ہیری پوٹر
اور کم ذات شہزادہ
نجم نور خان
pklibrary.com
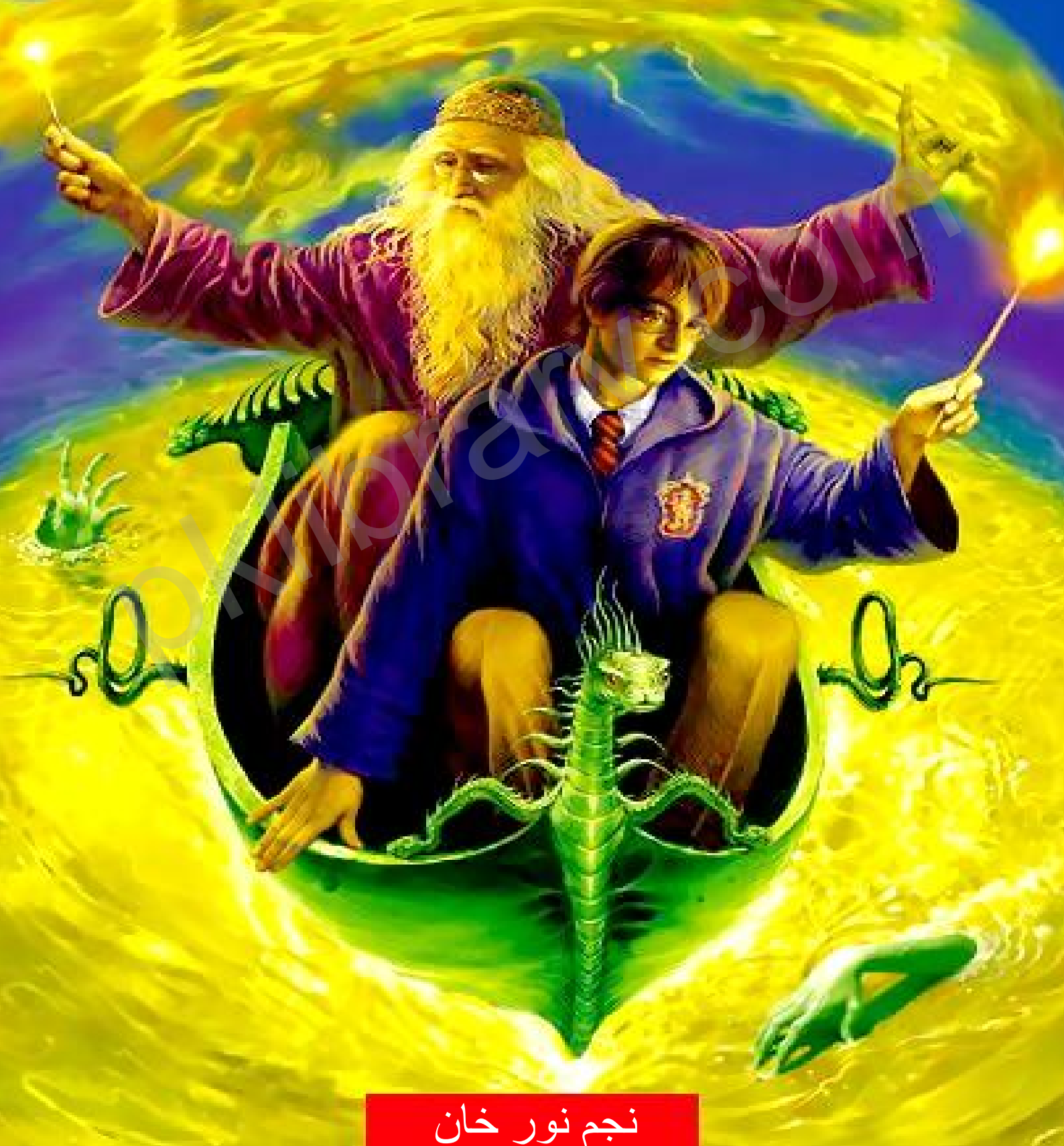
جے۔کے۔رولنگ

جے۔کے۔رولنگ ہیری پوٹر سلسلے کے چھ شاندار ناولوں کی مصنفہ ہیں۔ان کی کتب کو ہوگو ایوارڈ۔ برام اسٹوکر ایوارڈ ۔ وائیٹ بریڈ چلڈرن بکس ایوارڈ ۔ نیسلے اسمارٹی بک پرائز۔ برٹش بک ایوارڈ چلڈرن بک آف ائیر ۔اور بے شمار اسٹیٹ میگزین اور بچوں کی پسند کی سند کا اعزاز حاصل ہے۔

مسز رولنگ کو مسلسل تین سال تک نیسلے اسمارٹی بک پرائز کی فاتح قرار دیئے جانے پر ایک اسپیشل سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا ہے۔ساتھ ہی عینی اسپنسرز لنڈر برگ پرائز کی طرف سے بچوں کے تصوراتی ادب کے لئے آپ کی بے مثال خدمات کے اعتراف میں آپ کی خصوصی حوصلہ افزائی کی گئی۔ان کو برطانوی سلطنت کی تنظیم کا افسر بھی قرار دیا گیا ہے۔

مسز رولنگ اسکاٹ لینڈ میں اپنے شوہر اور دو بچوں کے ہمراہ رہائش پذیر ہیں۔

نجم نورخان

نجم نورخان پاکستان آرمی کے ساتھ وابستہ ہیں۔اپنے لڑکپن کے دنوں میں انہوں نے ہیری پوٹر سلسلے کامطالعہ کیا۔اور جے۔کے۔رولنگ کی کردار نویسی اور تخیل کی پرواز کے سحر میں گرفتار ہوگئے۔ایک طویل عرصے تک اس سلسلے کے اردوزبان میں تراجم کے انتظار کے بعد۔۔جس کے دوران انہوں نے دنیا بھر میں مختلف لکھاریوں سے رابطہ کیا۔۔فرانسیسی تراجم کامطالعہ کیا۔۔انہیں حیرت تھی کہ افغانی۔عربی۔اور ملیالم زبانوں میں تراجم میسر ہونے کے باوجود اردوزبان میں اس طلسمی سحرانگیز کہانی کاآسان فہم ترجمہ موجود نہیں ہے۔حالانکہ۔۔۔

سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے

چنانچہ پاکستانی اور دنیا بھر میں اردو بولنے اور سمجھنے والے بچوں کے لئے عام فہم اردوزبان میں ہیری پوٹر سلسلے کی تمام آٹھ کہانیوں کاترجمہ کرنے کابیڑہ اٹھایا ہے۔اس سلسلے کی چھٹی کتاب کاانٹرنیٹ ایڈیشن آپ کے ہاتھ میں ہے۔

نجم نورخان کراچی میں رہائش پذیر ہیں۔

فہرست ابواب

پہلا باب

دوسرا باب

تیسرا باب

چوتھا باب

پانچواں باب

چھٹا باب

فہرست ابواب

ساتواں باب

آٹھواں باب

نواں باب

دسواں باب

گیارہواں باب

بارہواں باب

فہرست ابواب

تیرہواں باب

چودہواں باب

پندرہواں باب

سولہواں باب

سترہواں باب

اٹھارہواں باب

فہرست ابواب

فہرست ابواب

پچیسواں باب

چھبیسواں باب

ستائیسواں باب

اٹھائیسواں باب

انتیسواں باب

تیسواں باب

پہلا باب

دوسرا وزیر

آدھی رات ہونے والی تھی۔ وزیراعظم اپنے دفتر میں اکیلے بیٹھے ایک لمبا میمو پڑھ رہے تھے۔ جسکے ایک بھی لفظ کا مفہوم ان کے ذہن میں نہیں آرہا تھا۔۔ دراصل وہ کسی دور دیس کے صدر کے فون کا انتظار کر رہے تھے۔ پچھلے طویل تھکا دینے والے مشکل ہفتے کی تکلیف دہ یادوں کو بھلانے کی کوشش اور جانے وہ کمبخت کب فون کرے گا کی سوچ نے انکے دماغ کو کسی اور طرف توجہ دینے کے قابل نہیں چھوڑا تھا۔ وہ اس میمو کی لکھائی پر جتنا دھیان لگانے کی کوشش کرتے اتنا انکے ذہن میں اپنے سیاسی مخالف کی شکل نمودار ہو جاتی۔ جس نے اسی دن کی نیوز میں بیان دیا تھا۔ اس نے نہ صرف پچھلے ہفتے کے تمام برے حادثات کو گنوایا (جیسے کسی کو یاد دلانے کی ضرورت تھی) بلکہ یہ بھی ثابت کرتا رہا کہ اس تمام فساد کی جڑ حکومت ہی ہے۔

ان بے ہودہ الزامات کو یاد کرتے ہی وزیر اعظم کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی کیوں کہ نہ تو یہ الزامات سچے تھے اور نہ ہی منصفانہ۔ بھلا حکومت اس پل کو گرنے سے کیسے روک سکتی تھی۔۔۔؟ کوئی یہ کیسے کہہ سکتا تھا کہ حکومت پلوں پر مناسب سرمایہ کاری نہیں کر رہی۔۔۔؟ وہ پل بنے ہوئے دس سال بھی نہیں ہوئے تھے اور ماہرین بھی یہ بتانے سے قاصر تھے کہ یہ پل بیچ میں سے دو ٹکڑوں میں ایسے کیسے ٹوٹ گیا کہ درجن بھر گاڑیاں نیچے دریا میں جا گریں۔۔۔؟ اور کسی کی ہمت کیسے ہو سکتی تھی یہ کہنے کی کہ پولیس کی کم تعداد کی وجہ سے دو بھیانک سنسنی خیز قتل ہوئے تھے۔۔۔۔؟ یا حکومت کو اس سمندری طوفان کی پیشگی اطلاع دینی چاہیے تھی جسکی وجہ سے ویسٹ کنٹری میں بے انتہا جانی و مالی نقصان ہوا تھا۔ یا اس بات کی ذمے داری بھی وزیر اعظم کی ہے کہ انکی کابینہ کے وزیر ہربرٹ کورلی نے عجیب و غریب حرکتیں کرنے کے لئے اسی ہفتے کو چنا۔۔ جسکی وجہ سے اب وہ اپنے گھر میں پڑا تھا۔۔۔؟

اپنی بات کے اختتام پر مخالف نے اپنی چوڑی مسکراہٹ کو چھپاتے ہوئے کہا۔ " مایوسی نے ملک کو جکڑ رکھا ہے۔۔۔"

اور بد قسمتی سے یہ بالکل سچ تھا۔ وزیر اعظم نے خود ایسا محسوس کیا تھا۔ عوام کی حالت واقعی قابل رحم تھی۔ موسم بھی مایوس کن تھا۔ وسط جولائی میں دھند سے بھری ٹھنڈ۔۔؟ عام دنوں میں موسم ایسا نہیں ہوتا تھا۔۔ یہ بالکل ٹھیک نہیں تھا۔۔۔

انہوں نے میمو کا اگلا صفحہ پلٹا اسکی لمبائی پر نظر ڈالی اور مزید پڑھنے کا ارادہ ترک کر دیا۔ انگڑائی لیتے ہوئے انھوں نے دکھ بھری نظروں سے اپنے دفتر پر نظر دوڑائی۔۔ وہ ایک خوبصورت کمرہ تھا۔ باہر کے سرد موسم سے بچنے کے لئے شیشے کی بند کھڑکیوں کی قطار کے سامنے سنگ مرمر کا خوبصورت آتشدان۔۔۔ایک ہلکی سی جھرجھری لے کر وزیر اعظم اٹھ کر کھڑکیوں کے

سامنے آئے اور دھند کے پار جھانکنے لگے جس نے شیشے پر اپنے نشان چھوڑے ہوئے تھے۔ اسی وقت جب وہ دفتر کی طرف پیٹھ کر کے کھڑے تھے انہوں نے اپنے پیچھے ایک ہلکی کھانسی کی آواز سنی۔

سکتے کی کیفیت میں انہوں نے شیشے میں جھلکتی اپنی پرچھائی کو دیکھا۔ انکو معلوم تھا کہ اس کھانسی کا کیا مطلب ہے۔ انہوں نے پہلے بھی اسے سنا تھا۔ بہت آہستگی سے وہ خالی کمرے کی طرف پلٹے۔

اگرچہ اندر سے وہ ڈر چکے تھے مگر بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔۔" سلام"

لمحہ بھر کو ایک جھوٹی امید تھی کہ اس سلام کا کوئی جواب نہیں ملے گا۔ مگر فوراً ایک جوابی آواز سنائی دی۔ ایک چبھتی ہوئی رٹی رٹائی آواز۔۔۔ جیسے کوئی پہلے سے لکھا ہوا بیان پڑھ رہا ہو۔ جیسا کہ کھانسی کی آواز سے ہی وزیر اعظم کو اندازہ ہو گیا تھا۔۔۔ آواز کمرے کے کونے میں لٹکی بھدی آئل پینٹنگ میں موجود ایک مینڈک کی شکل والے آدمی کے منہ سے آ رہی تھی جس نے لمبے چمکدار چاندی جیسے نقلی بال پہنے ہوئے تھے۔

" ماگلو وزیر اعظم کے لئے پیغام ۔۔۔ فوری ملاقات ضروری ہے۔۔ برائے مہربانی فوراً جواب دیں۔۔۔ فرمانبردار۔۔۔ فج۔۔۔ "

پینٹنگ میں موجود آدمی نے وزیر اعظم کو تفتیشی نظروں سے گھورا۔۔۔

وزیر اعظم نے کہا۔۔۔ " آہ۔۔۔ سنو یہ مناسب وقت نہیں ہے۔۔ میں اس وقت ایک بہت ضروری کال کا انتظار کر رہا ہوں۔۔۔ صدرِ۔۔"

"وہ بعد میں بھی ہو سکتی ہے۔۔۔ " تصویر نے اک دم کہا۔۔۔ وزیر اعظم کا دل ڈوب سا گیا۔۔۔ ان کو اسی کا ڈر تھا۔۔۔

" مگر میں واقعی ان سے بات کرنا چاہ رہا تھا۔۔۔ "

" ہم جناب صدر کو بھلوادیں گے کہ ان کو کال کرنی ہے۔ وہ آج کے بجائے کل رات کال کر لیں گے۔۔ مہربانی کریں اور فوراً جناب فج کو جواب دیں۔ " چھوٹے قد کے آدمی نے کہا۔

" اوہ اچھا۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔ میں جناب فج سے ملاقات کے لئے تیار ہوں۔۔۔" وزیراعظم نے کمزور لہجہ میں کہا۔

اپنی ٹائی درست کرتے ہوئے وہ تیزی سے اپنی میز کی طرف گئے۔ خود کو پرسکون اور بے پرواہ ظاہر کرتے ہوئے ابھی وہ اپنی نشست پر بیٹھے بھی نہیں تھے کہ سنگ مرمر کے آتش دان میں چمکدار ہرے شعلے بھڑک اٹھے۔ حیرت اور اچھنبے کو چھپائے انہوں نے ایک شاندار آدمی کو شعلوں کے درمیان نمودار ہوتے دیکھا۔ جو لٹّو کی طرح تیزی سے گھوم رہا تھا۔ پلک جھپکتے ہی وہ شخص آتش دان کے پاس رکھے نادر قالین پر اتر آیا۔ ہاتھ میں ہرے لیمو کے رنگ کی گول ٹوپی تھامے وہ اپنے دھاری دار چوغے کی آستینوں سے آتش دان کی راکھ جھاڑ رہا تھا۔

" اوہ ! وزیراعظم۔۔ " کورنیلئیس فج نے آگے بڑھتے ہوئے اپنا ہاتھ مصافحہ کے لئے بڑھایا۔۔ " آپ سے دوبارہ مل کر خوشی ہوئی۔۔۔"

ایمانداری کی بات ہے کہ وزیراعظم کے جذبات بالکل اس طرح کے نہیں تھے۔ اس لئے جواب میں وہ خاموش رہے۔ فج کو دیکھ کر انہیں بالکل خوشی نہیں ہوئی تھی۔ جنکی وقتاً فوقتاً آمد (جو کہ بذات خود خوفناک ہوتی تھیں) کا عام طور پر مطلب یہی ہوتا تھا کہ اب کوئی بری خبر سننے کو ملے گی۔ آج تو فج خود فکروں کا مارا لگ رہا تھا۔ کمزور۔۔ گنجا۔۔ سفید پڑا ہوا۔۔ اسکا چہرہ عجیب سا ہو رہا تھا۔۔ وزیراعظم نے کئی سیاستدانوں کے ایسے چہرے دیکھے تھے مگر وہ کبھی بھی اچھا شگون ثابت نہیں ہوئے۔۔

" میں آپ کی کیا مدد کر سکتا ہوں۔۔؟" فج سے مختصر مصافحے کے بعد انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے ان کو میز کے سامنے موجود سب سے مضبوط کرسی پر بیٹھنے کو کہا۔

" سمجھ نہیں آتا کہاں سے شروع کروں۔۔" فج بڑبڑایا۔ کرسی کھینچ کر وہ کرسی پر بیٹھے اور اپنی ٹوپی اپنے گھٹنوں پر رکھ کر بولے۔ " کیا ہفتہ تھا۔۔اف کتنا برا۔"

" اوہ ! تو آپ کا ہفتہ بھی برا گزرا۔۔؟ " وزیر اعظم نے قدرے کرختگی سے پوچھا۔۔انکو امید تھی کہ ان کے لہجے سے فج سمجھ جائیں گے کہ وہ پہلے سے ہی بہت کچھ جھیل رہے ہیں۔۔

" ہاں ہاں ۔۔ بالکل۔۔ " اپنی آنکھوں کو ملتے ہوئے فج نے روکھے پن سے وزیر اعظم کی طرف دیکھا۔ " میرا ہفتہ بھی ویسا تھا جیسا آپ کا وزیر اعظم۔۔ براکڈیل پل کا حادثہ۔۔ بونز اور وینس کے قتل۔۔اور ویسٹ کنٹری میں کھڑا ہنگامہ۔۔"

" کیا۔۔؟ کیا آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ آپ کے کچھ لوگ۔۔ان حادثات میں ملوث تھے۔؟"

فج نے وزیر اعظم کو کڑی نظروں سے گھورا۔" ظاہر ہے۔۔" اس نے کہا۔۔"اتنا اندازہ تو آپ نے لگا ہی لیا ہوگا کہ کیا چل رہا ہے۔۔؟"

" میں۔۔" وزیر اعظم جھجھکے۔۔

فج کے اسی طرح کے رویئے کی وجہ سے انہیں اس سے ملنا پسند نہیں تھا۔ آخر وہ وزیر اعظم تھے۔ اور انکو بالکل پسند نہیں تھا کہ انکے ساتھ اسکول کے بچوں کی طرح کا سلوک کیا جائے۔ مگر اس طرح تو ان کے ساتھ فج کے ساتھ انکی پہلی ملاقات کے زمانے سے ہوا چلا آرہا تھا۔ان کو آج بھی وہ ملاقات ایسے یاد تھی جیسے کل کی ہی بات ہو اور وہ جانتے تھے کہ وہ ملاقات ان کو مرتے دم تک یاد رہے گی۔

وہ اپنے اسی دفتر میں اکیلے کھڑے تھے۔ اتنے برسوں کی انتھک محنت اور پلاننگ کے بعد فتح سے سرشار۔ جب انہوں نے اپنی پشت پر بالکل آج رات کی طرح کھانسی کی آواز سنی۔ وہ

پلٹے تو انہوں نے دیکھا کہ وہ بدصورت تصویر ان سے باتیں کرتے ہوئے جادوگر وزیر کی آمد کا اعلان اور تعارف کروا رہی ہے۔

پہلے تو وہ سمجھے کہ طویل انتخابی مہم اور الیکشن کے ذہنی تناؤ نے انکا دماغ خراب کر دیا ہے۔ ایک تصویر کو خود سے باتیں کرتا دیکھ کر وہ سخت خوفزدہ ہو گئے تھے۔ گرچہ اس سے بھی زیادہ خوف انہیں اس وقت محسوس ہوا تھا جب خود کو جادوگر وزیر کہنے والے ایک شخص نے آتشدان سے نکل کر ان سے مصافحہ کیا۔ فج کی تقریر کے دوران وہ ایک لفظ نہ کہہ پائے جس میں اس نے وضاحت کی کہ جادوگر اور چڑیلیں ابھی بھی خفیہ طور پر پوری دنیا میں رہائش پذیر ہیں۔ اور اس نے یقین دلایا کہ ان کو بالکل پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کیوں کہ وزارتِ جادوگری۔ جادوگر برادری کی مکمل ذمہ دار ہے اور اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ عام لوگوں کو اس بات کی بھنک بھی نہ پڑے۔ فج کے مطابق جادوئی جھاڑو کے ذمہ دارانہ استعمال سے لے کر ڈریگن آبادی کو قابو میں رکھنے تک یہ ایک مشکل کام تھا (وزیراعظم کو یاد تھا کہ یہ سن کر انہیں سہارے کے لئے اپنی میز کو پکڑنا پڑا تھا)۔ یہ سب کہہ کر فج نے ایک شفیق باپ کی طرح دہشت زدہ وزیراعظم کا کندھا تھپتھپایا تھا۔

اس نے کہا تھا۔۔ " گھبرائیں نہیں۔ مشکل ہی ہے کہ اب آپ سے دوبارہ ملاقات ہو۔ میں صرف تبھی آپکو تکلیف دوں گا۔ جب ہماری طرف کچھ ایسا ہو رہا ہو جس سے ماگلو (غیر جادوئی) آبادی کو کوئی خطرہ ہو۔ بلکہ میں تو کہوں گا تب تک کے لئے جیو اور جینے دو۔ اور کہنا ہی پڑے گا کہ آپ میری بات کو سابقہ وزیراعظم سے بہتر انداز میں سمجھ رہے ہیں۔ انہوں نے تو مجھے کھڑکی سے باہر پھینکنے کی کوشش کی تھی۔ انکو لگا میں اپوزیشن کی طرف سے بھیجا گیا کوئی جھانسے باز ہوں۔۔"

یہاں پہنچ کر وزیراعظم کو کچھ ہمت ملی اور انہوں نے کہا۔۔ "تو کیا آپکو اپوزیشن نے نہیں بھیجا۔۔؟" یہ انکی آخری امید کی کرن تھی۔۔

"نہیں نہیں۔۔" فج نے نرمی سے کہا۔ " افسوس ایسا نہیں ہے۔۔۔ دیکھئے۔۔" یہ کہتے ہوئے اس نے وزیراعظم کے چائے کے کپ کو تھوتھنی والے چوہے میں بدل دیا۔

اپنے چائے کے کپ (جواب ایک تھوتھنی والے چوہے میں تبدیل ہو چکا تھا) کو اپنی نئی تقریر کو کترتے دیکھ کر وزیراعظم نے کہا۔۔" مگر ! مگر مجھے کسی نے اس بارے میں کچھ بتایا کیوں نہیں۔۔؟"

"جادوگر وزیر خود کو صرف موجودہ وزیراعظم کے سامنے ظاہر کرتا ہے۔۔" فج نے اپنی چھڑی کو کوٹ میں ٹھونستے ہوئے کہا۔ "رازداری برتنے کا یہ بہترین طریقہ ہے۔۔"

"لیکن پھر۔۔ سابقہ وزیراعظم نے مجھے متنبہ کیوں نہیں کیا۔۔؟" وزیراعظم جلدی میں بولے

اس بات پر تو فج ہنس پڑا۔۔" میرے عزیز وزیراعظم ! کیا آپ کبھی کسی کو یہ بتا پائیں گے۔۔؟"

ہنستے ہنستے فج نے آتشدان میں کچھ سفوف پھینکا اور جامنی شعلوں میں قدم رکھ کر شوں کی آواز کے ساتھ غائب ہو گیا۔ جمے ہوئے قدموں کے ساتھ وزیراعظم وہیں کھڑے رہ گئے انہیں احساس ہوا کہ اپنی زندگی میں وہ کبھی کسی زندہ انسان کو اس ملاقات کے بارے میں نہیں بتا پائیں گے۔ بھلا دنیا میں کون ان پر یقین کرے گا۔۔؟

اس ملاقات کے اثر سے نکلنے میں انہیں کچھ وقت لگا۔ کچھ وقت کے لئے انہوں نے سوچا کہ طویل انتخابی مہم کے دوران کم سونے کی وجہ سے فج ان کے دماغ کا تخیل تھا۔ اس عجیب ملاقات کو بھلانے کے لئے انہوں نے اس سے منسلک تمام یادوں کو مٹانے کی کوشش کی۔ انہوں نے تھوتھنی والا چوہا اپنی بھتیجی کو دے دیا۔ اور اپنی پرائیوٹ سکریٹری کو اس بدصورت آدمی کی تصویر ہٹانے کی

ہدایت دی جس نے فج کی آمد کا اعلان کیا تھا۔ مگر تصویر کو دیوار سے ہٹانا ناممکن ثابت ہوا۔ ایک بڑھئی۔۔ ایک دو ماہر تعمیرات ۔۔۔ ایک ماہر فنون لطیفہ اور خزانچی اس تصویر کو لگاتار کوششوں کے بعد بھی دیوار سے نہیں اتار پائے۔۔ تھک ہار کر وزیر اعظم نے اس امید پر یہ کوشش ترک کر دی کہ شاید ان کی مدت ملازمت کے دوران اب یہ تصویر بنا ہلے خاموش لٹکی رہے گی۔ پھر بھی وہ قسم کھا سکتے تھے کہ کئی بار انہوں نے کنکھیوں سے اس پینٹنگ کو جمائی لیتے یا کان کھجاتے دیکھا تھا۔ ایک آدھ بار تو وہ شخص اپنے پیچھے خالی فریم چھوڑ کر تصویر کے کنارے سے نکل کر جانے کہاں چلا گیا۔ بہر حال اب انہیں اس بات کی عادت ہو گئی تھی کہ تصویر کی طرف زیادہ دھیان نہیں دینا۔ جب بھی ایسا کچھ ہوتا تو وہ خود کو تسلی دیتے کہ ان کی آنکھیں انہیں دھوکہ دے رہی ہیں۔

پھر تین سال پہلے ایسی ہی ایک رات وزیر اعظم اپنے دفتر میں اکیلے تھے کہ اس تصویر نے ایک دفعہ پھر فج کی آمد کا اعلان کیا۔ جو بھڑکتی آگ سے گیلی حالت میں پانی ٹپکاتے باہر نکلے۔ فج بہت پریشان لگ رہے تھے۔ اس سے پہلے کہ وزیر اعظم ان سے پوچھتے کہ وہ غالیچے پر کھڑے پانی کیوں ٹپکا رہے ہیں۔ فج ایک ایسی جیل کے بارے میں بتانا شروع ہو گئے جسکا نام بھی وزیر اعظم نے کبھی نہیں سنا تھا۔ ایک آدمی جسکا نام سیریئس بلیک ہے۔۔۔ پتا نہیں کیا چیز جو سننے میں 'ہوگورٹس' لگی۔۔۔ ایک لڑکا جسکا نام 'ہیری پوٹر' ہے۔۔ ان تمام باتوں کا ایک لفظ بھی وزیر اعظم کے پلے نہ پڑا۔

"میں ابھی ابھی ازکبان سے آیا ہوں۔۔" فج نے ہانپتے ہوئے اپنی ٹوپی کے کناروں سے پانی اپنی جیب میں نچوڑتے ہوئے کہا۔" شمالی سمندر کے بیچوں بیچ۔ بہت برا سفر تھا۔۔ عفریت سخت غصے میں ہیں۔۔ " فج نے جھرجھری بھری۔ "آج سے پہلے ان کی قید سے کوئی فرار نہیں ہوا۔۔ خیر۔۔ مجھے آنا ہی پڑا وزیر اعظم۔ بلیک نامی گرامی قاتل ہے اور شاید وہ **آپ ۔ جانتے۔ ہیں ۔کون** سے دوبارہ جا ملے۔۔۔ اوہ ہاں۔۔۔ یقیناً آپ تو جانتے ہی نہیں ہوں گے کہ **آپ۔جانتے ۔ہو۔کون** آخر

ہے کون۔۔؟" کچھ لمحوں کے لئے ناامیدی سے وزیراعظم کو دیکھتے رہنے کے بعد فج دوبارہ بولے۔
" بیٹھئے بیٹھئے۔۔ میں آپ کو سب بتاتا ہوں۔۔ وہسکی پیئیں گے۔۔؟"

وزیراعظم کو یہ سن کر غصہ تو بہت آیا کہ ان کو ان کے ہی دفتر میں بیٹھنے اور ان ہی کی وہسکی پینے کو کہا جا رہا ہے۔ مگر وہ بیٹھ گئے۔ فج نے اپنی چھڑی باہر نکالی اور امبر شراب سے بھرے دو بڑے گلاس ہوا سے نمودار کیئے۔ایک گلاس وزیراعظم کو پکڑا کر وہ خود بھی کرسی پر بیٹھ گئے۔

فج ایک گھنٹے تک لگاتار بولتے رہے۔ درمیان میں ایک جگہ انہوں نے ایک خاص نام اونچی آواز میں بولنے سے منع کر دیا۔اس کے بجائے انہوں نے وہ نام ایک پرچی پر لکھ کر پرچی وزیراعظم کے اس ہاتھ میں تھما دی جس میں وہسکی نہیں تھی۔ آخر کار جب فج جانے کے لئے کھڑے ہوئے تو وزیراعظم بھی کھڑے ہو گئے۔

"تو آپ کو لگتا ہے کہ۔۔" انہوں نے اپنے الٹے ہاتھ میں تھامی پرچی سے نام پڑھنے کی کوشش کی۔۔ 'لارڈ والڈ۔۔۔۔'

" **وہ۔جسکا۔نام۔نہیں۔لے۔سکتے** " فج پھنکارا

"معذرت چاہتا ہوں۔۔ تو آپ کو لگتا ہے کہ **وہ۔جسکا۔نام۔نہیں۔لے۔سکتے** ابھی بھی زندہ ہے۔۔؟"

"ڈمبلڈور تو ایسا ہی کہتے ہیں۔۔" فج نے اپنے چوغہ کو اپنی گردن کے نیچے لپیٹتے ہوئے کہا۔" مگر ہم اسے کبھی ڈھونڈ نہیں پائے۔ مجھ سے پوچھیں تو میرے خیال میں وہ تب تک خطرناک نہیں ہے جب تک اسکو کسی کی حمایت نہ مل جائے۔ توفی الحال تو ہمیں بلیک کی فکر کرنے کی ضرورت ہے۔ تو آپ وہ وارننگ جاری کر دیں گے نا۔۔؟ بہترین۔ چلیں۔۔ امید کرتا ہوں اب دوبارہ آپ سے ملاقات کی ضرورت نہیں پڑے گی۔۔شب بخیر وزیراعظم۔۔۔"

مگر یہ ملاقات جلد ہی ہوئی۔ کچھ مہینوں بعد ہی ہانپتا ہوا فج کابینہ کے کمرے میں ہوا سے نمودار ہوا۔ انہوں نے وزیراعظم کو اطلاع دی کہ کوئیڈچ (سننے میں تو ایسا ہی نام تھا کچھ) عالمی کپ میں کچھ مسئلہ ہو گیا تھا جس میں کچھ ماگلو ملوث ہو گئے تھے۔ مگر وزیراعظم کو فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اس بات سے بھی کوئی پریشانی نہیں کہ ہوا میں **تم-جانتے-ہو-کون** کا نشان دیکھا گیا تھا۔ فج کے مطابق یہ بالکل الگ تھلگ مسئلے تھے۔ اور **ماگلو میل ملاپ دفتر** کے کارندے اس وقت تمام ماگلز کے ذہن سے ان حادثات کی یاد مٹا رہے تھے۔

"اور ہاں! یہ بتانا تو میں بھول ہی گیا۔۔" جاتے جاتے فج نے کہا۔۔ "جادوگری کے سہ فریقی مقابلے کے لئے ہم تین ڈریگن اور ایک اسفنکس (آدھی عورت آدھی شیرنی) درآمد کر رہے ہیں۔ معمول کی کاروائی ہے۔ مگر **جادوئی مخلوقات نظم و ضبط ادارے** نے مجھے بتایا کہ قانون کے مطابق ملک میں خطرناک مخلوق کو لاتے وقت آپ کو اطلاع دینا ہماری ذمہ داری ہے۔ "

"کیا۔۔۔؟ ڈریگن۔۔؟" وزیراعظم بوکھلا گئے۔

"جی!۔۔۔" فج بولے۔ "تین! ۔۔ اور ایک اسفنکس بھی۔۔۔ چلیں ٹھیک ہے۔۔ اللہ حافظ۔۔"

وزیراعظم بس امید ہی کر سکتے تھے کہ ڈریگن اور اسفنکس سے برا کچھ اور نہ ہو۔ لیکن نہیں۔۔ دو سال سے بھی کم عرصے میں فج ایک بار پھر آگ سے نمودار ہوئے۔ اس دفعہ وہ ازکبان سے ایک بہت بڑے فرار کی خبر لے کر آئے تھے۔

"ایک بہت بڑا فرار" وزیراعظم نے غصے سے دہرایا۔

"پریشانی کی کوئی بات نہیں۔ بالکل پریشان نہ ہوں۔" آگ میں واپسی کے لئے قدم ڈالتے ہوئے فج نے چلا کر کہا۔۔ " بنا وقت ضائع کیے ہم انکو پکڑ لیں گے۔۔ بس سوچا آپ کو بتا دوں۔"

اس سے پہلے کے وزیراعظم چلا کر کہہ پاتے "ایک منٹ !۔۔۔ رکئے ذرا!۔۔۔" فج ہری چنگاریوں کی پھوار میں غائب ہو گئے۔

اخبار والے اور اپوزیشن جماعتیں بھلے کچھ بھی کہتے رہیں۔وزیراعظم بے وقوف نہیں تھے۔ انہیں اندازہ تھا کہ پہلی ملاقات میں فج کی طرف سے دوبارہ نہ ملنے کی یقین دہانی کے باوجود وہ لوگ نہ صرف بار بار مل رہے تھے بلکہ ہر ملاقات میں فج پہلے سے زیادہ پریشان نظر آرہے تھے۔ حالانکہ وزیراعظم کو جادوگر وزیر (ویسے دل ہی دل میں وہ اسے دوسرا وزیر کہتے تھے) کے بارے میں سوچنا پسند نہیں تھا۔ لیکن انہیں یہ ڈر لگا رہتا تھا کہ اگلی بار فج کوئی زیادہ بری خبر لائیں گے۔اس لئے فکرمند اور پریشان فج کو ایک بار پھر آتشدان سے نکلتا دیکھ کر اور یہ سن کر کہ فج کے مطابق انہیں فج کے آنے کی وجہ معلوم ہونی چاہیے تھی۔۔ انہیں ایسا لگا کہ یہ اس اداسی بھرے ہفتے کا سب سے برا حادثہ ہے۔

"بھلا مجھے کیسے معلوم ہوگا کہ جادوئی برادری میں کیا چل رہا ہے۔۔۔" وزیراعظم بھڑک کر بولے۔۔ " میں ایک ملک چلا رہا ہوں اور کئی گھمبیر مسائل پر میری نظر ہے۔۔۔"

"ہماری نظر بھی انہی مسائل پر ہے۔۔" فج نے دخل اندازی کی۔۔ "براکڈیل پل خود ہی نہیں گر گیا۔۔نہ ہی کوئی سمندری طوفان آیا تھا۔وہ قتل بھی ماگلز نے نہیں کیے تھے۔اور ہربرٹ کورلی کی فیملی ان کے بنا زیادہ محفوظ ہے۔ فی الحال ہم انکو **جادوئی طبعی نقائص اور زخموں کے سینٹ منگو اسپتال** میں منتقل کرنے کی تیاری کررہے ہیں۔۔ آج رات انکو منتقل کر دیا جائے گا۔۔"

" کیا مطلب ۔۔۔ مجھے سمجھ نہیں آیا ۔۔ کیا ۔۔ ؟" وزیراعظم نے کہا

فج نے ایک گہری سانس بھرتے ہوئے کہا ۔۔ "وزیراعظم ! مجھے آپ کو یہ بتاتے ہوئے بہت دکھ ہو رہا ہے کہ **وہ۔جسکا۔نام۔نہیں۔لے۔سکتے** لوٹ آیا ہے۔"

"لوٹ آیا ہے ۔۔ ؟ لوٹ آنے سے مراد ۔۔ ؟ کیا وہ زندہ ہے ۔۔ ؟"

وزیراعظم نے گزشتہ تین سال کے دوران ہوئی بھیانک گفتگو کی تفصیل اپنے ذہن میں دہرائی جس میں فج نے انہیں اس جادوگر کے بارے میں بتایا تھا جس سے سب ڈرتے تھے۔ جس نے پندرہ سال پہلے اپنی پراسرار گمشدگی سے قبل ہزاروں برے جرائم کئے تھے۔

"ہاں زندہ ہے ۔۔" فج نے کہا ۔۔ "مجھے لگتا ہے کہ اگر کسی شخص کو مار نہیں سکتے تو اسے زندہ ہی کہہ سکتے ہیں ۔۔ میری سمجھ سے باہر ہے۔ اور ڈمبلڈور کچھ سمجھانے کو تیار نہیں۔ جو بھی ہو ۔۔ اسکو ایک جسم تو ضرور مل گیا ہے۔ وہ چل رہا ہے ۔۔ بول رہا ہے ۔۔ اور قتل کر رہا ہے ۔۔ تو مجھے لگتا ہے ہماری گفتگو کی حد تک تو ۔۔ ہاں ۔۔ ہاں وہ زندہ ہے۔"

وزیراعظم نہیں جانتے تھے کہ اب وہ کیا کہیں۔ مگر کسی بھی معاملے کی مکمل معلومات ہونے کے اظہار کی انکی پرانی عادت نے انکو مجبور کر دیا کہ وہ گزشتہ گفتگو کی کچھ تفصیل یاد کریں۔

"تو کیا ۔ کیا سیرئیس بلیک **وہ۔جسکا۔نام۔نہیں۔لے۔سکتے** کے ساتھ ہے ۔ ؟"

"بلیک ۔۔ ؟ اوہ بلیک ۔۔ ؟" فج نے بے دھیانی میں اپنی ٹوپی اپنی انگلیوں میں گھماتے ہوئے کہا ۔۔ " آپ کا مطلب سیرئیس بلیک ۔۔ ؟ مرلن (ایک مشہور ساحر) کی ڈاڑھی کی قسم ۔۔ نہیں نہیں ۔۔ بلیک مر چکا ہے۔ ہمیں بعد میں پتا چلا کہ بلیک کے بارے میں ہم غلط تھے۔ وہ بے قصور تھا۔ اور وہ **تم۔جانتے۔ہو۔کون** کا ساتھی بھی نہیں تھا۔ میرے کہنے کا

مطلب ہے۔۔ " فج نے اپنی صفائی دیتے ہوئے اپنی ٹوپی کو اور تیزی سے گھماتے ہوئے کہا۔۔ "تمام ثبوت اس کے خلاف تھے۔ ہمارے پاس پچاس سے زیادہ چشم دید گواہ تھے۔ لیکن خیر۔۔ جیسا کہ میں نے کہا۔۔ وہ مر چکا ہے۔۔ بلکہ سچ کہوں تو اس کا قتل ہوا ہے وزارتِ جادوگری کے احاطے میں۔۔اصل میں اس معاملے کی تحقیقات ہونے والی ہیں۔۔"

حیرانی کی بات ہے کہ یہ سن کر وزیراعظم کو فج کے لئے افسوس ہوا۔ لیکن فوراً ہی ان کو خود پر گھمنڈ ہونے لگا کہ یہ سچ تھا کہ وہ اس طرح آگ جلتے آتشدان سے نمودار نہیں ہو سکتے تھے لیکن انکے زیر نگرانی محکموں میں کبھی کوئی قتل نہیں ہوا تھا۔۔ کم از کم ابھی تک تو نہیں۔۔۔

وزیراعظم اپنی میز کی لکڑی کو چھوتے ہوئے سوچ میں گم تھے تبھی فج دوبارہ بولے۔۔۔ " بلیک اب نہیں رہا۔۔اصل مدعا یہ ہے وزیراعظم کہ ہم حالتِ جنگ میں ہیں اور کچھ فوری اقدام کرنا ہوں گے۔۔"

"حالتِ جنگ۔۔۔؟" وزیراعظم مضطرب ہو کر بولے۔۔۔ " آپ تو کچھ زیادہ ہی بڑھا چڑھا کر بول رہے ہیں۔۔"

" وہ-جسکا-نام-نہیں-لے-سکتے کو اس کے وہ ساتھی مل گئے ہیں جو جنوری میں ازکبان سے فرار ہوئے تھے۔" فج اب تیز تیز بول رہے تھے اور اسی رفتار سے اپنی ٹوپی اس قدر تیز گھما رہے تھے کہ اب بس لیمو جیسی ہری دھند دکھائی دے رہی تھی۔ "اب چونکہ وہ سامنے آچکے ہیں اس لئے کھلم کھلا فساد مچا رہے ہیں۔ براکڈیل پل۔اسی کا کارنامہ تھا۔وزیراعظم۔اگر اس کے لئے میں نے اپنی کرسی نہ چھوڑی تو انجام کے طور پر اس نے مجھے ماگلوؤں کے ایک بڑے قتل عام کی دھمکی دی ہے۔"

وزیراعظم غصے سے چلائے۔۔ " اوہ خدایا۔ تو یہ آپ کی غلطی تھی جس کے نتیجے میں وہ لوگ مارے گئے اور مجھے زنگ لگے جوڑوں ۔ گھسے ہوئے کھمبوں اور پتا نہیں کس کس چیز کا حساب دینا پڑ رہا ہے۔"

"میری غلطی۔۔؟" فج نے کہا۔ غصے سے ان کے چہرے کا رنگ بدل گیا تھا۔ " تو کیا آپ اس طرح کی بلیک میلنگ کے سامنے گھٹنے ٹیک دیتے۔۔؟"

اپنی سیٹ سے اٹھ کر کمرے میں ٹہلتے ہوئے وزیراعظم نے کہا۔۔ "شاید نہیں ۔۔ مگر اس سے پہلے کہ وہ دوبارہ ایسی سنگ دلی برتنے کی کوشش کرتا میں اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لاتے ہوئے اس بلیک میلر کو پکڑنے کی کوشش کرتا۔۔"

فج نے تند لہجے میں پوچھا۔۔ " تو آپ کو لگتا ہے کہ میں نے ایسی کوئی کوشش نہیں کی تھی۔۔۔؟ وزارت کے تمام حاشر (خصوصی اہلکار برائے شیطانی روک تھام) اسکو ڈھونڈنے اور اسکے حامیوں کو پکڑنے میں مصروف تھے اور مصروف ہیں۔ مگر ہم صدی کے سب سے طاقتور جادوگر کی بات کر رہے ہیں ایک ایسا جادوگر جو گزشتہ تین دہائیوں سے گرفتاری سے بچتا چلا آرہا ہے۔"

"تو اب آپ یہ کہیں گے کہ ویسٹ کنٹری میں سمندری طوفان کا ذمہ دار بھی وہی ہے۔؟" وزیراعظم نے کہا۔۔ ہر قدم پر ان کا غصہ بڑھتا جا رہا تھا۔ یہ ایک تکلیف دہ احساس تھا کہ اب ان کو ان تمام بھیانک حادثات کی وجہ تو معلوم ہو گئی تھی مگر وہ یہ تفصیلات عوام کو نہیں بتا سکتے تھے۔ یہ احساس تو اس وقت سے بھی برا تھا جب ان سب واقعات کا الزام حکومت پر لگا تھا۔

"وہ طوفان تھا ہی نہیں۔۔" فج نے دکھ بھرے لہجے میں کہا۔

" معاف کیجئے۔۔" ! وزیراعظم نے اچھل کر چیختے ہوئے کہا۔۔ " الٹے ہوئے درخت۔۔اڑی ہوئی چھتیں۔۔مڑے ہوئے اسٹریٹ لیمپ۔۔ بھیانک حادثے۔۔"

فج بولے۔۔ "وہ سب مردار خور تھے۔۔ وہ۔جسکا۔نام۔نہیں۔لے۔سکتے کے ساتھی۔۔اور ہمیں خدشہ ہے کہ اس میں دیو بھی ملوث تھے۔ "

وزیراعظم ٹہلتے ٹہلتے ایسے تھم گئے جیسے ایک نہ نظر آنے والی دیواران کے سامنے آگئی ہو۔۔ " کون ملوث ہے۔۔۔؟"

فج بے بسی سے مسکرائے۔ " پچھلی بار اس نے بڑے پیمانے پر دیو استعمال کئے تھے۔ افواہوں کی روک تھام کادفتر چوبیس گھنٹے کام پر لگا ہوا ہے۔ایسے تمام ماگلو جنہوں نے حقیقت دیکھی تھی ان کی یاداشت بدلنے کے لئے یادداشت مٹانے والے اہلکاروں کی ٹیم دن رات کام کر رہی ہے۔ جادوئی مخلوقات کے نظم و ضبط کا ادارہ سمرسیٹ کے علاقوں میں چھان بین کر رہا ہے مگر ابھی تک ہمیں ایک بھی دیو نہیں ملا۔۔بہت براہوا۔"

"آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔؟" وزیراعظم غصے سے بولے۔

"میں اس بات سے انکار نہیں کروں گا کہ ان سب حالات کی وجہ سے وزارت کی فضا میں خوداعتمادی کا فقدان ہے۔۔اور اب ہم نے امیلیاء بونز کو بھی کھو دیا ہے۔" فج نے کہا

"کس کو کھو دیا۔۔۔؟"

"امیلیاء بونز۔۔ادارہ برائے جادوئی قانونی نفاذ کی سربراہ۔۔ ہمارے خیال میں وہ۔جسکا۔نام۔نہیں۔لے۔سکتے نے اپنے ہاتھوں سے انکا قتل کیا ہے کیوں کہ وہ بہت باصلاحیت چڑیل تھیں۔اور تمام ثبوت اسی بات کا اشارہ دیتے ہیں کہ انہوں نے اسکا بھرپور مقابلہ کیا۔۔ "

فج نے اپنا گلا صاف کیا اور (ایسا لگا جیسے بھرپور کوشش کے بعد) انہوں نے اپنی ٹوپی کو گھمانا بند کر دیا۔۔

"مگر اس قتل کی خبر تو اخبارات میں چھپی تھی۔۔" وزیراعظم کا غصہ اب حیرانی میں بدل چکا تھا۔۔ " ہمارے اخبارات میں۔۔ امیلیاء بونز۔۔ اخبار کے مطابق ایک وسط عمر کی عورت جو اکیلی رہتی تھی۔ یہ ایک۔۔ بھیانک قتل تھا۔۔ کافی شہرت ملی تھی اس کیس کو۔ پولیس تو چکرا کے رہ گئی ہے۔۔۔"

فج نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔۔ " جی ہاں۔۔ ظاہر ہے۔۔ پولیس تو چکرائے گی۔۔ جس کمرے میں قتل ہوا وہ کمرا اندر سے بند تھا۔ حالانکہ ہم جانتے ہیں کہ یہ قتل کس نے کیا ہے مگر ہم قاتل کو گرفتار کرنے سے قاصر ہیں۔۔۔ خیر۔۔ ان کے علاوہ ایمیلین وینس۔۔ ان کے بارے میں تو آپ نے کچھ نہیں سنا ہوگا۔۔؟"

"جی۔۔ میں نے سنا ہے۔۔" وزیراعظم نے کہا۔ " سچ تو یہ ہے کہ یہ واردات یہیں گلی کے نکڑ پر ہوئی تھی۔ اخبارات نے اس خبر کو خوب اچھالا تھا۔۔ وزیراعظم ہاؤس کے پچھلے صحن میں قانون کی دھجیاں بکھیر دی گئیں۔۔"

فج نے وزیراعظم کی بات کو ان سنا کرتے ہوئے کہا۔ " اور جیسے اتنا کافی نہیں تھا۔۔ ہمیں پتا چلا ہے کہ اب عفریت بھی چاروں طرف گھوم رہے ہیں اور ہر جگہ لوگوں پر حملے کر رہے ہیں۔"

اچھے وقتوں میں شاید وزیراعظم اس بات کا مطلب نہ سمجھ پاتے مگر اب وہ سمجھدار ہو چکے تھے۔

"جہاں تک مجھے یاد ہے عفریت تو ازکبان میں قیدیوں کے نگہبان ہیں۔۔" وزیراعظم نے محتاط لہجے میں کہا۔۔

"نگہبان تھے!!!۔۔۔" فج نے دکھی لہجے میں کہا۔۔ " لیکن اب نہیں۔۔ وہ اب جیل کی نگہبانی چھوڑ کر **وہ-جسکا-نام-نہیں-لے-سکتے** کے گروہ میں شامل ہو گئے ہیں۔ میں اس بات سے انکار نہیں کروں گا کہ ہمارے لئے یہ ایک بہت بڑا دھچکہ تھا۔۔"

وزیراعظم نے خوف بھری آواز میں کہا۔" لیکن آپ نے تو کہا تھا کہ یہ مخلوق لوگوں سے امید اور خوشیاں نچوڑ لیتی ہے۔۔؟"

"بالکل ٹھیک کہا۔۔ اور وہ بڑھتے جا رہے ہیں اسی لئے تو ماحول اتنا دھند بھرا ہو رہا ہے۔۔۔"

یہ سن کر وزیراعظم کے گھٹنے جواب دے گئے اور وہ قریب پڑی کرسی پر ڈھے گئے۔۔ یہ سوچ کر ہی انہیں چکر آ رہے تھے کہ نہ نظر آنے والے عفریت شہروں اور دیہاتوں میں اڑتے پھر رہے تھے اور ان کے ووٹرز میں ناامیدی پھیلا رہے تھے۔

"دیکھئے فج !! ۔۔آپ کو کچھ کرنا پڑے گا۔۔ جادوئی وزیر ہونے کے ناطے یہ آپکی ذمہ داری ہے۔"

"میرے عزیز وزیراعظم ! کیا آپکو لگتا ہے کہ اتنے جھمیلوں کے بعد بھی میں جادوئی وزیر کے عہدے پر برقرار رہوں گا۔۔؟ مجھے تین دن پہلے ہٹا دیا گیا ہے۔ پچھلے دو ہفتوں سے جادوگر برادری چلا چلا کر میرے استعفیٰ کا مطالبہ کر رہی تھی۔ میں نے اپنی پوری مدت ملازمت میں انہیں اتنا متحد کبھی نہیں دیکھا۔" فج نے مسکرانے کی حوصلہ مندانہ کوشش کرتے ہوئے کہا۔

کچھ پل کے لئے وزیراعظم کچھ نہ کہہ پائے۔۔ جن حالات کا انکو سامنا کرنا پڑ رہا تھا ان پر غصہ ہونے کے باوجود انہیں اپنے سامنے بیٹھے ناامید شخص کی حالت پر افسوس ہو رہا تھا۔

آخرکار وہ بولے۔۔ "مجھے بہت افسوس ہوا۔ کیا میں آپ کے لئے کچھ کر سکتا ہوں۔۔۔؟"

"مدد کی پیشکش کا شکریہ۔۔۔وزیر اعظم !۔۔ لیکن آپ میرے لئے کچھ نہیں کر سکتے۔ مجھے آج رات آپ کے پاس صرف اس لئے بھیجا گیا ہے کہ میں آپکو موجودہ صورتحال سے آگاہ کر دوں اور نئے جادوئی وزیر سے آپ کا تعارف کروادوں۔ میرے خیال سے اب تک تو انہیں یہاں آجانا چاہیے تھا۔ لیکن ظاہر ہے وہ اس وقت بہت مصروف ہیں۔ کیوں کہ ایک ساتھ اتنے واقعات ہو رہے ہیں۔"

فج نے مڑ کر بدصورت پست قد آدمی کی طرف دیکھا جو لمبے گھنگھریالے نقلی بال پہنا ہوا تھا اور ایک قلم کی نوک سے اپنا کان کھجا رہا تھا۔

فج کی نگاہ پڑتے ہی اس نے کہا۔۔ " وہ آنے ہی والے ہیں۔۔اس وقت وہ ڈمبلڈور کو خط لکھنے میں مصروف ہیں۔۔۔"

"میری نیک تمنائیں ان کے ساتھ ہیں۔" فج نے کہا۔ پہلی بار انکی آواز میں تلخی تھی۔۔۔۔ "میں پچھلے پندرہ دن سے روزانہ دو خطوط ڈمبلڈور کو لکھ رہا تھا لیکن وہ ٹس سے مس نہیں ہوئے۔ اگر وہ اس لڑکے کو راضی کر لیتے تو میں اس وقت بھی جادوئی وزیر ہوتا۔۔۔ خیر۔۔۔۔ شاید اسکر میجیور مجھ سے زیادہ خوش قسمت ثابت ہوں۔۔" دکھی فج خاموش ہو گئے۔

مگر فوراً ہی تصویر نے یہ خاموشی توڑ دی اور اس میں موجود آدمی نے سخت سرکاری لہجے میں اعلان شروع کیا۔۔

"ماگلو وزیر اعظم کے لئے پیغام۔۔۔۔ فوری ملاقات کی درخواست ہے۔۔۔ برائے مہربانی فوراً جواب دیں۔۔۔روفس اسکر میجیور۔۔۔جادوئی وزیر۔۔۔ "

"جی جی !! ٹھیک ہے۔۔ " وزیر اعظم نے بے دھیانی سے کہا اور ابھی وہ پلٹے ہی تھے کہ آتشدان کے شعلے ایک بار پھر ہرے ہو گئے۔۔ اور کچھ ہی لمحوں میں غالیچہ پر دوسرا گھومتا ہوا جادو گر نمودار ہو گیا۔ فج اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔ کچھ جھجکتے ہوئے وزیر اعظم بھی کھڑے ہو گئے۔ نئے نمودار ہونے والے شخص نے کھڑے ہو کر اپنے لمبے کالے چوغے سے گرد جھاڑی اور ادھر اُدھر دیکھا۔

روفس اسکر میجیور کو دیکھ کر وزیر اعظم کے دل میں پہلا بے وقوفانہ خیال یہ آیا کہ اسکر میجیور ایک بوڑھے شیر کی طرح دکھائی دیتے ہیں۔ انکے ہلکے نارنجی بالوں اور گھنی بھوں میں سفید لکیریں تھیں۔ انکی آنکھیں پیلی تھیں جن پر تار سے بنے فریم کا چشمہ لگا تھا۔ حالانکہ وہ تھوڑا لنگڑا کر چل رہے تھے لیکن انکی چال میں ایک شاہی انداز جھلک رہا تھا۔ انکو دیکھ کر لگ رہا تھا کہ وہ چالاک اور سخت مزاج ہوں گے۔ وزیر اعظم کو سمجھ آگیا کہ مشکل کی اس گھڑی میں جادو گر برادری نے فج کی جگہ اسکر میجیور کو کیوں چنا تھا۔۔

"کیسے ہیں آپ۔۔؟" نرمی سے کہتے ہوئے وزیر اعظم نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔

کمرہ کو تنقیدی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے اسکر میجیور نے ان سے آہستگی سے مصافحہ کر کے اپنی چھڑی باہر نکالی۔

انہوں نے پوچھا "فج نے آپ کو سب کچھ بتا دیا۔۔؟" پھر وہ دروازہ تک گئے اور تالے والے ہینڈل کو اپنی چھڑی سے چھوا۔ وزیر اعظم کو تالہ بند ہونے کی آواز سنائی دی۔

"ارے دیکھئے۔۔" وزیر اعظم نے کہا۔۔ "میرے خیال میں تالہ کھلا رہنے میں کوئی مسئلہ نہیں۔۔"

"میں نہیں چاہتا کہ کوئی بیچ میں دخل دے۔۔" اسکر میجیور نے کہا۔ "نہ ہی اندر جھانکے۔۔" اپنی چھڑی سے کھڑکی کی طرف اشارہ کر کے پردے بند کرتے ہوئے انہوں نے

کہا۔ "اب ٹھیک ہے ! اچھا۔ اس وقت میں کافی مصروف ہوں اس لئے ہم سیدھا کام کی بات پر آتے ہیں۔۔ سب سے پہلے ہمیں آپ کی حفاظت کے بارے میں بات چیت کرنی ہو گی۔۔"

وزیراعظم اپنے پورے قدموں پر تن کر کھڑے ہوئے اور بولے۔۔ "بہت شکریہ۔۔ لیکن میں اپنے موجودہ حفاظتی انتظام سے پوری طرح مطمئن ہوں۔۔"

"ہم نہیں ہیں۔۔" اسکر میجیور نے بات کاٹتے ہوئے کہا۔ "ماگلوؤں کے حق میں بہت برا ہو گا اگر انکا وزیراعظم **ذہن محصور وار** کے اثر میں آکر کام کرنے لگے۔۔۔ باہر آپ کے دفتر میں جو نیا سیکریٹری آیا ہے۔۔۔۔"

وزیراعظم نے گرم لہجے میں انکی بات کاٹ دی۔۔ "آپ چاہے جو بھی کہیں میں کنگسلے شیکلبولٹ کو کبھی نہیں نکالوں گا۔ وہ بہت ذمہ دار شخص ہے اور باقی لوگوں سے دگنا کام کرتا ہے۔ "

"ایسا اس لئے ہے کیوں کہ وہ ایک جادوگر ہے۔۔" اسکر میجیور نے بنا مسکرائے کہا۔ " ایک نہایت تربیت یافتہ خاشر (خصوصی اہلکار برائے شیطانی روک تھام) ۔۔ جسے آپ کی حفاظت کے لئے معمور کیا گیا ہے۔۔"

وزیراعظم نے کہا۔ "ایک منٹ ۔۔ آپ اپنے لوگوں کو میرے دفتر میں تعینات نہیں کر سکتے۔ دیکھئے میرے دفتر میں کون کام کرے گا یہ فیصلہ صرف میں کروں گا۔۔"

تھوڑا رک کر اسکر میجیور نے کہا۔۔ "ابھی تو آپ بول رہے تھے کہ آپ شیکلبولٹ کے کام سے مطمئن ہیں۔۔؟"

"میں خوش ہوں۔۔ میرا مطلب ہے میں خوش تھا۔۔۔"

"تو پھر تو کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے۔۔۔" اسکر میجیور نے کہا۔

"اچھا۔۔ چلیں ٹھیک ہے جب تک شیکلبولٹ کی کارکردگی ٹھیک رہتی ہے تب تک ۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔" وزیراعظم نے ڈھیلے پن سے کہا مگر ایسا لگا جیسے اسکر میجیور نے انکی بات سنی ہی نہیں۔۔ "اب آپ کے وزیر ہربرٹ کورلی کی بات ہو جائے۔۔ جو بطخ کی نقل اتار کر عوام کا دل بہلا رہے ہیں" انہوں نے مزید کہا۔۔

"ان کے بارے میں کیا۔۔؟" وزیراعظم نے پوچھا

اسکر میجیور بولے۔ "صاف ظاہر ہے کہ اس پر غلط طریقے سے **ذہن محصور وار** کا استعمال کیا گیا ہے۔اس سے اسکا دماغ گھوم گیا ہے اور اب وہ عام لوگوں کے لئے خطرہ بن چکا ہے۔"

"وہ صرف بطخ جیسی آوازیں ہی تو نکال رہے ہیں۔۔" وزیراعظم نے کمزور لہجے میں کہا۔ "تھوڑا سا آرام کریں گے یا پینا تھوڑا کم کر دیں تو۔۔۔"

اسکر میجیور بولے۔۔ "**جادوئی طبعی نقائص اور زخموں کے سینٹ منگو اسپتال** کے مرہم کاروں کا ایک گروہ اس وقت انکی جانچ کر رہا ہے۔اب تک وہ تین مرہم کاروں کا گلا گھونٹنے کی کوشش کر چکے ہیں۔مجھے لگتا ہے یہی ٹھیک رہے گا کہ ہم انہیں کچھ وقت کے لئے ماگلوؤں کے بیچ سے ہٹا لیں۔۔"

"میں۔۔۔اچھا۔۔۔وہ ٹھیک تو ہو جائیں گے نا۔۔؟" وزیراعظم نے پریشان لہجے میں پوچھا۔اسکر میجیور کندھے اچکا کر آتشدان کی طرف چل پڑے۔۔

"دیکھئے ۔۔ مجھے آپ سے بس اتنا ہی کہنا تھا۔۔ وزیراعظم ۔۔۔ میں آپ کو مزید پیشرفت سے آگاہ کرتا رہوں گا۔ اگر مصروفیت کی وجہ سے میں خود نہ آسکا تو فج کو بھیج دوں گا۔ فج صلاح کار کے طور پر کام کرنے کے لئے تیار ہیں۔"

فج نے یہ سن کر مسکرانے کی کوشش کی لیکن کامیاب نہیں ہوئے۔ انکی شکل ایسی نظر آئی جیسے ان کے دانتوں میں درد ہو رہا ہو۔ اسکر میجیور اب اپنی جیب میں جادوئی سفوف ڈھونڈ رہے تھے جس سے آگ ہری ہو جاتی تھی۔ وزیراعظم نے ایک پل کے لئے دونوں جادوگروں کو ناامیدی سے گھورا۔ بالآخر پوری ملاقات میں جس بات کو وہ اپنے دل میں دبا کر رکھے ہوئے تھے وہ ان کے لبوں پر آ ہی گئی۔

"لیکن سنئے۔۔۔ آپ جادوگر ہیں۔۔ آپ جادو کر سکتے ہیں۔۔ یقیناً آپ سب کچھ ٹھیک کر سکتے ہیں۔۔"

اسکر میجیور دھیرے سے مڑے اور انہوں نے حیرانی سے فج کی طرف دیکھا۔ جو آخر کار مسکرا رہے تھے۔۔ انہوں نے نرمی سے کہا۔۔ "مسئلہ یہی ہے وزیراعظم کہ مخالف گروہ بھی جادو کر سکتا ہے۔۔"

اتنا کہہ کر دونوں جادوگر ایک کے بعد ایک ہری آگ میں داخل ہو کر نگاہوں سے اوجھل ہو گئے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دوسرا باب

اسپنرز اینڈ

وزیراعظم کی کھڑکی کے باہر موجود ٹھنڈی دھند کئی میل دور ایک گندے دریا کے اوپر بھی چھائی ہوئی تھی۔ دریا کے دونوں کناروں پر بے ہنگم بڑھی گھاس اور کچرے کے ڈھیر پڑے تھے۔ دریا کے کنارے ایک بند پڑی فیکٹری کے کھنڈر کی باقیات میں ایک بلند و بالا اندھیرے میں ڈوبی چمنی نظر آ رہی تھی۔ ارد گرد کے علاقے میں بہتے دریا کے گدلے پانی کی آواز کے علاوہ کوئی آواز نہیں تھی۔ اور نہ ہی کوئی دکھائی دے رہا تھا سوائے ایک آوارہ لومڑی کے جو دریا کے کنارے بڑھی ہوئی گھاس میں پڑے فش اینڈ چپس کے پرانے لفافے کو سونگھ رہی تھی۔

لیکن اسی وقت ایک ہلکے دھماکے کی آواز کے ساتھ ایک دبلا پتلا نقاب پوش جسم دریا کے کنارے نمودار ہوا۔ لومڑی چونک کر ٹکٹکی باندھ کر اس انسان کی طرف دیکھنے لگی۔ کچھ لمحے ارد گرد دیکھنے کے بعد وہ نقاب پوش تیز قدموں سے آگے چل پڑا۔ اس کے قدموں کی حرکت سے اس کا لمبا چوغہ گھاس پر سرسرا رہا تھا۔

ایک اور ہلکے دھماکے کے ساتھ ایک اور شخصیت ٹھیک اسی جگہ نمودار ہوئی۔

اس نے آتے ہی چلا کر کہا۔۔"رک جاؤ۔۔۔"

اس چیختی ہوئی آواز کو سن کر لومڑی گھبرا گئی۔ وہ اب تک گھاس میں دبکی ہوئی تھی مگر اس چیخ سے دہشت زدہ ہو کر اس نے اچھل کر کنارے کی طرف چھلانگ لگا دی۔ اچانک ہری روشنی کی چمک ہوئی اور کراہنے کی آواز کے ساتھ لومڑی زمین پر جا گری۔ وہ مر چکی تھی۔

بعد میں آنے والی شخصیت نے اپنے پیر کی ٹھوکر سے لومڑی کے مردہ جسم کو پلٹا۔

" بس لومڑی ہے۔۔۔" نقاب کے نیچے سے کسی عورت کی آواز آئی۔۔ " مجھے لگا شاید کوئی خاشِر (خصوصی اہلکار برائے شیطانی روک تھام) ہے۔ میری پیاری بہن۔۔رکو تو سہی۔۔۔"

آگے جانے والی عورت روشنی کی چمک کو دیکھ کر رک چکی تھی۔ لیکن اب وہ دوبارہ اس کنارے سے اوپر کی طرف جا رہی تھی جہاں سے ابھی ابھی لومڑی گری تھی۔

" میری بہن۔۔نارسیسا۔۔ سنو تو۔۔۔"

دوسری عورت نے پہلی عورت کا ہاتھ تھام کر اسے روکنا چاہا مگر اس نے اپنا ہاتھ جھٹک کر چھڑا لیا۔

" واپس لوٹ جاؤ بیلا۔۔"

" تمہیں میری بات سننی ہی ہو گی۔۔"

" میں تمہاری بات سن چکی ہوں۔۔ لیکن میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔ مہربانی کر کے مجھے اکیلا چھوڑ دو۔

نارسیسا نام کی عورت اب کنارے کے اوپر پہنچ چکی تھی۔ جہاں زنگ لگا جنگلہ دریا کو دوسری طرف موجود خمدار تنگ سڑک سے الگ کر رہا تھا۔ بیلا نام کی دوسری عورت تیزی سے اس کے پیچھے آئی۔ ایک ساتھ کھڑی دونوں عورتوں نے سڑک کے کنارے اینٹوں سے بنے ہوئے کھنڈر نما ان مکانات کی قطار کو دیکھا جنکی کھڑکیاں اندھیرے میں ڈوبی ہوئی تھیں۔

بیلا نے حقارت بھری آواز میں کہا۔۔ " وہ یہاں رہتا ہے۔۔؟ یہاں۔۔۔؟ اس ماگلو کباڑ خانے میں۔۔۔؟ ہم اس جگہ پر قدم رکھنے والے پہلے جادوگر ہوں گے۔۔"

لیکن نارسیسا نے اسکی بات نہیں سنی۔ بلکہ وہ زنگ لگے جنگلے کے درمیان موجود ایک دراڑ سے نکل کر تیزی سے سڑک کی طرف چل پڑی۔

" بہن۔۔ سنو تو سہی۔۔۔ رکو۔۔۔"

بیلا نارسیسا کے پیچھے پیچھے چل پڑی۔ اسکا چوغہ اسکے قدموں کی حرکت سے لہرا رہا تھا۔ اس نے دیکھا کہ نارسیسا مکانات کی درمیانی گلی سے دوسری سڑک پر پہنچ چکی ہے۔ اس سڑک کا حال بھی ویسا ہی تھا۔ یہاں کچھ اسٹریٹ لائٹس ٹوٹی ہوئی تھیں۔ دونوں عورتیں روشنی کے ٹکڑوں اور اندھیرے کے بیچوں بیچ تیز تیز چل رہی تھیں۔ آخر گلی کے موڑ پر بیلا نے نارسیسا کو دوبارہ پکڑ لیا۔ اس بار وہ اسکا ہاتھ تھام کر اسکو اپنی طرف موڑنے میں کامیاب ہو گئی۔ اب وہ ایک دوسرے کو دیکھ سکتی تھیں۔

" بہن۔۔ تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔۔ تم اس پر بھروسہ نہیں کر سکتی۔۔۔"

" شیطانی شہنشاہ بھی تو اس پر بھروسہ کرتے ہیں نا؟ بولو۔۔ ؟؟"

" مجھے لگتا ہے۔۔۔ شیطانی شہنشاہ۔۔۔ غلطی کر رہے ہیں۔۔۔۔" بیلا نے ہانپتے ہوئے کہا۔ نقاب کے نیچے سے اسکی آنکھوں نے ارد گرد تیزی سے دیکھا کہ کہیں کوئی انکی بات سن تو نہیں رہا۔" چاہے جو ہو۔ ہمیں منع کیا گیا ہے کہ یہ منصوبہ کسی کو بھی نہ بتائیں۔ ایسا کرنا شیطانی شہنشاہ کے حکم کی خلاف ورزی ہو گا۔"

" مجھے چھوڑ دو بیلا۔۔۔" نارسیسا نے غراتے ہوئے اپنے چوغے کے نیچے سے چھڑی نکال کر دھمکی آمیز انداز میں بیلا کی طرف لہرائی۔ بیلا ہنس پڑی۔

" تم اپنی ہی بہن پر حملہ کرو گی۔۔۔؟ تم ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔"

" اس وقت میں کچھ بھی کر سکتی ہوں۔۔" نارسیسا نے بوکھلائی ہوئی آواز میں کہا اور چاقو کی طرح لہرا کر اپنی چھڑی نیچے کی طرف کی۔ جس سے روشنی کی ایک اور چمک ہوئی۔ بیلا نے اپنی بہن کا ہاتھ اس طرح چھوڑ دیا جیسے اسکا اپنا ہاتھ جل گیا ہو۔

" نارسیسا!!!۔۔۔"

" لیکن نارسیسا تب تک آگے جا چکی تھی۔ اپنا ہاتھ ملتے ہوئے بیلا اسکے پیچھے چل دی۔ لیکن اب وہ اس سے تھوڑا دور ہو کے چل رہی تھی۔ وہ اینٹوں سے بنے مکانات کی بھول بھلیوں میں اور اندر پہنچ چکے تھے۔ نارسیسا اب اسپنرز اینڈ نام کی سڑک پر پہنچ چکی تھی۔ جہاں فیکٹری کی اونچی چمنی کسی دیو کے ہاتھ کی انگلی کی طرح کھڑی نظر آ رہی تھی۔ بند اور ٹوٹی کھڑکیوں کے پاس سے گزرتے وقت اسکے قدموں کی آواز گونج رہی تھی۔ آخر وہ اس سڑک پر بنے سب سے آخری مکان کے سامنے پہنچ گئی۔ مکان کی نچلی منزل کے پردوں سے مدھم روشنی جھلک رہی تھی۔

اس نے دروازے پر دستک دی۔ تب تک بیلا بھی بڑبڑاتی ہوئی وہاں پہنچ گئی۔ وہ دونوں انتظار کرتے ہوئے ہانپ رہی تھیں۔ اندھیری فضا میں دریا کے گندے پانی کی بدبو بھری تھی۔ کچھ لمحوں بعد

انہیں دروازے کے پیچھے ہلچل سنائی دی اور کسی نے دروازے کو تھوڑا سا کھول دیا۔ ایک آدمی کی ہلکی جھلک انکی طرف جھانکتی دکھائی دی۔ جس کے لمبے کالے بال اسکے پیلے چہرے اور کالی آنکھوں کے اوپر پردوں کی طرح جھول رہے تھے۔

نارسیسا نے اپنا نقاب الٹ دیا۔ اسکا چہرہ پیلا پڑا ہونے کی وجہ سے اندھیرے میں چمکتا ہوا نظر آرہا تھا۔ اسکے پیچھے جھول رہے لمبے سنہرے بالوں کی وجہ سے ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے وہ پانی میں ڈبکی لگا کر آئی ہے۔

" نارسیسا!!۔۔" اس آدمی نے دروازے کو تھوڑا اور کھولتے ہوئے کہا۔۔ دروازہ کھلنے سے نارسیسا اور اسکی بہن پر اندر سے آتی روشنی جھلک رہی تھی۔ " تمہیں یہاں دیکھ کر حیرت ہوئی۔۔"

" سیویرس!!۔۔" نارسیسا منمناتے ہوئے بولی۔ " کیا میں تم سے بات کر سکتی ہوں۔۔؟ بہت ضروری بات ہے۔۔"

" ہاں ہاں۔۔کیوں نہیں۔۔۔"

اسنیپ انہیں جگہ دینے کے لئے تھوڑا پیچھے ہٹ گئے۔۔ نقاب پوش بیلا بھی بن بلائے اندر داخل ہو گئی۔

پاس سے گزرتے ہوئے اس نے طنزیہ لہجے میں کہا۔۔" اسنیپ"

اسنیپ بولے۔۔ " بیلاٹرکس۔۔" انکا پتلا منہ ایک بناوٹی مسکراہٹ میں سکڑ گیا اور انہوں نے دروازہ دھڑ سے بند کر دیا۔

وہ لوگ سیدھا ایک چھوٹی سی بیٹھک میں داخل ہوئے تھے۔ جو اندھیری کوٹھری جیسی لگ رہی تھی۔ دیواریں پوری طرح سے کتابوں سے ڈھکی ہوئی تھیں۔ زیادہ تر کتابوں پر چمڑے کے کالے یا بھورے رنگ کے پرانے غلاف چڑھے ہوئے تھے۔ چھت سے لٹکتے ایک دیے کی مدھم روشنی

میں کمرے کے اندر ایک گھسا ہوا صوفہ۔۔ ایک پرانی کرسی۔۔۔ اور ایک کھٹارا میز دکھائی دے رہے تھے۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے یہ جگہ کافی دن ویران رہی ہے اور بہت عرصے سے یہاں کوئی نہیں رہتا۔

اسنیپ نے نارسیسا کو صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ نارسیسا نے اپنا چوغہ اتار کر ایک طرف پھینک دیا اور بیٹھ گئی۔ اس نے اپنے کانپتے ہوئے سفید ہاتھ اپنی گود میں رکھ لیے۔ بیلاٹرکس نے دھیرے سے اپنا نقاب ہٹایا۔ اسکی بہن نارسیا گوری رنگت کی تھی جبکہ بیلا سانولی تھی۔ اسکی گھنی پلکیں اور چوڑا جبڑہ تھا۔ وہ نارسیسا کے پیچھے جاکر کھڑی ہوگئی مگر ایک لمحے کے لئے بھی اسکی نظر اسنیپ سے نہیں ہٹی۔

" میں تمہارے لئے کیا کر سکتا ہوں۔۔؟" اسنیپ نے پوچھا اور دونوں بہنوں کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا۔

نارسیسا نے دھیرے سے پوچھا۔" ہم۔۔ ہم اکیلے ہیں۔۔؟ ہیں نا۔۔؟ "

" ہاں بالکل۔۔۔ ویسے تو وارم ٹیل بھی یہیں ہے مگر ہمیں کیڑے مکوڑوں کی پرواہ کرنے کی ضرورت نہیں۔۔ صحیح کہا۔۔؟"

انہوں نے اپنی چھڑی اپنے پیچھے موجود کتابوں کی دیوار کی طرف لہرائی۔ ایک دھماکے کی آواز کے ساتھ اس کے پیچھے چھپا ایک دروازہ کھل گیا۔ وہاں ایک تنگ سیڑھی نظر آئی جس پر ایک پستہ قد آدمی جما کھڑا تھا۔

اسنیپ نے سست لہجے میں کہا۔۔ "یہ تو تم کو پتا چل ہی گیا ہوگا وارم ٹیل۔۔ ہمارے گھر مہمان آئے ہیں۔۔"

پستہ قد آدمی جھک کر آخری کچھ سیڑھیاں اترا اور کمرے میں داخل ہوگیا۔ اسکی آنکھیں چھوٹی اور پانی دار تھیں۔ اسکی ناک نوکیلی اور اسکے چہرے پر چاپلوسی بھری

مسکراہٹ تھی۔ اسکا الٹا ہاتھ اسکے سیدھے ہاتھ کو سہلا رہا تھا۔ جسے دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے اس پر چاندی کا دستانہ چڑھا ہے۔

" نارسیسا" اس نے چوں چوں کرتی آواز میں کہا۔" اور بیلاٹرکس۔۔ بہت عمدہ۔۔" اسنیپ بولے۔۔ " وارم ٹیل ہمارے لئے وہسکی لے کر آئے گا اور اسکے بعد اپنے کمرے میں چلا جائے گا۔۔"

وارم ٹیل نے ایسے آہ بھری جیسے اسنیپ نے اسے کوئی چیز پھینک کر ماردی ہو۔

" میں تمہارا نوکر نہیں ہوں۔ " اس نے چوں چوں کرتی آواز میں کہہ تو دیا لیکن اسنیپ سے نظر نہیں ملائی۔

" اچھا۔۔؟ مجھے تو لگا تھا کہ شیطانی شہنشاہ نے تمہیں میری مدد کرنے کے لئے یہاں بھیجا ہے۔۔"

" ہاں مدد کے لئے بھیجا ہے۔۔ لیکن تمہارے لئے مشروب بنانے یا تمہارا گھر صاف کرنے کے لئے نہیں بھیجا۔۔"

" وارم ٹیل۔۔۔ مجھے پتا نہیں تھا کہ تم اس سے زیادہ خطرناک کاموں میں دلچسپی رکھتے ہو۔ " اسنیپ نے مخملی لہجے میں کہا۔ " بہت آسانی سے اسکا بندوبست کیا جا سکتا ہے۔ میں شیطانی شہنشاہ سے بات کرلوں گا۔۔"

" اگر میں چاہوں تو میں خود ہی ان سے بات کر سکتا ہوں۔۔"

" ظاہر ہے۔۔ تم کر سکتے ہو۔۔" اسنیپ نے تمسخرانہ لہجے میں کہا۔۔ " لیکن اس سے پہلے مشروب لے آؤ۔ بونوں کی بنائی شراب ٹھیک رہے گی۔۔"

وارم ٹیل تھوڑا جھجھکا۔ ایسا لگا جیسے وہ بحث کرنا چاہتا ہے لیکن پھر وہ مڑا اور ایک اور خفیہ دروازے سے چلا گیا۔ انہیں گلاسوں کے پٹخنے اور آپس میں ٹکرانے کی آوازیں آئیں۔ کچھ ہی دیر میں وہ لوٹ آیا۔ اسکے ہاتھ میں ایک طشت تھا جس پر دھول میں اٹی ایک بوتل اور تین گلاس تھے۔ اس نے طشت کھٹارا میز پر پٹخ دیا اور تیزی سے چلا گیا۔ جاتے جاتے وہ اپنے پیچھے کتابوں سے چھپے دروازے کو دھڑام سے بند کر گیا۔

اسنیپ نے خون جیسی لال شراب تین گلاسوں میں بھری اور دونوں بہنوں کو ایک ایک گلاس پکڑا دیا۔ نارسیسا نے دھیمی آواز میں شکریہ کہا۔ جبکہ بیلاٹرکس بنا کچھ بولے غصے سے اسنیپ کو گھورتی رہی۔ اس کے اس انداز سے اسنیپ ذرہ برابر پریشان نہیں ہوئے۔ بلکہ ایسا لگ رہا تھا کہ وہ اس صورتحال کا مزہ اٹھا رہے ہیں۔

" شیطانی شہنشاہ کے نام۔۔" اسنیپ نے اپنا گلاس اٹھا کر اسے خالی کرتے ہوئے کہا۔

دونوں بہنوں نے بھی ایسا ہی کیا۔ اسنیپ نے ان کے گلاس دوبارہ بھر دیے۔

نارسیسا نے اپنا دوسرا گلاس ختم کرتے ہی تیزی سے کہا۔۔ "سیویرس ! مجھے اس طرح یہاں آنے کے لئے افسوس ہے۔ لیکن مجھے تم سے ملنا ہی تھا۔ مجھے لگتا ہے کہ صرف تم ہی میری مدد کر سکتے ہو۔۔"

اسنیپ نے ہاتھ کے اشارہ سے اسے رکنے کو کہا اور اپنی چھڑی سیڑھیوں والے چھپے ہوئے دروازے کی طرف کی۔ ایک تیز دھماکہ اور چیخ سنائی دی۔ پھر وارم ٹیل کی تیزی سے سیڑھیاں چڑھنے کی آواز سنائی دی۔

" معافی چاہتا ہوں۔۔" اسنیپ نے کہا۔ " کچھ دنوں سے وہ دروازوں کے پیچھے چھپ کر باتیں سننے لگا ہے۔ مجھے نہیں پتا کہ وہ ایسا کیوں کرتا ہے۔۔ ہاں تو۔۔ تم کچھ کہہ رہی تھی نارسیسا۔"

نارسیسانے ایک گہری کپکپاتی سانس لی پھر دوبارہ بولی۔۔

" سیویرس میں جانتی ہوں کہ مجھے یہاں نہیں آنا چاہیے تھا۔ مجھ سے کہا گیا تھا کہ میں یہ بات کسی کو بھی نہیں بتاؤں۔۔ لیکن۔۔"

" تب تو تمہیں کچھ نہیں کہنا چاہیے۔۔۔" بیلاٹرکس نے غراتے ہوئے کہا۔۔ " خاص طور پر اس کے سامنے۔۔"

" اس کے سامنے۔۔؟" اسنیپ نے تمسخر سے دہرایا۔۔ " اس بات کا کیا مطلب ہے بیلاٹرکس۔۔؟"

" اس بات کا مطلب یہ ہے اسنیپ کہ مجھے تم پر بھروسہ نہیں ہے۔۔ اور تم یہ اچھی طرح جانتے ہو۔۔۔"

نارسیسانے سسکنے کی آواز نکالتے اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا لیا۔ اسنیپ نے میز پر اپنا گلاس رکھا اور دوبارہ ٹک کر بیٹھ گئے۔ ان کے ہاتھ انکی کرسی کے ہتھوں پر تھے اور وہ بیلاٹرکس کے غصے بھرے چہرے کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے۔

اسنیپ نے کہا۔۔ " نارسیسا مجھے لگتا ہے ہمیں پہلے وہ سن لینا چاہیے جسے کہنے کے لئے بیلاٹرکس بے تاب ہے۔ پھر وہ بار بار ہمارے بیچ دخل اندازی نہیں کرے گی۔۔ اچھا تو بتاؤ بیلاٹرکس۔۔ تمہیں مجھ پر بھروسہ کیوں نہیں ہے۔۔؟"

" سینکڑوں وجوہات ہیں۔۔" وہ اونچی آواز میں بولی اور صوفے کے پیچھے سے آگے آتے ہوئے اس نے اپنا گلاس میز پر پٹخ دیا۔ " کہاں سے شروع کروں۔۔؟ اس وقت تم کہاں تھے جب شیطانی شہنشاہ پر زوال آیا تھا۔۔؟ جب وہ غائب ہو گئے تھے تو تم نے انہیں ڈھونڈنے کی کوشش کیوں نہیں کی تھی۔۔؟ ڈمبلڈور کے قدموں میں پڑے اتنے سال تک تم نے کرا کیا ہے۔۔؟ تم نے شیطانی شہنشاہ کو

پارس پتھر حاصل کرنے سے کیوں روکا۔۔؟ جب شیطانی شہنشاہ کو دوبارہ وجود ملا تو تم ان کے پاس فوراً کیوں نہیں پہنچے۔۔؟ کچھ ہفتے پہلے تم کہاں تھے جب ہم نے شیطانی شہنشاہ کے لئے پیشن گوئی حاصل کرتے وقت جنگ لڑی تھی۔۔؟ اور اسنیپ۔۔ ہیری پوٹر ابھی تک زندہ کیوں ہے جب کہ وہ پانچ سال سے تمہارے رحم و کرم پر ہے۔۔؟"

وہ چپ ہو گئی۔ وہ تیز سانسیں بھر رہی تھی اور غصے سے اسکے گال تمتما رہے تھے۔ اسکے پیچھے نارسیسا سمٹی ہوئی بیٹھی تھی اور اسکا چہرہ ابھی بھی اسکے ہاتھوں میں چھپا ہوا تھا۔

اسنیپ مسکرائے۔

" ان سوالوں کا جواب دینے سے پہلے ۔۔۔ ہاں ہاں بیلاٹرکس میں انکا جواب دوں گا۔ تم میرے یہ الفاظ ان لوگوں تک پہنچا دینا جو میری پیٹھ پیچھے کان پھوسی کرتے ہیں اور میری دھوکہ دہی کی جھوٹی کہانیاں شیطانی شہنشاہ کو سناتے ہیں۔ میں ان کا منہ بند کرنے کے لئے تمہارے سبھی سوالوں کے جواب دوں گا۔ بیلاٹرکس۔۔ تمہارے سوالوں کا جواب دینے سے پہلے میں تم سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا تم سچ مچ ایسا سمجھتی ہو کہ شیطانی شہنشاہ نے مجھ سے یہ سبھی سوال نہیں پوچھے ہوں گے۔۔۔؟ اور اگر میں انہیں تسلی بخش جواب نہ دے پایا ہوتا تو کیا میں تمہارے سامنے بات کرنے کے لئے یہاں بیٹھا ہوتا۔۔؟"

وہ جز بز ہو کر بولی۔۔" میں جانتی ہوں کہ وہ تم پر یقین کرتے ہیں۔ لیکن۔۔۔۔"

" تمہیں لگتا ہے کہ انہیں غلط فہمی ہوئی ہے یا یہ کہ میں نے کسی طرح ان کو چکمہ دے دیا ہے۔ شیطانی شہنشاہ کو بے وقوف بنا دیا ہے۔۔ جو دنیا کے سب سے بڑے جادوگر ہیں۔ جانے مانے ماہرِ فن ہیں۔۔"

بیلاٹرکس کچھ نہیں بولی ۔ لیکن پہلی بار وہ تھوڑی پریشان نظر آئی۔ اسنیپ نے اس بات پر زیادہ زور نہیں دیا انہوں نے اپنا گلاس اٹھا کر ایک گھونٹ بھرا اور دوبارہ بولے۔" تم نے پوچھا ہے کہ جب شیطانی شہنشاہ کا زوال ہوا اس وقت میں کہاں تھا۔۔؟ میں وہیں تھا۔ جہاں رہنے کا انہوں نے مجھے حکم دیا تھا۔ ہوگورٹس۔۔ جادوگری اور پراسرار علوم کے اسکول میں۔ کیوں کہ وہ مجھ سے ایلبس ڈمبلڈور کی جاسوسی کروانا چاہتے تھے۔ تمہیں پتا ہوگا میں شیطانی شہنشاہ کے حکم پر ہی وہاں گیا تھا۔۔؟"

بیلاٹرکس نے بہت آہستگی سے سر ہلایا اور کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا۔ لیکن اسنیپ نے اسے بولنے کا موقعہ نہیں دیا۔

" تم نے مجھ سے پوچھا ہے کہ جب وہ غائب ہوگئے تو میں نے انہیں ڈھونڈنے کی کوشش کیوں نہیں کی۔؟ اسکی وجہ بالکل وہی تھی جس وجہ سے ایوری۔ یاکسلے۔ کیروز۔ گرے بیک۔ لوسئیس۔ " انہوں نے سر کو اشارہ سے نارسیسا کی طرف ہلایا۔ "۔۔اور بہت سے دوسرے لوگوں نے انکو ڈھونڈنے کی کوشش نہیں کی۔ مجھے یقین تھا کہ وہ ختم ہوچکے ہیں۔ مجھے اس بات پر کوئی فخر نہیں۔ میں غلط سمجھا تھا۔ لیکن حقیقت یہی ہے اگر انہوں نے ہم جیسے یقین کھوچکے لوگوں کو معاف نہیں کیا ہوتا تو آج انکے ماننے والوں کی بہت کم تعداد ان کے ساتھ ہوتی۔"

" میں ان کے ساتھ تھی۔۔" بیلاٹرکس نے پرجوش ہوکر کہا۔ " میں نے ان کے لئے کئی سال ازکبان کی جیل میں گزارے ہیں۔۔"

" ہاں! بالکل۔ قابل تعریف بات ہے۔۔" اسنیپ نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا۔۔ " حالانکہ جیل میں پڑی تم ان کے کسی کام کی تو نہیں تھی مگر تمہارا جذبہ یقیناً قابل تعریف ہے۔۔"

" جذبہ۔۔؟" وہ چلائی۔۔غصے میں بھری وہ کچھ کچھ پاگل لگ رہی تھی" جس وقت میں عفریتوں کو بھگت رہی تھی تب تم ہوگورٹس میں ڈمبلڈور کے پالتو کتے بنے سکون سے رہ رہے تھے۔۔۔"

" اب ایسا بھی نہیں ہے۔۔" اسنیپ نے آرام سے کہا۔" انہوں نے مجھے شیطانی جادو سے تحفظ کے فن کے استاد کا عہدہ کبھی نہیں دیا۔ شاید انہیں لگتا ہے کہ اس طرح گیا وقت واپس آجائے گا اور ایک بار پھر میں پرانے ڈھنگ اپنا لوں گا۔"

" تو تمہیں لگتا ہے کہ اپنا پسندیدہ مضمون نہ پڑھا کر تم نے شیطانی شہنشاہ کے لئے بہت بڑی قربانی دی ہے۔۔؟" بیلاٹرکس نے غصے سے پوچھا۔" تم وہیں کیوں رکے رہے۔۔؟ کیا اس وقت بھی تم اس مالک کے لئے ڈمبلڈور کی جاسوسی کر رہے تھے جس کو تم کب کا مرا ہوا مان چکے تھے۔۔؟ "

" نہیں" اسنیپ نے کہا۔۔" لیکن پھر بھی شیطانی شہنشاہ اس بات پر خوش ہیں کہ اس تمام عرصہ میں وہاں رکا رہا کیوں کہ اسی وجہ سے میں اس قابل ہوا کہ شیطانی شہنشاہ کے لوٹنے پر انکو ڈمبلڈور کے بارے میں سالہا سال کی معلومات دے سکوں۔۔ میرے خیال سے انکی واپسی پر یہ ایک زیادہ بہترین تحفہ تھا بجائے اس پچھتاوے کے کہ ازکبان کی جیل میں کتنا برا وقت گزرا۔۔۔"

" لیکن تم وہیں رکے رہے۔۔"

" ہاں بیلاٹرکس۔۔ میں وہیں رکا رہا۔۔" اسنیپ نے پہلی بار بے تابی دکھاتے ہوئے کہا۔۔ "میں نے ایک آرام دہ نوکری کو ازکبان میں وقت گزارنے پر فوقیت دی۔ تم جانتی ہو کہ وہ لوگ مردار خوروں کو پکڑ رہے تھے۔ ڈمبلڈور کے سائے نے مجھے جیل سے محفوظ رکھا۔ وہ ایک محفوظ پناہ گاہ تھی اور میں نے اسکا پورا فائدہ اٹھایا۔ میں ایک بار پھر دہراتا ہوں۔ شیطانی شہنشاہ کو میرے وہاں رکنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے تو تمہیں کیا مسئلہ ہے۔۔"

بیلاٹرکس کچھ کہنا چاہتی تھی مگر اسنیپ نے پرزور لہجے میں اپنی بات جاری رکھی" مجھے لگتا ہے اب تم یہ جاننا چاہتی ہو کہ میں شیطانی شہنشاہ اور پارس پتھر کے بیچ میں کیوں آیا۔؟ بہت آسان جواب ہے۔ اس وقت ان کو معلوم نہیں تھا کہ وہ مجھ پر بھروسہ کر سکتے ہیں یا نہیں۔ تمہاری طرح انہوں نے بھی یہی سوچا کہ میں وفادار مردار خور سے ڈمبلڈور کے ہاتھوں کی کٹھ پتلی بن گیا ہوں۔ وہ قابل رحم حالت میں تھے۔ بہت کمزور۔ اور ایک گھٹیا جادوگر کے جسم میں رہ رہے تھے۔ انکی ہمت نہیں ہوئی کہ اپنے آپ کو ایک ایسے پرانے ساتھی پر ظاہر کریں جو انکو ڈمبلڈور یا وزارتِ جادوگری کے حوالے کر سکتا ہو ۔ مجھے سخت افسوس ہے کہ انہوں نے مجھ پر بھروسہ نہیں کیا۔ ورنہ وہ تین سال قبل ہی طاقتور بن چکے ہوتے۔ تو اس وقت مجھے یہی لگا کہ لالچی اور نااہل کیورل پارس پتھر چرانے کی کوشش کر رہا ہے۔ میں مانتا ہوں کہ اسکو روکنے کے لئے میں جو کچھ کر سکتا تھا میں نے کیا۔"

بیلاٹرکس کا منہ ایسے سکڑ گیا جیسے اس نے کوئی کڑوی دوائی پی لی ہو۔

" مگر تم تب بھی واپس نہیں آئے جب وہ لوٹ آئے۔۔ موت کے نشان کی چبھن محسوس کرتے ہی تم ان کے پاس اڑ کر نہیں آئے۔۔"

" صحیح کہا۔۔ میں دو گھنٹے بعد پہنچا تھا۔۔ جب ڈمبلڈور نے مجھے وہاں جانے کا حکم دیا۔۔"

" ڈمبلڈور کے حکم پر۔۔؟" وہ بھڑکتے ہوئے لہجے میں بولی۔۔

اسنیپ نے دوبارہ بے تاب لہجے میں کہا۔۔ " دو گھنٹے بعد۔۔ سوچو صرف دو گھنٹے انتظار کر کے میں نے اس بات کو یقینی بنا دیا کہ میں آئندہ بھی ہوگورٹس میں ایک جاسوس کے طور پر کام کرتا رہوں۔ میں نے ڈمبلڈور کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا کہ میں بس ان کے حکم کی وجہ سے شیطانی شہنشاہ کے پاس لوٹ رہا ہوں۔ تاکہ میں شیطانی شہنشاہ کی معلومات ڈمبلڈور اور

ققنس تنظیم تک پہنچاتا رہوں۔۔ سوچو بیلاٹرکس سوچو۔۔۔ موت کا نشان کئی مہینوں سے واضح ہو رہا تھا۔ مجھے معلوم تھا کہ وہ جلد واپس آنے والے ہیں۔ تمام مردار خور یہ جانتے تھے۔ یہ سوچنے کے لئے میرے پاس کافی وقت تھا کہ میں کیا کروں ۔ میرے پاس اپنی اگلی چال کی تیاری کے لئے بھرپور موقعہ تھا۔ میں کارکروف کی طرح بھاگ بھی سکتا تھا۔۔۔ ہے نا۔۔؟"

"میرے دیر سے آنے پر شیطانی شہنشاہ کا سارا غصہ اس وقت ختم ہو گیا جب میں نے انکو وضاحت دی کہ اگرچہ ڈمبلڈور کو لگتا ہے کہ میں انکا آدمی ہوں لیکن میں اب بھی شیطانی شہنشاہ کا وفادار ہوں۔ہاں شیطانی شہنشاہ کو لگا تھا کہ میں انکو چھوڑ چکا ہوں مگر وہ غلط تھے۔"

" مگر تم کس کام کے ہو۔۔؟" بیلاٹرکس نے پھنکارتے ہوئے کہا۔ " تم نے اب تک کون سی اہم معلومات ہمیں دی ہیں۔۔؟ "

" میں تمام معلومات براہ راست شیطانی شہنشاہ کو دیتا ہوں۔۔" اسنیپ نے کہا۔ "اگر وہ تمہیں کچھ نہیں بتاتے ہیں۔۔۔۔"

" وہ مجھے ہر بات بتاتے ہیں۔۔" بیلاٹرکس نے یکایک طیش میں آکر کہا۔" وہ مجھے اپنی سب سے وفادار سب سے قابل بھروسہ بلاتے ہیں۔۔"

" کیا واقعی۔۔؟" اسنیپ نے کہا۔ انکی آواز میں بے اعتباری جھلک رہی تھی۔" وزارتِ جادوگری میں ہوئے بکھیڑے کے بعد بھی وہ ایسا کرتے ہیں۔۔؟"

بیلاٹرکس کا چہرہ تمتما اٹھا۔ وہ بولی۔۔ " وہ میری غلطی نہیں تھی۔ ماضی میں شیطانی شہنشاہ نے مجھے اپنے سب سے اہم کام سونپے ہیں۔ اگر لوسئیس گڑبڑ نہیں کرتا۔۔۔۔۔۔"

نارسیسا نے سر اٹھا کر اپنی بہن کو دیکھا اور دھیمی سرد آواز میں کہا۔۔"سوچنا بھی مت۔۔۔ میرے شوہر پر الزام لگانے کا سوچنا بھی مت۔۔"

"ایک دوسرے پر الزام تراشی سے اب کوئی فائدہ نہیں۔۔" اسنیپ نے مخملی آواز میں کہا۔۔" جو ہونا تھا۔وہ ہو گیا۔۔"

"لیکن تم سے کچھ نہ ہوا۔۔" بیلاٹرکس نے غصہ سے کہا۔۔" نہیں۔۔ تم تو ایک بار پھر غائب تھے۔جب ہم خطروں سے نبٹ رہے تھے۔ہے نا! اسنیپ۔۔۔؟"

"مجھے پیچھے رکے رہنے کا حکم دیا گیا تھا۔۔" اسنیپ نے کہا۔ "شاید تم شیطانی شہنشاہ سے متفق نہیں ہو۔ شاید تمہیں لگتا ہے کہ اگر میں مردار خوروں کے گروہ میں شامل ہو کر ققنس تنظیم سے ٹکراتا تو یہ ڈمبلڈور کو دکھائی نہیں دیتا۔۔؟ اور معاف کرنا۔۔ تم خطروں کی بات کرتی ہو۔۔۔؟ تم لوگ تو صرف کچھ بچوں سے مقابلہ کر رہے تھے۔ہے نا۔۔؟"

"تم اچھی طرح جانتے ہو کہ کچھ ہی دیر میں آدھی سے زیادہ ققنس تنظیم ان بچوں کی مدد کے لئے آ گئی تھی۔۔" بیلاٹرکس غرائی۔" اور اب جب ہم ققنس تنظیم کی بات کر ہی رہے ہیں تو تم اب بھی یہ دعوی کرتے ہو کہ تم کو ان کے مرکزی دفتر کی کوئی خیر خبر نہیں ہے۔۔ہے نا۔۔؟"

"میں **خفیہ۔رکھوالا** نہیں ہوں۔ میں اس جگہ کا نام نہیں بتا سکتا۔ تم تو جانتی ہو کہ یہ سحر کس طرح کام کرتا ہے۔؟ میں نے شیطانی شہنشاہ کو ققنس تنظیم کے بارے میں جو بھی معلومات دی ہیں وہ اس سے مطمئن ہیں۔ جیسا کہ شاید تم کو اندازہ ہوا ہو گا کہ انہی معلومات کی بنا پر کچھ عرصہ پہلے امیلیاء بونز کو پکڑا اور مارا گیا تھا۔اور انہی معلومات سے سیریئس بلیک کو ٹھکانے لگانے میں مدد ملی تھی۔ حالانکہ اسکی موت کی مبارکباد کی پوری حقدار تم ہو۔۔"

اسنیپ نے اپنا سر جھکایا اور بیلاٹرکس کے نام کا جام بھرا۔ لیکن بیلاٹرکس کے چہرے سے کرختگی ذرا بھی کم نہ ہوئی۔۔

" تم میرے آخری سوال سے بچنا چاہ رہے ہو اسنیپ۔۔ ہیری پوٹر!!!۔۔ پچھلے پانچ سال میں تم کسی بھی وقت اسے مار سکتے تھے۔ لیکن تم نے ایسا نہیں کیا۔۔ کیوں۔۔۔؟"

اسنیپ نے کہا۔۔" کیا کبھی تم نے یہ بات شیطانی شہنشاہ سے پوچھی ہے۔۔؟"

" وہ۔۔کچھ عرصے سے۔۔۔ہم۔۔۔ میں تم سے پوچھ رہی ہوں اسنیپ۔۔۔"

" اگر میں نے ہیری پوٹر کو قتل کر دیا ہوتا تو شیطانی شہنشاہ کو دوبارہ اپنا جسم کیسے ملتا۔۔؟ اور امر ہونے کے لئے وہ اس کے خون کا استعمال کس طرح کرتے۔۔۔؟"

" تو اب تمہارا یہ دعوی ہے کہ تمہیں پہلے ہی اس لڑکے کی اہمیت کا الہام ہو گیا تھا۔۔؟" بیلاٹرکس نے طعنہ مارتے ہوئے کہا۔

" میں یہ دعوی نہیں کرتا۔ مجھے ان کے منصوبوں کی کوئی خبر نہیں تھی۔ میں پہلے ہی قبول کر چکا ہوں کہ میرے مطابق تو شیطانی شہنشاہ مر چکے تھے۔ میں تو صرف یہ بتانا چاہتا ہوں کہ کم سے کم ایک سال پہلے تک شیطانی شہنشاہ کو ہیری پوٹر کے بچ جانے کا کوئی افسوس نہیں تھا۔"

" لیکن تم نے اسے زندہ کیوں رہنے دیا۔۔؟"

" کیا تم میری بات نہیں سمجھی۔۔؟ صرف ڈمبلڈور کی حفاظت کی وجہ سے ہی میں ازکبان کے باہر تھا۔ تمہیں نہیں لگتا کہ ان کے لاڈلے شاگرد کو قتل کر دینے پر وہ میرے خلاف ہو جاتے۔۔۔؟ مگر بات اس سے بھی کہیں آگے کی ہے۔ میں تمہیں یاد دلانا چاہتا ہوں کہ جب پوٹر پہلی بار ہوگورٹس آیا تھا تو اس کے بارے میں کئی کہانیاں مشہور تھیں۔ افواہیں۔ کہ وہ خود ایک بڑا شیطانی جادوگر ہے اسی لئے وہ شیطانی شہنشاہ کے حملے میں بچ گیا ہے۔ یقیناً شیطانی شہنشاہ کے بہت سے پرانے ساتھی اس وقت یہی سوچ رہے تھے کہ پوٹر وہ چھتری بن

سکتا ہے جس کے سائے میں ہم سب ایک بار پھر جمع ہو سکتے ہیں۔ میں مانتا ہوں کہ میرے دل میں بھی تجسس تھا۔ اسی لئے میں اسے قلعہ میں قدم رکھتے ہی مارنا نہیں چاہتا تھا۔"

" ظاہر ہے۔ بہت ہی جلد میں یہ جان گیا کہ اس میں کوئی غیر معمولی قابلیت نہیں ہے۔ وہ اتنے سارے جھمیلوں سے نپٹنے میں صرف اس لئے کامیاب ہوا کیوں کہ اسکی قسمت اچھی تھی اور اسکے دوست عقلمند تھے۔ وہ نہایت اوسط درجے کا انسان ہے۔ اپنے باپ کی طرح گھمنڈی اور خود پرست۔ میں نے اپنا پورا زور لگایا کہ اسے ہوگورٹس سے نکلوادوں کیوں کہ میرے مطابق وہاں اسکی کوئی جگہ نہیں ہے۔ لیکن اسے مارنا۔۔ یا اپنے سامنے مرنے دینا۔۔؟ اس مصیبت کا سامنا بہت بڑی بے وقوفی ہوتی۔ کیوں کہ ہر لمحہ ڈمبلڈور آس پاس تھے۔"

بیلاٹرکس نے پوچھا۔۔" اور تم چاہتے ہو کہ ہم یہ سمجھیں کہ اس دوران ڈمبلڈور کو کبھی تم پر شک نہیں ہوا۔۔؟ انہیں کبھی تمہاری غداری کی بھنک نہیں پڑی۔۔۔ وہ اب بھی تم پر بھروسہ کرتے ہیں۔۔؟"

" میں نے اب تک بہت بہترین ناٹک کیا ہے۔۔" اسنیپ نے کہا۔۔ " اور تم ڈمبلڈور کی سب سے بڑی کمزوری کو نظر انداز کر رہی ہو۔ وہ ہر انسان میں اچھائی ڈھونڈتے ہیں۔ میں نے گہرے پچھتاوے کی داستانیں گڑھیں۔ جب میں نے مردار خور کے روپ میں بِتائے دنوں کی دکھی یادیں انکو بتائیں تو انہوں نے کھلی بانہوں سے میرا استقبال کیا۔ حالانکہ جیسا کہ میں نے بتایا کہ انہوں نے مجھے شیطانی جادو سے تحفظ کے فن کا موضوع کبھی نہیں پڑھانے دیا۔ ڈمبلڈور بہت بڑے جادوگر ہیں۔۔۔ ہاں واقعی۔۔ بہت بڑے۔۔ (کیوں کہ اسی وقت بیلاٹرکس نے ٹھٹھہ اڑاتی آواز نکالی) شیطانی شہنشاہ خود بھی یہ بات مانتے ہیں۔ بہرحال مجھے یہ کہتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ڈمبلڈور اب بوڑھے ہو چکے ہیں۔ پچھلے مہینے شیطانی شہنشاہ کے ساتھ ہوئی مڈبھیڑ نے انہیں ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس کے بعد انہیں ایک گہری چوٹ بھی لگ گئی ہے۔ جس سے ان کے ہاتھ اب پہلے کی

طرح تیزی سے نہیں چلتے ہیں۔ لیکن ان سالوں میں انہوں نے سیویرس اسنیپ پر بھروسہ کرنا کبھی نہیں چھوڑا۔اور یہ شیطانی شہنشاہ کے نزدیک سب سے اہم بات ہے۔۔"

بیلاٹرکس اب بھی دُکھی لگ رہی تھی حالانکہ اسے اب سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اسنیپ پر اگلا حملہ کس مدعے پر کرے۔۔؟ اسکی خاموشی کا فائدہ اٹھا کر اسنیپ اسکی بہن کی طرف مڑے۔۔۔

" توتم مجھ سے مدد مانگنے آئی تھی نارسیسا۔۔؟"

نارسیسا نے اسنیپ کی طرف دیکھا۔ اسکا چہرہ ناامیدی سے بھرا تھا۔

" ہاں۔۔ سیویرس۔۔ مجھے لگتا ہے کہ صرف تم ہی ہو جو میری مدد کر سکتے ہو۔۔ میں اور کہیں نہیں جاسکتی۔لوسئیس جیل میں ہے اور۔۔۔۔۔"

اس نے اپنی آنکھیں بند کرلیں۔دو بڑے آنسو اسکی پلکوں سے نکل کر بہہ گئے۔

" شیطانی شہنشاہ نے مجھے یہ بات کسی کو بھی بتانے سے منع کیا ہے۔۔" نارسیسا نے کہا۔ اسکی آنکھیں ابھی بھی بند تھیں۔ " وہ چاہتے ہیں کہ یہ منصوبہ کسی کو بھی پتا نہ چلے۔۔ یہ۔۔۔ بہت خفیہ ہے۔۔ لیکن۔۔۔۔"

" اگر انہوں نے منع کیا ہے تو تمہیں اس بارے میں بات نہیں کرنی چاہیے۔۔" اسنیپ نے فوراً کہا۔" شیطانی شہنشاہ کا ایک ایک لفظ قانون ہے۔۔۔"

نارسیسا نے آہ بھری جیسے اسنیپ نے اس پر ٹھنڈا پانی ڈال دیا ہو۔ بیلاٹرکس یہاں آنے کے بعد پہلی دفعہ مطمئن نظر آئی۔۔

" یہ لو! ۔۔۔" اس نے فاتحانہ انداز میں اپنی بہن سے کہا۔۔" اسنیپ بھی یہی کہہ رہا ہے۔ تمہیں چپ رہنے کو کہا گیا ہے۔۔۔ تو چپ رہو۔۔۔"

لیکن اسنیپ اٹھ کر کھڑے ہو گئے تھے۔ وہ کھڑکی کی طرف گئے اور پردوں کے بیچ سے ویران سڑک کی طرف دیکھا۔ پھر جھٹکے سے پردوں کو دوبارہ بند کر کے انہوں نے مڑ کر تیوریاں چڑھائے نارسیسا کی طرف دیکھا۔

" دیکھو! مجھے منصوبے کے بارے میں معلوم ہے۔۔۔" انہوں نے دھیمی آواز میں کہا۔۔ "میں ان چنندہ لوگوں میں سے ہوں جنہیں شیطانی شہنشاہ نے یہ بات بتائی ہے۔ بہر حال۔ نارسیسا اگر مجھے یہ راز معلوم نہیں ہوتا تو مجھے بتانے سے شیطانی شہنشاہ کی بہت بڑی غداری ہو جاتی۔۔۔"

" مجھے پورا بھروسہ تھا کہ تمہیں اس بارے میں ضرور معلوم ہو گا۔۔" نارسیسا نے راحت کی سانس لیتے ہوئے کہا۔" وہ تم پر بہت بھروسہ کرتے ہیں سیویرس۔۔۔"

" تم منصوبے کے بارے میں جانتے ہو۔۔؟ " بیلاٹرکس نے کہا اور سکون کی جگہ اب اس کے چہرے پر چڑ کا عنصر نظر آ رہا تھا۔" تم جانتے ہو۔۔۔؟"

"یقیناً۔۔۔" اسنیپ نے کہا۔" لیکن میں تمہاری کیا مدد کر سکتا ہوں نارسیسا۔۔؟ اگر تمہارا خیال ہے کہ میں شیطانی شہنشاہ کے فیصلہ کو بدلوا سکتا ہوں تو اسکی کوئی امید نہیں ہے۔ بالکل بھی امید نہیں۔۔۔"

" سیویرس۔۔" اس نے پھسپھسا کر کہا اور اسکے پیلے گالوں پر آنسو بہنے لگے۔ "میرا بیٹا۔۔۔ میرا اکلوتا بیٹا۔۔۔"

"ڈریکو کو فخر ہونا چاہیے۔۔" بیلاٹرکس نے جذبات سے عاری انداز میں کہا۔ "شیطانی شہنشاہ اسے بہت بڑی عزت دے رہے ہیں۔ اور میں ڈریکو کی طرف سے اتنا ضرور کہوں گی۔ وہ اپنے فرض سے بالکل پیچھے نہیں ہٹ رہا ہے۔ اسے خوشی ہے کہ اسے اپنی قابلیت ثابت کرنے کا موقعہ مل رہا ہے۔ وہ اس موقعہ کے لئے پرجوش ہے۔۔"

نارسیسا اب رونے لگی اور آنسو بھری نگاہ سے اسنیپ کی طرف دیکھتی رہی۔

" ایسا اس لئے ہے کیوں کہ ابھی وہ سولہ سال کا ہے۔ اسے ذرا بھی اندازہ نہیں ہے کہ آگے کیا ہوگا۔ کیوں سیویرس۔۔؟ میرا بیٹا ہی کیوں۔۔؟ یہ کام بہت خطرناک ہے۔ میں جانتی ہوں یہ لوسئیس کی غلطی کی سزا ہے۔۔"

اسنیپ کچھ نہیں بولے۔ انہوں نے اس کے آنسوؤں سے اپنی نظر ہٹالی۔ جیسے وہ اندھے ہوں۔ وہ یہ ناٹک نہیں کر سکتے تھے کہ انہوں نے اسکی بات سنی ہی نہیں ہے۔۔

نارسیسا بولی۔۔ " تو انہوں نے ڈریکو کو اس لئے چنا ہے۔۔ ہے نا۔۔؟ لوسئیس کو سزا دینے کے لئے۔۔؟"

اسنیپ نے اب بھی دوسری طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔ " اگر ڈریکو کامیاب ہو جاتا ہے تو اسے باقی سبھی لوگوں سے زیادہ عزت ملے گی۔۔"

" لیکن وہ کامیاب نہیں ہوگا۔۔؟" نارسیسا سسکتے ہوئے بولی۔۔ " وہ کیسے کامیاب ہو سکتا ہے جبکہ شیطانی شہنشاہ خود۔۔۔؟"

بیلاٹرکس نے تیزی سے سانس کھینچا۔۔ نارسیسا باقی الفاظ بولنے کی ہمت نہ کر پائی۔

" میرے کہنے کا مطلب صرف یہ تھا کہ وہ اب تک کامیاب نہیں ہوئے ہیں۔۔ سیویرس۔۔ پلیز۔۔ تم ہمیشہ سے ڈریکو کے پسندیدہ استاد رہے ہو۔ تم لوسئیس کے پرانے دوست

ہو۔۔ میں تم سے بھیک مانگتی ہوں۔۔ تم شیطانی شہنشاہ کو بھی عزیز ہو۔۔ ان کے سب سے قابل اعتماد صلاح کار ہو۔۔۔ کیا تم ان سے بات کرو گے۔۔۔ کیا تم ان کو راضی کرو گے۔۔۔؟"

" شیطانی شہنشاہ کبھی راضی نہیں ہوں گے اور میں اتنا بے وقوف نہیں ہوں کہ انہیں راضی کرنے کی کوشش کروں۔" اسنیپ نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔ " میں یہ ناٹک نہیں کروں گا کہ شیطانی شہنشاہ لوسئیس سے ناراض نہیں ہیں۔ لوسئیس اس مہم کا سردار تھا۔ اس نے خود کو گرفتار کروادیا۔ دوسروں کو پکڑوادیا اور پیشن گوئی نہیں لا پایا۔ ہاں نارسیسا۔۔ شیطانی شہنشاہ سچ مچ ناراض ہیں۔۔ بہت ناراض ہیں۔۔۔"

" تو میرا اندازہ صحیح تھا۔ انہوں نے ڈریکو کو غصے میں چنا ہے۔۔۔" نارسیسا نے رندھے گلے سے کہا۔۔ " وہ یہ نہیں چاہتے ہیں کہ وہ کامیاب ہو۔ وہ چاہتے ہیں کہ وہ کوشش کرتے ہوئے مارا جائے۔۔۔"

جب اسنیپ کچھ نہیں بولے تو نارسیسا کا بچا کچھا صبر بھی جواب دے گیا۔ وہ لڑکھڑاتی ہوئی اسنیپ کی طرف بڑھی اور اس نے انکا چوغہ پکڑ لیا۔ اسکا چہرہ اسنیپ کے چہرے کے قریب تھا اور اس کے آنسو ان کے سینے پر ٹپک رہے تھے۔ اسنے سانس کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔" تم یہ کام کر سکتے ہو۔۔ سیویرس۔۔ ڈریکو کے بجائے تم یہ کام کر سکتے ہو۔۔ تم کامیاب ہو جاؤ گے۔۔ تم ضرور کامیاب ہو جاؤ گے اور وہ تمہیں سب سے زیادہ عزت دیں گے۔۔۔"

اسنیپ نے اسکی کلائیاں پکڑ کر اس کے ہاتھ دور ہٹائے۔ اس کے آنسو بھرے چہرے کو دیکھتے ہوئے اسنیپ دھیرے سے بولے۔۔" مجھے لگتا ہے کہ آخر میں یہ کام وہ مجھ سے ہی کروانا چاہتے ہیں۔ لیکن وہ ٹھان چکے ہیں کہ پہلے ڈریکو کو کوشش کرنی چاہیے۔ دیکھو اگر ڈریکو کامیاب ہو جاتا ہے۔ جسکی بہت کم امید ہے۔ تو میں ہوگورٹس میں تھوڑی زیادہ مدت تک رہ سکتا ہوں۔ اور جاسوس کے طور پر اپنا کردار نبھا سکتا ہوں۔۔۔"

"دوسرے الفاظ میں۔۔اگر ڈریکو مر جاتا ہے تو انہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔"

"شیطانی شہنشاہ بہت ناراض ہیں۔۔۔" اسنیپ نے پھر دہرایا۔ "وہ پیشن گوئی نہیں سن پائے۔ نارسیسا۔ میری طرح تم بھی اچھی طرح جانتی ہو کہ وہ آسانی سے معاف نہیں کرتے ہیں۔۔۔"

نارسیسا اسنیپ کے قدموں میں گر گئی اور سسکنے لگی۔

"میرا اکلوتا بیٹا۔۔۔ میرا اکلوتا بیٹا۔۔۔"

"تمہیں فخر ہونا چاہیے۔۔۔" بیلاٹرکس نے بے رحمی سے کہا۔۔ "اگر میرے بیٹے ہوتے تو میں ان سب کو خوشی خوشی شیطانی شہنشاہ کی خدمت میں لگا دیتی۔۔"

نارسیسا نے مایوسی بھری چیخ ماری اور اپنے لمبے سنہرے بال نوچنے لگی۔ اسنیپ نے جھک کر اسے اٹھایا اور واپس صوفے کی طرف لے گئے۔ پھر انہوں نے اسکے گلاس میں شراب انڈیلی اور گلاس زبردستی اسکے ہاتھوں میں پکڑا دیا۔

"نارسیسا بہت ہو گیا۔۔۔ اسے پی لو۔۔۔ میری بات سنو۔۔۔"

وہ تھوڑی پر سکون ہوئی اور اپنے اوپر شراب چھلکاتے ہوئے اس نے ایک گھونٹ پی لیا۔

"ہو سکتا ہے کہ میں ڈریکو کی مدد کر دوں۔۔۔"

نارسیسا کا چہرہ کاغذ کی طرح سفید پڑ گیا۔ اور اسکی آنکھیں پھیل گئیں۔۔

"سیویرس۔ اوہ سیویرس۔۔۔ تم اس کی مدد کرو گے۔۔۔؟ تم اسکا دھیان رکھو گے۔۔۔؟ یہ دیکھو گے کہ اسے کوئی نقصان نہ ہو۔۔۔؟"

"میں کوشش کروں گا۔۔۔"

نارسیسا نے اپنا گلاس دور پھینک دیا۔ جو میز پر پھسل گرا۔ نارسیسا صوفے سے پھسل کر اسنیپ کے پیروں کے پاس بیٹھ گئی۔ اور اس نے اپنے دونوں ہاتھوں میں اسنیپ کے ہاتھ تھام لئے۔

" اگر تم اسکی حفاظت کرنے کا وعدہ کرو سیویرس۔۔۔ سیویرس کیا تم قسم کھانے کو تیار ہو۔۔۔؟ کیا تم **اٹوٹ قسم** کھانے کو تیار ہو۔۔۔؟"

"**اٹوٹ قسم۔۔۔**؟" اسنیپ کا لہجہ سپاٹ تھا۔ جسے سمجھا نہیں جا سکتا تھا۔ لیکن بیلاٹرکس فاتحانہ انداز میں کھلکھلائی۔۔۔

" تم نے سنا نہیں۔۔ نارسیسا۔۔؟ آہ۔۔۔ وہ کوشش کرے گا۔۔۔ وہی کھوکھلے الفاظ۔۔۔ وہی کام سے بچ نکلنا۔۔ آہ۔۔۔ ظاہر ہے۔۔۔ شیطانی شہنشاہ کا حکم جو ہے۔۔۔"

اسنیپ نے بیلاٹرکس کی طرف نہیں دیکھا۔ انکی کالی آنکھیں نارسیسا کی نیلی آنکھوں پر جمی ہوئی تھیں۔ جس نے اب تک اسنیپ کا ہاتھ نہیں چھوڑا تھا۔

وہ دھیرے سے بولے۔۔۔ " یقیناً نارسیسا۔۔ میں **اٹوٹ قسم** کھانے کو تیار ہوں۔ شاید تمہاری بہن ہمیں جوڑنے کے لئے تیار ہو جائے۔۔۔"

بیلاٹرکس کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔ اسنیپ نیچے جھک کر نارسیسا کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے۔ بیلاٹرکس کی حیران نگاہوں کے سامنے ان دونوں نے ایک دوسرے کا سیدھا ہاتھ پکڑ لیا۔

اسنیپ نے ٹھنڈے لہجے میں کہا۔ " تمہیں چھڑی کی ضرورت پڑے گی بیلاٹرکس۔۔۔"

بیلاٹرکس نے حیران نظر آتے ہوئے اپنی چھڑی نکال لی۔

" اور تمہیں تھوڑا پاس بھی آنا ہوگا۔۔" اسنیپ نے کہا۔

بیلاٹرکس آگے کی طرف آ گئی۔ تاکہ وہ ان کے اوپر کھڑی رہے۔ اس نے ان کے جڑے ہاتھوں پر اپنی چھڑی کی نوک رکھ دی۔

نارسیسا بولی۔۔

" سیویرس۔۔ میرا بیٹا ڈریکو جب شیطانی شہنشاہ کی خواہش پوری کرنے کی کوشش کرے گا۔ تو کیا تم اس پر نظر رکھو گے۔۔۔؟"

" رکھوں گا۔۔" اسنیپ نے کہا۔

چھڑی سے ایک پتلی لپٹ نکلی اور لال سرخ تار کی طرح ان کے ہاتھوں کے چاروں طرف بندھ گئی۔

" اور کیا تم اپنی پوری طاقت سے اسے نقصان سے بچاؤ گے۔۔۔"

" بچاؤں گا۔۔۔" اسنیپ نے کہا۔

چھڑی سے ایک اور لپٹ نکلی جو پہلی لپٹ سے جا کر جڑ گئی جس سے ایک چمکتی ہوئی زنجیر بن گئی۔

" اور۔۔ اگر ضرورت پڑی۔۔۔ اگر ایسا لگے کہ ڈریکو ناکام ہو جائے گا۔۔" نارسیسا پھسپھسا کر بولی۔۔۔ (اسنیپ کا ہاتھ اس کے ہاتھ کی گرفت میں کانپا۔۔ لیکن انہوں نے اسے دور نہیں ہٹایا)
" تو کیا تم وہ کام کرو گے۔۔۔؟ جو شیطانی شہنشاہ نے ڈریکو کو کرنے کا حکم دیا ہے۔۔؟"

ایک لمحے تک خاموشی چھائی رہی۔۔ بیلاٹرکس آنکھیں پھاڑے انہیں دیکھ رہی تھی۔ اسکی چھڑی کی نوک ان کے جڑے ہاتھوں پر تھی۔۔

" کروں گا۔۔" اسنیپ نے کہا۔۔

بیلاٹرکس کی چھڑی سے نکلی تیسری لپٹ کی روشنی میں اسکا حیران چہرہ لال چمکنے لگا۔ یہ لپٹ بھی باقی لپٹوں کے ساتھ مل گئی اور اس نے رسی کی طرح آگ والے سانپ کی شکل میں بدل کر انکے جڑے ہوئے ہاتھوں کو آپس میں باندھ دیا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تیسرا باب

وصیت۔ اور۔ نہیں کروں گا

ہیری پوٹر زور زور سے خراٹے لے رہا تھا۔ پچھلے چار گھنٹوں کا بہت سا وقت اس نے اپنے کمرے کی کھڑکی کے ساتھ پڑی کرسی پر بیٹھے باہر اندھیری سڑک کو گھورتے ہوئے گزارا تھا۔ تھک کر آخر کار وہ اب سو چکا تھا۔ اسکا چہرہ کھڑکی کے ٹھنڈے شیشے سے ٹکا ہوا تھا۔ اسکا چشمہ ٹیڑھا اور اسکا منہ کھلا ہوا تھا۔ اسکی سانسوں کی بھاپ کھڑکی پر جم گئی تھی اور باہر سے آتی اسٹریٹ لائٹس کی نارنجی روشنی میں چمک رہی تھی۔ اس روشنی نے اس کے چہرے کی اصل رنگت بھی چھپا دی تھی اور کالے بکھرے بالوں کے نیچے اسکا چہرہ بھوتیا نظر آرہا تھا۔

کمرے میں مختلف اقسام کا سامان اور اچھے خاصے کباڑ کا ڈھیر پڑا ہوا تھا۔ الوؤں کے پر۔ سیب کے ڈنٹھل۔ اور مٹھائیوں کے لفافے فرش پر بکھرے پڑے تھے۔ بستر پر پڑے الجھے ہوئے چوغوں

کے پیچ منتروں کی کئی کتابیں ٹیڑھی میڑھی پڑی تھیں۔ میز پر روشنی کے نیچے اخباروں کا ڈھیر پڑا تھا۔ ایک اخبار کی سرخی صاف نظر آرہی تھی۔۔۔

ہیری پوٹر۔ منتخب جادوگر۔؟

حال ہی میں وزارت جادوگری میں درپیش پراسرار ہنگامے (جس میں تم-جانتے-ہو-کون کو دوبارہ دیکھا گیا تھا) کے بارے میں کئی افواہیں گردش کر رہی ہیں۔۔

" ہمیں اس بارے میں بات کرنے کی اجازت نہیں۔۔ اسلئے مجھ سے کچھ نہ پوچھو۔۔ " ایک پریشان یادداشت مٹانے والے اہلکار نے اپنا نام نہ بتاتے ہوئے اپنے گھر واپسی کے وقت بیان دیا۔

بہرحال وزارت میں موجود قابل اعتماد ذرائع کے مطابق یہ تمام ہنگامہ **پیشن گوئیوں کے ہال** میں وقوع پزیر ہوا تھا۔

حالانکہ وزارت جادوگری کے ترجمان نے ایسے کسی ہال کے وجود ہی کا شدت سے انکار کیا ہے لیکن جادوگربرادری کی ایک بڑی تعداد کو یقین ہے کہ غیر قانونی داخلے اور چوری کی دفعات میں گرفتار ۔ ازکبان کی جیل میں قید مردار خور ایک پیشن گوئی چرانے کی کوشش کر رہے تھے۔ جسکی نوعیت غیر واضح ہے۔

لیکن محتاط اندازہ کے مطابق اسکا تعلق ہیری پوٹر سے ہے۔ **نیست و نابود شد ۔ موت کے وار** سے بچنے والا اکلوتا شخص۔ ایسا مانا جاتا ہے کہ وہ بھی اس رات کو وزارت میں موجود تھا۔ کچھ لوگ تو اب پوٹر کو ' **منتخب جادوگر** ' کہنے لگے ہیں۔ انکے مطابق پیشن گوئی میں یہ کہا گیا ہے کہ وہی اس سے **تم-جانتے-ہو-کس** سے نجات دلا سکتا ہے۔۔۔"

اگر ایسی کسی پیشن گوئی کا وجود ہے تو اسکے پتے ٹھکانے کے بارے میں کچھ کہنا ناممکن ہے لیکن۔۔۔ (بقیہ صفحہ 2 ۔۔ کالم 5)

اسی اخبار کے ساتھ ایک اور اخبار پڑا تھا۔ جس کی سرخی تھی۔۔

اسکرمیجیور بنے فج کی جگہ جادوگر وزیر

پہلے صفحے کی بیشتر جگہ ایک بڑی سیاہ و سفید تصویر نے گھیری ہوئی تھی۔ جس میں شیر کے ایال جیسی زلفوں والے ایک آدمی کا تھوڑا اجڑا ہوا چہرہ نظر آ رہا تھا۔ تصویر ہل رہی تھی۔ وہ شخص چھت کی طرف دیکھتے ہوئے ہاتھ ہلا رہا تھا۔

ادارہ برائے جادوئی قانونی نفاذ کے زیر انتظام خاشِر (خصوصی اہلکار برائے شیطانی روک تھام) دفتر کے سابقہ سربراہ روفس اسکرمیجیور نے کورنیلئیس فج کی جگہ جادوئی وزیر کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ جادوئی برادری نے اس تقرری کا پرجوشی سے استقبال کیا ہے۔ بہر حال تقرری کے کچھ ہی دنوں کے اندر اسکر میجیور کی ایلبس ڈمبلڈور سے مڈبھیڑ کی افواہیں گردش کر رہی ہیں۔ جنکو ایک بار پھر **جادوگری نظام عدل** کے منصف اعلی ساحر کے عہدے پر بحال کر دیا گیا ہے۔

اسکر میجیور کے ترجمان نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ عہدہ سنبھالنے کے بعد انکی ڈمبلڈور سے ملاقات ہوئی ہے۔ لیکن اس ملاقات میں زیر بحث موضوع پر کوئی رائے دینے سے اجتناب کیا۔ ایلبس ڈمبلڈور مشہور ہیں۔۔ *(بقیہ صفحہ 3 ۔ کالم 2)*

اس اخبار کے الٹے ہاتھ پر ایک اور اخبار پڑا تھا۔ جسکو لپیٹ دیا گیا تھا۔ مڑے ہوئے صفے پر جو مضمون دکھائی دے رہا تھا اس کا عنوان تھا۔۔

وزارت نے دی ضمانت۔ طلبا کی حفاظت کی

نئے تعینات شدہ جادوگر وزیر۔ روفس اسکر میجیور نےآج وزارت کی طرف سے اٹھائے گئے ان اقدامات سے عوام کو آگاہ کیا جنکے تحت اس ستمبر ہوگوڑس اسکول برائے جادوگری اور پراسرار علوم لوٹنے والے طلبا کی حفاظت کو یقینی بنایا گیا ہے۔۔

جناب وزیر نے اپنے بیان میں کہا۔ " ظاہر ہے حفاظت کے پیش نظر ہم تمام حفاظتی انتظامات کی تفصیل نہیں بتا سکتے۔ " بہرحال ایک اندرونی ذریعہ کے مطابق ان اقدامات میں نئے دفاعی منتر۔ سحر اور مشکل حفاظتی منتروں کا استعمال شامل ہے۔ اسکے علاوہ

حاشروں کی ایک محدود ٹاسک فورس ہوگورٹس اسکول کی حفاظت کے لئے تعینات کی جائے گی۔

بہت سے لوگ نئے وزیر کے اٹھائے گئے اقدامات سے مطمئن ہیں ۔ ۔ بیگم اگستا لونگ بوٹم کے مطابق ۔۔ " میرا پوتا ۔ نیوئیل ۔۔ جوکہ ہیری پوٹر کا بہترین دوست ہے وہ جون کے مہینے میں وزارت کے اندر ہیری کے شانہ بشانہ مردار خوروں سے بھڑا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

کہانی کا بقیہ حصہ ایک بڑے پنجرے سے چھپ گیا تھا جو اخبار کے اوپر رکھا ہوا تھا۔ اندر برف سی سفید شاندار مادہ الو بیٹھی ہوئی تھی ۔۔۔ اسکی عنبر آنکھیں کمرے کا طائرانہ جائزہ لے رہی تھیں۔ کبھی کبھار وہ اپنے خراٹے لیتے مالک کی طرف بھی سر گھما رہی تھی۔ ایک دو بار اس نے بے چینی سے اپنی چونچ کٹکٹائی۔ لیکن ہیری اتنی گہری نیند میں تھا کہ اس آواز کو نہیں سن پایا۔

کمرے کے بیچوں بیچ ایک بڑا صندوق رکھا تھا۔ اس کا ڈھکن کھلا ہوا تھا اور وہ لگ بھگ خالی تھا۔ اسکی نچلی سطح میں بس کچھ پرانی چڈیاں۔ خالی دوات۔ چپا کلیٹس اور ٹوٹے پنکھ قلم پڑے تھے۔ ساتھ ہی فرش پر ایک جامنی رنگ کا ہدایت نامہ بھی پڑا تھا۔ جس پر لکھا تھا۔۔۔

جاری کیا گیا از طرف

وزارت جادوگری

شیطانی طاقتوں سے اپنے گھر۔ خاندان کی حفاظت کریں

جادوگر برادری کو موجودہ صورتحال میں ان لوگوں سے خطرہ ہے۔ جو خود کو مردار خور کہتے ہیں۔ مندرجہ ذیل آسان حفاظتی اقدامات پر عمل آپ کو اپنی۔ اپنے خاندان اور اپنے گھر کی حفاظت میں مدد دے گا

1. آپ کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ آپ گھر سے اکیلے نہ نکلیں
2. اندھیرا ہونے کے بعد باہر نکلنے میں خاص احتیاط برتیں۔ جہاں تک ممکن ہو رات ہونے سے پہلے ہی گھر لوٹ آئیں۔

3. *اپنے گھر کے آس پاس کے حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیں۔ اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ گھر کے تمام افراد ہنگامی صورتحال میں اپنائے جانے والے اقدامات سے واقف ہوں مثلاً حفاظتی حصار منتر یا ردِ وہم منتر کا استعمال۔ اور خاندان میں نابالغ افراد کی موجودگی کی صورت میں باہمی ظہور اڑان کی پریکٹس۔*

4. قریبی دوستوں اور رشتہ داروں کے ساتھ حفاظتی سوالات طے کریں ۔ تاکہ بھیس بدل محلول پی کر بھیس بدلنے والے مردار خوروں کی شناخت کر سکیں۔۔ (دیکھیے صفحہ 2)

5. اگر آپ کو ایسا محسوس ہو کہ خاندان کا کوئی فرد ۔ دفتر کا ساتھی ۔ دوست یا کوئی پڑوسی عجیب حرکتیں کر رہا ہے تو فوراً جادوئی قانونی نفاذ دستے سے رابطہ کریں۔ ہوسکتا ہے کہ وہ ذہن محصور منتر کے زیر اثر ہوں۔ (دیکھیے صفحہ 4)

6. اگر کسی گھر یا عمارت کے اوپر موت کا نشان دکھائی دے تو اس میں داخل نہ ہوں۔ بلکہ خاشِر (خصوصی اہلکار برائے شیطانی روک تھام) دفتر سے فوراً رابطہ کریں۔

7. غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق مردار خور ا س دفعہ انفیری (زندہ لاش) کا استعمال کر رہے ہیں۔ ایسی کسی بھی زندہ لاش کو دیکھنے یا مڈبھیڑ ہونے کی اطلاع فوراً وزارت کو دی جائے۔

ہیری نیند میں گھر گھرایا اور اس کا چہرہ ٹھنڈے کانچ پر ایک دو انچ پھسل گیا۔ جس سے اس کا چشمہ کچھ اور ٹیڑھا ہو گیا مگر اسکی نیند نہیں ٹوٹی۔ کچھ سال پہلے جس الارم گھڑی کی ہیری نے مرمت کی تھی وہ کھڑکی کی چوکھٹ پر پڑی زور دار آواز میں ٹک ٹک کر رہی تھی۔ گیارہ بجنے میں ایک منٹ باقی تھا۔ ہیری نے ہاتھ میں چرمئی کاغذ کا ایک ٹکڑا تھاما ہوا تھا۔ جس پر پتلی ٹیڑھی لکھائی تھی۔ تین دن پہلے جب ہیری کو یہ خط ملا تھا تو وہ گولائی میں لپٹا ہوا تھا۔ مگر اب ہیری اس خط کو اتنی دفعہ پڑھ چکا تھا کہ اسکی سطح بالکل سپاٹ ہو چکی تھی۔

پیارے ہیری

اگر تمہیں اعتراض نہ ہو۔ تو میں آنے والے جمعے کی رات کو گیارہ بجے پریوٹ ڈرائیو کے مکان نمبر چار میں آؤں گا۔ میں تمہیں رون کے گھر لے جاؤں گا۔ جہاں تمہیں اسکول کی بقیہ چھٹیوں میں رہنے کے لئے مدعو کیا گیا ہے۔

اگر تمہیں دقت نہ ہو تو ایک اور کام کے لئے مجھے تمہارا ساتھ درکار ہے۔ جو مجھے راستے میں ہی نپٹانا ہے۔ ملنے پر اس کام کے بارے میں تفصیل سے بتاؤں گا۔

اپنا جواب اسی الو سے بھجوادینا۔ اس جمعہ کو ملنے کی امید ہے۔

تمہارا مخلص

ایلبس ڈمبلڈور

ویسے تو ہیری کو اب یہ خط زبانی یاد ہو چکا تھا۔ مگر پھر بھی شام کے سات بجتے ہی ہر دوسرے منٹ ہیری نے چوری چوری اس خط پر نظر ڈالنا شروع کر دی۔ وہ سات بجے سے ہی اپنے کمرے کی کھڑکی کے پاس بیٹھا تھا۔ جہاں سے پریوٹ ڈرائیو کے دونوں کنارے صاف نظر آرہے تھے۔ وہ جانتا تھا کہ ڈمبلڈور کے خط کو دوبارہ پڑھنا بے کار ہے۔ ہیری نے اسی الو کے ذریعے اپنا جواب ہاں میں بھجوادیا تھا۔ اور اب وہ صرف انتظار کر سکتا تھا۔ یا تو ڈمبلڈور آئیں گے یا نہیں آئیں گے۔۔۔۔۔۔

لیکن ہیری نے اپنا سامان نہیں سمیٹا تھا۔ اس کو لگ رہا تھا کہ سب کچھ اتنا اچھا ہونا قریب قریب ناممکن تھا۔ ڈرسلی خاندان کے ساتھ مشکل سے دو ہی ہفتے گزارنے کے فوراً بعد ان سے آزادی کیسے ممکن تھی۔ وہ اس احساس کو جھٹلا نہیں پا رہا تھا کہ کہیں نہ کہیں کچھ غلط ہونے والا ہے۔ کیا معلوم ڈمبلڈور کو بھیجا گیا اس کا جواب رستے میں کھو گیا ہو۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ڈمبلڈور اس کو لینے نہ آپائیں۔ یہ بھی ہو سکتا تھا کہ ڈمبلڈور نے یہ خط لکھا ہی نہ ہو بلکہ یہ کوئی مذاق یا دھوکہ ہو۔ ہیری کو لگ رہا تھا کہ اگر اس نے سامان سمیٹ لیا اور ڈمبلڈور نہیں آئے تو اسے مایوسی کے عالم میں

اپنا سارا سامان دوبارہ کھولنا پڑے گا۔ اس سفر کی امید پر اس نے صرف ایک تیاری کی تھی۔ اور وہ یہ تھی کہ اسنے اپنی سفید الو کو اس کے پنجرے میں بند کر دیا تھا۔

جس لمحے الارم گھڑی کا منٹ کا کانٹا بارہ پر پہنچا اسی لمحے کھڑکی کے باہر کا اسٹریٹ لیمپ بجھ گیا۔

ہیری ایک جھٹکے میں نیند سے اٹھ گیا جیسے اچانک ہونے والا اندھیرا گھڑی کا الارم ہو۔ اس نے جلدی سے اپنا چشمہ ٹھیک کیا۔ اور اپنے گال کو شیشے سے الگ کیا۔ پھر اس نے کھڑکی پر اپنی ناک ٹکا کر فٹ پاتھ کی طرف دیکھا۔ ایک لمبا سایہ چوغہ لہراتے ہوئے باغیچہ کے اندر چلا آرہا تھا۔

ہیری ایسے اچھلا جیسے اسے بجلی کا جھٹکا لگا ہو۔ اسکی کرسی ٹھوکر لگنے سے گر گئی۔۔ اور وہ فرش پر دکھائی دینے والی ہر چیز کو اٹھا اٹھا کر صندوق میں پھینکنے لگا۔ ابھی وہ دو چوغے۔ منتروں کی دو کتابیں اور چپس کا ایک پیکٹ ہی رکھ پایا تھا کہ تبھی دروازے کی گھنٹی بجی۔۔۔۔۔

نیچے بیٹھک سے ورنن خالو کے چلانے کی آواز آئی۔۔" اتنی رات کو کون کمبخت آگیا۔۔؟"

ایک ہاتھ میں پیتل کی دوربین اور دوسرے میں جوتے پکڑے ہیری اپنی جگہ کھڑا جم گیا۔ وہ ڈرسلی گھرانے کو ڈمبلڈور کی آمد کی اطلاع دینا بھول گیا تھا۔ ایک طرف تو اسے اس بات پر دہشت ہو رہی تھی اور دوسری طرف ہنسی بھی آرہی تھی۔ اس نے صندوق پھلانگتے ہوئے اپنے کمرے کا دروازہ کھولا۔ اسے ایک بھاری آواز سنائی دی۔۔" شام بخیر۔۔ آپ ضرور ڈرسلی ہوں گے۔ شاید ہیری نے آپ کو بتایا ہوگا کہ میں اسے لینے آنے والا ہوں۔۔؟"

ہیری ایک ساتھ دو دو سیڑھیاں پھلانگتا ہوا نیچے اترا مگر نیچے سے کچھ سیڑھی اوپر ہی رک گیا۔ اسے اس بات کا لمبا تجربہ ہو چکا تھا کہ جس حد تک ممکن ہو اسے اپنے خالو

کے ہاتھ کی پہنچ سے دور رہنا چاہیے۔ دروازے کی چوکھٹ پر ایک لمبا دبلا آدمی کھڑا ہوا تھا۔ جسکے سفید بال اور ڈاڑھی کمر تک آرہے تھے۔ انکی مڑی ہوئی ناک پر آدھے چاند کی ساخت کا چشمہ تھا۔ وہ ایک لمبا کالا سفری چوغہ پہنے ہوئے تھے۔ انہوں نے ایک نوکیلی ٹوپی پہنی ہوئی تھی۔ ورنن ڈرسلی کی مونچھیں بھی ڈمبلڈور کی طرح گھنی تھیں۔ مگر وہ کالی تھیں اور انہوں نے ایک بینگنی رنگ کا ڈریسنگ گاؤن پہنا ہوا تھا۔ اور وہ آنے والے شخص کو اس طرح گھور رہے تھے جیسے انہیں اپنی چھوٹی چھوٹی آنکھوں پر بھروسہ نہ ہو رہا ہو۔

" آپ کی حیرانی دیکھ کر تو لگتا ہے کہ ہیری نے آپ کو میری آمد کے بارے میں متنبہ نہیں کیا ہے۔۔" ڈمبلڈور نے چہکتے ہوئے کہا۔۔ " خیر ہم یہ فرض کر لیتے ہیں کہ آپ نے گرم جوشی سے مجھے اپنے گھر کے اندر خوش آمدید کہا ہے۔ اس مشکل دور میں دروازے کی چوکھٹ پر زیادہ دیر ٹھہرنا مناسب نہیں ہے۔۔"

وہ چوکھٹ سے اندر آئے اور اندر آکر باہری دروازہ بند کر دیا۔

اپنی مڑی ہوئی ناک کے اوپر سے ورنن خالو کو گھورتے ہوئے ڈمبلڈور بولے۔۔" پچھلی دفعہ جب میں یہاں آیا تھا اس وقت سے اب تک کافی وقت گزر چکا ہے۔ مجھے کہنا ہی پڑے گا آپ کے سوسن کے پودے تو کافی پھل پھول گئے ہیں۔۔"

ورنن خالو ایک لفظ نہ بولے ۔ مگر ہیری کو اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ بہت جلد انہیں انکی قوتِ گویائی مل جائے گی۔ کیوں کہ ان کے ماتھے کی پھڑکتی ہوئی نس خطرے کے نشان تک پہنچ چکی تھی۔ مگر ڈمبلڈور کی شخصیت میں کوئی ایسی بات ضرور تھی جس سے خالو کی بولتی بند ہو گئی تھی۔ ہو سکتا ہے کہ اسکی وجہ ڈمبلڈور کا جادوگرنما حلیہ ہو یا شاید ورنن خالو بھی یہ بات بھانپ گئے تھے کہ اس آدمی پر رعب ڈالنا آسان نہیں ہو گا۔

" آہ۔۔ شام بخیر ہیری۔۔" اپنے آدھے چاند جیسی ساخت کے چشمے سے نہایت سکون سے ہیری کو دیکھتے ہوئے ڈمبلڈور نے کہا۔۔" بہت خوب !۔۔ بہت خوب !۔۔۔"

ان الفاظ کو سن کر ورنن خالو پر گہرا اثر ہوا۔۔ صاف ظاہر تھا کہ کوئی بھی شخص جو ہیری کو دیکھ کر بہت خوب کہے۔ اس سے ورنن خالو کی کبھی نہیں نبھ سکتی۔

" میں بدتمیزی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔ " انہوں نے اس انداز میں بولنا شروع کیا جس میں بدتمیزی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔

" ۔۔ لیکن افسوس کی بات ہے کہ کبھی کبھی حادثاتی طور پر بدتمیزی ہو ہی جاتی ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے گمبھیر لہجے میں انکا جملہ مکمل کیا۔" بہتر ہوگا میرے دوست کہ آپ کچھ نہ کہیں۔۔ اوہو۔۔۔ اور آپ ضرور پٹونیہ ہوں گی۔۔؟"

باورچی خانہ کا دروازہ کھل چکا تھا اور وہاں ہیری کی خالہ کھڑی تھیں۔ انکے ہاتھوں پر ربر کے دستانے چڑھے تھے اور وہ شب خوابی کے لباس کے اوپر ہاؤس کوٹ پہنی ہوئی تھیں۔ صاف ظاہر تھا کہ وہ ہمیشہ کی طرح سونے کے لئے بستر پر جانے سے پہلے باورچی خانے کی ہر سطح کی پونچھا پاچھی کے معمول میں مصروف تھیں۔ ان کے گھوڑی جیسے چہرے پر دہشت کا تاثر پھیلا ہوا تھا۔

ورنن خالو جب انکا تعارف کرانے کی کوشش میں ناکام ہو گئے تو ڈمبلڈور بولے۔۔" میں ایلبس ڈمبلڈور ہوں۔۔ ہمارے درمیان خط و کتابت ہوتی رہی ہے۔" ہیری نے سوچا کہ یہ پٹونیہ خالہ کو یہ بات یاد دلانے کا عجیب طریقہ ہے کہ انہوں نے ان کو ایک دفعہ ایسا خط بھیجا تھا جو پڑھے جانے کے بعد دھماکے سے پھٹ گیا تھا۔ لیکن پٹونیہ خالہ نے اس بات پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔۔" اور یہ ضرور آپ کا بیٹا ڈڈلی ہوگا۔۔؟"

ڈڈلی نے اسی وقت بیٹھک کے دروازے سے اندر جھانکا تھا۔ اسکا بڑا سنہرا سر اسکے کرتے کے دھاری دار کالر پر غیر فطری انداز میں ٹکا نظر آرہا تھا۔ حیرت اور دہشت سے اسکا منہ کھلا ہوا تھا۔ ڈمبلڈور نے کچھ لمحے انتظار کیا۔ ظاہر تھا کہ وہ انتظار کر رہے تھے کہ شاید ڈرسلی خاندان کا کوئی فرد کچھ بولے مگر جب خاموشی چھائی رہی تو وہ مسکرا دیئے۔۔

" کیا ہم یہ فرض کرلیں کہ آپ نے مجھے اپنی بیٹھک میں آنے کی دعوت دی ہے۔۔؟"

جب ڈمبلڈور قریب سے گزرے تو ڈڈلی تیزی سے ان کے رستے سے ہٹ گیا۔ ہیری جس نے ابھی بھی دوربین اور جوتے پکڑے ہوئے تھے ۔ سیڑھیاں پھلانگتے ہوئے نیچے اترا اور ڈمبلڈور کے پیچھے بیٹھک میں آگیا۔ ڈمبلڈور آتشدان کے سب سے قریب والی کرسی پر بیٹھ کر نہایت دلچسپی سے اپنے چاروں طرف دیکھ رہے تھے۔وہ غیر معمولی طور پر اپنے ارد گرد کے ماحول سے الگ نظر آرہے تھے۔

ہیری نے بے چینی سے پوچھا۔۔" جناب۔۔۔جناب کیا ہم لوگ چل نہیں رہے۔۔۔؟"

" یقیناً۔۔ ہم یقیناً چل رہے ہیں مگر اس سے پہلے مجھے کچھ مدعوں پر بات کرنی ہے۔ " ڈمبلڈور نے کہا۔ " اور میں وہ بات کھلی جگہ پر نہیں کرنا چاہتا۔ ہم مزید تھوڑی دیر تمہارے خالہ خالو کی مہمان نوازی کا مزہ لیں گے۔۔۔"

" کیا واقعی۔۔؟ آپ ایسا کریں گے۔۔۔؟"

ورنن ڈرسلی بھی کمرے میں داخل ہو چکے تھے۔پٹونیہ خالہ ان کے پیچھے تھیں۔اور ڈڈلی ان دونوں کے پیچھے منڈلا رہا تھا۔

" ہاں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔" میں ایسا ہی کروں گا۔۔"

انہوں نے اپنی چھڑی اتنی تیزی سے باہر نکالی کہ ہیری اسے دیکھ ہی نہ پایا۔ انہوں نے ہلکے سے چھڑی لہرائی اور صوفہ آگے سرک آیا۔ صوفہ ڈرسلی خاندان کے تینوں افراد کے گھٹنوں کے پچھلے حصے سے ٹکرایا جس سے وہ سبھی گر کر اس پر بیٹھ گئے۔ ڈمبلڈور نے ایک بار پھر چھڑی لہرائی۔ جس سے صوفہ دوبارہ اپنی پرانی جگہ پر پہنچ گیا۔

ڈمبلڈور نے چہکتے ہوئے کہا۔۔" ہمیں پرسکون ہو کر بیٹھنا چاہیے۔۔۔"

جب انہوں نے اپنی چھڑی دوبارہ اپنی جیب میں رکھی تو ہیری نے دیکھا کہ انکا ہاتھ کالا ہو کر سکڑ گیا ہے۔ ایسا لگ رہا تھا کہ ان کے ہاتھ کا گوشت جل چکا ہے۔

" جناب ! آپ کے ہاتھ کو کیا ہوا۔۔؟"

" بعد میں ہیری۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔" بیٹھ جاؤ۔۔"

ہیری کرسی پر بیٹھ گیا۔ اسکی کوشش تھی کہ ڈرسلی خاندان کی طرف نہ دیکھے جو کہ دہشت سے خاموش بیٹھے تھے۔

" مجھے امید تھی کہ آپ لوگ مجھے چائے ناشتہ کروائیں گے۔۔۔" ڈمبلڈور نے ورنن خالو سے کہا۔ " لیکن اب تک ہوئی باتوں سے تو لگتا ہے کہ ایسا سوچنا بھی بے وقوفی ہو گی۔"

چھڑی تیسری بار لہرائی۔ ایک دھول لگی ہوئی بوتل اور پانچ گلاس ہوا میں سے نمودار ہو گئے۔ بوتل ہلی اور اس نے ہر گلاس میں شہد کے رنگ کا شربت بھر دیا۔ پھر گلاس اڑ کر کمرے میں موجود ہر فرد کے پاس پہنچ گئے۔

" میڈم روز میرٹا کی سب سے اچھی پرانی شراب۔۔۔ " ڈمبلڈور نے کہا اور ہیری کی طرف دیکھ کر اپنا گلاس اٹھایا۔ جس نے خود بھی اپنا گلاس اٹھا کر اس میں سے ایک گھونٹ پیا۔ اس نے اس سے پہلے کبھی اتنی مزیدار چیز نہیں چکھی تھی۔ اس کو بہت مزا آیا۔

ڈرسلی خاندان نے پہلے تو ایک دوسرے کی طرف گھبرا کر دیکھا پھر ایسے بن گئے جیسے انہوں نے اپنے گلاس دیکھے ہی نہ ہوں۔ ایسا کرنا مشکل تھا کیوں کہ گلاس بار بار ان کے ماتھوں سے آہستگی سے ٹکرا رہے تھے۔ ہیری کو شک ہو رہا تھا کہ ڈمبلڈور اس صورتحال سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

ڈمبلڈور نے اسکی طرف مڑتے ہوئے کہا۔۔ "دیکھو ہیری ایک مشکل آن پڑی ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ تم ہماری اس مشکل کو سلجھا سکتے ہو۔ ہم سے میری مراد ققنس تنظیم ہے۔ لیکن اس سے بھی پہلے میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ ایک ہفتہ پہلے سیریئس کی وصیت ملی ہے اور اس نے تمہیں ہر چیز کا وارث بنایا ہے۔۔"

صوفے پر بیٹھے ورنن خالو نے سر گھما کر انکی طرف دیکھا۔ لیکن ہیری نے انکی طرف نہیں دیکھا۔ نہ ہی وہ اس کے سوا کچھ اور کہہ پایا۔۔ " اوہ! اچھا۔۔۔"

" یہ بالکل سیدھی سی بات ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے مزید کہا۔۔ اس سے گرنگوٹس بینک کی تمہاری تجوری میں تھوڑا سونا بڑھ گیا ہے۔ اور تمہیں سیریئس کی ساری ذاتی جائیداد وراثت میں ملی ہے۔ اس وراثت کا سب سے پیچیدہ مرحلہ۔۔۔۔"

" اسکا کفیل مر گیا ہے۔۔؟ " ورنن خالو نے صوفے سے اونچی آواز سے پوچھا۔ ڈمبلڈور اور ہیری نے مڑ کر انہیں دیکھا۔ شراب کا گلاس اب ورنن خالو کے سر سے شدت سے ٹکرا رہا تھا جیسے وہ دور ہٹانے کی کوشش کر رہے تھے۔۔ " وہ مر چکا ہے۔۔؟ اسکا کفیل۔۔۔؟"

" ہاں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ انہوں نے ہیری سے یہ نہیں پوچھا کہ اس نے یہ بات ڈرسلی خاندان کو کیوں نہیں بتائی تھی۔ انہوں نے دوبارہ ہیری سے کہنا شروع کیا جیسے بیچ میں کسی نے ٹوکا ہی نہیں تھا۔۔ " ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ سیریئس گریمولڈ چوک کا مکان نمبر بارہ بھی تمہارے نام کر گیا ہے۔۔۔"

" اسے وراثت میں ایک مکان ملا ہے۔۔؟" ورنن خالو نے لالچی پن سے کہا۔ انکی چھوٹی آنکھیں سکڑ گئی تھیں۔ لیکن کسی نے بھی انکے سوال کا جواب نہیں دیا۔

" آپ اب بھی اسکا استعمال ققنس تنظیم کے مرکزی دفتر کے طور پر کر سکتے ہیں۔۔" ہیری نے کہا۔ " مجھے پرواہ نہیں ہے۔۔ آپ اسے رکھ سکتے ہیں۔ مجھے واقعی وہ نہیں چاہیے۔۔" ہیری کا بس چلتا تو وہ گریمولڈ چوک کے مکان نمبر بارہ میں دوبارہ کبھی قدم نہیں رکھتا۔۔ ہیری سوچتا تھا کہ اس مکان میں بے بسی سے اکیلے گھومنے اور وہاں سے نکلنے کے لئے جھٹپٹانے والے سیریئس کی یادیں ہمیشہ اسکا پیچھا کرتی رہیں گی ۔

ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " یہ تمہارا بڑکپن ہے۔۔ بہرحال کچھ وقت کے لئے ہم نے وہ عمارت خالی کر دی ہے۔۔"

" کیوں۔۔؟"

" دیکھو۔۔" ڈمبلڈور نے ورنن خالو کی بڑبڑاہٹ کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔ جن کا گلاس اب ان کے سر سے زور زور سے ٹکرا رہا تھا۔ " بلیک خاندان کی روایت رہی ہے کہ مکان ہمیشہ خاندان میں ہی دیا جاتا ہے۔ بلیک نام کے اگلے مرد کو۔ سیریئس اس خاندان کا آخری مرد تھا۔ کیوں کہ اسکا چھوٹا بھائی ریگیولس اس سے پہلے ہی مر گیا تھا۔ اور وہ دونوں ہی بے اولاد تھے۔ حالانکہ سیریئس کی وصیت میں صاف لکھا ہے کہ وہ تمہیں گھر کا مالک بنانا چاہتا ہے۔ لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ اس مکان پر کوئی ایسا منتر یا جادو ہو جسکی وجہ سے خالص خون والے جادوگر کے علاوہ کوئی اور اسکا مالک نہ بن سکے۔۔"

ہیری کے دماغ میں گریمولڈ چوک کے مکان نمبر بارہ کے ہال میں لٹکی سیریئس کی ماں کی چیختی تھوک اڑاتی تصویر ابھر آئی۔۔ جو کہہ رہی تھی۔۔" مجھے بھی ایسا لگتا ہے۔۔"

" بالکل۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " اور اگر ایسا کوئی منتر موجود ہے تو اس مکان پر سیریئس کے بعد عمر میں سب سے بڑے رشتہ دار کا حق ہو گا۔ جسکا مطلب ہے اسکی کزن۔۔ بیلاٹرکس لیسٹرینج۔۔"

ھیری کو پتا بھی نہیں چلا کہ وہ کب اچھل کر کھڑا ہو گیا۔ اسکی گود میں رکھی دوربین اور جوتے فرش پر لڑھک گئے۔۔ سیریئس کی قاتلہ۔۔؟ بیلاٹرکس لیسٹرینج کو اسکا گھر وراثت میں ملے گا۔۔۔؟

" نہیں۔۔۔" اسنے کہا۔

" دیکھو ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ وہ گھر اسے نہ ملے۔ " ڈمبلڈور نے دھیرے سے کہا۔ "معاملہ بہت پیچیدہ ہے۔۔ ہم نہیں جانتے کہ ہم نے اس مکان پر نقشے میں دکھائی نہ دینے کے لئے جو جادو کیا ہے وہ اب بھی قائم رہے گا یا نہیں۔ کیوں کہ سیریئس اب اس مکان کا مالک نہیں ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کسی بھی لمحے بیلاٹرکس اس مکان کی چوکھٹ پر آجائے۔ ظاہر ہے جب تک اس مکان کی موجودہ حیثیت واضح نہیں ہو جاتی ہمیں اس مکان کو خالی کرنا ہی پڑا۔"

" لیکن آپ یہ پتہ کیسے چلائیں گے کہ میں اسکا مالک ہوں یا نہیں۔۔؟"

" خوش قسمتی سے۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " اسکی جانچ بڑی آسانی سے کی جا سکتی ہے۔۔"

انہوں نے اپنا خالی گلاس اپنی کرسی کے ساتھ رکھی چھوٹی میز پر رکھ دیا۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کر پاتے۔ ورنن خالو چلائے۔۔ " کیا آپ ان بے ہودہ چیزوں کو ہمارے پاس سے ہٹائیں گے۔۔؟"

ہیری نے مڑ کر دیکھا۔۔ ڈرسلی خاندان کے افراد نے اپنے سروں کو بازوؤں سے چھپایا ہوا تھا انکے گلاس انکے سر پر اوپر نیچے پھدک رہے تھے اور انکے اندر بھری شراب چاروں طرف چھلک رہی تھی۔

" اوہ! مجھے افسوس ہے۔۔" ڈمبلڈور نے معذرتی انداز میں کہا اور انہوں نے اپنی چھڑی لہرائی۔ تینوں گلاس غائب ہو گئے۔ " ویسے تمیز کے طور پر آپ لوگوں کو انہیں پی لینا چاہیے تھا۔۔"

ایسا لگا کہ ورنن خالو اس بات کا بہت کڑوا جواب دینے کے لئے بے تاب تھے۔ لیکن وہ پٹونیہ خالہ اور ڈرسلی کے ساتھ صوفے پر دبکے رہے اور ایک لفظ نہ بولے۔ انکی سور جیسی چھوٹی چھوٹی آنکھیں ڈمبلڈور کی چھڑی پر ٹکی ہوئی تھیں۔

"دیکھو۔۔" ڈمبلڈور نے ہیری کی طرف مڑتے ہوئے ایسے کہا جیسے ورنن خالو نے بیچ میں کچھ کہا ہی نہ ہو۔ " اگر تمہیں مکان سچ مچ وراثت میں ملا ہے تو تمہیں وراثت میں یہ بھی ملا ہے۔۔۔"

انہوں نے پانچویں بار اپنی چھڑی لہرائی۔ پٹاخے کی زوردار آواز کے ساتھ ایک گھریلو جن نمودار ہو گیا۔ اسکی ناک تھوتھنی نما تھی۔ اسکے کان چمگادڑ جیسے بڑے تھے اور بڑی بڑی لال آنکھیں تھیں۔ گندے چیتھڑوں میں لپٹا ہوا وہ گھریلو جن ڈرسلی خاندان کے غالیچے پر اکڑوں بیٹھا تھا۔ پٹونیہ خالہ خوفناک طریقے سے چیخیں۔ اتنی گندی چیز ان کے گھر میں پہلے کبھی نہیں آئی تھی۔ ڈڈلی نے اپنے بڑے بڑے گلابی پیر فرش سے اٹھا لئے اور انہیں سر سے اوپر کر لیا۔ جیسے سوچ رہا ہو کہ یہ مخلوق اسکا پاجامہ اتار سکتی ہے۔ ورنن خالو دہاڑے۔۔۔" یہ کیا بلا ہے۔۔؟"

" کریچر۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔

" کریچر نہیں کرے گا۔۔ کریچر نہیں کرے گا۔۔ کریچر نہیں کرے گا۔۔" اپنے لمبے گانٹھ دار پیر پٹختے ہوئے اور اپنے کان کھینچتے ہوئے گھریلو جن نے ورنن خالو جتنی ہی تیز آواز میں کہا۔ " کریچر مس بیلاٹرکس کا حکم مانے گا۔۔ جی ہاں۔۔۔ کریچر بلیک خاندان ہی کا حکم مانے گا۔ کریچر اپنی نئی مالکن کو چاہتا ہے۔ کریچر پوٹر لڑکے کے پاس نہیں جائے گا۔۔ کریچر نہیں کرے گا۔۔ کریچر نہیں کرے گا۔۔ نہیں کرے گا۔۔"

" جیسا کہ تم دیکھ سکتے ہو ہیری۔۔۔" ڈمبلڈور نے زور سے کہا۔ تاکہ کریچر کی لگاتار۔ نہیں کرے گا۔ نہیں کرے گا۔۔ نہیں کرے گا۔۔ کی آواز دب جائے۔ " کریچر تمہاری ملکیت میں نہیں آنا چاہتا۔۔۔"

" مجھے پرواہ نہیں۔۔۔" ہیری نے کانپتے اور پیر پٹختے گھریلو جن کی طرف حقارت سے دیکھتے ہوئے کہا۔ " میں اسے رکھنا بھی نہیں چاہتا۔۔۔"

" نہیں کرے گا۔۔ نہیں کرے گا۔۔ نہیں کرے گا۔۔ نہیں کرے گا۔۔"

" تو کیا تم یہ چاہتے ہو کہ وہ بیلاٹرکس لیسٹرینج کی ملکیت میں چلا جائے۔۔۔؟ یہ دھیان میں رکھتے ہوئے بھی کہ وہ پچھلے سال ققنس تنظیم کے مرکزی دفتر میں رہ چکا ہے۔۔۔؟"

" نہیں کرے گا۔۔ نہیں کرے گا۔۔ نہیں کرے گا۔۔ نہیں کرے گا۔۔"

ہیری نے ڈمبلڈور کو گھور کر دیکھا۔ وہ جانتا تھا کہ کریچر کو بیلاٹرکس کے پاس جا کر رہنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ لیکن اس کے مالک بننے کا خیال۔۔۔ سیریئس کو دھوکہ دینے والی مخلوق کی ذمہ داری لینے کا احساس بہت تکلیف دہ تھا۔

" اسے کوئی حکم دو۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔" اگر وہ تمہاری ملکیت میں آگیا ہے تو اسے حکم ماننا ہوگا۔ اگر ایسا نہیں ہوا تو اسکی حقیقی مالکن سے اسے دور رکھنے کے لئے کوئی اور طریقہ سوچنا ہوگا۔۔"

" نہیں کرے گا۔۔ نہیں کرے گا۔۔ نہیں کرے گا۔۔ نہیں کرے گا۔۔ "

کریچر کی آواز اونچی ہوتے ہوتے اب چیخ میں بدل چکی تھی۔ ہیری کہنے کے لئے اس کے علاوہ کچھ اور نہیں سوچ پایا۔۔۔" کریچر چپ ہو جاؤ۔۔۔"

ایک لمحے کے لئے تو ایسا لگا جیسے کریچر کا دم گھٹنے والا ہو۔ اسنے اپنا گلا پکڑ لیا۔ اسکا منہ اب بھی تیزی سے ہل رہا تھا۔ اسکی آنکھیں باہر ابل رہی تھیں۔ کچھ دیر تک حلق میں تھوک نگلنے کے بعد وہ منہ کے بل غالیچے پر گر گیا۔ (پٹونیہ خالہ نے سسکاری بھری) اور فرش پر اپنے ہاتھ پیر پٹخنے لگا۔ اسکا برتاؤ تشدد پسند لیکن بالکل خاموش تھا۔

" اچھا تو اس سے مسئلہ آسانی سے سلجھ گیا۔۔" ڈمبلڈور نے خوشی سے کہا۔" ایسا لگتا ہے سیریئس جانتا تھا کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ تم گریمولڈ چوک کے مکان نمبر بارہ اور کریچر کے بھی قانونی مالک ہو۔۔"

" کیا مجھے۔۔ کیا مجھے اسے اپنے ساتھ رکھنا پڑے گا۔۔؟ " ہیری نے دہشت سے پوچھا۔ جب کریچر اسکے پیروں کے چاروں طرف لوٹ لگانے لگا۔

" اگر تم ایسا نہیں کرنا چاہتے تو اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔ " میں ایک مشورہ دوں۔۔؟ تم اسے ہوگورٹس کے باورچی خانے میں کام کرنے کے لئے بھیج دو۔ اس طرح دوسرے گھریلو جن اس پر نظر رکھ سکتے ہیں۔۔"

" ہاں۔۔۔" ہیری نے راحت کے ساتھ کہا۔ " میں یہی کرتا ہوں۔۔ کریچر۔۔ میں چاہتا ہوں کہ تم ہوگورٹس جاؤ اور وہاں باورچی خانے میں دوسرے گھریلو جنوں کے ساتھ کام کرو۔۔۔"

کریچر اس وقت پیٹھ کے بل لیٹا اپنے ہاتھ پیر ہوا میں اٹھایا ہوا تھا۔ اس نے ہیری کو حقارت بھری نظروں سے اوپر سے نیچے تک دیکھا اور ایک زوردار پٹاخے کے ساتھ غائب ہو گیا۔۔

" بہترین۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔ بک بیک نامی عنقا گھوڑ کا معاملہ بھی ہے۔ سیریئس کی موت کے بعد سے ہیگرڈ اس کی دیکھ بھال کر رہا ہے۔ لیکن بک بیک اب تمہارا ہے۔ اس لئے اگر تم کوئی دوسرا بندوبست کرنا چاہو۔۔۔"

" نہیں۔۔۔" ہیری نے تیزی سے کہا۔ وہ ہیگرڈ کے ساتھ رہ سکتا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ بک بیک کو زیادہ اچھا لگے گا۔۔"

" ہیگرڈ بہت خوش ہوگا۔۔" ڈمبلڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔ " بک بیک سے دوبارہ مل کر وہ بہت پر جوش ہے۔۔ ویسے بک بیک کی حفاظت کے لئے ہم نے کچھ وقت کے لئے اس کا نام ویدرونگز رکھ دیا ہے۔ حالانکہ وزارت یہ اندازہ شاید کبھی نہ لگا پائے کہ اس نے اسی عنقا گھوڑ کو موت کی سزا دی تھی۔ اب ہیری!!۔۔ کیا تم نے اپنا صندوق سمیٹ لیا ہے۔۔؟"

" کیا۔۔۔؟"

" تمہیں بھروسہ نہیں تھا کہ میں آؤں گا۔۔؟" ڈمبلڈور نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

" میں فٹافٹ جا کر سامان باندھ لیتا ہوں۔۔" ہیری نے جلدی سے کہا اور گری ہوئی دوربین اور جوتے اٹھا لئے۔۔

اپنی ضرورت کا سارا سامان سمیٹنے میں اسے دس منٹ سے کچھ ہی زیادہ وقت لگا۔ آخر کار اس نے بستر کے نیچے سے اپنی سلیمانی چادر باہر نکالی۔۔۔ رنگ بدلنے والی سیاہی کی دوات کا ڈھکن لگایا اور اپنے صندوق کا ڈھکن اپنی کڑھائی کے اوپر زبردستی بند کیا۔ پھر ایک ہاتھ سے اپنا صندوق کھینچتے ہوئے اور دوسرے ہاتھ میں ہیڈوگ کا پنجرہ تھامے وہ نیچے کی منزل کی طرف چل دیا۔

اسے یہ دیکھ کر مایوسی ہوئی کہ ڈمبلڈور ہال میں اس کا انتظار نہیں کر رہے تھے اس کا مطلب تھا کہ اسے دوبارہ بیٹھک میں جانا ہوگا۔

کوئی بھی بات چیت نہیں کر رہا تھا۔ ڈمبلڈور دھیرے دھیرے گنگنا رہے تھے۔ وہ بہت خاموش اور پر سکون تھے۔ لیکن ماحول تناؤ میں جکڑا ہوا تھا۔ ڈرسلی خاندان کی طرف دیکھنے کی ہیری کی ہمت نہیں ہوئی۔ اس نے کہا۔۔ " پروفیسر۔۔ میں اب تیار ہوں۔۔"

" اچھی بات ہے۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " بس ایک بات اور کہنی ہے۔۔۔" وہ ایک بار پھر ڈرسلی خاندان کی طرف مڑے۔۔۔ "جیسا کہ آپ لوگ جانتے ہی ہوں گے۔ ہیری ایک سال بعد بالغ ہو جائے گا۔۔"

" نہیں۔۔" پٹونیہ خالہ بولیں۔۔ ڈمبلڈور کے آنے کے بعد وہ پہلی بار بولی تھیں۔

"کیا۔۔؟" ڈمبلڈور نے نرمی سے کہا۔

" نہیں وہ بالغ نہیں ہوگا۔ وہ ڈڈلی سے ایک ماہ چھوٹا ہے اور ڈڈلی دو سال بعد اٹھارہ کا ہوگا۔۔"

ڈمبلڈور نے جھکتے ہوئے کہا۔۔" لیکن جادوگروں کی دنیا میں لوگ سترہ سال کی عمر میں بالغ ہو جاتے ہیں۔۔۔"

ورنن خالو بڑبڑائے۔۔۔ " بے ہودہ۔۔" لیکن ڈمبلڈور نے انہیں نظر انداز کر دیا۔

" آپ جانتے ہی ہوں گے کہ لارڈ والڈیمورٹ نام کا جادوگر اس ملک میں لوٹ آیا ہے۔ جادوگروں کی دنیا میں کھلی جنگ چل رہی ہے۔ لارڈ والڈیمورٹ ہیری کو کئی بار پہلے بھی مارنے کی کوشش کر چکا ہے۔ جب میں اسے پندرہ سال پہلے آپکی چوکھٹ پر چھوڑ کر گیا تھا۔ تب وہ جتنے خطرے میں تھا آج وہ اس سے بھی زیادہ بڑے خطرے میں ہے۔ تب میں نے ایک خط بھی چھوڑا تھا۔ جس کے اندر میں نے اس کے والدین کے قتل کے بارے میں بتایا تھا۔ اور یہ امید کی تھی کہ آپ لوگ اسے بھی اپنے بچے کی طرح ہی پالیں گے۔۔"

ڈمبلڈور کچھ پل کے لئے تھمے۔ حالانکہ انکی آواز اب بھی ہلکی اور نرم تھی اور اس میں غصے کی کوئی جھلک نہیں تھی لیکن ہیری نے ان سے ایک طرح کی سرد لہر نکلتے ہوئے محسوس کی اور اس نے دیکھا کہ ڈرسلی خاندان بھی ایک دوسرے سے ڈر کر چپک گیا ہے۔۔

" آپ لوگوں نے میرا کہنا نہیں مانا۔ آپ لوگوں نے ہیری کے ساتھ کبھی اپنے بیٹے جیسا برتاؤ نہیں کیا۔ اسے آپ کے ہاں ظلم اور نظر انداز کئے جانے کے علاوہ کچھ نہیں ملا۔ اسکے بارے میں بس یہی اچھی بات کہی جا سکتی ہے کہ وہ اس تباہ کن نقصان سے بچ گیا ہے جو آپ لوگوں نے اپنے بیچ میں بیٹھے اس بدقسمت بچے کو پہنچایا ہے۔۔"

پٹونیہ خالہ اور ورنن خالو نے اپنے ارد گرد اس طرح دیکھا جیسے انہیں اپنے بیچ میں ڈڈلی کے بجائے کسی اور کے بیٹھے ہونے کی امید ہو۔

" ہم۔۔۔ ہم نے ڈڈلی کو نقصان پہنچایا ہے۔۔؟ آپ کہنا کیا چاہتے ہیں۔۔۔" ورنن خالو نے غصے سے کہنا شروع کیا۔ لیکن ڈمبلڈور نے اپنی انگلی اٹھا کر انہیں خاموش کر دیا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے انہوں نے جادو سے ورنن خالو کو گونگا کر دیا ہو۔

" میں نے پندرہ سال پہلے جو جادو کیا تھا۔ اسکا یہ مطلب تھا کہ جب تک ہیری اس مکان کو اپنا گھر کہہ سکتا ہے۔ اسے طاقتور حفاظت ملے گی۔ وہ یہاں کتنا بھی دکھی رہا ہو۔ کتنے بھی ظلم سہے ہوں۔ اسکے ساتھ کتنا بھی برا برتاؤ کیا گیا ہو۔ کم سے کم آپ لوگوں نے اسے من مار کر ہی سہی مگر اپنے گھر میں رہنے دیا۔ جب ہیری سترہ سال کا ہو جائے گا۔ تو یہ جادو ختم ہو جائے گا۔ دوسرے الفاظ میں اسکے مرد بننے پر یہ جادو کام کرنا بند کر دے گا۔ میں آپ سے صرف یہ چاہتا ہوں کہ آپ ہیری کو اسکی سترہویں سالگرہ سے پہلے ایک بار پھر اس مکان میں لوٹنے دیں تاکہ وہ اس وقت تک محفوظ رہے۔"

ڈرسلی خاندان کچھ نہیں بولا۔ ڈڈلی کی تیوریاں تھوڑی چڑھی ہوئی تھیں۔ جیسے سوچ رہا ہو کہ اس کے والدین نے اسے کب نقصان پہنچایا ہے۔ ورنن خالو کو دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے ان کے گلے میں کوئی چیز اٹک گئی ہو۔ پٹونیہ خالہ کا چہرہ تھوڑا لال پڑ گیا تھا۔

" اچھا ہیری۔۔۔ اب ہمارے چلنے کا وقت ہو گیا ہے۔۔" ڈمبلڈور نے آخر کار کہا اور کھڑے ہوتے ہوئے اپنا چوغہ سیدھا کیا۔ " پھر ملتے ہیں۔۔۔" انہوں نے ڈرسلی خاندان سے کہا۔ جنہیں دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا کہ وہ ان سے دوبارہ کبھی نہیں ملنا چاہتے ہیں۔ اپنی ٹوپی چھو کر ڈمبلڈور کمرے سے باہر نکل گئے۔

" الوداع۔۔۔" ہیری نے ڈرسلی خاندان سے جلدی میں کہا اور ڈمبلڈور کے پیچھے چل دیا۔ جو ہیری کے صندوق کے پاس رک گئے تھے۔ جس پر ہیڈوگ کا پنجرہ رکھا تھا۔

" ہم ان چیزوں کا بوجھ نہیں اٹھائیں گے۔۔۔" انہوں نے اپنی چھڑی دوبارہ باہر نکالتے ہوئے کہا۔ " میں انہیں رون کے گھر بھیج دیتا ہوں۔۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ تم اپنی سلیمانی چادر باہر نکال لو۔۔ تاکہ ضرورت پڑنے پر کام آسکے۔۔۔"

ہیری نے تھوڑی مشکل سے اپنے صندوق سے اپنی چادر باہر نکالی۔ اور یہ کوشش کی کہ ڈمبلڈور اندر بے ترتیب طریقے سے رکھے سامان کو نہ دیکھ پائیں۔ جب اس نے چادر کو جیکٹ کے اندر والی جیب میں رکھا تو ڈمبلڈور نے اپنی چھڑی لہرائی۔ صندوق پنجرہ اور ہیڈوگ او جھل ہو گئے۔ ڈمبلڈور نے دوبارہ اپنی چھڑی لہرائی۔ سامنے والا دروازہ کھل گیا۔ باہر اندھیرا اور ٹھنڈک تھی۔

"اور اب ہیری ہم رات کے اندھیرے میں باہر نکلتے ہیں۔۔۔اور پر تجسس مہم کی تلاش میں چلتے ہیں۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

چوتھا باب

ہوریس سلگ ہارن

پچھلے کچھ دنوں سے ہیری بہت شدت سے اس بات کا انتظار کر رہا تھا کہ ڈمبلڈور اسے لینے ضرور آئیں گے۔ اسکے باوجود اسے پریوٹ ڈرائیو سے ڈمبلڈور کے ساتھ نکلتے ہوئے بڑا عجیب لگ رہا تھا۔ اس سے پہلے وہ ہیڈ ماسٹر سے ہوگورٹس کے باہر شاید ہی کبھی ملا تھا۔ اور وہاں بھی عام طور پر ان کے بیچ ایک میز رکھی ہوتی تھی۔ ہیری کو بار بار ان سے ہوئی آخری ملاقات یاد آ رہی تھی۔ اس سے ہیری کی شرمندگی میں اور اضافہ ہو رہا تھا۔ اس وقت وہ ڈمبلڈور پر بہت چلایا تھا۔ ساتھ ہی اس نے ڈمبلڈور کے بہت سے قیمتی نوادرات کو توڑ پھوڑ دیا تھا۔

بہر حال ڈمبلڈور بالکل پر سکون نظر آ رہے تھے۔

" اپنی چھڑی تیار رکھو ہیری۔۔۔" انہوں نے کہا۔

" لیکن جناب۔۔ مجھے تو اسکول سے باہر جادو کرنے کی اجازت نہیں ہے۔۔"

وہ بولے۔۔۔" اگر کوئی حملہ ہوا تو میں تمہیں اس بات کی اجازت دیتا ہوں کہ تم اپنے ذہن میں آنے والے کسی بھی خطرناک منتر یا بددعا کا استعمال کر سکتے ہو۔ بہر حال مجھے لگتا ہے کہ تمہیں آج حملے کا سوچ کر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"

" کیوں جناب۔۔۔؟"

" تم میرے ساتھ ہو ہیری۔۔۔" انہوں نے اطمینان سے کہا۔۔" اتنا کافی ہے۔۔۔"

پریوٹ ڈرائیو کے آخری کنارے پر پہنچ کر وہ رک گئے۔

انہوں نے ہیری سے پوچھا۔۔ " یقیناً تم نے ابھی تک ظہور اڑان کا امتحان پاس نہیں کیا ہو گا۔۔؟"

ہیری بولا۔۔۔" نہیں۔اسکے لئے تو سترہ سال کی عمر لازمی ہے۔۔۔"

ڈمبلڈور بولے۔۔۔" تو تمہیں میرا بازو بہت کس کر پکڑنا ہو گا۔۔۔ دقت نہ ہو تو میرا الٹا بازو تھامو۔ جیسا کہ تمہیں نظر آ رہا ہو گا کہ میرا سیدھا بازو تھوڑی نازک حالت میں ہے۔۔"

ہیری نے ڈمبلڈور کا الٹا بازو کس کر پکڑ لیا۔

" بہت خوب۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔" اچھا تو اب چلتے ہیں۔۔۔"

ہیری کو ڈمبلڈور کا بازو اپنی گرفت سے دور جاتا محسوس ہوا تو اس نے اسے اور کس کر پکڑ لیا۔ اگلے ہی لمحے ہر چیز تاریکی میں ڈوب گئی۔اس پر ہر سمت سے بہت زیادہ دباؤ پڑنے لگا۔وہ سانس بھی نہیں لے پا رہا تھا۔ لوہے کی چھڑیوں نے اسکے سینے کو جکڑ لیا تھا۔ اسکی آنکھوں کی پتلیاں اس کے سر میں دھنسی جا رہی تھیں۔ اسکے کان کے پردے اسکی کھوپڑی میں دھنس گئے تھے۔ اور تبھی۔۔۔۔

ٹھنڈی رات کی تازہ ہوا اسکے پھیپھڑوں میں داخل ہوئی اور اس نے اپنی آنسو بھری آنکھیں کھول دیں۔ اسکو ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ اسکو ابھی ابھی ربڑ سے بنی بہت تنگ نلکی میں گھسیڑا گیا تھا۔ کچھ لمحوں بعد اسے احساس ہوا کہ پریوٹ ڈرائیو غائب ہو چکا تھا۔۔ وہ اور ڈمبلڈور اب کسی گاؤں کے ویران چوک میں کھڑے تھے۔ جس کے بیچوں بیچ ایک پرانی جنگی یادگار اور کچھ تختہ دار کرسیاں پڑی تھیں۔ اسکے حواس آہستہ آہستہ اسکے قابو میں آرہے تھے اسے احساس ہوا کہ ابھی ابھی اس نے اپنی زندگی کی پہلی ظہوراڑان بھری تھی۔

" تم ٹھیک ہو۔۔؟ " ڈمبلڈور نے اسکی طرف غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔ " اسکی عادت پڑنے میں وقت لگتا ہے۔۔"

" میں ٹھیک ہوں۔۔" ہیری نے اپنے کان ملتے ہوئے کہا۔ جنکی حالت ایسی تھی جیسے انہوں نے پریوٹ ڈرائیو کو نہ چاہتے ہوئے چھوڑا ہو۔" لیکن مجھے لگتا ہے کہ آئندہ میں اڑن جھاڑو کی سواری کو فوقیت دوں گا۔۔"

ڈمبلڈور مسکرائے اور انہوں نے اپنے سفری چوغے کو اپنے گلے پر تھوڑا کس کر لپیٹتے ہوئے کہا۔۔ " اس طرف۔۔"

وہ تیز قدموں سے چل پڑے۔ وہ ایک خالی سرائے اور کچھ مکانات کے پاس سے گزرے۔ قریبی چرچ کے گھڑیال کے مطابق لگ بھگ آدھی رات ہو چکی تھی۔۔

ڈمبلڈور بولے۔۔ " ہیری۔۔ مجھے یہ بتاؤ کہ تمہارا زخم کا نشان۔۔۔ کیا وہ اب بھی درد کرتا ہے۔۔۔؟"

غیر ارادی طور پر ہیری نے اپنا ایک ہاتھ اٹھا کر اپنے ماتھے پر موجود بجلی کی کوند جیسے نشان کو چھوا۔

" نہیں۔۔" اس نے کہا۔۔ " میں یہی سوچ رہا تھا کہ اب جبکہ والڈیمورٹ دوبارہ طاقتور ہو چکا ہے تو مجھے اس میں ہر وقت جلن محسوس ہونی چاہیے تھی۔۔۔"

اس نے ڈمبلڈور کی طرف سر اٹھا کے دیکھا۔ اسے ان کے چہرے پر اطمینان نظر آیا۔

وہ بولے۔۔ " لیکن میرا اندازہ کچھ اور تھا۔ لارڈ والڈیمورٹ کو آخر کار اندازہ ہو گیا ہے کہ تم اس کے خیالات اور احساسات کو بھانپ رہے ہو۔ جو اس کے لئے بہت خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ اب تمہارے خلاف **سوچ بندش علم** کا استعمال کر رہا ہے۔۔"

ہیری نے کہا۔۔ " اچھی بات ہے۔ مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں۔۔۔" والڈیمورٹ کے خیالات کی صدمے بھری جھلک اور پریشان کرنے والے خوابوں سے چھٹکارہ پا کر وہ بہت خوش تھا۔

ایک موڑ مڑتے ہی وہ ایک ٹیلی فون بوتھ اور بس اڈہ کے پاس سے گزرے۔ ہیری نے کنکھیوں سے ڈمبلڈور کی طرف دوبارہ دیکھا۔

" پروفیسر۔۔۔؟"

" ہیری۔۔۔؟"

" ہم۔۔۔ ہم اس وقت کہاں ہیں۔۔۔؟"

" ہیری یہ بڈلی بیبرٹن کا سہانا گاؤں ہے۔۔۔"

" اور ہم یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔؟"

" ارے ہاں میں نے تمہیں بتایا ہی نہیں۔۔۔ " ڈمبلڈور نے کہا۔ " دیکھو۔ پچھلے کچھ سالوں میں یہ بات میں نے اتنی دفعہ کہی ہے کہ اب میں گنتی ہی بھول گیا ہوں۔ لیکن ایک بار پھر ہمارے اسکول کے عملے میں ایک رکن کی کمی ہے۔ ہم یہاں میرے ایک پرانے ساتھی کو منانے آئے ہیں۔ تاکہ وہ ریٹائرمنٹ چھوڑ کر ہوگورٹس آجائیں۔۔"

" جناب۔۔۔ میں اس کام میں کس طرح مدد کر سکتا ہوں۔۔؟"

" اوہ! مجھے لگتا ہے تمہاری مدد کی ضرورت پڑے گی۔۔۔" ڈمبلڈور نے گول مول جواب دیا۔ " الٹے ہاتھ کی طرف ہیری۔۔۔۔"

وہ ایک اونچی تنگ سڑک پر چلنے لگے۔ جکے اطراف میں کئی مکان تھے۔ تمام کھڑکیاں تاریک تھیں۔ پچھلے دو ہفتوں سے پریوٹ ڈرائیو پر چھائی ہوئی عجیب سی ٹھنڈک یہاں بھی موجود تھی۔ ہیری کے دل میں عفریتوں کا خیال آیا۔ اسنے پیچھے مڑ کر دیکھا اور اپنی جیب میں پڑی چھڑی کو چھو کر محسوس کیا۔

" پروفیسر ہم ظہور اڑان منتر استعمال کر کے سیدھے آپ کے پرانے ساتھی کے مکان میں کیوں نہیں پہنچ گئے۔۔۔؟"

" کیوں کہ وہ بالکل اس طرح کی بد تمیزی ہوتی جیسے کہ ہم ان کے مکان کے دروازے پر لات مار کر اندر داخل ہو گئے ہوں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔ " اخلاق کا تقاضا ہے کہ ہم اپنے ساتھی جادوگروں کو یہ موقعہ دیں کہ وہ ہمیں اپنے گھر میں داخل ہونے سے روک سکیں۔۔ ویسے بھی زیادہ تر جادوگروں کے گھروں پر بن بلائے ظہور اڑان بھرنے والے جادوگروں کے خلاف جادوئی حفاظت ہوتی ہے۔ جیسا کے ہوگورٹس میں ہے۔۔۔"

" آپ وہاں کی عمارات اور میدانوں میں ظہور اڑان نہیں بھر سکتے۔۔" ہیری نے جلدی سے کہا۔" مجھے ہرمائنی گرینجر نے بتایا تھا۔۔"

" اور وہ بالکل درست ہے۔۔ ہم دوبارہ الٹے ہاتھ پر مڑیں گے ہیری۔۔۔"

ان کے پیچھے چرچ کے گھڑیال نے آدھی رات کی دھن بجائی۔ ہیری نے سوچا ڈمبلڈور کو اتنی رات کے وقت اپنے دوست کے گھر جانا بدتمیزی نہیں لگی۔۔؟ مگر اب چونکہ بات چیت شروع ہو چکی تھی تو ہیری کے پاس پوچھنے کے لئے کئی اور سوال موجود تھے۔۔

" جناب میں نے روزنامہ جادوگر میں پڑھا تھا کہ فج کو ہٹا دیا گیا ہے۔۔؟"

" بالکل ٹھیک۔۔" ڈمبلڈور نے کہا جو اب ایک گلی میں مڑ رہے تھے۔" مجھے یقین ہے کہ تم نے یہ بھی پڑھا ہوگا کہ اب انکی جگہ روفس اسکر میجیور آ گئے ہیں۔۔ جو پہلے خاشر (خصوصی اہلکار برائے شیطانی روک تھام) دفتر کے سربراہ تھے"

ہیری نے پوچھا۔" کیا وہ۔۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ اس قابل ہیں۔۔؟"

" بڑا ہی دلچسپ سوال ہے۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔" وہ یقیناً بہت قابل ہیں۔۔ انکی شخصیت فج سے زیادہ فیصلہ کن اور زور آور ہے۔۔"

" جی۔ لیکن میرا مطلب تھا۔۔"

" میں جانتا ہوں تم کیا کہنا چاہتے ہو۔۔ روفس عمل پر یقین رکھنے والا شخص ہے۔ اپنی پیشہ ورانہ زندگی میں کئی شیطانی جادوگروں سے مقابلے کے تجربے کی بنا پر وہ لارڈ والڈیمورٹ کو کمتر نہیں سمجھتے۔۔"

ہیری نے تھوڑا انتظار کیا۔ مگر ڈمبلڈور نے اسکرمیجیور سے اپنے اختلاف کے بارے میں کچھ نہیں کہا۔ جسکا تذکرہ روزنامہ جادوگر نے کیا تھا۔ اور اس معاملہ پر مزید بات کرنے کی اس میں ہمت نہیں تھی۔ اس لئے اس نے بات بدل دی۔۔ " اور جناب۔ میں نے مادام بونز کے بارے میں بھی پڑھا۔۔۔"

" ہاں۔۔ " ڈمبلڈور نے دھیرے سے کہا۔۔ " بہت افسوس ناک نقصان۔۔ وہ بہت اچھی چڑیل تھیں۔ مجھے لگتا ہے یہاں اوپر چڑھنا ہوگا۔۔ اُف۔۔"

انہوں نے اپنے زخمی ہاتھ سے اشارہ کیا تھا۔

" پروفیسر آپ کے ہاتھ کو کیا۔۔؟"

ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " میرے پاس ابھی پوری بات بتانے کا وقت نہیں ہے۔ یہ ایک سنسنی خیز کہانی ہے۔ جس کے ساتھ میں پورا انصاف کرنا چاہتا ہوں۔۔"

وہ ہیری کی طرف دیکھ کر مسکرائے۔ جس سے ہیری سمجھ گیا کہ اسکو ڈانٹا نہیں جارہا اور وہ مزید سوال پوچھ سکتا ہے۔۔

" جناب مجھے الو کے ذریعے وزارتِ جادوگری کا مردار خوروں کے خلاف حفاظتی تدابیر کا ہدایت نامہ ملا تھا۔ "

" ہاں۔۔ ایک ہدایت نامہ مجھے بھی ملا ہے۔۔" ڈمبلڈور مسکراتے ہوئے بولے۔ " کیا تمہیں وہ فائدہ مند لگا۔۔؟"

" کچھ خاص نہیں۔۔۔"

" مجھے بھی ایسا ہی لگا تھا۔ مثال کے طور پر یہ جاننے کے لئے کہ میں کوئی بہروپیا ہوں یا ڈمبلڈور۔ تم نے مجھ سے یہ تو پوچھا ہی نہیں کہ میری من پسندیدہ چٹنی کا ذائقہ کیا ہے۔۔"

" میں۔۔ نہیں تو۔۔۔" ہیری نے کہنا چاہا۔ اسے سمجھ نہیں آیا کہ اسے ڈانٹا جا رہا ہے یا اسکی ٹانگ کھینچی جا رہی ہے۔۔۔

" ہیری۔ آئندہ کے لئے یاد رکھنا۔ رس بھری کی چٹنی میری من پسندیدہ ہے۔ ویسے اگر میں مردار خور ہوتا تو یقیناً ڈمبلڈور کا بھیس بدلنے سے پہلے اپنی من پسندیدہ چٹنی کے بارے میں جان لیتا۔۔"

" اچھا۔۔ ٹھیک ہے۔۔" جناب۔۔ ہدایت نامے میں انفیری کا بھی ذکر تھا۔ یہ کیا ہوتی ہیں۔؟ ہدایت نامے میں اس بارے میں کوئی وضاحت نہیں تھی۔۔"

ڈمبلڈور نے دھیرے سے کہا۔۔ " انفیری کا مطلب ایسا مردہ جسم۔۔ جس پر شیطانی جادوگر جادو کر کے اس سے اپنا کام کرواتے ہیں۔ زندہ لاشیں بہت عرصے سے نہیں دیکھی گئی ہیں۔ دراصل والڈیمورٹ کے غائب ہونے کے بعد سے ہی انکا دکھائی دینا بھی بند ہو گیا تھا۔ اس نے اتنے لوگوں کو قتل کیا ہے کہ انکی پوری فوج بنا سکتا ہے۔۔۔۔ یہی وہ جگہ ہے ہیری۔۔ بس یہیں۔۔"

وہ صاف پتھروں سے بنے ایک چھوٹے سے مکان کے قریب پہنچ چکے تھے جسکے چاروں طرف باغیچہ تھا۔ ہیری زندہ لاشوں کے بھیانک تصور میں اس طرح ڈوبا ہوا تھا کہ کسی اور طرف اسکا دھیان نہیں گیا۔ مکان کے مرکزی دروازے پر پہنچتے ہی ڈمبلڈور اچانک تھم گئے اور بے خیالی میں ہیری ان سے ٹکرا گیا۔

" ارے یار۔۔۔ارے یار۔۔۔"

ہیری نے انکی نظروں کے تعاقب میں مرکزی دروازے کی سمت دیکھا تو اسکا دل ڈوب گیا۔ مرکزی دروازہ اپنے قبضوں سے اکھڑا ہوا جھول رہا تھا۔

ڈمبلڈور نے سڑک پر اوپر نیچے دیکھا۔۔ سڑک بالکل سنسان لگ رہی تھی۔

انہوں نے دھیرے سے کہا۔۔" ہیری۔ چھڑی نکال کر میرے پیچھے آؤ۔۔"

انہوں نے گیٹ کھولا اور تیزی سے۔ لیکن نہایت خاموشی کے ساتھ باغیچے میں بنے راستے پر چل دیے۔ ہیری ان کے بالکل پیچھے تھا۔ ڈمبلڈور نے سامنے کے دروازے کو دھیرے سے دھکیلا اور اپنی چھڑی اونچی کرتے ہوئے بولے۔۔" روشن اجالا ۔۔۔"

ڈمبلڈور کی چھڑی کا سرا روشن ہو گیا جسکی روشنی سامنے موجود تنگ دالان پر پڑنے لگی۔ الٹے ہاتھ پر ایک اور دروازہ کھلا ہوا تھا۔ اپنی روشن چھڑی کو سامنے کی طرف اٹھائے ڈمبلڈور بیٹھک میں داخل ہوئے۔ ہیری انکے پیچھے تھا۔

ان کے سامنے تباہی کا منظر تھا۔ ایک بڑی دیوار گیر گھڑی ان کے پیروں کے پاس چکنا چور پڑی تھی۔ اسکا کانچ ٹوٹ گیا تھا اور پنڈولم گری ہوئی تلوار کی طرح تھوڑی دور پڑا تھا۔ ساتھ ہی پیانو الٹا پڑا تھا۔ اسکی کنجیاں فرش پر بکھری پڑی تھیں۔ گرے ہوئے فانوس کا ملبہ ہر جگہ چمک رہا تھا۔ کشن پچکے ہوئے تھے اور ان کے کونوں سے پنکھ نکل کر اڑ رہے تھے۔ ٹوٹے شیشے اور چینی کے برتنوں کی گرد سے ہر چیز اٹی ہوئی تھی۔ ڈمبلڈور نے اپنی چھڑی کو اور اوپر اٹھایا تاکہ اسکی روشنی دیواروں پر بھی پڑے۔ جہاں وال پیپر پر کچھ لال رنگ کی گاڑھی چیز قطرہ قطرہ ٹپک رہی تھی۔ ہیری نے ایک چھوٹی سی آہ بھری جس پر ڈمبلڈور نے پلٹ کر دیکھا۔

" کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا۔۔۔ ہے نا۔۔؟" انہوں نے بھاری لہجے میں کہا۔ " ہاں۔ یہاں کوئی برا حادثہ ہوا ہے۔۔"

ڈمبلڈور احتیاط سے کمرے کے بیچ میں پہنچے اور اپنے پیروں کے پاس پڑے ملبے کی جانچ کرنے لگے۔ ہیری بھی ان کے پاس جا کر چاروں طرف دیکھنے لگا۔ وہ اس بات سے ڈر رہا تھا کہ پیانو یا گرے ہوئے صوفے کے ملبے کے نیچے اسے کسی کی لاش نظر آئے گی۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔

" پروفیسر۔ ہو سکتا ہے کہ لڑائی ہوئی ہو اور وہ انہیں گھسیٹ کر لے گئے ہوں۔ " ہیری نے رائے دی۔ وہ پوری کوشش کر رہا تھا کہ اس خیال کو اپنے ذہن میں نہ آنے دے کہ ایک شخص آخر کس حد تک زخمی ہو گا کہ اس کے خون سے دیوار اس طرح رنگی ہوئی تھی۔

" مجھے ایسا نہیں لگتا۔۔ " ڈمبلڈور نے اوندھی پڑی ضرورت سے زیادہ پھولی ہوئی کرسی کو دیکھتے ہوئے کہا۔

" آپ کا مطلب ہے وہ۔۔۔۔ "

" ابھی بھی یہیں کہیں ہیں۔۔؟ ہاں ہیری۔۔ "

اور بغیر کسی انتباہ کے ڈمبلڈور نے اپنی چھڑی کی نوک پھولی ہوئی کرسی میں گاڑ دی۔ صوفہ چلایا۔۔ " اُف۔۔ ہائے۔۔ "

" شام بخیر ہوریس۔۔ " ڈمبلڈور نے سیدھا کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

ہیری کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔ ایک لمحے پہلے جہاں کرسی پڑی تھی اب وہاں ایک نہایت موٹا اور گنجا بوڑھا آدمی پڑا تھا۔ جو اپنا پیٹ سہلا رہا تھا اور پانی بھری آنکھوں سے ڈمبلڈور کو دیکھتے ہوئے اپنی پلکیں جھپک رہا تھا۔

" اتنی زور سے چھڑی گاڑنے کی کیا ضرورت تھی۔۔؟ " اس آدمی نے روکھے پن سے کہا اور کھڑا ہو گیا۔ " بہت کس کر لگی۔۔ "

چھڑی کی روشنی انکے چمکدار گنج۔ ابھری آنکھوں۔ بڑی سفید مونچھوں اور کلیجی رنگ کے مخملی جیکٹ کے چمکدار بٹنوں پر پڑی جو انہوں نے اپنے ہلکے جامنی ریشمی پاجامے کے اوپر پہنا ہوا تھا۔ ان کے سر کا اوپری حصہ مشکل سے ڈمبلڈور کی تھوڑی تک پہنچ رہا تھا۔

لڑکھڑا کر کھڑے ہوتے ہوئے انہوں نے بڑبڑا کر پوچھا۔۔ " کس بات سے پتہ چلا؟" وہ اب بھی اپنا پیٹ سہلا رہے تھے۔ اور اس بات پر ذرا بھی شرمندہ نہیں لگ رہے تھے کہ انہیں ابھی ابھی کرسی بننے کا ناٹک کرتے ہوئے پکڑا گیا تھا۔

" میرے عزیز ہوریس۔" ڈمبلڈور نے مزے لیتے ہوئے کہا۔۔ " اگر مردار خور واقعی یہاں آئے ہوتے تو مکان کے اوپر موت کا نشان نظر آ رہا ہوتا۔۔"

جادوگر نے اپنا موٹا ہاتھ اپنے چوڑے ماتھے پر مارا۔

" موت کا نشان۔۔" انہوں نے کہا۔ " جانتا تھا کہ میں کچھ بھول رہا ہوں۔۔ اچھا خیر۔ اس کے لئے وقت بھی نہیں بچا تھا۔ میں فرنیچر کو تتر بتر کر ہی رہا تھا کہ تم کمرے میں داخل ہو گئے۔۔"

انہوں نے ایک گہری آہ بھری۔ جس سے انکی مونچھ کے کونے پھڑکنے لگے۔

ڈمبلڈور نے نرمی سے پوچھا۔۔ " کیا تم دوبارہ سامان سمیٹنے میں میری مدد چاہتے ہو۔۔؟"

جادوگر نے کہا۔۔" ہاں۔۔"

وہ ایک دوسرے کی طرف پیٹھ کر کے کھڑے ہو گئے۔ لمبے دبلے ڈمبلڈور اور موٹے گول مٹول ہوریس اپنی چھڑیاں ایک جیسے انداز میں لہرانے لگے۔

فرنیچر اپنی پرانی جگہ پر لوٹ گیا۔ سجاوٹی سامان بیچ ہوا میں دوبارہ جڑ گیا۔ پنکھ دوبارہ کشن میں چلے گئے۔ پھٹی ہوئی کتابیں جڑ گئیں اور دوبارہ اپنے شیلف میں چلی گئیں۔ تیل سے جلنے والی لالٹین سائڈ میز پر پہنچ کر پھر سے جلنے لگی۔ چاندی سے بنے۔ تصویروں کے بہت سارے چمکدار فریم کمرے کی دوسری طرف اڑے اور ایک میز پر صحیح سلامت پہنچ گئے۔ چٹخی ٹوٹی پھوٹی اور بکھری چیزیں ٹھیک ہوگئیں۔ دیوار خود بخود صاف ہوگئی۔

نئی نویلی بنا کسی نشان کے چمکتی دیوار گیر گھڑی کی ٹک ٹک میں ڈمبلڈور نے اونچی آواز میں پوچھا۔۔" ویسے یہ کس قسم کا خون تھا۔۔؟"

" دیواروں پر۔۔؟ ڈریگن کا۔۔" ہوریس نام کے جادوگر نے چلا کر کہا۔ جب زوردار آواز کے ساتھ فانوس دوبارہ چھت پر لٹک گیا۔

پیانو کے صحیح ہوتے ہی آخری دھن سنائی دی اور پھر خاموشی چھا گئی۔

" ہاں ڈریگن کا۔۔" جادوگر نے دوبارہ بات کرنے کے انداز میں کہا۔ " میری آخری بوتل تھی اور اس وقت اسکی قیمتیں آسمان چھو رہی ہیں۔ خیر۔۔ یہ دوبارہ کام میں آسکتا ہے۔۔"

وہ سائیڈ بورڈ پر رکھی کانچ کی چھوٹی بوتل کے پاس گئے اور اندر بھرے گاڑھے مائع کی جانچ کرنے لگے۔

" ہمم۔۔ تھوڑی دھول ہے۔۔"

انہوں نے بوتل دوبارہ سائیڈ بورڈ پر رکھ دی اور آہ بھری۔ اسی وقت ان کی نگاہ ہیری پر پڑی۔

" اوہو۔۔" انہوں نے کہا اور انکی بڑی گول آنکھیں ہیری کے ماتھے اور بجلی کی کوند کے مانند نشان پر پڑی۔۔" اوہو۔۔"

ڈمبلڈور تعارف کروانے کے لئے آگے آتے ہوئے بولے۔۔" یہ ہیری پوٹر ہے۔اور ہیری۔یہ میرے پرانے دوست اور ساتھی ہوریس سلگ ہارن ہیں۔۔"

سلگ ہارن ڈمبلڈور کی طرف مڑے۔ان کے چہرے سے چالا کی جھلک رہی تھی۔

" تو تمہیں لگتا ہے کہ تم مجھے اس طرح راضی کر لو گے۔۔؟ ہے نا۔۔؟ میرا جواب ابھی بھی نہیں ہے ایلبس۔۔۔"

وہ ہیری کے پاس سے گزرے۔ انکا چہرہ ایسے تنا ہوا تھا جیسے وہ اپنے تجسس کو دبانے کی کوشش کر رہے ہوں۔

" مجھے لگتا ہے ہم ایک گلاس مشروب تو پی ہی سکتے ہیں۔۔۔؟" ڈمبلڈور نے کہا۔"پرانے دنوں کی خاطر۔؟"

سلگ ہارن کسمسائے۔۔۔

پھر انہوں نے روکھے پن سے کہا۔۔" ٹھیک ہے۔۔بس ایک مشروب۔۔"

ڈمبلڈور ہیری کی طرف دیکھ کر مسکرائے اور انہوں نے اسے اس کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ جس کرسی بننے کا سلگ ہارن نے ناٹک کیا تھا۔یہ کرسی اب جلتی ہوئی آگ اور تیل کی چمکتی ہوئی لالٹین کے پاس رکھی ہوئی تھی۔اس کرسی پر بیٹھتے ہوئے ہیری نے محسوس کیا کہ کسی وجہ سے ڈمبلڈور ہیری کو جادوگر کے بالکل سامنے بٹھانا چاہتے ہیں۔اور ایسا ہی ہوا۔جب سلگ ہارن بوتل کو گلاسوں میں انڈیلنے کے بعد دوبارہ کمرے کی طرف مڑے تو ان کی نظر سیدھا ہیری پر پڑی۔

"ہنہ۔۔۔" انہوں نے اتنی تیزی سے پلٹتے ہوئے کہا۔ جیسے انہیں ڈر ہو کہ ان کی آنکھوں کو چوٹ پہنچ جائے گی۔" یہ لو۔۔" انہوں نے ڈمبلڈور کو ایک مشروب پکڑا دیا جو بنا اجازت بیٹھ

گئے تھے۔ پھر سلگ ہارن نے طشت ہیری کی طرف بڑھادیا۔ اور سدھرے ہوئے صوفے کے کشن پر چپ چاپ بیٹھ گئے۔۔انکے پیر اتنے چھوٹے تھے کہ فرش تک نہیں پہنچ پا رہے تھے۔

ڈمبلڈور نے پوچھا۔۔" اچھا۔۔تو کیا چل رہا ہے ہوریس۔۔۔؟"

" کچھ خاص نہیں۔۔۔" سلگ ہارن نے فوراً کہا۔۔ " سینہ کمزور ہے۔ سانس جلدی بھر آتی ہے۔ گٹھیا بھی ہے۔پرانے دنوں کی طرح نہیں چل پاتا ہوں۔ لیکن یہ تو ہونا ہی تھا۔ بڑھاپا۔ تھکان۔۔۔"

ڈمبلڈور نے کہا۔۔" اس کے باوجود اتنے کم وقت میں تم نے ہمارے استقبال کی اتنی زبردست تیاری کرلی۔۔؟ تمہیں فٹافٹ کام کرنا پڑا ہوگا۔ تمہیں تین منٹ سے زیادہ کا وقت نہیں ملا ہوگا۔۔ ہے نا۔۔؟"

سلگ ہارن نے تھوڑا غصے اور تھوڑے فخر سے کہا۔۔ " دو منٹ کا۔۔ میں اپنے ***دخل انداز پکڑ الارم*** کی آواز نہیں سن پایا تھا۔ میں اس وقت نہا رہا تھا۔ پھر بھی۔۔" انہوں نے گمبھیرتا سے دوبارہ سنبھلتے ہوئے کہا۔۔ " سچ تو یہ ہے کہ میں بوڑھا ہوچکا ہوں ایلبس۔ایک تھکا ہوا بوڑھا۔جواب سکون کی زندگی گزارنا چاہتا ہے۔اور آرام سے رہنا چاہتا ہے۔۔"

ہیری نے کمرے میں چاروں طرف دیکھتے ہوئے سوچا کہ کمرہ یقیناً آرام دہ تو تھا۔ سامان بھرا ہوا تھا۔ لیکن کوئی یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ آرام دہ نہیں تھا۔ نرم کرسیاں اور اسٹول۔ شراب اور کتابیں۔ چاکلیٹس کے ڈبے اور موٹے کشن۔اگر ہیری کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ یہ جادوگر یہاں رہتے ہیں تو وہ یہی اندازہ لگاتا کہ یہ گھر کسی امیر ارب پتی بڑھیا کا ہوگا۔

ڈمبلڈور نے کہا۔۔" ہوریس تم ابھی اتنے بوڑھے نہیں ہوئے ہو۔ جتنا میں ہوں۔۔۔"

" شاید تمہیں بھی اپنی ریٹائرمنٹ کے بارے میں سوچنا چاہیے۔" سلگ ہارن نے روکھے پن سے کہا۔ انکی پیلی آنکھیں ڈمبلڈور کے زخمی ہاتھ پر پڑیں۔" میں دیکھ رہا ہوں کہ اب تمہارے ہاتھ بھی پہلے کی طرح تیزی سے نہیں چل پاتے ہیں۔۔"

" تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو۔۔" ڈمبلڈور نے مفاہمتی انداز میں کہا اور اپنی آستین ہلا کر جلی ہوئی اور کالی انگلیوں کے کونے دکھائے۔ انہیں دیکھ کر ہیری کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ "بے شک اب میں پہلے سے زیادہ دھیما ہو گیا ہوں۔ لیکن دوسری طرف۔۔۔"

انہوں نے کندھے اچکائے اور اپنا ہاتھ چوڑا پھیلا لیا۔ جیسے کہہ رہے ہوں کہ عمر کے اپنے کچھ تقاضے ہوتے ہیں۔ ہیری نے دیکھا کہ ان کے صحیح سلامت ہاتھ میں ایک انگوٹھی تھی۔ اس نے ڈمبلڈور کے ہاتھ میں یہ انگوٹھی پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی۔ انگوٹھی بڑی تھی اور سونے کی لگ رہی تھی۔ اس میں ایک بھاری کالا پتھر تھا۔ جو بیچ سے چٹخا ہوا تھا۔ سلگ ہارن کی نگاہیں بھی انگوٹھی پر پڑیں اور ان کے چوڑے ماتھے پر تیوری چڑھ گئی۔

ڈمبلڈور نے پوچھا۔۔" ہوریس۔ دخل اندازوں کے خلاف اتنے سارے حفاظتی انتظامات۔۔؟ یہ مردار خوروں کے لئے تھے یا میرے لئے۔۔؟"

سلگ ہارن نے پوچھا۔۔" مجھ جیسے غریب بوڑھے سے مردار خوروں کو کیا ملے گا۔۔؟"

ڈمبلڈور بولے۔۔" مجھے لگتا ہے کہ وہ تمہاری لوگوں کو قابو کرنے۔ ان پر ظلم کرنے۔ اور انکو مار ڈالنے کی زبردست صلاحیتوں کا استعمال کرنا چاہتے ہوں گے۔ کیا تم یہ کہنا چاہتے ہو کہ وہ ابھی تک تمہیں اپنے گروہ میں شامل کرنے نہیں آئے۔۔؟ "

سلگ ہارن نے لمحہ بھر کو ڈمبلڈور کو گھور کر دیکھا۔ اور پھر بڑبڑائے۔۔" میں نے انہیں موقعہ ہی نہیں دیا۔ میں ایک سال سے سفر میں ہوں۔ ایک ہفتہ سے زیادہ کبھی کہیں نہیں

رکتا۔ایک ماگلو گھر سے دوسرے ماگلو گھر میں رہ رہا ہوں۔ اس جگہ کے مالک کینیری آئی لینڈ میں چھٹیاں بتانے گئے ہیں۔ یہ گھر بہت اچھا ہے۔اسے چھوڑتے ہوئے مجھے دکھ ہوگا۔ماگلوؤں کے گھروں میں رہنا بہت آسان ہے۔ اگر آپ اس کا طریقہ سیکھ لیں۔ وہ لوگ اپنے بند گھروں پر **مخبر آلہ** کے بجائے عجیب سا چور الارم استعمال کرتے ہیں۔ بس آسان سا جمود منتر مار کر اس الارم کو جما دو اور یہ دھیان رکھو کہ پڑوسی آپ کو پیانو اندر لاتے ہوئے نہ دیکھ پائیں۔"

" بہت خوب۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔" لیکن ایک پر سکون زندگی کی تلاش کرتے بوڑھے کے لئے تو یہ سب بہت مشکل کام ہیں۔دیکھو اگر تم ہوگورٹس لوٹتے ہو۔۔۔"

" اگر تم مجھے یہ بتانا چاہ رہے ہو کہ اس گھٹیا اسکول میں میری زندگی بہتر ہوگی۔ تو کوشش بھی مت کرنا۔ ایلبس ۔ میں بھلے ہی سفری زندگی گزار رہا ہوں۔ مگر ڈولریس عمبرج کے جانے کے بعد کچھ عجیب سی افواہیں میرے کانوں تک پہنچی ہیں۔ اگر تم اساتذہ کے ساتھ آج کل اس طرح کا سلوک کرتے ہو۔۔۔۔"

" پروفیسر عمبرج نے ہمارے قنطور (انسانی گھوڑا) جھنڈ کے ساتھ بد سلوکی کی تھی۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔" اتنا تو تم بھی جانتے ہو کہ جنگل میں جا کر بھڑکے ہوئے قنطور کو گندہ بدذات کہنا کسی طرح بھی عقلمندی نہیں ہے۔۔"

" اس نے ایسا کہا تھا۔۔؟" سلگ ہارن نے کہا۔ " بے وقوف عورت ۔۔۔ مجھے کبھی پسند نہیں تھی۔۔۔"

ہیری ہنس پڑا۔ڈمبلڈور اور سلگ ہارن دونوں نے مڑ کر اسے دیکھا۔

" معافی چاہتا ہوں۔۔" ہیری نے جلدی سے کہا۔" دراصل میں بھی انہیں زیادہ پسند نہیں کرتا۔۔"

ڈمبلڈور اچانک اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔۔

" کیا تم جا رہے ہو۔۔؟" سلگ ہارن نے امید آمیز لہجے میں پوچھا۔۔

" نہیں۔۔ میں سوچ رہا تھا کیا میں تمہارا غسلخانہ استعمال کر سکتا ہوں۔۔؟" ڈمبلڈور نے کہا۔

" اوہ۔۔" سلگ ہارن نے مایوسی سے کہا۔" نیچے ہال میں الٹے ہاتھ پر دوسرا دروازہ۔۔"

ڈمبلڈور کمرے سے نکل گئے۔ان کے جانے کے بعد دروازہ بند ہوا تو خاموشی چھا گئی۔کچھ دیر بعد سلگ ہارن اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔لگ رہا تھا کہ انہیں یہ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کریں۔ انہوں نے چوری سے ہیری کی طرف دیکھا۔پھر آتشدان کے پاس جا کر اپنی کمر سینکنے کے لئے اس کی طرف پیٹھ کر لی۔

وہ اچانک بولے۔" ایسا سوچنا بھی مت کہ مجھے نہیں معلوم کہ وہ تمہیں یہاں کیوں لایا ہے۔"

ہیری بس انکی طرف دیکھتا رہا۔ سلگ ہارن کی پانی سے بھری آنکھیں ہیری کے ماتھے کے نشان سے پھسلتی ہوئی اس کے چہرے پر آگئیں۔انہوں نے غور سے اسکا چہرہ دیکھا۔

" تم بالکل اپنے والد کی طرح نظر آتے ہو۔۔"

" ہاں۔۔لوگ ایسا ہی کہتے ہیں۔۔"

" سوائے تمہاری آنکھوں کے۔۔ تمہاری آنکھیں۔۔۔"

" میری والدہ جیسی ہیں۔۔ہاں۔۔" ہیری یہ سن سن کر اوب چکا تھا۔

" ہوں۔۔۔ ہاں۔۔۔ ایک استاد کو کبھی خاص پسندیدہ شاگرد نہیں چننے چاہیئں۔ مگر وہ میری پسندیدہ شاگرد تھی۔ " سلگ ہارن نے ہیری کی سوالیہ نگاہوں کو دیکھتے ہوئے فوراً کہا۔۔۔ " تمہاری ماں۔۔ للی ایونس۔۔ نہایت عقل مند تھی۔ جوشیلی۔ پیاری لڑکی۔ میں اسے اکثر کہتا تھا کہ اسے تو میرے فریق میں ہونا چاہیے تھا۔ وہ بہت دبنگ جواب دیتی تھی۔ "

" آپکا فریق کون سا تھا۔۔۔؟"

" میں سلے درن فریق کا سربراہ تھا۔ " سلگ ہارن نے کہا۔ پھر ہیری کے چہرے پر نمودار ہونے والے تاثر کو دیکھ کر وہ اسکی طرف انگلی ہلاتے ہوئے بولے۔" اس بات سے میرے خلاف مت ہو جانا۔ مجھے لگتا ہے تم بھی اپنی ماں کی طرح گریفن ڈور میں ہو گے۔۔۔؟ ہاں۔۔۔ عام طور پر ایک خاندان کے لوگ ایک ہی فریق میں جاتے ہیں۔ ویسے ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا۔ کبھی سیریئس بلیک کا نام سنا ہے۔۔؟ تم نے سنا ہو گا۔ سالوں سے اخباروں میں اسکے بارے میں چھپ رہا ہے۔ کچھ ہفتے پہلے وہ مارا گیا۔۔۔"

ایسا لگا جیسے ہیری کی آنتوں کو کسی نہ نظر آنے والے ہاتھ نے مروڑ دیا ہو اور انکو کس کر جکڑ لیا ہو۔

" دیکھو۔ وہ اسکول میں تمہارے والد کا بہت اچھا دوست تھا۔ پورا بلیک خاندان میرے فریق میں تھا۔ لیکن سیریئس گریفن ڈور میں چلا گیا۔ افسوس۔۔ وہ بہت قابل تھا۔ جب اسکا بھائی ریگیولس ہوگورٹس آیا تو وہ مجھے مل گیا۔ لیکں مجھے پورا خاندان اکٹھا کرنا زیادہ اچھا لگتا۔۔"

ایسا لگ رہا تھا جیسے نیلامی میں کسی اور نے اچھی بولی لگا کر سامان لے لیا ہو۔ جس سے نوادرات کے پرجوش شوقین کو بہت تکلیف پہنچی ہو۔ پرانی یادوں میں کھو کر سلگ ہارن سامنے کی دیوار کو گھورنے لگے۔ وہ مستقل اِدھر اُدھر مڑ رہے تھے تاکہ انکی پوری پیٹھ تک آگ کی گرمی برابر پہنچے۔

" ظاہر ہے تمہاری ماں ماگلو تھی۔ جب مجھے پتہ چلا تو مجھے تو یقین ہی نہیں ہوا۔۔ وہ اتنی اچھی تھی کہ مجھے لگا کہ وہ ضرور خالص خون والی چڑیل ہوگی۔۔"

" میرے بہترین دوستوں میں سے ایک لڑکی ماگلو ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔" اور وہ ہمارے سال کی سب سے بہترین طالب علم ہے۔۔۔۔"

سلگ ہارن نے کہا۔" عجیب بات ہے کہ ایسا کیسے ہو جاتا ہے۔۔۔ ہے ناں۔۔۔؟"

" اتنا عجیب بھی نہیں ہے۔۔۔" ہیری نے ٹھنڈے پن سے کہا۔

سلگ ہارن نے حیرت سے ہیری کی طرف دیکھا۔" ارے تم یہ تو نہیں سمجھ رہے کہ میں بھی تعصب کا شکار ہوں۔۔۔؟ " وہ بولے۔" نہیں نہیں۔ کیا ابھی میں نے نہیں کہا کہ تمہاری ماں میری سب سے پسندیدہ شاگرد تھی۔۔۔؟ اور انکے اگلے سال ڈرک کریسول۔ جواب **ادارہ برائے بونا روابط** کا سربراہ ہے۔ وہ بھی ماگلو ہے۔ بہت ہی باصلاحیت شاگرد۔ آج بھی مجھے گرنگوٹس بینک کی اہم اندرونی خبریں بتاتا ہے۔"

خود سے مطمئن مسکراتے ہوئے وہ جوش میں آکر اچھل رہے تھے۔ انہوں نے ٹیبل پر رکھے کئی چمکیلے فریموں کی طرف اشارہ کیا۔ جن میں لگی تصاویر میں لوگ ہل رہے تھے۔

" یہ تمام میرے سابقہ شاگرد ہیں۔ سب ہی نے اپنی تصاویر پر آٹوگراف دیا ہے۔ یہاں تمہیں برنابس کف نظر آئے گا۔ روزنامہ جادوگر کا مدیر۔ روزمرہ کی خبروں پر میری رائے لینا کبھی نہیں بھولتا۔ اور ہنی ڈیوکس سے ایمبروسئیس فُلم۔ میری ہر سالگرہ پر تحفہ کی ٹوکری بھیجتا ہے۔ وہ بھی صرف اس لئے کہ میں نے اسکا تعارف سیرون ہارکس سے کروایا تھا جس نے اسے اسکی پہلی نوکری دی تھی۔ اور وہ پیچھے۔ ذرا سی گردن ٹیڑھی کرو تو تمہیں نظر آئے گی۔ گوئینگ جانز۔۔

ہولی ہیڈ ہارپیز کی کپتان۔ لوگ ہمیشہ یہ سن کر جل جاتے ہیں کہ میرا ہارپیز کی ٹیم سے اتنا قریبی تعلق ہے۔ ساتھ ہی جب بھی میں چاہوں مفت ٹکٹ بھی مل جاتے ہیں۔۔"

اس خیال کے آتے ہی وہ بہت خوش دکھائی دینے لگے۔

" اور کیا یہ سب لوگ جانتے ہیں کہ یہ تمام تحفے پہنچانے کے لئے وہ آپ تک کیسے پہنچ سکتے ہیں۔۔؟" ہیری نے کہا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ اگر چا کلیٹس کے ٹوکرے۔ کوئیڈچ کے ٹکٹس۔ اور مشوروں اور آراء کے لئے تڑپتے لوگ سلگ ہارن کو ڈھونڈ لیتے ہیں تو اب تک مردار خور ان کو کیوں نہیں ڈھونڈ پائے۔۔؟"

سلگ ہارن کے چہرے سے مسکراہٹ اتنی ہی تیزی سے غائب ہو گئی جتنی تیزی سے ان کی دیواروں سے خون غائب ہوا تھا۔

" نہیں۔۔" انہوں نے ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔ " پچھلے ایک سال سے میں ان سے رابطے میں نہیں ہوں۔۔"

ہیری کو لگا کہ سلگ ہارن اپنے ہی الفاظ سن کر خود دہشت زدہ ہو گئے تھے۔ ایک لمحے کے لئے بکھرے بکھرے لگنے کے بعد انہوں نے کندھے اچکائے۔۔

" خیر۔۔ ایک محتاط جادوگر اس طرح کے حالات میں اپنا سر جھکا کر چلتا ہے۔ ڈمبلڈور کے لئے کہنا آسان ہے۔ لیکن ہوگورٹس میں نوکری کرنے کا مطلب سرعام ققنس تنظیم سے اپنی وابستگی کا اعلان کرنا ہے۔ اور بھلے ہی میں مانتا ہوں کہ تنظیم کے لوگ قابل تعریف اور بہت بہادر ہیں لیکن جس رفتار سے وہ لوگ مارے جا رہے ہیں مجھے وہ کچھ خاص پسند نہیں۔۔"

" ہوگورٹس میں پڑھانے کے لئے آپ کو ققنس تنظیم میں شامل ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔" ہیری نے کہا۔ وہ اپنی آواز سے حقارت کے عنصر کو دور نہیں رکھ پایا۔ سیریئس کے ان دنوں کی یاد جب وہ غار میں رینگ کر چوہے کھا کر زندگی گزار رہا تھا۔۔ اسکے لئے مشکل پیدا کر رہی تھی کہ وہ سلگ ہارن کے پالتو میمنے کی طرح گزارے جانے والی زندگی کے لئے افسوس کرے۔۔" اساتذہ کی بڑی تعداد ققنس تنظیم میں شامل نہیں ہے۔ان میں سے آج تک کوئی نہیں مارا گیا۔۔ سوائے کوئیرل کے۔۔ اور اس کے ساتھ جو ہوا وہ اسی قابل تھا کیوں کہ وہ والڈیمورٹ کے ساتھ کام کر رہا تھا۔۔"

ہیری کو یقین تھا کہ سلگ ہارن بھی ان جادوگروں ہی میں سے ایک ہوں گے جو والڈیمورٹ کا نام باآواز بلند سننا برداشت نہیں کر پاتے۔ اسے مایوسی نہیں ہوئی۔ سلگ ہارن نام سنتے ہی کانپے اور احتجاجاً کچھ کہنا چاہتے تھے مگر ہیری نے ان کے احتجاج کو نظر انداز کر دیا۔

اس نے مزید کہا۔۔" میں تو یہی کہوں گا کہ جب تک ڈمبلڈور ہیڈ ماسٹر کے عہدے پر ہیں۔ اسکول کے عملے کو کوئی خطرہ نہیں۔ صرف وہی تو ہیں جن سے والڈیمورٹ حقیقی معنوں میں ڈرتا ہے۔۔ ہے نا۔۔؟"

سلگ ہارن کچھ لمحوں تک خلا میں دیکھتے رہے۔ شاید وہ ہیری کے الفاظ پر غور کر رہے تھے۔

" ہاں یہ سچ ہے کہ **وہ۔جسکا۔نام۔نہیں۔لے۔سکتے** نے کبھی بھی ڈمبلڈور سے ٹکر نہیں لی۔ " انہوں نے کہا۔ " اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ اگر میں نے مردار خوروں کے گروہ میں شمولیت اختیار نہ کی تو **وہ ۔جسکا۔نام۔نہیں۔لے۔سکتے** مجھے اپنے دوستوں میں تو ہرگز شمار نہیں کرے گا۔ اور ان حالات میں تو میں ایلبس کے قریب رہ کر زیادہ محفوظ رہوں گا۔ میں یہ بھی مانتا ہوں کہ امیلیاء بونز کے قتل نے مجھے ہلا کر رکھ دیا ہے۔ وزارت میں اپنے بے پناہ تعلقات اور حفاظتی اقدامات کے باوجود اگر اسکے ساتھ ایسا ہو سکتا ہے تو۔۔۔۔"

ڈمبلڈور دوبارہ کمرے میں داخل ہوئے۔ سلگ ہارن اس طرح اچھلے جیسے وہ بھول ہی گئے ہوں کہ ڈمبلڈور بھی گھر میں موجود ہیں۔

" توایلبس۔۔۔" انہوں نے کہا۔" کافی دیر لگا دی۔۔۔پیٹ خراب ہے۔۔۔؟"

" نہیں۔۔ میں تو بس ماگلو رسالہ پڑھ رہا تھا۔" ڈمبلڈور نے کہا۔" مجھے بنائی کے نمونوں میں کافی دلچسپی ہے۔اچھا ہیری۔ ہم ہوریس کا کافی وقت برباد کر چکے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ اب ہمارے جانے کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔"

یہ سننے کے لئے ہیری بے تاب تھا۔ وہ اچھل کر کھڑا ہو گیا۔۔ سلگ ہارن ہکا بکا کھڑے تھے۔

" تم جا رہے ہو۔۔؟"

" ہاں۔۔یقیناً۔۔۔ میں سراب کے پیچھے نہیں دوڑتا۔۔۔"

"سراب۔۔۔؟"

سلگ ہارن تھوڑے بے قرار لگ رہے تھے۔ انہوں نے اپنا موٹا انگوٹھا چٹخایا اور کسمساتے ہوئے ڈمبلڈور کو اپنا سفری چوغہ کستے ہوئے دیکھنے لگے۔ہیری نے بھی اپنی کوٹی کی زپ لگالی۔

" اچھا۔ ہوریس مجھے افسوس ہے کہ تم ہوگورٹس میں کام نہیں کرنا چاہتے۔" ڈمبلڈور نے اپنے صحیح سلامت ہاتھ کو الوداعی انداز میں اٹھا کر کہا۔ " تمہارے دوبارہ لوٹنے پر ہوگورٹس خوش ہوتا۔۔ ہمارے حفاظتی اقدامات میں اضافہ کے باوجود اگر تم وہاں نہیں پڑھانا چاہتے تو کوئی بات نہیں۔ ویسے تم جب چاہو گھومنے کے لئے وہاں آسکتے ہو۔ تمہیں خوش آمدید کہا جائے گا۔۔"

" ہاں۔۔۔اچھا۔۔۔ میں کہہ رہا تھا۔۔۔"

" تو پھر الوداع۔۔۔"

" الوداع۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔

وہ سامنے والے دروازے پر تھے تبھی پیچھے سے چلانے کی آواز آئی۔

" ٹھیک ہے۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ میں یہ کام کرنے کے لئے تیار ہوں۔۔۔"

ڈمبلڈور مڑے تو سلگ ہارن بیٹھک کی چوکھٹ پر کھڑے ہانپتے نظر آئے۔۔۔

" تو تم اپنی ریٹائرمنٹ ختم کرنے کے لئے تیار ہو۔۔۔؟"

" ہاں۔۔۔ ہاں۔۔۔" سلگ ہارن نے ہانپتے ہوئے کہا۔۔۔ " میں پاگل پن کر رہا ہوں۔۔۔ مگر۔۔۔ہاں۔۔۔"

"زبردست۔۔۔" ڈمبلڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔ "تو ہوریس۔۔۔ اب ہم تم سے پہلی ستمبر کو ملیں گے۔۔۔"

" ضرور ملیں گے۔۔۔" سلگ ہارن نے ہنکارا بھرتے ہوئے کہا۔

جب وہ لوگ باغیچہ کے رستے کی طرف چلے تو پیچھے سے دوبارہ سلگ ہارن کی آواز آئی۔۔۔

" میں زیادہ تنخواہ لوں گا ڈمبلڈور۔۔۔۔۔"

ڈمبلڈور ہنس دیے۔۔۔ باغیچے کا گیٹ انکی پشت پر جھول کر بند ہو گیا۔ اور وہ لہراتی دھند کے اندھیرے میں پہاڑی سے نیچے کے رستے پر چل پڑے۔

ڈمبلڈور بولے۔۔۔" بہت خوب ہیری۔۔۔"

ہیری نے حیرانی سے کہا۔" لیکن میں نے تو کچھ کیا ہی نہیں۔۔۔"

" تم نے کیا ہے۔۔۔ تم نے ہوریس کو دکھا دیا کہ ہوگورٹس واپس لوٹنا اس کے لئے کتنا فائدہ مند ہے۔۔ کیا وہ تمہیں اچھے لگے۔۔۔؟"

"ہمم۔۔۔"

ہیری سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ سلگ ہارن اسے اچھے لگے یا نہیں۔۔۔ اسے لگ رہا تھا کہ وہ کچھ کچھ دلفریب تھے لیکن کچھ کچھ عجیب سے بھی تھے۔ چاہے وہ کتنا بھی اس بات کو لپیٹیں مگر وہ بہت حیران تھے کہ ماگلو خاندان کی لڑکی اتنی اچھی جادوگر کیسے ہو سکتی ہے۔۔۔

" ہوریس آرام پسند ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے مزید کہا جس سے ہیری کو کچھ بولنے کی ذمہ داری سے نجات مل گئی۔" اسے مشہور کامیاب اور طاقتور لوگوں کو اپنے آس پاس رکھنا اچھا لگتا ہے۔ اسے لوگوں پر اثر انداز ہونا اچھا لگتا ہے۔ اسنے کبھی تخت پر بیٹھنے کی خواہش نہیں کی۔ وہ تو ہمیشہ پیچھے کی کرسی پر بیٹھنا چاہتا ہے۔ دیکھو وہاں آگے بڑھنے کی گنجائش رہتی ہے۔۔ وہ ہوگورٹس میں اپنے پسندیدہ شاگرد چنتا تھا۔ کبھی ان کے بلند حوصلوں کی وجہ سے کبھی ان کی دماغی صلاحیتوں کی بنا پر۔ کبھی انکے سحر کی وجہ سے یا انکے فن کی بنا پر۔ اسکے پاس خداداد صلاحیت تھی ایسے لوگوں کو چننے کی جو آگے جا کر اپنے اپنے شعبوں میں کمال دکھایا کرتے تھے۔ ہوریس نے اپنے پسندیدہ شاگردوں کا ایک طرح کا کلب بنایا ہوا تھا۔ جسکا مرکز وہ خود تھا۔ وہ ممبرز کا آپسی تعارف کرواتا تھا۔ ایک دوسرے کے ساتھ فائدہ مند تعلقات بنواتا تھا۔ اور ہمیشہ بدلے میں کسی نہ کسی طرح کا فائدہ اٹھاتا تھا۔ چاہے وہ اسکی پسندیدہ انناس کی قاشوں کے مفت ڈبے کی شکل میں ہو یا **ادارہ برائے بونا روابط** کے اگلے ذیلی رکن کو نامزد کرنے کے موقعہ کی شکل میں۔۔۔"

ہیری کے تصور میں اچانک ایک بڑی مکڑی نمودار ہو گئی۔ جو اپنے چاروں طرف ایک جال بن رہی تھی۔ اور یہاں وہاں ایک ایک دھاگہ ہلا رہی تھی تاکہ موٹی رس بھری مکھیاں زیادہ قریب آجائیں۔

ڈمبلڈور نے مزید کہا۔۔ " میں تمہیں یہ سب اس لئے نہیں بتا رہا ہوں کہ تم ہوریس کے خلاف ہو جاؤ۔ بلکہ اب ہمیں کہنا چاہیے پروفیسر سلگ ہارن۔۔ بلکہ تمہیں ہوشیار کرنے کے لئے بتا رہا ہوں۔ ہیری۔ تم انکے سب سے نایاب نگینے بن سکتے ہو۔ **وہ لڑکا جو زندہ بچ گیا** یا پھر جو آج کل تمہیں کہا جاتا ہے۔ **منتخب جادوگر**۔۔۔۔"

ان الفاظ کو سن کر ہیری کو جھر جھری آگئی جسکا آس پاس کی ٹھنڈ سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔۔ اسے کچھ ہفتوں پہلے سنے ہوئے وہ الفاظ یاد آ گئے۔۔ جو اسکے لئے خوفناک اور خاص معنی رکھتے تھے۔

"۔۔ایک زندہ رہا تو دوسرا نہیں بچے گا۔۔"

ڈمبلڈور نے چلنا بند کر دیا تھا۔ وہ اب اس چرچ کے پاس کھڑے تھے جہاں سے وہ پہلے گزرے تھے۔

" یہاں ٹھیک ہے ہیری۔۔ اب تم میرا بازو تھام لو۔۔"

اس بار ہیری ظہور اڑان بھرنے کے لئے تیار تھا۔ لیکن اس کے باوجود یہ اسکو پسند نہیں آیا۔ جب دباؤ ختم ہو گیا اور وہ ایک بار پھر سانس لینے کے قابل ہوا تو اس نے دیکھا کہ وہ ڈمبلڈور کے ساتھ ایک دیہاتی سڑک پر کھڑا تھا۔ اور سامنے ہی دنیا میں اسکی دوسری پسندیدہ ترین عمارت کا خم دار سایہ نظر آرہا تھا۔ **برو**۔۔ رون کا گھر۔۔ ابھی ابھی اسکے دل میں جو

دہشت سمائی تھی رون کے گھر کو دیکھ کر یکایک اسکا حوصلہ بلند ہو گیا۔ وہاں اندر رون تھا۔ اور بیگم ویزلی بھی جو اتنا اچھا کھانا بناتی تھیں جو اس نے کبھی کہیں اور نہیں کھایا تھا۔۔۔

" اگر تمہیں اعتراض نہ ہو ہیری ۔۔۔" ڈمبلڈور نے گیٹ سے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔ " تو میں رخصت لینے سے پہلے تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ اکیلے میں۔۔ شاید یہاں ٹھیک رہے گا۔۔؟"

ڈمبلڈور نے **برو** سے ملحقہ ایک اجاڑ پتھریلی عمارت کی طرف اشارہ کیا۔ جہاں ویزلی خاندان اپنی اڑن جھاڑوئیں رکھتا تھا۔ ہیری تھوڑی حیرانی کے ساتھ ڈمبلڈور کے پیچھے پیچھے چوں چوں کرتے دروازے سے اندر داخل ہو کر ایک ایسی جگہ پہنچ گیا جو ایک عام الماری سے بھی چھوٹی تھی۔ ڈمبلڈور نے اپنی چھڑی کا کونا روشن کیا جو ایک ٹارچ کی طرح روشن ہو گیا۔ پھر وہ ہیری کو دیکھ کر مسکرائے۔

" مجھے امید ہے ہیری کہ تم اس بات کا ذکر کرنے کے لئے مجھے معاف کر دو گے ۔ بہر حال وزارت کے حادثے کے بعد تم جس انداز میں تمام حالات کو جھیل رہے ہو اس پر مجھے خوشی اور تھوڑا فخر بھی ہے۔ بلکہ میں تو کہوں گا کہ سیریئس کو بھی تم پر فخر ہوتا۔۔"

ہیری نے تھوک نگلا۔ لگتا تھا کہ اسکی آواز اسکا ساتھ چھوڑ چکی ہے۔ اسکو نہیں لگا کہ وہ سیریئس کا ذکر برداشت کر سکتا ہے۔ ورنن خالو کے منہ سے یہ سننا " کیا اسکا کفیل مر چکا ہے؟ " ہی اس کے لئے دکھ کا باعث تھا اور اس سے بھی برا سلگ ہارن کے سیریئس کا ذکر ہلکے پھلکے انداز میں کرنے پر محسوس ہوا تھا۔

ڈمبلڈور نے دھیرے سے کہا۔۔ " بڑے دکھ کی بات ہے کہ تم اور سیریئس بہت کم عرصے تک ساتھ رہ پائے۔۔ جو ایک لمبا اور خوشیوں بھرا رشتہ ہو سکتا تھا اسکا نہایت بے رحمی سے خاتمہ ہو گیا۔۔۔"

ہیری نے اثبات میں سر ہلایا۔ اس نے اپنی نظریں اس مکڑی پر جمائی ہوئی تھیں جو ڈمبلڈور کی ٹوپی پر چڑھ رہی تھی۔ وہ جانتا تھا کہ ڈمبلڈور اسکو سمجھ سکتے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ انکا خط ملنے تک ہیری نے ڈرسلی خاندان میں اپنا الگ بھگ سارا وقت بستر پر لیٹے لیٹے گزارا ہے۔ وہ جانتے تھے کہ وہ ٹھیک سے کھانا نہیں کھاتا تھا۔ اور دھند سے ڈھکی کھڑکی کو گھورتا رہتا تھا۔ یہ دھند اس خالی پن سے بھری ہوئی تھی جسکا سبب عفریت تھے۔

آخر کار ہیری دھیمی آواز میں بولا۔۔ " یہ قبول کرنا بہت مشکل ہے کہ اب وہ مجھے کبھی خط نہیں لکھے گا۔۔"

اسکی آنکھیں یکایک جلنے لگیں اور اس نے اپنی پلکیں جھپکائیں۔ یہ بات قبول کرنا بزدلی تھی۔ لیکن اپنے کفیل کے بارے میں اسے سب سے اچھی بات یہ لگتی تھی کہ اسکی وجہ سے ہیری کو یہ تسلی تھی کہ ہوگورٹس سے باہر کوئی تھا۔ جسے اسکی پرواہ تھی۔ بالکل والدین کی طرح۔ اور اب الو کی ڈاک اسے راحت کا وہ احساس کبھی نہیں پہنچا سکتی تھی۔

" سیریئس تمہارے لئے وہ سب کچھ تھا جسے تم نے پہلے کبھی نہیں پایا۔ " ڈمبلڈور نے دھیرے سے کہا۔ " ظاہر ہے یہ نقصان تباہ کن ہے۔۔"

" لیکن جب میں ڈرسلی خاندان کے ساتھ تھا۔ " ہیری نے بیچ میں کہا اسکی آواز مضبوط تھی۔ " تو مجھے احساس ہوا کہ میں کمرے میں بند نہیں رہ سکتا۔ یا دماغی رو نہیں کھو سکتا۔ سیریئس ایسا کبھی نہیں چاہتے۔ ہے نا۔۔؟ اور ویسے بھی زندگی بہت چھوٹی ہے۔۔ مادام بونز کو ہی دیکھئے۔۔ ایمیلین وینس کو دیکھئے۔۔ اگلا میں بھی ہو سکتا ہوں۔۔ نہیں ہو سکتا کیا۔۔؟ لیکن اگر ایسا ہوا۔۔۔" اس نے خونخوار انداز میں چھڑی کی روشنی میں چمکتی ڈمبلڈور کی نیلی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔۔ " تو میں اپنے ساتھ زیادہ سے زیادہ مردار خوروں کو لے کر مروں گا۔۔ اور ہو سکا تو والڈیمورٹ کو بھی۔۔"

" تم بالکل اپنے والدین کے بیٹے اور سیریئس کے سچے روحانی بیٹے کی طرح بولے ہو۔۔" ڈمبلڈور نے ہیری کا کندھا شفقت سے تھپتھپاتے ہوئے کہا۔۔" اگر تم پر مکڑیوں کی بارش کر دینے کا خطرہ نہ ہوتا تو میں اپنی ٹوپی اتار کر تمہیں سلام پیش کرتا۔۔"

" اب ہیری۔ اسی سے جڑے ایک اور موضوع کی طرف آتے ہیں۔۔ میرے خیال میں تم پچھلے دو ہفتوں سے روزنامہ جادوگر اخبار لے رہے ہو۔۔؟"

" ہاں۔۔" ہیری نے کہا۔اسکا دل تیز دھڑکنے لگا تھا۔

" تو تم نے دیکھا ہی ہوگا کہ پیشن گوئیوں کے ہال میں تمہاری مہم کے متعلق خبروں کا سیلاب آیا ہوا ہے۔۔؟"

" ہاں۔۔" ہیری نے کہا۔۔" اوراب ہر انسان جانتا ہے کہ میں ہی۔۔۔"

" نہیں ۔۔کوئی نہیں جانتا ہے۔۔" ڈمبلڈور نے اسکو بیچ میں ٹوک دیا۔ " دنیا میں صرف دو لوگ اس پیشن گوئی کا پورا سیاق و سباق جانتے ہیں۔ جو تمہارے اور لارڈ والڈیمورٹ کے بارے میں کی گئی ہے۔ اور وہ دونوں لوگ اس وقت مکڑیوں سے بھرے اس بدبودار کمرے میں کھڑے ہیں۔ بہرحال یہ سچ ہے کہ کئی لوگوں نے صحیح اندازہ لگالیا ہے۔ کہ والڈیمورٹ نے اپنے مردار خوروں کو ایک پیشن گوئی چرانے بھیجا تھا۔اوراس پیشن گوئی کا تعلق تم سے تھا۔"

" مجھے لگتا ہے کہ تم نے پیشن گوئی میں کہی گئی باتوں کے بارے میں کسی کو بھی نہیں بتایا ہوگا۔۔؟"

" نہیں۔۔" ہیری بولا۔

" مجموعی طور پر یہ ایک بہترین فیصلہ تھا۔" ڈمبلڈور نے کہا۔" حالانکہ مجھے لگتا ہے کہ تمہیں یہ بات اپنے دوستوں جناب رونالڈ ویزلی اور محترمہ ہرمائنی گرینجر کو بتا دینی چاہیے۔۔ ہاں بالکل۔۔" انہوں نے ہیری کا حیران چہرہ دیکھ کر کہا۔" مجھے لگتا ہے انہیں یہ بات پتہ ہونی چاہیے۔اتنی اہم بات انکو نہ بتانا انکی دوستی کی بے عزتی ہو گی۔۔۔"

" میں یہ نہیں چاہتا تھا کہ۔۔۔"

" کہ وہ پریشان ہو جائیں یا ڈر جائیں۔۔۔؟" ڈمبلڈور نے اپنے آدھے چاند کی ساخت کے چشمے کے اوپر سے ہیری کو دیکھتے ہوئے کہا۔" یا شاید تم یہ قبول نہیں کرنا چاہتے کہ تم خود پریشان اور ڈرے ہوئے تھے۔؟ ہیری تمہیں اپنے دوستوں کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ ابھی تم نے بالکل ٹھیک کہا کہ سیریئس کبھی نہیں چاہتا کہ تم خود کو بند کر لو۔۔"

ہیری نے کوئی جواب نہیں دیا۔ لیکن ڈمبلڈور جواب چاہتے بھی نہیں تھے۔انہوں نے مزید کہا۔" اب اسی سے جڑی ہوئی لیکن الگ بات۔۔۔ میری خواہش ہے کہ اس سال تم مجھ سے الگ سے سیکھو۔۔۔"

" الگ سے۔۔ آپ سے۔۔؟" اپنی پریشان خاموشی سے باہر آتے ہوئے ہیری نے حیرت سے پوچھا۔

" ہاں۔۔ مجھے لگتا ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ میں تمہاری تعلیم و تربیت پر خود دھیان دوں۔۔"

" آپ مجھے کیا پڑھائیں گے جناب۔۔۔؟"

" اوہ۔۔ کچھ اِدھر کا۔۔ کچھ اُدھر کا۔۔۔" ڈمبلڈور نے بات ہوا میں اڑا دی۔

ہیری نے امید سے انتظار کیا لیکن ڈمبلڈور نے تفصیلاً کچھ نہیں بتایا۔ اس لئے اس نے ان سے ایک اور چیز کے بارے میں پوچھ لیا جو اسے تھوڑا پریشان کر رہی تھی۔

" اگر میں آپ سے پڑھوں گا تو مجھے اسنیپ سے **سوچ بندش علم** کی تعلیم لینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔۔ہے نا۔۔؟"

"پروفیسر اسنیپ ہیری۔۔۔اور نہیں۔۔ تمہیں اسکی ضرورت نہیں پڑے گی۔۔۔"

" اچھی بات ہے۔۔" ہیری نے راحت سے کہا۔۔" کیوں کہ وہ۔۔۔۔"

وہ رک گیا کیوں کہ وہ اپنے دل کی بات ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا۔

ڈمبلڈور نے سر جھکاتے ہوئے کہا۔۔" مجھے لگتا ہے یہاں 'بیکار' لفظ صحیح رہے گا۔۔۔"

ہیری ہنس پڑا۔۔

" اچھا اس کا مطلب ہے کہ اب پروفیسر اسنیپ سے میرا کم ہی پالا پڑے گا۔۔" اسنے کہا۔۔" کیوں کہ وہ مجھے جادوئی محلولات کی تعلیم مزید جاری نہیں رکھنے دیں گے۔ جب تک مجھے **ع-ج-م** میں "**غیر معمولی**" نہ ملا ہو۔ جو کہ میں جانتا ہوں کہ مجھے نہیں ملا ہے"

" اپنے **ع-ج-م** کے بارے میں تب تک کچھ نہ کہو جب تک کہ وہ تمہیں مل نہ جائیں۔۔" ڈمبلڈور نے گمبھیرتا سے کہا۔" اب یہ ذکر نکل ہی گیا ہے تو میرے خیال سے امتحانی نتائج آج صبح ہی آجائینگے۔اب ہمارے الوداع کہنے سے پہلے دو باتیں اور۔۔۔"

" پہلی بات تو یہ کہ میں چاہتا ہوں کہ آج سے تم اپنی سلیمانی چادر ہر وقت اپنے ساتھ رکھو۔ ہوگورٹس میں بھی۔تاکہ ضرورت کے وقت کام آسکے۔۔۔ سمجھ گئے۔۔۔؟"

ہیری نے سر ہلایا۔۔

" اور دوسری بات تمہاری یہاں رہائش کے دوران جادوئی وزارت نے رون کے گھر کو اونچے درجے کی حفاظت مہیا کی ہے۔ اسکی وجہ سے آرتھر اور مولی کو تھوڑی پریشانی کا سامنا

ہے۔ مثال کے طور پر انکی ساری ڈاک وزارت میں جانچ کے بعد ہی ان تک پہنچتی ہے۔ انہیں اس پر ذرا بھی اعتراض نہیں کیوں کہ انہیں سب سے زیادہ فکر تمہاری حفاظت کی ہی ہے۔ بہر حال اگر تم نے ان کے گھر پر رہتے ہوئے اپنی گردن خطروں میں ڈالی تو یہ انکی اس ساری قربانی کا صحیح شکریہ نہیں ہو گا۔۔۔"

" میں سمجھ گیا۔۔۔" ہیری نے فوراً کہا۔

" تو پھر ٹھیک ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کمرے کا دروازہ کھولا۔ اور احاطے میں پہنچ گئے۔ " مجھے باورچی خانے میں روشنی دکھائی دے رہی ہے۔ اب ہم مولی کو موقعہ دیتے ہیں کہ وہ تمہیں دیکھ کر کہہ سکے کہ تم کتنے دبلے ہو گئے ہو۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

پانچواں باب

برداشت سے باہر پُھلّو رانی

ہیری اور ڈمبلڈور **برو** کے پچھلے دروازے کے پاس پہنچ گئے۔ جس کے چاروں اطراف پرانے ویلنگٹن جوتوں اور زنگ لگی کڑاہیوں کا جانا پہچانا کباڑ پڑا تھا۔ ہیری کو قریب کے چھپر سے اونگھتی ہوئی مرغیوں کے کٹکٹانے کی آوازیں آرہی تھیں۔ ڈمبلڈور نے تین بار دستک دی جس کے جواب میں ہیری نے کچن کی کھڑکی کے پیچھے فوراً ہلچل دیکھی۔

" کون ہے۔۔" بیگم ویزلی کی ہڑبڑائی ہوئی آواز سنائی دی۔۔" اپنی شناخت کرواؤ۔۔"

" میں ڈمبلڈور ہوں۔۔۔ہیری کو لے کر آیا ہوں۔۔۔"

دروازہ فوراً کھل گیا۔ وہاں چھوٹے قد کی موٹی بیگم ویزلی کھڑی تھیں۔ انہوں نے ہرے رنگ کا پرانا شب خوابی کا چوغہ پہنا ہوا تھا۔

" ہیری بیٹا۔۔ خوش آمدید ڈمبلڈور۔۔ آپ نے تو مجھے ڈرا ہی دیا۔ آپ نے تو کہا تھا کہ صبح سے پہلے آپ کے آنے کی امید نہ رکھوں۔۔ "

" ہماری قسمت اچھی تھی۔۔ " ڈمبلڈور نے ہیری کو چوکھٹ سے اوپر دھکیلتے ہوئے کہا۔ "سلگ ہارن میری امید سے کہیں جلدی مان گیا۔ ظاہر ہے یہ ہیری کی وجہ سے ہوا۔ اوہ۔۔ سلام نمفیڈورا"

ہیری نے ارد گرد دیکھا تو اسے پتہ چلا کہ رات گئے بھی بیگم ویزلی اکیلے نہیں تھیں۔ ایک نوجوان چڑیل میز پر بیٹھی ہوئی تھی۔ جسکے پیلے چہرے کی دل نما ساخت اور چوہے جیسے بھورے بال تھے۔ اسکے ہاتھوں میں ایک بڑا مگ تھا۔

" سلام ڈمبلڈور۔۔ " اس نے کہا۔ " کیسے ہو ہیری۔۔؟ "

" سلام ٹونکس۔۔۔ "

ہیری نے سوچا کہ وہ تھوڑی پریشان اور بیمار لگ رہی ہے۔ اسکی مسکراہٹ بھی بناوٹی تھی۔ اسکے کھلتے ہوئے گلابی رنگ کے بالوں کی غیر موجودگی میں اسکا حلیہ بے رنگ لگ رہا تھا۔

" مجھے اب چلنا چاہیے۔۔ " اس نے تیزی سے کہا۔ اور کھڑے ہو کر اپنے کندھے پر پڑا چوغہ اپنے سر پر کھینچ لیا۔ " مولی۔۔ چائے اور ہمدردی کے لئے شکریہ۔۔۔ "

" میری وجہ سے جانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ " ڈمبلڈور نے عاجزی سے کہا۔ " میں رکوں گا نہیں۔۔ مجھے روفس اسکر میجیور سے کچھ اہم معاملات پر گفتگو کرنی ہے۔۔ "

" نہیں۔ نہیں۔ مجھے ویسے بھی جانا ہے۔۔ " ٹونکس نے ڈمبلڈور سے نظریں چراتے ہوئے کہا۔ " شب بخیر۔۔۔ "

" پیاری ٹونکس تم ہفتے کی رات کھانے پر کیوں نہیں آجاتی۔۔۔؟ ریمس اور پگلے نین بھی آرہے ہیں۔۔۔"

" نہیں مولی۔۔۔ بہت شکریہ۔۔۔ آپ سبھی کو شب بخیر۔۔۔"

ٹونکس ڈمبلڈور اور ہیری کے پاس سے تیزی سے نکل کر احاطے میں پہنچ گئی۔ وہ چوکھٹ سے کچھ دور جا کر گھومی اور ہوا میں غائب ہو گئی۔ ہیری نے دیکھا کہ بیگم ویزلی تھوڑی پریشان لگ رہی تھیں۔

ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " اچھا تو ہیری۔۔۔ ہوگورٹس میں ملتے ہیں۔۔ اپنا خیال رکھنا۔ مولی۔۔ چلتا ہوں۔۔"

انہوں نے بیگم ویزلی کی طرف دیکھ کر اپنا سر جھکایا اور ٹونکس کی طرح اسی جگہ پہنچ کر ہوا میں غائب ہو گئے۔ احاطہ خالی ہونے کے بعد بیگم ویزلی نے دروازہ بند کر لیا۔ اور ہیری کو کندھے سے تھام کر اسے میز پر رکھی لالٹین کی روشنی میں لے گئیں تاکہ اس کے حلیہ کا جائزہ لے سکیں۔

انہوں نے اسے اوپر سے نیچے تک دیکھتے ہوئے آہ بھری اور بولیں۔۔ " تم بھی رون کی طرح لگ رہے ہو۔ تم دونوں کو دیکھ کر لگتا ہے جیسے کسی نے تم لوگوں پر کھچاؤ منتر کا استعمال کیا ہو۔ قسم سے پچھلے سال رون کے اسکول کے لئے میں جو چوغہ خرید کر لائی تھی رون اس سے چار انچ لمبا ہو گیا ہے۔ کیا تمہیں بھوک لگ رہی ہے ہیری۔۔۔؟"

" ہاں لگ رہی ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔ اسے اچانک احساس ہوا کہ وہ بہت دیر سے بھوکا تھا۔

" بیٹھ جاؤ بیٹا۔۔۔ میں کچھ بنا دیتی ہوں۔۔۔"

ہیری جیسے ہی بیٹھا ایک چپٹے منہ والا بھورا بلا اچھل کر اسکے گھٹنوں پر بیٹھ گیا اور ہلکی آواز میں غرانے لگا۔

" تو ہرمائنی بھی یہاں آئی ہوئی ہے۔۔؟" کروک شینکس کے کان کے پچھلے حصے کو سہلاتے ہوئے ہیری نے خوشی سے پوچھا۔

" ہاں بیٹا۔۔ وہ پرسوں دن میں ہی پہنچی ہے۔۔" بیگم ویزلی نے کہا۔ اور اپنی چھڑی سے لوہے کے ایک بڑے برتن کو ٹھوکا۔ برتن تیز کڑاکے دار آواز کے ساتھ اچھل کر انگیٹھی پر پہنچ گیا۔ اور فوراً ہی اس میں ابال آگیا۔" اس وقت سبھی لوگ سو رہے ہیں۔ ہمیں تو ابھی مزید کئی گھنٹے تمہارے آنے کی امید نہیں تھی۔ یہ لو بیٹا۔۔۔"

انہوں نے برتن کو دوبارہ ٹھوکا۔ جو ہوا میں اٹھا۔ اڑتا ہوا ہیری کی طرف آیا اور ترچھا ہو گیا۔ بیگم ویزلی نے صحیح وقت پر اسکے نیچے ایک پیالی سرکا دی تاکہ پیاز کے دھواں اڑاتے سوپ کی موٹی دھار اس میں بھر جائے۔۔

" روٹی چاہیے بیٹا۔۔۔؟"

"شکریہ ویزلی آنٹی۔۔۔"

انہوں نے اپنی چھڑی کندھے کے پیچھے کی طرف لہرائی۔ ڈبل روٹی کا ایک بڑا ٹکڑا اور چاقو سلیقے سے اڑ کر میز پر آ گئے۔ جب ڈبل روٹی اپنے آپ کٹنے لگی اور سوپ کا برتن دوبارہ انگیٹھی پر پہنچ گیا تو بیگم ویزلی اسکے سامنے بیٹھ گئیں۔

" تو تم نے ہوریس سلگ ہارن کو ہوگورٹس لوٹنے کے لئے منا ہی لیا۔۔۔؟"

ہیری نے سر اثبات میں ہلایا۔ اسکا منہ گرما گرم سوپ سے اتنا بھرا ہوا تھا کہ وہ کچھ بول نہیں سکتا تھا۔

بیگم ویزلی نے کہا۔" انہوں نے آرتھر اور مجھے بھی پڑھایا تھا۔انہوں نے ہوگورٹس میں کئی سال پڑھایا ہے۔مجھے لگتا ہے وہ بھی ڈمبلڈور جتنے ہی پرانے ہوں گے۔کیا تمہیں وہ اچھے لگے۔۔؟"

ہیری کا منہ روٹی سے بھرا ہوا تھا۔اس نے کندھے اچکائے اور لاتعلقی کے انداز میں سر ہلایا۔

" میں جانتی ہوں تم کیا کہنا چاہتے ہو۔" بیگم ویزلی نے سمجھ داری سے سر ہلاتے ہوئے کہا۔" یہ بات سچ ہے کہ وہ جب چاہیں بہت دلفریب نظر آ سکتے ہیں۔مگر آرتھر کو وہ کبھی پسند نہیں رہے۔وزارت میں سلگ ہارن کے پسندیدہ شاگردوں کا ڈھیر لگا ہے۔وہ ہمیشہ سے اپنے شاگردوں کی مدد کرنے میں پیش پیش رہے ہیں۔ لیکن انہوں نے کبھی بھی آرتھر کی حوصلہ افزائی نہیں کی۔شاید ان کو لگتا تھا کہ آرتھر ترقی نہیں کر پائیں گے۔خیر۔۔اس سے ایک بات تو ثابت ہو گئی کہ سلگ ہارن سے بھی غلطیاں ہو سکتی ہیں۔پتہ نہیں کہ رون نے تمہیں کسی خط میں بتایا ہے یا نہیں۔ ویسے تو یہ ابھی ابھی ہی ہوا ہے۔۔ لیکن آرتھر کو دفتر میں ترقی ملی ہے۔۔۔"

صاف ظاہر تھا کہ بیگم ویزلی اس خبر کو سنانے کے لئے اتاولی ہو رہی تھیں۔

ہیری نے منہ میں موجود ڈھیر سا گرم سوپ نگل لیا جس سے اسکو اپنا حلق جلتا ہوا محسوس ہوا۔ہانپتے ہوئے وہ بولا۔۔" زبردست۔۔یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔"

گرم سوپ کی وجہ سے اسکی آنکھوں میں آئے پانی کو خوشی کے آنسو سمجھ کر بیگم ویزلی مسکراتے ہوئے بولیں۔۔" تم بہت اچھے ہو۔۔ موجودہ حالات کی وجہ سے روفس اسکرمیجیور نے بہت سارے نئے ادارے قائم کئے ہیں۔آرتھر **نقلی حفاظتی منتروں اور حفاظتی سامان کی روک تھام کے ادارے** کے سربراہ بن گئے ہیں۔یہ بہت بڑا عہدہ ہے۔پورے دس افراد اب ان کو رپورٹ کرنے کے پابند ہیں۔۔"

" تو آخر انکا کام کیا ہے۔۔۔؟"

" دیکھو۔۔ تم۔جانتے ۔ہو۔کون کے خوف کی وجہ سے ہر جگہ عجیب و غریب چیزیں بیچی جا رہی ہیں۔۔ جنہیں یہ کہہ کر بیچا جا رہا ہے کہ ان کے ذریعے تم ۔جانتے۔ہو۔کون اور مردار خوروں سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔۔ تم سمجھ سکتے ہو کس طرح کی چیزیں۔۔ نام کے حفاظتی محلول۔۔۔ جو در حقیقت سادہ شوربہ ہوتا ہے جس میں بوٹیو بر پودے کا پس ملایا ہوا ہوتا ہے۔ یا ایسی حفاظتی بد دعاؤں کی ہدایات جنکو آزمانے پر آپ کے کان کٹ کر گر جائیں۔۔ دراصل اس وقت منڈنگس فلیچر کی طرح کے ایسے بہت سے لوگ سرگرم ہیں جنہوں نے زندگی میں ایک دن بھی حق حلال کی کمائی نہیں کی اور صرف لوگوں کے خوف کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ لیکن انہی چکروں میں ہر کچھ دن بعد کوئی بڑی مصیبت کھڑی ہو جاتی ہے۔ ابھی پچھلے دنوں آرتھر نے بد دعا لگے ہوئے مخبر آلوں کا ایک ڈبہ ضبط کیا ہے جو یقیناً کسی مردار خور ہی نے بازار میں پھیلایا ہو گا۔ تو تم سمجھ ہی گئے ہو گے کہ یہ کتنا اہم کام ہے۔ میں نے تو ان سے کہہ دیا ہے کہ اسپارک پلگ۔ ٹوسٹر اور اسی طرح کی ماگلو خرافات سے نپٹنے کی یاد میں آہیں بھرنا بے وقوفی ہے۔۔" اپنی تقریر کے اختتام پر بیگم ویزلی نے ایسی سخت نظروں سے دیکھا جیسے اسپارک پلگ کی یاد میں آہیں بھرنے کا مشورہ ہیری ہی نے دیا ہو۔

" کیا ویزلی انکل اس وقت بھی دفتر میں ہیں۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔

" ہاں۔۔ ویسے آج انہیں تھوڑی دیر ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ وہ آدھی رات تک لوٹ آئیں گے۔۔"

بیگم ویزلی نے مڑ کر ایک بڑی گھڑی کی طرف دیکھا۔ جو میز کے سرے پر رکھی دھلائی کی ٹوکری میں پڑی چادروں پر عجیب انداز میں رکھی ہوئی تھی۔ ہیری اس گھڑی کو دیکھتے ہی پہچان گیا۔ اس میں نو کانٹے تھے۔ جن میں سے ہر ایک پر خاندان کے ایک فرد کا نام لکھا ہوا تھا۔

عام طور پر یہ گھڑی ویزلی خاندان کے لیونگ روم کی دیوار پر ٹنگی رہتی تھی۔ حالانکہ اسکی موجودہ حالت سے ہیری کو ایسا لگا جیسے بیگم ویزلی آج کل اس گھڑی کو اپنے ساتھ لئے پورے گھر میں گھومتی ہیں۔ اس کے سبھی نو کانٹے اس وقت **جان کا خطرہ** کی طرف اشارہ کر رہے تھے۔

" کچھ وقت سے ایسا ہی ہے۔۔۔" بیگم ویزلی نے اپنی آواز کو معمول کے مطابق رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔ " جب سے **تم۔جانتے ۔ہو۔کون** کھل کر سامنے آیا ہے۔ مجھے تو لگتا ہے کہ اب ہر شخص کی جان کو خطرہ ہے۔ صرف ہمارا ہی خاندان خطرہ میں نہیں ہے۔ لیکن ایسی گھڑی کسی اور کے پاس نہیں ہے اس لئے میں اس بارے میں یقین سے نہیں کہہ سکتی۔۔۔ اوہ۔۔۔"

اچانک حیرت بھری آواز نکالتے ہوئے انہوں نے گھڑی کی طرف اشارہ کیا۔ ویزلی صاحب کے نام کا کانٹا اب **سفر** پر آگیا تھا۔

" وہ آرہے ہیں۔۔۔"

کچھ ہی لمحوں میں گھر کے پچھلے دروازے پر دستک ہوئی۔ بیگم ویزلی اچھلتے ہوئے تیزی سے دروازے کی طرف گئیں۔ اپنا ایک ہاتھ دروازے کی کنڈی پر رکھ کر انہوں نے اپنا چہرہ دروازے کی لکڑی سے لگاتے ہوئے دھیمی آواز میں پوچھا۔۔۔" آرتھر۔۔ تم ہو۔۔۔؟"

" ہاں۔۔۔" ویزلی صاحب کی تھکی ہوئی آواز آئی۔۔ " لیکن اگر میں کوئی مردار خور ہوتا تب بھی میں یہی کہتا۔۔ اس لئے میری پیاری۔۔ سوال پوچھو۔۔۔"

" ارے۔۔ رہنے بھی دو۔۔۔"

" مولی۔۔۔"

" ٹھیک ہے۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ تمہارے دل کی سب سے عزیز خواہش کیا ہے۔۔۔؟"

" یہ معلوم کرنا کہ ہوائی جہاز ہوا میں کیسے اڑتا ہے۔۔۔"

بیگم ویزلی نے اثبات میں سر ہلایا اور دروازے کی کنڈی کھول دی۔ مگر لگا جیسے ویزلی صاحب دوسری طرف سے دروازہ اپنی طرف کھینچے کھڑے ہیں۔ کیوں کہ دروازہ کھل نہیں رہا تھا۔

" مولی۔۔اب مجھے بھی تم سے تمہارا سوال بھی پوچھنا ہے۔۔۔"

" آرتھر چھوڑو بھی۔۔۔ حد ہے۔۔۔"

" جب ہم اکیلے ہوتے ہیں۔ تو وہ کون سا نام ہے جس سے تم چاہتی ہو کہ میں تمہیں پکاروں۔؟"

لالٹین کی مدھم روشنی میں بھی ہیری دیکھ سکتا تھا کہ یہ سن کر بیگم ویزلی شرم سے لال ہو گئی ہیں۔ اسے بھی اپنے کان اور گردن سے دھواں اٹھتا محسوس ہوا۔ اس نے جلدی سے سوپ نگل کر تیز آواز میں چمچہ کو پیالے میں پٹخ دیا۔

" مولی جانو۔۔۔" بیگم ویزلی نے شرماتے ہوئے دروازے کے چھید میں منہ گھسیڑے منمناتے ہوئے کہا۔

" بالکل ٹھیک۔۔۔" ویزلی صاحب نے کہا۔۔" اب تم مجھے اندر آنے دے سکتی ہو۔۔۔"

بیگم ویزلی نے دروازہ کھولا۔ باہر انکے شوہر کھڑے تھے۔ وہ ایک دبلے آدھے گنجے اور لال بال والے جادوگر تھے۔ انہوں نے سینگ سے بنے فریم کا چشمہ لگایا ہوا تھا اور ایک دھول سے اٹا لمبا سفری چوغہ پہنے ہوئے تھے۔

بیگم ویزلی کا چہرہ اب بھی شرم کے مارے لال تھا۔ انہوں نے چوغہ اتارنے میں اپنے شوہر کی مدد کرتے ہوئے کہا۔ " مجھے اب بھی یہ سمجھ نہیں آتا کہ ہر بار تمہارے گھر لوٹنے پر ہمیں یہ سب کیوں کرنا پڑتا ہے۔۔۔؟ میرا مطلب ہے کہ کوئی بھی مردار خور تمہارا بھیس بدلنے سے پہلے اس سوال کا جواب تم سے اگلوا ہی لے گا۔۔۔"

" میں جانتا ہوں میری پیاری۔۔ مگر یہ وزارت کا طے کردہ طریقہ ہے۔۔۔ اور مجھے اسکی مثال قائم کرنی چاہیے۔ کسی اچھی چیز کی خوشبو آ رہی ہے۔۔۔ پیاز کا سوپ بنایا ہے۔۔۔؟"

ویزلی صاحب نے امید بھری نظروں سے میز کی طرف دیکھا۔

" ہیری۔۔۔ ہمیں صبح تک تمہارے آنے کی امید نہیں تھی۔۔۔"

دونوں نے ہاتھ ملایا اور ویزلی صاحب بھی ہیری کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئے۔ بیگم ویزلی نے ان کے سامنے بھی سوپ کا پیالہ رکھ دیا۔

" شکریہ مولی۔۔۔ بہت کٹھن رات تھی کچھ بے وقوف بھیس بدل تمغے بیچ رہے تھے۔ بس انہیں اپنے کندھوں پر لٹکاؤ اور اپنی مرضی کا روپ بدل لو۔ ایک لاکھ بھیس بدلنے کی سہولت۔ صرف دس گلیون میں۔۔۔"

" اور حقیقت میں انہیں پہننے سے کیا ہوتا ہے۔۔۔؟"

" زیادہ تر تو بس چہرہ کا رنگ عجیب سا نارنجی ہو جاتا ہے۔ لیکن کچھ لوگوں کے جسم پر کانٹے دار مہاسے نما نکل آتے ہیں۔۔۔ لگتا ہے جیسے سینٹ منگو اسپتال پہلے سے ہی کافی کچھ نہیں بھگت رہا۔"

" مجھے ڈر ہے کہ اس طرح کے کام کر کے بس فریڈ اور جارج لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔۔۔" بیگم ویزلی نے تشویش سے کہا۔ " تمہیں یقین ہے کہ یہ ان کا کام نہیں۔۔۔؟"

" مجھے ان پر بھروسہ ہے۔۔" ویزلی صاحب نے کہا۔ "ان حالات میں جبکہ لوگ اپنی حفاظت کے لئے اتنا فکر مند ہیں۔ میرے لڑکے ایسا کوئی کام نہیں کر سکتے۔۔"

" تو آج رات تمہیں بس ان بھیس بدل تمغوں کی وجہ سے دیر ہوئی ہے۔۔؟"

" نہیں۔۔ ہمیں ایلیفنٹ اور کاسل میں ایک بھیانک الٹ وار منتر کی مخبری ہوئی تھی مگر خوش قسمتی سے ہمارے وہاں پہنچنے سے پہلے **جادوئی قانونی نفاذ** کے دستے نے معاملہ سنبھال لیا تھا۔"

ہیری نے ہاتھ اٹھا کر جمائی کو روکا۔

" بستر۔۔" بیگم ویزلی نے فوراً کہا۔ انہوں نے اسے جمائی لیتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔ " میں نے تمہارے لئے فریڈ اور جارج کا کمرہ تیار کر دیا ہے۔۔ تم اس پورے کمرے کو اکیلے استعمال کر سکتے ہو۔۔"

" کیوں۔۔؟ وہ لوگ کہاں گئے۔۔؟"

" بیگم ویزلی نے کہا۔۔ " آہ۔۔ وہ لوگ جادوئی بازار گلی میں رہتے ہیں۔ وہ اتنے زیادہ مصروف ہیں کہ اپنی مزاحیہ دکان کے اوپر والے چھوٹے سے مکان میں ہی سو جاتے ہیں۔ میں مانتی ہوں کہ شروع شروع میں تو میں اسکے سخت خلاف تھی مگر اب لگتا ہے کہ انکو اس طرح کے کاروبار کی کافی سمجھ بوجھ ہے۔ خیر۔ چلو بیٹا۔ تمہارا صندوق پہلے ہی اوپر پہنچ چکا ہے۔۔"

" شب بخیر ویزلی انکل۔۔" ہیری نے اپنی کرسی پیچھے دھکیل کر اٹھتے ہوئے کہا۔ کروک شینکس آہستگی سے اس کی گود سے کود کر کمرے سے باہر چلا گیا۔

" شب بخیر ہیری۔۔۔" ویزلی صاحب نے کہا۔

ہیری نے دیکھا کہ باورچی خانہ سے باہر نکلتے ہوئے بیگم ویزلی نے دوبارہ دھلائی کی ٹوکری پر پڑی گھڑی کی طرف نظر دوڑائی جس کے تمام کانٹے دوبارہ **جان کا خطرہ** کی طرف اشارہ کر رہے تھے۔

فریڈ اور جارج کا کمرہ دوسری منزل پر تھا۔ بیگم ویزلی نے اپنی چھڑی سے بستر کے ساتھ رکھی میز پر پڑے ٹیبل لیمپ کی طرف اشارہ کیا۔ جس نے روشن ہوتے ہی کمرے کو مسحور کن سنہری دھند میں نہلا دیا۔ اگرچہ کمرے کی چھوٹی سی کھڑکی کے سامنے رکھی میز پر پھولوں کا بڑا سا گلدستہ رکھا گیا تھا پھر بھی اسکی خوشبو کمرے میں موجود بارودی سفوف کی ناگوار بدبو چھپانے سے قاصر تھی۔ فرش کا ایک بڑا حصہ گتے کے بے نام اور بند ڈبوں سے گھرا ہوا تھا۔ جنکے درمیان ہیری کے اسکول کا صندوق کھڑا ہوا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ اس کمرے کو گودام کے طور پر استعمال کیا جا رہا تھا۔

ہیڈوگ نے ایک بڑی الماری کے اوپر اپنا ٹھکانہ بنایا ہوا تھا وہ ہیری کو دیکھتے ہی خوشی سے کٹکٹائی اور پھر اڑ کر کھڑکی کے راستے باہر نکل گئی۔ ہیری سمجھ گیا کہ شکار پر جانے سے پہلے وہ ہیری کو دیکھنا چاہتی تھی ۔ ہیری نے بیگم ویزلی کو شب بخیر کہا۔ اپنا پاجامہ پہنا اور ایک بستر پر پسر گیا۔ اسکو اپنے تکیے کے غلاف میں کوئی سخت چیز محسوس ہوئی۔ اس نے اندر ہاتھ ڈال کر ایک جامنی نارنجی ٹافی باہر نکالی۔ وہ پہچان گیا کہ یہ الٹی۔ پلٹی ٹافی ہے۔ مسکراتے ہوئے اس نے کروٹ بدلی اور فوراً ہی نیند کی وادی میں کھو گیا۔

اگلے ہی لمحے (کم از کم ہیری کو تو ایسا ہی لگا) ۔۔۔ توپ کے گولے جیسے دھماکے نے اسے جگا دیا۔ یہ دروازہ کھلنے کی آواز تھی۔ جو دھڑام سے کھلا تھا۔ اٹھ کر سیدھا بیٹھتے ہوئے اسے پردے کھینچ کر سرکانے کی آواز سنائی دی۔ تیز دھوپ نے اسکی دونوں آنکھیں چندھیا دیں۔ ایک ہاتھ سے انکو ڈھکتے ہوئے اس نے دوسرے ہاتھ سے اپنا چشمہ ٹٹولا۔

" یہ ہو کیا رہا ہے۔۔۔؟"

" ہمیں نہیں معلوم تھا کہ تم یہاں آچکے ہو۔۔" ایک اونچی اور اشتیاق سے بھری آواز نے کہا۔ ساتھ ہی کسی نے زور سے اسکے سر پر ہاتھ مارا۔

" رون۔۔اسے مارو مت۔۔۔" ایک لڑکی کی ڈانٹتی ہوئی آواز سنائی دی۔

آخر اس کے ہاتھ کو چشمہ مل ہی گیا اس نے فوراً اسے لگالیا۔ حالانکہ دھوپ اتنی تیز تھی کہ چشمہ لگانے کے بعد بھی اسے دیکھنے میں دقت ہو رہی تھی۔ لمحہ بھر کے لئے ایک لمبی پرچھائی اسکے سامنے لہرائی۔ اسنے پلکیں جھپکائیں تو اسے رون ویزلی دکھائی دیا۔ جو اسکی طرف دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔

" ٹھیک ہو۔۔؟"

" بالکل ٹھیک۔۔۔" ہیری نے اپنے سر کے اوپری حصے کو سہلاتے ہوئے کہا اور دوبارہ اپنے تکیے پر لڑھک گیا۔" تم کیسے ہو۔۔۔؟"

" میں بھی ٹھیک ہوں۔۔" رون نے گتے کا ڈبہ کھینچ کر اس پر بیٹھتے ہوئے کہا۔ " تم یہاں کب پہنچے۔۔۔؟امی نے ہمیں بس ابھی ابھی بتایا ہے۔۔۔"

" رات۔۔۔ایک بجے۔۔۔"

" ماگلو ٹھیک تھے۔۔۔؟انہوں نے تمہارے ساتھ اچھا برتاؤ کیا۔۔۔؟"

" ہمیشہ جیسا ہی۔۔۔" ہیری نے کہا۔ ہرمائنی ہیری کے بستر کے کنارے ٹک کر بیٹھ گئی۔" وہ زیادہ بات نہیں کرتے تھے لیکن میرے لئے یہی بہترین تھا۔ تم کیسی ہو ہرمائنی۔۔۔؟"

" اوہ۔۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔ وہ ہیری کی طرف اس طرح دیکھ رہی تھی جیسے ہیری بیمار ہو۔ ہیری کو لگا کہ وہ اسکی وجہ جانتا تھا لیکن وہ اس وقت سیریئس کی موت یا کسی اور بھاری موضوع پر بات نہیں کرنا چاہتا تھا اس لئے اس نے کہا۔۔ " کتنے بج گئے۔۔۔؟ کیا ناشتے کا وقت گزر گیا۔۔۔؟"

" اسکی فکر مت کرو۔۔۔" رون نے اپنی آنکھیں مٹکاتے ہوئے کہا۔۔ " امی تمہارے لئے ناشتے کا طشت لے کر آ رہی ہیں۔ انہیں لگتا ہے کہ تم خوراک کی کمی کا شکار ہو۔۔ تم یہ بتاؤ کہ کیا چل رہا ہے۔۔۔؟"

" کچھ خاص نہیں۔۔۔ میں تو اپنے خالو کے گھر میں الجھا ہوا تھا۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟"

" چھوڑو بھی۔۔۔" رون نے کہا۔ " آخر تم ڈمبلڈور کے ساتھ آئے ہو۔۔۔"

" یہ اتنا دلچسپ بھی نہیں تھا۔ وہ تو بس یہ چاہتے تھے کہ میں ایک پرانے استاد کو ریٹائرمنٹ چھوڑ کر ہوگورٹس واپس آنے کے لئے راضی کر لوں۔ انکا نام ہوریس سلگ ہارن ہے۔۔"

" اوہ۔۔۔ اچھا۔۔۔" رون نے مایوس دکھائی دیتے ہوئے کہا۔۔۔ " ہمیں لگا تھا۔۔۔۔۔"

ہرمائنی نے رون کو تنبیہی نگاہوں سے گھورا۔۔ جس سے رون نے فوراً آگے کا جملہ بدل دیا۔۔

" ہمیں لگا تھا کہ ایسی ہی کوئی بات ہوگی۔۔۔"

" واقعی۔۔؟ تمہیں ایسا لگا تھا۔۔۔؟" ہیری نے دلچسپی سے کہا۔

" ہاں ہاں۔۔۔ ظاہر ہے کہ اب عمبرج جا چکی ہے۔۔ یقیناً ہمیں شیطانی جادو سے تحفظ کے فن کے لئے نئے استاد کی ضرورت ہوگی۔۔۔ ہے نا۔۔؟ تو۔۔۔ اور۔۔۔ وہ کیسے ہیں۔۔۔؟"

" وہ کچھ حد تک ڈولریس کی طرح ہی لگتے ہیں اور وہ سلے درن فریق کے سربراہ تھے۔" ہیری نے کہا۔" کچھ گڑبڑ ہے ہرمائنی۔۔۔؟"

ہرمائنی ہیری کو اس طرح دیکھ رہی تھی جیسے کسی بھی لمحے کسی خطرے کی علامت کے نمودار ہونے کی توقع کر رہی ہو۔ اس نے فوراً ہی اپنے چہرے کے تاثر کو بدلتے ہوئے مسکرانے کی کوشش کی۔

" نہیں۔۔۔ کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔ تو۔۔۔ کیا سلگ ہارن کو دیکھ کر لگ رہا تھا کہ وہ اچھے استاد ثابت ہوں گے۔۔۔؟"

" پتا نہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔" اب وہ عمبرج سے برے تو نہیں ہو سکتے۔۔۔؟"

"میں کسی کو جانتی ہوں جو عمبرج سے بھی بری ہے۔۔۔" دروازے کی طرف سے آواز آئی۔ رون کی چھوٹی بہن جینی کمرے میں آ رہی تھی۔ وہ چڑچڑی دکھائی دے رہی تھی۔" سلام ہیری۔۔۔"

رون نے پوچھا۔۔" اب تمہیں کیا ہوا۔۔؟"

" وہی۔۔" جینی نے خود کو ہیری کے بستر پر پٹختے ہوئے کہا۔۔" وہ مجھے پاگل کر دے گی۔۔۔"

" اب اس نے کیا کر دیا۔۔؟" ہرمائنی نے ہمدردی سے پوچھا۔

" بس وہ جس انداز میں مجھ سے بات کرتی ہے۔۔۔ ایسا لگتا ہے جیسے میں تین سال کی چھوٹی بچی ہوں۔۔"

" معلوم ہے مجھے۔۔۔" ہرمائنی نے اپنی آواز نیچی کرتے ہوئے کہا۔۔" وہ حد سے زیادہ خود پسند ہے۔۔"

ہیری یہ سن کر حیران تھا کہ ہرمائنی بیگم ویزلی کے بارے میں اس طرح بات کر رہی ہے۔ اسکو کوئی حیرت نہیں ہوئی جب رون نے غصہ بھرے لہجے میں کہا۔۔ " تم لوگ پانچ سیکنڈ کے لئے بھی اسکا پیچھا نہیں چھوڑ سکتی۔۔۔؟"

" واہ۔۔۔ یہ صحیح ہے۔۔ کرو اسکی حمایت۔۔" جینی بولی۔۔ " ہم جانتے ہیں کہ تمہارا بس نہیں چلتا ورنہ ہر وقت اس کے آس پاس منڈلاتے رہو۔۔۔"

رون کی امی کے بارے میں یہ بڑا عجیب بیان لگ رہا تھا۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ شاید کوئی بات ہے جو وہ نہیں جانتا اس نے پوچھا۔۔" تم لوگ کس کی بات۔۔"

لیکن سوال پورا ہونے سے پہلے ہی اسے جواب مل گیا۔ خواب گاہ کا دروازہ پھر کھلا اور ہیری نے اتنے زور سے اپنی چادر اپنے اوپر ٹھوڑی تک کھینچ لی کہ ہرمائنی اور جینی پھسل کر بستر سے نیچے جا گریں۔

دروازے کی چوکھٹ پر ایک نوجوان لڑکی کھڑی تھی۔ اسکا حسن اتنا ہوش اڑانے والا تھا کہ اچانک کمرے میں سانس تک لینا مشکل ہو گیا تھا۔ وہ قد آور تھی اور اسکے لمبے سنہری بال تھے جن سے چاندی جیسا مدھم اجالا نکل رہا تھا۔ اس حسین منظر کو مکمل کرنے کے لئے اس نے انواع واقسام کے کھانوں سے بھرا ناشتے کا طشت اٹھایا ہوا تھا۔۔

" ایری۔۔ " اس نے بھاری آواز میں کہا۔۔" تم سے ملے کتنا عرصہ او گیا اے۔۔"

جب وہ چوکھٹ سے اسکی طرف بڑھی تو اسکے عقب میں بیگم ویزلی نمودار ہوئیں وہ تھوڑا ناراض لگ رہی تھیں۔

" اس طشت کو لانے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ میں خود اسے لے کر آنے والی تھی۔۔۔"

"کوئی بات نئیں ۔۔ " فلیور ڈیلاکور نے کہا۔ پھر اس نے طشت ہیری کی گود میں رکھ کر اسکے دونوں گال باری باری چوم لئے۔ جس جگہ اسکے ہونٹوں نے ہیری کے گالوں کو چھوا وہاں ہیری کو حدت محسوس ہوئی۔" میں ایری سے ملنے کے لئے بے تاب تھی۔ تمئیں میری بہن گبرئیل یاد اے۔۔؟ وہ ہمیشہ ایری پوٹر کی ای باتیں کرتی رہتی اے۔ وہ تم سے دوبارہ مل کر بوت خوش اوگی۔۔ "

" اوہ۔۔۔ کیا وہ بھی یہاں ہے۔۔۔" ہیری نے دبی ہوئی آواز میں پوچھا۔

" نئیں نئیں ۔۔ بدھو لڑکے۔۔" فلیور نے کھنکھناتی ہنسی میں کہا۔ " میرا مطلب اے اگلی گرمیوں میں۔۔ جب اماری۔۔ لیکن کیا تمئیں کچھ نئیں پتہ۔۔۔؟ "

فلیور کی بڑی بڑی نیلی آنکھیں چوڑی ہو گئیں اور اس نے بیگم ویزلی کی طرف سوالیہ نگاہوں سے دیکھا۔ جنہوں نے کہا۔۔ " ہمیں ابھی تک اسے یہ بات بتانے کا موقعہ ہی نہیں ملا۔۔۔۔"

فلیور ہیری کی طرف مڑی اسکے سنہری بالوں کی چادر لہراتے ہوئے بیگم ویزلی کے چہرے سے ٹکرائی۔

" میں اور بیل شادی کرنے والے ایں۔۔۔"

"اوہ۔۔۔" ہیری نے آہستگی سے کہا۔ اسکا دھیان اس طرف تھا کہ بیگم ویزلی ہرمائنی اور جینی ایک دوسرے سے آنکھیں چرا رہی ہیں۔" واہ۔۔ مبارک ہو۔۔۔"

فلیور نے جھک کر اسے دوبارہ چوم لیا۔

" بیل ان دنو ں بوت مصروف اے۔۔۔ بوت محنت کر را اے۔۔ میں اپنی اردو سدھارنے کے لئے گرنگوٹس میں جز وقتی ملازمت کر رہی اوں۔ اس لئے وہ مجے کچھ دنوں کے لئے یاں لے آیا اے۔۔۔

تا کہ پورے خاندان کو اچھی طرح سے جان سکوں۔۔ مجے یہ سن کر بوت خوشی اوئی تھی۔ کہ تم آ رئے او۔ اگر آپ کو کھانا بنانا یا مرغیاں پالنا پسند نئیں اے تو یاں کرنے کے لئے زیادہ کام نئیں۔ اچھا۔۔ اپنے ناشتے کا مزہ لو۔ ایری۔۔"

ان الفاظ کے ساتھ ہی وہ نزاکت سے مڑی اور اپنے پیچھے کمرے کا دروازہ بند کرتے ہوئے جیسے تیرتے ہوئے کمرے سے باہر چلی گئی۔

بیگم ویزلی نے عجیب سی آواز نکالی جو سننے میں " اونہہ " جیسی لگی۔۔۔

جینی دھیرے سے بولی۔۔" امی اس سے چڑتی ہیں۔۔"

" میں اس سے چڑتی نہیں ہوں۔۔۔" بیگم ویزلی چڑ کر بدبدائیں۔۔" مجھے تو بس یہ لگتا ہے کہ انہوں نے جلد بازی میں منگنی کر لی ہے۔۔۔بس اتنی سی بات ہے"

" وہ ایک دوسرے کو سال بھر سے جانتے ہیں۔۔۔" رون بولا جو عجیب طرح سے مدہوش دکھائی دے رہا تھا اور بند دروازے کو گھور رہا تھا۔

" اچھا۔۔ لیکن اتنا سا عرصہ کافی نہیں ہے۔۔۔ اسکی وجہ بھی میں جانتی ہوں۔ ظاہر ہے اس کا سبب **تم ۔جانتے ۔ہو۔کون** کے لوٹنے سے پیدا ہونے والی بے یقینی کی صورتحال ہے۔ لوگوں کو لگتا ہے کہ کہیں یہ انکی زندگی کا آخری دن نہ ہو اس لئے جلد بازی میں ایسے فیصلے کر رہے ہیں جنہیں عام دنوں میں کرنے سے پہلے وہ ہزار دفعہ سوچتے ہوں گے۔ پچھلی بار بھی یہی ہوا تھا۔جب وہ طاقتور تھا ہر طرف لوگ جلد بازی میں شادیاں کر رہے تھے۔۔۔"

" جن میں آپ اور ابو بھی شامل تھے۔۔۔؟" جینی نے چالاکی سے کہا۔

" دیکھو۔ تمہارے ابو اور میں تو بنے ہی ایک دوسرے کے لئے تھے۔ اس لئے انتظار کرنے سے کیا فائدہ ہوتا۔۔؟ " بیگم ویزلی بولیں۔۔ " جب کہ بل اور فلیور۔۔۔۔ دیکھو۔۔ دونوں میں کوئی مماثلت ہے۔۔۔؟ وہ ایک محنتی اور پر خلوص انسان ہے جب کہ وہ لڑکی۔۔۔۔۔ "

" ایک گائے ہے۔۔" جینی نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ " لیکن بل بھی اتنا پر خلوص نہیں ہے۔ آخر وہ وار کاٹنے کا کام کرتا ہے۔ اسے تھوڑی سی مہم جوئی تھوڑا سا حسن و جمال پسند ہے۔ مجھے لگتا ہے اسی وجہ سے اسے پھلورانی پسند ہے۔۔۔ "

" اسے اس نام سے مت پکارا کرو جینی۔۔۔" بیگم ویزلی نے تیکھی آواز میں کہا۔ ہیری اور ہرمائنی ہنسنے لگے۔ " اچھا تو اب میں چلتی ہوں۔۔ ہیری انڈے ابھی گرم ہیں۔ انہیں جلدی کھا لو بیٹا۔۔۔ "

وہ پریشان دکھائی دیتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئیں۔۔۔ رون ابھی بھی تھوڑا مدہوش نظر آ رہا تھا۔ وہ اس طرح اپنا سر ہلا رہا تھا جیسے کوئی کتا اپنے کانوں سے پانی نکالنے کی کوشش کر رہا ہو۔

ہیری نے پوچھا۔ " اگر وہ اسی گھر میں رہ رہی ہے تو کیا اب تک تمہیں اسکے حسن کو جھیلنے کی عادت نہیں پڑی۔۔۔؟ "

" کیا گھٹیا پن ہے۔۔۔" ہرمائنی نے غصے سے کہا۔ وہ رون سے جتنا دور جا سکتی تھی پیچھے کی طرف ہٹی اور دیوار کے ساتھ جا کر ہاتھ باندھ کر ان کی طرف دیکھتے ہوئے کھڑی ہو گئی۔

جینی نے حیرت کے ساتھ رون سے پوچھا۔ " کہیں تم یہ تو نہیں چاہتے کہ وہ ہمیشہ کے لئے اس گھر میں آ جائے۔۔۔؟ " جب یہ سن کر رون نے کندھے اچکائے تو جینی بولی۔۔ " میں شرط لگا کر کہتی ہوں کہ امی اسے روکنے کی پوری کوشش کریں گی۔۔۔ "

ہیری نے پوچھا۔ " اور وہ یہ کیسے کریں گی۔۔؟ "

" وہ ٹونکس کو رات کے کھانے پر بلانے کی کوشش کرتی رہتی ہیں۔ میرے خیال سے انہیں امید ہے کہ بل فلیور کے بجائے ٹونکس کو پسند کرنے لگے گا۔ کاش ایسا ہو جائے۔ مجھے اپنے خاندان میں ٹونکس زیادہ پسند آئے گی۔۔۔"

" ہاں جیسے ان کا یہ منصوبہ کامیاب ہو جائے گا۔۔۔" رون نے تمسخرانہ انداز میں کہا۔ "سنو! کوئی بھی عقل مند انسان فلیور کی موجودگی میں ٹونکس کا دیوانہ نہیں ہو سکتا۔ میرا مطلب ہے۔ کہ جب ٹونکس اپنے بال اور ناک کے ساتھ اوٹ پٹانگ حرکتیں نہیں کرتی تو وہ بھی ٹھیک ٹھاک ہی لگتی ہے لیکن۔۔۔"

" وہ پھلورانی سے لاکھ گنا زیادہ اچھی نظر آتی ہے۔۔۔" جینی نے کہا۔

" اور وہ زیادہ عقلمند بھی ہے۔۔ وہ ایک خاشر (خصوصی اہلکار برائے شیطانی روک تھام) ہے۔۔۔" کونے میں کھڑی ہرمائنی نے کہا۔

ہیری بولا " فلیور بھی بے وقوف نہیں ہے۔ اس میں اتنی قابلیت تھی تب ہی تو اس نے جادوگری کے سہ فریقی مقابلوں میں حصہ لیا تھا۔۔"

" تو تم بھی اس کے دیوانے ہو۔۔؟" ہرمائنی نے تلخی سے کہا۔

جینی نے طعنہ مارتے ہوئے کہا۔۔ " مجھے لگتا ہے کہ جس طرح وہ تمہیں 'ایری' کہہ کر بلاتی ہے وہ تمہیں اچھا لگتا ہے۔۔۔"

" نہیں۔۔" یہ سوچتے ہوئے کہ کاش میں نے کچھ نہ کہا ہوتا۔ ہیری نے کہا۔۔" میں تو بس کہنا چاہتا تھا کہ پھلورانی۔۔۔ میرا مطلب ہے فلیور۔۔"

" میں تو خاندان میں ٹونکس کو ہی پسند کروں گی۔ کم از کم وہ خوش مزاج تو ہے۔۔۔" جینی نے کہا۔

رون بولا۔۔ " ویسے کچھ دنوں سے اسکی خوش مزاجی غائب ہو گئی ہے۔۔۔ میں اسے جب بھی دیکھتا ہوں مجھے وہ مایوس مارٹیل کی طرح دکھائی دیتی ہے۔۔۔"

" ایسی بات نہیں ہے۔۔۔" ہرمائنی نے سختی سے کہا۔۔ "وہ ابھی تک صدمے کی کیفیت میں ہے۔ دیکھو میرا مطلب ہے۔۔ وہ اس کا کزن تھا۔۔۔"

ہیری کا دل ڈوب گیا۔ وہ سیریئس کے موضوع پر آ چکے تھے۔ اس نے کانٹا اٹھایا اور انڈوں کو اپنے منہ میں بھرنے لگا تاکہ بات چیت میں شامل ہونے سے بچ سکے۔۔۔

" ٹونکس اور سیریئس ایک دوسرے کو ٹھیک سے جانتے بھی نہیں تھے۔۔۔" رون بولا۔ "ٹونکس کی آدھی زندگی میں تو سیریئس ازکبان میں قید تھا اور اس سے پہلے بھی ان کے خاندان آپس میں کبھی نہیں ملے۔۔۔"

" بات یہ نہیں ہے۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔ " دراصل اسے لگتا ہے کہ اسکی غلطی کی وجہ سے ہی سیریئس کی موت ہوئی ہے۔۔۔"

نہ چاہتے ہوئے بھی ہیری کے منہ سے نکل گیا۔۔" اسے ایسا کیوں لگتا ہے۔۔؟"

" دیکھو وہ بیلاٹرکس لیسٹرینج سے لڑ رہی تھی۔ ہے نا۔۔؟ اسے ایسا لگتا ہے کہ اگر وہ اسے ختم کر دیتی تو بیلاٹرکس سیریئس کو نہیں مار پاتی۔۔۔"

رون بولا۔۔ "کیا بے وقوفانہ سوچ ہے۔۔۔"

" یہ بچنے والے کا احساس شرمندگی ہے۔۔۔" ہرمائنی بولی۔" میں جانتی ہوں لیوپن نے اسے کئی بار سمجھانے کی کوشش کی ہے۔۔۔ لیکن وہ اب بھی بہت دُکھی ہے۔ دراصل اب تو اس کو اپنی بھیس بدل صلاحیت پر بھی قابو نہیں رہا ہے۔۔۔"

"کس پر۔۔۔؟"

"وہ اپنا حلیہ اس طرح نہیں بدل پا رہی جس طرح پہلے بدلا کرتی تھی۔۔۔" ہرمائنی نے وضاحت کی۔ "مجھے لگتا ہے صدمے کی وجہ سے اسکی طاقت کم ہو گئی ہو گی۔۔۔"

ہیری نے کہا۔۔ "مجھے نہیں پتہ تھا کہ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔۔۔"

"میں بھی نہیں جانتی تھی۔۔۔" ہرمائنی بولی۔۔ "لیکن لگتا ہے اگر کوئی سچ مچ دُکھی ہو تو۔۔۔۔"

دروازہ دوبارہ کھلا اور بیگم ویزلی کا چہرہ نمودار ہوا۔۔

"جینی۔۔۔" انہوں نے مدھم آواز میں کہا۔۔ "نیچے آکر دوپہر کا کھانا بنانے میں میری مدد کرو۔۔۔"

"میں ان لوگوں سے بات کر رہی ہوں۔۔۔" جینی نے طیش میں آتے ہوئے کہا۔

"فوراً آؤ۔۔۔" یہ بول کر بیگم ویزلی واپس چلی گئیں۔۔۔

جینی نے چڑ کر کہا۔۔ "وہ مجھے وہاں صرف اس لئے بلا رہی ہیں تاکہ انہیں پھلورانی کے ساتھ اکیلے نہ رہنا پڑے۔۔" اس نے فلیور کی نقل اتارتے ہوئے اپنے لمبے لال بال لہرائے اور اپنی بانہیں کسی رقاصہ کی طرح پھیلا کر کمرے میں پھدکتے ہوئے چلنے لگی۔۔۔

جاتے جاتے اس نے کہا۔" تم لوگ بھی جلدی سے نیچے آجانا۔۔۔"

ہیری نے ان لمحوں کی خاموشی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے تھوڑا ناشتہ کر لیا۔ ہرمائنی فریڈ اور جارج کے صندوقوں میں جھانک رہی تھی۔ ساتھ ہی بیچ بیچ میں وہ کنکھیوں سے ہیری کی طرف دیکھے جا رہی تھی۔ رون ہیری کے لئے آیا ہوا ٹوسٹ کھا رہا تھا۔ لیکن اب بھی وہ خوابیدہ انداز میں دروازے کی طرف دیکھ رہا تھا۔

اچانک ہرمائنی نے پوچھا۔۔" یہ کیا ہے۔۔؟ "اسکے ہاتھ میں ایک چھوٹی دوربین نما چیز تھی۔

" پتہ نہیں۔۔۔" رون نے کہا۔۔ " لیکن اگر فریڈ اور جارج اسے یہاں چھوڑ گئے ہیں تو اسکا مطلب ہے کہ یہ ابھی مزاحیہ دکان کے لئے پوری طرح تیار نہیں ہے۔ تو ذرا سنبھل کر رہنا۔"

" تمہاری امی بتا رہی تھیں کہ دکان اچھی چل رہی ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔ " ان کے مطابق فریڈ اور جارج میں بہترین کاروباری سوجھ بوجھ ہے۔۔۔"

" یہ تو کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔" رون نے کہا۔۔ " وہ لوگ اشرفیوں میں کھیل رہے ہیں۔ میں تو ان کی دکان دیکھنے کے لئے بے تاب ہوں۔ ہم لوگ ابھی تک جادوئی بازار گلی میں نہیں گئے ہیں۔ کیوں کہ امی کے خیال میں حفاظت کے پیش نظر ابو کو بھی ہمارے ساتھ چلنا ہوگا مگر وہ تو آج کل نہایت مصروف ہیں ۔خیر دکان کے بارے میں اچھی باتیں ہی سننے کو مل رہی ہیں۔۔۔"

" اور پرسی۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔ ویزلی بھائیوں میں پرسی کا نمبر تیسرا تھا۔ جو باقی خاندان سے الگ ہو چکا تھا۔" کیا اب وہ تمہارے امی ابو سے بات چیت کرتا ہے۔۔؟"

" نہیں۔۔۔" رون بولا۔

" لیکن اب تو اسے بھی معلوم ہے کہ تمہارے ابو والڈیمورٹ کی واپسی کے بارے میں صحیح کہہ رہے تھے۔۔۔"

" ڈمبلڈور کا کہنا ہے کہ لوگ دوسروں کی صحیح بات کے بجائے انکی غلط باتوں کو زیادہ آسانی سے معاف کر دیتے ہیں۔۔" ہرمائنی نے کہا۔ " رون! میں نے انہیں تمھاری امی سے یہ کہتے سنا تھا۔۔"

رون بولا۔۔" صرف ڈمبلڈور ہی اس طرح کی عجیب بات کر سکتے ہیں۔۔۔"

ہیری نے کہا۔۔" وہ اس سال مجھے الگ سے تعلیم دینے والے ہیں۔۔۔"

رون کا ٹوسٹ اس کے حلق میں اٹک گیا اور ہرمائنی نے گہری سانس کھینچی۔۔۔

رون نے پوچھا۔۔" تم نے ابھی تک ہمیں بتایا کیوں نہیں۔۔؟"

" مجھے ابھی ابھی تو یاد آیا ہے۔۔۔" ہیری نے سچائی بیان کی۔ " انہوں نے کل رات ہی تمھارے اڑن جھاڑوں کے چھپڑ میں مجھے بتایا ہے۔۔۔"

" قسم سے یار۔۔۔ ڈمبلڈور کے ساتھ الگ سے پڑھائی۔۔۔" رون نے متاثر نظر آتے ہوئے کہا۔ "ویسے وہ ایسا کیوں کرنا چاہتے۔۔۔۔"

اسکی آواز بتدریج دھیمی پڑ گئی۔ ہیری نے دیکھا کہ ان الفاظ کے ساتھ ہی رون اور ہرمائنی نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ ہیری نے اپنا کانٹا چھری نیچے رکھ دیے۔ باوجود اس کے کہ وہ آرام سے بستر پر بیٹھا ہوا تھا اس کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی تھی۔ ڈمبلڈور نے کہا تھا کہ اسے ایسا ہی کرنا چاہیئے۔۔ تو پھر ابھی کیوں نہیں۔۔۔؟ اس نے اپنی آنکھیں کانٹے پر جما لیں جو اسکی گود میں سورج کی روشنی پڑنے سے چمک رہا تھا۔ وہ بولا۔۔" ویسے مجھے یقینی طور پر تو نہیں پتہ کہ وہ مجھے الگ سے کیوں پڑھانا چاہتے ہیں مگر شاید اس کا تعلق اس پیشن گوئی سے ہے۔۔۔"

رون اور ہرمائنی میں سے کوئی بھی ایک لفظ نہ بولا۔۔ ہیری کو لگا کہ وہ دونوں سکتے میں آ گئے ہیں۔۔ بظاہر اپنے کانٹے سے باتیں کرتے ہوئے ہیری مزید بولا۔۔ " وہی پیشن گوئی جو وہ لوگ وزارت میں چرانے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔"

ہرمائنی نے تیزی سے کہا۔۔ " لیکن کوئی نہیں جانتا کہ اس میں کیا تھا۔۔ وہ تو چکنا چور ہو گئی تھی۔۔۔"

" لیکن روزنامہ جادوگر والے تو کہہ رہے۔۔" رون نے کہنا شروع کیا لیکن ہرمائنی نے کہا۔۔ " شش چپ۔۔۔"

" روزنامہ جادوگر صحیح اندازے لگا رہا ہے۔۔" بہت حوصلہ کرتے ہوئے ہیری نے ان دونوں کی طرف دیکھا۔ ہرمائنی ڈری ہوئی لگ رہی تھی جب کہ رون کے چہرے پر حیرت تھی۔ " ٹوٹنے والا کانچ کا گولہ پیشن گوئی کا اکلوتا ریکارڈ نہیں تھا۔ میں ڈمبلڈور کے دفتر میں پوری پیشن گوئی سن چکا ہوں۔ پیشن گوئی انہی کے سامنے کی گئی تھی اس لئے وہ مجھے حرف بہ حرف بتا سکے۔ اس پیشن گوئی کے مطابق۔۔" ہیری نے گہری سانس لی۔۔ " مجھے ہی والڈیمورٹ کو ختم کرنا ہوگا۔۔ اس بات کہ ' جب تک ایک زندہ ہے تب تک دوسرا زندہ نہیں رہ سکتا۔۔' کا حقیقی مطلب یہی ہو سکتا ہے۔۔۔"

لمحے بھر کو وہ تینوں خاموشی سے ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔ پھر ایک زوردار دھماکے کی آواز کے ساتھ ہرمائنی کالے دھویں کے بادل کے پیچھے اوجھل ہو گئی۔

" ہرمائنی۔۔۔"ہیری اور رون چلائے۔۔۔ناشتے کا طشت دھڑام سے فرش پر جا گرا۔

ہرمائنی کھانستی ہوئی دھویں سے باہر نمودار ہوئی۔ اسکے ہاتھ میں دوربین تھی اور اسکی ایک آنکھ جامنی کالی رنگت کی ہو گئی تھی۔

اس نے کہا۔۔" میں نے صرف اسکو دبوچا تھا۔۔اور اس نے۔۔۔ اس نے مجھے مکا دے مارا۔۔۔"

انہوں نے دیکھا کہ دوربین کے سرے پر اسپرنگ سے چپکا ہوا ایک چھوٹا مکا جھول رہا تھا۔

" پریشان مت ہو۔۔۔" رون نے کہا۔ صاف ظاہر تھا کہ وہ اپنی ہنسی دبانے کی کوشش کر رہا ہے۔۔"امی تمہیں ٹھیک کر دیں گی وہ اس طرح کی چھوٹی چوٹوں سے نپٹنے کی ماہر ہیں۔۔"

" اوہ۔۔ کوئی بات نہیں۔۔ چھوڑو اسے۔۔" ہرمائنی نے جلدی سے کہا۔۔ " ہیری۔۔ ارے یار۔۔"

وہ ایک بار پھر ہیری کے پلنگ کے کونے پر بیٹھ گئی۔۔

" جب ہم وزارت سے واپس لوٹے تھے تو ہم نے بہت سوچا۔۔۔ ظاہر ہے ہم سیدھا تم سے تو کچھ نہیں کہنا چاہتے تھے مگر لوسئیس نے پیشن گوئی کے بارے میں جو کچھ کہا تھا۔۔ تو ہمیں لگا کہ یقیناً ایسی ہی کوئی بات ہو گی۔۔ اوہ ہیری۔۔۔" وہ ہیری کی طرف ٹکٹکی باندھے دیکھ رہی تھی۔۔ " کیا تمہیں ڈر لگ رہا ہے۔۔۔؟"

" اتنا نہیں لگ رہا جتنا پہلے لگا تھا۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔ " جب میں نے یہ پہلی بار سنا تو میں خوفزدہ تھا۔۔ مگر اب۔۔۔اب ایسا لگتا ہے کہ جیسے مجھے ہمیشہ سے ہی معلوم تھا کہ آخر مجھے ہی اسکا سامنا کرنا ہو گا۔۔۔"

" جب ہم نے سنا کہ ڈمبلڈور خود تمہیں لینے جا رہے ہیں تو ہم نے سوچا کہ یقیناً وہ تمہیں پیشن گوئی کے بارے میں کچھ بتانا یا دکھانا چاہتے ہوں گے۔" رون نے جوشیلے انداز سے کہا۔ " ایک طرح سے ہم صحیح سوچ رہے تھے۔ہے نا۔۔؟ اگر انہیں لگتا کہ تم کامیاب نہیں ہو سکتے تو وہ تم

کو الگ سے پڑھانے کی بات نہ کرتے۔ وقت ضائع کرنا بیکار ہوتا۔ شاید انہیں یقین ہے کہ تمہارے پاس کامیابی کا موقع ضرور ہے۔۔"

" یہ سچ ہے۔۔۔" ہرمائنی بولی۔ " میں اب یہ سوچ رہی ہوں کہ جانے وہ تمہیں کیا کچھ سکھائیں گے۔۔۔؟ یقیناً اونچے پائے کا حفاظتی جادو۔۔ یا شاید طاقتور الٹ وار۔۔ بددعا سے حفاظت کا منتر۔۔۔"

مگر ہیری کو یہ سب سنائی ہی نہیں دے رہا تھا۔۔۔ اسکو گرمی کا فرحت بخش احساس ہو رہا تھا جسکا دھوپ سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ اسکے سینے میں لگی پھانس اب نکل چکی تھی۔ وہ جانتا تھا کہ رون اور ہرمائنی بہت صدمے میں ہیں۔ وہ اپنے جذبات کا کھل کر اظہار نہیں کر رہے۔ لیکن اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اب بھی اسکے ساتھ تھے۔ اس سے تسلی کے دو بول بول رہے تھے اور اس سے اس طرح کترا نہیں رہے تھے جیسے وہ اچھوت یا خطرناک ہو۔ اس دلفریب احساس کو وہ لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا تھا۔

"۔۔۔ یعنی عام طور پر بچاؤ کا جادو۔۔" ہرمائنی نے بات پوری کی۔ " کم از کم تمہیں اتنا تو معلوم ہے کہ اس سال تم رون اور مجھ سے ایک مضمون زیادہ پڑھ رہے ہوگے۔ اللہ جانے ہمارے **ع۔ج۔م** کے نتائج کب آئیں گے۔۔۔"

رون نے کہا۔۔" اب زیادہ دور نہیں۔۔ ایک مہینہ تو گزر چکا ہے۔۔۔"

"ارے ٹھہرو۔۔۔" ہیری کو پچھلی رات کی گفتگو کا ایک اور حصہ یاد آگیا۔۔ " میرے خیال سے ڈمبلڈور نے کہا تھا کہ ہمارے **ع۔ج۔م** کے نتائج آج آ رہے ہیں۔۔۔"

"آج۔۔۔؟" ہرمائنی چلائی۔ " آج۔۔؟ لیکن۔۔۔ لیکن تم نے بتایا کیوں نہیں ۔۔۔؟ یا اللہ۔۔۔ تمہیں بتانا چاہیے تھا۔۔۔"

وہ اچھل کر اپنے پیروں پر کھڑی ہو گئی۔

" میں دیکھنے جا رہی ہوں کہ الو آئے ہیں یا نہیں۔۔۔"

دس منٹ بعد ہیری پورے کپڑے پہن کر ناشتے کا خالی طشت لے کر نیچے پہنچا تو اس نے دیکھا کہ ہرمائنی باورچی خانہ کی میز پر بہت پریشان بیٹھی تھی۔ جبکہ بیگم ویزلی اسکے پانڈے جیسے نظر آتے چہرے کو صحیح حالت میں بحال کرنے کی کوشش کر رہی تھیں۔

" یہ ہٹ ہی نہیں رہا۔۔" بیگم ویزلی نے پریشانی کے عالم میں کہا۔ وہ اپنی چھڑی لے کر ہرمائنی کے چہرے پر جھکی ہوئی تھیں۔ اور دوسرے ہاتھ میں انہوں نے **' مرہم کاری سہولت '** نامی کتاب تھامی ہوئی تھی۔ جس میں **'چوٹ گھاؤ اور نشان'** کا مضمون کھلا ہوا تھا۔ " یہ تو ہمیشہ کام کرتا ہے۔ سمجھ نہیں آرہا آج کیا ہوا۔۔"

جینی بولی۔۔" یہ تو فریڈ اور جارج کا مذاق لگتا ہے۔۔ انہوں نے پورا بندوبست کیا ہوگا کہ یہ آسانی سے نہ ہٹے۔۔"

" لیکن اسکو ٹھیک کرنا ہوگا۔۔" ہرمائنی چیخی۔۔ " میں اس منہ کو لے کر ہمیشہ نہیں گھوم سکتی۔۔"

" تم ہمیشہ ایسی نہیں رہو گی بیٹی۔۔ پریشان مت ہو۔۔ ہم اسکا علاج ڈھونڈ لیں گے" بیگم ویزلی نے تسلی دیتے ہوئے کہا۔

فلیور نے مسکراتے ہوئے کہا۔ " *بیل نے موجھے بتایا تا کہ فریڈ اور جارج بوت مذاقیہ ایں۔۔۔*"

" ہاں ہاں۔۔ میں تو اپنی ہنسی روک ہی نہیں پا رہی۔۔۔" ہرمائنی نے طنزیہ انداز میں کہا۔

وہ اچھل کر کھڑی ہوئی اور اپنی انگلیاں مروڑتے ہوئے پورے باورچی خانے میں چاروں طرف گھومنے لگی۔۔۔

" ویزلی آنٹی۔۔آپ کو پورا یقین ہے کہ آج صبح کوئی الو نہیں آیا ہے۔۔۔؟"

" ہاں بیٹا۔۔۔مجھے پتہ چل جاتا۔۔" بیگم ویزلی نے دھیرے سے کہا۔" ابھی تو نو ہی بجے ہیں ابھی بھی کافی وقت پڑا ہے۔۔۔"

" میں جانتی ہوں کہ مجھ سے قدیم زبانوں کے پرچے میں کافی گڑبڑ ہوئی ہے۔۔" ہرمائنی غصے میں بڑبڑائی۔" پکا۔۔ایک نہ ایک ترجمہ تو ضرور غلط کر دیا ہے میں نے۔۔اور شیطانی جادو سے تحفظ کا عملی امتحان بھی کچھ خاص نہیں ہوا تھا۔ اس وقت تو مجھے لگا تھا کہ تبدیلیِ ہیئت کا پرچہ کافی اچھا ہوا ہے مگر آج سوچتی ہوں تو۔۔۔۔"

" ہرمائنی۔۔۔چپ کر جاؤ۔۔ صرف تم ہی گھبراہٹ کا شکار نہیں ہو۔۔۔" رون چلایا۔۔۔" اور جب تمہیں گیارہ ' غیر معمولی ' ع۔ج۔م مل جائیں گے تو۔۔۔۔"

" نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔۔" ہرمائنی آپے سے باہر ہوتی ہاتھ لہراتے ہوئے بولی۔" میں جانتی ہوں میں تمام مضامین میں فیل ہو جاؤں گی۔۔۔"

"اگر ہم فیل ہو گئے تو کیا ہو گا۔۔؟" ہیری نے کمرے میں موجود لوگوں سے پوچھا۔ لیکن اس بار بھی جواب ہرمائنی ہی نے دیا۔۔

" ہمیں اپنے فریق کے سربراہوں سے اپنے میسر انتخابات پر تبادلہ خیال کرنا پڑے گا۔۔۔پچھلے سال کے اختتام پر میں نے پروفیسر میک گونیگل سے پوچھا تھا۔۔۔"

ہیری کے پیٹ میں مروڑ اٹھے۔اس نے سوچا کہ کاش کم ناشتہ کیا ہوتا۔۔۔

فلیور نے فخر سے کہا۔۔ " بوکس بیتون میں ۔۔ امارے آں الگ طریقه سے کام اوتا اے۔۔ میرے خیال سے یاں سے بی بہتر۔۔ ام پانچ نئیں بلکه چھے سال کی تیاری کے بعد امتحان دیتے ایں۔۔ اور اس کے بعد۔۔۔۔۔"

فلیور کی آواز ایک چیخ سے دب گئی۔۔ ہرمائنی باورچی خانے کی کھڑکی کے پار اشارہ کر رہی تھی۔ تین کالے نقطے آسمان میں صاف دکھائی دے رہے تھے۔ جو لگاتار بڑے ہوتے جا رہے تھے۔

" وہ ضرور الو ہی ہیں۔۔" رون بھرائی ہوئی آواز میں بولا اور کھڑکی پر ہرمائنی کے پاس جانے کے لئے اچھل کر کھڑا ہو گیا۔

" اور وہ تین ہیں۔۔" ہیری نے کہا اور ہرمائنی کے دوسری طرف پہنچ گیا۔۔

" ہم میں سے ہر ایک کے لئے ایک۔۔۔" ہرمائنی نے دہشت بھری دھیمی آواز میں کہا۔ "ارے نہیں۔۔۔ارے نہیں۔۔۔ارے نہیں۔۔۔"

اس نے رون اور ہیری کی کہنیاں کس کر پکڑ لیں۔۔

الو سیدھا گھر کی طرف اڑ رہے تھے۔ وہ تین چنے منے الو تھے اور جب وہ گھر کی طرف آنے والے راستے پر تھوڑا نیچے آئے تو صاف نظر آنے لگا کہ ہر ایک نے ایک بڑا چوکور لفافہ اٹھایا ہوا ہے۔۔۔

" ارے نہیں۔۔۔" ہرمائنی پھر چیخی۔۔۔

بیگم ویزلی جیسے تیسے کر کے انکے پاس سے نکلیں اور انہوں نے باورچی خانے کی کھڑکی کھول دی۔ ایک۔۔ دو۔۔۔ تین۔۔۔ الو اس میں سے اڑتے ہوئے آئے اور میز پر اتر گئے۔۔ ان تینوں نے اپنے سیدھے پنجے آگے بڑھا دیئے۔۔

ھیری آگے بڑھا۔ اسکے نام آیا خط بیچ والے الو کے پیر میں بندھا ہوا تھا۔ اس نے کانپتی انگلیوں سے اسے کھولا۔ اس کے الٹے ہاتھ پر رون اپنا نتیجہ نکالنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اور اپنے نام کا خط الو کے پاؤں سے کھولتے ہوئے ہرمائنی کے ہاتھ تو اتنی زور سے کانپ رہے تھے کہ الو بھی زور زور سے ہل رہا تھا۔

باورچی خانے میں سب خاموش کھڑے تھے۔ آخر کار ھیری اپنا لفافہ الگ کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ اس نے جلدی سے اسے پھاڑا اور اندر تہہ کیا ہوا کاغذ باہر نکالا۔۔۔

عمومی جادوگر نصابی مرحلے کے نتائج

کامیابی کے معیار	ناکامی کے معیار
غیر معمولی(O)	کمزور(P)
توقع سے بلند(E)	قابل رحم(D)
قابل قبول(A)	بھدا(T)

۔۔۔ہیری جیمز پوٹر۔۔۔

فلکیات	A
جادوئی مخلوق کی دیکھ بھال	E
سحر	E
شیطانی جادو سے تحفظ کا فن	O
علمِ جوتش	P
جادوئی جڑی بوٹی فن	E
جادوئی تاریخ	D
جادوئی محلولات	E
تبدیلِ ہیئت	E

ہیری نے پورا صفحہ کئی بار پڑھا۔ ہر دفعہ پڑھنے کے ساتھ اسکی سانس کی رفتار معمول کے مطابق ہوتی گئی۔ یہ تو کافی بہتر تھا۔ اسکو ہمیشہ سے معلوم تھا کہ علم جوتش میں تو وہ فیل ہی ہوگا۔ اور جادوئی تاریخ کا مضمون پاس کرنے کا تو سوال ہی نہیں اٹھتا کیوں کہ وہ بیچ امتحان بے ہوش ہو کر گر پڑا تھا۔ مگر ان کے علاوہ تمام مضامین میں وہ کامیاب ہو گیا تھا۔ اس نے اپنے حاصل نتائج پر انگلی دوڑائی۔ تبدیلی ہیئت اور جادوئی جڑی بوٹیوں کے فن میں اس کی کارکردگی بہترین تھی۔ یہاں تک کہ جادوئی محلولات کے مضمون میں بھی اسکو **'توقع سے بلند'** نتیجہ ملا تھا۔ اور سب سے بڑھ کر شیطانی جادو سے تحفظ کے فن میں **'غیر معمولی'** نتیجہ۔۔۔

اس نے ارد گرد دیکھا۔ ہرمائنی اس سے پیٹھ کر کے کھڑی تھی اور اس کا سر جھکا ہوا تھا۔ مگر رون مسرور نظر آرہا تھا۔

" صرف علم جوتش اور جادوئی تاریخ میں فیل ہوا ہوں۔۔ اور انکی پرواہ کس کو ہے۔۔۔؟" اس نے ہیری سے خوشی سے کہا۔ " لاؤ اب ایک دوسرے کا نتیجہ دیکھیں۔۔۔"

ہیری نے رون کا نتیجہ دیکھا۔۔ اسے کسی بھی مضمون میں **غیر معمولی** نہیں ملا تھا۔

" جانتا تھا کہ شیطانی جادو سے تحفظ کے فن میں تم اول نمبر پر رہو گے۔۔" رون نے ہیری کے کندھے پر مکہ مارتے ہوئے کہا۔۔" ہم کافی اچھا نتیجہ لائے ہیں۔۔۔ ہے نا۔۔؟"

" بہت خوب۔۔۔" بیگم ویزلی نے فخر سے کہا اور پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے رون کے بال بکھیر دیے۔ " سات **ع۔ج۔م** ۔۔۔ فریڈ اور جارج نے مل کر بھی اتنے حاصل نہیں کیے تھے۔۔۔"

" ہرمائنی۔۔۔؟" جینی نے کہا۔ کیوں کہ ہرمائنی ابھی تک مڑی نہیں تھی۔ " تمہارا نتیجہ کیسا رہا۔۔۔؟"

" میں۔۔۔ برا نہیں ہے۔۔۔۔" ہرمائنی دھیمی آواز میں بولی۔۔

" ارے چھوڑو بھی۔۔۔" رون نے اسکے پاس جا کر اسکے ہاتھ سے نتیجہ چھینتے ہوئے کہا۔ "ہمم۔۔۔ دس ' **غیر معمولی**' اور ایک ' **توقع سے بلند**' شیطانی جادو سے تحفظ کے فن میں۔۔۔ " اس نے اس کی طرف دلچسپی اور الجھن کے ملے جلے انداز میں دیکھا۔۔۔ " سچ تو یہ ہے کہ اس نتیجے کے بعد بھی تمہیں مایوسی ہوئی ہے۔۔۔۔ ہے نا۔۔۔"

ہرمائنی نے انکار میں سر ہلایا مگر ہیری ہنسنے لگا۔۔۔

" اچھا تو اب ہم **ا۔ش۔ج۔ج** کے طالب علم ہیں۔۔۔" رون مسکرایا۔۔ " امی ! اور کباب ہیں کیا۔۔۔؟"

ہیری نے اپنے امتحانی نتائج کی طرف دوبارہ دیکھا۔ وہ اتنے ہی اچھے تھے جتنا وہ امید کر سکتا تھا۔ اسے بس ایک افسوس ہو رہا تھا۔ یہ اسکے خانشِر (خصوصی اہلکار برائے شیطانی روک تھام) بننے کی خواہش کا اختتام تھا۔ اسے جادوئی محلولات میں '**غیر معمولی**' نہیں مل سکا تھا۔ وہ ہمیشہ سے جانتا تھا کہ وہ ایسا نہیں کر پائے گا۔ لیکن پھر بھی اسے اپنے پیٹ میں کھلبلی کا احساس ہوا جب اس نے جادوئی محلولات کے نتیجے کے سامنے چھوٹا سا کالا E لکھا دیکھا۔

دراصل یہ بہت عجیب بات تھی کہ خانشِر (خصوصی اہلکار برائے شیطانی روک تھام) کا بھیس بدلے ایک مردار خور نے ہیری کو پہلی بار یہ احساس دلایا تھا کہ وہ ایک اچھا خانشِر (خصوصی اہلکار برائے شیطانی روک تھام) بن سکتا ہے۔ لیکن پھر بھی نہ جانے کیوں یہ خیال اس پر حاوی ہو گیا تھا اور وہ دراصل کسی اور عملی طرز زندگی کے بارے میں سوچتا بھی نہیں تھا۔

ایک طرح سے یہی اس کا مستقبل تھا کیوں کہ ابھی پچھلے ہی دنوں تو اس نے اسی سے وابستہ پیشن گوئی سنی تھی۔۔۔ "۔۔ایک زندہ رہا تو دوسرا نہیں بچے گا۔۔"

خود زندہ رہنے اور اس پیشن گوئی کی کسوٹی پر پورا اترنے میں وہ تب ہی کامیاب ہو سکتا تھا۔ جب وہ والڈیمورٹ کو ڈھونڈنے اور مارنے کی کوششوں میں مصروف باصلاحیت خناشر (خصوصی اہلکار برائے شیطانی روک تھام) کے کسی گروہ میں شمولیت اختیار کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

چھٹا باب

ڈریکو کی مہم

اگلے کچھ ہفتے ہیری **برو** کے باغیچے کی چار دیواری کے اندر ہی رہا۔۔ زیادہ تر دن اس نے ویزلی خاندان کے پھلوں کے باغ میں کوئیڈچ کھیلتے ہوئے گزارے۔(وہ اور ہر مائنی بمقابلہ رون اور جینی۔۔ ہر مائنی جتنی گھٹیا کھلاڑی تھی جینی اتنی ہی بہترین۔۔ اس طرح دونوں اطراف کا پلہ برابر ہو ہی جاتا تھا) اور اسکی شامیں بیگم ویزلی کے بنائے ہوئے لذیز پکوانوں سے لطف اندوز ہوتے ہوئے گزریں۔

یہ چھٹیاں بہت پر سکون اور لاجواب ہوتیں اگر آئے دن روزنامہ جادوگر میں لوگوں کے غائب ہونے اور عجیب حادثات کی خبریں شائع نہ ہو رہی ہوتیں۔ یہاں تک کہ اب تو روزانہ کی بنیاد پر اموات کی خبریں بھی شائع ہو رہی تھیں۔ اکثر اوقات ویزلی صاحب اور بل اخبار میں شائع ہونے سے پہلے ہی بہت سی خبریں گھر میں سنا دیتے تھے۔ اس وقت تو بیگم ویزلی کو سخت برا لگا۔ جب ہیری کی سولہویں سالگرہ کی تقریب میں ریمس لیوپن نے کچھ بری خبریں سنا کر دعوت کا سارا مزہ کرکرا کر دیا۔۔ لیوپن کمزور اور سوگوار دِکھائی دے رہے تھے۔ ان کے بھورے بالوں میں اب

کہیں کہیں سفیدی جھلک رہی تھی۔ اور انکے کپڑے بھی پہلے سے زیادہ ادھڑے ہوئے اور پیوند زدہ لگ رہے تھے۔

جیسے ہی بیگم ویزلی نے ان کی طرف سالگرہ کے کیک کا ایک بڑا ٹکڑا بڑھایا۔ وہ بولے۔۔۔۔
"عفریتوں نے مزید کچھ حملے کیے ہیں ۔۔۔ اور شمال کی طرف ایک جھونپڑے میں ایگور کارکروف کی لاش ملی ہے۔۔۔ اس کے اوپر موت کا نشان منڈلا رہا تھا۔ سچ کہوں تو مجھے تو حیرت ہے کہ مردار خوروں سے رابطہ توڑنے کے بعد وہ ایک سال بھی کس طرح زندہ بچ گیا۔ جہاں تک مجھے یاد ہے۔۔۔ سیریس کا بھائی ریگیولس تو بس کچھ دن ہی اپنی جان بچا پایا تھا۔۔۔"

بیگم ویزلی نے تیوریاں چڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔" ہمم۔۔ صحیح۔۔۔۔ ویسے شاید ہمیں کسی اور بارے میں بات کرنی چاہیے۔۔۔۔"

" ریمس کیا تم نے فلورئین فورٹیسکیو کے بارے میں سنا۔۔؟" بل نے پوچھا جسکو فلیور نے وائن میں تقریباً نہا ہی ڈالا تھا۔۔۔" وہی جو۔۔۔۔۔"

"جادوئی بازار میں آئس کریم بیچتا تھا۔۔؟" ہیری بیچ میں ہی بول پڑا۔۔۔ یہ سن کر ہی اسکا دل بیٹھ گیا تھا۔۔۔ " وہ مجھے اکثر مفت آئس کریم دیتا تھا۔۔۔ اسکے ساتھ کیا ہوا۔۔؟"

" اسکی دکان دیکھ کر تو ایسا لگتا ہے جیسے اسے زبردستی گھسیٹ کر لے جایا گیا ہو۔۔۔"

"کیوں۔۔۔؟" رون نے پوچھا۔۔ بیگم ویزلی اب بل کو چبھتی ہوئی نظروں سے گھور رہی تھیں۔۔۔

" خدا بہتر جانتا ہے۔۔۔ اس کی کسی نہ کسی بات نے ان لوگوں کو مشتعل کر دیا ہوگا۔۔ ویسے فلورئین اچھا بندہ تھا۔۔۔"

ویزلی صاحب بولے۔۔۔ " جادوگر بازار گلی کی بات نکل ہی گئی ہے تو لگتا ہے کہ آلیوینڈر بھی نہیں رہا۔۔۔"

" چھڑی بیچنے والا۔۔۔؟" جینی نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

" ہاں وہی۔۔۔ دکان خالی پڑی ہوئی ہے۔۔۔ کسی طرح کی کشمکش کا کوئی سراغ نہیں ملا۔۔ کوئی نہیں جانتا کہ وہ خود دکان چھوڑ گیا یا اسے اغواہ کرلیا گیا ہے۔۔۔"

" تو اب لوگ چھڑیاں کہاں سے خریدیں گے۔۔۔؟"

لیوپن بولے۔۔۔ " انہیں دوسرے چھڑی بنانے والوں سے کام چلانا پڑے گا۔۔ لیکن آلیوینڈر سب سے بہترین تھا۔۔ اگر دوسرے گروہ نے اس پر قابو کرلیا ہے تو یہ ہمارے لئے کافی پریشانی کی بات ہوگی۔۔۔"

اس افردگی سے پُر سالگرہ کی دعوت کے اگلے ہی روز ہوگورٹس سے ان کے خطوط اور کتابوں کی فہرست آگئیں۔۔ ہیری کے خط میں ایک حیران کن خبر بھی تھی۔۔۔اسے کوئیڈچ ٹیم کا کپتان بنا دیا گیا تھا۔۔

ہرمائنی خوشی سے چلائی۔۔۔ " اس سے تمہیں مانیٹروں کے برابر کا درجہ مل گیا ہے۔۔۔ تم اب ہمارے لئے مخصوص غسلخانہ اور دیگر سہولیات کا استعمال کرسکتے ہو۔۔۔"

" واہ۔۔۔ مجھے یاد ہے۔۔۔ چارلی بھی ایسا ہی بیج پہنتا تھا۔۔۔۔" رون نے بیج کا معائنہ کرتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔۔ " ہیری یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔ اب تم کپتان بن گئے ہو تو تم مجھے اپنی ٹیم میں لے سکتے ہو۔۔۔ ہاہاہاہاہا۔۔۔۔"

" دیکھو۔۔۔ مجھے لگتا ہے کہ ان فہرستوں کے موصول ہوجانے کے بعد اب ہمیں جلد از جلد جادوگر بازار گلی کا چکر لگانا پڑے گا۔۔ بیگم ویزلی نے رون کی کتابوں کی فہرست پر نظر

دوڑاتے ہوئے آہ بھری۔۔" ہم اس اتوار کو چلیں گے۔ بشرطیکہ تمہارے ابو کو اس دن بھی کام پر نہ جانا ہو۔۔ان کے بنا میں تو کہیں نہیں جانے والی۔۔"

رون نے ہنستے ہوئے کہا۔۔ " امی۔۔ کیا آپ کو سچ میں ایسا لگتا ہے کہ تم-جانتے-ہو-کون فلوریش اور بلوٹ کی دکان میں کتابوں کی الماری کے پیچھے چھپا کھڑا ہو گا۔۔؟"

بیگم ویزلی نے فوراً طیش میں آکر پوچھا۔۔" فورٹیسکیو اور آلیوینڈر تو چھٹیاں منانے گئے ہیں نا۔۔؟ اگر تمہیں حفاظتی اقدامات کھیل تماشہ لگتے ہیں تو تم شوق سے گھر میں رک سکتے ہو۔۔تمہارا سامان میں خود لے آؤں گی۔۔۔"

رون جلدی سے بولا۔۔ " نہیں نہیں۔۔ میں ساتھ چلوں گا۔۔ مجھے فریڈ اور جارج کی دکان دیکھنی ہے۔۔"

" تو اپنی زبان کو لگام ڈالنا سیکھو لڑکے۔۔ اس سے پہلے کہ میں یہ سوچوں کہ ہمارے ساتھ جانے کے لئے تم ابھی بہت چھوٹے ہو۔۔۔" بیگم ویزلی نے غصہ سے کہا اور اپنی گھڑی (جس کے نوکے نوکانٹے جان کا خطرہ کی طرف اشارہ کر رہے تھے) اٹھا کر دھلے ہوئے تولیوں کے ڈھیر کے اوپر رکھ لی۔" اور اگر تم نہیں سدھرے تو ہوگورٹس بھی نہیں جانے دوں گی۔۔"

جیسے ہی بیگم ویزلی کپڑے دھونے کی ٹوکری اور ٹک ٹکاتی گھڑی کو بغل میں دبائے کمرے سے باہر نکلیں۔۔رون نے مڑ کر حیرانگی کے ساتھ ہیری کو دیکھا۔۔

" قسم سے یار۔۔۔اب تو اس گھر میں کوئی مذاق بھی نہیں کر سکتا۔۔"

لیکن اگلے کچھ دنوں تک رون نے احتیاط سے کام لیتے ہوئے والڈیمورٹ کے بارے میں کوئی لطیفہ نہیں چھوڑا۔ ہفتے کی صبح تک بیگم ویزلی کا پارہ دوبارہ نہیں چڑھا۔ حالانکہ ناشتے کے وقت وہ بہت

تناؤ کا شکار لگ رہی تھیں۔۔۔بل فلیور کے ساتھ گھر پر ہی رکنے والا تھا (جینی اور ہرمائنی نے یہ سن کر سکون کا سانس لیا) ۔۔بل نے ٹیبل کی دوسری طرف سے ہیری کی طرف سکوں سے بھری ہوئی تھیلی بڑھایا۔۔۔

"میری تھیلی کہاں ہے۔۔۔؟" رون نے فوراً آنکھیں پھاڑتے ہوئے پوچھا۔۔۔

" یہ پیسے ہیری ہی کے ہیں بے وقوف۔۔۔" بل نے کہا۔۔۔ " میں یہ پیسے تمہاری تجوری سے نکلوا کر لایا ہوں ہیری۔۔۔کیوں کہ آج کل عام لوگوں کو اپنا سونا نکلوانے میں پورے پانچ گھنٹے لگ رہے ہیں۔۔ بونوں نے بینک کے حفاظتی انتظامات کو مزید سخت بنا دیا ہے۔۔۔دو دن پہلے ہی آر کی فلپوٹ کے جسم میں سچائی ظاہر کرنے والی چھڑی گھسادی گئی تھی۔۔۔خیر۔۔۔۔میرا یقین کرو یہی طریقہ بہتر تھا۔۔۔"

ہیری نے اپنی سونے کے سکوں سے بھری تھیلی جیب میں ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔
" شکریہ بل۔۔۔۔"

" اوُو۔۔۔ تم امیشا سب کا کتنا خیال رکتے او۔۔۔۔" فلیور نے لاڈ سے بل کی ناک پکڑ کر ہلائی۔یہ دیکھ کر پیچھے کھڑی جینی نے اپنے ناشتے کے پیالے میں الٹی کرنے کا ناٹک کیا۔۔۔جسے دیکھ کر دلیا کھاتے ہیری کو زور کا ٹھسکا لگ گیا۔۔۔رون نے زور سے ہاتھ مار کر اسکی پیٹھ تھپتھپائی۔۔۔۔

یہ ایک بادلوں سے بھرا تاریک دن تھا۔ جب وہ سب اپنے سروں پر چوغہ تانے باہر نکلے تو وزارتِ جادوگری کی ایک خاص کار گھر کے سامنے کے احاطے میں انکا انتظار کر رہی تھی۔ ہیری ایک دفعہ پہلے بھی اس کار میں سفر کر چکا تھا۔

جوں ہی کار نے چلنا شروع کیا رون پھیل کر پسرتے ہوئے بولا۔۔ " یہ اچھا ہوا کہ ابو نے پھر ان کاروں کا بندوبست کر لیا۔۔" بل اور فلیور باورچی خانے کی کھڑکی سے انکی طرف دیکھتے ہوئے ہاتھ ہلا رہے تھے۔۔ رون ہیری ہرمائنی اور جینی پیچھے والی سیٹ پر آرام سے بیٹھے ہوئے تھے۔

" اسکی عادت مت ڈالو۔۔ یہ تو صرف ہیری کی وجہ سے ملی ہے۔۔۔" ویزلی صاحب پیچھے مڑ کر بولے۔۔ وہ اور بیگم ویزلی سامنے کی طرف وزارت کے ڈرائیور کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ سامنے والی مسافر سیٹ دو لوگوں کے بیٹھنے والے صوفے سے مل رہی تھی۔ " اسے اونچے درجے کی حفاظت مہیا کی گئی ہے۔ اور رستی کڑھائی پہنچنے پر ہمیں مزید حفاظت فراہم کی جائے گی۔۔"

ہیری کچھ نہیں بولا۔۔ اسکو یہ سن کر بالکل اچھا نہیں لگا کہ اسے خاشروں کے گھیرے میں خریداری کرنا پڑے گی۔ اس نے اپنے بستہ میں اپنی سلیمانی چادر ٹھونسی ہوئی تھی اور اسے لگا کہ اگر ڈمبلڈور سوچتے ہیں کہ وہ اسکی حفاظت کے لئے کافی ہے تو وزارت کو بھی ایسا ہی سوچنا چاہیے۔۔ مگر خدا جانے کہ وزارت کو اس کی چادر کی خبر تھی بھی یا نہیں۔۔

" لو۔۔ پہنچ گئے۔۔۔" حیران کن طور پر تھوڑی ہی دیر بعد ڈرائیور کی آواز آئی۔۔ چیئرنگ کراس روڈ پر رفتار دھیمی کرتے ہوئے رستی کڑھائی کے بالکل سامنے کار کو روکتے ہوئے ڈرائیور پہلی بار بولا۔۔۔ " میں یہیں آپ کا انتظار کروں گا۔ کوئی اندازہ ہے کہ آپ کو کتنی دیر لگے گی۔۔؟"

" میرے خیال میں ایک سے دو گھنٹے۔۔۔" ویزلی صاحب نے کہا۔۔ " اوہ۔۔ شکر ہے وہ یہیں مل گیا۔۔"

ہیری نے ویزلی صاحب کی نظروں کے تعاقب میں کار کی کھڑکی سے باہر دیکھا۔ اور اسکا دل خوشی سے اچھل پڑا۔ سرائے کے باہر انکا انتظار خاشر نہیں بلکہ دیو ہیکل۔۔ کالی داڑھی والا۔۔ ہوگورٹس کا محافظِ شکار گاہ۔۔۔ روبئیس ہیگرڈ کر رہا تھا۔ جس نے اودبلاؤ کی کھال سے بنا ہوا لمبا کوٹ پہن رکھا تھا۔ آس پاس سے گزرتے ماگلو اسکی طرف حیرانی سے دیکھ رہے تھے

مگر ہیگرڈ ان کی طرف کوئی دھیان نہیں دے رہا تھا۔ وہ تو بس ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا رہا تھا۔

" ہیری۔۔۔" اس نے گونجتی ہوئی آواز میں نعرہ لگایا۔۔ اور ہیری کے کار سے اترتے ہی اسکو اتنا کس کر گلے لگایا کہ ہیری کو لگا کہ اسکی ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی۔۔۔ " بک بیک ۔۔۔۔ ہمارا مطلب ہے ویدر ونگز۔۔۔۔ تم اسکو دیکھنا ہیری۔۔۔ وہ دوبارہ کھلی فضا میں آ کر بہت خوش ہے۔۔۔"

" سن کر اچھا لگا کہ وہ خوش ہے۔۔۔" ہیری مسکرا کر اپنی پسلیاں سہلاتے ہوئے بولا۔ " ہمیں نہیں معلوم تھا کہ حفاظت سے انکی مراد تم تھے۔۔۔"

" ہم جانتے ہیں۔۔۔ بالکل پرانے وقتوں کی طرح۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟ دیکھو وزارت تو دو تین خاشِروں کو بھیجنا چاہتی تھی۔۔۔ مگر ڈمبلڈور نے کہا کہ ہم ہی کافی ہیں۔۔۔" ہیگرڈ نے فخر سے سینہ چوڑا کر کے اپنے انگوٹھے جیبوں میں اٹکاتے ہوئے کہا۔ " چلو اب چلتے ہیں۔۔۔ مولی۔۔۔ آرتھر۔۔۔ پہلے آپ لوگ چلیں۔۔۔۔"

ہیری کی یادداشت میں پہلی بار رستی کڑھائی نامی سرائے پوری خالی پڑی تھی۔ وہاں صرف سرائے کا بوڑھا پوپلے منہ والا مالک ٹام نظر آ رہا تھا۔ ان کے اندر داخل ہوتے ہی اس نے امید بھری نظروں سے ان کی طرف دیکھا۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا۔ ہیگرڈ نے گھمبیر لہجے میں کہا۔۔۔ " ٹام۔۔۔ آج بس یہاں سے گزر رہے ہیں۔۔۔ امید ہے تمہیں برا نہیں لگے گا۔۔ ہوگورٹس کا کام ہے۔۔۔"

ٹام اداسی سے سر ہلا کر دوبارہ گلاس پوچھنے کے کام میں مصروف ہو گیا۔۔۔ ہیری رون ہرمائنی اور ویزلی گھرانے کے بقیہ افراد سرائے سے گزرتے ہوئے پچھلی طرف موجود ٹھنڈے احاطے میں پہنچ گئے جہاں کوڑے دان رکھا ہوا تھا۔

ہیگرڈ نے اپنی گلابی چھڑی اٹھائی اور دیوار پر موجود ایک مخصوص اینٹ کو ٹھوکا۔۔ جس نے فوراً کھل کر ایک محراب دار رستہ بنا دیا جس سے آگے ٹکڑوں میں مڑتی ہوئی سڑک دکھائی دے رہی تھی۔ وہ داخلی راستے سے گزر کر اندر پہنچے اور ٹھٹھک کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگے۔

جادوئی بازار گلی بہت بدل چکی تھی۔ اب وہاں منتروں کی کتابوں۔ جادوئی محلولات کے اجزاء۔ اور کڑھائیوں کی دکانوں کی جگمگاتی رنگ برنگی کھڑکیاں دِکھائی نہیں دے رہی تھیں۔ اب ان کھڑکیوں کے سامنے وزارتِ جادو گری کے بدنما بڑے پوسٹر چپاں تھے۔ ان میں سے بہت سے جامنی پوسٹرز تو وزارت کی طرف سے گرمیوں میں بھیجی گئی ہدایات نامہ پر مشتمل تھے۔ جو ادھڑی ہوئی حالت میں پھڑ پھڑا رہے تھے۔ لیکن کچھ پوسٹرز فرار مردار خوروں کی ہلتی ہوئی سیاہ و سفید تصویروں پر مشتمل تھے۔ قریب ہی موجود جڑی بوٹیوں کی دکان سے بیلاٹرکس لیسٹرینج کا چہرہ مکاری سے مسکرا رہا تھا۔

کچھ کھڑکیاں تختہ لگا کر بند کر دی گئی تھیں۔ فلورئین فورٹیسکیو کی آئس کریم کی دکان بھی ان میں شامل تھی۔

لیکن دوسری طرف سڑک کے کنارے گندے ٹھیلوں کی قطار نظر آ رہی تھی۔ ایسا ہی ایک ٹھیلا فلوریش اور بلوٹ کی دکان کے باہر تھا۔ دھاری دار۔۔۔ دھبوں سے بھرے ٹاٹ سے بنے ٹھیلے کے سامنے ایک گتے کا ٹکڑا لگا ہوا تھا جس پر لکھا تھا۔۔

تعویز

انسانی بھیڑئیوں ۔ عفریت اور زندہ لاشوں کے خلاف موثر۔۔۔

بے ہنگم حلیے والا ایک ناٹا سا جادو گر چاندی سے بنی اشکال لہرا لہرا کر ہر آنے جانے والے کو متوجہ کر رہا تھا۔۔

جب یہ لوگ اس کے قریب سے گزرے تو اس نے جینی کو عجیب سی نظروں سے گھورتے ہوئے بیگم ویزلی سے کہا۔۔۔۔" مادام۔۔۔ آپ کی چھوٹی لڑکی کے لئے۔۔۔ اسکی خوبصورت گردن کی حفاظت کے لئے۔۔۔"

ویزلی صاحب تعویز بیچنے والے کو غصے سے گھورتے ہوئے بولے۔۔۔ " اگر میں ڈیوٹی پر ہوتا۔۔۔۔۔۔۔"

" ہاں ہاں۔۔۔۔ لیکن اب کسی کو گرفتار کرنے کے پیچھے مت پڑ جانا۔۔۔۔ آج ہمیں تھوڑی جلدی ہے ۔" بیگم ویزلی نے بوکھلائے انداز میں سامان کی فہرست کا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔ " میرے خیال سے سب سے پہلے ہمیں مادام میلکن کی طرف چلنا چاہیے۔۔۔ ہر مائنی کو نیا چوغہ چاہیے۔۔۔ اور رون کے بھی اسکول کے چوغے میں اب اس کے ٹخنے دکھائی دینے لگے ہیں۔۔۔ اور تمہیں بھی نئے چوغے کی ضرورت ہے ہیری۔۔۔ تم کتنے لمبے ہو گئے ہو۔۔۔ چلو سب۔۔۔ جلدی۔۔۔۔"

ویزلی صاحب نے کہا۔۔۔ " مولی۔۔۔ مادام میلکن کے ہاں سب کے ایک ساتھ جانے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔ کیوں نہ ان تینوں کو ہیگرڈ کے ساتھ وہاں بھیج دیں اور ہم لوگ فلوریش اور بلوٹ کی دکان میں جا کر اسکول کی کتابوں کی خریداری کر لیں۔۔۔؟"

" پتہ نہیں۔۔۔" بیگم ویزلی نے پریشانی سے کہا۔۔۔ صاف ظاہر تھا کہ وہ خریداری جلد سے جلد ختم کرنے اور ایک ساتھ رہنے کی خواہشات کے درمیان بٹ چکی تھیں۔۔۔ انہوں نے کہا۔۔۔" ہیگرڈ۔۔۔ تم کیا کہتے ہو۔۔۔؟"

" پریشان مت ہو مولی۔۔۔ وہ ہمارے ساتھ بالکل محفوظ رہیں گے۔۔۔" ہیگرڈ نے اپنا کوڑے دان کے ڈھکن جتنا بڑا ہاتھ ہوا میں لہراتے ہوئے انہیں بھروسہ دلایا۔ بیگم ویزلی کے چہرے سے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ پوری طرح مطمئن تو نہیں ہوئی تھیں لیکن پھر بھی وہ الگ الگ جانے کے

لئے تیار ہو گئیں۔۔۔ وہ اپنے شوہر اور جینی کے ساتھ فلوریش اور بلوٹ کی دکان کی طرف چل دیں جبکہ ہیری رون اور ہرمائنی ہیگرڈ کے ساتھ مادام میلکن کی دکان کی طرف چل پڑے۔

ہیری نے محسوس کیا کہ ان کے ارد گرد چلتے لوگوں کے چہروں پر بھی پریشانی اور گھبراہٹ کا وہی تاثر تھا جو بیگم ویزلی کے چہرے پر دکھائی دے رہا تھا۔ کوئی بھی کسی سے رک کر بات چیت نہیں کر رہا تھا۔ خریدار اپنے اپنے گروہوں میں ساتھ ساتھ گھوم رہے تھے۔ انکا پورا دھیان بس اپنے اپنے کاموں پر تھا۔ کوئی بھی شخص اکیلا خریداری کرتا ہوا نظر نہیں آ رہا تھا۔

ہیگرڈ مادام میلکن کی دکان کے باہر رک گیا اور بولا۔۔۔ " ہمارے اندر جانے سے جگہ بھر جائے گی۔۔۔ ہم یہیں باہر پہرا دیتے ہیں۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔؟"

تو ہیری رون اور ہرمائنی اس چھوٹی سی دکان میں داخل ہو گئے۔۔۔ پہلی نظر میں تو دکان بالکل خالی لگی۔ لیکن جیسے ہی ان کے پیچھے دروازہ بند ہوا۔ انہیں کھلتے ہوئے ہرے اور نیلے چوغوں کی ایک الماری کے پیچھے سے ایک جانی پہچانی آواز سنائی دی۔

" ۔۔۔ میں اب بچہ نہیں ہوں ممی۔۔۔ شاید آپ نے دھیان نہیں دیا۔ میں اب اکیلے ہی اپنی پوری خریداری کرنے کے قابل ہوں۔۔۔"

پھر ایک دوسری آواز آئی جسے ہیری فوراً پہچان گیا۔ یہ دکان کی مالکن مادام میلکن تھیں۔۔۔ " بیٹا تمہاری ممی بالکل ٹھیک کہتی ہیں۔۔۔ آج کل حالات ایسے نہیں ہیں کہ کوئی بھی اکیلے گھومے۔ اسکا بچہ ہونے سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔۔۔"

" آپ اس بات پر دھیان دیں کہ آپ پن کہاں لگا رہی ہیں۔۔۔۔"

الماری کے پیچھے سے ایک نوجوان برآمد ہوا۔ اسکا چہرہ پیلا اور نوکیلا تھا۔ اور اسکے بال سفید سنہرے تھے۔ اس نے ہرے رنگ کا خوبصورت چوغہ پہنا ہوا تھا جسکی آستین کی سلائی

اور کناروں پر بہت ساری پنیں لگی ہوئی تھیں۔۔۔ وہ آئینے کی طرف گیا اور اپنا جائزہ لینے لگا۔ لیکن کچھ ہی لمحوں میں اسکو اپنے پیچھے ہیری رون اور ہر مائنی کا عکس نظر آگیا اور اسکی سرمئی آنکھیں سکڑ گئیں۔۔۔

ڈریکو میلفوائے نے کہا۔۔ " ممی اگر آپ سوچ رہی ہیں کہ یہ گندی بدبو کہاں سے آرہی ہے تو میں آپ کو بتادوں کہ ابھی ابھی ایک بدذات دروازے سے اندر آئی ہے۔۔۔"

" مجھے نہیں لگتا کہ ایسی زبان استعمال کرنے کی کوئی ضرورت ہے۔۔" مادام میلکن نے کہا جو کپڑوں کی الماری کے پیچھے سے ایک پیمائشی فیتہ اور جادوئی چھڑی لے کر نکلی تھیں۔ " اور نہ ہی میں چاہوں گی کہ کوئی میری دکان میں ایک دوسرے پر چھڑیاں تانے۔۔۔" انہوں نے تیزی سے اپنا جملہ مکمل کیا۔ کیوں کہ انہوں نے دیکھ لیا تھا کہ دروازے کے پاس کھڑے ہیری اور رون نے اپنی چھڑیاں نکال کر میلفوئے پر تان لی ہیں۔۔۔ ہر مائنی جوان کے بالکل پیچھے کھڑی تھی۔۔۔ دھیرے سے بولی۔۔۔ "نہیں۔۔۔ کچھ مت کرنا۔۔۔ یہ اس قابل بھی نہیں ہے۔۔۔"

" ہاں ہاں۔۔۔ جیسے تم لوگوں میں اسکول سے باہر جادو کرنے کی ہمت بھی ہے۔۔۔" میلفوائے پھنکارا۔۔۔ " تمہاری آنکھیں کس نے کالی کیں گرینجر۔۔۔؟ میں اسے گلدستہ بھیجنا چاہتا ہوں۔۔۔"

" بس۔۔۔ بہت ہوا۔۔" مادام میلکن نے تیکھی آواز میں کہا ساتھ ہی انہوں نے مدد کے لئے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔ " مادام۔۔۔ آپ ہی کچھ کریں۔۔۔"

کپڑوں کی الماری کے پیچھے سے نارسیسا میلفوائے نمودار ہوئی۔۔۔

"اپنی چھڑیاں نیچے کرلو۔۔۔۔" اس نے سرد لہجے میں ہیری اور رون سے کہا۔۔

" اگر تم نے دوبارہ میرے بیٹے پر حملہ کیا تو میں یقین دلاتی ہوں کہ وہ تمھاری زندگی کی آخری غلطی ہوگی۔۔۔۔"

"سچ مچ۔۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔ وہ ایک قدم آگے آیا اور اس گھمنڈی چہرے کو دیکھنے لگا جو پیلا پڑا ہونے کے باوجود بھی اپنی بہن کے چہرے سے ملتا جلتا لگ رہا تھا۔ وہ اب قد میں اس عورت کے برابر ہو چکا تھا۔" اپنے مردار خور دوستوں سے کہو گی کہ ہمیں مزہ چکھائیں۔۔۔؟ ہے نا۔۔۔؟"

مادام میلکن نے چیخ مارتے ہوئے اپنا سینہ تھام لیا۔۔۔

" کیا واقعی۔۔۔ دیکھو تمہیں اس طرح الزام نہیں لگانا چاہیے۔۔۔ یہ تو بہت خطرناک بات ہے۔۔۔ چھڑیاں نیچی کرلو۔۔۔ مہربانی کرو۔۔۔۔"

لیکن ہیری نے اپنی چھڑی نیچے نہیں کی۔۔ نارسیسا میلفوائے غیر محسوس طریقے سے مسکرائی۔۔۔

"میں دیکھ رہی ہوں کہ ڈمبلڈور کے پسندیدہ شاگرد ہونے کی بنا پر تمہیں محفوظ ہونے کا جھوٹا گھمنڈ ہو گیا ہے ہیری پوٹر۔۔۔۔ لیکن ڈمبلڈور تمہاری حفاظت کرنے کے لئے ہمیشہ نہیں رہیں گے۔۔"

ہیری نے بناوٹی مسکراہٹ کے ساتھ دکان میں چاروں طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

" ارے واہ۔۔۔ دیکھو۔۔۔ وہ اس وقت یہاں نہیں ہیں۔۔۔ تو کیوں نہ اسی وقت ایک کوشش کرلیں۔۔۔ ہو سکتا ہے تم بھی جیل میں اپنے نکمے شوہر کی کال کوٹھری میں پہنچ جاؤ۔۔۔"

میلفوائے نے غصے میں ہیری کی طرف قدم بڑھائے۔۔۔ لیکن وہ ضرورت سے زیادہ لمبے چوغے میں الجھ کر لڑکھڑا گیا۔۔۔ رون نے زوردار قہقہہ لگایا۔۔۔

" خبردار۔۔۔ میری ماں سے اس لہجے میں بات کرنے کی ہمت مت کرنا پوٹر۔۔۔"

میلفوائے غرایا۔۔

" چھوڑ دو ڈریکو۔۔۔" نارسیسا نے اپنی پتلی سفید انگلیاں میلفوائے کے کندھے پر رکھ کر اسے روکتے ہوئے کہا۔۔" مجھے امید ہے کہ اس سے پہلے کہ میں لوسئیس سے ملوں۔۔۔شاید ہیری پیارے سیریئس کے پاس پہنچ جائے۔۔۔"

ہیری نے اپنی چھڑی مزید اونچی کر لی۔۔۔

" ہیری۔۔۔ نہیں۔۔۔" ہرمائنی نے ہیری کا بازو پکڑ کر اسے نیچے کرنے کی کوشش کرتے ہوئے سسکاری بھری۔۔۔" کچھ تو سوچو۔۔۔ تم ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔ تم مشکل میں پڑ جاؤ گے۔۔۔"

مادام میلکن کچھ لمحے اپنی جگہ کھڑی کانپتی رہیں۔۔۔ پھر انہوں نے ایسا برتاؤ کرنے کا فیصلہ کیا جیسے کچھ ہوا ہی نہ رہا ہو۔۔۔ وہ امید کر رہی تھیں کہ واقعی کچھ نہ ہو۔۔۔ وہ میلفوائے کی طرف جھکیں جو ابھی بھی ہیری کو گھور رہا تھا۔۔۔

" مجھے لگتا ہے کہ یہ بائیں آستین تھوڑی اور اوپر ہونی چاہیے۔۔۔بیٹا۔۔بس اسے تھوڑا سا۔۔۔"

"اُف۔۔۔۔" میلفوائے گرجا اور اس نے ان کے ہاتھ جھٹک دیئے۔۔۔" بے وقوف عورت دھیان دو کہ تم پنیں کہاں لگا رہی ہو۔۔۔ ممی۔۔۔ مجھے یہ نہیں لینا۔۔۔"

اس نے اپنے سر سے اونچا کر کے چوغہ اتارا اور اسے فرش پر مادام میلکن کے قدموں کے پاس پھینک دیا۔۔۔

" تم ٹھیک کہہ رہے ہو ڈریکو۔۔۔" نارسیسا نے ہرمائنی پر حقارت بھری نظر ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔ "اب میں بھی جان گئی ہوں کہ یہاں کتنے گھٹیا لوگ خریداری کرتے ہیں۔۔۔ بہتر ہوگا کہ ہم **ٹوئلفٹ اور ٹیٹنگ** کی دکان سے خریداری کریں۔۔۔

اس کے ساتھ ہی وہ دونوں دکان سے باہر نکل گئے۔۔۔ باہر جاتے ہوئے میلفوائے نے رون کو زوردار دھکا مارنے کی کوشش کی۔

" ارے۔۔۔ حد ہے۔۔۔" مادام میلکن نے فرش پر گرے ہوئے چوغے کو اٹھا کر اس پر اپنی چھڑی ویکیوم کلینر کی طرح پھیرنا شروع کر دی تاکہ اس پر لگی ساری دھول مٹی صاف ہو جائے۔۔۔

رون اور ہیری کے چوغوں کی پیمائش کرتے وقت بھی مادام میلکن کا مزاج چڑ چڑا تھا۔ انہوں نے ہرمائنی کو چڑیلوں کے بجائے جادوگروں کا چوغہ بیچنے کی کوشش کی۔ آخر کار جب انہوں نے ان تینوں کو فارغ کر کے دکان سے باہر جانے کا اشارہ کیا تو ایسا لگا جیسے انہوں نے سکون کا سانس لیا ہو۔۔۔

جیسے ہی وہ ہیگرڈ کے پاس پہنچے اس نے دلچسپی سے پوچھا۔۔" سب کچھ مل گیا۔۔۔؟"

"ہاں تقریباً۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔" کیا تم نے میلفوائے اور اسکی ماں کو دیکھا۔۔۔؟"

" ہاں۔۔۔۔" ہیگرڈ نے لاپرواہی سے جواب دیا۔۔۔

" لیکن ان میں اتنی ہمت نہیں ہیری کہ وہ جادوئی بازار گلی میں کوئی ہنگامہ کریں۔۔۔ انکی وجہ سے پریشان مت ہو۔۔۔"

ہیری رون اور ہرمائنی نے ایک دوسرے کی طرف بے چین نظروں سے دیکھا لیکن اس سے پہلے کہ وہ ہیگرڈ کی غلط فہمی دور کر پاتے سامنے کی طرف سے بیگم ویزلی۔ ان کے شوہر اور جینی آتے نظر آئے۔۔ انہوں نے ہاتھوں میں کتابوں کے بھاری لفافے اٹھائے ہوئے تھے۔۔۔۔

" سب ٹھیک ہیں۔۔۔؟" بیگم ویزلی نے پوچھا۔۔۔ " چوغے مل گئے۔۔۔؟ چلو ٹھیک ہے۔ اب فریڈ اور جارج کی دکان کے رستے پر ہی ہم جڑی بوٹیوں کی دکان اور ایلوپس پر رکیں گے۔۔۔ اب سب ساتھ چلو۔۔۔"

ہیری اور رون نے جڑی بوٹیوں کی دکان سے کچھ نہیں خریدا۔۔ کیوں کہ ان کے مطابق اب وہ جادوئی محلولات کا مضمون نہیں پڑھ سکتے تھے۔۔۔ لیکن انہوں نے **ایلوپس الو منڈی** سے ہیڈوگ اور پگ وجیون کے لئے الو پھلی کے بڑے ڈبے خریدے۔۔۔

بیگم ویزلی بار بار اپنی گھڑی میں وقت دیکھ رہی تھیں۔۔ اس لئے انہوں نے گلی میں فریڈ اور جارج کی مزاحیہ دکان **جڑواں جادوئی جگاڑ** کی تلاش میں تیزی سے قدم بڑھائے۔۔۔

" ہمارے پاس زیادہ وقت نہیں ہے۔۔۔" بیگم ویزلی نے کہا۔۔ " اس لئے فٹافٹ ایک نظر ڈال کر کار کی طرف واپس چلیں گے۔۔۔ دکان یہیں کہیں ہوگی۔۔۔ یہ رہا بانوے نمبر۔۔۔۔ چورانوے۔۔۔"

" ارے واہ۔۔۔۔" رون چلتے چلتے رک گیا۔۔

چاروں اطراف سے پوسٹروں سے ڈھکی پھیکی دکانوں کے بیچوں بیچ فریڈ اور جارج کی دکان رنگین پٹاخوں کی مانند جگمگا رہی تھی۔۔۔ عام گزرنے والے بھی مڑ مڑ کر دکان پر نظریں ڈال رہے تھے۔ کچھ لوگ تو حیرت کے مارے وہیں رک گئے تھے اور ان پر سکتہ طاری تھا۔۔۔

بائیں طرف کی کھڑکی میں بہت سارا سامان جگمگا رہا تھا۔ وہ سارا سامان چمکتے ہوئے چیخیں مارتے ہوئے چکر لگا رہا تھا۔ صرف ان کی جگمگاہٹ کی طرف دیکھنے ہی سے ہیری کی آنکھیں پانی سے بھرنے لگیں۔

سیدھے ہاتھ کی کھڑکی پر ایک قد آور پوسٹر لگا تھا۔ جس کا رنگ وزارت کے پوسٹرز کی طرح جامنی تھا مگر اس پر بڑے سنہرے حروف سے لکھا تھا۔۔۔

یہ پڑھ کر ہیری نے ہنسنا شروع کر دیا۔ اسکو اپنے برابر سے ایک کمزور کراہ کی آواز سنائی دی۔ وہ مڑا تو اس نے دیکھا کہ بیگم ویزلی پتھرائی ہوئی نظروں سے پوسٹر کو دیکھ رہی تھیں۔۔ بنا کچھ کہے ان کے لب ہلے جیسے وہ دہرا رہی ہوں۔۔ **تمہیں-نہیں-آتے-ہیں-کون۔۔۔**

وہ دھیمے لہجے میں بڑبڑائیں۔۔ " کسی دن یہ لوگ مارے جائیں گے۔۔۔ "

" کچھ نہیں ہوگا۔۔۔ " رون بولا۔ وہ بھی ہیری کی طرح ہنس رہا تھا۔۔ " یہ تو بہت مزیدار ہے۔۔۔ "

وہ اور ہیری سب سے پہلے دکان میں داخل ہوئے۔۔ دکان خریداروں سے بھری ہوئی تھی۔۔۔ ہیری الماریوں کے قریب بھی نہیں پہنچ پایا۔ اس نے چاروں اطراف نظر دوڑائی۔۔ ڈبے چھت تک لگے ہوئے تھے۔۔ جن میں غوطہ خور ٹافیاں تھیں۔۔ جنہیں ویزلی بھائیوں نے پچھلے سال ہوگورٹس کے اپنے نامکمل سال کے دوران بنایا تھا۔ اس نے دیکھا کہ نکسیر پھوڑ ٹافی سب

سے زیادہ مقبول تھی۔ کیوں کہ الماری پر اس کا بس ایک ہی ڈبہ بچا ہوا تھا۔ ساتھ ہی نقلی جادوئی چھڑیوں کی ٹوکریاں پڑی تھیں۔ سب سے سستی چھڑی ہلانے پر ربر کی مرغی یا زیرِ جامہ چڈی میں بدل جاتی تھی۔۔اور سب سے مہنگی چھڑی غیر محتاط استعمال کرنے والے کے سر اور گردن پر برسنے لگتی تھی۔۔۔ وہاں پنکھ قلم کے ڈبے بھی تھے۔ جن میں خود بخود سیاہی بھرنے والے۔ خود بخود املا کی غلطیاں درست کرنے والے۔ اور صحیح جواب لکھنے والے قلم موجود تھے۔ تھوڑی بھیڑ چھٹنے پر ہیری خریداری ادائیگی میز کی طرف بڑھا۔ جہاں دس سال کے کچھ بچے ایک لکڑی سے بنے آدمی کو پھانسی کے تختے کی طرف دھیرے قدموں سے جاتے دیکھ رہے تھے۔ آدمی اور پھانسی کا تختہ ایک ہی ڈبے پر تھے۔۔ جس پر لکھا تھا۔۔

پھانسی کا تختہ... صحیح املا لکھو ورنہ اسے پھانسی لگ جائے گی۔۔۔

ہرمائنی بھی میز کے قریب رکھے ایک بڑے ڈھیر کے پاس کھسک آنے میں کامیاب ہو گئی تھی۔ اور اب وہ ایک بڑے ڈبے کے پیچھے چھپی ہوئی معلومات پڑھ رہی تھی جس پر ایک قزاق جہاز کے عرشے پر کھڑے خوبصورت نوجوان اور غش کھا کر گری لڑکی کی چمکدار رنگین تصویر بنی ہوئی تھی۔

"منظور شدہ خیالی پلاؤ سحر"

" ایک آسان منتر۔۔ جس سے آپ تیس منٹ لمبے۔۔۔ بالکل اصلی لگنے والے۔۔ اعلی معیار کے۔۔۔ خیالی پلاؤ سپنے میں پہنچ جائیں گے۔۔۔ اسے اسکول کی کسی بھی عام کلاس کے دوران آزمایا جا سکتا ہے۔۔ اور اسکو پکڑنا ناممکن ہے۔۔ (منفی اثرات: کھوئی کھوئی آنکھیں اور کبھی کبھار بہتی ہوئی رال) سولہ سال سے کم عمر خریداروں کو بیچنا منع ہے ۔۔

پتہ ہے۔۔۔ یہ تو واقعی بہت اعلی درجے کی جادوگری ہے۔۔۔" ہرمائنی نے ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ان کے پیچھے سے ایک آواز آئی۔۔" اس تعریف کے لئے تم ایک ڈبہ مفت میں لے جاسکتی ہو ہرمائنی۔۔۔"

ان کے سامنے مسکراتا ہوا فریڈ کھڑا تھا۔۔وہ گلابی رنگ کا چوغہ پہنے ہوئے تھا جو اس کے لال بالوں کے ساتھ عجیب لگ رہا تھا۔

" کیسے ہو ہیری۔۔؟" انہوں نے ہاتھ ملائے۔۔" اور تمھاری آنکھ کو کیا ہوا ہرمائنی۔۔؟"

" تمہاری مکا باز دوربین۔۔" اس نے افسردگی سے کہا۔۔

فریڈ بولا۔۔" اوہ قسم سے۔۔میں تو ان کے بارے میں بھول ہی گیا تھا۔۔یہ لو۔۔"

اسنے اپنی جیب سے ایک ٹیوب نکال کر اسے دے دی۔ ہرمائنی نے دھیرے سے اس کا ڈھکن کھولا۔۔اندر پیلے رنگ کا ملغوبہ تھا۔۔

" اسے لگالو۔۔نشان ایک گھنٹے میں چلا جائے گا۔۔" فریڈ نے کہا۔۔" ہم چوٹ کے نشان کو ہٹانے کا پر اثر طریقہ ڈھونڈنا چاہتے تھے۔دیکھو ہم اپنی زیادہ تر مصنوعات خود پر ہی آزما کر دیکھتے ہیں۔"

ہرمائنی نے گھبرا کر پوچھا۔۔" یہ۔۔یہ محفوظ تو ہے نا۔۔؟"

" یقیناً۔۔" فریڈ نے دانت نکالتے ہوئے کہا۔۔" آؤ ہیری میں تمہیں دکان کا چکر لگواتا ہوں۔۔"

ہرمائنی آنکھ کے داغ پر وہ ملغوبہ لگانے لگی۔۔ ہیری فریڈ کے پیچھے پیچھے دکان کے پچھلے حصے کی طرف چلا گیا۔ جہاں تاش کے پتوں اور رسی کے کھیل کا ایک اسٹینڈ کھڑا تھا۔

"ماگلو جادوئی کھیل۔۔" فریڈ نے خوشی سے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔" ابو جیسے عجیب لوگوں کے لئے جو ماگلو سامان کو پسند کرتے ہیں۔۔ اس میں زیادہ منافع تو نہیں

ہے لیکن یہ تھوڑی مقدار میں مستقل فروخت ہوتا رہتا ہے۔۔ اس میں ایک عجیب پراسراریت سی ہے۔۔۔لو۔۔۔ جارج بھی آگیا۔۔"

فریڈ کے جڑواں بھائی نے پرجوش انداز میں ہیری سے ہاتھ ملایا۔

" دکان دِکھا رہے ہو۔۔؟ پیچھے کی طرف چلو ہیری۔۔ وہاں وہ سامان ہے جس سے ہماری اصل کمائی ہوتی ہے۔۔۔

۔۔ اگر تم نے اس میں سے کوئی بھی چیز اپنی جیب میں ڈالی تو تمہیں اسکی ادائیگی اشرفیوں سے بھی زیادہ بڑی رقم میں کرنی پڑے گی۔۔" اس نے ایک چھوٹے لڑکے کو ڈانٹا۔۔ جس نے فوراً اس ٹب میں سے اپنا ہاتھ باہر نکال لیا جس پر لکھا تھا۔

" ***کھانے کے قابل موت کے نشان*۔۔۔ *کسی کو بھی بیمار کرنے کی بھرپور صلاحیت*** "

جارج نے ماگلو جادوئی کھیل کے ساتھ لگا ہوا پردہ ہٹایا۔ جس کے دوسری طرف ہیری کو ایک نسبتاً کم بھیڑ والا کمرہ نظر آیا۔ جہاں تھوڑا اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ وہاں کی الماریوں میں رکھا سامان عام انداز میں لپٹا ہوا تھا۔

فریڈ نے کہا۔" ہم نے ابھی ابھی اس طرح کے کاروبار میں ہاتھ ڈالا ہے۔ عجیب ہے۔ جانے کیسے اس کی شروعات ہو گئی۔۔۔"

" تم یقین نہیں کرو گے کہ کتنے زیادہ لوگ۔ یہاں تک کہ وزارت میں کام کرنے والے کتنے سارے لوگ سیدھا سادہ حفاظتی حصار سحر نہیں کر سکتے۔ " جارج نے کہا۔۔ " ظاہر ہے انہیں استاد کے روپ میں تم جو نہیں ملے تھے۔۔۔"

" بالکل صحیح ۔۔۔ تو ہم نے سوچا کہ **حفاظتی حصار ٹوپیاں** ایک اچھا لطیفہ بن کر ابھریں گی۔ انہیں پہن کر اپنے دوست پر وار کرو اور جب وہ پلٹ کر تم پر وار کرے گا تو اسکی شکل دیکھنے کے قابل ہو گی جب اسکا وار پلٹ کر اسی کو لگے گا۔ مگر وزارت نے تو اپنے پورے مددگار عملہ کے لئے پانچ سو ٹوپیاں خرید لیں۔ ہمیں ابھی بھی بڑے بڑے سودے مل رہے ہیں۔۔۔"

" تو ہم نے اسکا دائرہ حفاظتی حصار چوغوں اور حفاظتی حصار دستانوں تک بڑھا دیا۔۔۔"

" میرا مطلب ہے۔۔۔ ظاہر ہے یہ **ناقابل معافی وار** کے مقابلے کے لئے زیادہ موثر نہیں ہیں مگر ان کے علاوہ چھوٹے بڑے بے شمار واروں کے خلاف حفاظت فراہم کرتے ہیں۔۔۔"

" پھر ہم نے سوچا کہ شیطانی جادو سے تحفظ کے میدان میں کرنے کے لئے بھی بہت کچھ ہے۔۔۔ کیوں کہ اس میں بہت پیسہ ہے۔۔۔" جارج نے پرجوش انداز میں اپنی بات جاری رکھی۔۔ "یہ بہت مزیدار ہے۔۔۔ **فوری تاریکی سفوف** ۔۔۔ ہم اسے پیرو سے درآمد کر رہے ہیں۔۔ اگر تم چپ چاپ بھاگنا چاہو تو یہ بہت کام آتا ہے۔۔۔"

" اور یہاں دیکھو۔۔۔ ہمارے **دھوکہ دھماکہ بم** الماری سے غائب ہونے کے چکر میں ہیں۔۔۔" فریڈ نے عجیب نظر آنے والی کالے رنگ کی سینگ نما چیزوں کی طرف اشارہ کیا۔ جو واقعی نظروں سے اوجھل ہونے کی کوشش کر رہی تھیں۔ " بس لوگوں کی نظروں سے بچا کر ان میں سے ایک کو نیچے گرا دو۔۔ یہ آناً فاناً غائب ہو کر اتنے زوردار دھماکے کی آواز کریں گے کہ تم کسی کا بھی دھیان اپنی طرف سے ہٹا سکتے ہو۔۔۔"

" واہ یہ تو بہت کام کی چیز ہے۔۔۔" ہیری متاثر ہو گیا۔۔۔

" یہ لو۔۔۔" جارج نے کچھ دھوکہ دھماکہ بم پکڑ کر ہیری کی طرف اچھال دیئے۔۔۔

چھوٹے سنہری بالوں والی ایک نوجوان چڑیل نے پردے کے بیچ سے اپنا سر اندر داخل کیا۔ ہیری نے دیکھا کہ اس نے بھی گلابی رنگ کا عملی چوغہ پہنا ہوا تھا۔ چڑیل نے کہا۔۔۔

"ویزلی صاحب اور ویزلی صاحب۔۔یہاں باہر ایک آدمی مزاحیہ کڑھائیوں کے بارے میں پوچھ رہا ہے۔۔۔"

ہیری کو یہ سن کر بہت عجیب لگا کہ فریڈ اور جارج کو ویزلی صاحب بلایا جا رہا ہے۔ مگر ان دونوں نے اس پر کسی رد عمل کا اظہار نہیں کیا۔

" ٹھیک ہے ویریٹی۔۔ میں ابھی آتا ہوں۔۔۔" جارج نے جواباً کہا۔۔۔" ہیری تم جو چاہو لے لینا۔۔ٹھیک ہے۔۔۔؟ کسی چیز کے پیسے دینے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"

"میں ایسا نہیں کر سکتا۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔ وہ پہلے ہی دھوکہ دھماکہ بم کی قیمت چکانے کے لئے اپنی سکوں کی تھیلی نکال چکا تھا۔۔۔

" ہم تم سے پیسے نہیں لیں گے۔۔" فریڈ نے نرمی سے کہا اور ہیری کا سکوں کی تھیلی والا ہاتھ دور ہٹا دیا۔

"لیکن۔۔۔۔"

" ہم یہ نہیں بھولے کہ تم نے ہمیں کاروبار شروع کرنے کے لئے ادھار دیا تھا۔۔" جارج نے سختی سے کہا۔۔۔" جو دل کرے۔۔۔لے لو۔۔۔ بس کوئی پوچھے تو بتا دینا کہ تم نے یہ سامان کہاں سے لیا ہے۔۔۔۔"

جارج خریداروں کی مدد کرنے کے لئے پردے سے گزر کر چلا گیا۔۔۔ اور فریڈ ہیری کو دوبارہ دکان کے مرکزی حصے کی طرف لے آیا جہاں ہرمائنی اور جینی اب تک **خیالی پلاؤ سحر** کے ڈبوں پر ہی جھکی ہوئی تھیں۔۔۔

" کیا تم لڑکیوں نے اب تک ہماری خاص **حیران کن چڑیل مصنوعات** نہیں دیکھیں۔۔۔؟" فریڈ نے پوچھا۔۔۔" خواتین۔۔۔ میرے پیچھے آیئے۔۔۔"

کھڑکی کے پاس گلابی رنگ کی بہت سی مصنوعات کا ڈھیر لگا تھا۔۔ جس کے چاروں اطراف پرجوش لڑکیاں زور زور سے کھلکھلا رہی تھیں۔۔۔ ہرمائنی اور جینی چوکنی ہو کر تھوڑا پیچھے ہی رک گئیں۔۔۔

" یہ دیکھو۔۔۔" فریڈ نے فخریہ انداز میں کہا۔۔۔" دنیا کے بہترین **دل لگی محلول**۔۔۔ ایسے محلول تمہیں کہیں اور نہیں ملیں گے۔۔۔"

جینی نے مشکوک انداز میں بھوئیں اچکا کر پوچھا۔۔۔" یہ کام بھی کرتے ہیں۔۔۔؟"

" بالکل کرتے ہیں۔۔۔ ان کا اثر تقریباً چوبیس گھنٹے تک رہ سکتا ہے۔۔۔ اثر کی مدت کا تعین اس لڑکے کے وزن کے مطابق ہوتا ہے جس کو یہ محلول پلانا ہو۔۔۔"

" اور پلانے والی لڑکی کے حسن کے مطابق بھی۔۔۔۔" جارج نے کہا۔ جو ابھی ابھی ان کے پاس نمودار ہوا تھا۔۔۔" مگر ہم یہ چیز اپنی بہن کو تو ہرگز نہیں بیچیں گے۔۔۔۔" اس نے سخت لہجے میں کہا۔۔ " اس وقت تو بالکل بھی نہیں جب ہماری اطلاعات کے مطابق پہلے ہی پانچ لڑکے اس کے پیچھے پاگل ہیں۔۔۔"

" تم نے رون سے جو بھی سنا ہے۔۔وہ سراسر جھوٹ ہے۔۔۔" جینی نے پر سکون لہجے میں کہا۔۔اور آگے کی طرف جھک کر الماری کے تختے سے ایک گلابی شیشی اٹھا لی۔۔" یہ کیا ہے۔۔۔؟"

" دس لمحوں میں مہاسے غائب کرنے کی ضمانت۔۔" فریڈ نے کہا۔۔۔
" پھوڑوں سے لے کر مسوں تک۔۔۔ ہر چیز کے لئے کار آمد۔۔۔۔ لیکن موضوع تبدیل مت کرو۔۔ تم آج کل کسی ڈین تھامس نام کے لڑکے کے ساتھ گھوم رہی ہو یا نہیں۔۔۔؟ "

" ہاں۔۔گھوم رہی ہوں۔۔۔" جینی نے کہا۔۔" اور آخری بار جب میں اس سے ملی تھی تو وہ ایک ہی لڑکا تھا۔۔ پانچ نہیں۔۔۔وہ کیا چیز ہیں۔۔؟"

وہ جامنی اور گلابی رنگت کی چھوٹی روئیں دار گول گیندوں کی طرف اشارہ کر رہی تھی۔۔ وہ گیندیں ایک پنجرے کے نچلے حصے میں لڑھکتی ہوئی منمناتی آوازیں نکال رہی تھیں۔۔

" ملائم گالے ۔۔" جارج نے کہا۔۔" ننھے منے پفسکئین ۔۔(نرم روئی کے گالوں کی طرح کے جانور جو نرمی سے دبانے اور اچھالے جانے کا بالکل برا نہیں مانتے) لیکن ان کی افزائش نسل مشکل کام ہے۔۔اور میکائیل کارنر کا کیا ہوا۔۔؟"

جینی بولی۔۔" میں نے اسے چھوڑ دیا ہے۔۔ اس میں ہار برداشت کرنے کی طاقت نہیں تھی۔۔۔" اس نے پنجرے کی سلاخوں سے اپنی ایک انگلی اندر داخل کی تو بہت سارے ملائم گالے اسکی انگلی کے ارد گرد جمع ہو گئے۔۔" یہ تو واقعی پیارے ہیں۔۔"

" ہاں ۔۔۔ گلے لگانے کے قابل۔۔" فریڈ بولا۔۔" لیکن تمہیں نہیں لگتا کہ تم دوستیاں کرنے کے لئے بہت تیزی سے لڑکے بدل رہی ہو۔۔؟"

جینی اپنی کمر پر ہاتھ رکھ کر فریڈ کی طرف مڑی۔۔۔ اسکے چہرے کے تاثرات بیگم ویزلی سے اتنے مل رہے تھے کہ ہیری کو حیرت ہوئی کہ فریڈ ڈر کر پیچھے کیوں نہیں ہٹا۔۔۔

" اس سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔۔۔ اور تمہاری بڑی مہربانی ہو گی۔۔۔ " اس نے غصے سے رون کو کہا جو ابھی ابھی جارج کی کہنی کے پاس بہت سارے ڈبوں سے لدا ہوا نمودار ہوا تھا۔۔" ۔۔۔ اگر تم ان دونوں کو میرے بارے میں جھوٹی کہانیاں نہ سناؤ۔۔۔"

" تمہارا بل ہو گیا۔۔۔ تین اشرفیاں۔ نو دینار اور ایک درہم۔۔۔" فریڈ نے رون کے بازوؤں میں ٹھنسے ہوئے ڈبوں کا معائنہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔" فٹافٹ پیسے نکالو۔۔۔"

" میں تمہارا بھائی ہوں۔۔۔"

" اور یہ سامان جو تم اٹھا کر لے جا رہے ہو۔ ہمارا ہے۔ چلو تین اشرفیاں۔ نو دینار۔۔۔ میں درہم چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔"

" لیکن میرے پاس تین اشرفیاں اور نو دینار نہیں ہیں۔۔۔"

" تو پھر سارا سامان واپس رکھ دو۔۔ اور دھیان سے۔۔۔ صحیح الماریوں میں رکھنا۔۔"

رون نے کئی ڈبے گرادیے۔۔۔ اور گالی دیتے ہوئے انگلی سے فریڈ کی طرف ایک بے ہودہ اشارہ کیا۔۔ بد قسمتی سے بیگم ویزلی نے اس کی یہ حرکت دیکھ لی۔۔۔ وہ اسی وقت اس طرف آئی تھیں۔

وہ غصے سے تڑخ کر بولیں۔۔ " اگر میں نے دوبارہ تمہیں ایسا کرتے ہوئے دیکھا تو میں تمہاری انگلیاں ٹونا کر کے چپکا دوں گی۔۔۔"

جینی نے فوراً پوچھا "امی۔۔۔ کیا میں ایک **ملائم گالہ** لے لوں۔۔۔؟"

"کیا۔۔؟" بیگم ویزلی نے بے دھیانی سے پوچھا۔

" دیکھیں تو۔۔یہ کتنے پیارے ہیں۔۔۔"

بیگم ویزلی **ملائم گالے** دیکھنے کے لئے ایک طرف ہٹ گئیں۔۔اسی وقت ہیری رون اور ہرمائنی کی نظر کھڑکی سے باہر سڑک پر پڑی۔۔ ڈریکو میلفوائے سڑک پر اکیلا تیزی سے چلا جا رہا تھا۔۔ جب وہ **جڑواں جادوئی جگاڑ** کے پاس پہنچا تو اس نے مڑ کر پیچھے کی طرف دیکھا۔اگلے ہی لمحے وہ کھڑکی کے سامنے سے نکل گیا اور انکی نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔

ہیری نے تیوریاں چڑھاتے ہوئے کہا۔۔" پتہ نہیں اسکی ماں کہاں گئی۔۔؟"

رون بولا۔۔" لگ تو ایسا رہا ہے جیسے اس سے چھپ کر بھاگ رہا ہے۔۔"

" لیکن۔۔۔کیوں۔۔۔؟" ہرمائنی بولی۔

ہیری کچھ نہیں بولا۔۔وہ تیزی سے سوچ رہا تھا۔نارسیسا میلفوائے اپنی مرضی سے اپنے چہیتے بیٹے کو اپنی نگاہوں سے اوجھل ہونے نہیں دے سکتی۔ میلفوائے نے یقیناً کافی مشقت سے اپنا پیچھا اس سے چھڑایا ہو گا۔ ہیری جتنا میلفوائے کو جانتا تھا اور اسکے دل میں میلفوائے کے لئے جتنی نفرت تھی۔اس کو یقین تھا کہ اس سب کی کوئی معصومانہ وجہ نہیں ہو سکتی۔۔۔

اس نے اِدھر اُدھر دیکھا۔۔ بیگم ویزلی اور جینی **ملائم گالوں** پر جھکی ہوئی تھیں۔۔ ویزلی صاحب خوشی خوشی ماگلوؤں کے نشانات والے تاش کے پتوں کی گڈی کا معائنہ کر رہے تھے۔۔ فریڈ اور جارج دونوں خریداروں کی مدد میں مصروف تھے۔ دروازے کے شیشے کی دوسری طرف ہیگرڈ ان کی طرف پیٹھ کر کے کھڑا تھا۔ وہ گلی کے اطراف کا معائنہ کرنے میں مصروف تھا۔

" جلدی۔۔۔اس کے اندر آؤ۔۔" ہیری نے اپنے بستہ سے اپنی سلیمانی چادر باہر نکالتے ہوئے کہا۔

" اوہ ہیری۔۔۔ پتہ نہیں یہ ٹھیک ہوگا کہ نہیں۔۔" ہرمائنی نے ڈر کر بیگم ویزلی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

" آؤ بھی۔۔" رون نے کہا۔

ایک لمحے کے لئے جھجکنے کے بعد ہرمائنی بھی ہیری اور رون کے ساتھ چادر کے نیچے آ گئی۔ کسی نے بھی انہیں اوجھل ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔ وہ تمام لوگ فریڈ اور جارج کی مصنوعات میں دلچسپی دکھانے میں بہت زیادہ مصروف تھے۔ ہیری رون اور ہرمائنی بہت کوششوں سے کھسک کر دروازے تک پہنچنے میں کامیاب ہوئے۔ مگر ان کے سڑک پر پہنچنے تک میلفوائے بھی وہاں سے غائب ہونے میں کامیاب ہو گیا تھا۔

" وہ اس طرف جا رہا تھا۔۔" ہیری نے آہستگی سے کہا۔ تاکہ گنگناتا ہوا ہیگرڈ ان کی آواز نہ سن لے۔۔" چلو۔۔۔"

وہ دائیں بائیں موجود دکانوں کی کھڑکیوں دروازوں سے اندر جھانکتے ہوئے تیزی سے چل دیے یہاں تک کہ ہرمائنی نے آگے کی طرف اشارہ کیا۔۔

" وہ۔۔وہ رہا۔۔ہے نا؟" اس نے سرگوشی کی۔۔" وہ۔۔الٹے ہاتھ کی طرف مڑتا ہوا۔۔؟"

"حیرت ہے۔۔۔" رون بولا۔۔

کیوں کہ میلفوائے اِدھر اُدھر دیکھتا ہوا شیطانی بازار گلی میں داخل ہو کر نگاہوں سے اوجھل ہو گیا تھا۔

" جلدی چلو۔۔۔ ورنہ ہم اسے دیکھ نہیں پائیں گے۔۔۔" ہیری نے اپنی رفتار بڑھاتے ہوئے کہا۔

" کوئی ہمارے پیر نہ دیکھ لے۔۔۔" ہرمائنی پریشانی سے بولی۔۔۔ سلیمانی چادر تیز چلنے کی وجہ سے ان کے ٹخنوں کے پاس پھڑ پھڑا رہی تھی۔ ان کے لمبے قد کی وجہ سے آج کل ان کا ایک ساتھ اس چادر کے نیچے سمانا مشکل ہوتا جا رہا تھا۔

" کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔" ہیری بے تابی سے بولا۔۔" بس جلدی چلو۔۔۔"

شیطانی بازار گلی بالکل ویران تھی۔ اس گلی میں بس شیطانی جادوگری کا سامان ملتا تھا۔ اس گلی سے گزرتے ہوئے وہ کھڑکیوں سے اندر کی طرف جھانکتے ہوئے جا رہے تھے مگر کسی بھی دکان میں کوئی خریدار نظر نہیں آیا۔ ہیری نے سوچا کہ ظاہر ہے ان حالات میں شیطانی طاقتوں والا سامان کھلے عام خریدنا خطرناک کام ہے۔ یا کم از کم اس طرح کا سامان خریدتے ہوئے دکھائی دینا بھی کم خطرناک نہیں تھا۔

ہرمائنی نے اس کے بازو پر زور کی چیونٹی کاٹی۔

" اُف۔۔۔"

" شش۔۔۔ دیکھو۔۔۔ وہ وہاں اندر ہے۔۔۔" وہ ہیری کے کان میں پھسپھسائی۔۔

وہ لوگ شیطانی بازار گلی کی اس اکلوتی دکان کے سامنے پہنچ چکے تھے جس کے اندر ہیری ایک دفعہ پہلے بھی جا چکا تھا۔ بورگن اور بورک کی دکان۔ جہاں انواع و اقسام کا منحوس سامان بڑی تعداد میں فروخت کیا جاتا تھا۔ کھوپڑیوں اور پرانی بوتلوں سے بھرے ڈبوں کے بیچوں بیچ ڈریکو میلفوائے ان کی طرف پیٹھ کر کے کھڑا تھا۔ وہ اس بڑی کالی الماری کے عقب سے بامشکل نظر آ رہا تھا جس کے اندر ہیری ایک دفعہ میلفوائے اور اسکے باپ سے بچنے کے لئے چھپا تھا۔

میلفوائے کے ہاتھوں کی حرکات سے پتہ چل رہا تھا کہ وہ کافی پرجوش انداز میں بات کر رہا ہے۔۔ دکان کا مالک۔۔ بورگن۔۔۔ جس کے تیل سے چپڑے بال تھے اور کمر کمان کی طرح جھکی ہوئی تھی۔۔۔ میلفوائے کے سامنے کھڑا تھا۔ اس کے چہرے پر خوف اور ناراضگی کا ملا جلا تاثر واضح تھا۔

ہرمائنی بولی۔۔" کاش ہم سن پاتے کہ وہ لوگ کیا باتیں کر رہے ہیں۔۔۔"

" ویسے ہم ایسا کر سکتے ہیں۔۔۔" رون نے پرجوشی سے کہا۔۔" ذرا ٹھہرو۔۔۔اُف۔۔۔۔"

اس نے ایک بڑے ڈبے میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اپنے ہاتھوں میں ابھی تک پکڑے ہوئے ڈبوں میں سے کچھ ڈبے نیچے گرا دیئے۔۔۔

" دیکھو۔۔۔ **دور کی کوڑی کان**۔۔۔"

" ارے واہ۔۔۔" ہرمائنی بولی۔۔۔ رون نے خون کی رنگت والی لمبی ڈوریاں سلجھا کر دروازے کے نیچے گھسیڑ دیں۔۔۔ ہرمائنی بولی۔۔۔" اللہ کرے دروازے پر سکوت منتر نہ کیا گیا ہو۔۔۔"

" ایسا نہیں ہے۔۔۔" رون خوشی سے بولا۔۔" لو سنو۔۔۔"

وہ اپنے سر یکجا کر کے ڈوریوں کے سرے سے آتی آوازیں سننے لگے۔۔ اس میں سے میلفوائے کی آواز اتنی صاف اور واضح آ رہی تھی جیسے کسی نے ریڈیو چلا دیا ہو۔۔۔

" تم جانتے ہو کہ اسے کس طرح ٹھیک کرنا ہے۔۔۔؟"

" شاید۔۔۔" بورگن اس انداز میں بولا جیسے وہ کوئی وعدہ کرنے سے کترا رہا ہو۔۔ " مجھے پہلے اسے دیکھنا ہوگا۔۔۔ تم اسے یہاں دکان میں کیوں نہیں لے آتے۔۔۔؟"

" میں نہیں لا سکتا۔۔" میلفوائے نے کہا۔۔ " اس چیز کو وہاں سے نہیں ہٹا سکتے۔۔۔ مجھے تم سے صرف یہ جاننا ہے کہ اس کام کو کرنا کس طرح ہے۔۔۔"

ہیری نے دیکھا کہ بورگن نے گھبراہٹ میں اپنے ہونٹوں پر زبان پھیری۔۔۔

" دیکھو۔۔۔ بنا اسے دیکھے۔۔ یہ بہت مشکل کام ہے۔۔۔ شاید ناممکن۔۔۔ میں کسی بات کی ضمانت نہیں دے سکتا۔۔"

" نہیں۔۔۔؟" میلفوائے نے کہا۔۔ اسکی آواز سے ہیری محسوس کر سکتا تھا کہ وہ غصے سے پھنکار رہا ہے۔ " شاید اسے دیکھ کر تم میں کچھ خوداعتمادی جاگ جائے۔۔۔"

وہ بورگن کی طرف بڑھا لیکن الماری کی وجہ سے ان کی نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔ ہیری رون اور ہرمائنی میلفوائے کو دیکھنے کے لئے دوسری طرف کھسک گئے۔۔ لیکن انہیں صرف بورگن دکھائی دیا۔ جو بہت ڈرا ہوا لگ رہا تھا۔

میلفوائے بولا۔۔ " کسی کو کچھ بتایا تو قیمت چکانی پڑے گی۔۔۔ تم فینرر گرے بیک کو تو جانتے ہی ہو گے۔۔۔؟ وہ ہمارا خاندانی دوست ہے۔ وہ وقتاً فوقتاً تمہارے پاس چکر لگاتا رہے گا یہ معلوم کرنے کے لئے کہ تم اس مسئلے کو اپنی پوری توجہ دے رہے ہو یا نہیں۔۔۔"

" اس کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔"

" اسکا فیصلہ میں کروں گا۔۔۔" میلفوائے نے کہا۔۔ " اچھا۔۔۔ تو اب میں چلتا ہوں۔۔۔ اور ہاں۔۔۔ اس والی کی حفاظت کرنا بھی مت بھولنا۔ مجھے اسکی ضرورت پڑے گی۔۔۔"

" آپ اسے ابھی کیوں نہیں لے جاتے۔۔۔؟"

" نہیں میں اسے نہیں لے جا سکتا بے وقوف آدمی۔۔۔ میں اسے اٹھائے سڑک پر چلتا ہوا کیسا نظر آؤں گا۔۔۔؟ بس اسے بیچنا مت۔۔۔"

" بالکل نہیں جناب۔۔۔ بالکل نہیں۔۔۔"

بورگن میلفوائے کے سامنے تعظیم میں اسی طرح جھک گیا جیسا کہ ہیری نے اسے لوسئیس میلفوائے کے سامنے جھکتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔

" بورگن کسی سے ایک لفظ مت کہنا۔۔۔ میری ممی سے بھی نہیں۔۔۔ سمجھ گئے۔۔۔؟"

" یقیناً۔۔۔ یقیناً۔۔۔" بورگن بڑبڑاتے ہوئے ایک بار پھر تعظیم میں جھک گیا۔۔۔

اگلے ہی لمحے دروازے کے اوپر لگی گھنٹی بہت زور سے بجی۔ جب خوش نظر آتا میلفوائے دکان سے باہر نکلا۔ وہ ہیری رون اور ہرمائنی کے اتنے قریب سے گزرا کہ انہیں اپنی چادر دوبارہ اپنے گھٹنوں کے پاس پھڑپھڑاتی ہوئی محسوس ہوئی۔ دکان کے اندر بورگن اپنی جگہ پر جما کھڑا ہوا تھا۔ اس کی چکنی چپڑی مسکراہٹ غائب ہو چکی تھی۔ اب وہ پریشان لگ رہا تھا۔۔۔

" یہ کس بارے میں بات کر رہے تھے۔۔۔؟" رون نے دور کی کوڑی کان واپس کھینچتے ہوئے پوچھا۔۔۔

" پتہ نہیں۔۔۔" ہیری نے پرسوچ انداز میں کہا۔۔۔ " وہ کسی چیز کی مرمت کروانا چاہتا ہے۔۔ اور کسی چیز کو یہاں حفاظت سے رکھوانا بھی چاہتا ہے۔۔۔ کیا تم نے دیکھا تھا کہ اس نے 'اس والی' کہتے وقت کس چیز کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔؟"

" نہیں۔۔۔ وہ تو اس الماری کے پیچھے کھڑا تھا۔۔۔"

" تم دونوں یہیں رکو۔۔۔" ہرمائنی نے سرگوشی کی۔۔۔

" تم۔۔ کیا۔۔ کرنے۔۔۔"

لیکن ہرمائنی پہلے ہی چادر کے نیچے سے نکل چکی تھی۔ اس نے شیشے میں اپنے عکس کو دیکھتے ہوئے اپنے بال سنوارے اور دکان کے اندر داخل ہو گئی۔۔۔ گھنٹی ایک بار پھر جھنجھنا اٹھی۔ رون نے تیزی سے ایک بار پھر **دور کی کوڑی کان** دروازے کے نیچے گھسا دیئے اور ایک ڈوری ہیری کی طرف بڑھا دی۔۔۔

" سلام۔۔۔ کیا بے کار صبح ہے۔۔۔ ہے نا۔۔؟" ہرمائنی نے کھلکھلاتے ہوئے بورگن سے کہا۔ جس نے اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ اسکی طرف شک بھری نگاہوں سے گھور رہا تھا۔ خوشی سے گنگناتی ہوئی ہرمائنی سامنے رکھی ان گنت چیزوں کی طرف بڑھی۔۔

" کیا یہ ہار بیچنے کے لئے ہے۔۔؟" اس نے کانچ سے بنے ایک ڈبے کے پاس رک کر پوچھا۔۔

" اگر تمہارے پاس ڈیڑھ ہزار اشرفیاں ہیں تو۔۔ ہاں۔۔۔" بورگن سرد لہجے میں بولا۔

"اوہ۔۔ نہیں۔۔۔ میرے پاس اتنی تو نہیں ہیں۔۔۔" ہرمائنی نے آگے بڑھتے ہوئے کہا۔۔ " اور۔۔۔ یہ پیاری سی۔۔۔ کھوپڑی۔۔۔؟"

" سولہ اشرفیاں۔۔۔۔"

" تو اس کا مطلب ہے یہ بیچنے کے لئے رکھی ہے۔۔۔؟ میرا مطلب ہے۔۔۔ یہ کوئی ایسی چیز تو نہیں جو کسی کے لئے محفوظ کر کے رکھی گئی ہو۔۔۔؟"

بورگن نے اسے گھور کر دیکھا۔۔ ہیری کو یہ بھیانک احساس ہوا کہ بورگن ہرمائنی کے ارادوں کو جان گیا ہے۔ شاید ہرمائنی کو بھی یہ احساس ہو گیا تھا اس لئے اس نے فوراً بات سنبھالنے کی کوشش کی۔۔۔

" دراصل بات یہ ہے کہ۔۔۔ وہ جو۔۔ وہ جو لڑکا ابھی یہاں تھا۔۔ ڈریکو میلفوائے۔۔ وہ میرا دوست ہے۔۔ اور میں اسے سالگرہ کا تحفہ دینا چاہتی ہوں۔۔ لیکن اگر اس نے پہلے ہی کوئی چیز سنبھلوا کر رکھوادی ہے۔۔ تو یقیناً میں یہ نہیں چاہوں گی کہ اسے غلطی سے وہی چیز خرید کر دے دوں۔۔ تو اس لئے۔۔۔"

ہیری کے مطابق تو یہ ایک نہایت واہیات کہانی لگ رہی تھی اور شاید بورگن کو بھی ایسا ہی لگا۔۔

" باہر۔۔" وہ دہاڑا۔" نکلو باہر۔۔"

ہرمائنی نے دوبارہ یہ سننے کا انتظار نہیں کیا۔۔ وہ تیزی سے دروازے کی طرف دوڑی۔۔ بورگن اس کے بالکل پیچھے تھا۔ جیسے ہی گھنٹی دوبارہ بجی۔ بورگن نے ہرمائنی کے پیچھے پٹخ کر دروازہ بند کر دیا اور دروازے پر 'کاروبار بند ' کا بورڈ لگا دیا۔۔

" واہ کیا بات ہے۔۔" رون نے ہرمائنی کے اوپر چادر ڈالتے ہوئے کہا۔" اچھی کوشش تھی لیکن تمھارے ارادے صاف نظر آ رہے تھے۔۔"

"ٹھیک ہے جاسوسی کے شہنشاہ۔۔ اگلی بار تم کر کے بتانا کہ کیسے کوشش کرتے ہیں۔۔" وہ بھنا کر بولی۔

ویزلی مزاحیہ دکان تک پورے رستے رون اور ہرمائنی جھگڑتے ہوئے گئے۔۔

لیکن **جڑواں جادوئی جگاڑ** کے سامنے انہیں خاموش ہونا پڑا تاکہ وہ بنا پتہ چلے پریشان حال بیگم ویزلی اور ہیگرڈ کے درمیان سے گزر سکیں۔۔ جنہیں ان کے غائب ہونے کا پتہ چل چکا تھا۔ دکان کے اندر داخل ہونے کے بعد ہیری نے سلیمانی چادر اتار کر اپنے بستے میں چھپا دی۔۔ اور باقی دونوں کے پاس پہنچ گیا۔۔ رون اور ہرمائنی بیگم ویزلی کے الزامات کا جواب

دے رہے تھے۔۔ وہ اس بات پر بضد تھے کہ وہ تو سارا وقت پیچھے والے کمرے میں ہی موجود تھے اور
بیگم ویزلی نے ہی انہیں دھیان سے نہیں ڈھونڈا ہو گا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ساتواں باب

سلگ کے پروانے

چھٹیوں کے آخری ہفتے کے زیادہ تر حصے میں ہیری یہی سوچتا رہا کہ شیطانی بازار گلی میں میلفوائے کے برتاؤ کا کیا مقصد ہو سکتا ہے۔۔۔؟ اسے سب سے زیادہ پریشانی اس بات سے تھی کہ دکان سے نکلتے وقت میلفوائے کا چہرہ اتنا مطمئن کیوں تھا۔۔۔؟ اگر میلفوائے کسی وجہ سے خوش تھا تو وہ وجہ اچھی تو ہو ہی نہیں سکتی تھی۔ اسے اس بات سے بھی چڑ ہو رہی تھی کہ رون اور ہرمائنی میلفوائے کی سرگرمیوں کے بارے میں اتنے پر تجسس نہیں تھے جتنا ہیری تھا۔۔۔ ایسا لگ رہا تھا کہ پچھلے کچھ دنوں میں اس بارے میں بات کرتے کرتے وہ اکتا گئے ہیں۔۔۔

" ہاں ہیری۔۔۔ میں پہلے ہی مان چکی ہوں کہ کچھ گڑبڑ تو ہے۔۔۔" ہرمائنی نے تھوڑی بے صبری کے ساتھ کہا۔ وہ گتے کے ایک ڈبے پر پاؤں ٹکائے فریڈ اور جارج کے کمرے میں کھڑکی کی چوکھٹ پر بیٹھی ہوئی تھی۔ اس نے بامشکل **قدیم زبانوں کے تراجم (اعلیٰ درجہ)** نامی اپنی نئی

نویلی کتاب سے نظر اٹھائی تھی۔ " لیکن کیا ہم اس بات پر متفق نہیں ہوگئے تھے کہ اس کے اس رویے کی ہزار ہا وجوہات ہو سکتی ہیں۔۔۔؟"

رون اپنی اڑن جھاڑو کے مڑے ہوئے پروں کو سیدھا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بولا۔۔۔" کیا پتہ اس کا **قسمت کا دھنی ہاتھ** ٹوٹ گیا ہو۔۔۔؟ یاد ہے وہ مرجھایا ہوا ہاتھ۔۔۔جو میلفوائے کے پاس تھا۔۔۔؟"

" تو پھر اس نے '*اس والی کی حفاظت کرنا بھی مت بھولنا*'۔۔۔ ایسا کیوں کہا تھا۔۔۔؟" ہیری نے ہزارویں دفعہ اپنا سوال دہرایا۔۔" یہ سن کر مجھے تو ایسا لگا جیسے بورگن کے پاس اس ٹوٹی ہوئی چیز کا دوسرا حصہ ہے اور میلفوائے کو دونوں حصے چاہئیں۔۔۔"

" تمہیں واقعی ایسا لگتا ہے۔۔۔؟" رون نے اپنی اڑن جھاڑو کے ڈنڈے سے گرد جھاڑتے ہوئے کہا۔۔۔

" ہاں مجھے ایسا ہی لگتا ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔ جب رون اور ہرمائنی مزید کچھ نہ بولے تو وہ دوبارہ بولا۔۔۔ " میلفوائے کا باپ ازکبان میں ہے۔۔۔ تمہیں نہیں لگتا کہ وہ بدلہ لینا چاہتا ہوگا۔۔۔؟"

رون نے بے وقوفانہ انداز میں پلکیں جھپکاتے ہوئے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔۔۔

" میلفوائے اور بدلہ۔۔۔؟ وہ کر ہی کیا سکتا ہے۔۔۔؟"

" وہی تو۔۔۔وہی تو مجھے نہیں معلوم۔۔۔۔" ہیری نے جھلاہٹ سے کہا۔" مگر وہ ضرور کسی نہ کسی چکر میں ہے۔۔اور مجھے لگتا ہے کہ ہمیں اس کو سنجیدگی سے لینا چاہیے۔۔۔آخر اس کا باپ مردار خور تھا۔۔اور۔۔۔"

ہرمائنی کے پیچھے نظر آتی کھڑکی پر نظریں جمائے ہیری کچھ کہتے کہتے رک گیا۔۔ اس کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا۔۔ ابھی ابھی اسے ایک عجیب خیال آیا تھا۔۔

" ہیری۔۔۔" ہرمائنی نے پر تجسس آواز میں کہا۔۔" کیا ہوا۔۔؟"

رون گھبرا کر بولا۔۔" کہیں تمہارے زخم کا نشان تو دوبارہ نہیں دُکھ رہا۔۔؟"

ہیری آہستگی سے بولا۔۔ "وہ بھی ایک مردار خور ہے۔۔۔ اس کو اس کے باپ کی جگہ مردار خور بنا دیا گیا ہے۔۔۔"

ان الفاظ کے ساتھ ہی خاموشی چھا گئی۔۔ جسے رون کے قہقہوں نے توڑ دیا۔۔" میلفوائے۔۔۔؟ وہ صرف سولہ سال کا ہے ہیری۔۔۔ تمہیں لگتا ہے کہ **تم جانتے ہو کون** اسے اپنے گروہ میں شامل کرے گا۔۔؟"

" ایسا ہونا ناممکن لگتا ہے ہیری۔۔۔" ہرمائنی نے سخت انداز میں کہا۔" آخر تم ایسا کس طرح کہہ سکتے ہو۔۔۔؟"

" مادام میلکن کی دکان پر۔۔۔ انہوں نے اسے چھُوا بھی نہیں تھا۔۔ جیسے ہی انہوں نے اس کی آستین اوپر کرنے کی کوشش کی اس نے چلاتے ہوئے ان کا ہاتھ جھٹک دیا تھا۔۔ وہ اس کا الٹا ہاتھ تھا۔ ضرور اس کے ہاتھ پر موت کا نشان ثبت کر دیا گیا ہے۔۔۔"

رون اور ہرمائنی نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔۔

"اچھا۔۔" رون بولا۔۔ صاف ظاہر تھا کہ اسے اس بات پر رتی بھر بھی یقین نہیں تھا۔

" ہیری۔۔ مجھے تو لگتا ہے کہ وہ بس وہاں سے باہر جانا چاہ رہا تھا۔۔" ہرمائنی بولی۔

" اس نے بورگن کو بھی کچھ دِکھایا تھا جو ہم نہیں دیکھ پائے تھے۔۔" ہیری نے ضدی انداز میں زور دیتے ہوئے کہا۔ " کچھ ایسا۔۔ جسے دیکھ کر بورگن حد سے زیادہ خوفزدہ ہو گیا تھا۔۔ میں جانتا ہوں۔۔ وہ ضرور بورگن کو یہ دِکھا رہا تھا کہ اس کا پالہ کس سے پڑا ہے۔ تم لوگوں نے دیکھا تو تھا کہ پھر بورگن اسکی باتوں کو سنجیدگی سے سننے لگا تھا۔۔"

رون اور ہرمائنی نے پھر ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔۔

" پتہ نہیں ہیری۔۔۔"

" ہاں۔۔ مجھے بھی نہیں لگتا کہ **تم-جانتے-ہو-کون** اسے اپنے گروہ میں شامل کرے گا۔۔"

ہیری کو پورا یقین تھا کہ وہ بالکل صحیح سوچ رہا ہے۔۔ اس نے غصے سے کوئیڈچ کے گندے چوغوں کا ڈھیر اٹھایا۔ اور کمرے سے باہر نکل گیا۔۔ بیگم ویزلی ان لوگوں کو بہت دن سے ٹوک رہی تھیں کہ اپنے گندے کپڑوں کی دھلائی اور سامان سمیٹنے کا کام آخری لمحے تک پھیلا کر نہیں رکھیں۔۔ نچلی منزل پر وہ جینی سے ٹکرا گیا۔ جو اپنے تازہ دُھلے ہوئے کپڑوں کا ڈھیر لیے اوپر اپنے کمرے کی طرف آ رہی تھی۔

"بچ کر رہنا۔ باورچی خانے میں مت جانا۔۔ وہاں ہر طرف پھلورانی چھائی ہوئی ہے۔۔" جینی نے اسے متنبہ کیا۔۔

ہیری مسکرا کر بولا۔۔" میں دھیان رکھوں گا کہ میں اس سے نہ الجھوں۔۔"

اور واقعی جب ہیری باورچی خانے میں داخل ہوا تو اس نے دیکھا کہ فلیور باورچی خانے کی میز پر بیٹھی اپنی اور بل کی شادی کے منصوبوں کے گن گا رہی تھی جبکہ بیگم ویزلی وہاں کھڑی خود بخود پرتیں کھولتی ہوئی بند گوبھی کو گھورے جا رہی تھیں۔ انکا پارہ چڑھا ہوا تھا۔

" بیل اور مے نے تو فیصلہ کر لیا اے کے دلہن کی دو سہیلیاں اوں گی۔۔۔ جینی ۔۔۔ اور گبرئیل۔۔۔ ایک سات کتی پیاری لگے گی۔۔۔ میں انیں سنہرہ جوڑا پہنانے کا سوچ ائی اوں۔۔ ظائر اے گلابی رنگ کا جوڑا تو جینی کے لال بالوں کے سات بوت بیانک لگے گا۔۔۔"

بیگم ویزلی فلیور کی چپڑ چپڑ کاٹتے ہوئے اونچی آواز میں بولیں۔۔ " اوہ ہیری۔۔۔ اچھا ہوا تم آ گئے۔ میں کل ہوگورٹس کے سفر کے لئے حفاظتی انتظامات کے بارے میں وضاحت کرنا چاہ رہی تھی۔ ہم نے دوبارہ وزارت کے دفتر سے گاڑیاں منگوائی ہیں اور اسٹیشن پر خاشر (خصوصی اہلکار برائے شیطانی روک تھام) ہمارا انتظار کر رہے ہوں گے۔۔۔"

"کیا ٹونکس بھی وہاں ہوگی۔۔۔؟" ہیری نے اپنے کوئیڈچ کے چوغے انہیں تھماتے ہوئے پوچھا۔

" نہیں۔ مجھے نہیں لگتا۔۔۔ آرتھر مجھے بتا رہے تھے کہ اسے کسی اور جگہ تعینات کیا گیا ہے۔۔۔"

"ٹونکس نے تو اپنی پرواہ ای کرنا چوڑ دی اے۔۔۔" فلیور نے چمچ کی چمکدار سطح میں اپنے حسین سراپے کا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔ " اگر موجھ سے پوچا جائے تو وہ بوت بڑی غلتی کر ری اے۔۔۔"

" ہاں۔۔۔ بہت مہربانی۔۔۔" بیگم ویزلی نے روکھے پن سے کہا اور ایک بار پھر فلیور کی بات بیچ ہی میں کاٹ دی۔۔۔ " چلو ہیری۔۔۔ بہتر ہوگا کہ تم تیاری شروع کر دو۔۔۔ میں چاہتی ہوں کہ سب کے صندوق آج رات ہی تیار ہو جائیں تاکہ ہم ہمیشہ ہونے والی۔ آخری لمحے کی ہڑبڑاہٹ سے بچ جائیں۔۔۔"

اور سچ مچ اگلی صبح ان کی روانگی عام دنوں سے زیادہ پرسکون تھی۔ وزارت کی گاڑیاں **برو** کے سامنے ان کا انتظار کر رہی تھیں۔ انکے صندوق بند حالت میں تیار تھے۔ ہرمائنی کا بلا کروکشینکس اپنی سفری ٹوکری میں بند تھا۔ ہیری کی الو ہیڈوگ۔ رون کا الو پگ وجیون اور جینی کا نیا جامنی **ملائم گالہ** اپنے اپنے پنجروں میں بند تھے۔

"پر ملیں گے ایری۔۔" فلیور نے بھاری آواز میں کہا اور اسکا الوداعی بوسہ لیا۔ رون بھی پر امید ہو کر آگے کی طرف بڑھا۔ مگر جینی نے اپنی ٹانگ اڑادی۔ جس سے رون گر پڑا۔ اور فلیور کے پیروں کی دھول چاٹنے لگا۔۔ دھول میں لت پت۔ غصے سے لال چہرے کے ساتھ رون اتنا شرمندہ ہوا کہ جلدی سے بنا خدا حافظ کہے گاڑی میں جا کر بیٹھ گیا۔

کنگز کراس اسٹیشن پر گاڑیوں کے رکتے ہی ہیگرڈ کے مسکراتے چہرے کے بجائے دو گھمبیر اور ڈاڑھی دار چہروں کے مالک خاشر ان کی طرف بڑھے۔ انہوں نے گہرے رنگ کے ماگلو لباس پہنے ہوئے تھے۔ انہوں نے ان لوگوں کو دونوں اطراف سے گھیر لیا اور بنا کچھ کہے انہیں اسٹیشن کی طرف لے گئے۔۔۔

"جلدی۔۔۔ چلو جلدی۔۔۔ سب ستون سے گزرو۔۔" بیگم ویزلی نے کہا۔ جو خاشر کے حد سے زیادہ سنجیدہ انداز سے تھوڑی گھبرائی ہوئی لگ رہی تھیں۔ " بہتر ہو گا کہ ہیری سب سے پہلے جائے۔۔" انہوں نے ایک خاشر کی طرف پوچھنے کے انداز میں دیکھا۔۔ جس نے خاموشی سے ہاں میں سر ہلا دیا۔ اور ہیری کا بازو تھام کر اسے پلیٹ فارم نو اور دس کے درمیانی ستون کی طرف گھسیٹتا ہوا لے جانے لگا۔۔۔

"میں خود سے چل سکتا ہوں۔۔ بہت شکریہ۔۔" ہیری نے چڑ کر کہا۔ اور جھٹکا مار کے اپنا بازو خاشر کی گرفت سے چھڑا لیا۔ اپنے ساتھ چلتے ہوئے خاموش خاشر کو نظر انداز کرتے ہوئے ہیری نے اپنی ٹرالی پتھریلے ستون کی طرف دھکیلی اور لمحوں میں پلیٹ فارم

نمبر پونے دس پر نمودار ہو گیا۔ جہاں لال ہو گورٹس ایکسپریس لوگوں کی بھیڑ پر دھوئیں کے بادل اڑا رہی تھی۔

ہرمائنی اور ویزلی گھرانے کے افراد بھی لمحوں میں وہاں پہنچ گئے۔ اپنے اداس چہرے والے خانشر سے پوچھے بنا ہیری نے رون اور ہرمائنی کو کسی خالی ڈبے کی تلاش کے لئے پلیٹ فارم پر اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔

" ہم ایسا نہیں کر سکتے ہیری۔۔۔" ہرمائنی نے معذرت خوانہ انداز میں کہا۔" رون اور مجھے پہلے مانیٹرز کے ڈبے میں جانا ہو گا اس کے بعد ہمیں کچھ دیر کے لئے راہداریوں میں پہریداری کرنی ہو گی۔۔۔"

" اوہ ہاں۔۔۔ میں تو بھول ہی گیا تھا۔۔۔" ہیری نے کہا۔

" تم لوگ اب جلدی سے ٹرین پر چڑھ جاؤ۔۔۔ تمہارے پاس بہت کم وقت بچا ہے۔۔" بیگم ویزلی نے اپنی گھڑی دیکھتے ہوئے کہا۔" اچھا رون بیٹا۔۔ دعا ہے تمہارا سال اچھا گزرے۔۔۔"

ہیری نے اسی لمحے کچھ سوچ کر کسی فیصلے پر پہنچتے ہوئے کہا "ویزلی انکل۔۔۔ کیا میں آپ سے کچھ بات کر سکتا ہوں"

" ہاں ہاں۔۔ کیوں نہیں۔۔۔" ویزلی صاحب نے کہا۔۔ وہ کچھ حیران تو لگے مگر پھر بھی وہ ہیری کے پیچھے چل دیئے تاکہ دوسرے لوگوں سے علیحدہ ہو کر ہیری کی بات سن سکیں۔۔۔

کافی سوچنے کے بعد ہیری اس نتیجے پر پہنچا تھا کہ اگر اسے کسی کو یہ بات بتانی ہی ہے تو ویزلی صاحب ہی اس کے لئے صحیح شخص ہیں۔۔ پہلی بات تو یہ کہ وہ وزارت کے ملازم ہیں۔۔ اور اس وجہ سے ان کے پاس اس معاملے کی مزید تفتیش کے لئے بہترین اثر رسوخ تھا۔ اور دوسری

بات ہیری نے یہ سوچی کہ اس بات کا خدشہ کم ہی ہے کہ یہ سب سن کر ویزلی صاحب غصے میں بھڑک اٹھیں۔۔

اس نے دیکھا کہ بیگم ویزلی اور اداس چہرے والا خناشِر ان دونوں کی طرف مشکوک نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں۔۔

" جب ہم لوگ شیطانی بازار گلی میں تھے۔۔۔" ابھی ہیری نے کہنا شروع ہی کیا تھا کہ ویزلی صاحب نے مسکرا کر اسے مزید کچھ کہنے سے روک دیا۔۔

" کیا اب مجھے یہ معلوم ہونے والا ہے کہ تم رون اور ہرمائنی اس وقت کہاں غائب تھے جب تمہارے اپنے الفاظ میں تم لوگ فریڈ اور جارج کی دکان کے پچھلے کمرے میں موجود تھے۔۔۔؟"

" آپ کو کیسے پتا۔۔۔؟"

"ہیری۔۔۔ تم اس شخص سے بات کر رہے ہو جس نے فریڈ اور جارج کو پال پوس کر بڑا کیا ہے۔۔۔"

" اوہ۔۔۔ ہاں۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ ہم پچھلے کمرے میں نہیں تھے۔۔۔"

"بہت خوب۔۔۔ تو اب بری خبر بھی سنا دو۔۔۔"

" دیکھیں۔۔۔ ہم ڈریکو میلفوائے کا پیچھا کر رہے تھے۔ اس کام کے لئے ہم نے میری سلیمانی چادر کا استعمال کیا تھا۔۔۔"

"ایسا کرنے کی کوئی خاص وجہ۔۔۔؟ یا بس ایسے ہی۔۔۔؟"

" کیوں کہ مجھے لگا تھا کہ میلفوائے کسی چکر میں ہے۔۔" ہیری نے کہا۔ اس نے ویزلی صاحب کے چہرے پر آنے والے چڑ اور دلچسپی کے ملے جلے تاثر کو نظر انداز کر دیا۔" وہ اپنی ماں سے پیچھا چھڑا کر کہیں جا رہا تھا اور میں جاننا چاہتا تھا کہ وہ ایسا کیوں کر رہا ہے۔۔"

" ظاہر ہے۔۔ " ویزلی صاحب نے سانس چھوڑتے ہوئے کہا۔۔ " تو کیا تمہیں اسکی وجہ معلوم ہوئی۔۔؟"

ہیری نے کہا۔ " وہ بورگن اور بورک کی دکان پر گیا تھا۔۔ اور وہاں کے مالک بورگن کو دھمکا رہا تھا۔۔ تاکہ وہ اسکی کسی چیز کی مرمت کر دے۔۔ اور اس نے یہ بھی کہا کہ وہ چاہتا ہے کہ بورگن اس کے لئے کسی اور چیز کو بھی سنبھال کر رکھے۔۔ مگر اس کے بات کرنے کا انداز ایسا تھا جیسے وہ چیز بالکل اس چیز کی طرح کی ہے جسکی وہ مرمت کروانا چاہتا تھا۔۔ بالکل ایسے جیسے وہ چیز جوڑی میں ہو۔اور۔۔۔"

ہیری نے ایک گہری سانس لی۔۔

"اور۔۔ایک بات اور ہے۔۔ ہم نے یہ بھی دیکھا تھا کہ جب مادام میلکن نے میلفوائے کا الٹا بازو چھونے کی کوشش کی تو میلفوائے لگ بھگ ایک میل بلند اچھلا تھا۔ مجھے لگتا ہے اس کے ہاتھ پر موت کا نشان بنا دیا گیا ہے۔۔ مجھے لگتا ہے۔۔ کہ وہ اپنے باپ کی جگہ مردار خور بن چکا ہے۔۔"

ویزلی صاحب حیرت میں ڈوب گئے۔۔ کچھ لمحوں بعد وہ بولے۔۔" ہیری۔۔ مجھے شک ہے کہ **تم۔جانتے۔ہو۔کون** کسی سولہ سال کے لڑکے کو کس طرح۔۔۔"

" کیا کوئی واقعی میں جانتا ہے کہ **تم۔جانتے۔ہو ۔کون** کیا کر سکتا ہے اور کیا نہیں۔۔۔؟" ہیری نے غصے سے پوچھا۔۔ "ویزلی انکل۔۔ معاف کیجئے گا مگر کیا آپ کو نہیں لگتا کہ اس معاملے کی چھان بین کی جانی چاہیے۔۔؟ اگر میلفوائے کسی چیز کی مرمت

کروانے کے لئے بورگن کو ڈرانے دھمکانے کی حد تک جا سکتا ہے تو ہو سکتا ہے کہ وہ چیز بہت خطرناک یا شیطانی ہو۔۔ہے نا۔۔؟"

" سچ کہوں ۔۔۔ تو مجھے ایسا نہیں لگتا ہیری۔۔" ویزلی صاحب نے آہستگی سے کہا۔۔ " دیکھو۔۔جب لوسئیس میلفوائے کو گرفتار کیا گیا تھا تو ہم نے اس کے گھر پر چھاپا مارا تھا۔ ہم نے وہاں سے وہ ساری چیزیں ضبط کر لیں تھیں جن کے خطرناک ہونے کے بارے میں ہمیں ذرا بھی شک تھا۔"

" مجھے لگتا ہے آپ سے کوئی نہ کوئی چیز ضرور چھوٹ گئی ہو گی۔۔" ہیری نے ضدی لہجے میں کہا۔

" ہاں۔۔۔ ہو سکتا ہے۔۔" ویزلی صاحب نے کہا۔۔

لیکن ہیری سمجھ گیا کہ وہ بس اس کا دل رکھنے کے لئے اس طرح کہہ رہے ہیں۔۔

ان کے پیچھے سے سیٹی بجنے کی آواز سنائی دی۔ تقریباً تمام لوگ ٹرین پر چڑھ چکے تھے اور ٹرین کے دروازے بند کیے جا رہے تھے۔۔

"تمہیں اب چلنا چاہیے۔۔" ویزلی صاحب نے کہا۔۔ بیگم ویزلی بھی چلائیں۔۔۔ " ہیری۔۔۔ جلدی۔۔۔"

وہ بھاگتا ہوا آگے بڑھا اور ویزلی صاحب اور انکی بیگم نے ٹرین پر اسکا صندوق چڑھانے میں اسکی مدد کی۔

بیگم ویزلی نے کھڑکی سے اندر جھانکتے ہوئے کہا۔۔" دیکھو میرے بچے۔۔ کرسمس کی چھٹیوں پر تم ہمارے گھر رہنے آرہے ہو۔۔ڈمبلڈور سے سب طے ہو چکا ہے۔۔ تو ہم بہت جلد دوبارہ ملیں

گے۔۔" ہیری نے دروازہ اندر سے بند کرلیا تھا اور ٹرین چلنا شروع ہو گئی تھی۔۔" دیکھو اپنا خیال رکھنا۔۔"

ٹرین اب رفتار پکڑ رہی تھی۔۔۔

" اچھے سے رہنا۔۔اور۔۔" بیگم ویزلی اب چلتی ٹرین کے ساتھ ساتھ بھاگ رہی تھیں۔۔

" ۔۔۔۔حفاظت سے رہنا"

ہیری اس وقت تک باہر کی طرف ہاتھ ہلاتا رہا جب تک ٹرین کے ایک موڑ مڑنے کے بعد ویزلی صاحب اور انکی بیگم دکھائی دینا بند نہیں ہو گئے۔۔ پھر وہ یہ دیکھنے کے لئے پلٹا کہ باقی لوگ کہاں گئے۔اس نے سوچا کہ رون اور ہرمائنی تو مانیٹرز (پریفکٹس) والے ڈبے میں ہوں گے۔لیکن جینی تھوڑا آگے راہداری میں کھڑی کچھ سہیلیوں سے بات چیت کر رہی تھی۔اپنے صندوق کو گھسیٹتے ہوئے ہیری اس کی طرف بڑھا۔

لوگ اسے بے شرمی سے گھور رہے تھے۔ان میں سے کچھ تو اپنے ڈبوں کی کھڑکیوں پر لگے کانچ سے اپنا چہرہ چپکائے اس کو دیکھنے کی کوشش کر رہے تھے۔روزنامہ جادوگر میں چھپی **منتخب جادوگر** والی افواہوں کے بعد اسے اس بات کا اندازہ تو تھا کہ اب لوگ اور تجسس سے اس کی طرف دیکھیں گے اور اشارے کریں گے۔لیکن اسے اس طرح لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بن کر بالکل مزہ نہیں آیا۔اس نے جینی کا کندھا تھپتھپایا۔

" ڈبہ ڈھونڈنا پسند کریں گی۔۔۔؟"

جینی چہکتے ہوئے بولی۔۔ " نہیں ہیری۔۔۔ میں نے ڈین سے ملنے کا وعدہ کیا تھا۔بعد میں ملتے ہیں۔۔"

" ٹھیک ہے۔۔" ہیری نے کہا۔ جب جینی اپنے لال بال لہراتی پلٹ کر چلی گئی تو ہیری کو ایک انجانی سی چڑ کا احساس ہوا۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں وہ جینی کے آس پاس موجود رہنے کا اتنا عادی ہو گیا تھا کہ وہ بھول ہی گیا تھا کہ اسکول میں جینی ۔۔ رون ہرمائنی اور اسکے ساتھ نہیں گھومتی تھی۔ اس نے اپنی پلکیں جھپکاتے ہوئے ارد گرد دیکھا۔۔ اسے کچھ مدہوش لڑکیوں نے گھیرا ہوا تھا۔۔

" سلام ہیری۔۔" اسے اپنے پیچھے سے ایک جانی پہچانی آواز سنائی دی۔

" نیول۔۔" ہیری نے سکون کا سانس لیا۔۔ پیچھے مڑتے ہی اسے ایک گول چہرے والا لڑکا اپنی طرف آنے کی کوشش کرتا ہوا دکھائی دیا۔۔

" سلام ہیری۔۔" لمبے بالوں اور بڑی بڑی پراسرار آنکھوں والی ایک لڑکی بولی۔ جو نیول کے ٹھیک پیچھے آ رہی تھی۔

" لونا۔۔ سلام۔۔ کیسی ہو۔۔؟"

" میں ٹھیک ہوں۔۔ پوچھنے کا شکریہ۔۔" لونا نے کہا۔ اس نے سینے کے ساتھ کس کر ایک رسالہ دبوچا ہوا تھا۔ جس پر سامنے کی طرف بڑے بڑے حروف میں لکھا ہوا تھا کہ اندر مفت بھوتیا چشمہ موجود ہے۔۔

"حیلہِ سخن اب بھی ہاتھوں ہاتھ بک رہا ہے۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔ اسے اب اس رسالے سے ایک الگ طرح کی انسیت ہو چکی تھی۔ کیوں کہ پچھلے سال اسی میں اس کا ایک گرما گرم مذاکرہ چھپا تھا۔۔

" اوہ ہاں۔۔ خریدار دن بدن بڑھ رہے ہیں۔۔" لونا نے خوشی سے کہا۔

"چلو خالی جگہ ڈھونڈتے ہیں۔۔" ہیری نے کہا۔ وہ تینوں چپ چاپ کھڑے گھورتے ہوئے طالب علموں کے درمیان سے گزر کر آگے بڑھنے لگے۔ آخر کار انہیں ایک خالی ڈبہ مل گیا۔ ہیری شکر ادا کرتے ہوئے تیزی سے اندر داخل ہو گیا۔

" وہ لوگ ہمیں بھی گھور رہے ہیں۔۔" نیول نے اپنی اور لونا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "کیوں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔۔۔"

"وہ لوگ تمہیں اس لئے گھور رہے ہیں کیوں کہ تم لوگ بھی وزارت میں موجود تھے۔۔۔" ہیری نے اپنا صندوق سامان کے لئے مختص جگہ میں گھسیٹرتے ہوئے کہا۔ " ہماری چھوٹی سی مہم کی خبریں تو روزنامہ جادوگر میں چھائی ہوئی تھیں۔۔۔ تم نے تو دیکھا ہی ہو گا۔۔۔"

" ہاں۔۔۔ مجھے لگا تھا دادی اتنی زیادہ شہرت سے چڑ جائیں گی۔۔" نیول بولا۔۔۔ "لیکن وہ تو بہت خوش ہوئیں۔۔۔ انہوں نے کہا کہ آخر کار میں نے اپنے والد کے نقش قدم پر چلنا شروع کر دیا ہے۔۔۔ انہوں نے مجھے نئی جادوئی چھڑی بھی دلائی ہے۔۔۔ دیکھو۔۔۔۔"

اس نے چھڑی نکال کر ہیری کو دکھائی۔

"چیری اور یک قرن کا بال۔۔۔" اس نے فخر سے کہا۔" ہمیں لگتا ہے کہ یہ آلیونڈر کے ہاتھوں بکی آخری چھڑیوں میں سے ایک ہے۔۔۔ اگلے ہی روز وہ لاپتہ ہو گیا تھا۔۔۔ اوئے۔۔۔ ٹریور۔۔۔ ادھر واپس آؤ۔۔۔"

اس نے سیٹ کے نیچے غوطہ لگاتے ہوئے اپنے مینڈک کو پکڑا جو اکثر آزاد ہونے کی کوشش کرتا رہتا تھا۔

"ہیری۔۔۔ کیا اس سال بھی ڈ۔ ف۔ کی خفیہ ملاقاتیں ہوا کریں گی ۔۔۔؟" لونا نے حیلہِ سخن کے درمیانی صفحات میں چپکا ہوا بھوتیا چشمہ کھینچ کر الگ کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

" ان کی اب کوئی ضرورت تو نہیں ہے۔۔ آخر ہمیں عمبرج سے چھٹکارا مل ہی چکا ہے۔۔۔" ہیری نے اپنی سیٹ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔ سیٹ کے نیچے سے سر نکالتے ہوئے نیول کا سر زور سے ٹکرا گیا۔ وہ بہت نا امید نظر آ رہا تھا۔

مجھے ڈ۔ف۔ ملاقاتیں پسند تھیں۔۔۔ مجھے تم سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔۔۔"

" مجھے بھی یہ ملاقاتیں پسند تھیں۔۔۔ لگتا تھا جیسے میرے بھی کچھ دوست ہیں۔۔۔" لونا پر سکون لہجے میں بولی۔۔۔

لونا اکثر اسی طرح کی کڑوی مگر سچائی پر مبنی باتیں کرتی تھی جسے سن کر ہیری کو افسوس اور شرم کا ملا جلا احساس ہوتا تھا۔ بہر حال اس سے پہلے کہ ہیری اس بات کا کوئی جواب دیتا ان کے ڈبے کے باہر ہلچل شروع ہو گئی۔ چوتھے سال کی کچھ لڑکیوں کا ایک جھنڈ دروازے پر لگے کانچ کے دوسری طرف کھڑا کھلکھلاتے ہوئے سرگوشیاں کر رہا تھا۔۔۔

"تم اس سے پوچھو۔۔۔۔"

"نہیں تم۔۔۔۔"

"میں پوچھتی ہوں۔۔۔۔"

بڑی بڑی کالی آنکھوں۔۔۔ لمبے سیاہ بالوں اور نمایاں تھوڑی والی ایک دلیر لڑکی دروازے سے اندر چلی آئی۔۔۔

"سلام ہیری۔۔۔ میں رومیلڈا ہوں۔۔۔ رومیلڈا وین۔۔۔۔" اس نے زوردار پر اعتماد آواز میں کہا۔" تم ہمارے ساتھ ہمارے ڈبے میں چل کر کیوں نہیں بیٹھتے۔۔؟ تمہیں 'ان' کے ساتھ بیٹھنے کی ضرورت نہیں۔۔" اس نے بناوٹی سرگوشی میں نیچے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ نیول ایک بار پھر ٹریور کو پکڑنے کے لئے نیچے جھکا ہوا تھا۔ اسکی کمر کا پچھلا حصہ عجیب انداز میں اوپر تھا۔ اور لونا اب اپنا مفت بھوتیہ چشمہ پہن چکی تھی۔ جس کی وجہ سے وہ ایک رنگ برنگا پاگل الو لگ رہی تھی۔۔

"یہ میرے دوست ہیں۔۔۔" ہیری سرد لہجے میں بولا۔

"اوہ۔۔" اس لڑکی نے کہا۔ وہ کافی حیران لگ رہی تھی۔۔" اچھا۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔"

اور مڑ کر دروازہ سرکا کر بند کرتے ہوئے وہ باہر چلی گئی۔۔۔

"لوگ تم سے امید کرتے ہیں کہ تم ہم سے اچھے دوست بناؤ۔۔۔" عادت سے مجبور لونا نے ایک بار پھر شرم کا احساس دلاتا سچ بول دیا۔۔

" تم لوگ بہت اچھے ہو۔۔۔" ہیری نے فوراً کہا۔۔" ان میں سے تو کوئی بھی وزارت میں میرے ساتھ نہیں تھا۔۔ کسی نے میرے ساتھ مل کر لڑائی نہیں کی تھی۔۔۔"

"اتنے اچھے الفاظ کا شکریہ۔۔۔" لونا مسکرائی۔ پھر اس نے اپنا بھوتیا چشمہ ناک پر اوپر کی طرف تانا اور بیٹھ کر حیلہِ سخن پڑھنے لگی۔۔۔

نیول سیٹ کے نیچے سے نکلا اس کے بال مکڑی کے جالوں اور دھول میں اٹے ہوئے تھے اور اس نے ہاتھ میں ٹریور کو پکڑا ہوا تھا جسکی شکل بتا رہی تھی کہ اب وہ ہار مان چکا ہے۔۔" ویسے ہم نے 'اسکا' سامنا نہیں کیا تھا۔ وہ تو تم تھے۔ تمہیں سننا چاہیے کہ میری دادی تمہاری کس

طرح تعریف کرتی ہیں۔۔' ہیری پوٹر میں پوری وزارتِ جادوگری سے زیادہ ہمت ہے۔۔۔' ان کا بس چلے تو وہ تمہیں اپنا پوتا بنانے کے لئے کوئی بھی قیمت چکا دیں۔۔"

ہیری نے شرما کر مسکراتے ہوئے فوراً موضوع بدل دیا اور **ع۔ج۔م** کے نتائج کے بارے میں بات کرنے لگا۔ جب نیول اپنے نتائج کے بارے میں بتانے لگا اور اندازہ لگانے لگا کہ کیا صرف ' **قابل قبول**' نتیجے کے ساتھ اسے **ا۔ش۔ج۔ج** میں تبدیلِ ہیت کا مضمون چننے کی اجازت دی جائے گی یا نہیں۔۔۔ تو ہیری حقیقتاً اس کی بات سنے بنا بس اسے دیکھتا ہی رہا۔۔

والڈیمورٹ کی وجہ سے نیول کا بچپن بھی اتنی ہی تلخ یادوں سے بھرا ہوا تھا جتنا کہ ہیری کا بچپن۔۔ لیکن نیول کو بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ وہ ہیری کی قسمت پانے سے بال بال بچا تھا۔۔۔ پیشن گوئی کا اشارہ ان دونوں میں سے کسی ایک کی طرف تھا۔ لیکن نا جانے کن نامعلوم وجوہات کی بنا پر والڈیمورٹ کو ایسا لگا کہ اس پیشن گوئی کا اشارہ صرف ہیری کی طرف تھا۔۔۔

اگر والڈیمورٹ نے نیول کو چنا ہوتا تو آج نیول بجلی کی کوند جیسے نشان اور پیشن گوئی کی ذمہ داری کا بوجھ لئے ہیری کے سامنے بیٹھا ہوتا۔۔۔ لیکن کیا سچ مچ ایسا ہوتا۔۔۔؟ کیا نیول کی والدہ بھی نیول کے لئے اپنی جان قربان کر دیتیں۔۔۔؟ جس طرح للی نے ہیری کے لئے اپنی جان دے دی تھی۔ یقیناً وہ ایسا ہی کرتیں۔۔ لیکن اگر وہ اپنے بیٹے اور والڈیمورٹ کے بیچ ڈھال نہ بن پاتیں۔۔۔؟ تو کیا آج کسی '**منتخب جادوگر**' کا نام و نشان بھی ہوتا۔۔۔؟ شاید جہاں ابھی نیول بیٹھا ہے وہ سیٹ خالی ہوتی۔۔اور بنا کسی زخم کے نشان کے ہیری وہاں بیٹھا ہوتا۔ رون کی امی کے بجائے اسے ابھی ابھی اسکی اپنی امی نے بوسہ دے کر ٹرین پر سوار کروایا ہوتا۔؟

نیول نے کہا۔۔" ہیری۔۔ تم ٹھیک ہو۔۔؟ تم کچھ عجیب سے لگ رہے ہو۔۔۔"

ہیری چونک گیا۔۔" معاف کرنا۔۔۔ میں۔۔۔۔"

"تمہیں **تیزتباہی کیڑوں** نے گھیر لیا ہے۔۔۔" لونا نے رحم دلی سے کہتے ہوئے اپنے بڑے رنگین چشموں سے ہیری کی طرف جھانکا۔۔

" میں۔۔کیا۔۔۔؟"

وہ بولی۔۔ **تیز تباہی کیڑے**۔۔ وہ نظر نہیں آتے اور کان کے اندر گھس کر دماغ گھما دیتے ہیں۔۔۔مجھے لگتا ہے میں نے ابھی ابھی یہاں کسی **تیز تباہی** کے منڈلانے کی آواز سنی تھی۔۔"

اس نے اپنے ہاتھ ہوا میں اٹھاتے ہوئے اس طرح بجائے جیسے کسی نظر نہ آنے والے پتنگے کو مار رہی ہو۔۔ ہیری اور نیول نے ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر فوراً ہی کوئیڈچ کی بات شروع کر دی۔۔۔

ٹرین کی کھڑکیوں کے باہر موسم اتنا ہی عجیب تھا جتنا گرمیوں کے دوران تھا۔ وہ ٹھنڈی دھند کی چادر سے گزر کر مدھم چھنی ہوئی دھوپ میں پہنچ گئے۔ اسی طرح کی دھوپ چھاؤں سے گزرتے ہوئے جب سورج ان کے سر کے اوپر پہنچ گیا۔ تب کہیں جا کر رون اور ہرمائنی ڈبے میں داخل ہوئے۔۔

" خدا کرے دوپہر کے کھانے کا ٹھیلا جلدی آجائے۔۔۔ بھوک سے میرا دم نکل رہا ہے۔۔" ہیری کے ساتھ والی سیٹ پر گر کر اپنا پیٹ سہلاتے ہوئے رون نے کہا۔ " سلام نیول۔۔۔ سلام لونا۔۔ پتہ ہے کیا۔۔؟" وہ ہیری کی طرف مڑا۔۔ " میلفوائے آج مانیٹرز کے فرائض انجام نہیں دے رہا۔ جب ہم اس کے ڈبے کے پاس سے گزرے تو ہم نے دیکھا کہ وہ بس چپ چاپ اپنے ڈبے میں دوسرے سلے درن طالب علموں کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے۔۔"

ہیری تجسس سے سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔۔ یہ تو بہت حیران کن بات ہے کہ میلفوائے اپنے مانیٹر ہونے کے اختیارات اور طاقت کا مظاہرہ نہیں کر رہا تھا۔۔ پچھلے سال تو اس نے اس عہدے کا بہت ناجائز فائدہ اٹھایا تھا۔۔

" تمہیں دیکھ کر اس نے کیا کرا۔۔۔؟"

" وہی ہمیشہ کی طرح۔۔۔" رون نے لاپرواہی سے کہا اور اپنے ہاتھ سے ایک گھٹیا اشارہ کیا۔۔ " ویسے میلفوائے اس طرح کا برتاؤ کرتا تو نہیں ہے۔۔۔ وہ تو ایسا برتاؤ کرتا ہے۔۔۔" اس نے دوبارہ وہی گندا اشارہ کیا۔۔ "پتہ نہیں وہ باہر نکل کر پہلے سال کے بچوں پر رعب کیوں نہیں جما رہا۔۔۔؟"

" پتہ نہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔ اس کا دماغ سرپٹ دوڑ رہا تھا۔۔ شاید اس وقت کم عمر طالب علموں کو تنگ کرنے کے بجائے کوئی اور چیز میلفوائے کے نزدیک زیادہ اہم تھی۔۔۔؟

" ہو سکتا ہے اسے **تفتیشی دستہ** زیادہ پسند ہو۔۔۔" ہرمائنی بولی۔۔ " شاید اس تجربے کے بعد دوبارہ مانیٹر بننا اسے فضول لگ رہا ہو۔۔۔"

" مجھے ایسا نہیں لگتا۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔ " بلکہ میرے خیال میں تو۔۔۔۔"

لیکن اس سے پہلے کہ وہ اپنی رائے تفصیل سے بیان کر پاتا۔۔ ڈبے کا دروازہ ایک بار پھر سرک کر کھل گیا اور تیسرے سال کی ایک حواس باختہ لڑکی اندر داخل ہوئی۔

" مجھے یہ خطوط نیول لونگ بوٹم اور ہیری پوٹر تک پہنچانے کو کہا گیا ہے۔۔۔" ہیری سے نظریں ملتے ہی وہ لڑکی گڑبڑا گئی اور اس کی رنگت سرخ پڑ گئی۔ وہ چرمئی کاغذ سے بنے دو خطوط تھامی ہوئی تھی جنہیں جامنی فیتے سے باندھا گیا تھا۔۔ پریشان نظر آتے ہیری اور نیول نے اپنے اپنے خطوط تھام لیے۔ وہ لڑکی الٹے قدموں ڈبے سے باہر چلی گئی۔

جب ہیری اپنا خط کھول رہا تھا تو رون نے پوچھا۔۔ " اب یہ کیا ہے۔۔؟"

"ایک دعوت نامہ۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔

ہیری

اگر تم ڈبہ نمبر 'س' میں میرے ساتھ دوپہر کے کھانے میں شامل ہو تو مجھے خوشی ہوگی۔۔۔

مخلص۔۔۔

پروفیسر ہ۔ الف۔ سلگ ہارن

" یہ پروفیسر سلگ ہارن کون ہیں۔۔۔؟" نیول نے اپنے خط کو پریشانی کے عالم میں گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

" نئے استاد ہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔" لگتا ہے جانا ہی پڑے گا۔۔۔؟"

لیکن انہیں مجھ سے کیا کام ہے۔۔۔؟" نیول نے بوکھلائے ہوئے انداز میں پوچھا۔ شاید وہ سوچ رہا تھا کہ کہیں اسے سزا تو نہیں ملنے والی۔۔۔؟"

"خدا جانے۔۔۔" ہیری نے کہا۔ مگر یہ سچ نہیں تھا۔ لیکن فی الحال تو اس کے پاس اس بات کا کوئی ثبوت نہیں تھا کہ اس کا اندازہ درست ہے یا نہیں۔۔۔

" سنو۔۔۔" اس نے ایک خیال آتے ہی مزید کہا۔ " کیوں نہ ہم میری سلیمانی چادر پہن کر چلیں۔۔۔ اس طرح رستے میں ہم میلفوائے کو اچھی طرح دیکھ پائیں گے۔ ہمیں پتہ چل جائے گا کہ اس کے ارادے کیا ہیں۔۔۔"

بہر حال یہ خیال بالکل بیکار ثابت ہوا۔ راہداری میں کھانے کے ٹھیلے کا انتظار کرتے لوگوں کی بھیڑ لگی تھی جس کی وجہ سے چادر پہن کر چلنا تقریباً ناممکن تھا۔ ہیری نے افسوس کے ساتھ اسے دوبارہ اپنے بستہ میں ٹھونس لیا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ اگر وہ اسے پہن پاتا تو کم از کم لوگوں کی

گھورتی ہوئی نگاہوں سے تو بچ جاتا۔ جس کی شدت میں ٹرین پر سوار ہونے کے بعد سے بتدریج اضافہ ہوتا جارہا تھا۔ اسے اچھی طرح سے دیکھنے کے لئے طالب علم بار بار اپنے ڈبوں سے باہر آرہے تھے۔ صرف ایک چو چینگ ہی ہیری پر نظر پڑتے ہی تیزی سے واپس اپنے ڈبے میں چلی گئی۔۔ جب ہیری اس ڈبے کی کھڑکی کے پاس سے گزرا تو اس نے دیکھا کہ وہ اپنی سہیلی ماریئٹا کے ساتھ جبراً گفتگو کر رہی تھی۔ ماریئٹا کے چہرے پر میک اپ کی موٹی تہہ جمی ہوئی تھی لیکن اس کے باوجود اس کے عجیب مہاسے پوری طرح نہیں چھپ سکے تھے۔۔ ایک ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ ہیری آگے بڑھ گیا۔۔

جب وہ ڈبہ 'س' میں پہنچے تو انہیں فوراً پتہ چل گیا کہ وہ سلگ ہارن کے اکلوتے مہمان نہیں ہیں۔۔ لیکن بہر حال سلگ ہارن کے پرجوش استقبال سے یہ تو صاف ظاہر تھا کہ ہیری کا بہت شدت سے انتظار کیا جارہا تھا۔

"ہیری ۔۔ میرے بچے۔۔" انہیں دیکھتے ہی سلگ ہارن اتنے جوش میں اچھلے کہ مخمل کے کپڑے سے ڈھکی ان کی توند نے پورے ڈبے کی خالی جگہ بھر دی۔ ان کا چمکتا ہوا گنجا سر اور ان کی لمبی سفید مونچھیں ان کی قمیض پر ٹنکے سونے کے بٹنوں کی طرح۔ دھوپ میں نہائے جگمگا رہی تھیں۔ " تمہیں دیکھ کر خوشی ہوئی۔۔ اور آپ یقیناً لونگ بوٹم ہوں گے صاحبزادے۔۔۔"

نیول نے ڈرتے ہوئے سر ہلایا۔ سلگ ہارن کے اشارے پر وہ دروازے کے قریب پڑی دو خالی کرسیوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھ گئے۔۔ ہیری نے دیگر مہمانوں پر نظر دوڑائی۔ اس نے ان ہی کے سال میں پڑھنے والے کالی رنگت کے لمبے لڑکے کو دیکھا جس کے گالوں کی ہڈیاں ابھری ہوئی اور لمبی ترچھی نگاہیں تھیں وہ سلے درن فریق میں تھا۔ وہاں دو ساتویں سال کے طالب علم بھی تھے جنہیں ہیری نہیں جانتا تھا۔ سلگ ہارن کے پاس کونے میں

سکڑی سمٹی جینی بیٹھی ہوئی تھی۔ ایسا لگ رہا تھا کہ اسے خود بھی نہیں پتا کہ آخر وہ یہاں پہنچی کس طرح۔۔۔

" تو کیا تم لوگ ان سب کو جانتے ہو۔۔۔؟" سلگ ہارن نے ہیری اور نیول سے پوچھا۔۔۔
" بلائیس زبینی تو تمھارے ہی سال میں پڑھتا ہے۔۔۔یقیناً۔۔۔"

زبینی کے چہرے پر پہچان یا استقبال کی کوئی جھلک نہیں آئی۔ ہیری اور نیول نے بھی اسے نظر انداز کر دیا۔ گریفن ڈور اور سلے درن طالب علم ایک دوسرے سے اصولوں کی بنیاد پر نفرت کرتے تھے۔۔۔

" یہ کارمیک مک لیگن ہے۔۔۔اس سے ملاقات تو ہوئی ہو گی۔۔۔؟ نہیں۔۔۔؟"

مک لیگن جو ایک قد آور تار جیسے بالوں والا نوجوان تھا۔ اس نے ہیری اور نیول کو دیکھ کر ہاتھ اٹھایا۔ ہیری اور نیول نے جواباً سر کے اشارے سے سلام کیا۔

" اور یہ مارکس بیلبی ہے۔۔۔مجھے نہیں لگتا کہ۔۔۔۔"

دبلے اور گھبرائے ہوئے بیلبی نے دھیمی مسکراہٹ دی۔

" اور اس خوبصورت لڑکی نے مجھے بتایا کہ وہ تمہیں جانتی ہے۔۔۔" سلگ ہارن نے تعارف کا اختتام کیا۔۔

سلگ ہارن کی میز کے پیچھے سے جینی۔ ہیری اور نیول کو دیکھ کر مسکرائی۔

" تو اب۔۔۔سب کچھ بہت اچھا لگ رہا ہے" سلگ ہارن نے آرام سے کہا۔۔۔" یہ تم سب کے لئے ایک دوسرے کو جاننے کا بہترین موقع ہے۔ لو۔۔۔یہ رومال پکڑو۔۔۔ میں تو اپنا کھانا اپنے ساتھ لایا ہوں۔۔ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے۔ کھانے کے ٹھیلے پر تو ملیٹھی کے ذائقے والی چھڑیوں جیسی

چیزیں ہی ملتی ہیں۔۔۔ اور ایک بوڑھے آدمی کا نظام انہضام ایسی چیزوں کو مشکل سے ہضم کر پاتا ہے۔ بیلبی۔۔ تیتر کا گوشت چاہیے۔۔۔؟"

بیلبی نے چونکتے ہوئے ٹھنڈے تیتر کو قبول کر لیا۔

"میں ابھی مارکس کو یہی بتا رہا تھا کہ میں اس کے چچا ڈیموکلیس کو بھی پڑھا چکا ہوں۔۔" سلگ ہارن نے ہیری اور نیول کو بتایا۔ وہ اب پراٹھوں کی ٹوکری سب کی طرف بڑھا رہے تھے۔ "بے مثال جادوگر۔۔۔ بے مثال۔۔۔ اور اسے ملنے والے آرڈر آف مرلن کا وہ صحیح حقدار ہے۔۔۔ کیا تمہاری اپنے چچا سے ملاقات ہوتی رہتی ہے مارکس۔۔۔؟"

بدقسمتی سے بیلبی نے اسی وقت تیتر کا ایک بڑا ٹکڑا منہ میں ڈالا تھا۔ سلگ ہارن کو جواب دینے کی جلدی میں اس نے اسے تیزی سے نگلنے کی کوشش کی جس سے وہ لقمہ اس کے حلق میں اٹک گیا اور اس کا سانس رکنے لگا۔

"رواں بحال۔۔۔" سلگ ہارن نے اپنی چھڑی سے بیلبی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پرسکون انداز میں منتر پڑھا۔ جس سے اس کی سانس کی نالی فوراً صاف ہو گئی۔

"نہیں۔۔۔ بہت زیادہ نہیں۔۔۔" بیلبی نے ہانپتے ہوئے کہا۔ اس کی آنکھیں پانی سے بھر گئی تھیں۔

" ظاہر ہے وہ بہت مصروف رہتے ہوں گے۔۔۔؟" سلگ ہارن نے بیلبی کی طرف سوالیہ نظر سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔ " مجھے نہیں لگتا کہ کڑی محنت کیے بغیر وہ **انسانی بھیڑیا راحت محلول** کی ایجاد کر پاتے۔۔"

" شاید۔۔" بیلبی نے کہا۔ ڈر کے مارے اس نے تیتر کا اگلا لقمہ اس انتظار میں روکا ہوا تھا کہ سلگ ہارن اس سے سوال جواب کر کے فارغ ہو جائیں۔۔" ان کے اور میرے والد

کے تعلقات کچھ ٹھیک نہیں۔۔ تو اس لئے۔۔ میں ان کے بارے میں بہت کم جانتا ہوں۔۔۔۔"

سلگ ہارن اسکو دیکھ کر جس سرد انداز میں مسکراتے ہوئے مک لیگن کی طرف مڑے اسے دیکھ کر اپنی بات کے اختتام تک بیلبی کی آواز بالکل دھیمی پڑ گئی تھی۔

" اور تم کارمیک۔۔۔" سلگ ہارن بولے۔۔ " تم تو اپنے چچا ٹائبیریس سے اکثر ملتے رہتے ہو۔۔ میں نے تم دونوں کی نارفوک میں کالے شیطانی سور کا شکار کرتے وقت کی خوبصورت تصویر تمہارے چچا کے پاس دیکھی ہے۔"

" اوہ ہاں۔۔ اس دن تو بہت مزا آیا تھا۔۔" مک لیگن نے کہا۔۔ " ہم برٹی ہگز اور روفس اسکر میجیور کے ساتھ گئے تھے۔ لیکن ظاہر ہے یہ ان دنوں کی بات ہے جب وہ وزیر نہیں بنے تھے۔۔۔"

" او ہو۔۔ تو تم برٹی اور روفس کو بھی جانتے ہو۔۔؟" سلگ ہارن مسکرائے۔۔ وہ اب سب کو ایک چھوٹے طشت میں سموسے پیش کر رہے تھے۔ نا جانے کیسے لیکن بیلبی کی طرف وہ طشت نہیں پہنچا۔۔" اب مجھے یہ بتاؤ۔۔۔۔"

ہیری جانتا تھا کہ یہاں یہی سب ہونا ہے۔ یہاں ہر کسی کو شاید صرف اس لئے دعوت دی گئی تھی کہ وہ کسی مشہور یا طاقتور انسان کو جانتے تھے سوائے جینی کے۔۔۔ مک لیگن کے بعد زبینی کی باری آئی پتہ چلا کہ اسکو اسکی خوبصورت چڑیل ماں کی وجہ سے بلایا گیا ہے۔۔۔ (ہیری کی معلومات کے مطابق انہوں نے سات شادیاں کی تھی۔۔ اور ان کے ساتوں شوہر پراسرار وجوہات کی بنا پر ہلاک ہو چکے تھے اور ہر شوہر کی موت ان کے نام ڈھیروں سونا کرنے کے بعد ہوئی تھی) اگلی باری نیول کی تھی۔ دس منٹ کا یہ عرصہ بہت مشکل سے گزرا۔ کیوں کہ نیول کے والدین (جو کہ بہت مشہور خانئر تھے) بیلاٹرکس لیسٹرینج اور اس کے کچھ مردار خور ساتھیوں نے تشدد کر کے پاگل کر دیا تھا۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ نیول سے سوال جواب کے بعد سلگ ہارن کسی نتیجے پر نہیں پہنچ پائے کہ نیول کو

دعوت نامہ دینا ٹھیک تھا۔۔؟ شاید ابھی وہ دیکھنا چاہتے تھے کہ نیول میں اپنے ماں باپ جیسی کوئی صلاحیت ہے یا نہیں۔۔

"اور اب۔۔۔۔" سلگ ہارن اپنی سیٹ پر اس انداز میں مڑے جیسے کسی تماشے میں تعارف کروانے والا اس شام کے سب سے روشن ستارے کے نام کا اعلان کرتا ہے۔۔" ہیری پوٹر۔۔۔ کہاں سے شروع کروں۔۔۔ مجھے لگتا ہے کہ گرمیوں میں ہوئی ہماری ملاقات میں تو تمہیں بس اوپر اوپر ہی سے جان پایا ہوں۔۔۔" انہوں نے لمحہ بھر کے لئے ہیری کو اس طرح غور سے دیکھا جیسے وہ تیتر کا بڑا گرما گرم اور رسیلا ٹکڑا ہو۔۔ پھر انہوں نے کہا۔۔ "**منتخب جادوگر**۔۔۔ تمہیں اب سب اسی نام سے بلاتے ہیں۔۔۔"

ہیری کچھ نہ بولا۔۔۔بیلبی۔مک لیگن اور زبینی اسی کو گھور رہے تھے۔

سلگ ہارن نے ہیری کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔" ظاہر ہے۔۔۔کئی سال سے ایسی افواہیں گردش میں ہیں۔۔۔ مجھے یاد ہے جب۔۔۔۔اس بھیانک رات کے بعد۔۔۔۔جب للی اور جیمز۔۔۔۔ لیکن تم بچ گئے تھے۔۔۔ سب یہی کہہ رہے تھے کہ یقیناً تمہارے پاس عام لوگوں سے زیادہ طاقتیں ہیں۔۔۔۔"

زبینی اس طرح کھانسا جیسے مذاق اڑا رہا ہو۔۔۔۔ سلگ ہارن کے پیچھے سے غصے میں ڈوبی آواز سنائی دی۔۔۔

" ہاں زبینی۔۔۔ تم میں بھی بہت صلاحیت ہے۔۔۔ڈرامہ کرنے کی۔۔۔۔"

" ارے واہ۔۔۔۔" سلگ ہارن ہنستے ہوئے جینی کی طرف مڑ کے دیکھنے لگے۔۔جو سلگ ہارن کی بڑی توند کی اوٹ سے زبینی کو گھور رہی تھی۔۔۔ " تمہیں محتاط رہنا چاہیے بلائیس۔۔ جب میں اس کے ڈبے کے پاس سے گزر رہا تھا تو میں نے اس نوجوان لڑکی کو نہایت عمدہ **چوہا**

چمگادڑ منتر استعمال کرتے دیکھا ہے۔ میں تمہاری جگہ ہوتا تو اسے غصہ دلانے کی ہمت نہ کرتا۔۔۔"

زبنی حقارت بھری نظروں سے گھورتا رہا۔۔۔

" خیر۔۔۔" سلگ ہارن دوبارہ ہیری کی طرف مڑتے ہوئے بولے۔۔۔ " ان گرمیوں میں تو افواہوں کی قطار لگی ہوئی تھی۔ کوئی نہیں جانتا کیا سچ ہے کیا جھوٹ۔۔۔ روزنامہ جادوگر غلط خبریں چھاپنے کے لئے مشہور ہے۔۔۔ اکثر غلطیاں کرتا ہے۔۔۔ لیکن گواہوں کی تعداد کو دیکھتے ہوئے اس بات میں تو کوئی شک نہیں کہ وزارتِ جادوگری میں کافی ہنگامہ ہوا تھا اور تم اس سارے جھمیلے کے بیچوں بیچ تھے۔۔۔"

ہیری کو سمجھ نہیں آیا کہ بنا جھوٹ بولے وہ ان سب باتوں سے کس طرح انکار کر سکتا ہے۔۔۔ اس نے خاموشی سے سر ہلا دیا۔ سلگ ہارن اسے دیکھ کر مسکرائے۔۔۔

"نہایت منکسر۔۔۔ نہایت منکسر۔۔۔ اس میں حیرانی کی کوئی بات نہیں کہ ڈمبلڈور تمہیں اتنا پسند کرتے ہیں۔۔۔ تو تم وہاں تھے۔۔۔؟ لیکن باقی کہانیاں۔۔۔ سنسنی خیز۔۔۔ کوئی نہیں جانتا کہ کس بات پر یقین کرے۔۔۔ مثال کے طور پر وہ افسانوی پیشن گوئی۔۔۔۔"

"ہم نے کبھی کوئی پیشن گوئی نہیں سنی۔۔۔" نیول بولا۔۔ یہ کہتے ہی اس کی رنگت گلابی پڑ گئی تھی۔

" بالکل ٹھیک۔۔۔" جینی نے سخت گیر لہجے میں کہا۔۔۔ " میں اور نیول بھی وہیں تھے۔۔ اور یہ **منتخب جادوگر** والی ساری بکواس ہمیشہ کی طرح روزنامہ جادوگر کی گڑھی ہوئی کہانی ہے۔۔۔"

" اوہ۔۔۔ تو تم لوگ بھی وہیں تھے۔۔۔؟" سلگ ہارن کافی دلچسپی کے ساتھ نیول اور جینی کو دیکھتے ہوئے بولے۔۔۔ لیکن ان کی حوصلہ مند مسکراہٹ کو دیکھ کر بھی وہ دونوں پر سکون رہے۔۔۔

" ہاں ۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ یہ تو سچ ہے کہ روزنامہ جادوگر کبھی کبھی بڑھا چڑھا کر لکھتا ہے۔۔۔ یقیناً۔۔" سلگ ہارن نے تھوڑی مایوسی کے ساتھ کہا۔ " مجھے یاد ہے میری پیاری گوئینگ مجھے بتا رہی تھی۔۔۔ (ہاں ہاں گوئینگ جانز۔۔۔اسی کی بات کر رہا ہوں۔۔۔ ہولی ہیڈ ہارپیز کی کپتان۔۔۔)"

وہ پرانی یادوں کے لمبے بیان میں کھو گئے۔ لیکن ہیری جانتا تھا کہ اس کی جان ابھی بھی نہیں چھوٹی ہے۔۔۔ اور سلگ ہارن نے نیول اور جینی کے بیان پر کوئی خاص بھروسا نہیں کیا ہے۔

تمام دوپہر ان مشہور جادوگروں کے قصوں میں گزر گئی جنہیں سلگ ہارن نے پڑھایا تھا۔ ان کے مطابق وہ تمام کے تمام خوشی خوشی سلگ کے پروانوں میں شامل ہو گئے تھے۔ ہیری وہاں سے جانے کے لئے بے تاب ہو رہا تھا۔ لیکن اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اخلاق کے دائرے میں رہتے ہوئے ایسا کس طرح کرے۔ آخر کار ٹرین ایک طویل دھند بھرے میدان سے ہوتی ہوئی غروبِ آفتاب کے مقام پر پہنچ گئی۔ اور سلگ ہارن نے چاروں طرف نمودار ہوتی شفق کو دیکھ کر اپنی پلکیں جھپکائیں۔۔۔

" اف خدایا۔۔۔ ابھی سے اتنا اندھیرا ہو گیا۔۔ میں نے تو دھیان ہی نہیں دیا کہ ان لوگوں نے بلب جلا دیئے ہیں۔۔ تم لوگوں کو اب چل کر اپنے اسکول کے چوغے پہن لینے چاہئیں۔۔ مک لیگن۔۔۔ دوبارہ ضرور ملنا میں تمہیں کالے شیطانی سور کے بارے میں کتاب پڑھنے کے لئے دوں گا۔۔ ہیری۔۔۔ بلائیس۔۔۔ جب بھی فرصت ملے ملنے آ سکتے ہو۔۔۔ یہی میں تم سے بھی کہہ رہا ہوں محترمہ۔۔۔" انہوں نے جینی کی طرف مسکراتی نظروں سے دیکھا۔ " چلو۔۔ چلو۔۔ جلدی چلو سب۔۔۔"

تاریک ہوتی راہداری میں نکلتے ہوئے زبینی نے ہیری کو دھکا دیا اور اسکی طرف گندی نگاہوں سے دیکھا۔ جسے ہیری نے سود سمیت لوٹا دیا۔ وہ جینی اور نیول۔ زبینی کے پیچھے پیچھے چل دیئے۔۔

" شکر ہے کہ یہ ملاقات ختم ہو گئی۔۔" نیول بڑبڑایا۔۔" عجیب آدمی ہے۔ ہے نا۔۔؟"

زبینی کو دیکھتے ہوئے ہیری بولا۔۔" ہاں تھوڑے عجیب تو ہیں۔۔ جینی۔۔ تم وہاں کیسے پہنچ گئی۔۔؟"

" انہوں نے مجھے زکریا اسمتھ پر ٹونا کرتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔۔" جینی نے کہا۔۔ " تمہیں ہفل پف کا وہ بے وقوف یاد ہے جو ڈ۔ف۔ میں ہمارے ساتھ تھا۔۔؟وہ مستقل میرے پیچھے پڑا ہوا تھا۔ بار بار ایک ہی سوال کہ وزارت میں کیا ہوا تھا۔۔ آخر کار میں اس سے اتنا تنگ آ گئی کہ میں نے اس پر ٹونا کر دیا۔۔ جب سلگ ہارن اندر آئے تو مجھے لگا کہ اب مجھے سزا ملے گی۔۔ مگر انہیں تو میرا ٹونا بہت شاندار لگا۔۔ تو انہوں نے مجھے دوپہر کے کھانے کی دعوت دے دی۔۔ پاگل ہے نا۔۔؟"

" کم از کم کسی کو دعوت نامہ بھیجنے کے لئے یہ زیادہ بہتر وجہ ہے بجائے اس کے کہ انکی ماں بہت خوبصورت ہے۔۔" زبینی کی پشت پر دیکھتے ہوئے ہیری نے تیوریاں چڑھالیں۔۔" یا اس لئے کہ ان کے چچا۔۔۔۔"

لیکن اس نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی۔۔ ابھی ابھی ایک پاگلوں والا مگر زبردست خیال اس کے ذہن میں آیا تھا۔ایک منٹ سے کم وقت میں زبینی سلے درن کے چھٹے سال کے طالب علموں کے ڈبے میں داخل ہونے والا تھا۔اور وہاں میلفوائے بیٹھا ہوگا۔۔ جو سوچ رہا ہوگا کہ سوائے کچھ ساتھی سلے درن طالب علموں کے کوئی اسکا بڑبولا پن نہیں سن سکتا۔ اگر ہیری اس ڈبے میں زبینی کے پیچھے پیچھے داخل ہو جائے۔ بنا دِکھائی دیئے۔۔ تو کیا کچھ دیکھ اور سن سکتا ہے۔۔؟ کیا معلوم حقیقت سامنے آجائے۔۔ بہت کم سفر باقی بچا تھا۔ ہاگس میڈ اسٹیشن مشکل سے آدھے گھنٹے کی دوری پر تھا۔ کیوں کہ اب ٹرین کے اطراف جنگل کے نظارے دِکھائی دینا شروع ہو گئے تھے۔ چونکہ اور کوئی بھی شخص ہیری کے خدشات کو درست ماننے کے لئے تیار نہیں تھا تو اپنے خدشات کو درست ثابت کرنے کی ذمہ داری اب اسی پر تھی۔۔

" میں تم دونوں سے بعد میں ملتا ہوں۔۔۔" ہیری نے آہستگی سے کہتے ہوئے اپنی سلیمانی چادر کھینچ کر باہر نکالی اور اسے اپنے اوپر اوڑھ لیا۔

"لیکن تم کر کیا رہے ہو۔۔۔؟" نیول نے پوچھا۔۔

"بعد میں بتاتا ہوں۔۔۔" ہیری نے سرگوشی کی۔۔ اور خاموشی سے احتیاط کے ساتھ زبینی کے پیچھے چل پڑا۔۔ حالانکہ ٹرین کی گڑگڑاہٹ میں ایسی کوئی بھی احتیاط بے معنی تھی۔

راہداری اب لگ بھگ خالی پڑی تھی۔ تقریباً تمام لوگ اپنے اسکول کے چوغے پہننے اور دیگر سامان سمیٹنے کے لئے اپنے ڈبوں میں جا چکے تھے۔۔ ویسے تو ہیری زبینی سے بس اتنی دور چل رہا تھا کہ اسکی اس سے ٹکر نہ ہو جائے۔ پھر بھی جب زبینی نے دروازہ کھولا تو ہیری پھرتی سے ڈبے کے اندر داخل نہ ہو پایا۔ اس کے اندر داخل ہونے سے پہلے زبینی دروازہ بند کرنے کے لئے مڑ چکا تھا۔ اسے بند ہونے سے روکنے کے لئے ہیری کو اپنی ٹانگ اڑانا پڑی۔

" اب اس کے ساتھ کیا مسئلہ ہے۔۔؟" زبینی نے سرکنے والا دروازہ بند کرنے کی کوشش میں لگاتار ہیری کے پیر پر مارتے ہوئے غصے سے کہا۔

ہیری نے دروازہ پکڑ کر ایک جھٹکے سے کھول دیا۔ زبینی نے اب تک دروازے کا دستہ اپنے ہاتھ میں تھاما ہوا تھا۔ اس لئے اچانک جھٹکے سے وہ ایک طرف بیٹھے گیگری گوئیل کی گود میں جا گرا۔ اس دوران مچی دھکم پیل میں ہیری تیزی کے ساتھ ڈبے میں داخل ہو گیا۔ زبینی کی خالی سیٹ پر چھلانگ مارتا ہوا چڑھا اور اوپر بنے سامان کے خانے پر چڑھ کر بیٹھ گیا۔ قسمت اچھی تھی کہ گوئیل اور زبینی ایک دوسرے کو دیکھ کر غرا رہے تھے۔ جس سے سبھی لوگوں کی توجہ ان کی طرف تھی۔ ورنہ ہیری کو یقین تھا کہ لمحے بھر کے لئے اس کے پیروں اور ٹخنوں کے اوپر سے سلیمانی چادر اُڑ کر ہٹ گئی تھی۔ ایک بھیانک لمحے کے لئے تو اسے ایسا لگا جیسے میلفوائے کی آنکھوں نے اوپر غائب ہوتے اس کے جوتوں کا پیچھا کیا ہے۔۔۔ مگر پھر گوئیل نے دھکا دے کر زبینی کو خود سے

پرے دھکیلا اور پیچ کر دروازہ بند کر دیا۔ زبینی غصے میں بھرا اپنی سیٹ پر بیٹھ گیا۔ ونسنٹ کریب دوبارہ اپنا تصویری رسالہ پڑھنے میں مصروف ہو گیا۔ میلفوائے مسکراتا ہوا دوبارہ دو سیٹوں کے اوپر پسر کر لیٹ گیا۔ اس نے اپنا سر پینسی پارکنسن کی گود میں رکھا ہوا تھا۔ ہیری چادر میں مڑا تڑا لپٹا پڑا رہا وہ پوری کوشش کر رہا تھا کہ اس کے جسم کا ہر حصہ مکمل طور پر چھپا رہے۔۔۔ اس نے دیکھا کہ پینسی میلفوائے کے ماتھے سے اس کے ریشمی سنہرے بال ہٹا رہی ہے۔ اس کے ہونٹوں پر ایسی مسکراہٹ تھی جیسے یہ کام کرنے کے لئے تو جانے کتنی لڑکیاں مرتی ہوں گی۔ ڈبے کی چھت سے لٹکتی لالٹین اس منظر پر چمکدار روشنی ڈال رہی تھی۔ جس سے ہیری اپنے نیچے بیٹھے ہوئے کریب کے تصویری رسالے کا ایک ایک لفظ صاف پڑھ سکتا تھا۔۔

میلفوائے نے پوچھا۔۔" تو۔۔ زبینی۔۔۔ سلگ ہارن کیا چاہتے تھے۔۔۔؟"

" بس اچھے تعلقات والے لوگوں کے باہمی میل ملاپ کی کوشش کر رہے تھے۔۔" زبینی نے کہا۔ وہ ابھی تک گوئیل کو غصے سے گھور رہا تھا۔" ویسے انہیں زیادہ لوگ نہیں ملے۔۔"

میلفوائے یہ سن کر خوش نہیں ہوا۔

اس نے پوچھا۔۔" انہوں نے اور کس کس کو بلایا تھا۔۔؟"

زبینی نے کہا۔۔" گریفنڈور سے مک لیگن تھا۔۔"

" اوہ ہاں۔۔۔ اس کے چچا کے وزارت میں بہت تعلقات ہیں۔۔" میلفوائے نے کہا۔

" ریون کلا سے بیلبی نام کا لڑکا بھی تھا۔۔"

" اوہ نہیں۔۔۔ وہ تو بڑا بڑبولا ہے۔۔" پینسی بولی۔

" اور لونگ بوٹم۔ پوٹر اور ویزلی خاندان کی لڑکی۔۔۔" زبینی نے اپنی بات پوری کی۔

میلفوائے چونک کر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔ اس نے پینسی کا ہاتھ جھٹک کر ایک طرف ہٹا دیا۔

" انہوں نے لونگ بوٹم کو بھی دعوت دی تھی۔۔۔؟"

" ظاہر ہے۔۔۔ تبھی تو لونگ بوٹم وہاں تھا۔۔۔" زبینی نے لاپرواہی سے کہا۔

" سلگ ہارن کو لونگ بوٹم کی کس بات میں دلچسپی ہو گی۔۔۔؟"

زبینی نے کندھے اچکا دیئے۔

میلفوائے پھنکارا۔۔۔ " پوٹر۔۔۔۔ عظیم پوٹر۔۔۔ یقیناً وہ اس '**منتخب جادوگر**' سے ملنا چاہتے ہوں گے۔۔ مگر ویزلی خاندان کی لڑکی۔۔۔؟ اس میں ایسی کون سی خاصیت ہے۔۔۔؟"

"بہت سے لڑکے اس کو پسند کرتے ہیں۔۔۔" پینسی نے کنکھیوں سے میلفوائے کے تاثرات دیکھتے ہوئے کہا۔ "تم بھی تو یہی سوچتے ہو بلائیس۔۔۔ کہ وہ خوبصورت ہے۔۔۔ اور ہم سبھی جانتے ہیں کہ تمہیں متاثر کرنا کتنا مشکل ہے۔۔۔"

"وہ چاہے جیسی بھی لگتی ہو۔۔ میں اس جیسی گندی بدذات کو چھونا بھی نہیں چاہتا۔۔۔" زبینی نے سرد مہری سے کہا۔ پینسی یہ سن کر خوش دکھائی دی۔۔ میلفوائے دوبارہ اس کی گود میں ڈھے گیا اور اسکو اپنے بالوں سے کھیلنے کی اجازت دے دی۔

" مجھے تو سلگ ہارن کے معیار پر ترس آ رہا ہے۔۔۔ شاید وہ تھوڑے سٹھیا گئے ہیں۔۔۔ شرم کی بات ہے۔۔۔ میرے ڈیڈی ہمیشہ کہتے ہیں کہ اپنے زمانے میں وہ بہت اچھے جادوگر تھے۔ میرے ڈیڈی ان کے پسندیدہ شاگرد تھے۔ سلگ ہارن نے شاید سنا نہیں ہو گا کہ میں بھی ٹرین پر ہوں۔۔ ورنہ۔۔۔"

" نہیں ۔۔۔ تمہیں کسی حال میں دعوت نامہ نہیں ملتا۔۔" زبینی نے کہا۔ " جب میں وہاں پہنچا تو سب سے پہلے انہوں نے مجھ سے نوٹ کے ڈیڈی کے بارے میں پوچھا۔۔ وہ پرانے دوست تھے۔۔ مگر جب انہیں وزارت میں ان کی گرفتاری کے بارے میں پتہ چلا تو وہ خوش نہیں ہوئے۔۔ اور انہوں نے نوٹ کو دعوت بھی نہیں دی۔۔ مجھے نہیں لگتا کہ سلگ ہارن کو مردار خوروں میں کوئی دلچسپی ہے۔۔۔"

میلفوائے غصے میں آگیا لیکن اس نے ایک زبردستی کا قہقہہ لگایا۔۔

میلفوائے نے جماہی لیتے ہوئے کہا۔۔" خیر۔۔۔ کس کو پرواہ ہے کہ اسے کس چیز میں دلچسپی ہے۔۔۔؟ دیکھا جائے تو وہ ہیں کون۔۔؟ بس ایک بے وقوف استاد۔۔ میرا مطلب ہے۔۔۔ میں تو شاید اگلے سال ہوگورٹس لوٹ کر آؤں ہی نہیں۔۔۔ تو مجھے اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ کوئی موٹا بڑھا مجھے پسند کرتا ہے یا نہیں۔۔۔؟"

"تم اگلے سال ہوگورٹس نہیں آؤ گے۔۔۔ اس بات سے تمہارا کیا مطلب ہے۔۔۔؟" پینسی نے غصے میں آتے ہوئے کہا۔ ایک بار پھر اس نے میلفوائے کے بال سہلانا بند کر دیا تھا۔

" دیکھو کیا ہوتا ہے۔۔۔ " میلفوائے نے دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ " کیا پتہ میں۔۔۔ ہمم۔۔۔ اس سے بڑے کام میں مشغول ہو جاؤں۔۔"

سامان کے خانے میں سکڑے ہوئے ہیری کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔ اب رون اور ہرمائنی کیا کہیں گے۔۔۔؟ کریب اور گوئیل بھی منہ کھولے میلفوائے کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔ شاید انہوں نے بھی اس کے مستقبل میں کسی بڑے کام یا آگے بڑھنے کے بارے میں کبھی نہیں سنا تھا۔۔ یہاں تک کہ زبینی کے گھمبیر چہرے پر بھی دلچسپی نظر آنے لگی تھی۔۔ پینسی نے سکتے کے عالم میں دوبارہ دھیرے دھیرے میلفوائے کے بال سہلانا شروع کر دیئے۔

"تمہارا مطلب ہے۔۔۔وہ۔۔۔؟"

میلفوائے نے کندھے اچکا دیئے۔۔۔

" ممی چاہتی ہیں کہ میں اپنی تعلیم مکمل کروں۔۔۔۔ مگر موجودہ حالات میں ذاتی طور پر مجھے اس کی کوئی اہمیت نظر نہیں آتی۔۔۔ میرا مطلب ہے۔۔۔۔ سوچو ذرا۔۔۔ جب شیطانی شہنشاہ کا راج ہوگا تو کیا انہیں اس بات کی پرواہ ہوگی کہ ہمیں کتنے **ع۔ج۔م** یا کتنے **ا۔ش۔ج۔ج** ملے ہیں۔۔۔؟ یقیناً نہیں۔۔۔ اس وقت تو ساری اہمیت اس کی ہوگی کہ کون انہیں کیا خدمات فراہم کرتا ہے۔۔۔ کون ان سے کس درجہ کی وفاداری نبھاتا ہے۔۔۔"

" اور تمہیں لگتا ہے کہ تم ان کے کسی کام آسکتے ہو۔۔۔؟" زبینی نے طنزیہ انداز میں پوچھا۔۔ " ابھی تم صرف سولہ سال کے ہو اور تمہاری تعلیم بھی مکمل نہیں ہوئی ہے۔۔۔"

" میں نے ابھی ابھی کیا کہا ہے۔۔۔؟ شاید انہیں اس بات کی کوئی فکر نہ ہو کہ میری تعلیم مکمل نہیں ہوئی ہے۔۔۔ شاید جو کام وہ مجھ سے کروانا چاہتے ہیں اس کے لئے کسی تعلیمی قابلیت کی ضرورت نہ پڑے۔۔۔" میلفوائے نے سکون سے کہا۔۔۔

کریب اور گوئیل حیوان کی شکل والے پرنالے کی طرح منہ کھولے بیٹھے تھے۔ پینسی میلفوائے کی طرف ان نظروں سے دیکھ رہی تھی جیسے اس نے آج تک اتنا شاندار آدمی نہ دیکھا ہو۔۔۔

" ہوگورٹس دکھائی دے رہا ہے۔۔۔" میلفوائے نے ان کے چہروں پر اپنی بات کے اثر کا مزہ اٹھاتے ہوئے اندھیری کھڑکیوں سے باہر کی طرف اشارہ کیا۔ " ہمیں اپنے چوغے پہن لینے چاہئیں۔۔۔"

ہیری میلفوائے کو گھورنے میں اتنا مصروف تھا کہ اس نے اوپر بڑھ کر اپنا صندوق اٹھاتے گوئیل کو نہیں دیکھا۔ جس نے جیسے ہی اپنا صندوق نیچے کی طرف کھینچا وہ زور سے

ہیری کے ماتھے سے ٹکرایا۔ غیر ارادی طور پر ہیری کے منہ سے آہ نکل گئی۔۔ میلفوائے نے تیوری چڑھا کر اوپر سامان کے خانے کی طرف دیکھا۔

ہیری کو میلفوائے کا خوف نہیں تھا۔ لیکن وہ یہ بھی نہیں چاہتا تھا کہ وہ دشمن سلے درن طالب علموں کے جتھے کے ہاتھوں اپنی سلیمانی چادر کے اندر چھپا ہوا پکڑا جائے۔ اس لئے بھیگی آنکھوں اور درد ہوتے ہوئے سر کے باوجود اس نے اپنی چھڑی نکالی اور چادر کو ہلائے بغیر اپنی سانس روک کر حالات کا سامنا کرنے کے لئے تیار ہو گیا۔ مگر خوش قسمتی سے شاید میلفوائے یہ سمجھا تھا کہ وہ آواز اس کا وہم تھی۔۔ اس نے دوسرے طالب علموں کی طرح اپنا چوغہ نکالا۔۔ اپنا صندوق بند کیا۔ اور جیسے ہی ٹرین کی رفتار جھٹکے لیتے ہوئے آہستہ ہوئی اس نے ایک نیا موٹا سفری چوغہ اپنی گردن کے گرد لپیٹ لیا۔

ہیری نے دیکھا کہ راہداری میں دوبارہ چہل پہل شروع ہو گئی ہے۔ اس نے امید کی کہ رون اور ہرمائنی اس کا سامان بھی ٹرین سے اتار لیں گے۔۔ کیوں کہ وہ تو جہاں تھا وہیں پھنسا رہے گا جب تک ڈبہ پوری طرح خالی نہ ہو جائے۔ آخر کار ایک آخری جھٹکے کے ساتھ ٹرین مکمل طور پر رک گئی۔۔ گوئیل نے دروازہ کھول دیا اور دھکے مارتا ہوا باہر دوسرے سال کے بچوں کے گروہ کے درمیان سے جگہ بناتے ہوئے نکل گیا۔ کریب اور زبینی اس کے پیچھے تھے۔

" تم چلو۔۔" میلفوائے نے پینسی سے کہا جو اپنا ہاتھ بڑھائے اس طرح کھڑی تھی جیسے ابھی میلفوائے اس کا ہاتھ تھام لے گا۔" میں کسی چیز کی جانچ کرنا چاہتا ہوں۔۔"

پینسی چلی گئی۔۔ اب ہیری اور میلفوائے ڈبے میں اکیلے تھے۔ لوگ آس پاس گزرتے ہوئے اندھیرے پلیٹ فارم پر اتر رہے تھے۔ میلفوائے ڈبے کے دروازے کے پاس گیا اور اس کا پردہ لگا دیا۔ تاکہ راہداری میں کھڑے لوگ اندر نہ جھانک پائیں۔۔ اس کے بعد وہ اپنے صندوق پر جھکا اور اسے دوبارہ کھول لیا۔

ہیری سامان کے خانے کے کناروں سے نیچے جھانکنے کی کوشش کرنے لگا۔۔اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔۔آخر میلفوائے پینسی سے کیا چیز چھپانا چاہ رہا تھا۔۔؟ کیا اب وہ اس چیز کو دیکھ پائے گا جس کی مرمت بہت ضروری تھی۔۔۔؟"

"صمم – بکم۔۔"

بغیر انتباہ میلفوائے نے اپنی چھڑی ہیری کی طرف گھما دی تھی۔ جس سے وہ فوراً مفلوج ہو گیا۔ وہ دھیمی رفتار سے سامان کے خانے سے لڑکھڑایا اور دردناک انداز میں فرش ہلاتے ہوئے میلفوائے کے قدموں میں آن گرا۔ سلیمانی چادر اس کے نیچے دب گئی تھی۔ اس کا پورا جسم دِکھائی دینے لگا۔ اس کے پیر ابھی بھی عجیب انداز میں مڑے ہوئے تھے۔ وہ جسم کا ایک بھی عضو ہلا نہیں پا رہا تھا۔ وہ بس بے بسی کے عالم میں اوپر کی طرف میلفوائے کو دیکھ سکتا تھا جو بے رحمی سے مسکرا رہا تھا۔

" مجھے پتہ تھا۔۔" اس نے خوشی سے کہا۔ "جب گوئیل کا صندوق تمہیں لگا تھا تو میں نے آواز سن لی تھی۔ اور جب زبینی اندر آیا تھا اس وقت بھی میں نے کسی سفید چیز کی جھلک دیکھی تھی۔۔"

اسکی نظر لمحہ بھر کو ہیری کے جوتوں پر لہرائی۔

" تم نے ایسا کچھ نہیں سنا جسکی مجھے کوئی پرواہ ہو پوٹر۔۔۔ لیکن اب جب تم یہاں آ ہی گئے ہو تو۔۔۔۔۔"

اس نے کس کر ہیری کے چہرے پر لات ماری۔۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ اس کی ناک ٹوٹ گئی ہے۔۔ ہر طرف خون بہنے لگا۔۔

" یہ میرے ڈیڈی کی طرف سے تھا۔۔اب۔۔۔یہ لو۔۔۔"

میلفوائے نے ہیری کے ساکت جسم کے نیچے دبی سلیمانی چادر کھینچ کر باہر نکالی اور اسے پھینک کر اس کے اوپر ڈال دیا۔۔۔

" مجھے نہیں لگتا کہ ٹرین کے واپس لندن پہنچنے سے پہلے وہ تمہیں ڈھونڈ پائیں گے۔۔۔" اس نے آرام سے کہا۔۔۔" پھر ملیں گے پوٹر۔۔۔یا شاید پھر نہیں ملیں گے کہنا ٹھیک رہے گا۔۔۔"

اور جان بوجھ کر ہیری کی انگلیوں پر پاؤں رکھتے ہوئے میلفوائے ڈبے سے باہر نکل گیا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آٹھواں باب

فاتح اسنیپ

ہیری اپنے جسم کا ایک بھی عضو ہلا نہیں پا رہا تھا۔ وہ سلیمانی چادر کے نیچے وہیں پڑا رہا۔ اسے گرم گیلا خون اپنی ناک کے رستے اپنے چہرے پر بہتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ باہر راہداری سے آتی ہوئی باتوں اور قدموں کی آوازیں سنتے ہوئے سب سے پہلا خیال جو اس کے ذہن میں آیا وہ یہ تھا کہ شاید کوئی نہ کوئی ٹرین کی دوبارہ روانگی سے قبل ڈبے کے اندر نگاہ ضرور ڈالے گا۔ لیکن فوراً ہی ناامیدی بھرا یہ احساس اس پر حاوی ہو گیا کہ اگر کسی نے ڈبے کے اندر جھانکا بھی تب بھی وہ اسے دیکھ یا سن نہیں پائے گا۔ اب بس یہی ایک آخری امید رہ گئی تھی کہ کوئی ڈبے کے اندر داخل ہو اور اس کا پیر ہیری کے اوپر پڑ جائے۔۔۔

کسی بے وقوف کچھوے کی طرح پیٹھ کے بل وہاں پڑے پڑے ہیری کے دل میں میلفوائے کے لئے شدید نفرت امڈ آئی۔ اسے میلفوائے کے لئے اتنی زیادہ نفرت کبھی محسوس نہیں ہوئی تھی۔ ناک سے بہتا خون قطرہ قطرہ اس کے کھلے منہ میں ٹپک رہا تھا۔ اس نے خود کو

اس بے وقوفانہ مصیبت میں ڈالنے پر اپنے آپ کو کوسا۔ کچھ آخری قدموں کی آوازیں بھی دور جاتی محسوس ہو رہی تھیں۔ اب لوگوں کی چہل پہل باہر اندھیرے پلیٹ فارم پر شروع ہو گئی تھی۔ اسے صندوقوں کے کھسکانے اور لوگوں کی باتیں کرنے کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔

رون اور ہر مائنی بھی یہی سوچیں گے کہ وہ ان کے بنا ہی ٹرین سے اتر کر چلا گیا ہے۔ جب تک وہ لوگ ہوگورٹس پہنچنے کے بعد بڑے ہال میں اپنی نشستوں پر بیٹھ کر ایک آدھ بار گریفن ڈور کی میز پر نظر دوڑائیں گے اور آخر کار انہیں احساس ہو گا کہ ہیری تو وہاں ہے ہی نہیں تب تک تو وہ لندن تک واپسی کا آدھا سفر طے بھی کر چکا ہو گا۔۔۔

اس نے آہ بھرنے کی آواز نکالنے کی کوشش کی۔۔ لیکن یہ ناممکن تھا۔ پھر اسے یاد آیا کہ ڈمبلڈور جیسے کچھ جادوگر بنا بولے بھی منتر پڑھ سکتے ہیں۔ تو اس نے اپنی چھڑی کو آواز دینے کی کوشش کی جو اس کے ہاتھ سے گر چکی تھی۔ اس نے دل ہی دل میں کئی بار 'چھڑی ۔ آجاؤ' دہرایا لیکن کچھ بھی نہ ہوا۔

اس نے سوچا کہ اسے جھیل کے کنارے لگے درختوں کی سرسراہٹ تو سنائی دے رہی تھی۔ اور دور کہیں کسی الو کے چیخنے کی بھی۔ لیکن ایسی کوئی سن گن نہیں تھی کہ کوئی اسکی تلاش کر رہا ہو۔ نہ ہی پریشان آوازیں سنائی دے رہی تھیں کہ آخر ہیری پوٹر گیا کہاں۔ ایسا سوچتے ہوئے اسے خود پر شدید غصہ آیا۔ اس نے تصور کی آنکھ سے دیکھا کہ چمگادڑ گھڑ سواریوں کا قافلہ اسکول کی طرف رواں دواں ہے اور انہی میں سے کسی سواری پر میلفوائے سوار تھا۔ اسے میلفوائے کے قہقہوں کی دبی آوازیں سنائی دیں۔ شاید وہ ہیری پر کیئے گئے اپنے حملے کی داستان کریب۔ گوئیل۔ زبینی اور پینسی پار کنسن کو سنا رہا تھا۔ یہ سوچ کر ناامیدی نے اسے اپنی گرفت میں جکڑ لیا۔

ٹرین نے اچانک جھٹکا لیا جس سے ہیری دوسری طرف لڑھک گیا۔ اب وہ چھت کے بجائے سیٹوں کے دھول میں اٹے نچلے حصے کو گھور رہا تھا۔ انجن دوبارہ متحرک ہو گیا جسکی

وجہ سے ٹرین کا فرش کانپنے لگا۔ ٹرین واپس جارہی تھی اور کوئی نہیں جانتا تھا کہ ہیری ابھی بھی ٹرین میں موجود ہے۔

پھر اسے محسوس ہوا کہ اسکی سلیمانی چادر اس کے اوپر سے ہٹ گئی ہے۔۔۔ اور ایک آواز سنائی دی۔۔۔" ارے ہیری۔۔۔۔"

لال روشنی کا جھماکا ہوا اور ہیری کا جسم عام حالت میں لوٹ آیا۔ وہ اب اس قابل تھا کہ تھوڑا سنبھل کر بیٹھ سکے۔ اس نے ہڑبڑاتے ہوئے اپنے ہاتھ کی پشت سے اپنے زخمی چہرے کا خون صاف کیا۔ اور سر اٹھا کر ٹونکس کو دیکھا۔ وہ سلیمانی چادر پکڑے کھڑی تھی جو اس نے ابھی ابھی ہیری کے اوپر سے ہٹائی تھی۔۔۔

"بہتر ہوگا کہ ہم یہاں سے فوراً نکل جائیں۔۔۔" ٹونکس نے کہا۔ ٹرین کی کھڑکیاں بھاپ کی وجہ سے دھندلی ہونا شروع ہو گئی تھیں۔ ٹرین اسٹیشن سے باہر نکلنے کے لئے حرکت میں آچکی تھی۔ "جلدی کرو۔۔۔ ہمیں کودنا ہوگا۔۔۔"

ہیری اس کے پیچھے پیچھے تیزی سے راہداری میں پہنچا۔ ٹونکس نے کھینچ کر ٹرین کا دروازہ کھولا اور پلیٹ فارم پر چھلانگ لگا دی۔ ٹرین کے رفتار پکڑ لینے کی وجہ سے پلیٹ فارم ان کے نیچے پھسلتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ وہ بھی اس کے پیچھے کود گیا۔ نیچے گرتے ہی وہ تھوڑا لڑکھڑایا لیکن فوراً ہی سنبھل کر کھڑا ہو گیا۔ اس نے دیکھا کہ ٹرین کا چمکتا ہوا لال انجن تیز رفتاری سے موڑ مڑ کر نگاہوں سے اوجھل ہو گیا تھا۔

رات کی سرد ہوا اسکی درد سے پھڑکتی ناک کو راحت دے رہی تھی۔ ٹونکس اسی کی طرف دیکھ رہی تھی۔ اسے غصہ اور شرمندگی محسوس ہوئی کہ اسے اس عجیب و غریب حالت میں ڈھونڈا گیا ہے۔ ٹونکس نے خاموشی سے اسکی سلیمانی چادر واپس پکڑا دی۔

"یہ کس نے کیا۔۔۔؟"

" ڈریکو میلفوائے۔۔۔" ہیری نے تلخی سے کہا۔"خیر۔۔۔ شکریہ۔۔۔"

"کوئی بات نہیں۔۔۔" ٹونکس نے بنا مسکرائے کہا۔ اندھیرے کے باوجود ہیری نے دیکھ لیا کہ اس کے بال ابھی بھی چوہے کی رنگت کے تھے اور وہ اس وقت بھی اتنی ہی اداس تھی جتنی **برو** میں ان کی پچھلی ملاقات کے دوران تھی۔ " اگر تم سیدھے کھڑے رہو تو میں تمہاری ناک ٹھیک کر سکتی ہوں۔۔۔"

ہیری کو یہ پیشکش کچھ خاص پسند نہیں آئی۔ وہ مادام پومفری کے پاس جانا چاہتا تھا۔ جنکے شفائی منتروں پر اسے زیادہ بھروسہ تھا۔ لیکن صاف صاف ایسا کہہ دینا بدتمیزی لگتی۔ اس لئے وہ چپ چاپ آنکھیں بند کر کے سیدھا کھڑا ہو گیا۔

"*عضو بحال*۔۔" ٹونکس نے منتر پڑھا۔

ہیری کو اپنی ناک پہلے انتہائی گرم اور پھر انتہائی سرد محسوس ہوئی۔ اسنے ایک ہاتھ اٹھا کر اسکو تھپتھپایا۔۔۔ وہ اب ٹھیک لگ رہی تھی۔

" بہت شکریہ۔۔۔"

" بہتر ہو گا کہ تم یہ چادر اپنے اوپر ڈال لو ہمیں اسکول تک چل کر جانا ہو گا۔۔۔" ٹونکس نے کہا وہ ابھی بھی مسکرائے بغیر بات کر رہی تھی۔ جیسے ہی ہیری نے اپنی چادر اپنے اوپر پھیلائی ٹونکس نے اپنی چھڑی لہرائی ۔ چاندی جیسے رنگ والا ایک چوپایہ اسکی چھڑی سے نمودار ہوا اور اڑتا ہوا اندھیرے میں غائب ہو گیا۔

" کیا وہ **سرپرستو** تھا۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔ اس نے ڈمبلڈور کو بھی اس طرح پیغام بھیجتے ہوئے دیکھا تھا۔

" ہاں۔۔۔ میں نے اسکول میں خبر بھیجی ہے کہ تم مجھے مل گئے ہو۔۔۔ ورنہ وہ پریشان ہی رہتے۔۔۔ اب چلو۔۔۔ بہتر ہو گا کہ ہم وقت ضائع نہ کریں۔۔۔"

وہ اس پگڈنڈی پر چل دیئے جو اسکول کی طرف جا رہی تھی۔

" تم نے مجھے ڈھونڈا کس طرح۔۔۔؟"

" میں نے دیکھا کہ تم ٹرین سے نہیں اترے اور میں جانتی ہوں کے تمہارے پاس ایک سلیمانی چادر ہے۔ تو مجھے یہی لگا کہ تم ضرور کسی نہ کسی وجہ سے کہیں چھپے ہوئے ہو۔ اور جب میں نے اس ڈبے کے پردے لگے ہوئے دیکھے تو میں نے اسی کی تلاشی لینے کا سوچا۔۔۔"

" لیکن آخر تم یہاں کر کیا رہی تھی۔۔۔؟"

ٹونکس بولی۔۔۔" مجھے اسکول کی مزید حفاظت کے لئے ہاگس میڈ میں تعینات کیا گیا ہے۔۔۔"

" کیا صرف تمہیں ہی یہاں تعینات کیا گیا ہے۔۔۔یا۔۔؟"

" نہیں۔۔۔ پراؤڈ فٹ۔ سیوج اور ڈالش بھی یہیں ہیں۔۔۔"

" ڈالش۔۔۔؟ وہی خاشر (خصوصی اہلکار برائے شیطانی روک تھام) جن پر ڈمبلڈور نے پچھلے سال حملہ کیا تھا۔۔۔؟"

" ہاں وہی۔۔"

وہ اندھیری ویران پگڈنڈی پر سواریوں کے بنائے گئے تازہ نشانوں پر چلتے رہے۔۔ ہیری نے اپنی چادر کے اندر سے کنکھیوں سے ٹونکس کی طرف دیکھا۔ پچھلی دفعہ تو وہ بہت پرجوش تھی۔ اتنی زیادہ کہ کئی بار تو ہیری اس سے چڑ گیا تھا۔ وہ کھل کر ہنستی تھی اور لطیفے چھوڑتی رہتی تھی۔ اب وہ اپنی عمر

سے بڑی گھمبیر اور اپنے کام سے کام رکھنے والی لگ رہی تھی۔ کیا یہ وزارت میں ہوئے حادثے کے باعث تھا۔۔؟ اسکو عجیب لگا کہ ہر مائنی اسے یہی مشورہ دیتی کہ اسے سیریئس کے بارے میں ٹونکس کو تسلی دینی چاہیئے۔ کہ اس میں اسکا کوئی قصور نہیں۔۔ لیکن وہ کچھ بھی نہ کہہ پایا۔۔ وہ سیریئس کی موت کے لئے ٹونکس کو ذمہ دار نہیں سمجھتا تھا۔ یہ کسی کی غلطی نہیں تھی۔ لیکن اگر کسی کی تھی۔ تو ہیری کی تھی۔ لیکن وہ سیریئس کے بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا تھا۔ اس لئے وہ چپ چاپ سرد رات میں اپنی منزل کی طرف چلتے رہے۔ ٹونکس کا لمبا چوغہ ان کے پیچھے زمین پر گھسٹتا چلا آرہا تھا۔

ہمیشہ سواری کے ذریعے یہ سفر طے کرنے کی وجہ سے ہیری کو کبھی احساس نہیں ہوا تھا کہ ہوگورٹس ہاگس میڈ اسٹیشن سے اچھے خاصے فاصلے پر واقع ہے۔ آخر کار داخلی دروازوں کے اطراف لگے بلند و بالا ستونوں کو دیکھ کر اس نے سکون کا سانس لیا۔ ہر ستون کے اوپر پروں والا سور لگا ہوا تھا۔ ہیری کو ٹھنڈ لگ رہی تھی۔ وہ بھوکا تھا اور وہ جلد از جلد اس نئی نویلی اداس ٹونکس سے پیچھا چھڑوانا چاہتا تھا۔ لیکن جب اس نے دروازوں کو کھولنے کے لئے ہاتھ بڑھایا تو اس نے دیکھا کہ انہیں زنجیریں لپیٹ کر بند کر دیا گیا ہے۔۔

" ان قفل۔۔۔" اس نے اعتماد سے اپنی چھڑی سے زنجیروں پر لگے تالے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے منتر پڑھا۔ لیکن کچھ بھی نہ ہوا۔

" اس طرح کے منتر ان پر کام نہیں کریں گے۔۔۔" ٹونکس بولی۔۔۔" ڈمبلڈور نے ان پر خود جادو کیا ہے۔۔۔"

ہیری نے اِدھر اُدھر دیکھا۔۔۔

اس نے مشورہ دیا۔" کیا میں دیوار پر چڑھ جاؤں۔۔۔؟"

" نہیں تم ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔" ٹونکس نے سپاٹ لہجے میں کہا۔ " سبھی دیواروں پر **دخل انداز مخالف بد دعائیں** پڑھی گئی ہیں۔۔۔ اس بار گرمیوں میں حفاظتی انتظامات کو سو گنا بڑھا دیا گیا ہے۔۔۔"

"تو پھر۔۔۔" ہیری کو اب اس بات سے چڑ ہو رہی تھی کہ اس معاملے میں ٹونکس اسکی کوئی مدد نہیں کر رہی تھی۔ "۔۔۔ مجھے لگتا ہے کہ مجھے یہیں سونا پڑے گا اور صبح ہونے کا انتظار کرنا پڑے گا۔۔۔"

" کوئی تمہیں لینے آرہا ہے۔۔۔" ٹونکس نے کہا۔۔۔" دیکھو۔۔۔"

محل کے نزدیک ایک لالٹین لہرا رہی تھی۔ ہیری کو یہ دیکھ کر اتنی خوشی ہوئی کہ اس نے سوچا کہ اس وقت تو وہ دیر سے آنے پر فلچ کی کُرکُر بھی برداشت کر سکتا ہے۔ جس کے مطابق انگوٹھا مروڑ آلے کے مستقل استعمال سے وہ وقت کی پابندی سیکھ سکتا ہے۔ جب لالٹین کی زرد روشنی ان سے دس قدم کے فاصلے پر آگئی تو ہیری نے اپنی چادر اتار دی تاکہ آنے والا شخص اسے دیکھ سکے۔ تب جا کر اس نے نفرت کے امڈتے احساس کے ساتھ دیکھا کہ آنے والا کوئی اور نہیں۔ بلکہ چمکتی ہوئی خمدار ناک اور کالے لمبے چپچپے بالوں والے سیویرس اسنیپ تھے۔

" واہ۔۔ واہ۔۔۔ واہ۔۔۔" اسنیپ نے پھنکارتے ہوئے اپنی چھڑی نکال کر تالے کو ایک بار ٹھوکا۔ جس سے زنجیریں پیچھے کھسک گئیں اور دروازے کھل گئے۔۔۔ " آنے کے لئے شکریہ پوٹر۔۔۔ ویسے شاید تم فیصلہ کر چکے ہو کہ اسکول کا چوغہ پہننے سے تمہاری شان میں کمی آجائے گی۔۔۔۔"

" میں چوغہ اس لئے نہیں بدل پایا کیوں کہ میرا۔۔۔۔" ہیری نے بولنا شروع ہی کیا تھا کہ اسنیپ نے اس کی بات بیچ میں کاٹ دی۔

" ٹمفیڈورا۔۔۔ انتظار کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔ پوٹر میرے ساتھ بالکل۔۔۔ ہمم۔۔۔ محفوظ ہے۔۔۔"

ٹونکس نے تیوریاں چڑھاتے ہوئے کہا۔" میں نے ہیگرڈ کو پیغام بھیجا تھا۔۔۔"

" پوٹر کی طرح ہیگرڈ کو بھی سال کے شروعاتی جشن میں پہنچنے میں دیر ہو گئی ہے۔ اس لئے اس پیغام کو میں نے وصول کرلیا۔۔۔" اسنیپ نے ہیری کو دروازے میں سے گزرنے کے لئے جگہ دینے کے لئے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا۔۔۔ "ویسے مجھے تمہارے نئے **سرپرستو** کو دیکھنے کا بھی اشتیاق تھا۔۔۔"

انہوں نے ایک کڑاکے دار آواز کے ساتھ دروازہ ٹونکس کے منہ پر بند کر دیا۔ اور زنجیروں کو دوبارہ اپنی چھڑی سے ٹھوکا۔ جس سے وہ پھر سے سرسراتی ہوئی اپنی جگہ پر آگئیں۔۔۔

" میرے خیال سے تمہارا پرانا **سرپرستو** زیادہ اچھا تھا۔۔۔" اسنیپ نے کہا۔ ان کی آواز میں کمینگی صاف جھلک رہی تھی۔" نیا والا کافی کمزور لگتا ہے۔۔۔"

جب اسنیپ لالٹین لہراتے ہوئے ہیری کی طرف مڑے تو ہیری نے دیکھا کہ ٹونکس کے چہرے پر غصہ اور صدمہ چھایا ہوا ہے۔ پھر وہ تاریکی میں گم ہو گئی۔

" شب بخیر۔۔۔" ہیری نے اسنیپ کے ساتھ اسکول کی طرف جاتے ہوئے پیچھے مڑ کر ٹونکس سے کہا۔" شکریہ۔۔۔۔ ہر چیز کے لئے۔۔۔"

" پھر ملیں گے ہیری۔۔۔"

ایک دو منٹ تک تو اسنیپ کچھ نہیں بولے۔ ہیری کو لگا کہ اس کے جسم سے نفرت کی زوردار لہریں نکل رہی ہیں۔ اسے حیرت ہوئی کہ ان لہروں کی آنچ محسوس کر کے اسنیپ بھسم کیوں نہیں ہو رہے۔۔۔ پہلی ملاقات سے ہی اسے اسنیپ سے نفرت تھی۔ لیکن سیریئس کے ساتھ اسنیپ کا

برتاؤ دیکھ کر تو اب ہیری انہیں کبھی معاف کر پائے گا۔ اسکی کوئی امید نہیں بچی تھی۔ ڈمبلڈور چاہے کچھ بھی کہیں۔۔۔ لیکن گرمیوں کی چھٹیوں میں بہت سوچ بچار کے بعد ہیری اس نتیجے پر پہنچا تھا کہ جب پوری ققنس تنظیم والڈیمورٹ کے خلاف لڑ رہی تھی تب اسنیپ نے سیریئس کو طعنہ دیا تھا کہ وہ گھر میں چھپا بیٹھا ہے اور اسی طعنے کی وجہ سے سیریئس اس رات وزارت پہنچ گیا تھا۔ جہاں اس کی موت ہو گئی تھی۔ ہیری اپنی اس رائے کو صحیح مانے بیٹھا تھا کیوں کہ ایسا کرنے سے اسے اسنیپ سے نفرت کرنے کی وجہ مل جاتی تھی۔ جس سے اسے سکون ملتا تھا۔ اور اس لئے بھی کیوں کہ وہ جانتا تھا کہ اگر کسی کو سیریئس کی موت کا افسوس نہیں تھا۔ تو وہ یہی آدمی ہے جو اندھیرے میں اسکے ساتھ چل رہا تھا۔

" میرے خیال سے دیر سے آنے کے لئے گریفن ڈور کے پچاس نمبر کم۔۔۔" اسنیپ نے کہا۔۔۔ "اور مزید بیس نمبر تمہارے ماگلو حلیے کے لئے۔۔۔۔ جانتے ہو۔۔۔ مجھے یاد نہیں پڑتا کہ کبھی کسی فریق نے سال کی شروعات میں اتنی جلدی اپنے نمبر گنوائے ہوں۔ ابھی تو ہم نے جشن کی کھیر بھی نہیں چکھی۔۔۔ تم نے تو تاریخ رقم کر دی ہے پوٹر۔۔۔"

ہیری کے اندر نفرت کا ابلتا لاوہ اب دہکنے لگا تھا۔ لیکن وہ اسنیپ کو اپنے دیر سے آنے کی وجہ بتانے کے بجائے تمام رستے غیر متحرک حالت میں لندن واپس جانا زیادہ پسند کرتا۔

" مجھے لگتا ہے کہ تم دھماکہ خیز انداز میں آنا چاہتے تھے۔۔۔ ہے نا۔۔؟" اسنیپ نے مزید کہا۔ "لیکن چونکہ کوئی اڑنے والی کار میسر نہیں تھی تو تم نے سوچا ہو گا کہ جشن کے بیچوں بیچ بڑے ہال میں اچانک داخل ہونے سے ڈرامائی کیفیت پیدا ہو جائے گی۔۔۔"

ہیری خاموش ہی رہا۔ حالانکہ اسے لگ رہا تھا کہ اس کا سینہ پھٹنے والا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ اسنیپ اس کو لینے اسی لئے آئے تھے۔ تاکہ کچھ منٹ تک سب کی نظروں سے دور اسے ستا سکیں۔۔۔ طعنے مار سکیں۔۔۔

آخر کار وہ لوگ محل کی سیڑھیوں تک پہنچ گئے۔ اور جیسے ہی داخلی ہال کے سامنے والا شاہ بلوط کی لکڑی سے بنا بڑا دروازہ کھلا۔ اندر بڑے ہال کے کھلے دروازوں سے ہنسنے۔۔۔ باتیں کرنے۔۔۔ پلیٹوں اور گلاسوں کے ٹکرانے کی ملی جلی آوازوں نے ان کا استقبال کیا۔ ہیری نے سوچا کہ کیا وہ اپنی سلیمانی چادر پہن لے تاکہ کسی کی نظروں میں آئے بغیر گریفنڈور کی لمبی میز پر موجود اپنی نشست تک پہنچ جائے۔۔۔ (گریفن ڈور کی میز تھی بھی ہال کے آخری کونے میں) ۔ لیکن جیسے اسنیپ نے ہیری کے خیالات پڑھ لیے ہوں۔۔ انہوں نے فوراً کہا۔۔۔ "چادر کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔ سیدھا چلتے ہوئے اندر داخل ہو جاؤ تاکہ ہر کوئی تم کو دیکھ سکے۔۔ میرے خیال سے یہی تو تم چاہتے تھے۔۔۔۔؟"

ہیری اسی وقت وہاں سے مڑا اور ناک کی سیدھ میں بڑے ہال میں داخل ہو گیا۔۔۔ اسنیپ سے جان چھڑانے کے لئے وہ کچھ بھی سہہ سکتا تھا۔ بڑا ہال فریقین کی چار بڑی میزوں اور سب سے اوپر لگی عملے کی میز کی موجودگی میں ہمیشہ کی طرح ہوا میں تیرتی موم بتیوں سے سجا ہوا تھا۔ جنکی روشنی میں نیچے پڑی پلیٹیں بھی جگمگا رہی تھیں۔ لیکن ہیری کو یہ سب چیزیں بہت دھندلی دِکھائی دے رہی تھیں۔ کیوں کہ وہ اتنی تیزی سے چل رہا تھا کہ اس سے پہلے کہ لوگ اس کو گھورنا شروع کرتے۔ وہ ہفل پف کی میز کے پاس سے گزر چکا تھا۔ اور جب تک لوگ اس کو ٹھیک طرح سے دیکھنے کے لئے کھڑے ہونا شروع ہوئے تب تک ہیری رون اور ہرمائنی کو دیکھ کر بینچوں کے بیچ سے ہوتا ہوا ان کی طرف تیزی سے پہنچ چکا تھا۔ وہ زور لگا کر ان کے بیچ جگہ بنا کر بیٹھ گیا۔

" تم تھے کہاں۔۔۔ اف خدایا۔۔ یہ تمہارے چہرے کو کیا ہوا۔۔۔" ارد گرد موجود دوسرے لوگوں کی طرح رون نے بھی اس کے چہرے کو گھورتے ہوئے پوچھا۔۔

" کیوں۔۔۔ میرے چہرے میں کیا مسئلہ ہے۔۔؟" ہیری نے ایک چمچہ اٹھا کر آنکھیں میچتے ہوئے اپنا عکس دیکھنے کی کوشش کی۔

" تم خون میں لتھڑے ہوئے ہو۔۔۔" ہرمائنی بولی۔۔" اِدھر آؤ۔۔"

اس نے اپنی چھڑی اٹھائی اور بولی۔" *صفا مسح*۔۔۔"سوکھا ہوا خون فوراً غائب ہو گیا۔

" شکریہ۔۔" ہیری نے اپنے صاف ستھرے چہرے کو چھو کر کہا۔" میری ناک کیسی لگ رہی ہے۔۔؟"

" جیسی ہمیشہ لگتی ہے۔۔" ہرمائنی نے تجسس سے کہا۔ " کیوں۔۔؟ کیسی لگنی چاہیے تھی۔۔؟ کیا ہوا ہیری۔۔؟ ہم بہت پریشان تھے۔۔۔"

" میں تمہیں بعد میں بتاؤں گا۔۔" ہیری نے روکھے پن سے کہا۔ وہ بہت چوکنا تھا کیوں کہ جینی۔ نیول۔ ڈین اور سیمس ان کی طرف جھکے ساری باتیں سن رہے تھے۔ یہاں تک کہ گریفن ڈور کا بھوت لگ بھگ سر کٹا نک بھی میز کی سطح پر تیرتا ہوا ان تک پہنچ کر کان لگائے بیٹھا تھا۔

" لیکن۔۔" ہرمائنی نے کچھ کہنا چاہا۔

" ابھی نہیں ہرمائنی۔۔" ہیری نے زور دے کر کہا۔ وہ بس یہی دعا کر رہا تھا کہ وہ سب یہ سوچ رہے ہوں کہ وہ کوئی بہت بڑا بہادری کا کارنامہ کر کے آیا ہے۔ جس میں مردار خور اور عفریتوں کا سامنا بھی شامل ہو گا۔ ظاہر تھا کہ میلفوائے جہاں تک ہو سکے سب کو حقیقت بیان کر دے گا۔ لیکن یہ بھی ممکن تھا کہ گریفن ڈور کے زیادہ تر طالبعلموں کو سچائی پتہ نہ چلے۔

اس نے رون کے دوسری طرف مرغی کی ٹانگیں اور آلو کی قتلیاں لینے کے لئے ہاتھ بڑھایا۔ مگر اس سے پہلے کہ وہ انہیں تھام سکتا وہ سب چیزیں غائب ہو گئیں۔ اور ان کی جگہ کھیر نمودار ہو گئی۔

" ویسے تم چناؤ کی رسم کو نہیں دیکھ پائے۔۔۔" ہرمائنی بولی۔ رون نے آگے جھک کر ایک چاکلیٹ پھلکا اٹھایا۔

" ٹوپی نے کوئی دلچسپ بات کی۔۔؟" ہیری نے میٹھا سموسہ اٹھاتے ہوئے پوچھا۔

" وہی پرانی باتیں۔۔۔ دشمنوں کا سامنا کرتے ہوئے متحد ہو جانے کے مشورے۔۔۔ تم تو جانتے ہی ہو۔۔۔"

" ڈمبلڈور نے والڈیمورٹ کا کوئی ذکر کیا۔۔؟"

" ابھی تک تو نہیں۔۔۔ لیکن وہ اپنی خاص تقریر ہمیشہ کھانے کے بعد کے لئے بچا کر رکھتے ہیں۔ ہے نا۔۔؟ وہ اب شروع ہی کرنے والے ہیں۔۔۔"

" اسنیپ نے بتایا کہ ہیگرڈ بھی جشن میں دیر سے پہنچا تھا۔۔۔"

" تم اسنیپ سے ملے۔۔۔؟ ایسے کیسے۔۔۔؟" رون نے منہ میں چاکلیٹ کے پھلکے بھرتے ہوئے کہا۔

" بس ایسے ہی ٹکرا گیا تھا۔۔۔" ہیری نے کھل کر نہیں بتایا۔

" ہیگرڈ بس کچھ ہی منٹ دیر سے آیا تھا۔" ہرمائنی نے کہا۔۔" دیکھو ہیری۔۔۔ وہ تمہاری طرف دیکھ کر ہاتھ ہلا رہا ہے۔۔۔"

ہیری نے سر اٹھا کر عملے کی میز کی طرف دیکھا۔ اور ہیگرڈ کو دیکھ کر مسکرایا جو واقعی اس کی طرف دیکھ کر ہاتھ لہرا رہا تھا۔ ہیگرڈ کبھی بھی گریفن ڈور فریق کی سربراہ پروفیسر مک گونیگل کی

طرح پر وقار اور باعزت نظر آنے میں کامیاب نہیں ہو پایا تھا۔ پروفیسر مک گونیگل کے سر کا اوپری حصہ بمشکل ہیگرڈ کی کہنی اور کندھے کے وسط تک پہنچ رہا تھا۔ وہ دونوں ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اور وہ اس پرجوش سلام دعا کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے گھور رہی تھیں۔ ہیری کو یہ دیکھ کر حیرانی ہوئی کہ علم جوتش کی استاد پروفیسر ٹریلونی بھی ہیگرڈ کے دوسری طرف بیٹھی تھیں۔ وہ مینار پر بنے اپنے کمرے سے بہت کم نیچے اترتی تھیں۔ اس نے انہیں سال کے شروعاتی جشن میں پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ وہ ہمیشہ کی طرح عجیب لگ رہی تھیں۔ موتیوں سے جگمگاتی۔ ان کی شال پیچھے لہرا رہی تھی۔ موٹے شیشوں کے چشمے کی وجہ سے انکی آنکھیں عجیب الخلقت بڑی نظر آرہی تھیں۔

انہیں ہمیشہ دھوکے باز سمجھنے والے ہیری کو پچھلے سال کے اختتام پر یہ جان کر حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا کہ یہی وہ عورت ہے جس نے وہ پیشن گوئی کی تھی جسکی وجہ سے والڈیمورٹ نے ہیری کے ماں باپ کو مار کر ہیری پر حملہ کیا تھا۔ یہ معلوم ہونے کے بعد اب اسکا دل ان کے ساتھ رہنے کو بالکل نہیں مانتا تھا۔ لیکن شکر خدا کا کہ اس سال وہ علم جوتش کا مضمون چھوڑنے والا تھا۔ ان کی دیے کی مانند جلتی آنکھیں اس کی سمت گھوم گئیں۔۔۔ وہ فوراً اپنی نگاہ گھما کر سلے درن فریق کی میز کی طرف دیکھنے لگا۔ ڈریکو میلفوائے ناک توڑنے والے واقعے کی نقل اتار رہا تھا۔ جس پر آس پاس بیٹھے سب لوگ ہنستے ہوئے تالیاں بجا رہے تھے۔ ہیری نے اپنی نظر جھکا کر اپنے میٹھے سموسے پر جمالی۔ اسکا دل جل رہا تھا۔ وہ میلفوائے سے دوبدو لڑنے کے لئے بے تاب تھا۔

" تو۔۔۔ پروفیسر سلگ ہارن کیا چاہتے تھے۔۔۔؟" ہرمائنی نے پوچھا۔

" وہ یہ جاننا چاہتے تھے کہ وزارت میں اصل میں ہوا کیا تھا۔۔۔" ہیری نے کہا۔

" یہاں بھی سب کو یہی فکر تھی۔۔۔" ہرمائنی سانس کھینچتے ہوئے بولی۔ " لوگ ہم سے ٹرین میں بھی اسی بارے میں پوچھ رہے تھے۔۔۔ہے نا رون۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔" رون نے کہا۔۔ "سب یہی جاننا چاہتے تھے کہ کیا تم واقعی **'منتخب جادوگر'** ہو۔۔؟"

" اس معاملے پر بھوتوں کے درمیان بھی کافی بحث ہوئی ہے۔۔۔" لگ بھگ سر کٹے نک نے بیچ میں دخل دیتے ہوئے کہا۔ اس نے اپنا سر جھکا کر ہیری کی طرف اشارہ کیا۔ جس سے اس کا سر خطرناک طریقے سے اس کے گلوبند پر لٹکنے لگا۔ " پوٹر معاملے پر وہ میری رائے کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔۔۔ سب ہی جانتے ہیں کہ ہمارے دوستانہ تعلقات ہیں۔۔۔ ویسے میں نے روحوں کی برادری کو یقین دلایا ہے کہ میں معلومات کے لئے تم پر دباؤ تو نہیں ڈالوں گا۔۔ لیکن۔۔۔ میں نے انہیں بتا دیا کہ ہیری پوٹر جانتا ہے کہ وہ مجھ پر مکمل بھروسہ کرتے ہوئے خفیہ معلومات میرے ساتھ بانٹ سکتا ہے۔۔۔ میں نے یہ بھی کہا کہ میں مر جاؤں گا۔۔۔ مگر ہیری کو دھوکہ نہیں دوں گا۔۔۔"

"یہ تو کوئی بڑی بات نہ ہوئی۔۔۔ کیوں کہ تم تو پہلے ہی مر چکے ہو۔۔۔" رون نے توجہ دلائی۔۔

" ایک بار پھر تم نے ایک تیز دھار کلہاڑی کی طرح نرم دل ہونے کا مظاہرہ کیا ہے۔۔۔" لگ بھگ سر کٹے نک نے بھڑکتے ہوئے کہا۔ اور وہ ہوا میں بلند ہو کر گریفن ڈور میز کی دوسری طرف چلا گیا۔ اسی وقت عملے کی میز پر موجود ڈمبلڈور اپنے قدموں پر کھڑے ہو گئے۔ ہال میں چاروں طرف گونجتی باتوں اور قہقہوں کی آوازیں فوراً دم توڑ گئیں۔

" شام بخیر۔۔۔" انہوں نے ایک چوڑی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ اور اپنے ہاتھ اس طرح پھیلا لئے جیسے پورے ہال میں موجود تمام طالب علموں کو گلے لگانا چاہتے ہوں۔۔۔

" ان کے ہاتھ کو کیا ہوا۔۔؟" ہر مائنی نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔

صرف اس نے ہی اس طرف اشارہ نہیں کیا تھا۔ ڈمبلڈور کا سیدھا ہاتھ بالکل اسی طرح سیاہ اور مردہ نظر آرہا تھا جیسا اس روز تھا جب وہ ہیری کو لینے ڈرسلی کے گھر آئے تھے۔ کمرہ سرگوشیوں سے بھنبھنا اٹھا۔ ڈمبلڈور صحیح اندازہ لگاتے ہوئے مسکرا دیئے اور انہوں نے اپنی جامنی اور سنہری آستین سے اپنے زخم کو ڈھک لیا۔

" پریشانی کی کوئی بات نہیں۔۔" انہوں نے نرمی سے کہا۔۔ " اب۔۔۔ ہمارے نئے طالبعلموں کو خوش آمدید۔۔۔ اور ہمارے پرانے طالب علم۔۔۔ جادوئی تعلیم کا ایک اور سال آپ کا انتظار کررہا ہے۔۔۔"

"جب میں گرمیوں میں ان سے ملا تھا تب بھی ان کا ہاتھ اسی طرح تھا۔۔" ہیری نے ہر مائنی سے پھسپھساتے ہوئے کہا۔۔ " مجھے لگا تھا کہ اب تک انہوں نے اسے ٹھیک کرلیا ہوگا۔ یا مادام پومفری ہی نے کچھ کرلیا ہوگا۔۔"

" دیکھنے میں تو ایسا لگ رہا ہے جیسے وہ بے جان ہوگیا ہے۔۔" ہر مائنی نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔ " ویسے کچھ زخم لاعلاج ہوتے ہیں۔۔۔ بہت پرانی بددعا کے نتیجے میں ہونے والے زخم۔ اور ایسے زہر بھی ہوتے ہیں جن کا کوئی تریاق یا توڑ نہیں ہوتا۔۔"

"۔۔۔ اور ہمارے چوکیدار جناب فلچ نے مجھے آپ کو یاد دلانے کو کہا ہے کہ **جڑواں جادوئی جگاڑ** نامی مزاحیہ دکان سے خریدی گئی ہر چیز پر مکمل پابندی ہے۔۔۔"

" اگر آپ اپنے فریق کی کوئیڈچ ٹیم میں شمولیت کی خواہش رکھتے ہیں۔ تو ہمیشہ کی طرح آپ اپنے نام اپنے فریق کے سربراہ کے پاس لکھوا سکتے ہیں۔۔۔ ہمیں کوئیڈچ کا آنکھوں دیکھا حال بتانے کے لئے بھی ایک فرد کی تلاش ہے۔۔۔ آپ اس کے لئے بھی اپنا نام لکھوا سکتے ہیں۔۔"

"ہمیں اس سال عملے کے ایک نئے رکن کا استقبال کرنے میں بے انتہا خوشی محسوس ہو رہی ہے۔۔۔ پروفیسر سلگ ہارن۔۔۔" سلگ ہارن کھڑے ہو گئے۔ انکا گنجا سر موم بتیوں کی روشنی میں چمک رہا تھا۔ واسکٹ میں جکڑی ان کی بڑی توند کے نیچے چھپ کر میز پر اندھیرا چھا گیا تھا۔ "میرے بہت پرانے ساتھی۔۔۔ جو جادوئی محلولات کے استاد کے طور پر اپنے پرانے عہدے کو سنبھالنے کے لئے رضامند ہو گئے ہیں۔۔۔"

"جادوئی محلولات۔۔۔؟"

"جادوئی محلولات۔۔۔؟"

یہ لفظ پورے ہال میں گونجنے لگا۔ جیسے کہ لوگوں کو یقین ہی نہ آ رہا ہو کہ انہوں نے یہی سنا ہے۔۔۔

"جادوئی محلولات۔۔۔؟" رون اور ہرمائنی بھی ایک ساتھ بولے اور پلٹ کر ہیری کو بے یقینی کے عالم میں گھورنے لگے۔۔۔ "لیکن تم نے تو کہا تھا۔۔۔۔"

"اس دوران پروفیسر اسنیپ۔۔۔" ڈمبلڈور نے اپنی آواز بلند کر لی تھی تاکہ سرگوشیوں کے درمیان ان کی آواز واضح سنائی دے۔ "شیطانی جادو سے تحفظ کے فن کے استاد کے روپ میں اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔۔۔"

"نہیں۔۔۔" ہیری اتنی زور سے چلایا کہ کئی سر اس کی سمت مڑ گئے۔۔۔ اسے اسکی کوئی پرواہ نہیں تھی۔ وہ غصے سے اوپر عملے کی میز کی طرف گھور رہا تھا۔ اتنے عرصے بعد اسنیپ کو شیطانی جادو سے تحفظ کے فن کا استاد مقرر کرنے کی آخر کیا وجہ تھی۔؟ کیا کئی برس سے سب نہیں جانتے تھے کہ ڈمبلڈور کو اس عہدے کے لئے ان پر بالکل بھروسہ نہیں تھا۔۔۔؟

"لیکن ہیری تم نے تو کہا تھا کہ سلگ ہارن شیطانی جادو سے تحفظ کا فن سکھائیں گے۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔۔

" مجھے ایسا ہی لگا تھا۔۔۔" ہیری نے کہا۔ اس نے ڈمبلڈور کی کہی باتیں یاد کرنے کے لئے اپنے دماغ پر زور ڈالا۔ اسے اب یاد آیا کہ ڈمبلڈور نے اسے ایسا کچھ نہیں بتایا تھا کہ سلگ ہارن کون سا مضمون پڑھائیں گے۔

ڈمبلڈور کے سیدھے ہاتھ پر بیٹھے اسنیپ اپنے نام کے ذکر پر کھڑے نہیں ہوئے۔ انہوں نے بس ایک ہاتھ اٹھا کر سلے درن میز پر بجتی تالیوں کا خیر مقدم کیا۔ لیکن ہیری کو یقین تھا کہ جس چہرے سے اسے سخت نفرت تھی وہاں اس وقت فتح جھلک رہی تھی۔

" چلو۔۔۔ ایک بات تو اچھی ہوئی۔۔۔" اس نے زہریلے لہجے میں کہا۔۔۔" سال کے آخر تک اسنیپ سے چھٹکارہ مل جائے گا۔۔۔"

" کیا مطلب۔۔۔؟" رون نے پوچھا۔۔

" اس ملازمت کو بد دعا لگی ہوئی ہے۔۔۔ کوئی بھی ایک سال سے زیادہ نہیں ٹِک پاتا۔ کوئیرل تو اسکو نبھاتے نبھاتے جان سے ہی چلا گیا۔۔۔ سچ کہوں۔۔۔ میں تو یہی دعا کروں گا کہ ایک اور موت ہو۔۔۔"

"ہیری۔۔۔" ہرمائنی نے صدمہ بھرے ملامتی انداز میں کہا۔

" یہ بھی ہو سکتا ہے کہ سال کے اختتام پر وہ دوبارہ جادوئی محلولات کا مضمون پڑھانے لگیں۔۔۔" رون نے سلجھی ہوئی بات کہی۔" یہ سلگ ہارن میاں تو زیادہ لمبے عرصے تک نہیں رکنے والے۔۔۔ موڈی بھی نہیں رکے تھے۔۔۔"

ڈمبلڈور نے ہنکارہ بھرا۔۔۔ ہیری رون اور ہرمائنی اکیلے نہیں تھے جو باتوں میں مشغول تھے۔ اسنیپ کی دِلی مراد بر آنے کی خبر سن کر پورے ہال میں باتوں کی بھنبھناہٹ پھیل گئی تھی۔ ڈمبلڈور کو شاید اندازہ ہی نہیں تھا کہ انہوں نے کتنی سنسنی خیز خبر سنائی ہے۔۔۔ انہوں نے عملے کی تعیناتیوں کے

بارے میں مزید کچھ نہیں کہا۔ دوبارہ خاموشی چھانے کے کچھ لمحوں کے انتظار کے بعد وہ دوبارہ بولے۔۔۔

" اب۔۔۔ جیسا کہ اس ہال میں موجود ہر شخص جانتا ہے۔۔۔ لارڈ والڈیمورٹ اور اس کے ساتھی ایک بار پھر حرکت میں آچکے ہیں۔ اور دن بدن طاقتور ہوتے جارہے ہیں۔۔"

ڈمبلڈور کے ان الفاظ کے ساتھ ہی ہال میں چھائی خاموشی تناؤ سے بھر گئی۔۔۔ ہیری نے میلفوائے کی طرف نگاہ ڈالی۔ میلفوائے ڈمبلڈور کی طرف نہیں دیکھ رہا تھا۔ بلکہ وہ اپنی چھڑی سے ایک چمچ کو ہوا میں قلا بازیاں دے رہا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے ہیڈ ماسٹر کے الفاظ کی اس کے نزدیک کوئی اہمیت نہیں تھی۔

"۔۔۔ میں بیان نہیں کر سکتا کہ موجودہ صورتحال کس حد تک خطرناک ہے۔ اور یہاں ہوگورٹس میں ہم سب کو حفاظت کا خاص دھیان رکھنا چاہیے۔۔ گرمیوں کے دوران محل کی جادوئی حفاظت بڑھادی گئی ہے۔ نئے اور زیادہ طاقتور حفاظتی انتظامات کیئے گئے ہیں ۔ لیکن اس سب کے باوجود ہمیں کسی استاد یا طالب علم کی لاپرواہی سے پیدا ہونے والے خطرے سے نمٹنے کے لئے تیار رہنا ہوگا۔۔ اس لئے میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ آپ کے اساتذہ آپ پر جس طرح کی بھی حفاظتی پابندیاں عائد کریں آپ اس پر سختی سے عمل کریں۔ چاہے وہ آپ کو کتنی ہی فضول کیوں نہ لگیں۔۔ خاص طور پر یہ قانون۔ کہ رات کے اوقات میں آپ اپنے کمروں سے باہر نہیں نکل سکتے۔ میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ اگر آپ محل کے اندر۔ یا باہر کوئی عجیب یا مشکوک سرگرمی محسوس کریں تو فوراً اسکی خبر عملے کے کسی رکن تک پہنچائیں۔۔ مجھے اعتماد ہے کہ آپ اپنی اور دوسروں کی حفاظت کے لئے ہمیشہ صحیح راہ کا انتخاب کریں گے۔۔۔"

ڈمبلڈور نے اپنی نیلی آنکھیں طالبعلموں پر دوڑائیں اور وہ ایک بار پھر مسکرا دیئے۔۔

" لیکن اب۔۔۔ آپ کے بستر ے آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔۔ آپ کی سوچ کے عین مطابق گرم اور آرام دہ۔۔۔ میں جانتا ہوں کہ آپ سب کل صبح اپنے پہلے سبق کا سامنا کرنے سے پہلے اچھی طرح آرام کرنا چاہتے ہوں گے۔ تو چلیں۔۔۔ شب بخیر۔۔۔ پِپ پِپ۔۔"

ہمیشہ کی طرح جیسے کان پھاڑ دینے والے شور کے ساتھ نشستیں پیچھے کی طرف سر کا دی گئیں۔ اور سیکڑوں کی تعداد میں طالب علم بڑے ہال سے نکل کر اپنی خواب گاہوں کی طرف جانے لگے۔ ہیری کو اس بھیڑ کے ساتھ جانے کی کوئی جلدی نہیں تھی جو آنکھیں پھاڑے اس کی طرف دیکھتے جا رہی تھی۔ اسکے علاوہ وہ میلفوائے کے زیادہ قریب بھی نہیں جانا چاہتا تھا۔ تاکہ اسکو ایک بار پھر لات مار کر ناک توڑنے کی کہانی سنانے کا موقعہ نہ ملے۔ اس لئے وہ پیچھے رک کر اپنے جوتے کے تسمے باندھنے کا ناٹک کرنے لگا۔ جس سے گریفن ڈور کے بہت سے طالب علم اس سے پہلے آگے نکل گئے۔ ہرمائنی آگے بڑھ کر پہلے سال کے طالب علموں کو سنبھالنے والے مانیٹر کے فرائض انجام دے رہی تھی۔ لیکن رون ہیری کے ساتھ رکا رہا۔۔۔

جب وہ بڑے ہال سے نکلنے والے ہجوم کے بالکل پیچھے رہ گئے جہاں کوئی اور انکی باتیں نہیں سن سکتا تھا۔ تو رون نے پوچھا۔۔۔" تمہاری ناک کو کیا ہوا تھا۔۔۔؟"

ہیری نے اسے پوری کہانی سنا دی۔ یہ انکی دوستی کی مضبوطی کی نشانی تھی کہ رون یہ سن کر بالکل نہیں ہنسا۔۔۔

وہ تلخ لہجے میں بولا۔۔۔" میں نے میلفوائے کو ناک کے بارے میں کوئی ناٹک کرتے دیکھا تھا۔۔۔"

" ہاں۔۔۔ چھوڑو۔۔۔ اسکی پرواہ مت کرو۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔" تم یہ سنو کہ یہ معلوم ہونے سے پہلے کہ میں وہیں ہوں۔۔۔ وہ کیا کہہ رہا تھا۔۔۔"

ہیری کو توقع تھی کہ میلفوائے کا بڑبولا پن سن کر رون بھونچکارہ جائے گا۔ ہیری کو تو وہ بے وقوفی کی علامت لگی تھی۔ لیکن رون سب کچھ سن کر بالکل بھی متاثر نہیں ہوا۔

" اوہ ۔۔۔ چھوڑو بھی ہیری۔۔۔ وہ بس پارکنسن کو متاثر کرنا چاہ رہا ہوگا۔۔۔ بھلا تم جانتے ہو کون اسے کس طرح کی ذمہ داری سونپ سکتا ہے۔۔؟"

" تمہیں کیسے پتا کہ والڈیمورٹ کو ہوگورٹس میں کسی کام کے لئے کسی کی ضرورت نہیں پڑ سکتی۔۔۔آخر پہلے بھی تو۔۔۔"

" ہمیں لگتا ہے کہ تمہیں یہ نام نہیں لینا چاہیے ہیری۔۔۔" انہیں اپنی پشت سے جھڑکنے کی آواز آئی۔ ہیری نے مڑ کر دیکھا ہیگرڈ جھنجھلاتے ہوئے اپنا سر ہلا رہا تھا۔

ہیری نے ضدی لہجے میں کہا۔"ڈمبلڈور بھی تو اس کا نام لیتے ہیں۔۔"

" ہاں۔۔۔ صحیح۔۔۔ لیکن وہ ڈمبلڈور ہیں۔۔۔ہے نا۔۔؟" ہیگرڈ نے پر اسرار انداز میں کہا۔

" تم دیر سے کیوں آئے ہیری۔۔۔؟ ہم پریشان ہو گئے تھے۔۔۔"

"تھوڑا ٹرین میں رکنا پڑا تھا۔۔" ہیری نے کہا۔۔" اور تم کیوں دیر سے پہنچے۔۔۔؟"

" ہم گراپ کے ساتھ تھے۔" ہیگرڈ نے چہکتے ہوئے کہا۔ " وقت گزرنے کا احساس ہی نہیں ہوا۔۔۔ اس کو پہاڑوں کی چوٹی پر ایک نیا گھر مل گیا ہے۔۔ڈمبلڈور نے اس کا بندوبست کیا۔۔۔ بہت اچھا بڑا سا غار ہے۔ وہ جنگل سے کہیں زیادہ وہاں خوش ہے۔ ہم نے بات چیت میں بہترین وقت گزارا۔۔"

" واقعی۔۔۔؟" ہیری نے رون سے نظریں چراتے ہوئے کہا۔ جب وہ ہیگرڈ کے سوتیلے بھائی سے آخری بار ملا تھا۔ جو کہ ایک بھیانک دیو تھا۔ جس کو درخت اکھاڑ پھینکنے میں مہارت حاصل

تھی۔ اس وقت تو اس کے الفاظ کا ذخیرہ صرف پانچ الفاظ پر مشتمل تھا جن میں سے وہ دو لفظوں کا صحیح تلفظ ادا نہیں کر پاتا تھا۔۔۔

" اوہ ۔۔ ہاں۔۔۔ واقعی اس میں کافی بہتری آئی ہے۔۔۔۔" ہیگرڈ نے فخر سے کہا۔۔ " تمہیں حیرانی ہو گی مگر ہم تو اسے اپنے مددگار کے روپ میں تربیت دینے کا سوچ رہے ہیں۔۔۔"

رون یہ سن کر زور سے ہنس پڑا مگر وہ اپنی ہنسی کو چھینک کے روپ میں چھپانے میں کامیاب ہو گیا۔ وہ اب شاہ بلوط کی لکڑی سے بنے داخلی دروازے کے پاس کھڑے تھے۔

" چلو۔۔۔ خیر۔۔۔ کل جماعت میں ملتے ہیں۔۔۔ دوپہر کے کھانے کے بعد سب سے پہلی جماعت۔۔۔ جلدی آ جانا۔۔۔ تو تمہیں بک بیک۔۔۔ ہمارا مطلب ہے ۔۔۔ ویدرونگز سے ملوائیں گے۔۔۔"

خوش دلی سے الوداعیہ انداز میں اپنا بازو اٹھاتے ہوئے وہ داخلی دروازے سے نکل کر تاریکی میں غائب ہو گیا۔۔۔

ہیری اور رون نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ ہیری سمجھ گیا کہ رون کے دل میں بھی وہی ڈوبتا احساس ابھر آیا ہے جو اس نے ابھی ابھی محسوس کیا تھا۔۔۔

" تم اس سال جادوئی مخلوق کی دیکھ بھال کا مضمون پڑھو گے کیا۔۔۔؟"

رون نے انکار میں سر ہلایا۔۔۔" اور تم۔۔۔؟"

ہیری نے بھی اپنا سر انکار میں ہلا دیا۔۔۔

" اور ہرمائنی۔۔۔؟" رون نے پوچھا۔۔۔" وہ بھی اسے مزید نہیں پڑھنا چاہتی نا۔۔۔؟"

ہیری نے ایک بار پھر اپنا سر انکار میں ہلا دیا۔۔۔اسے یہ سوچ کر بالکل اچھا محسوس نہیں ہو رہا تھا کہ جب ہیگرڈ کو پتا چلے گا کہ اس کے تین پسندیدہ شاگرد اس کا مضمون چھوڑ چکے ہیں تو اس کے دل پر کیا بیتے گی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نواں باب

کم ذات شہزادہ

اگلی صبح ناشتے سے پہلے ہیری اور رون گریفن ڈور کی بیٹھک میں ہرمائنی سے ملے۔ اپنے نظریے کی حمایت حاصل کرنے کے بھروسے کے ساتھ ہیری نے فوراً ہرمائنی کو وہ سب بتا دیا جو اس نے میلفوائے کو ہوگورٹس ایکسپریس میں کہتے سنا تھا۔

" لیکن ظاہر ہے کہ وہ پارکنسن کے سامنے اِترا رہا ہوگا۔۔۔ ہے نا۔۔؟" اس سے پہلے کہ ہرمائنی کچھ کہہ پاتی رون نے تیزی کے ساتھ لقمہ دیا۔

" دیکھو۔۔۔" وہ کشمکش سے بولی۔۔۔" پتہ نہیں۔۔۔اپنی اہمیت جتانے کی تو میلفوائے کو پرانی عادت ہے مگر بھلا وہ اتنا بڑا جھوٹ کس طرح بول سکتا ہے۔۔۔"

" بالکل۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ مگر وہ مزید کچھ نہیں کہہ پایا۔۔۔ کیوں کہ بہت سارے لوگ اس کی باتیں سننے کی کوشش کر رہے تھے۔ ان میں سے بہت سے لوگ بے شرمی سے ہیری کو گھورتے ہوئے ہاتھوں کی اوٹ میں کانا پھوسی کر رہے تھے۔

" انگلی سے کسی کی طرف اشارہ کرنا بری بات ہے۔۔۔" جب وہ لوگ دروازے پر ٹنگی تصویر کے پاس باہر نکلنے کے انتظار میں لگی قطار کے پاس پہنچے تو رون نے پہلے سال کے ایک بہت ہی کمسن طالبعلم کو جھڑکا۔ وہ بچہ منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنے دوست کے کان میں ہیری کے بارے میں سرگوشی کرتے ہوئے ہیری کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔ اسکا چہرہ سرخ پڑ گیااور وہ دہشت کے مارے تیزی کے ساتھ دروازہ سے باہر نکلنے کی کوشش میں لڑکھڑا گیا۔ رون ہنس پڑا۔

" مجھے تو چھٹے سال میں بہت مزہ آرہا ہے۔۔۔ اور اس سال ہمیں جماعت کے درمیان وقفے بھی ملیں گے۔ پورے پورے گھنٹے۔۔۔ جب ہم بس یہاں بیٹھ کر آرام کیا کریں گے۔۔۔"

اب وہ لوگ راہداری سے گزر رہے تھے۔ ہرمائنی بولی۔۔۔" ہمیں ان فارغ اوقات میں پڑھائی کرنا ہوگی رون۔۔۔"

" ہاں۔۔۔ لیکن آج نہیں۔۔۔ " رون بولا۔ " مجھے تو لگتا ہے آج بس مزہ ہی آنے والا ہے۔۔۔"

" وہیں رک جاؤ۔۔۔" ہرمائنی نے اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے ساتھ گزرتے ایک چوتھے سال کے طالب علم کو روک لیا۔ جو اس سے چھپا کر ایک لیمو جیسی ہری رنگت کی ڈسک اپنے ہاتھوں میں دبوچے چلا جا رہا تھا۔ ہرمائنی کرختگی سے بولی۔۔۔" **دنتیلی تھالی** پر پابندی ہے۔۔۔ اِدھر دو اسے۔۔۔" تیوریاں چھڑھاتے ہوئے اس لڑکے نے غراتی ہوئی تھالی ہرمائنی کو پکڑا دی۔۔۔ اور ہرمائنی کے پھیلے ہوئے بازو کے نیچے سے جھک کر اپنے دوستوں کی طرف چلا گیا۔ رون

نے اس کے نظروں سے اوجھل ہونے کا انتظار کیا پھر فوراً ہی ہر مائنی کی گرفت سے **دنتیلی تھالی** اچک لی۔

"بہت خوب۔۔۔ مجھے ہمیشہ سے ایسی ہی ایک تھالی چاہیے تھی۔۔۔"

ہر مائنی کی ڈانٹ پھٹکار کلکاریوں کی اونچی آواز میں دب سی گئی۔۔۔ پاس سے گزرتی لیونڈر براؤن کو شاید رون کی یہ بات بہت مزاحیہ لگی تھی۔ ان کے پاس سے گزرتے وقت بھی اسکی ہنسی نہیں رکی۔ آگے جا کر بھی وہ مڑ مڑ کر رون کو دیکھ رہی تھی۔ رون کچھ زیادہ ہی خوش لگ رہا تھا۔

بڑے ہال کی چھت پر سکون نیلی رنگت کی ہو رہی تھی۔ اس میں جگہ جگہ بالکل اس طرح کے بادل نظر آرہے تھے جیسے بلند و بالا۔ پردے لگی کھڑکیوں پر لگے چوکور کانچ کے پار آسمان پر نظر آرہے تھے۔ دلیہ۔ انڈے اور سور کے نمکین پارچوں پر مشتمل ناشتے سے لطف اندوز ہوتے ہوئے انہوں نے ہر مائنی کو ہیگرڈ کے ساتھ پچھلی رات ہونے والی شرمندگی سے پُر بات چیت کے بارے میں بتایا۔

" لیکن وہ یہ تو نہیں سوچ سکتا نا کہ ہم جادوئی مخلوق کی حفاظت کا مضمون مزید پڑھنا چاہتے ہیں۔۔۔" اس نے اداس نظر آتے ہوئے کہا۔ " میرا مطلب ہے۔۔۔ بھلا ہم میں سے۔۔۔ تم سمجھ رہے ہو نا۔۔۔ کسی نے بھی کبھی اس میں کوئی دِلچسپی دِکھائی ہے۔۔۔؟"

" یہی تو بات ہے۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟" رون نے ایک تلا ہوا انڈہ پورا کا پورا ایک سانس میں نگلتے ہوئے کہا۔۔" وہ ہم ہی تو تھے۔۔۔ جو اس کی جماعت کے دوران جان لگا دیتے تھے صرف اس لئے کیوں کہ ہمیں ہیگرڈ پسند ہے۔۔۔ لیکن وہ سوچتا ہے کہ ہمیں یہ بیکار مضمون پسند ہے۔۔۔ کیا تمہیں لگتا ہے کہ کوئی بھی **ا۔ش۔ج۔ج (چھٹے سال کا اعصاب شکن جادوئی جانچ مرحلہ)** میں اس مضمون کو جاری رکھنا چاہے گا۔۔۔؟"

ہیری اور ہرمائنی نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔ اسکی کوئی ضرورت بھی نہیں تھی۔ وہ اچھی طرح سے جانتے تھے کہ ان کے سال کا کوئی بھی طالب علم جادوئی مخلوق کی حفاظت کا مضمون مزید پڑھنا نہیں چاہے گا۔ دس منٹ بعد جب ہیگرڈ عملے کی میز سے اٹھ کر جا رہا تھا تو وہ تینوں اس سے نظریں چرا رہے تھے۔ انہوں نے اس کے خوشی سے لہراتے ہاتھ کا بھی بہت بجھے دل سے جواب دیا۔

ناشتہ کرنے کے بعد وہ وہیں بیٹھ کر اس بات کا انتظار کرنے لگے کہ پروفیسر مک گونیگل عملے کی میز سے اٹھ کر ان کی طرف آئیں۔ جماعتی اوقات کار کی تقسیم کا عمل اس سال بہت الجھا ہوا تھا۔ کیوں کہ سب سے پہلے تو پروفیسر مک گونیگل کو یہ دیکھنا تھا کہ طالب علموں نے جو **ا۔ش۔ج** مضامین چنے ہیں کیا انہوں نے ان کے معیار کے مطابق **ع۔ج۔م (عمومی جادوگری مرحلہ کے نتائج)** حاصل بھی کیے ہیں یا نہیں۔۔۔

ہرمائنی کو فوراً ہی سحر۔ شیطانی جادو سے تحفظ کا فن۔ تبدیلِ ہیئت۔ جادوئی جڑی بوٹی فن۔ جادوئی حساب کتاب۔ جادوئی قدیم زبانیں۔ اور جادوئی محلولات کے مضامین کی منظوری مل گئی۔ بنا وقت ضائع کیے وہ آناً فاناً پہلے گھنٹے کی جادوئی قدیم زبانوں کی جماعت کی طرف چلی گئی۔

نیول کی باری میں بہت وقت ضائع ہوا۔۔ جب پروفیسر مک گونیگل اسکی درخواست پڑھ کر اس کے **ع۔ج۔م** نتائج دیکھ رہی تھیں تو نیول کا گول چہرہ اس میں ڈوبا نظر آ رہا تھا۔

" جادوئی جڑی بوٹی فن۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔" انہوں نے کہا۔ " پروفیسر اسپراؤٹ '**غیر معمولی**' **ع۔ج۔م** کے ساتھ تمہیں ہاتھوں ہاتھ قبول کر لیں گی۔ اور '**توقع سے بلند**' **ع۔ج۔م** کے ساتھ تم شیطانی جادو سے تحفظ کا فن بھی جاری رکھ سکتے ہو۔ لیکن اصل مسئلہ تبدیلِ ہیئت کے

ساتھ ہے۔ مجھے افسوس ہے لونگ بوٹم۔۔۔ لیکن **ا۔ش۔ج۔ج** کے لئے ' **قابلِ قبول** ' سے کام نہیں چلے گا۔۔۔ مجھے نہیں لگتا کے تم اس مضمون کے ساتھ انصاف کر پاؤ گے۔۔۔"

نیول کا منہ لٹک گیا۔ پروفیسر مک گونیگل نے اپنے چوکور چشموں سے اسکی طرف جھانکا۔

"ویسے تم تبدیلیِ ہیئت کا مضمون کیوں پڑھنا چاہتے ہو۔۔۔؟ مجھے تو ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا کہ تمہیں میری جماعت کے دوران کوئی خاص لطف آتا ہو۔۔۔"

نیول افسردہ لگ رہا تھا۔ وہ دھیمی آواز میں بڑبڑایا۔۔۔" میری دادی ایسا چاہتی ہیں۔۔"

" واہ۔۔۔" پروفیسر مک گونیگل ہنس دیں۔۔۔" وقت آ گیا ہے کہ تمہاری دادی ایک مثالی پوتے کی تمنا چھوڑ کر اس پوتے پر فخر کرنا شروع کر دیں جو انہیں حقیقت میں ملا ہے۔۔۔ خاص طور پر وزارت میں پیش آنے والے واقعات کے بعد۔۔۔"

نیول کا چہرہ گلابی پڑ گیا اور وہ پریشان انداز میں پلکیں جھپکانے لگا۔ پروفیسر مک گونیگل نے اس سے پہلے کبھی اس کی تعریف نہیں کی تھی۔

" مجھے افسوس ہے لونگ بوٹم۔۔۔ لیکن میں تمہیں اپنی **ا۔ش۔ج۔ج** جماعت میں نہیں لے سکتی۔ میں دیکھ رہی ہوں کہ سحر میں تمہیں ' **توقع سے بلند**' **ع۔ج۔م** ملا ہے۔ بہر حال۔۔۔ تم **ا۔ش۔ج۔ج** کے لئے سحر کے مضمون کا انتخاب کیوں نہیں کرتے۔۔۔؟"

نیول بڑبڑایا۔۔۔" میری دادی کے مطابق سحر ایک کمزور مضمون ہے۔۔۔"

" تم سحر کا مضمون لے لو۔۔۔" پروفیسر مک گونیگل نے کہا۔۔۔" میں آگستا کو خط لکھ کر یاد دلاؤں گی کہ اگر وہ اپنے سحر کے **ع۔ج۔م** میں ناکام ہو گئی تھی تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ مضمون ہی بیکار ہے۔۔۔"

نیول کے چہرے پر حیران کن خوشی دیکھ کر پروفیسر مک گونیگل مسکرادیں۔ پھر انہوں نے ایک خالی اوقات کار کے پرچے کو اپنی چھڑی سے ٹھوک کر اسے تھما دیا۔ جس پر اب نیول کی نئی جماعتوں کی تفصیل درج تھی۔

اسکے بعد پروفیسر مک گونیگل پاروتی پٹیل کی طرف مڑ گئیں۔۔ جسکا پہلا سوال ہی یہ تھا کہ کیا فرینزنامی خوبصورت قنطور (انسانی گھوڑا) اب بھی علم جوتش پڑھا رہا ہے۔۔؟"

" وہ اور پروفیسر ٹریلونی اس سال آپس میں جماعتیں بانٹ رہے ہیں۔۔۔ " پروفیسر مک گونیگل نے کہا۔ ان کی آواز میں ناپسندیدگی جھلک رہی تھی۔ سب ہی جانتے تھے کہ وہ علم جوتش سے چڑتی ہیں۔۔۔ "چھٹے سال کو پروفیسر ٹریلونی پڑھا رہی ہیں۔۔۔"

پانچ منٹ بعد تھوڑی مایوس نظر آتی پاروتی علم جوتش کی جماعت کی طرف چل دی۔۔۔

" تو ۔۔۔ پوٹر۔۔۔ پوٹر۔۔۔" پروفیسر مک گونیگل اپنے کاغذات دیکھتے ہوئے ہیری کی طرف مڑ کر بولیں۔۔ " سحر۔ شیطانی جادو سے تحفظ کا فن۔ جادوئی جڑی بوٹیوں کا فن۔ تبدیلِ ہیئت ۔۔۔ سب ٹھیک ہیں۔۔۔ میں یہ ضرور کہوں گی کہ میں تمہارے تبدیلِ ہیئت کے نتیجے سے بہت خوش ہوں پوٹر۔۔ بہت خوش ۔۔۔ اب ۔۔۔ تم نے جادوئی محلولات کے مضمون کو جاری رکھنے کی درخواست کیوں نہیں دی۔۔؟ مجھے تو لگا تھا کہ تم مستقبل میں خاشِر بننا چاہتے تھے۔۔۔؟"

" ہاں ۔۔۔ چاہتا تو تھا ۔۔۔ لیکن پروفیسر ۔۔۔ آپ نے ہی کہا تھا کہ اس کے لئے مجھے ع-ج-م میں 'غیر معمولی' نتیجہ لانا ہوگا۔۔۔"

" بالکل۔۔۔ ایسا ہی ہے۔۔۔ لیکن اس وقت پروفیسر اسنیپ یہ مضمون پڑھا رہے تھے۔ لیکن سلگ ہارن۔۔۔ ان طالب علموں کو بھی **ا۔ش۔ج۔ج** میں خوش آمدید کہتے ہیں جنہیں **ع۔ج۔م** میں **'توقع سے بلند'** ملا ہو۔۔۔ کیا تم جادوئی محلولات کا مضمون جاری رکھنا چاہو گے۔۔۔؟"

" ہاں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ "لیکن میں نے کتابیں یا کوئی سامان وغیرہ نہیں خریدا ہے۔۔۔"

" مجھے یقین ہے کہ پروفیسر سلگ ہارن تمہیں کچھ وقت کے لئے سارا سامان فراہم کر دیں گے۔۔۔" پروفیسر مک گونیگل نے کہا۔ " بہت اچھے۔۔۔ پوٹر۔۔۔ یہ رہے تمہارے جماعتی اوقات کار۔۔۔ اور ہاں۔۔۔ بیس امیدوار پہلے ہی اپنے نام گریفن ڈور کوئیڈچ ٹیم کے لئے لکھوا چکے ہیں۔۔۔ مناسب وقت دیکھ کر میں فہرست تمہارے حوالے کردوں گی۔۔ پھر تم اپنی سہولت سے آزمائشی کھیل کا وقت مقرر کر لینا۔۔۔"

کچھ منٹ بعد رون کو بھی انہی مضامین کی منظوری مل گئی جو ہیری کو ملے تھے۔ اور وہ دونوں ایک ساتھ میز سے اٹھ کر چل دیئے۔۔۔

" دیکھو۔۔۔" رون نے خوشی سے اپنے اوقات کار کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ " ہمارے پاس ابھی ایک فارغ گھنٹہ ہے۔۔۔ اور ایک خالی گھنٹہ وقفہ کے بعد۔۔۔۔ اور ایک دوپہر کے کھانے کے بعد۔۔۔۔ زبردست۔۔۔"

وہ گریفن ڈور کی بیٹھک میں واپس آ گئے۔ جو اب تقریباً خالی تھی۔ وہاں بس ساتویں سال کے آدھا درجن طالب علم بیٹھے تھے۔۔ جن میں کیٹی بیل بھی شامل تھی۔ وہ گریفن ڈور کی اس اصل کوئیڈچ ٹیم کی اب تک بچی ہوئی آخری کھلاڑی تھی جس میں ہیری اپنے پہلے سال میں شامل ہوا تھا۔

" میں نے یہی سوچا تھا کہ یہ تو تمہیں ہی ملے گا۔۔۔ بہت خوب۔۔۔" اس نے دور سے ہی ہیری کے سینے پر لگے کپتان کے بیج کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔" جب تم آزمائشی کھیل کرواؤ گے تو مجھے ضرور بتانا۔۔"

"بے وقوفوں جیسی بات مت کرو۔۔" ہیری بولا۔ " تمہاری آزمائش کی بھلا کیا ضرورت۔۔۔ تمہیں تو میں پانچ سال سے کھیلتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔۔۔"

" تمہیں اپنی کپتانی کی شروعات اس طرح نہیں کرنی چاہیے۔۔" وہ نصیحت کرتے انداز میں بولی۔۔" تمہیں کیا پتہ۔۔۔ ہو سکتا ہے وہاں کوئی مجھ سے بہتر کھلاڑی موجود ہو۔ کئی اچھی ٹیمیں بس اس وجہ سے برباد ہو گئیں کیوں کہ کپتان نے یا تو وہی پرانے چہرے واپس کِھلوائے یا اپنے دوستوں کو ٹیم میں شامل کر لیا۔۔"

رون تھوڑا بے چین نظر آنے لگا اور اس نے اس **دنتیلی تھالی** سے کھیلنا شروع کر دیا جسے ہرمائنی نے چوتھے سال کے طالب علم سے ضبط کیا تھا۔ تھالی بیٹھک میں چاروں طرف اڑتی رہی اور غراتے ہوئے دیوار پر لگے پردوں کو کترنے کی کوشش کرتی رہی۔۔۔ کروک شینکس کی پیلی آنکھیں اسی پر جمی تھیں۔۔ جب تھالی اڑتے ہوئے اس کے بالکل قریب پہنچی تو وہ غرایا۔۔

ایک گھنٹے بعد وہ بے دلی کے ساتھ دھوپ سے روشن بیٹھک سے نکل کر چار منزل نیچے موجود شیطانی جادو سے تحفظ کے فن کی جماعت کی طرف چل پڑے۔ ہرمائنی پہلے ہی سے قطار میں کھڑی ہوئی تھی۔ اس نے اپنے ہاتھوں میں بہت ساری بھاری کتابیں اٹھائی ہوئی تھیں اور وہ بہت تھکی ہوئی لگ رہی تھی۔

جب ہیری اور رون اس کے پاس پہنچے تو وہ فکر مندی سے بولی۔۔" ہمیں قدیم زبانوں کے مضمون کا بہت سا کام ملا ہے۔۔۔ پندرہ انچ لمبا مضمون۔۔۔ دو تراجم۔۔۔اور مجھے یہ ساری کتابیں بدھ سے پہلے پہلے پڑھنی ہیں۔۔"

" شرم کی بات ہے۔۔۔" رون نے جمائی لیتے ہوئے کہا۔۔

" ذرا ٹھہرو تو صحیح۔۔۔" ہرمائنی غصے سے بولی۔۔" میں شرط لگاتی ہوں کہ اسنیپ بھی ہمیں ڈھیر سارا کام دیں گے۔۔۔"

اس کے ان الفاظ کے ساتھ ہی جماعت کا دروازہ کھل گیا۔اور اسنیپ نے باہر راہداری میں قدم نکالے۔۔ ان کا پیلا چہرہ ہمیشہ کی طرح چیچپے کالے بالوں کے پردوں کے بیچ چھپا ہوا تھا۔ قطار میں فوراً خاموشی چھا گئی۔

انہوں نے کہا۔۔۔"اندر آؤ۔۔"

اندر داخل ہو کر ہیری نے اِدھر اُدھر دیکھا۔ اسنیپ پہلے ہی کمرے پر اپنی شخصیت کی چھاپ ڈال چکے تھے۔ کمرہ ہمیشہ سے زیادہ تاریک تھا۔ کیوں کہ کھڑکیوں پر پردے لگا دیئے گئے تھے۔ اور کمرہ موم بتیوں سے روشن تھا۔ دیواروں پر نئی تصویریں لگی تھیں۔ جن میں سے بہت سی تصویروں میں۔۔ تکلیف میں ڈوبے۔۔ دردناک زخم لگے ہوئے۔۔۔ یا عجیب بگڑے ہوئے جسمانی اعضاء والے لوگ نظر آرہے تھے۔اپنی نشستوں پر بیٹھتے ہوئے سبھی طالب علم انہی ڈراؤنی دل دہلا دینے والی تصویروں کو دیکھ رہے تھے۔ لیکن کوئی کچھ نہیں بولا۔

" میں نے تم لوگوں کو کتابیں نکالنے کے لئے نہیں کہا ہے۔۔۔" اسنیپ نے دروازہ بند کر کے کلاس کے سامنے رکھی اپنی میز کے پیچھے پہنچ کر کہا۔ ہرمائنی نے ہڑبڑاتے ہوئے اپنی ' **انجان سے**

مڈبھیڑ کتاب اپنے بستے میں ٹھونس دی اور بستہ کو اپنی نشست کے نیچے گھسیڑ دیا۔" میں تم لوگوں سے کچھ باتیں کرنا چاہتا ہوں اور اس کے لئے مجھے تمہاری مکمل توجہ درکار ہے۔۔۔"

ان کی کالی آنکھیں ان لوگوں کے اوپر اٹھے ہوئے چہروں پر پھریں اور باقی سب کے مقابلے میں لمحے کی کچھ ساعت زیادہ ہیری کے چہرے پر ٹکی رہیں۔

" میرے خیال سے اب تک پانچ اساتذہ تم لوگوں کو یہ مضمون پڑھا چکے ہیں۔۔۔"

" تمہارا خیال ہے۔۔۔؟" ہیری نے نفرت سے سوچا۔۔" جیسے تم نے ان سب کو آتے اور جاتے۔۔۔ نہیں دیکھا ہے اسنیپ۔۔۔امید کرتا ہوں اگلے تم ہوگے۔۔۔"

" قدرتی طور پر ان اساتذہ کے اپنے اپنے طریقے اور ترجیحات ہوں گی۔ مجھے حیرت ہے کہ اس الجھی ہوئی صورتحال کے باوجود بھی تم میں سے بہت سے لوگ اس مضمون میں **ع۔ج۔م** حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔۔۔ مجھے اور بھی زیادہ حیرت تب ہوگی اگر تم سب **ا۔ش۔ج۔ج** کی پڑھائی کو جاری رکھ پاؤ۔۔۔جو مزید اعلیٰ اور دشوار ہوگی۔

اسنیپ کمرے کے کنارے کی طرف چل دیئے۔ وہ اب دھیمی آواز میں بول رہے تھے۔پوری جماعت ان کو دیکھنے کے لئے اپنی گردنیں اچکا رہی تھی۔

" شیطانی جادو۔۔" اسنیپ بولے۔۔۔" کی بہت ساری اقسام ہیں۔۔۔ایک دوسرے سے الگ۔۔۔ مستقل تبدیل ہونے والی۔۔۔ اور ہمیشہ وجود میں رہنے والی۔۔اور ان سے مقابلہ ایسا ہی ہے جیسے کسی کئی سر والی بلا سے مقابلہ کرنا۔ جسکا ایک سر کاٹ دو تو پہلے سے زیادہ چالاک اور خونخوار دوسرا سر نکل آتا ہے۔۔۔ تم ایک ایسی چیز سے لڑ رہے ہو جسکی کوئی واضح شکل نہیں۔۔ جو تغیر پسند اور ناقابل شکست ہے۔۔۔"

ہیری اسنیپ کو گھورنے لگا۔۔ یقیناً شیطانی جادو کی ایک خطرناک دشمن کے طور پر عزت کرنا۔۔ سمجھ آتا ہے۔۔ لیکن اس کے بارے میں اس انداز میں بات کرنا۔۔؟ اسنیپ کا لہجہ تو محبت بھری حسرت سے بھرا ہوا تھا۔۔

اسنیپ نے تھوڑی بلند آواز میں کہا۔۔ " اس لئے تمہارے حفاظتی انتظامات بھی اس فن کی طرح لچک دار اور نئی سوچ پر مشتمل ہونے چاہئیں۔۔ جسکا توڑ کرنے کی تمہیں جستجو ہے۔۔ یہ تصویریں۔۔" انہوں نے تصویروں کے پاس سے گزرتے ہوئے ان کی طرف اشارہ کیا۔ "۔۔۔ بتاتی ہیں کہ ان لوگوں کا کیا حال ہوتا ہے جنہیں۔۔۔ **قہر و ستم وار** برداشت کرنا پڑتا ہے۔" انہوں نے ایک چڑیل کی طرف اشارہ کیا جو یقیناً درد کے مارے چیخیں مار رہی تھی۔

"۔۔۔ عفریت کا بوسہ کیسا محسوس ہوتا ہے۔۔۔" سونی آنکھوں والا ایک جادوگر بکھری ہوئی حالت میں دیوار سے ٹکا بیٹھا تھا۔۔

" یا زندہ لاش کا حملہ جھیلنا کیسا لگتا ہے۔۔" زمین پر خون میں لت پت کوئی پڑا تھا۔۔

" تو کیا کوئی زندہ لاش دیکھی گئی ہے۔۔؟" پاروتی پٹیل نے اونچی کرخت آواز میں کہا۔ " کیا واقعی۔۔ کیا وہ ان کا استعمال کر رہا ہے۔۔؟"

" شیطانی شہنشاہ ماضی میں زندہ لاشوں کا استعمال کر چکے ہیں۔۔" اسنیپ نے کہا۔" اس کا مطلب ہے کہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ دوبارہ ان کا استعمال کر سکتے ہیں۔۔"

وہ جماعت کے دوسرے کنارے سے دوبارہ اپنی میز کی طرف چل دیئے۔۔ انکے چلنے سے ان کا گہری رنگت کا چوغہ ان کے پیچھے پیچھے لہرا رہا تھا۔ سبھی طالب علم دوبارہ ان کی طرف دیکھنے لگے۔

"۔۔۔ میرا ماننا ہے کہ تم سب ان کہے منتروں کے استعمال میں بالکل کچے ہو۔۔ ایک ان کہے منتر کا کیا فائدہ ہوتا ہے۔۔؟"

ہرمائنی کا ہاتھ فوراً ہوا میں بلند ہو گیا۔ اسنیپ نے پہلے ایک ایک طالب علم کی طرف دیکھا لیکن جب کسی اور نے جواب دینے میں دلچسپی نہیں دِکھائی تو انہوں نے روکھے لہجے میں کہا۔۔۔ " بہت بہتر۔۔ گرینجر صاحبہ۔۔؟"

" آپ کے مخالف کو کوئی اندازہ نہیں ہو پاتا کہ آپ کس جادو کا استعمال کرنے والے ہیں۔۔" ہرمائنی نے کہا۔" جس سے آپ کو لمحہ بھر کی برتری حاصل ہو جاتی ہے۔۔"

"ایک جواب جو **منتروں کی معیاری کتاب۔ درجہ ششم** سے لفظ بہ لفظ نقل کیا گیا ہے۔۔" اسنیپ نے جواب کو درست ماننے سے انکار کرنے کے انداز میں کہا۔ (کونے میں بیٹھا میلفوائے ہنس پڑا) لیکن بات معنوی طور پر درست ہے۔۔ ہاں۔۔ جو لوگ اس طرح بنا چلائے منتر پڑھ کر جادو کرتے ہیں۔۔ انکو اپنے دشمنوں کو حیران کر دینے کی صلاحیت مل جاتی ہے۔۔ ظاہر ہے تمام جادوگر ایسا نہیں کر سکتے۔ اس کے لئے مکمل توجہ اور ذہنی قابلیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو کچھ لوگوں میں۔۔۔" انہوں نے ایک بار پھر ہیری کی طرف کمینگی سے دیکھا۔"۔۔ نہیں ہوتی ہے"

ہیری جانتا تھا کہ اس وقت اسنیپ پچھلے سال کی **سوچ بندش علم** کی آفت انگیز تربیتی جماعت کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ اس نے اپنی نظر نہیں جھکائی بلکہ اسنیپ کو غصے سے گھورتا رہا۔ یہاں تک کہ اسنیپ خود دوسری طرف دیکھنے لگے۔

" اب تم لوگ جوڑیاں بنا لو۔۔" اسنیپ نے مزید کہا۔" ایک جوڑی دار دوسرے پر بنا بولے منتر پڑھے گا اور دوسرا بھی مکمل خاموشی سے اس وار کو روکنے کی کوشش کرے گا۔۔ چلو شروع ہو جاؤ۔۔"

حالانکہ اسنیپ یہ بات نہیں جانتے تھے لیکن ہیری نے پچھلے سال کم از کم آدھی جماعت کو (یعنی 'ڈ.ف.' کے ہر رکن کو) **حفاظتی حصار** سحر کرنے کا طریقہ سکھا دیا تھا۔ بہر حال ان میں سے کسی نے بھی ابھی تک بنا بولے اس سحر کا استعمال نہیں کیا تھا۔ لہٰذاً دھوکے بازی کا بھرپور استعمال کیا گیا۔ بہت سے لوگ اونچی آواز میں منتر پڑھنے کے بجائے دھیمی آواز میں پھسپھسا رہے تھے۔ توقع کے عین مطابق دس منٹ کے اندر اندر ہرمائنی نیول کے بڑبڑائے ہوئے **پیر مڑوڑ** منتر کو بنا کچھ بولے روکنے میں کامیاب ہوگئی۔ ہیری نے تلخی سے سوچا کہ کوئی اور استاد ہوتا تو اس کامیابی کے لئے گریفن ڈور کو آسانی سے بیس نمبر دے دیتا۔ لیکن اسنیپ نے اس کو مکمل نظر انداز کر دیا۔ طالب علموں کی ریاضت کے دوران اسنیپ ہمیشہ کی طرح کسی بڑی چمگادڑ کی طرح ان کے سروں پر منڈلاتے رہے۔ اِدھر اُدھر گھومتے ہوئے وہ ہیری اور رون کی طرف بھی نگاہ دوڑا رہے تھے جو اپنی کوشش میں مصروف مشکل کا شکار نظر آ رہے تھے۔

رون۔۔۔ جسے ہیری پر منتر کا وار کرنا تھا۔۔ وہ بنا بولے منتر پڑھنے کے لئے اتنا زور لگا رہا تھا کہ اس کا چہرہ جامنی پڑ چکا تھا۔ اس نے اپنے ہونٹ سختی سے بھینچے ہوئے تھے کہ کہیں جوش میں اس کے منہ سے الفاظ نہ نکل جائیں۔ ہیری نے اپنی چھڑی بلند کی ہوئی تھی۔ اور اس کشمکش میں مبتلا تھا کہ اس منتر کو کس طرح روکے جکے آنے کی کوئی امید ہی نظر نہیں آ رہی تھی۔

" مجھے تو تم پر ترس بھی نہیں آتا ویزلی۔۔۔" اسنیپ نے تھوڑی دیر بعد کہا۔۔" ہٹو۔۔۔ میں تمہیں دِکھاتا ہوں۔۔۔"

انہوں نے اپنی چھڑی اتنی تیزی سے ہیری کی طرف گھمائی کہ ہیری نے بھی فوری ردعمل دکھا دیا۔ ***ان کہے*** منتروں کی ہر سوچ بُھلا کر وہ فوراً چلایا۔۔۔" *حفاظتی حصار۔۔۔*"

اس کا **حفاظتی حصار** سحر اتنا طاقتور تھا کہ اسنیپ کے قدم اکھڑ گئے اور وہ ایک میز سے ٹکرا گئے۔ پوری جماعت نے مڑ کر دیکھا کہ اسنپ تیوریاں چڑھا کر خود کو سنبھال رہے تھے۔

" کیا تمہیں یاد ہے پوٹر۔۔۔ کہ میں نے کہا تھا کہ ہم **ان کہے** منتروں کی ریاضت کر رہے ہیں۔۔۔؟"

" جی۔۔۔" ہیری نے اکھڑے لہجے میں کہا۔۔۔

" جی۔۔جناب۔۔۔"

" مجھے جناب کہہ کر بلانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے پروفیسر۔۔۔"

اس سے پہلے کہ وہ سوچ پاتا کہ وہ کہہ کیا رہا ہے۔۔الفاظ اس کے منہ سے نکل چکے تھے۔ بہت سے لوگوں نے ڈر کے مارے زوردار آہ بھری۔ ہرمائنی بھی ان میں شامل تھی۔ بہرحال اسنیپ کے پیچھے کھڑے رون۔ ڈین اور سیمس ہیری کی طرف دیکھ کر حوصلہ دلانے والے انداز میں مسکرائے۔

" نظر بندی۔۔۔ ہفتے کی رات۔۔ میرے دفتر میں۔۔۔" اسنیپ نے کہا۔"میں کسی کی بھی بدتمیزی برداشت نہیں کرتا ہوں پوٹر۔۔۔ **منتخب جادوگر** کی بھی نہیں۔۔۔"

تھوڑی دیر بعد جب وہ لوگ جماعتوں کے درمیانی وقفے کے لئے باہر کی طرف جا رہے تھے تو رون بولا۔" بہت مزہ آیا ہیری۔۔۔"

" تمہیں ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا ہیری۔۔۔" ہرمائنی نے رون کو گھورتے ہوئے کہا۔ " آخر تمہیں ہو کیا گیا تھا۔۔؟"

" تمہاری اطلاع کے لئے عرض ہے وہ مجھ پر وار کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔" ہیری نے کھولتے ہوئے کہا۔" **سوچ بندش علم** کی تربیتی جماعت کے دوران میں نے اسے بہت برداشت کیا ہے۔۔۔وہ کسی اور پر اپنی حرکتیں کیوں نہیں آزماتا۔۔؟ڈمبلڈور آخر چاہتے کیا ہیں۔۔۔؟اس کو شیطانی جادو سے تحفظ کا فن پڑھانے کی اجازت دے دی۔۔۔ اسکو۔۔؟ تم نے سنا نہیں کہ وہ

شیطانی جادو کے بارے میں کس انداز میں باتیں کر رہا تھا۔۔؟ اسے ان سے محبت ہے۔۔ وہ سب تغیر پسند ۔۔۔ ناقابل شکست ہونے کی بکواس۔۔۔"

"دیکھو۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔ "مجھے تو ایسا لگا کہ وہ کچھ کچھ تمہاری طرح کی ہی باتیں کر رہے تھے۔۔۔"

"میری طرح۔۔؟"

" ہاں۔۔۔ جب تم ہمیں بتا رہے تھے کہ والڈیمورٹ کا سامنا کرنے پر کیسا لگتا ہے۔۔۔ تو تم نے کہا تھا کہ سوال کچھ منتروں کو رٹنے کا نہیں ہے۔۔ تم نے کہا تھا کہ ہر چیز کا دارومدار بس تم پر۔۔۔ تمہارے دماغ پر۔۔۔ اور تمہاری ہمت پر ہے۔۔ اسنیپ بھی تو یہی کہہ رہے تھے۔ کہ بہترین اختتام بہادری اور سوچ کی پرواز سے ہی ممکن ہے۔۔۔"

ہیری کا سارا غصہ یہ سن کر جھاگ کی طرح بیٹھ گیا کہ ہرمائنی نے اس کے کہے ہوئے الفاظ کو **منتروں کی معیاری کتاب** کی طرح یاد کرنے کے قابل سمجھا تھا۔ اس لئے اس نے مزید کوئی بحث نہیں کی۔

" ہیری۔۔۔ ارے۔۔۔ ہیری۔۔۔"

ہیری نے مڑ کر دیکھا۔۔ گریفن ڈور کی پچھلے سال کی کوئیڈچ ٹیم کا ایک **پٹاؤ** - جیک سلوپر۔ ایک لپٹا ہوا چرمئی کاغذ تھامے اسکی طرف دوڑا چلا آ رہا تھا۔

" تمہارے لئے۔۔" سلوپر نے اپنی سانس تھامتے ہوئے کہا۔۔ " سنو۔۔ میں نے سنا ہے تم نئے کپتان ہو۔۔ تم آزمائشی مقابلہ کب منعقد کروا رہے ہو۔۔؟"

" میں نے ابھی اس بارے میں کچھ سوچا نہیں ہے۔۔۔" ہیری نے کہا اور دل ہی دل میں سوچا کہ قسمت اچھی ہوئی تب ہی سلوپر ٹیم میں واپس آ سکتا ہے۔۔۔ " میں تمہیں بتا دوں گا۔۔۔"

" اوہ اچھا۔۔۔ ویسے میں سوچ رہا تھا کہ اگر اسی ہفتے ہو جائیں تو بہتر ہے۔۔۔"

مگر ہیری نے مزید اسکی بات نہیں سنی۔ اس نے ابھی ابھی چرمئی کاغذ پر لکھی ہوئی باریک ترچھی لکھائی کی طرف دھیان دیا تھا۔ سلوپر کی بات کو درمیان میں ادھورا چھوڑ کر وہ تیزی سے رون اور ہرمائنی کے ساتھ آگے بڑھ گیا۔ آگے بڑھتے ہوئے اس نے لپٹا ہوا کاغذ بھی کھول لیا۔

پیارے ہیری!

میں چاہتا ہوں کہ تم اس ہفتے کی رات سے مجھ سے الگ سے پڑھنا شروع کرو۔۔۔ مہربانی کر کے آٹھ بجے تک میرے دفتر پہنچ جانا۔۔۔ امید کرتا ہوں کہ تم اسکول میں اپنی واپسی کے پہلے دن کا مزہ اٹھا رہے ہو گے۔

تمہارا خیر خواہ۔۔

ایلبس ڈمبلڈور

دھیان دیں: "مجھے کھٹی گولیاں پسند ہیں۔۔۔"

" انہیں کھٹی گولیاں پسند ہیں۔۔۔؟" رون نے کہا۔ وہ ہیری کے کندھے سے اچک کر پورا پیغام پڑھ چکا تھا اور حیران نظر آ رہا تھا۔

" یہ ان کے مطالعے کے کمرے کے باہر موجود حیوان کی شکل والے پرنالے سے گزر کر اندر جانے کے لئے خفیہ شناخت ہے۔۔۔" ہیری نے دھیمی آواز میں کہا۔۔۔ "آہا۔۔۔ اسنیپ کو تو یہ بالکل اچھا نہیں لگے گا۔۔۔ اب میں نظر بندی کے لئے نہیں جا پاؤں گا۔۔۔"

وقفے کے دوران ہیری۔ رون اور ہرمائنی اسی بارے میں اندازے لگاتے رہے کہ ڈمبلڈور ہیری کو کیا پڑھائیں گے۔۔۔ رون کے مطابق وہ ہیری کو ایسے عظیم وار اور بد دعائیں سکھانا چاہتے ہوں گے۔۔۔ جنکے بارے میں مردار خور بھی نہیں جانتے ہوں گے۔۔۔ ہرمائنی نے کہا کہ ایسی چیزیں تو غیر قانونی ہوتی ہیں۔۔۔ اور اس کے مطابق اس بات کی زیادہ توقع تھی کہ وہ اسے اعلی درجہ کا حفاظتی جادو سکھائیں گے۔ وقفے کے بعد ہرمائنی جادوئی حساب کتاب کی جماعت کی طرف چلی گئی۔ جبکہ ہیری اور رون دوبارہ گریفن ڈور کی بیٹھک میں آ گئے۔۔۔ جہاں انہوں نے بجھے دل کے ساتھ اسنیپ کی جماعت میں ملے کام کو کرنا شروع کیا۔ جو کہ اتنا مشکل ثابت ہوا کہ دوپہر کے کھانے کے بعد والے فارغ گھنٹے میں جب ہرمائنی ان کے پاس پہنچی اس وقت بھی وہ اسی کام میں مصروف تھے۔ (خیر اس کے آجانے کی وجہ سے کام کی رفتار حیران کن حد تک بڑھ گئی)۔۔انہوں نے ابھی کام پورا ہی کیا تھا کہ جادوئی محلولات کے دو گھنٹے کی جماعت کی اطلاعی گھنٹی بج اٹھی۔ اور وہ کال کوٹھڑی میں موجود اسی جماعت کے جانے پہچانے رستے پر چل پڑے جہاں ایک طویل عرصے تک انکا سامنا اسنیپ سے ہوتا تھا۔

جب وہ راہداری میں پہنچے تو انہوں نے دیکھا کہ بمشکل درجن بھر طالب علم ہی **ا۔ش۔ج۔ج** درجے تک پہنچ پائے تھے۔ صاف ظاہر تھا کہ کریب اور گوئیل مطلوبہ **ع۔ج۔م** حاصل نہیں کر سکے تھے۔ مگر پھر بھی وہاں میلفوائے کو ملا کر۔۔۔ چار سلے درن طالب علم کھڑے تھے۔ وہاں چار ریون کلا طالب علم بھی تھے۔ اور بس ایک ہفل پف۔۔۔ ایرنی مک مِلان۔۔۔ جسے ہیری اس کے بڑبولے پن کے باوجود پسند کرتا تھا۔

"ہیری۔۔۔" جب ہیری وہاں پہنچا تو ایرنی نے معمول کے انداز میں اپنا ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔" آج صبح شیطانی جادو سے تحفظ کے فن کی جماعت میں بات کرنے کا موقعہ نہیں ملا۔ میں نے سوچا اچھا سبق تھا آج کا۔۔۔ لیکن **حفاظتی حصار** سحر تو اب ہمارے بائیں ہاتھ کا

کھیل ہے۔۔۔ ظاہر ہے ڈ۔ ف۔ کے سبھی پرانے ساتھیوں کے لئے۔۔۔ رون۔۔ ہرمائنی۔۔۔ تم لوگ کیسے ہو۔۔؟"

اس سے پہلے کہ وہ 'ٹھیک' سے زیادہ کچھ بول پاتے۔۔ تہہ خانے کا دروازہ کھل گیا اور سلگ ہارن سے پہلے ان کی توندراہداری میں نمودار ہوئی۔ جب وہ لوگ کمرے میں داخل ہوئے تو انکی گھنی مونچھیں ان کے مسکراتے لبوں کے اوپر بل کھا گئیں۔۔ انہوں نے خصوصی طور پر گرم جوشی سے ھیری اور زبینی کا استقبال کیا۔

تہہ خانے میں عجیب سا دھواں اور خوشبوئیں پھیلی ہوئی تھیں۔۔ بڑی۔۔ ابلتی ہوئی کڑھائیوں کے پاس سے گزرتے ہوئے ھیری رون اور ہرمائنی نے دلچسپی سے خوشبوئیں سونگھیں۔۔۔ چاروں سلے درن ایک ساتھ ایک بڑی میز پر بیٹھ گئے۔ چاروں ریون کلا نے بھی ایسا ہی کیا۔ جس سے ھیری رون اور ہرمائنی کو ایرنی مک ملان کے ساتھ ایک میز پر بیٹھنا پڑا۔ انہوں نے اس سنہرے رنگ کی کڑھائی کے پاس والی میز کا انتخاب کیا۔ جس سے ایک ایسی مدہوش کن خوشبو نکل رہی تھی جو ھیری نے کبھی نہیں سونگھی تھی۔ اس خوشبو سے اس کے ذہن میں میٹھے سموسے۔ اڑن جھاڑو کے لکڑی کے ڈنڈے۔ اور رون کے گھر **برو** میں موجود کسی پھولوں جیسی خوشبو والی چیز کے خیالات آرہے تھے۔ اس نے محسوس کیا کہ وہ دھیمی اور گہری سانسیں لے رہا ہے اور محلول کی خوشبو کسی مشروب کی طرح اس کے جسم میں سما رہی ہے۔ وہ پوری طرح سے پر سکون ہو چکا تھا۔ وہ میز کے دوسری طرف بیٹھے رون کو دیکھ کر مسکرایا۔ جواباً رون بھی کاہلی سے مسکرا دیا۔

" اب۔۔۔ اب۔۔۔ اب۔۔۔" سلگ ہارن بولے۔ جنکا بڑا جسمانی ہیولہ دھوئیں کے بادلوں میں جھلملا رہا تھا۔ " سبھی لوگ۔۔۔ ترازو باہر نکال لو۔۔ اور محلولات کے اجزاء کے تھیلے۔۔۔ اور اپنی **جادوئی محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ)** کتاب نکالنا بھی مت بھولنا۔۔۔"

" جناب۔۔۔؟" ہیری نے ہاتھ ہوا میں بلند کرتے ہوئے کہا۔۔

" ہیری۔۔۔ میرے بچے۔۔؟"

"رون اور میرے پاس کتاب یا ترازو اور دوسری چیزیں بھی نہیں ہیں۔۔۔ دراصل ہم نے تصور ہی نہیں کیا تھا کہ ہم **ا۔ش۔ج۔ج** کے لئے اس مضمون کا انتخاب کر پائیں گے۔۔"

" اوہ ہاں۔۔۔ پروفیسر مک گونیگل نے بتایا تھا۔۔۔ پریشانی کی کوئی بات نہیں۔۔۔ میرے بچے۔۔ بالکل پریشان مت ہو۔۔۔ تم آج گودام کی الماری میں پڑے اجزاء کا استعمال کر سکتے ہو۔ اور مجھے یقین ہے کہ ہم تمہیں کچھ ترازو بھی ادھار دے سکتے ہیں۔ اور یہاں کچھ پرانی کتابوں کا ڈھیر بھی پڑا ہے۔ ان سے کام چلاؤ۔ جب تک کہ تم نئی کتابوں کے لئے **فلوریش اور بلوٹ کی دکان** کو خط نہ لکھ دو۔۔۔"

سلگ ہارن کونے میں موجود الماری تک گئے۔ اور کچھ لمحات ٹٹولنے کے بعد دو پھٹی پرانی **جادوئی محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ) (لا ئبے شئیس بوراگ)** کتابیں لئے نمودار ہوئے۔ انہوں نے یہ کتابیں۔ دو بدرنگے ترازوؤں کے ساتھ ہیری اور رون کو پکڑا دیں۔۔

" تو اب۔۔۔" سلگ ہارن دوبارہ جماعت کے سامنے کے رخ پر آ گئے اور اپنے پہلے سے چوڑے سینے کو اور پھلا لیا۔ جس سے ان کی واسکٹ کے بٹن پھڑک کر باہر آنے کے لئے بے تاب نظر آنے لگے۔۔۔ میں نے تم لوگوں کی دلچسپی کے لئے کچھ محلولات تیار کئے ہیں۔۔ اس طرح کے محلولات تم لوگ **ا۔ش۔ج۔ج** کی پڑھائی مکمل ہونے کے بعد ہی بنا پاؤ گے۔ ویسے تم لوگوں نے اگرچہ یہ محلول کبھی بنائے نہیں ہوں گے لیکن ان کے بارے میں سنا ضرور ہو گا۔۔ کیا کوئی مجھے بتا سکتا ہے۔۔۔ یہ کون سا محلول ہے۔۔۔؟"

انہوں نے سلے درن میز کے پاس پڑی کڑھائی کی طرف اشارہ کیا۔ ہیری نے اپنی نشست سے اچک کر کڑھائی کے اندر جھانکا۔ اور دیکھا کہ بظاہر تو وہاں سادے پانی جیسی کوئی چیز ابل رہی تھی۔

ہمیشہ کی طرح سب سے پہلے فضا میں بلند ہونے میں ماہر۔ ہرمائنی کا ہاتھ اٹھ گیا۔ سلگ ہارن نے اس کی طرف اشارہ کیا۔

ہرمائنی بولی۔۔۔" یہ '**سچ اگل**' ہے۔۔۔ ایک بے رنگ۔۔۔ بنا خوشبو والا محلول جو پینے والے کو سچ بولنے پر مجبور کر دیتا ہے۔۔۔"

" بہت خوب۔۔۔ بہت خوب۔۔۔" سلگ ہارن خوشی سے بولے۔۔۔ "اب۔۔۔" انہوں نے ریون کلا میز کے پاس والی کڑھائی کی طرف اشارہ کیا۔۔۔ "یہاں موجود یہ محلول تو کافی جانا پہچانا ہے۔۔۔ حال ہی میں وزارت کے کچھ ہدایت ناموں میں بھی اس کا ذکر تھا۔۔۔ تو کون بتا سکتا ہے۔۔۔؟"

ایک بار پھر ہرمائنی کا ہاتھ سب سے پہلے بلند ہوا۔۔۔

اس نے کہا۔۔" جناب۔۔۔ یہ **بھیس بدل محلول** ہے۔"

ہیری بھی دوسری کڑھائی میں موجود دھیرے دھیرے بلبلے چھوڑتے۔۔۔ مٹی کی طرح کے محلول کو پہچان گیا تھا۔ لیکن اس نے ہرمائنی سے اس سوال کا جواب دینے کی خوشی نہیں چھینی۔۔۔ آخر وہی تو تھی جس نے بہت پہلے ان کے دوسرے سال کی پڑھائی کے دنوں میں اس محلول کو بنانے میں کامیابی حاصل کی تھی۔

" زبردست۔۔۔ زبردست۔۔۔۔ اور اب۔۔۔ یہاں یہ والا۔۔۔ ہاں میری بچی۔۔۔؟"
سلگ ہارن نے کہا۔ وہ اب تھوڑی خوشی بھری حیرت میں مبتلا نظر آرہے تھے۔۔۔ کیوں کہ ہرمائنی کا ہاتھ ایک بار پھر ہوا میں بلند تھا۔

"یہ دل لگی محلول ہے۔۔۔"

"یقیناً۔۔۔ یہ وہی ہے۔۔۔۔ پوچھنا ہی بے وقوفی ہوگی۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔ وہ اب بہت متاثر لگ رہے تھے۔۔۔" میں یہ فرض کرلیتا ہوں کہ تمہیں یہ بھی معلوم ہوگا کہ یہ کرتا کیا ہے۔۔۔؟"

ہرمائنی بولی۔۔" یہ دنیا کا سب سے طاقتور محبت کا محلول ہے۔۔۔"

" بالکل ٹھیک۔۔۔۔ مجھے لگتا ہے تم نے اسے اس کی منفرد موتیوں جیسی چمک سے پہچانا ہوگا۔۔۔؟"

" اور اسکی چھلوں کی صورت بلند ہوتی مخصوص بھاپ سے۔۔۔" ہرمائنی نے پرجوشی سے کہا۔۔۔ "اور ہم میں سے ہر ایک اسکی الگ خوشبو محسوس کرسکتا ہے۔۔۔ ہمیں جو بھی چیزیں پسند ہیں بالکل انکی خوشبو سے ملتی جلتی خوشبو۔۔۔ میں اس میں خوشبو سونگھ سکتی ہوں تازہ کٹی گھاس کی۔۔۔ نئے کاغذ کی۔۔۔۔ اور۔۔۔۔"

مگر وہ اچانک شرم سے سرخ پڑ گئی اور اس نے اپنا جملہ مکمل نہیں کیا۔۔۔

" پیاری لڑکی۔۔۔۔ کیا میں تمہارا نام پوچھ سکتا ہوں۔۔۔؟" سلگ ہارن نے ہرمائنی کے جھینپنے کو نظرانداز کرتے ہوئے کہا۔۔۔

" ہرمائنی گرینجر۔۔۔ جناب۔۔"

" گرینجر۔۔؟ گرینجر۔۔؟ کیا تم ہیکٹر ڈاگ ورتھ گرینجر کے خاندان سے ہو۔۔؟ جنہوں نے محلولات کے ماہرین کی عظیم انجمن کی بنیاد رکھی تھی۔۔؟"

"نہیں جناب۔۔۔ میں ماگلو گھرانے میں پیدا ہوئی ہوں۔۔۔"

ہیری نے دیکھا کہ میلفوائے نوٹ کی طرف جھک کر کچھ سرگوشی کر رہا ہے۔ پھر دونوں ہنسنے لگے۔۔۔ لیکن سلگ ہارن نے کسی طرح کی کوفت کا اظہار نہیں کیا۔ بلکہ وہ مسکرانے لگے۔ پھر انہوں نے ہرمائنی کو دیکھتے ہوئے ہیری کی طرف دیکھا جو اس کے ساتھ ہی بیٹھا تھا۔۔۔

" اوہو۔۔۔ ' میرے بہترین دوستوں میں سے ایک لڑکی ماگلو ہے ۔۔۔ اور وہ ہمارے سال کی سب سے بہترین طالب علم ہے۔۔۔ ' میرے خیال میں ہیری۔۔ یہی وہ دوست ہے۔ جس کے بارے میں تم بتا رہے تھے۔۔؟"

" جی جناب۔۔۔" ہیری نے کہا۔

" واہ۔۔۔واہ۔۔ " سلگ ہارن خوشدلی سے بولے۔۔۔ پورے حق کے ساتھ گریفن ڈور کے لئے بیس نمبر لو ہرمائنی گرینجر۔۔۔"

میلفوائے کا چہرہ بالکل اس طرح بگڑ گیا جیسا اس وقت ہوا تھا جب ہرمائنی نے اسے منہ پر مکہ دے مارا تھا۔ ہرمائنی خوشی سے ہیری کی طرف مڑی اور سرگوشی میں بولی۔۔ " اوہ ہیری۔۔۔ کیا تم نے واقعی انہیں یہ بتایا تھا کہ میں سال کی سب سے بہترین طالب علم ہوں۔۔۔؟"

"تو اس میں ایسی کیا خاص بات ہے۔۔؟" رون نے سرگوشی کی۔ جو نہ جانے کیوں تھوڑا ناراض لگ رہا تھا۔" تم واقعی سال کی بہترین طالب علم ہو۔۔ اگر وہ مجھ سے پوچھتے تو میں بھی یہی کہتا۔۔ "

ہرمائنی مسکرائی۔۔۔ مگر فوراً ہی اس نے 'شش۔۔۔' کا اشارہ کیا۔ تاکہ وہ لوگ سن سکیں کہ سلگ ہارن اب کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔ رون تھوڑا بے چین لگ رہا تھا۔

"ظاہر سی بات ہے کہ **دل لگی محلول** حقیقتاً محبت پیدا نہیں کر سکتا۔ محبت کو بنانا یا اسکی نقل کرنا ناممکن ہے۔۔ نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ یہ تو بس بہت طاقتور لگاؤ یا دیوانگی پیدا کر سکتا ہے۔۔۔ شاید یہ اس کمرے میں موجود سب سے زیادہ طاقتور اور خطرناک محلول ہے۔۔۔ جی ہاں۔۔۔ بالکل۔۔۔" انہوں نے افسوس کے ساتھ سر ہلاتے ہوئے میلفوائے اور نوٹ کی طرف دیکھا۔ وہ دونوں مذاق اڑانے والے انداز میں مسکرا رہے تھے۔۔ " جب تم میری عمر تک پہنچو گے تو تم دیوانگی بھری محبت کی طاقت کا مذاق اڑانا بھول جاؤ گے۔۔۔"

"اور اب۔۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔۔" وقت آ گیا ہے کہ ہم کام شروع کر دیں۔۔۔"

" جناب۔۔۔ آپ نے ہمیں یہ نہیں بتایا کہ اس والی کڑھائی میں کیا ہے۔۔؟" ایرنی مک مِلان نے سلگ ہارن کی میز پر رکھی ایک چھوٹی کالی کڑھائی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ اس کے اندر موجود محلول سست رفتاری سے دہک رہا تھا۔ اسکی رنگت پگھلے ہوئے سونے سے مل رہی تھی۔ اور ننھے سنہرے قطرے اسکی سطح پر سنہری مچھلیوں کی طرح اچھل رہے تھے۔ لیکن محلول کا ایک بھی قطرہ کڑھائی سے باہر نہیں ٹپکا۔

" اوہو۔۔" سلگ ہارن نے دوبارہ کہا۔ ہیری کو یقین تھا کہ سلگ ہارن اس محلول کے بارے میں بالکل بھی نہیں بھولے تھے۔ بلکہ وہ اسی انتظار میں تھے کہ کوئی ان سے اس کے بارے میں پوچھے تاکہ ڈرامائی کیفیت پیدا ہو جائے۔۔" ہاں ۔۔۔ بالکل۔۔۔ یہ والا۔۔۔

خواتین و حضرات۔۔۔ یہ بہت ہی عجیب محلول ہے جسے **قسمت کی کنجی** کہا جاتا ہے۔۔۔ اور میں جانتا ہوں کہ۔۔۔" وہ مسکراتے ہوئے مڑ کر ہرمائنی کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔ جس نے ابھی ابھی ایک قابل سماعت آہ بھری تھی۔۔۔ "۔۔۔ تم جانتی ہو گرینجر صاحبہ کہ **قسمت کی کنجی** محلول کیا کرتا ہے۔۔۔؟"

" یہ مائع حالت میں خوش قسمتی ہے۔۔۔" ہرمائنی نے لرزتی ہوئی آواز میں کہا۔۔" یہ آپ کو بھی خوش قسمت بنا سکتا ہے۔۔۔"

پوری جماعت تھوڑی سیدھی ہو کر بیٹھ گئی تھی۔ اب ہیری کو میلفوائے کے سنہرے بالوں والے سر کا پچھلا حصہ ہی نظر آ رہا تھا۔ کیوں کہ آخر کار وہ سلگ ہارن کو اپنی پوری توجہ دے رہا تھا۔۔۔

" بالکل درست۔۔۔ گریفن ڈور کے لئے مزید دس نمبر۔۔۔ ہاں۔۔۔ یہ ایک دلچسپ محلول ہے۔۔۔**قسمت کی کنجی** ۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔ " بنانا نہایت مشکل۔۔۔ اور ذرا سی بھی غلطی کافی نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔۔۔ بہر حال۔۔۔ اگر صحیح طریقے سے پکایا جائے۔۔۔ جیسا کہ یہ والا بنایا گیا ہے۔۔۔ تو تمہیں پتہ چلے گا کہ تمہارا اٹھایا ہوا ہر قدم تمہیں کامیابی کی طرف لے جا رہا ہے۔۔۔ لیکن صرف اس وقت تک جب تک اس کا اثر ختم نہ ہو جائے۔۔۔"

"تو جناب۔۔۔ لوگ ہر وقت اسکو کیوں نہیں پیتے۔۔۔؟" ٹیری بوٹ نے تجسس سے پوچھا۔۔۔

"کیوں کہ زیادہ مقدار میں پینے سے سر چکرانے۔ مدہوشی اور حد سے زیادہ خطرناک خود اعتمادی کی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔۔۔" سلگ ہارن بولے۔۔۔ " یہ تو تم جانتے ہی ہو گے کہ اچھی چیز کی زیادتی بھی نقصان دہ ہوتی ہے۔ زیادہ مقدار میں یہ محلول زہریلا بن جاتا ہے۔ لیکن مناسب مقدار میں۔۔۔ اور کبھی کبھار۔۔۔"

مائیکل کارنر نے بہت دلچسپی سے پوچھا۔۔ "جناب ۔۔ کیا آپ نے کبھی اس کا استعمال کیا ہے۔۔؟"

" زندگی میں دو بار۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔۔" ایک بار جب میں چوبیس کا تھا۔۔اور دوسری بار جب میں ستاون سال کا ہو گیا۔۔ ناشتے کے ساتھ دو چائے کے چمچ۔۔ دو بہترین دن۔۔۔"

وہ خوابیدہ انداز میں خلا میں تکنے لگے۔۔ ہیری نے سوچا کہ بھلے ہی وہ ناٹک کر رہے ہوں۔ لیکن اس ناٹک کا اثر بہت بہترین پڑا۔

سلگ ہارن نے خلا سے دوبارہ زمین پر اترنے کے انداز میں کہا۔" اور یہ ہی میں آج کے سبق کے انعام کے طور پر تم میں سے کسی کو دینے والا ہوں۔۔"

ان الفاظ کے ساتھ ایسی خاموشی چھا گئی جس میں ارد گرد رکھی ہر کڑھائی میں ابلتے محلول اور پھٹتے بلبلوں کی آواز دس گنا تیز سنائی دینے لگی۔

" **قسمت کی کنجی** محلول کی ایک چھوٹی بوتل۔۔" سلگ ہارن نے اپنی جیب سے ایک چھوٹی شیشے کی بوتل نکالتے ہوئے کہا جس پر لکڑی کا ڈھکن لگا ہوا تھا۔ انہوں نے وہ بوتل انہیں دِکھائی۔ " بارہ گھنٹے کی خوش قسمتی کے لئے کافی۔۔ صبح سے شام تک۔۔ تم اپنی ہر کوشش میں کامیاب رہو گے۔۔۔"

" لیکن۔۔ میں تم لوگوں کو متنبہ ضرور کر دوں۔۔ کہ کسی بھی قسم کے منعقدہ مقابلہ میں **قسمت کی کنجی** محلول کے استعمال پر پابندی ہے۔۔مثلاً کھیلوں کے مقابلے۔۔ امتحانات یا رائے شماری۔۔ تو تم میں سے اسے جو بھی جیتے۔۔ صرف ایک عام دن میں اس کا استعمال کرنا اور دیکھنا کہ کیسے تمہارا عام دن ایک خاص دن میں بدل جائے گا۔۔"

"تو۔۔۔" سلگ ہارن اچانک پھرتی سے بولے۔۔۔" تم میرا یہ شاندار انعام جیتو گے کس طرح۔۔۔؟ دیکھو۔۔۔ اپنی **جادوئی محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ)** کتاب کے صفحہ نمبر دس کو کھول کر۔۔۔ ہمارے پاس ایک گھنٹے سے تھوڑا زیادہ وقت بچا ہے۔ اور اس دوران تم لوگ **زندہ موت کا گھونٹ محلول** تیار کرنے کی ایک مخلص کوشش کرو گے۔۔ مجھے معلوم ہے کہ اب تک تم لوگوں نے ایسی کوئی پیچیدہ کوشش نہیں کی ہے۔ اور مجھے تم میں سے کسی سے بھی بالکل درست محلول بنا لینے کی امید بھی نہیں ہے۔ بہر حال۔۔۔ جس شخص کی کوشش قریب ترین ہوئی۔۔۔ وہی یہ چھوٹی سی **قسمت کی کنجی** جیتے گا۔۔۔ چلو۔۔۔ شروع ہو جاؤ۔۔۔"

ہڑ بڑی کا عالم پیدا ہو گیا۔ تمام لوگوں نے اپنی اپنی کڑھائیاں اپنی طرف کھینچ لیں۔ جب لوگوں نے اجزاء تولنے کے لئے ترازوؤں میں باٹ ڈالے تو ٹن ٹن کی آواز پیدا ہوئی۔ لیکن اس کے علاوہ کوئی کچھ نہیں بول رہا تھا۔ کمرے کے ماحول میں توجہ کی شدت محسوس ہو رہی تھی۔ ہیری نے دیکھا کہ میلفوائے جلدی جلدی اپنی **جادوئی محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ)** کتاب کے صفحات پلٹ کر کچھ ڈھونڈ رہا تھا۔ صاف نظر آ رہا تھا کہ میلفوائے ہر حال میں اپنے دن کو خوش قسمت بنانا چاہتا تھا۔ ہیری بھی سلگ ہارن کی دی ہوئی پھٹی پرانی کتاب پر جھک گیا۔۔۔

اسے یہ دیکھ کر بہت کوفت ہوئی کہ کتاب کے پرانے مالک نے اس کے صفحات پر جگہ جگہ لکھ رکھا تھا۔ جس سے صفحے کے حاشیے بھی چھپے ہوئے الفاظ والے حصے کی طرح سیاہ پڑ گئے تھے۔ اجزاء کی ترتیب پڑھنے کے لئے وہ مزید جھکا۔ (یہاں بھی پچھلے مالک نے کچھ اضافے کر رکھے تھے اور کچھ اشیاء کاٹی ہوئی بھی تھیں) ہیری دوڑتا ہوا گودام کی الماری تک گیا تاکہ اپنی ضرورت کا سامان نکال لائے۔۔۔ جب وہ واپس اپنی کڑھائی تک پہنچا تو اس نے دیکھا کہ میلفوائے جلدی جلدی **سنبل کی جڑیں** کاٹنے میں مصروف تھا۔

ہر کوئی یہ دیکھنے کے لئے کہ باقی سب کیا کر رہے ہیں۔۔اِدھر اُدھر تاکا جھانکی کر رہا تھا۔ محلولات کی جماعت میں یہ چیز فائدہ بھی دیتی تھی اور نقصان بھی۔۔۔کہ آپ اپنا کام دوسروں سے چھُپا نہیں سکتے تھے۔ دس منٹ کے اندر اندر پورا کمرہ نیلی رنگت کے دھوئیں سے بھر گیا۔ توقع کے عین مطابق ہرمائنی اب تک سب سے آگے چل رہی تھی۔ اس کا محلول اب **منقے کی رنگت والی ہموار سطح** سے مل رہا تھا۔ جو کہ کتاب کے مطابق اس محلول کی تیاری کے معیار کے عین مطابق درمیانی درجہ تھا۔

اپنی **سنبل کی جڑوں** کو کاٹنے کے بعد ہیری ایک بار پھر کتاب پر جھکا۔ پرانے مالک کی بے وقوفانہ لکھائی کے بیچوں بیچ اصل ہدایات کو الگ کر کے سمجھنے کی کوشش بہت چڑانے والی تھی۔ نہ جانے کیوں پرانے مالک نے **گہری نیند کا بلاوہ بیج** کو کاٹنے کی ہدایات پر مصنف سے اختلاف کرتے ہوئے بالکل الٹ ہدایات لکھی ہوئی تھیں۔۔۔

چاقو سے کاٹنے کے بجائے چاندی کے خنجر کی الٹی دھار سے دبانے پر زیادہ رس نکلتا ہے۔

" جناب۔ میرے خیال سے آپ میرے دادا جی۔۔۔ابراکشس میلفوائے کو تو جانتے ہی ہوں گے۔۔۔؟"

ہیری نے سر اوپر اٹھا کر دیکھا۔ سلگ ہارن سلے درن میز کے قریب سے گزر رہے تھے۔

"ہاں۔۔۔" سلگ ہارن نے میلفوائے کی طرف دیکھے بغیر کہا۔۔۔ " مجھے یہ سن کر بہت دُکھ ہوا تھا کہ ان کا انتقال ہوگیا ہے۔۔۔ لیکن ظاہر ہے۔۔۔اس میں حیرانی کی کوئی بات نہیں۔۔۔ان کی عمر میں ڈریگن پھوڑوں کا یہی انجام ہونا تھا۔۔۔"

اور وہ آگے بڑھ گئے۔۔۔ ہیری مسکراتے ہوئے دوبارہ اپنی کڑھائی پر جھک گیا۔ وہ یقین سے کہہ سکتا تھا کہ میلفوائے کو اپنے لئے زینی یا ہیری کے ساتھ برتے جانے والے رویئے کی امید تھی۔ یا شاید

کسی خاص برتاؤ کی امید جیسا کہ اسنیپ کی جماعت کے دوران ہوتا تھا۔ لیکن لگتا تھا کہ **قسمت کی کنجی** محلول کی بوتل جیتنے کے لئے میلفوائے کے پاس اپنی قابلیت دِکھانے کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں تھا۔

گہری نیند کا بلاوہ بیج کاٹنے میں بہت مشکل پیش آ رہی تھی۔ ہیری ہرمائنی کی طرف مڑا۔۔

"کیا میں تمہارا چاندی کا خنجر لے سکتا ہوں۔۔۔؟"

ہرمائنی نے جھنجھلاتے ہوئے اپنا سر ہاں میں ہلا دیا۔ اس نے ایک لمحے کے لئے بھی اپنی نظر اپنے محلول سے نہیں ہٹائی۔ جو ابھی تک گہرا جامنی تھا۔ حالانکہ کتاب کے مطابق اب تک اسے ہلکی رنگت کے **جامنی گل یاس** کی مانند ہو جانا چاہیے تھا۔

ہیری نے اپنے بیج کو خنجر کی الٹی دھار سے دبایا۔۔ اسے بہت حیرانی ہوئی کیوں کہ فوراً ہی اس بیج سے رس کی موٹی دھار بہنے لگی جسے دیکھ کر وہ دنگ رہ گیا کہ اس سوکھے ہوئے بیج سے اتنا رس کس طرح نکل سکتا ہے۔۔ اس نے تیزی سے کفگیر کی مدد سے سارا رس کڑھائی میں ڈال دیا۔ اور حیرانی کے عالم میں دیکھا کہ اس کے محلول کا رنگ بالکل کتاب میں بتائے گئے ہلکی رنگت کے **جامنی گلِ یاس** کی مانند ہو گیا۔۔

کتاب کے پرانے مالک کے لئے اس کا غصہ فوراً ہوا میں تحلیل ہو گیا۔۔ ہیری نے اب آنکھیں سکیڑ کر ہدایات کی دوسری سطر پڑھی۔ کتاب کے مطابق اسے محلول میں گھڑی کے کانٹوں کی مخالف سمت اس وقت تک چمچ چلانا تھا۔۔ جب تک اس کی رنگت پانی کی طرح شفاف نہ ہو جائے۔ بہر حال۔۔ پرانے مالک کے کئے گئے اضافے کے مطابق اسے گھڑی کے کانٹوں کی مخالف سمت میں ہر ساتویں چکر کے بعد۔۔ ایک دفعہ۔۔ گھڑی کے کانٹوں کی سمت میں چمچ چلانا تھا۔۔۔ کیا کتاب کا پرانا مالک ایک بار پھر صحیح ثابت ہو گا۔۔۔؟

ہیری نے مخالف سمت میں چمچ چلائے۔۔ اپنی سانس روکی اور ایک دفعہ گھڑی کے کانٹوں کی سمت میں چمچ گھما دیا۔۔ اسکا فوری اثر ہوا۔۔ محلول ہلکی گلابی رنگت میں بدل گیا۔۔

" تم یہ کس طرح کر رہے ہو۔۔؟" ہرمائنی نے پوچھا۔۔ جسکا چہرہ لال پڑ چکا تھا۔ اور اسکی کڑھائی سے اٹھتے دھوئیں کی وجہ سے اسکے بال روکھے ہوتے چلے جا رہے تھے۔۔ اسکا محلول ابھی بھی ثابت قدمی سے جامنی رنگت پر اڑا ہوا تھا۔۔

"ایک دفعہ گھڑی کے کانٹوں کی سمت چمچ چلاؤ۔۔"

وہ تڑخ کر بولی۔۔" نہیں۔۔ نہیں۔۔ کتاب کہہ رہی ہے۔۔ گھڑی کے کانٹوں کی مخالف سمت۔۔"

ہیری نے کندھے اچکا دیئے۔۔ اور اسی کام میں لگا رہا۔۔ جو وہ کر رہا تھا۔۔۔ چمچے کے۔۔ سات چکر کانٹوں کے مخالف۔۔۔ ایک چکر کانٹوں کی سمت۔۔۔ وقفہ۔۔۔ سات چکر کانٹوں کے مخالف۔۔۔ ایک چکر کانٹوں کی سمت۔۔۔

میز کی دوسری طرف۔۔۔ رون اپنی ہر سانس کے ساتھ دبی گالیاں نکال رہا تھا۔ اسکا محلول مائع ملیٹھی کی طرح لگ رہا تھا۔۔ ہیری نے اِرد گرد دیکھا۔۔ جہاں تک اس کی نظر جا سکتی تھی۔۔ کسی کا بھی محلول اس کے محلول کی طرح شفاف نہیں ہوا تھا۔۔ اس نے بہت زیادہ خوشی محسوس کی۔۔ اس تہہ خانے میں ایسا کبھی نہیں ہوا تھا۔

" اور۔۔۔ وقت پورا ہوا۔۔۔" سلگ ہارن نے آواز لگائی۔۔۔ " مہربانی کر کے چمچ چلانا روک دو۔۔"

سلگ ہارن دھیمی رفتار سے میزوں کے درمیان کڑھائیوں میں جھانکتے ہوئے گزر رہے تھے۔ انہوں نے کوئی رائے نہیں دی۔۔ لیکن کبھی کبھار کسی محلول میں چمچ چلا کر یا اسے سونگھ کر

دیکھا۔۔۔ آخر کار وہ اس میز پر پہنچ گئے جہاں ہیری۔ رون۔ ہرمائنی اور ایرنی بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے رون کی کڑھائی میں پڑی ڈامر جیسی چیز کو افسوس بھری مسکراہٹ کے ساتھ دیکھا۔ پھر انہوں نے ایرنی کے گہرے نیلے محلول کو دیکھا۔ ہرمائنی کے محلول کو دیکھ کر انہوں نے رضامندی میں سر ہلایا۔۔۔ اس کے بعد انہوں نے ہیری کے محلول کی طرف دیکھا۔۔۔ اور ان کا چہرہ غیر یقینی کی کیفیت میں پر سکون نظر آنے لگا۔۔۔

" سیدھا سیدھا فاتح۔۔۔" انہوں نے تہہ خانے میں پکار لگائی۔۔۔ " بہت خوب۔۔۔ بہت خوب ہیری۔۔۔ خدایا۔۔۔ صاف ظاہر ہے کہ تم نے اپنی ماں کی محلول بنانے کی صلاحیت ورثے میں پائی ہے۔۔۔ للی بہت بہترین محلول بناتی تھی۔۔۔ یہ لو۔۔۔ یہ رہا تمہارا انعام۔۔۔ ایک بوتل **قسمت کی کنجی** ۔۔۔ وعدے کے عین مطابق۔۔۔ اور اسکا درست استعمال کرنا۔۔۔۔"

ہیری نے سنہرے محلول کی چھوٹی بوتل اپنی اندرونی جیب میں رکھ لی۔ اسے سلے درن طالب علموں کے غصے سے بھرے چہرے دیکھ کر خوشی۔۔۔ اور ہرمائنی کے چہرے پر مایوسی دیکھ کر مجرمانہ شرمندگی۔۔۔ کا عجیب ملا جلا احساس ہو رہا تھا۔ رون لاجواب نظر آ رہا تھا۔

جب وہ تہہ خانے سے باہر نکلے تو رون نے سرگوشی کی۔۔۔" تم نے یہ کیا کیسے۔۔۔؟"

"شاید قسمت اچھی تھی۔۔۔" ہیری نے بات بناتے ہوئے کہا۔۔۔ کیوں کہ قریب کھڑا میلفوائے ان کی باتیں سن سکتا تھا۔۔۔

بہرحال جب وہ کھانا کھانے کے لئے گریفن ڈور کی میز پر حفاظت کے ساتھ بیٹھ گئے تو اس نے انہیں سچائی بتا دی۔۔۔ اس کے ہر لفظ کے ساتھ ہرمائنی کا چہرہ پتھریلا ہوتا چلا گیا۔۔۔

" مجھے لگ رہا ہے کہ تم یہ سوچ رہی ہو کہ میں نے نقل کی ہے۔۔۔؟" ہیری نے اس کے چہرے کے تاثرات کو دیکھ کر پریشان ہوتے ہوئے پوچھا۔

" دیکھا جائے تو یہ تمہارا اپنا کارنامہ نہیں تھا۔۔۔ ہے نا۔۔؟" ہرمائنی نے کرخت لہجے میں کہا۔

" اس نے صرف ہم سے الگ ہدایات پر عمل کیا۔۔" رون بولا۔۔" سب کچھ الٹا پلٹا بھی ہو سکتا تھا۔۔۔ ہے نا۔۔؟ لیکن اس نے ایک داؤ کھیلا اور اسے اس کا پھل بھی مل گیا۔۔" اس نے ایک دردناک آہ بھری۔۔" سلگ ہارن وہ کتاب مجھے بھی دے سکتے تھے۔۔۔ لیکن نہیں۔۔۔ مجھے ملی وہ کتاب جس پر کبھی کسی نے کچھ نہیں لکھا۔۔۔ ویسے صفحہ نمبر باون کو دیکھ کر لگتا ہے کہ اس پر کسی نے الٹی ضرور کی ہے۔۔۔"

" ایک منٹ رکو ذرا۔۔" ہیری کے الٹے کان کے قریب ایک آواز گونجی اور اسے دوبارہ اس پھولوں جیسی مہک کا احساس ہوا جو اس نے سلگ ہارن کے تہہ خانے میں محسوس کی تھی۔ اس نے مڑ کر دیکھا کہ جینی بھی ان لوگوں کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی تھی۔" کیا میں نے صحیح سنا ہیری۔۔۔ کہ تم کسی کتاب میں لکھے گئے کسی کے احکامات پر عمل کر رہے ہو۔۔۔؟ "

وہ چونکی اور برہم نظر آ رہی تھی۔ ہیری فوراً سمجھ گیا کہ اس کے دماغ میں کیا چل رہا ہے۔۔۔

" ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔" اس نے جینی کو یقین دلایا۔۔۔ اور اپنی آواز دھیمی کرتے ہوئے کہا۔۔۔ " یہ اس طرح نہیں ہے۔۔۔ رڈل کی ڈائری کی طرح۔۔۔ یہ تو بس ایک درسی کتاب ہے جس پر کسی نے ایسے ہی کچھ جملے لکھ دیئے ہیں۔۔۔"

"لیکن تم وہی کچھ کر رہے ہو جو لکھا ہوا ہے۔۔۔؟"

" میں نے بس حاشیے پر لکھی ہوئی کچھ ہدایات آزمائی تھیں۔۔۔ یقین کرو جینی۔۔۔ اس میں کوئی گڑبڑ نہیں ہے۔۔۔"

" جینی کی بات میں دم ہے۔۔۔" ہرمائنی نے دوبارہ بھڑکتے ہوئے کہا۔ " ہمیں اس بات کی آزمائش کرلینی چاہئیے کہ اس میں کوئی مسئلہ تو نہیں ہے۔۔۔ اتنی عجیب عجیب ہدایات۔۔۔ اللہ جانے کس نے کیوں لکھی ہیں۔۔۔؟"

"اوئے۔۔۔" ہیری چلایا۔۔۔ ہرمائنی نے اس کے بستے سے اسکی **جادوئی محلولات بناؤ (اعلی درجہ)** کتاب کھینچ کر نکال لی اور اپنی چھڑی بلند کرلی۔۔

"سچ دکھاؤ۔۔۔" اس نے اس کتاب کے اوپری غلاف کو اپنی چھڑی سے ٹھوکا۔۔

لیکن کچھ بھی نہیں ہوا۔۔۔ کتاب اسی طرح پڑی رہی۔۔۔ ویسی ہی پرانی۔۔۔ گندی۔۔۔ ادھڑی ہوئی۔۔۔"

" ہوگیا شوق پورا۔۔۔؟" ہیری نے چڑتے ہوئے کہا۔۔۔" یا ابھی اور انتظار کرنا ہے۔۔۔ شاید یہ الٹی قلابازیاں لگائے۔۔۔؟"

" لگ تو ٹھیک ہی رہی ہے۔۔۔" ہرمائنی نے کتاب کو شک بھری نگاہ سے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔" میرا مطلب ہے کہ یہ ایک عام کتاب ہی لگ رہی ہے۔۔۔"

" شکریہ۔۔۔ تو میں اسے واپس لے لیتا ہوں۔۔۔" ہیری نے کتاب اس کے ہاتھوں سے اچک لی۔۔۔ لیکن وہ اس کے ہاتھوں سے پھسل کر نیچے فرش پر گر کے کھل گئی۔۔۔

کوئی اور اس طرف متوجہ نہیں تھا۔۔۔ ہیری کتاب اٹھانے کے لئے نیچے جھکا۔۔۔ اور ایسا کرتے ہوئے اس نے دیکھا کہ کتاب کے غلاف کی پشت پر نیچے کی طرف کچھ لکھا ہوا تھا۔ یہ لکھائی بھی اسی طرح چھوٹی اور ٹیڑھی میڑھی تھی جیسی ان ہدایات کی تھی۔ جن کی وجہ

سے اس نے قسمت کی کنجی کی وہ بوتل جیتی تھی۔ جواب اوپر کی منزل پر ایک موزوں کی جوڑی میں اس کے صندوق میں محفوظ تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دسواں باب

گونٹ گھرانہ

اس پورے ہفتے جادوئی محلولات کی جماعت کے دوران جس جگہ بھی کم ذات شہزادے کی ہدایات لائیبشئیس بوراگ کی ہدایات سے الگ ہوتی تھیں۔۔۔ وہاں ہیری کم ذات شہزادے کی ہدایات پر عمل کرتا رہا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ چوتھی جماعت تک سلگ ہارن ہیری کی قابلیت کے گن گانے لگے۔ وہ یہ کہنے لگے تھے کہ انہوں نے آج تک کسی اتنے قابل طالب علم کو نہیں پڑھایا۔ رون اور ہرمائنی۔۔۔ دونوں ہی اس بات سے زیادہ خوش نہیں تھے۔ حالانکہ ہیری نے ان دونوں ہی کو یہ پیشکش کی تھی کہ وہ دونوں بھی اس کی کتاب سے مدد لے سکتے ہیں۔۔۔ لیکن رون کو لکھائی سمجھنے میں ہیری سے بھی زیادہ مشکل پیش آرہی تھی اور وہ ہیری کو بار بار یہ بھی نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ ہدایات اونچی آواز میں پڑھ کر بتائے۔ اس سے تو سب کو شک ہوجاتا۔ جہاں تک ہرمائنی کا تعلق ہے۔۔۔ وہ اب تک ثابت قدمی سے "طے شدہ معیاری" ہدایات پر عمل کرنے میں جتی ہوئی تھی۔ لیکن دن بدن اسکا مزاج گرم ہوا جارہا تھا کیوں کہ ہمیشہ ہی ان ہدایات کا نتیجہ شہزادہ کی ہدایات کے مقابلے میں گھٹیا نکلتا تھا۔۔۔۔

ہیری اکثر یہ سوچتا تھا کہ کم ذات شہزادہ کون ہو سکتا ہے۔۔۔ اگرچہ انہیں ہر جماعت میں مشق کرنے کے لئے اتنا زیادہ کام ملتا تھا کہ وہ ابھی تک اپنی **محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ)** کتاب پوری طرح نہیں پڑھ پایا تھا۔ لیکن پھر بھی وہ اس کے مختلف اوراق الٹ کر یہ اندازہ لگا چکا تھا۔ کہ شاید ہی کوئی صفحہ ایسا ہو جس پر شہزادہ نے کچھ اضافی ہدایات نہ لکھی ہوں۔۔۔ لیکن یہ تمام ہدایات محلولات کی تیاری سے منسلک نہیں تھیں۔۔ بہت سی جگہوں پر کچھ ایسی علامات لکھی گئی تھیں جنہیں دیکھ کر یہ محسوس ہوتا تھا کہ شاید یہ شہزادہ کے خود ایجاد کئے ہوئے منتر ہیں۔۔۔

ہفتے کی شام۔۔ جب ہیری گریفن ڈور کی بیٹھک میں رون کو ایسی ہی کچھ ہدایات دِکھا رہا تھا تو ہرمائنی چڑ کر بولی۔۔ " یہ کوئی لڑکی بھی ہو سکتی ہے۔۔۔ مجھے تو لگتا ہے کہ لکھائی کا انداز لڑکوں کے بجائے لڑکیوں جیسا ہے۔۔۔۔"

ہیری نے کہا۔۔۔ " وہ خود کو کم ذات **شہزادہ** کہتا ہے۔۔۔ کوئی لڑکی شہزادہ کیسے ہو سکتی ہے۔۔۔؟"

لگتا تھا کہ ہرمائنی کے پاس اس بات کا کوئی جواب نہیں تھا۔ اس نے بس تیوریاں چڑھاتے ہوئے اپنا مضمون **دوبارہ ساخت اپنانے کے اصول** رون کے ہاتھوں سے چھین لیا جو اسکو الٹا پڑھنے کی کوشش کر رہا تھا۔

ہیری نے اپنی کلائی پر بندھی گھڑی کی طرف دیکھا اور ہڑبڑاتے ہوئے اپنی **محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ)** کتاب اپنے بستے میں گھسیڑ دی۔

"آٹھ بجنے میں پانچ منٹ باقی ہیں۔۔۔ مجھے اب چلنا چاہیے۔ ورنہ ڈمبلڈور سے ملاقات کے لئے دیر سے پہنچوں گا۔۔۔"

" اوہ۔۔۔۔" ہرمائنی نے یکلخت سر اوپر اٹھا کر دیکھتے ہوئے کہا۔" کامیابی تمھارے قدم چومے۔۔۔ ہم یہیں تمہارا انتظار کریں گے۔۔۔ ہم بھی جاننا چاہتے ہیں کہ وہ تمہیں کیا پڑھائیں گے۔۔۔"

"امید کرتا ہوں سب ٹھیک رہے۔۔۔" رون بولا۔ پھر ان دونوں نے ہیری کو سوراخ پر لگی تصویر سے باہر کی طرف جاتے ہوئے دیکھا۔

ہیری ویران راہداریوں سے گزر رہا تھا۔ لیکن ایک موقع پر جب پروفیسر ٹریلونی ایک موڑ پر اچانک نمودار ہوئیں تو اسے فوراً ایک مجسمے کے پیچھے چھپنا پڑا۔ وہ خود سے بڑبڑاتی ہوئی۔۔ گندے سے تاش کے پتے پھینٹتے ہوئے ان میں قسمت کا حال پڑھتی چلی آرہی تھیں۔۔۔

جب وہ اس جگہ سے گزریں جہاں ہیری دبکا چھپا تھا تو وہ بڑبڑائیں۔۔۔

"حکم کی دگی۔۔۔ جھگڑا۔ حکم کا ستہ۔۔۔بدشگونی۔ حکم کا دہلا ۔۔۔تشدد۔

حکم کا غلام۔۔۔ ایک کڑیل جوان مرد ۔۔شاید مشکل کا شکار۔۔ جسے سوال کرنے والے پسند نہیں۔۔۔"

وہ اس مجسمے کے بالکل سامنے ساکت کھڑی ہوگئیں۔۔۔ جس کی دوسری طرف ہیری چھپا ہوا تھا۔

" ارے۔۔۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔۔" انہوں نے غصہ سے کہا۔۔۔ اور ہیری نے سنا کہ وہ ایک بار پھر تاش کے پتے پھینٹتے ہوئے آگے بڑھ گئیں۔۔ وہ اپنے پیچھے پکی ہوئی انگوری شراب جیسا جھونکا چھوڑ گئی تھیں۔۔ ہیری نے اس وقت تک انتظار کیا جب تک اسے پورا یقین نہیں ہو گیا کہ وہ چلی گئی ہیں۔۔ پھر وہ تیزی سے اس وقت تک دوڑتا رہا جب تک ساتویں منزل پر اس مقام تک نہیں پہنچ گیا جہاں دیوار پر ایک اکلوتا حیوان کی شکل والا پرنالہ لگا ہوا تھا۔۔۔

"کھٹی گولیاں۔۔۔" ہیری نے کہا۔ حیوان کی شکل والا پرنالہ ایک طرف کھسک گیا اور اسکے پیچھے کی دیوار دو حصوں میں تقسیم ہو کر سرک گئی جس کے پیچھے ایک گھومتا ہوا بل کھاتا ہوا پتھروں سے بنا زینہ نمودار ہوا۔ ہیری اس پر قدم رکھ کر کھڑا ہو گیا۔ وہ زینہ گول گول گھومتا ہوا اسے اوپر ڈمبلڈور کے دفتر کے دروازے تک لے گیا۔ جس پر پیتل کا کنڈا لگا ہوا تھا۔

ہیری نے دروازہ کھٹکھٹایا۔

" اندر آجاؤ۔۔۔" ڈمبلڈور کی آواز نے کہا۔۔۔

"شام بخیر جناب۔۔۔" ہیری نے ہیڈ ماسٹر کے دفتر میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

" اوہ۔۔۔ شام بخیر ہیری۔۔۔ بیٹھ جاؤ۔۔۔" ڈمبلڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔" مجھے امید ہے کہ اسکول میں واپسی کا تمہارا پہلا ہفتہ نہایت مزیدار گزرا ہو گا۔۔۔؟"

" جی جناب۔۔۔ شکریہ۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔

" تمہاری مصروفیت کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ پہلے ہی ہفتے میں تمہیں نظر بندی کی سزا بھی مل چکی ہے۔۔۔"

"وہ ہ ہ۔۔۔۔" ہیری نے شرمندگی سے کچھ کہنا چاہا۔۔۔ لیکن ڈمبلڈور زیادہ غصے میں نہیں لگ رہے تھے۔

"میں نے پروفیسر اسنیپ سے گزارش کی ہے کہ تم آج کی سزا اگلے ہفتے بھگت لو گے۔۔۔"

" جی۔۔۔ بہتر۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ اس کا ذہن اسنیپ کی سزا سے بھی زیادہ ضروری معاملے میں الجھا ہوا تھا۔ اس نے چاروں طرف ایک چور نگاہ ڈالی تاکہ کچھ اندازہ لگا سکے کہ آخر

آج کی شام ڈمبلڈور اسے کیا سکھانے والے ہیں۔۔۔ دفتر کا دائروی کمرہ ہمیشہ جیسا ہی نظر آرہا تھا۔ چاندی کے نازک آلات لکڑی کے نوکیلے پایوں والی میز پر رکھے ہوئے تھے۔ وہ تیزی سے گھر گھراتے ہوئے دھواں اڑا رہے تھے۔ اسکول کے سابقہ ہیڈ ماسٹر اور ہیڈ ماسٹرنیاں دیواروں پر لگی اپنی تصاویر میں اونگھ رہے تھے۔ دروازے کے پیچھے ڈمبلڈور کا شاندار ققنس فاکس اپنی ڈالی پر بیٹھا اشتیاق بھری نظروں سے ہیری کی طرف دیکھ رہا تھا۔ کوئی ایسے آثار بھی نظر نہیں آرہے تھے کہ ڈمبلڈور نے دوبدو مقابلے کے لئے ہی کوئی جگہ خالی کی ہو۔۔۔

ڈمبلڈور نے مطلب کی بات پر آتے ہوئے کہا۔۔" تو ہیری۔۔۔ میں جانتا ہوں۔۔۔ کہ تم یہ سوچ رہے ہو گے کہ آخر میں نے تمہاری۔۔۔ ان۔۔۔۔ میرے خیال سے تربیتی جماعت کا لفظ ٹھیک رہے گا۔۔ان تربیتی جماعتوں کے لئے کیا منصوبہ بندی کی ہے۔۔۔؟"

" جی جناب۔۔۔۔"

" دیکھو۔۔۔ میں نے یہ طے کیا ہے کہ اب۔۔۔ جبکہ تم جان چکے ہو کہ لارڈ والڈیمورٹ نے آج سے پندرہ سال پہلے تمہیں مارنے کی کوشش کیوں کی تھی۔۔۔ یہ ضروری ہے کہ تمہیں کچھ اہم معلومات فراہم کر دی جائیں۔۔۔"

وہ کچھ دیر کے لئے چپ ہو گئے۔۔۔

" آپ نے پچھلے سال کے اختتام پر کہا تھا کہ آپ مجھے سب کچھ بتانے والے ہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ اس کے لہجے میں الزام کی ترشی صاف جھلک رہی تھی۔۔ بہر حال جملے کا اختتام اس نے "جناب۔۔۔" پر کیا۔۔۔

" ہاں۔۔۔ اور میں نے ایسا ہی کیا تھا۔۔۔" ڈمبلڈور نے پر سکون لہجے میں کہا۔۔۔ " میں نے تمہیں وہ سب کچھ بتایا جو میں جانتا ہوں۔۔۔ لیکن آج کے بعد ہم حقائق کی مضبوط

بنیاد سے دور تخیل اور اندازوں پر مبنی یاد داشتوں کی بھول بھلیوں کے سفر پر انحصار کریں گے۔۔۔ ہیری۔۔۔ ابھی اسی لمحے سے۔۔ میں بھی اتنا ہی غلط ہو سکتا ہوں جتنا ہیمفرے بیلچر تھا۔۔۔ جسے یقین تھا کہ پنیر سے بنی کڑھائیوں کے استعمال کا وقت آگیا ہے۔۔۔"

ہیری نے کہا۔۔۔" لیکن آپ یہ تو سوچتے ہیں نا کہ آپ کے اندازے صحیح ہیں۔۔۔؟"

" ظاہر ہے۔۔۔ مجھے تو ایسا ہی لگتا ہے۔۔۔ لیکن جیسا کہ میں پہلے ہی تمہارے سامنے ثابت کر چکا ہوں۔۔۔ کہ ہر انسان کی طرح میں بھی غلطیاں کرتا ہوں۔۔۔ سچ تو یہ ہے۔۔۔ میرے بڑبولے پن کو معاف کرنا۔۔ لیکن عام آدمیوں کی بہ نسبت زیادہ چالاک ہونے کی وجہ سے میری غلطیاں بھی زیادہ نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔۔۔"

" جناب۔۔۔" ہیری نے صبر سے کہا۔۔۔" آپ جو کچھ بھی مجھے بتانے والے ہیں۔۔ کیا اس کا تعلق پیشن گوئی سے ہے۔۔۔؟ کیا مجھے اس سے اپنی حفاظت اور زندہ رہنے میں مدد ملے گی۔۔۔؟"

" اس کا پیشن گوئی سے بہت گہرا تعلق ہے۔۔۔" ڈمبلڈور اتنے پر سکون لہجے میں بولے جیسے ہیری نے ان سے اگلے دن کے موسم کا حال پوچھا ہو۔۔" اور مجھے پوری امید ہے کہ اس سے تمہیں زندہ رہنے کے لئے بھرپور مدد ملے گی۔۔"

ڈمبلڈور اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور میز کے پیچھے سے نکلتے ہوئے ہیری کے پاس سے گزرے۔۔۔ ہیری نے تجسس سے اپنی نشست پر گھوم کر دیکھا تو ڈمبلڈور دروازے کے ساتھ والی الماری کے اندر جھکے ہوئے تھے۔ جب وہ سیدھے ہوئے تو ہیری نے دیکھا کہ انہوں نے وہی جانا پہچانا پتھر سے بنا کھوکھلا طاس تھاما ہوا ہے جس کے کناروں پر عجیب نشان منقش تھے۔ انہوں نے '**سوچ کی پرچھائی**' کو ہیری کے سامنے میز پر رکھ دیا۔۔

" تم پریشان لگ رہے ہو۔۔۔"

ہیری 'سوچ کی پرچھائی' کو واقعی کچھ خوف بھری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔ یاد داشت کے محافظ اور انہیں دہرانے والے اس آلے کے ساتھ ہیری کا سابقہ تجربہ فائدہ مند ہونے کے ساتھ ساتھ کچھ بے چینی سے بھی بھرا ہوا تھا۔ آخری دفعہ جب اس نے اس آلے کے اندر موجود چیز سے چھیڑ چھاڑ کی تھی تو اس نے اپنی خواہش سے کچھ زیادہ ہی دیکھ لیا تھا۔۔۔ بہر حال۔۔ڈمبلڈور مسکرا رہے تھے۔۔۔

" اس دفعہ تم سوچ کی پرچھائی میں میرے ساتھ داخل ہو گے۔۔۔ وہ بھی عام حالات سے ہٹ کر۔۔۔ میری اجازت کے ساتھ۔۔۔۔"

" ہم کہاں جا رہے ہیں جناب۔۔۔؟"

" ہم بوب آگڈین کی یادوں کے سفر پر جا رہے ہیں۔۔۔" ڈمبلڈور نے اپنی جیب سے کانچ کی ایک شیشی نکالتے ہوئے کہا۔ جس میں چاندی جیسے سفید اجزاء لہکتے ہوئے چکرا رہے تھے۔

"بوب آگڈین کون تھے۔۔۔؟"

"وہ محکمہ برائے جادوئی قانونی نفاذ میں ملازم تھے۔۔۔۔"ڈمبلڈور نے کہا۔۔" ابھی کچھ عرصہ قبل ہی ان کا انتقال ہوا ہے۔۔۔ لیکن اس سے پہلے ہی میں نے انہیں ڈھونڈ کر یہ یاد داشت مجھے دینے کے لئے راضی کر لیا تھا۔۔۔۔ ہم ان کے ساتھ ایک ایسی ملاقات کے لئے جا رہے ہیں جو انہوں نے اپنے فرائض کی انجام دہی کے لئے کی تھی۔۔۔ اب۔۔۔ تم کھڑے ہو جاؤ ہیری۔۔۔۔"

لیکن ڈمبلڈور کو کانچ کی شیشی کا ڈھکن کھینچ کر نکالنے میں مشکل پیش آ رہی تھی۔ ان کا زخمی ہاتھ اکڑا ہوا۔ اور تکلیف میں لگ رہا تھا۔۔۔

"کیا میں مدد کروں جناب۔۔۔؟"

" کوئی بات نہیں ہیری۔۔۔" ڈمبلڈور نے اپنی چھڑی کی نوک سے شیشی کی طرف اشارہ کیا اور اس کا ڈھکن پھدک کر اڑ گیا۔۔

"جناب۔۔۔ آپ کا ہاتھ زخمی کس طرح ہو گیا۔۔؟" ہیری نے کالی پڑی انگلیوں کو ناگواری اور افسوس کے ملے جلے تاثر کے ساتھ دیکھتے ہوئے دوبارہ پوچھا۔۔۔

"ابھی اس کہانی کا وقت نہیں ہے ہیری۔۔۔ ابھی نہیں۔۔۔ ابھی بوب آگڈین کے ساتھ ہماری ملاقات طے ہے۔۔"

ڈمبلڈور نے شیشی کے چاندی نما اجزاء کو **سوچ کی پرچھائی** میں انڈیل دیا۔۔ وہ اجزاء جگمگاتے ہوئے چکر کاٹنے لگے۔۔ان کی ساخت نہ مائع تھی اور نہ ہی گیس۔۔۔

" پہلے تم۔۔" ڈمبلڈور نے طاس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ہیری آگے کی طرف جھکا۔۔ ایک گہری سانس لی اور اپنا چہرہ چاندی نما اجزاء کی سطح میں داخل کر دیا۔۔ اسے لگا کہ اس کے پیر دفتر کے فرش کو چھوڑ چکے ہیں۔۔ وہ اوپر سے نیچے کی سمت گرا چلا جا رہا تھا۔۔ چکراتے ہوئے اندھیرے میں گرتے گرتے اچانک وہ چمکدار۔۔ آنکھوں میں چبھنے والی دھوپ میں پلکیں جھپکانے لگا۔۔ اس سے پہلے کہ اسکی دیکھنے کی صلاحیت دوبارہ معمول پر آتی ڈمبلڈور بھی اس کے برابر میں اتر آئے۔۔۔

وہ ایک قصباتی گلی میں کھڑے تھے۔۔ جکے دونوں اطراف بے ہنگم اونچی باڑ لگی ہوئی تھی۔ گرمیوں کے موسم کا گلِ وفا کی رنگت جیسا چمکدار نیلگوں آسمان ان کے اوپر تنا ہوا تھا۔۔ ان سے دس قدم کے فاصلے پر ایک چھوٹے قد والا موٹا آدمی کھڑا تھا۔ جس نے ایک بہت موٹا چشمہ لگایا ہوا تھا۔۔ اس چشمے کی وجہ سے اسکی آنکھیں دانے کی جامت کے برابر سکڑی ہوئی لگ رہی

تھیں۔۔۔ وہ سڑک کے الٹے ہاتھ پر لگی جھاڑیوں سے نکلتے ہوئے ایک لکڑی کے تختۂ رہنمائی پر لکھا پتہ پڑھ رہا تھا۔۔۔ ہیری فوراً سمجھ گیا کہ یہی آگڈین ہیں۔۔۔ کیوں کہ وہاں بس وہی نظر آرہے تھے اور انہوں نے اسی طرح کے عجیب کپڑے پہن رکھے تھے جو عام طور پر ناتجربہ کار جادوگر ماگلو نظر آنے کی کوشش میں پہنتے تھے۔۔۔ انہوں نے نہانے کے دھاری دار لباس کے اوپر فراک کوٹ اور پاؤں کے جوتوں کے اوپر رومال باندھے ہوئے تھے۔۔ اس سے پہلے کہ ہیری ان کے عجیب حلیے کو مزید تفصیل سے دیکھ پاتا۔۔۔ آگڈین تیزی سے سڑک پر آگے کی طرف چلنے لگے۔۔۔

ڈمبلڈور اور ہیری بھی ان کے پیچھے چلنے لگے۔۔۔ جب وہ اس لکڑی کے تختے کے پاس سے گزرے تو ہیری نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔۔ اس کا ایک سرا اس طرف اشارہ کر رہا تھا جس سمت سے وہ لوگ آئے تھے۔۔ اس پر لکھا تھا۔۔۔

گریٹ ہینگلیٹن ۔۔ 5 میل کے فاصلے پر۔۔۔

آگڈین کی سمت میں اشارہ کرتے سرے پر لکھا تھا۔۔۔

لٹل ہینگلیٹن ۔۔ 1 میل کے فاصلے پر۔۔۔

انہوں نے ایک چھوٹا راستہ طے کیا۔۔ جس کے دوران انہیں بے ہنگم باڑ۔۔۔ نیلے چوڑے آسمان اور آگے چلتے۔ لہراتی ہوئی فراک میں ملبوس جسم کے علاوہ کچھ نظر نہیں آیا۔۔۔ پھر گلی الٹے ہاتھ پر گھوم گئی اور ایک پہاڑی کی ڈھلان پر اترنے لگی۔۔۔۔ جس سے اچانک پوری وادی کا غیر متوقع نظارہ ان کی نگاہوں کے سامنے آگیا۔۔۔ ہیری کو ایک گاؤں نظر آرہا تھا۔ یقیناً اسی کا نام لٹل ہینگلیٹن تھا۔۔۔ یہ گاؤں دو اونچی پہاڑیوں کے درمیان واقع تھا۔ اس کا چرچ اور قبرستان صاف نظر آرہے تھے۔ وادی کے اس پار۔۔۔ دوسری طرف کی پہاڑی پر ایک خوبصورت مکان نظر آرہا تھا جس کے چاروں اطراف مخملی گھاس کا باغیچہ بنا ہوا تھا۔۔

ڈھلوان رستے کی وجہ سے اب آگڈین بے دلی سے تیز چلتے ہوئے نیچے وادی کی طرف اتر رہے تھے۔۔ ڈمبلڈور نے بھی اپنے قدموں کی رفتار بڑھا لی۔ ان کے ساتھ چلنے کے لئے ہیری بھی بھاگنے لگا۔۔ اس نے سوچا کہ ان کی منزل لٹل ہینگلیٹن گاؤں ہی ہو گی۔۔ اور ایک بار پھر اس کے ذہن میں وہی خیال آیا جو اس رات بھی آیا تھا جب انہوں نے سلگ ہارن کو ڈھونڈا تھا۔۔ کہ آخر وہ لوگ سیدھا اپنی منزل پر کیوں نہیں پہنچے۔۔ آخر اس کے لئے انہیں اتنی دور چل کر کیوں آنا پڑا۔۔؟ کچھ ہی دیر میں اسے پتہ چل گیا کہ لٹل ہینگلیٹن کو اپنی منزل سمجھنا اسکی بھول تھی۔ کیوں کہ گلی سیدھے ہاتھ کی طرف مڑی اور جب وہ موڑ کے دوسری طرف نکلے تو انہوں نے آگڈین کی لہراتی فراک کو باڑ کے درمیان موجود خلا میں غائب ہوتے ہوئے دیکھا۔

ڈمبلڈور اور ہیری ان کے پیچھے پیچھے ایک تنگ۔۔ دھول میں اٹی پگڈنڈی پر چلنے لگے۔ جس کے دونوں طرف پیچھے گزرنے والی باڑ سے بھی اونچی اور بے ہنگم باڑ لگی ہوئی تھی۔۔ رستہ ٹیڑھا میڑھا گڑھوں اور پتھروں سے بھرا ہوا تھا۔ یہ رستہ بھی پچھلے راستے کی طرح پھسلواں ڈھلوان تھا۔ اور تھوڑا آگے کی طرف کالے درختوں کے جھنڈ میں غائب ہوتا نظر آ رہا تھا۔ اور حقیقت میں کچھ ہی دیر میں وہ رستہ درختوں کے جھنڈ کے پاس آ کر وسیع ہو گیا۔۔ ڈمبلڈور اور ہیری آگڈین کے پیچھے ٹھہر گئے کیوں کہ آگڈین بھی رک گئے تھے اور انہوں نے اپنی چھڑی باہر نکال لی تھی۔۔

آسمان پر ایک بھی بادل نہ ہونے کے باوجود آگے کی طرف لگے پرانے درخت ٹھنڈا گہرا اور تاریک سایہ ان کے اوپر ڈال رہے تھے۔۔ کچھ لمحوں بعد ہیری کو ایک عمارت نظر آئی جو درختوں کی شاخوں کے الجھے ہوئے جال میں آدھی چھپی ہوئی تھی۔۔ اسے یہ جگہ گھر بنانے کے لئے بہت عجیب لگی۔۔ یا کم از کم درختوں کو اس طرح بے ہنگم بڑھنے کے لئے چھوڑ دینے کا فیصلہ تو بہت ہی عجیب تھا۔۔ جس سے روشنی کا کوئی ذریعہ باقی نہیں بچا تھا اور نیچے کی وادی کا حسین نظارہ بھی نگاہوں سے اوجھل ہو گیا تھا۔۔ اس نے سوچا کہ کیا یہاں کوئی رہتا بھی ہو گا۔۔؟ اسکی دیواروں پر کائی لگی ہوئی تھی اور چھت سے اتنی ساری اینٹیں گری ہوئی تھیں کہ بہت سی جگہوں پر اندرونی ستون

نظر آنے لگے تھے۔ اس کے چاروں طرف خاردار پتیوں والی بیل (بچھوبوٹی) اگ گئی تھی جن کے سرے ان چھوٹی کھڑکیوں تک جا رہے تھے۔۔ جن پر دھول کی تہہ جمی ہوئی تھی۔ جیسے ہی وہ اس نتیجے پر پہنچا کہ یہاں کوئی نہیں رہتا ہوگا۔۔ ایک کھڑکی دھاڑ سے کھلی اور اس میں سے دھوئیں اور بھاپ کی لہر نمودار ہوئی۔۔۔ جیسے کوئی کھانا بنا رہا ہو۔۔۔

آگڈین دھیرے سے آگے بڑھے۔۔۔ ہیری کو لگا کہ وہ کافی احتیاط برت رہے ہیں۔۔۔ جب درختوں کا تاریک سایہ ایک بار پھر ان پر چھا گیا تو وہ دوبارہ رک کر عمارت کے داخلی دروازے کو گھورنے لگے۔۔۔ جس پر کسی نے کیل سے ایک مردہ سانپ ٹھونکا ہوا تھا۔۔۔

سرسراہٹ اور تڑکنے کی آواز آئی اور پاس والے درخت سے ایک خستہ حال جھولا پہنا شخص کودا۔ وہ آگڈین کے بالکل سامنے کود کر اپنے پیروں پر کھڑا ہو گیا۔۔ جو اتنی تیزی سے پیچھے کی طرف اچھلے کہ اپنی فراک کے پچھلے حصے پر چڑھ کے الجھے اور لڑکھڑا گئے۔۔۔

"تم یہاں۔۔۔ نہیں آؤ۔۔۔"

ان کے سامنے کھڑے آدمی کے گھنے بال اتنی گندگی سے اٹے ہوئے تھے کہ انکی اصل رنگت کا اندازہ لگانا مشکل تھا۔۔ اسکے بہت سے دانت ٹوٹے ہوئے تھے۔ اور اسکی آنکھیں چھوٹی اور ایک دوسرے سے مخالف سمت میں دیکھ رہی تھیں۔۔۔ ویسے تو اس کا حلیہ مضحکہ خیز تھا لیکن اسے دیکھ کر ہنسی نہیں آ رہی تھی۔۔ بلکہ خوف کا احساس ہو رہا تھا۔۔۔ اس لئے ہیری اس بات پر کوئی تنقید نہیں کر پایا کہ مزید کچھ کہنے سے پہلے آگڈین کچھ قدم اور پیچھے کی طرف ہٹ گئے۔۔۔

" اوہ۔۔۔ صبح بخیر۔۔۔ میں وزارتِ جادوگری کی طرف سے آیا ہوں۔۔۔"

"تم یہاں۔۔۔ نہیں آؤ۔۔۔"

آگڈین نے گھبرا کر کہا۔۔ "اوہ۔۔۔ معاف کیجئے گا۔۔ میں آپ کی بات نہیں سمجھ پایا۔۔"

ہیری نے سوچا آگڈین تو نہایت ہی بدھو ہیں۔۔۔ ہیری کے مطابق اجنبی شخص کی کہی بات تو آسانی سے سمجھ آ رہی تھی۔۔ خاص طور پر تب۔۔۔ جب کہ وہ ایک ہاتھ میں اپنی چھڑی تھامے دوسرے ہاتھ میں ایک خون آلود چاقو لہرا رہا تھا۔۔۔

" مجھے یقین ہے ہیری کہ تمہیں اس کی بات سمجھ آ گئی ہو گی۔۔۔؟" ڈمبلڈور نے خاموشی سے کہا۔۔۔

" جی۔۔۔ بالکل۔۔۔" ہیری نے سانس تھام کر کہا۔۔ " آخر آگڈین اسکی بات کیوں نہیں سمجھ پائے۔۔۔؟"

لیکن اسی وقت اس کی نظر ایک بار پھر دروازے پر لٹکے مردہ سانپ پر پڑی۔۔۔ اور اسے فوراً سب کچھ سمجھ آ گیا۔۔

" وہ **سنپیلی** (سانپ کی زبان) بول رہا ہے۔۔۔؟"

" بہت خوب۔۔۔" ڈمبلڈور نے مسکراتے ہوئے سر ہاں میں ہلایا۔۔۔

جھولا پہنا شخص ایک ہاتھ میں چھڑی اور دوسرے ہاتھ میں چاقو پکڑے آگڈین کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔

"ارے۔۔۔ دیکھو۔۔" آگڈین نے کہنا شروع کیا۔۔ لیکن بہت دیر ہو چکی تھی۔۔ ایک دھماکہ ہوا اور آگڈین زمین پر گر گئے۔۔۔ انکے ہاتھ انکی ناک کو پکڑے ہوئے تھے اور ان کی انگلیوں کے درمیان سے بدبودار پیلی پیپ بہہ رہی تھی۔۔۔

" مورفن۔۔۔" ایک اونچی آواز سنائی دی۔۔

ایک بوڑھا آدمی مکان سے بھاگتے ہوئے باہر آیا۔۔ اسنے اپنے پیچھے دروازہ اتنی زور سے پٹخ کر بند کیا کہ دروازے پر ٹنگا مردہ سانپ قابل رحم حالت میں جھولنے لگا۔۔ یہ آدمی قد میں پہلے والے شخص سے چھوٹا تھا۔۔ اسکا ڈیل ڈول عجیب تھا۔۔ اسکے کندھے بہت چوڑے تھے اور بازو نہایت لمبے تھے۔۔ اسکی چمکدار بھوری آنکھوں۔۔ الجھے ہوئے چھوٹے بال۔۔ اور جھریوں سے بھرا چہرہ۔۔ ان سب خصوصیات کی وجہ سے وہ ایک طاقتور بوڑھا بندر لگ رہا تھا۔۔ بوڑھا آدمی چاقو تھامے ہوئے شخص کے پاس آ کر رک گیا۔۔ جو زمین پر پڑے آگڈین کی حالت دیکھ کر ہنستے ہنستے بے حال ہوا جا رہا تھا۔۔

"تو تمہیں وزارت نے بھیجا ہے۔۔؟" بوڑھے آدمی نے نیچے پڑے آگڈین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

"بالکل صحیح۔۔" آگڈین نے غصے سے اپنا چہرہ صاف کرتے ہوئے کہا۔۔ " اور آپ۔۔ میرے خیال میں۔۔۔ گونٹ صاحب ہیں۔۔؟"

"ہاں۔۔" گونٹ نے کہا۔۔ " تو اس نے سیدھا آپ کے منہ پر حملہ کیا۔۔ ہے نا۔۔؟"

"ہاں۔۔" آگڈین نے چیخ کر کہا۔۔

"آپ کو اپنی آمد کی اطلاع پہلے ہی کر دینی چاہیے تھی۔۔۔ ہے نا۔۔؟" گونٹ نے جارحانہ انداز میں کہا۔۔ "یہ ایک نجی جائیداد ہے۔۔۔ آپ ایسے منہ اٹھا کر اند چلے آئیں اور میرا بیٹا اپنی حفاظت کے لئے کچھ نہ کرے۔۔؟"

"عجیب انسان۔۔۔اپنی حفاظت۔۔۔؟ کس چیز سے۔۔۔؟" آگڈین نے دوبارہ اپنے قدموں پر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

"فسادی۔۔۔آوارہ۔۔۔ماگلو۔۔اور گندگی سے۔۔۔"

آگڈین نے اپنی چھڑی کی نوک اپنی ناک کی طرف گھمائی۔۔۔ جس سے ابھی بھی پیلی پیپ بہہ رہی تھی۔۔۔فوراََہی پیپ بہنا بند ہو گئی۔ گونٹ نے دبے لفظوں میں مورفن سے کہا۔۔۔

"گھر کے اندر جاؤ۔۔۔ بحث مت کرنا۔۔۔۔"

اس دفعہ ہیری تیار تھا۔۔۔ وہ **سنپیلی** زبان پہچان گیا۔۔اور اگرچہ وہ بہت اچھی طرح سمجھ گیا تھا کہ کیا کہا گیا ہے۔۔۔ لیکن ساتھ ہی اسے وہ سرسراتی ہوئی پھنکار بھی سنائی دی تھی جو آگڈین نے سنی ہو گی۔۔۔ ایسا لگ رہا تھا کہ مورفن یہ بات نہیں ماننا چاہتا تھا۔۔ لیکن جب اس کے باپ نے اسے گھور کر دیکھا تو اس نے اپنا ارادہ بدل دیا۔۔۔ وہ عجیب انداز میں چلتا ہوا مکان تک گیا۔۔ اور اندر جانے کے بعد دروازہ دھڑام سے بند کر لیا۔۔ افسوس۔۔۔ سانپ ایک بار پھر جھولنے لگا۔۔۔

" گونٹ صاحب۔۔۔ میں یہاں آپ کے بیٹے کی وجہ سے ہی آیا ہوں۔۔۔" آگڈین نے اپنے کوٹ کے سامنے والے حصے سے پیپ کا آخری قطرہ صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔ " یہ مورفن تھا۔۔۔ہے نا۔۔۔؟"

" ہاں ۔۔۔ یہ مورفن ہی تھا۔۔۔" بوڑھے آدمی نے اداسی سے کہا۔۔۔ " کیا تم خالص خون ہو۔۔۔؟" اس نے اچانک جارحانہ انداز میں پوچھا۔۔۔

آگڈین نے سرد لہجے میں کہا۔۔۔" اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔" یہ سن کر ہیری کے دل میں آگڈین کے لئے عزت مزید بڑھ گئی۔۔۔ لیکن شاید گونٹ کو ایسا نہیں لگا تھا۔۔۔اس

نے آنکھیں سکیڑتے ہوئے آگڈین کے چہرے کو دیکھا اور بدتمیزی سے بڑبڑایا۔۔ " اب سمجھ آیا۔۔ میں نے تمھارے جیسی ناک والے تھوبڑے نیچے گاؤں میں دیکھے ہیں۔۔"

آگڈین نے کہا۔۔" اگر آپ نے اپنے بیٹے کو گاؤں والوں پر بھی کھلا چھوڑ دیا ہوگا تو یقیناً آپ نے ایسی ناک والے چہرے ضرور دیکھے ہوں گے۔۔ ویسے شاید یہ بحث ہمیں گھر کے اندر کرنی چاہیے۔۔؟"

" اندر۔۔؟"

" ہاں گونٹ صاحب۔۔ میں آپ کو پہلے بھی بتا چکا ہوں۔۔ میں یہاں مورفن کے بارے میں بات کرنے آیا ہوں۔۔ ہم نے آپ کو ایک الو بھی بھیجا تھا۔۔"

" الو کا میرے گھر میں کوئی کام نہیں ہے۔۔ میں خطوط کھولتا ہی نہیں ہوں۔۔" گونٹ نے کہا۔

"پھر تو آپ یہ شکایت نہیں کر سکتے کہ آپ کو کسی کے آنے کی اطلاع نہیں دی گئی۔۔" آگڈین نے چڑ کر کہا۔" میں یہاں جادوئی قوانین کی سنگین خلاف ورزی کے واقعے کی وجہ سے آیا ہوں۔۔ جو آج صبح منہ اندھیرے یہاں پیش آیا ہے۔۔"

" ٹھیک ہے ٹھیک ہے۔۔ ٹھیک ہے۔۔" گونٹ گرجا۔۔ " تو آجاؤ اس جہنم میں۔۔ آؤ۔۔ کرواؤ اپنا بیڑا غرق۔۔"

گھر تین چھوٹے کمروں پر مشتمل لگ رہا تھا۔۔ دو دروازے درمیانی بڑے کمرے سے گزر رہے تھے۔۔ جسے باورچی خانے اور بیٹھک کے طور پر استعمال کیا جا رہا تھا۔

مورفن دھواں نکالتی آگ کے پاس ایک گندی آرام کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ اور ایک زندہ سانپ کو اپنی موٹی انگلیوں سے مروڑتے ہوئے **سنپیلی** زبان میں گنگنا رہا تھا۔۔

سرر۔۔ سرر۔۔ چھوٹے سانپ

فرش کے اوپر سرکو

مورفن کے ساتھ اچھے سے رہنا

ورنہ دروازے کی کیل پر تڑپو

کھلی کھڑکی کے پاس والے کونے سے کھڑ کھڑ کی آواز آئی۔۔ جس سے ہیری کو احساس ہوا کہ کمرے میں کوئی اور بھی موجود ہے۔۔۔ ایک لڑکی۔۔۔ جسکا پھٹا پرانا سرمئی جھولا بالکل اپنے پیچھے والی گندی پتھریلی دیوار کی رنگت سے مل رہا تھا۔ وہ ایک گندے کالے چولھے پر چڑھے ابلتے ہوئے برتن کے پاس کھڑی تھی۔۔۔ اور چولھے کے اوپر بنی الماری میں ٹوٹے پھوٹے برتنوں اور پیالوں کو اِدھر اُدھر کر رہی تھی۔ اس کے بال روکھے اور بے جان تھے۔ اسکا چہرہ معمولی۔۔ زرد اور تھوڑا بھاری تھا۔ اسکی آنکھیں اپنے بھائی کی طرح بھینگی تھیں۔۔۔ وہ ان دو مردوں کے مقابلے میں نسبتاً صاف ستھری نظر آ رہی تھی۔۔۔ لیکن ہیری نے سوچا کہ اس نے اس سے زیادہ شکست خوردہ انسان آج تک نہیں دیکھا تھا۔۔

جب آگڈین نے اسکی طرف سوالیہ نگاہ ڈالی تو گونٹ نے ہچکچاتے ہوئے کہا۔۔۔

" میری بیٹی ہے۔۔۔ میروپ۔۔۔"

" صبح بخیر۔۔۔" آگڈین نے کہا۔۔

اس لڑکی نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔ بلکہ اپنے باپ کی طرف سہمی ہوئی نظر سے دیکھتے ہوئے فوراً دوسری طرف مڑ گئی اور اپنے پیچھے بنی الماری پر برتن سجانے لگی۔۔۔۔

" دیکھئے گونٹ صاحب۔۔۔" آگڈین نے کہا۔۔" سیدھا مطلب کی بات پر آتے ہیں۔۔۔ ہمارے پاس مصدقہ اطلاعات ہیں کہ آپ کے بیٹے مورفن نے پچھلی رات کے آخری پہر ایک ماگلو کی موجودگی میں جادو کا استعمال کیا ہے۔۔۔"

ایک کان پھاڑ دینے والا دھماکہ ہوا۔۔ میروپ کے ہاتھ سے ایک برتن گر گیا تھا۔۔

" اسے اٹھاؤ۔۔" گونٹ اس پر چلایا۔۔" واہ۔۔۔ کیا بات ہے۔۔اس طرح اٹھاؤ گی۔۔؟ کسی گندے بدبودار ماگلو کی طرح فرش پر ایڑیاں رگڑو گی۔۔۔؟ تمہاری چھڑی کس لئے ہے۔۔؟ بے کار گوبر کی ڈھیر۔۔۔"

" ارے ۔۔۔ گونٹ صاحب۔۔۔" آگڈین نے صدمے بھری آواز میں کہا۔۔۔ میروپ جو پہلے ہی برتن اٹھا چکی تھی۔۔۔ یہ سب سن کر شرم سے لال پڑ گئی۔۔۔ اسکا ہاتھ ڈھیلا پڑ گیا جس سے برتن ایک بار پھر دھڑام سے گر گیا۔اس نے کانپتے ہاتھوں سے اپنی چھڑی نکالی اور بدحواسی میں برتن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے نہ جانے کون سا جادوئی کلمہ پڑھا کہ برتن فرش پر پھسلتا ہوا اس سے مزید دور چلا گیا۔۔۔ اور دوسری طرف کی دیوار سے ٹکرا کر دو ٹکڑوں میں ٹوٹ گیا۔۔۔

مورفن پاگلوں کی طرح قہقہے لگانے لگا۔۔۔ گونٹ چلایا۔۔" جوڑو اسے۔۔۔ بے کار لڑکی۔۔۔ جوڑو اسے۔۔۔"

میروپ لڑکھڑاتے ہوئے کمرے کے دوسری طرف گئی۔۔۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ اپنی چھڑی بلند کرتی آگڈین نے اپنی چھڑی اٹھا کر آرام سے کہا۔۔۔" مثلِ اصل" برتن فوراً جڑ گیا۔۔

گونٹ کو دیکھ کر ایک لمحے کے لئے ایسا لگا جیسے وہ آگڈین پر چلانے والا ہو۔۔ لیکن پھر اس نے خود پر قابو پا لیا۔۔ اسکے بجائے وہ اپنی بیٹی پر طنز کرتا ہوا بولا۔۔ " تمھاری قسمت اچھی ہے کہ وزارت کا یہ بھلا انسان یہاں پر موجود تھا۔۔ ہے نا۔۔؟ شاید وہ تم سے میری جان بھی چھڑوا دے۔۔۔ شاید اسے گندے ناکارہ سے کوئی پریشانی نہ ہوتی ہو۔۔"

بنا کسی کی طرف دیکھے یا آگڈین کا شکریہ ادا کیے۔۔ میروپ نے کانپتے ہاتھوں سے برتن اٹھا کر واپس اسکی الماری میں رکھ دیا۔۔ پھر وہ چپ چاپ چولھے اور گندی کھڑکیوں کی درمیانی دیوار سے پیٹھ ٹکا کر کھڑی ہو گئی۔۔ ایسا لگا جیسے وہ صرف یہ چاہتی ہو کہ دیوار پھٹے اور وہ اس میں سما جائے۔۔

" گونٹ صاحب۔۔" آگڈین نے بات چیت دوبارہ شروع کی۔۔ " جیسا کہ میں کہہ رہا تھا کہ میری آمد کی وجہ۔۔۔"

" میں پہلی دفعہ میں ہی تمہاری بات سن چکا ہوں۔۔" گونٹ چلایا۔۔ " تو کیا ہوا۔۔؟ اس ماگلو کے ساتھ وہی ہوا جسکا وہ حقدار تھا۔۔اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔۔؟"

" مورفن نے جادوئی قانون توڑا ہے۔۔۔" آگڈین نے گھمبیرتا سے کہا۔۔

" مورفن نے جادوئی قانون توڑا ہے۔۔" گونٹ نے گانا گانے کے انداز میں آگڈین کی نقل اتاری۔۔ مورفن ایک بار پھر کھلکھلا کر ہنس پڑا۔۔ " اس نے اس گندے ماگلو کو ایک سبق سکھایا۔۔اب یہ بھی غیر قانونی ہو گیا۔۔؟ بولو۔۔؟"

" ہاں۔۔" آگڈین بولا۔۔" یہ غیر قانونی ہے۔۔"

اسنے اپنی اندرونی جیب سے تہہ کیا ہوا چرمئی کاغذ نکالا اور اسے کھولا۔۔

"اب یہ کیا ہے۔۔؟ اسکی قید کا پروانہ۔۔؟" گونٹ نے کہا۔۔ اسکی آواز غصے کی وجہ سے دوبارہ بلند ہو گئی تھی۔۔

" یہ وزارت میں ہونے والی پیشی کا سمن ہے۔۔"

" سمن۔۔؟ سمن۔۔؟ تم ہوتے کون ہو میرے بیٹے کو سمن دے کر کہیں بھی بلانے والے۔۔؟"

" میں جادوئی قانونی نفاذ محکمے کا سربراہ ہوں۔۔" آگڈین نے کہا۔۔

" اور ہم تمہیں کیڑے مکوڑے لگتے ہیں۔۔؟" گونٹ غصے سے چلایا۔۔ اور اپنے سینے کی طرف گندے پیلے ناخن والی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے آگڈین کی طرف بڑھا۔۔ " کیڑے مکوڑے۔۔؟ جو وزارت کے ایک اشارے پر دوڑے چلے آئیں گے۔۔؟ تمہیں معلوم بھی ہے کہ تم کس سے بات کر رہے ہو۔۔؟ گندے بدبودار بدذات۔۔۔ جانتے بھی ہو۔۔؟"

" مجھے لگا تھا کہ میں گونٹ صاحب سے بات کر رہا ہوں۔۔" آگڈین نے چوکنا نظر آتے ہوئے کہا۔ لیکن وہ ابھی بھی اپنی جگہ پر کھڑے ہوئے تھے۔۔

" بالکل ٹھیک۔۔۔" گونٹ زور سے چلایا۔۔ ایک لمحے کے لئے ہیری کو لگا کہ وہ اپنی انگلی سے آگڈین کی طرف کوئی گندہ اشارہ کر رہا ہے۔۔۔ لیکن پھر اسے احساس ہوا کہ گونٹ آگڈین کو اپنی درمیانی انگلی میں پہنی ہوئی بھدی۔ کالے نگینے والی انگوٹھی دِکھا رہا ہے۔۔ وہ اسے آگڈین کی آنکھوں کے سامنے لہرا رہا تھا۔۔ " دیکھو اسے۔۔۔ دیکھو۔۔ جانتے ہو یہ کیا ہے۔۔؟ جانتے ہو یہ کہاں سے آئی ہے۔۔؟ صدیوں سے یہ ہمارے خاندان کے پاس ہے۔۔ اتنا پرانا خاندان ہے ہمارا۔۔ پورا کا پورا خالص خون والا۔۔ پتا ہے اس کے لئے مجھے کتنی رقم دینے کی پیشکش کی گئی تھی۔۔؟ اس کے نگینے پر پیویرل کا موروثی نشان دیکھ رہے ہو۔۔؟"

" مجھے اس بارے میں کچھ نہیں پتہ۔۔۔" آگڈین نے اپنی ناک سے ایک انچ دور لہراتی انگوٹھی کو دیکھ کر پلکیں جھپکاتے ہوئے کہا۔ " اور ویسے بھی اسکا اس بات سے کوئی لینا دینا نہیں گونٹ صاحب۔۔۔آپ کے بیٹے نے ایک جرم کیا ہے۔۔۔"

غصے سے چلاتے ہوئے گونٹ اپنی بیٹی کی طرف بھاگا۔ایک لمحے کے لئے ہیری کو لگا کہ وہ اسکا گلا دبادے گا کیوں کہ اس کے ہاتھ اپنی بیٹی کی گردن کی طرف بڑھ رہے تھے۔۔ لیکن اگلے ہی لمحے وہ اسے اسکے گلے میں پڑی سونے کی زنجیر کے ساتھ کھینچتا ہوا آگڈین کی طرف لے آیا۔۔

"اسے دیکھو۔۔۔" وہ آگڈین پر چلایا۔ وہ زنجیر سے لٹکتا ایک بھاری سونے کالاکٹ ہلا رہا تھا۔۔۔ جبکہ میروپ گلا دبنے کی وجہ سے سانس لینے کی کوشش میں تڑپنے لگی۔۔۔

" میں دیکھ رہا ہوں۔۔۔ میں دیکھ رہا ہوں۔۔۔" آگڈین نے ہڑبڑاتے ہوئے کہا۔۔

"سلے درن کالاکٹ۔۔۔" گونٹ نے چلا کر کہا۔۔۔" سلازار سلے درن کا۔۔ ہم اسکی نسل کے آخری زندہ وارث ہیں۔اب اس بارے میں تم کیا کہو گے۔۔۔؟ ہیں۔۔۔؟"

" گونٹ صاحب۔۔۔ آپ کی بیٹی۔۔۔" آگڈین نے دہشت میں کہا۔ لیکن گونٹ پہلے ہی میروپ کو چھوڑ چکا تھا۔ وہ تیزی سے لڑکھڑاتے ہوئے اس سے دور چلی گئی۔۔ کمرے کے کونے میں جا کر وہ اپنی گردن سہلاتے ہوئے گہری سانسیں لینے لگی۔۔۔

" تو۔۔" گونٹ نے فاتحانہ انداز میں کہا۔۔ جیسے ابھی اس نے ایک مشکل نقطہ نظر کو بنا کسی جھگڑے کے ثابت کر دیا ہو۔۔۔ " ہم سے اس طرح بات مت کرنا جیسے ہم تمہارے پیروں کی دھول ہوں۔۔۔ نسل در نسل ہمارا خاندان خالص خون والا ہے۔۔۔ تمام کے تمام جادوگر۔۔۔مجھے یقین ہے تم اپنے بارے میں ایسا نہیں کہہ سکتے۔۔۔"

اس نے آگڈین کے پاس فرش پر تھوک دیا۔۔ مورفن پھر ہنس پڑا۔۔ میروپ جو کھڑکی کے پاس اپنے روکھے بالوں میں چہرہ چھپائے سر جھکا کر کھڑی تھی۔ کچھ نہ بولی۔

"گونٹ صاحب۔۔" آگڈین نے مضبوط لہجے میں کہا۔۔" مجھے لگتا ہے کہ اس معاملے سے آپ کے یا میرے آباؤاجداد کا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔۔ میں یہاں مورفن کی وجہ سے آیا ہوں۔۔ مورفن اور اس ماگلو کی وجہ سے جسے مورفن نے کل رات کو پریشان کیا ہے۔۔ ہماری اطلاعات کے مطابق۔۔۔" انہوں نے اپنے ہاتھ میں تھامے کاغذ پر نظر دوڑائی۔۔۔ "۔۔ مورفن نے اس ماگلو پر ایسا وار یا بد دعا پڑھی جس سے اس کے جسم پر دردناک پھوڑے نکل آئے۔۔"

مورفن کھلکھلایا۔۔

" لڑکے۔۔ چپ رہو۔۔" گونٹ نے اسے سنپیلی زبان میں ڈانٹا۔۔ مورفن دوبارہ خاموش ہو گیا۔

" تو کیا ہوا۔ اگر اس نے ایسا کیا بھی۔۔؟" گونٹ نے آگڈین سے غصے میں کہا۔" مجھے امید ہے کہ تم نے اس ماگلو کا گندہ چہرہ صاف کر دیا ہو گا اور اس کی یاد داشت مٹا دی ہو گی۔۔۔"

" اصل مسئلہ یہ نہیں ہے گونٹ صاحب۔۔" آگڈین نے کہا۔۔ " یہ ایک مظلوم ماگلو پر کیا گیا بلا اشتعال حملہ تھا۔۔۔"

" اوہ۔۔ اوہ۔۔۔ تمہیں دیکھتے ہی میں سمجھ گیا تھا کہ تم ماگلوؤں کے حمایتی ہو۔۔۔" گونٹ غرایا۔ اس نے ایک بار پھر فرش پر تھوک دیا۔

" اس طرح کی باتوں کا کوئی مطلب نہیں۔۔۔" آگڈین نے پر سکون لہجے میں کہا۔۔۔ " آپ کے بیٹے کے رویے سے یہ صاف ظاہر ہے کہ اسے اپنی حرکتوں پر کوئی پشیمانی نہیں ہے ۔۔" انہوں نے دوبارہ چرمئی کاغذ کی طرف دیکھا۔۔۔ " مورفن چودہ ستمبر کو پیشی کے لئے آئے گا۔ جہاں وہ ایک ماگلو کے سامنے جادو کرنے اور اسی ماگلو کو نقصان اور تکلیف پہنچانے کے الزامات کا سامنا کرے گا۔۔۔"

آگڈین مزید کچھ کہتے کہتے رک گئے۔۔ کھلی ہوئی کھڑکی سے گھوڑے کی ٹاپوں اور تیز ہنسی کی کچھ آوازیں تیرتی ہوئی اندر آرہی تھیں۔۔ یقیناً گاؤں کی طرف جانے والی گلی درختوں کے اس جھنڈ کے بالکل قریب بنی ہوئی تھی جہاں پر یہ مکان بنا ہوا تھا۔۔۔ گونٹ مجسمے کی طرح ساکت ہو گیا۔۔ وہ آنکھیں پھاڑے آوازیں سن رہا تھا۔۔۔ مورفن نے پھنکارتے ہوئے اپنا چہرہ آوازوں کی سمت موڑا۔۔ اسکے چہرے پر بھوک جھلک رہی تھی۔ میروپ نے اپنا سر اوپر اٹھا کر دیکھا۔ ہیری نے دیکھا کہ وہ خوف سے سفید پڑ گئی تھی۔۔

" اف خدایا۔۔ کتنا بد نما مکان ہے۔۔۔" کھلی کھڑکی سے ایک لڑکی کی آواز صاف سنائی دیتی ہوئی اس طرح گونجی۔۔۔ جیسے وہ ان لوگوں کے ساتھ اسی کمرے میں کھڑی ہوئی ہو۔۔۔ " تمہارے والد اس کھنڈر کو گروا کیوں نہیں دیتے ٹام۔۔۔؟"

" یہ ہمارا نہیں ہے۔۔۔" ایک نوجوان مرد کی آواز سنائی دی۔ " وادی کی دوسری طرف کی ہر چیز ہماری ہے۔۔۔ لیکن یہ مکان غریب بوڑھے کھوسٹ گونٹ اور اس کے بچوں کا ہے۔۔۔ اس کا لڑکا تو لگ بھگ پاگل ہے۔۔۔ تمہیں تو وہ کہانیاں سننی چاہئیں جو گاؤں والے اس کے بارے میں سناتے ہیں۔۔۔"

لڑکی ہنس دی۔۔۔ گھوڑوں کی ٹاپوں کی آوازیں تیز سے تیز تر ہوتی جارہی تھیں۔۔۔ مورفن نے اپنی آرام کرسی سے اٹھنے کی کوشش کی۔۔۔

"اپنی جگه پر بیٹھے رہو۔۔" اس کے باپ نے سنپیلی میں اسکو ڈانٹا۔۔

" ٹام۔۔۔" لڑکی کی آواز دوبارہ بولی۔۔آواز بہت صاف سنائی دے رہی تھی۔ یقیناً وہ لوگ اب مکان کے ساتھ ہی کھڑے تھے۔۔ " ہو سکتا ہے کہ میں غلط ہوں۔۔ مگر کیا کسی نے اس دروازے پر کیل سے ٹھونک کر سانپ لٹکایا ہوا ہے۔۔؟"

" اُف خدایا۔۔۔ تم بالکل صحیح کہہ رہی ہو۔۔" مرد کی آواز نے کہا۔۔" یہ یقیناً اس کے بیٹے کی حرکت ہے۔۔ میں نے کہا تھا نہ کہ اس کا دماغ تھوڑا کھسکا ہوا ہے۔۔اس کی طرف مت دیکھو سیسیلئیا جانِ من۔۔۔"

ہنسی کی کھنکھناہٹ اور گھوڑوں کی ٹاپوں کی آواز اب دور جاتی محسوس ہو رہی تھی۔۔

" جانِ من۔۔" مورفن اپنی بہن کی طرف دیکھتے ہوئے سنپیلی میں بڑبڑایا۔۔ "اس نے اس لڑکی کو جانِ من کہا۔۔ اب تمہیں تو وہ کسی صورت نہیں اپنائے گا۔۔"

میروپ اتنی سفید پڑ چکی تھی کہ ہیری کو لگا کہ کہیں وہ بے ہوش ہو کر گر نہ پڑے۔۔۔

" یہ کیا بکواس ہے۔۔؟ " گونٹ نے سنپیلی میں تیکھی آواز سے کہا۔۔۔وہ اپنے بیٹے اور بیٹی کو دیکھ رہا تھا۔۔" تم نے کیا کہا مورفن۔۔؟"

" اسے اس ماگلو کو دیکھنا پسند ہے۔۔" مورفن نے کہا۔ وہ کمینگی بھرے انداز میں اپنی بہن کو گھور رہا تھا۔۔ جواب بہت خوفزدہ نظر آ رہی تھی۔۔ " جب بھی وہ یہاں سے گزرتا ہے تو یہ باغیچہ میں پہنچ جاتی ہے۔۔ اور باڑ کی اوٹ سے اسے جھانک کر دیکھتی رہتی ہے۔۔ کل رات بھی۔۔۔"

میروپ نے منت کرنے والے انداز میں اپنا سر ہلایا۔۔ مگر مورفن نے بے دردی سے اپنی بات جاری رکھی۔۔" ۔۔۔ وہ کھڑکی سے باہر لٹکی ہوئی اس کے گھر لوٹنے کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔ "

گونٹ نے دھیرے سے کہا۔۔"کھڑکی سے باہر لٹکی ہوئی تھی۔۔۔؟ ایک ماگلو کو دیکھنے کے لئے۔۔۔؟ "

لگتا تھا گونٹ گھرانہ آگڈین کو بالکل فراموش کر چکا تھا۔ جوان عجیب پھنکاروں کے تبادلے کے درمیان ناسمجھی کے عالم میں حیران و پریشان کھڑے تھے۔۔۔

" کیا یہ سچ ہے۔۔؟ " گونٹ خونخوار آواز میں بولا۔ اور اس نے سہمی کھڑی لڑکی کی طرف ایک دو قدم بڑھائے۔۔۔ " میری بیٹی۔۔۔ خالص خون۔۔۔ سلا زار سلے درن کی وارث۔۔۔ گندے گھٹیا۔۔۔ خون والے ماگلو کی دیوانی ہے۔۔۔؟ "

میروپ دہشت سے اپنا سر نفی میں ہلانے لگی۔۔۔وہ دیوار سے چپک گئی تھی اور لگ رہا تھا کہ وہ کچھ کہنے کے قابل نہیں رہی۔۔۔

" لیکن میں نے اسے مزہ چکھا دیا ابا۔۔۔" مورفن کھلکھلایا۔۔" جب وہ یہاں سے گزرا تو میں نے اسے جا پکڑا۔۔ ان سب پھوڑوں کے ساتھ تو وہ بالکل بھی خوبصورت نہیں لگ رہا تھا۔۔ ہے نا میروپ۔۔۔؟ "

"گندی ۔۔۔ ناکارہ۔۔۔ بدبودار کہیں کی۔۔۔۔ خون کی غدار۔۔۔" گونٹ اپنا ہوش و حواس کھوتے ہوئے غصے میں چلایا۔۔ اور اس کے ہاتھ اپنی بیٹی کے حلق کے گرد جکڑ گئے۔۔۔

ہیری اور آگڈین ایک ساتھ چیخے۔۔۔ " نہیں۔۔۔۔" آگڈین اپنی چھڑی اونچی کرتے ہوئے چلائے۔۔۔ "گرفت توڑ۔۔۔" گونٹ اچھل کر اپنی بیٹی سے دور پیچھے کی طرف جا گرا۔۔۔ وہ ایک کرسی سے ٹکرایااور پیٹھ کے بل زمین پر گر گیا۔۔۔ غصے بھری دہاڑ کے ساتھ مورفن کود کر اپنی کرسی سے کھڑا ہو گیا۔ اور آگڈین کی طرف دوڑا۔۔۔ وہ خون میں لت پت اپنا چاقو لہراتے ہوئے اپنی چھڑی سے ہر طرف منتروں کا وار کر رہا تھا۔۔۔

آگڈین اپنی جان بچانے کے لئے باہر کی طرف بھاگے۔۔۔ ڈمبلڈور نے اشارہ کیا کہ انہیں بھی ان کے پیچھے چلنا چاہئے۔۔۔ ہیری نے ان کے اشارے پر عمل کیا۔۔۔ باہر پہنچ کر بھی اس کے کانوں میں میروپ کی چیخیں گونج رہی تھیں۔۔۔

آگڈین سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے آڑے ترچھے رستے پر بھاگتے ہوئے باہر کی گلی میں پہنچ گئے۔۔۔ جہاں وہ ایک چمکدار اخروٹی رنگت والے گھوڑے سے ٹکرا گئے۔۔۔ جس پر سیاہ بالوں والا ایک خوبصورت نوجوان سوار تھا۔۔۔ وہ نوجوان اور ساتھ موجود ایک حسین لڑکی۔۔۔ جو ایک سرمئی رنگت کے گھوڑے پر سوار تھی۔۔۔ آگڈین کو دیکھ کر ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو گئے۔۔۔ جو گھوڑے کے پہلو سے ٹکرانے کی وجہ سے اچھل کر گرے۔۔۔ لیکن فوراً کھڑے ہو کر بھاگنے لگے۔۔۔ وہ سر سے پاؤں تک مٹی سے اٹے ہوئے تھے۔۔۔ گلی میں ڈگمگاتے قدموں سے بھاگتے ہوئے ان کا فراک کوٹ ہوا میں اڑا جا رہا تھا۔۔۔

" میرے خیال سے اتنا کافی ہے ہیری۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔ انہوں نے ہیری کی کہنی پکڑ کر آہستگی سے کھینچی۔۔۔ اگلے ہی لمحے وہ دونوں تاریک اندھیرے میں اڑنے لگے۔۔۔ اور آخر تھوڑی دیر میں واپس اپنے قدموں پر کھڑے ہو گئے۔۔۔ وہ واپس ڈمبلڈور کے دفتر پہنچ چکے تھے جہاں اب شام کا جھٹ پٹا چھا چکا تھا۔۔۔

" مکان میں موجود اس لڑکی کا کیا ہوا۔۔؟" ڈمبلڈور نے اپنی چھڑی کی حرکت سے کچھ مزید چراغ روشن کیئے تو ہیری نے تیزی سے پوچھا۔۔ " میروپ۔۔۔ یا جو بھی اسکا نام تھا۔۔۔؟"

" اوہ۔۔۔وہ بچ گئی۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔ انہوں نے اپنی میز کے پیچھے رکھی کرسی پر بیٹھتے ہوئے ہیری کو بھی بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ " آگڈین ظہور اڑان بھر کر وزارت پہنچے اور پندرہ منٹ میں معاون دستے کے ساتھ واپس وہاں پہنچ گئے۔۔۔ مورفن اور اس کے باپ نے لڑنے کی کوشش کی۔ مگر دونوں پر قابو پالیا گیا۔۔۔ انہیں اس مکان سے ہٹا لیا گیا اور کچھ ہی دنوں میں انہیں **جادوئی نظام عدل** کے تحت سزا سنادی گئی۔۔۔ مورفن جو پہلے بھی ماگلوؤں پر حملوں میں ملوث رہ چکا تھا۔۔۔ اسے ازکبان میں تین سال قید کی سزا سنائی گئی۔۔۔ مارولو۔۔۔ جس نے بشمول آگڈین وزارت کے کئی اہلکاروں کو زخمی کر دیا تھا۔۔۔ اسے چھ ماہ کی سزا سنائی گئی۔۔۔"

" مارولو۔۔؟" ہیری نے حیرت کے عالم میں دہرایا۔۔۔

" بالکل صحیح ۔۔۔" ڈمبلڈور حوصلہ افزاء انداز میں مسکرائے۔۔۔ " مجھے خوشی ہے کہ تم معاملے کو سمجھ رہے ہو۔۔۔"

" وہ بوڑھا آدمی۔۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔وہ والڈیمورٹ کا نانا تھا۔۔۔" ڈمبلڈور بولے۔۔۔ " مارولو۔۔۔ اسکا بیٹا مورفن اور اسکی بیٹی میروپ۔۔۔ گونٹ گھرانے کے آخری وارث۔۔۔ ایک بہت ہی قدیم جادوئی گھرانہ۔۔۔۔ جسکی نسلوں کی تاریخ پاگل پن اور تشدد کے واقعات سے بھری پڑی تھی۔ کیوں کہ ان کے ہاں صرف خاندان میں شادی کرنے کا رواج تھا۔۔۔ عقل کے فقدان اور شان و شوکت کے شوق نے یہ وقت بھی دِکھایا کہ مارولو کی پیدائش سے کئی نسل پہلے ہی خاندانی تجوری خالی ہو گئی۔۔۔ جیسا کہ تم نے دیکھا کہ وہ خستہ حالی اور غربت کا شکار تھا۔۔۔ وہ ایک بد دماغ شخص تھا جس کے سر پر ہر وقت

بلاوجہ گھمنڈ اور غصہ سوار رہتا تھا۔ اس کے پاس بس خاندانی وراثت کی کچھ نشانیاں ہی بچی تھیں جنہیں وہ اپنے بیٹے جتنا اور اپنی بیٹی سے کچھ زیادہ اہم گردانتا تھا۔۔۔"

" تو میروپ۔۔۔۔" ہیری نے جوش میں اپنی نشست پر آگے کی طرف جھک کر ڈمبلڈور کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔" تو میروپ۔۔۔ جناب۔۔۔ کیا اس کا مطلب ہے۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ والڈیمورٹ کی ماں تھی۔۔۔؟"

" ہاں۔۔۔" ڈمبلڈور بولے۔۔۔" اور ساتھ ہی ہم نے والڈیمورٹ کے والد کی جھلک بھی دیکھی تھی۔۔۔ میں سوچ رہا ہوں کہ جانے تم نے دھیان دیا یا نہیں۔۔۔؟"

" وہ ماگلو۔۔۔؟ جس پر مورفن نے حملہ کیا تھا۔۔۔؟ گھوڑے پر سوار وہ آدمی۔۔۔؟"

" بہت خوب ہیری۔۔۔" ڈمبلڈور مسکراتے ہوئے بولے۔۔۔" ہاں وہی۔۔۔ ٹام رڈل۔۔۔ خوبصورت ماگلو۔۔۔ جو گونٹ مکان کے پاس سے گھوڑے پر سوار گزرا کرتا تھا۔۔۔ اور جس کے لئے میروپ گونٹ کے دل میں پیار کی پوشیدہ لَو لپک رہی تھی۔۔۔۔"

" اور آخر میں ان کی شادی ہوگئی۔۔۔؟" ہیری نے حیرانگی کے عالم میں کہا۔۔۔ وہ تصور بھی نہیں کر پا رہا تھا کہ ایک دوسرے سے اتنے الگ دو لوگ پیار میں پڑ کر ایک دوسرے کے اتنے قریب کیسے آسکتے ہیں۔۔۔

ڈمبلڈور بولے۔۔۔" میرے خیال سے تم شاید بھول رہے ہو کہ میروپ گونٹ ایک چڑیل تھی۔۔۔ مجھے نہیں لگتا کہ جس زمانے میں اس کا باپ اسے ڈرایا دھمکایا کرتا تھا اس وقت اس کی جادوئی طاقتیں اپنے جوبن پر ہوتی ہوں گی۔۔۔ لیکن جب مارولو اور مورفن کو ازکبان میں ڈال دیا گیا تو وہ زندگی میں پہلی بار اکیلی اور آزاد ہوگئی۔۔۔ جس کے بعد۔۔۔ مجھے یقین ہے کہ وہ اس قابل ہوگئی کہ اپنی

طاقتوں کا بھرپور استعمال کر سکے۔۔۔ اور اس نے اس مایوس زندگی سے چھٹکارہ حاصل کرنے کی منصوبہ بندی کی جسے وہ اٹھارہ سال سے جھیل رہی تھی۔"

" کیا تم بتا سکتے ہو کہ میروپ نے ٹام رڈل کے ذہن سے اسکی ساتھی کی یاد بھلانے اور اسکی جگہ اپنے آپ سے محبت کرنے پر مجبور کرنے کے لئے کون سا قدم اٹھایا ہوگا۔۔۔؟"

"**ذہن محصور وار۔۔۔**؟" ہیری نے اندازہ لگایا۔۔" یا شاید **دل لگی محلول۔۔۔**؟"

" بہت خوب۔۔۔۔ ویسے ذاتی طور پر میں یہ سوچتا ہوں کہ اس نے **دل لگی محلول** کا استعمال کیا ہوگا۔۔۔ مجھے یقین ہے کہ اس کے نزدیک یہ زیادہ عاشقانہ عمل ہوگا۔۔۔ اور مجھے نہیں لگتا کہ اسے کوئی مشکل پیش آئی ہوگی۔۔۔ گرمیوں کے کسی سخت دن۔۔۔ جب رڈل اکیلا گھڑسواری کر رہا ہوگا۔۔۔ گرمی سے بچنے کے لئے اسے پانی پینے پر آمادہ کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہوگی۔۔۔ چاہے جو بھی ہوا تھا۔۔۔ مگر ابھی ابھی ہم نے جو واقعہ دیکھا ہے اس کے بعد کچھ ہی مہینوں کے اندر اندر لٹل ہینگلیٹن کے گاؤں نے ایک نہایت چٹپٹے معاشقے کے مزے اٹھائے۔۔۔ تم سوچ بھی نہیں سکتے کہ جب زمیندار کا بیٹا غریب کی بیٹی میروپ کے ساتھ بھاگ گیا تو گاؤں والوں نے کیا کیا باتیں بنائیں۔۔۔"

"لیکن گاؤں والوں کا صدمہ مارُولو کے صدمے کے سامنے کچھ بھی نہیں تھا۔۔۔ جب وہ ازکبان سے لوٹا۔۔۔ تو اسے امید تھی کہ اسکی فرض شناس بیٹی گرما گرم کھانا تیار کرکے میز پر بیٹھی اس کا انتظار کر رہی ہوگی۔۔۔ لیکن اس کے بجائے خالی گھر میں صاف نظر آتی ایک انچ دھول مٹی کی تہہ اور میروپ کے الوداعی خط نے اس کا استقبال کیا۔۔ جس میں اس نے وضاحت کی تھی کہ وہ کیا گل کھلا کر جا رہی ہے۔۔"

" جہاں تک میں معلوم کر پایا ہوں۔۔۔ اس دن کے بعد سے مارُولو نے کبھی بھی اپنی بیٹی کے نام یا اس کے وجود کا ذکر تک نہیں کیا۔۔۔ ہو سکتا ہے کہ بیٹی کے بھاگ جانے کا صدمہ ہی اسکی بہت جلد ہونے والی موت کا سبب بن گیا ہو۔۔۔ یا شاید اس نے کبھی سیکھا ہی نہیں تھا کہ اکیلے کیسے

جیا جاتا ہے۔۔۔ ازکبان نے مارُولو کو نہایت کمزور بنا دیا تھا۔۔ اور وہ مورفن کو گھر واپس آتا دیکھنے کے لئے زندہ نہیں بچا۔۔۔"

" اور میروپ۔۔۔؟ وہ بھی تو مر گئی۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟ والڈیمورٹ تو یتیم خانے میں پلا بڑھا تھا۔۔۔ ہے نا۔۔؟"

" ہاں۔۔۔ یقیناً۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔" یہاں پہنچ کر ہمیں کچھ اندازے لگانے ہوں گے۔ ویسے مجھے نہیں لگتا کہ یہ سمجھنا مشکل ہے کہ کیا ہوا ہو گا۔۔ دیکھو۔۔۔ بھاگ کر شادی کرنے کے کچھ ہی مہینوں بعد ٹام رڈل لٹل ہینگلیٹن میں موجود اپنی جاگیر میں واپس لوٹ آیا۔۔ لیکن اسکی بیوی اس کے ساتھ نہیں تھی۔ آس پڑوس میں ایسی افواہیں گردش کرنے لگیں کہ وہ دھوکہ دہی اور پھنسائے جانے کی باتیں کر رہا تھا۔ مجھے یقین ہے کہ وہ یہ کہنا چاہتا تھا کہ اس پر سحر کیا گیا تھا جو اب ٹوٹ چکا ہے۔۔۔ حالانکہ مجھے یہ بھی لگتا ہے کہ اس نے ان الفاظ کے استعمال کی ہمت نہیں کی ہو گی۔۔۔ کہ کہیں لوگ اسے پاگل نہ سمجھیں۔۔۔ لیکن جب لوگوں نے اس کی باتیں سنیں تو انہوں نے خود ہی اندازے لگا لئے کہ یقیناً میروپ نے اس سے شادی رچانے کے لئے جھوٹ بولا ہو گا کہ وہ اس کے بچے کی ماں بننے والی ہے۔۔۔ اور ٹام نے صرف اسی وجہ سے اس سے شادی کی ہو گی۔۔"

" لیکن وہ اسکے بچے کی ماں تو بنی تھی۔۔۔۔"

" ہاں۔۔ لیکن اس سے شادی کے ایک سال بعد۔۔ ٹام رڈل اسے اسی وقت چھوڑ کر چلا گیا تھا جب وہ امید سے تھی۔۔۔"

"تو گڑبڑ کہاں ہوئی۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔ "***دل لگی محلول*** نے کام کرنا کیوں چھوڑ دیا۔۔؟"

"ایک بار پھر۔۔۔۔ اس بارے میں بس اندازہ ہی لگایا جا سکتا ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " لیکن میرے خیال سے میروپ۔۔۔ جو اپنے شوہر سے سچی محبت کرتی تھی۔۔۔ اسے جادوئی طریقوں سے اپنا غلام بنا بنا کر تنگ آ گئی ہو گی۔۔۔ مجھے لگتا ہے کہ اس نے اس بات کا فیصلہ کیا ہو گا کہ اب وہ اسے مزید محلول نہیں پلائے گی۔۔۔ شاید وہ اس کے پیار میں اتنی ڈوبی ہوئی تھی کہ اسنے اپنے آپ کو یہ یقین دلا لیا تھا کہ اب تک اس کے شوہر کو بھی اس سے سچی محبت ہو گئی ہو گی۔۔۔۔ شاید اس نے سوچا ہو گا کہ کم از کم بچے کی خاطر ہی سہی۔۔۔ لیکن وہ رک جائے گا۔۔۔ لیکن دونوں ہی دفعہ وہ غلط تھی۔۔۔ وہ اسے چھوڑ کر چلا گیا اور دوبارہ کبھی پلٹ کر نہیں لوٹا۔۔۔اس نے کبھی یہ جاننے کی زحمت بھی نہیں کی کہ اس کے بچے کا کیا ہوا۔۔۔۔"

باہر کی طرف موجود آسمان سیاہی مائل ہو گیا تھا اور ڈمبلڈور کے دفتر کے چراغ اب پہلے سے زیادہ اونچی لَو دیتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے۔۔۔

" میرے خیال سے آج رات کے لئے اتنا کافی ہے۔۔۔۔ ہیری۔۔۔" ڈمبلڈور کچھ لمحوں کے بعد بولے۔۔۔

" جی جناب۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔

وہ اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا۔۔۔ مگر وہاں سے ہلا نہیں۔۔

" جناب۔۔۔ کیا والڈیمورٹ کے ماضی کے بارے میں ان سب چیزوں کا جاننا ضروری ہے۔۔۔؟"

" میرے خیال سے یہ بہت ضروری ہے۔۔۔" ڈمبلڈور بولے۔۔۔

" اور۔۔۔اور کیا اس کا پیشن گوئی سے بھی کوئی نہ کوئی تعلق ہے۔۔۔؟"

" اس کا مکمل تعلق پیشن گوئی سے ہی ہے۔۔۔"

" بہت بہتر۔۔" ہیری نے کہا۔۔ وہ ایک ہی وقت میں الجھن سلجھن کا شکار تھا۔۔

وہ واپس جانے کے لئے مڑا۔۔ لیکن اس کے ذہن میں ایک اور سوال امڈ آیا۔۔۔ وہ واپس پلٹا۔۔" جناب۔۔۔ کیا میں یہ سب باتیں جو آپ نے مجھے بتائی ہیں۔۔ کیا میں وہ رون اور ہر مائنی کو بتا سکتا ہوں۔۔؟"

ڈمبلڈور کچھ لمحوں تک اسے دیکھتے ہوئے کچھ سوچنے کے بعد بولے۔۔۔۔ ہاں۔۔ مجھے لگتا ہے ویزلی صاحب اور گرینجر صاحبہ نے کئی دفعہ یہ ثابت کیا ہے کہ وہ قابل بھروسہ ہیں۔۔ لیکن ہیری۔۔ میں تم سے یہ ضرور کہوں گا۔۔ کہ ان کو متنبہ کر دینا کہ وہ یہ معلومات کسی اور کے ساتھ نہ بانٹیں۔۔ میں نہیں چاہتا کہ لوگوں کو اس بارے میں معلوم ہو کہ میں والڈیمورٹ کے رازوں کے بارے میں کیا کچھ جانتا ہوں یا کتنا شک کرتا ہوں۔۔"

" نہیں جناب۔۔ میں صرف رون اور ہر مائنی کو بتاؤں گا۔۔ شب بخیر۔۔"

وہ دوبارہ واپس مڑ گیا۔۔ ابھی وہ دروازے کے پاس ہی پہنچا تھا کہ اسکی نظر اس چیز پر پڑی۔۔۔ لکڑی کے نوکیلے پایوں کی میز پر چاندی کے نازک آلات کے ساتھ سونے کی ایک بڑی۔۔۔ بھدی انگوٹھی رکھی ہوئی تھی۔۔ جس پر ایک بڑا چٹخا ہوا کالا پتھر جڑا ہوا تھا۔۔

" جناب۔۔" ہیری نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔" یہ انگوٹھی۔۔۔"

" ہاں ہیری۔۔؟" ڈمبلڈور نے کہا۔

" اس رات جب ہم پروفیسر سلگ ہارن سے ملنے گئے تھے۔۔ تب آپ یہ انگوٹھی پہنے ہوئے تھے۔۔"

"ہاں میں یہ پہنا ہوا تھا۔۔" ڈمبلڈور نے حامی بھری۔۔

"لیکن کیا یہ۔۔ کیا یہ وہی انگوٹھی نہیں ہے جو مارولو گونٹ ۔۔۔ آگڈین صاحب کو دِکھا رہا تھا۔۔؟"

" ڈمبلڈور نے اپنا سر جھکاتے ہوئے کہا۔۔" بالکل۔۔۔وہی ہے۔۔"

" لیکن۔۔۔کیسے۔۔۔؟کیا یہ ہمیشہ سے آپ ہی کے پاس تھی۔۔۔؟

" نہیں۔۔ میں نے ابھی حال ہی میں اسے حاصل کیا ہے۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ درحقیقت جب میں تمہیں تمہارے خالہ خالو کے گھر سے لینے آیا تھا۔۔ اس سے کچھ دن پہلے ہی۔۔۔"

" کیا آپ کا ہاتھ اسی دوران زخمی ہوا تھا۔۔ جناب۔؟"

" ہاں۔۔۔لگ بھگ انہی دنوں ہیری۔۔"

ہیری ہچکچایا۔۔ڈمبلڈور مسکرا رہے تھے۔۔

" جناب۔۔۔کیا ہوا تھا۔۔؟"

" بہت دیر ہو گئی ہے ہیری۔۔۔ یہ قصہ کسی اور دن سناؤں گا۔۔شب بخیر۔۔"

" شب بخیر جناب۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

گیارہواں باب

ہرمائنی کی خفیہ مدد

ہرمائنی کی توقع کے عین مطابق چھٹے سال کو ملنے والے فارغ اوقات موج مستی یا آرام کے لئے نہیں تھے۔۔۔ جیسا کہ رون نے سوچا تھا۔ بلکہ یہ اوقات۔ جماعت کے دوران ملنے والے کام کو مکمل کرنے کی کوشش میں ہی بیت جاتے تھے۔ وہ نہ صرف اس طرح پڑھائی میں مشغول تھے۔ جیسے ہر دن امتحان کا دن ہو۔ بلکہ جماعت میں پڑھائے جانے والے اسباق بھی پہلے سے زیادہ مشکل ہوتے جا رہے تھے۔ پروفیسر مک گونیگل کی جماعت میں ان کے بولے ہوئے آدھے الفاظ ہیری کے سر کے اوپر سے گزر جاتے تھے۔ اب تو ہرمائنی بھی کبھی کبھار ان سے ہدایات دہرانے کی درخواست کرنے لگی تھی۔ بہرحال کم ذات شہزادہ کی مہربانی سے محلولات کا مضمون اچانک ہی ہیری کا پسندیدہ مضمون بن چکا تھا۔۔۔ یہ الگ بات ہے کہ اس سے ہرمائنی کا پارہ دن بدن چڑھتا جا رہا تھا۔

شیطانی جادو سے تحفظ کے فن کی جماعت کے علاوہ اب ان سے سحر اور تبدیلیٔ ہیئت کی جماعتوں میں بھی ان کہے منتروں کا استعمال کرنے کی امید کی جا رہی تھی۔۔۔ ہیری کئی بار اپنے

ساتھی طلبا کو بیٹھک یا کھانے کے وقفوں کے دوران تناؤ کا شکار دیکھ چکا تھا۔ ان کے چہرے جامنی پڑے ہوتے تھے اور وہ لب بھینچے اس طرح زور لگا رہے ہوتے تھے جیسے انہوں نے **تمہیں۔نہیں۔آتے۔ہیں۔کون** کی زیادہ مقدار کھالی ہو۔۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ دراصل وہ لوگ بنا اونچی آواز میں منتر پڑھے جادو کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔۔ اس سب سے دور باہر ہریاول گھر میں جا کر کچھ سکون ملتا تھا۔ ویسے تو جادوئی جڑی بوٹی فن کی جماعت میں بھی اب وہ لوگ مزید خطرناک پودوں کی پڑھائی کر رہے تھے۔ لیکن کم از کم اگر **زہریلا آنکڑہ** انہیں پیچھے سے دبوچ لے تو انہیں بلند آواز میں چیخنے اور گالی دینے کی اجازت تھی۔۔

ان کہے منتروں کی گھنٹوں پر محیط مشقوں اور کام کے بوجھ تلے دبے ہونے کی وجہ سے ہیری رون اور ہرمائنی کو ابھی تک ہیگرڈ سے ملنے کے لئے جانے کا موقع نہیں مل سکا تھا۔ ہیگرڈ نے اب کھانے کے اوقات میں عملے کی میز پر آنا چھوڑ دیا تھا۔ یہ اسکی ناراضگی کا واضح اظہار تھا۔ بعض اوقات جب وہ لوگ راہداری یا باہر میدانوں میں آمنے سامنے آجاتے تو وہ ایسے بن کر گزر جاتا جیسے اس نے ان لوگوں کو دیکھا ہی نہ ہو اور نہ ہی اسے ان لوگوں کی سلام دعا کی آواز سنائی دی ہو۔

اگلے ہفتے کے روز ناشتے کے وقت عملے کی میز پر رکھی ہیگرڈ کی بڑی خالی کرسی کی طرف دیکھتے ہوئے ہرمائنی بولی۔۔ "ہمیں اس کے پاس جا کر اپنی وضاحت دینی چاہیے۔۔"

" لیکن آج دن کے اوقات میں کوئیڈچ کا آزمائشی میچ ہے۔۔" رون نے کہا۔۔ " اور ہمیں فلٹ وک کے دیئے ہوئے **پانی پھوار سحر** کی مشق بھی تو کرنی ہے۔۔ اور آخر کس چیز کی وضاحت۔۔؟ بھلا ہم اسے یہ کس طرح بتا سکتے ہیں کہ ہمیں اس کے منحوس مضمون سے نفرت تھی۔۔؟"

ہرمائنی بولی۔۔" ہمیں اس مضمون سے نفرت تو نہیں تھی۔۔"

"ہنہ ۔۔۔ اپنی بات کرو۔۔ میں تو ابھی تک **مردیا خور کیکڑوں** کو نہیں بھلا پایا۔۔"
رون نے تلخی سے کہا۔۔ " اور ایک بات اور سن لو۔۔ ہم بال بال بچ گئے ہیں۔۔ تم نے اسے اپنے احمق بھائی کے بارے میں باتیں کرتے نہیں سنا۔۔ اگر ہم رک جاتے تو ہم گراپ کو یہ سکھانے پر لگے ہوتے کہ جوتوں کے تسمے کیسے باندھتے ہیں۔۔"

ہرمائنی جز بز ہوتے ہوئے بولی۔۔ " ہیگرڈ سے بات چیت بند ہونا مجھے اچھا نہیں لگ رہا۔۔"

" ہم کوئیڈچ کے آزمائشی میچ کے بعد اس سے ملنے ضرور جائیں گے۔۔" ہیری نے ہرمائنی کو بھروسہ دلاتے ہوئے کہا۔ اسے بھی ہیگرڈ یاد آ رہا تھا۔۔ حالانکہ رون کی طرح وہ بھی یہی سوچ رہا تھا کہ گراپ کا ان کی زندگی میں نہ ہونا ہی ان کے لئے بہتر تھا۔ "لیکن لگتا ہے آزمائشی میچ پورا دن چلنے والا ہے۔۔ اتنے سارے لوگوں نے اپنے نام لکھوائے ہیں۔۔" کپتانی کے عمل میں آنے والی اس پہلی دشواری کا سامنا کرتے ہوئے وہ تھوڑی گھبراہٹ محسوس کر رہا تھا۔۔ " پتہ نہیں یہ ٹیم اچانک سے اتنی مشہور کیوں ہو گئی ہے۔۔؟"

" اوہ۔۔ چھوڑو بھی ہیری۔۔" ہرمائنی اچانک بے صبری سے بولی۔۔ " ٹیم اتنی بھی مشہور نہیں ہوئی ہے۔۔ مشہور تو تم ہو گئے ہو۔۔ تم پہلے کبھی اتنے دلچسپ نہیں تھے۔ اور سچ بتاؤں تو اتنے قابل توجہ بھی نہیں تھے۔۔"

رون کو سالمن مچھلی کا بڑا ٹکڑا کھاتے ہوئے ٹھسکہ لگ گیا۔ ہرمائنی اس پر حقارت بھری نظر ڈالتے ہوئے دوبارہ ہیری کی طرف مڑ گئی۔۔

" اب سب جانتے ہیں کہ تم سچ بول رہے تھے۔۔۔ ہے نا۔۔؟ پوری جادوگر برادری اب یہ ماننے پر مجبور ہے کہ تم والڈیمورٹ کے لوٹ آنے کے بارے میں سچ بول رہے تھے اور پچھلے دو سالوں میں تم واقعی دو دفعہ اس کا سامنا کر چکے ہو اور صاف بچ نکلنے میں کامیاب بھی

ہو چکے ہو۔۔۔اور اب تو وہ تمہیں 'منتخب جادوگر' بھی بلا رہے ہیں۔۔۔تو۔۔۔دیکھ لو۔۔۔کیا تمہیں واقعی اندازہ نہیں کہ لوگ تم سے کیوں متاثر ہیں۔۔۔؟"

حالانکہ چھت ابھی بھی ٹھنڈی اور بارش میں ڈوبی نظر آ رہی تھی لیکن شرم کے مارے ہیری کو اچانک بڑے حال میں گرمی محسوس ہونے لگی۔۔

" اور اس سب کے دوران تم نے وزارت کے کتنے ہتھکنڈے برداشت کیے ہیں جب وہ تمہیں جھوٹا اور پاگل ثابت کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔ تم اب بھی اپنے ہاتھ کی پشت پر ان زخموں کے نشان دیکھ سکتے ہو جہاں اس خبیث عورت نے تمہیں تمہارے اپنے خون سے لکھنے پر مجبور کیا تھا۔۔ لیکن پھر بھی تم اپنی کہی ہوئی باتوں پر قائم رہے۔۔۔"

"تم ابھی بھی دیکھ سکتی ہو کہ وزارت میں ان دماغوں نے مجھے کہاں سے پکڑا تھا۔۔دیکھو۔۔" رون نے اپنی آستین موڑتے ہوئے کہا۔

"اور گرمیوں کے دوران تمہارا قد بھی ایک فٹ بڑھ گیا ہے۔۔۔ اس بات کا بھی اپنا اثر ہے۔۔۔"ہرمائنی نے رون کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی بات ختم کی۔۔۔

"میں بھی تو لمبا ہو گیا ہوں۔۔۔" رون نے کہا لیکن کسی نے بھی اس کی بات پر دھیان نہیں دیا۔۔۔

بارش سے بھیگی کھڑکیوں کے رستے اڑتے ہوئے بہت سارے ڈاکیہ الو آ چکے تھے۔اپنی پرواز کے دوران وہ ہر کسی پر پانی کے چھینٹے اڑا رہے تھے۔ ان دنوں بہت سے لوگوں کو معمول سے زیادہ ڈاک موصول ہو رہی تھی۔پریشان والدین اپنے بچوں کی خیریت معلوم کرنے کے لئے فکر مند تھے۔ساتھ ہی وہ ان کو یہ بھروسہ بھی دلانا چاہتے تھے کہ گھر پر بھی سب خیریت ہے۔سال کی شروعات ہی سے ہیری کو کوئی خط نہیں ملا تھا۔اسکو مستقل مزاجی سے خط لکھنے والا اکلوتا شخص اب مر چکا تھا۔اور

گرچہ ہیری کو امید تھی کہ شاید کبھی کبھار لیوپن اسکو خط لکھا کریں گے مگر اس سلسلے میں بھی اسے صرف مایوسی ہی ملی تھی۔ اسی لئے کالی اور بھوری رنگت والے بہت سے الوؤں کے درمیان اپنی برف سی سفید الو ہیڈوگ کو اڑتے دیکھ کر ہیری کو بہت حیرانی ہوئی۔ وہ ایک بڑی چوکور گٹھڑی لئے ہیری کے سامنے اتر آئی۔۔۔ ایک لمحے کے وقفے سے رون کے سامنے بھی ایسی ہی ایک گٹھڑی اتری۔ جس کے بوجھ تلے اسکا چھوٹا سا تھکا ہارا الو پگ وجیون دبا ہوا نظر آیا۔

" اوہ۔۔۔" ہیری نے اپنی گٹھڑی کھول کر اس میں سے **محلولات بناؤ (اعلی درجہ)** کی نئی نویلی کتاب نکالی جو فلوریش اور بلوٹ کی دکان سے آئی تھی۔

"اوہ شکر ہے۔۔۔" ہرمائنی نے خوشی سے کہا۔۔۔ "اب تم وہ بے ڈھنگی تحریروں والی کتاب واپس کر سکتے ہو۔۔۔"

"کیا تم پاگل ہو گئی ہو۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔۔ "میں اُسے ہی رکھوں گا۔۔۔ دیکھو۔۔۔ میں نے پہلے ہی اسکا حل سوچ لیا تھا۔۔۔"

اس نے اپنے بستے سے **محلولات بناؤ (اعلی درجہ)** کتاب نکالی اور اسکے غلاف کو اپنی چھڑی سے ٹھوکتے ہوئے بڑبڑایا۔۔۔ 'جدا شد' غلاف کتاب سے الگ ہو کر گر گیا۔ اس نے یہی عمل نئی نویلی کتاب کے ساتھ بھی دہرایا۔۔۔ (ہرمائنی سکتے میں آ گئی تھی) پھر اس نے دونوں غلاف ادلا بدلی کر کے۔۔۔ دونوں کو اپنی چھڑی سے ٹھوکا اور کہا۔۔۔' *مثلِ اصل*''

اب وہاں شہزادہ والی کتاب نئی نویلی کتاب کے بھیس میں۔۔۔ اور فلوریش اور بلوٹ کی دکان سے آئی نئی نویلی کتاب استعمال شدہ پرانی کتاب کے روپ میں پڑی تھی۔۔۔

"اب میں سلگ ہارن کو یہ نئی کتاب لوٹا دوں گا۔۔۔ وہ تو شکایت بھی نہیں کر سکتے۔۔۔ یہ پوری نو اشرفیوں میں ملتی ہے۔۔۔"

ہرمائنی نے اپنے ہونٹ بھینچ لئے۔۔۔ وہ غصے میں ڈوبی اور ناراض لگ رہی تھی۔۔۔ لیکن ایک تیسرا الو اس کے سامنے اترا جس سے اسکی توجہ بٹ گئی۔۔ الو اس دن کا **روزنامہ جادوگر** تھاما ہوا تھا۔ ہرمائنی نے تیزی سے اسے کھولا اور پہلے صفحے کا جائزہ لیا۔۔۔

" کوئی ایسی موت ۔۔۔ جسے ہم جانتے ہوں۔۔؟" رون نے بناوٹی روزمرہ جیسے انداز میں پوچھا۔۔۔ روزانہ جب بھی ہرمائنی اخبار کھولتی تھی۔۔۔ وہ اس سے یہی سوال کیا کرتا تھا۔۔۔

"نہیں۔۔۔ لیکن عفریتوں نے مزید کچھ حملے کئے ہیں۔۔۔" ہرمائنی بولی۔۔۔" اور ایک گرفتاری بھی ہوئی ہے۔۔۔"

" زبردست۔۔۔ کون گرفتار ہوا۔۔" ہیری نے بیلاٹرکس لیسٹرینج کے بارے میں سوچتے ہوئے پوچھا۔۔

" اسٹین شن پائیک۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔۔

ہیری حیرانی سے بولا۔۔۔"کیا۔۔۔؟"

" مشہورِ زمانہ جادوگر ذرائع آمدورفت ***'سورماؤں کی سواری'*** *کے کنڈکٹر اسٹینلے شن پائیک کو مردار خور سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے شبہ کی بنا پر گرفتار کر لیا گیا ہے۔۔۔ اکیس سالہ شن پائیک کو کل رات گئے انکے کلیپ ہم میں واقع گھر سے گرفتار کیا گیا ہے۔۔۔۔۔"*

" اسٹین شن پائیک۔۔۔ اور مردار خور۔۔۔؟" ہیری نے مہاسوں بھرے چہرے والے نوجوان کو یاد کرتے ہوئے کہا جس سے وہ تین سال پہلے ملا تھا۔۔۔"ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔"

"ہو سکتا ہے کہ وہ **ذہن محصور وار** کے اثر میں ہو۔۔۔" رون نے اندازہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔" پتہ کہاں چلتا ہے۔۔۔"

" ایسا لگتا تو نہیں ہے۔۔" ہرمائنی نے کہا جو ابھی تک خبر پڑھ رہی تھی۔۔ " یہاں لکھا ہے کہ اسے ایک شراب خانے میں مردار خوروں کے خفیہ منصوبوں کے بارے میں بات چیت کرتے ہوئے سنا گیا تھا۔۔ اسی بنا پر اسے گرفتار کیا گیا ہے۔۔" اس نے الجھن بھری نظروں کے ساتھ سر اوپر اٹھا کر دیکھا۔۔ "اگر وہ **ذہن محصور وار** کے زیرِ اثر ہوتا تو کیا اس طرح اِدھر اُدھر ان کے منصوبوں کے بارے میں بڑہانکتا پھرتا۔۔؟"

"سن کر تو ایسا لگتا ہے کہ وہ صرف رعب جھاڑنے کی کوشش کر رہا تھا کہ وہ کتنا کچھ جانتا ہے۔۔" رون نے کہا۔۔ " یہ وہی ہے نا۔۔ جو ان پری زادیوں کو لبھانے کے لئے یہ دعوی کر رہا تھا کہ وہ وزیرِ جادو گری بننے والا ہے۔۔۔؟"

" ہاں۔۔۔ وہی۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔ "سمجھ نہیں آ رہا وزارت ثابت کیا کرنا چاہ رہی ہے۔۔۔ اسٹین جیسے لوگوں کی بات پر ایسا ردعمل۔۔۔؟"

" شاید وہ صرف یہ دِکھانا چاہتے ہیں کہ وہ کچھ تو کر ہی رہے ہیں۔۔۔۔" ہرمائنی نے تیوریاں چڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔" لوگ بہت ڈرے ہوئے ہیں۔۔۔ تمہیں پتہ ہے پٹیل جڑواں بہنوں کو تو ان کے والدین اسکول چھڑوا کر گھر لے جانا چاہتے ہیں۔۔۔۔؟ اور ایلیس میجن تو گھر چلی بھی گئی۔۔۔ کل رات ہی اسے اسکے ابو لے گئے ہیں۔۔۔"

"کیا۔۔۔؟" رون ہرمائنی کو آنکھیں پھاڑ کر دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔ " مگر ہوگورٹس تو ان کے گھروں سے زیادہ محفوظ ہے۔۔۔۔ ہونا ہی چاہیے۔۔۔ ہمارے پاس خاشِر (خصوصی اہلکار برائے شیطانی روک تھام) ہیں۔۔۔ اور اتنے سارے حفاظتی منتر۔۔۔ اور ڈمبلڈور بھی تو ہیں۔۔۔"

" مجھے نہیں لگتا کہ ڈمبلڈور ہر وقت ہمارے ساتھ ہوتے ہیں۔۔۔" ہرمائنی نے اخبار سے نظر اٹھا کر عملے کی میز کو دیکھتے ہوئے مدھم آواز میں کہا۔۔۔ " کیا تم نے دھیان نہیں دیا۔۔۔ پچھلے ہفتے کے دوران ہیگرڈ کی طرح انکی نشست بھی اکثر و بیشتر خالی ہی تھی۔۔۔"

ہیری اور رون نے عملے کی میز کی طرف دیکھا۔۔۔ ہیڈ ماسٹر کی نشست واقعی خالی تھی۔ ہیری نے اب غور کیا تو اسے احساس ہوا کہ اس نے بھی ڈمبلڈور کو ایک ہفتے پہلے والی تربیتی جماعت کے بعد سے نہیں دیکھا ہے۔۔۔

ہر مائنی نے دھیمی آواز میں کہا۔۔ "میرے خیال سے وہ ققنس تنظیم سے منسلک کسی کام کی وجہ سے اسکول چھوڑ کر جاتے ہیں۔۔۔ میرے کہنے کا مطلب ہے کہ تمام معاملات بہت گمبھیر نظر آرہے ہیں۔۔۔ ہے نا۔۔؟"

ہیری اور رون نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔ لیکن ہیری جانتا تھا کہ وہ سبھی ایک ہی بات سوچ رہے ہیں۔۔۔ ایک دن پہلے ہی ایک بھیانک واقعہ پیش آیا تھا۔ جب جادوئی جڑی بوٹیوں کے فن کی جماعت کے دوران ہنا ایبوٹ کو یہ بتانے کے لئے جماعت سے باہر بلایا گیا کہ اسکی والدہ مردہ حالت میں پائی گئی ہیں۔۔۔ اس وقت کے بعد سے ہنا ان لوگوں کو دوبارہ نظر نہیں آئی۔۔۔

پانچ منٹ بعد جب وہ لوگ گریفن ڈور کی میز سے اٹھ کر کوئیڈچ کے میدان کی طرف جانے لگے تو وہ لیونڈر براؤن اور پاروتی پٹیل کے قریب سے گزرے۔ ہیری کو ہر مائنی کی بات یاد آئی کہ پٹیل بہنوں کے والدین انہیں ہوگورٹس سے لے جانا چاہتے ہیں۔۔۔ اس لئے اسے یہ دیکھ کر بالکل حیرت نہیں ہوئی کہ دونوں پکی سہیلیاں افسردگی کے ساتھ آپس میں سرگوشیاں کر رہی تھیں۔ حیرت تو اسے تب ہوئی جب جوں ہی رون ان دونوں کے قریب پہنچا تو اچانک پاروتی نے لیونڈر کو کہنی مار کر اشارہ کیا۔۔ جس نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور رون کی طرف ایک چوڑی مسکراہٹ اچھالی۔۔۔ رون اسے بے وقوفوں کی طرح دیکھتا ہی رہ گیا پھر بوکھلاتے ہوئے اس نے بھی مسکراہٹ کا جواب مسکراہٹ سے دیا۔۔۔ اسکی چال بھی اچانک متوالی ہو گئی تھی۔۔۔ یہ دیکھ کر ہیری کی ہنسی نکلنے والی تھی مگر اس نے اپنی ہنسی پر فوراً قابو پالیا اسے یاد آگیا تھا کہ جب میلفوائے نے اس کی ناک توڑی تھی اس وقت رون بھی نہیں ہنسا تھا۔ بہر حال کوئیڈچ کے میدان میں پہنچنے تک کے باقی سارے رستے

ہرمائنی دھند میں لپٹی بوندا باندی میں سرد مہری کے ساتھ ان سے دور دور چل رہی تھی۔ میدان میں پہنچ کر بھی وہ رون کو میچ میں کامیابی کی دعا دیئے بغیر اپنے بیٹھنے کے لئے نشست ڈھونڈنے شائقین کی نشستوں کی طرف چلی گئی۔۔۔

جیسا کہ ہیری نے سوچا تھا آزمائشی میچ میں دن کا بیشتر حصہ گزر گیا۔ گریفن ڈور فریق کے لگ بھگ آدھے طالب علم آزمائش کے لئے وہاں پہنچے تھے۔ پہلے سال کے طلبا۔۔ جو گھبراہٹ کے عالم میں اسکول کی قابل رحم پرانی اڑن جھاڑوئیں پکڑے ہوئے تھے۔ ساتویں سال کے طلبا۔۔ جو لمبے چوڑے اور باقی طلبا سے ڈراؤنے لگ رہے تھے۔ ساتویں سال کے طلبا میں تار جیسے بالوں والا وہ لڑکا بھی تھا جس سے اس کی ملاقات ہوگورٹس ایکسپریس میں ہوئی تھی۔۔۔

" ہم ٹرین پر ملے تھے۔۔ بوڑھے سلگی کے ڈبے میں۔۔" ہیری سے ہاتھ ملانے کے لئے وہ بھیڑ سے باہر نکل کر پراعتماد لہجے میں بولا۔۔" کارمیک مک لیگن۔۔۔ **رکھوالا۔۔**"

" تم نے پچھلے سال کوشش نہیں کی تھی۔۔۔ ہے نا۔۔؟" مک لیگن کی لمبی چوڑی جسامت کو دیکھتے ہوئے ہیری نے سوچا کہ یہ تو بنا ملے ہی گول کے تینوں چھلوں کو ڈھک سکتا ہے۔۔۔

" میں آزمائشی میچوں کے دوران ہسپتال میں تھا۔" مک لیگن نے تھوڑی شیخی بھگارتے ہوئے کہا۔۔" میں نے شرط جیتنے کے لئے **دنتیلی پریوں** کے آدھا کلو انڈے کھا لیے تھے۔۔۔"

" ٹھیک۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔" چلو۔۔ وہاں جا کر انتظار کرو۔۔۔"

اس نے میدان کے اس کنارے کی طرف اشارہ کیا جس کے قریب ہی ہرمائنی بیٹھی تھی۔ اسے لگا کہ اس نے غصے کی ایک لہر کو مک لیگن کے چہرے پر لہراتے ہوئے دیکھا ہے۔۔ شاید اسے اپنے ساتھ کسی خصوصی برتاؤ کی امید تھی۔۔ آخر وہ دونوں ہی **"بوڑھے سلگی کے چہیتے"** تھے۔۔۔

ہیری نے بالکل نچلے درجے کی جانچ سے شروعات کرنے کا فیصلہ کیا۔اس نے ٹیم میں شمولیت کے خواہش مند تمام طالب علموں کو دس دس کی ٹولیوں میں بانٹ دیا۔ اور انہیں اڑ کر میدان کا ایک چکر لگانے کی ہدایت کی۔ پہلی ٹولی پہلے سال کے طلبا کی تھی ۔ اور صاف ظاہر تھا کہ انہوں نے کبھی اڑن جھاڑو کی سواری نہیں کی تھی۔ صرف ایک ہی لڑکا کچھ لمحوں کے لئے ہوا میں معلق رہ پایا۔۔ جس سے وہ خود اتنا حیران ہوا کہ سیدھا جا کر گول کے چھلوں سے ٹکرا گیا۔۔۔

دوسری ٹولی انتہائی احمق لڑکیوں پر مشتمل تھی۔ اس طرح کی لڑکیوں سے ہیری کا پہلے کبھی پالہ نہیں پڑا تھا۔۔۔ اس کے سیٹی بجاتے ہی وہ ایک دوسرے کو پکڑ کر کھلکھلانے لگیں اور ایک دوسرے کے اوپر جا گریں۔ رومیلڈا وین بھی ان میں شامل تھی۔ جب ہیری نے انہیں میدان سے باہر جانے کو کہا تو وہ خوشی خوشی نکل کر شائقین کی نشستوں پر بیٹھ گئیں اور باقی سب کی ہنسی اڑانے لگیں۔۔۔

تیسری ٹولی میدان کا آدھا فاصلہ عبور کر کے آپس میں ٹکرا گئی۔۔۔ چوتھی ٹولی کے آدھے سے زیادہ طالبعلم اڑن جھاڑو لے کر ہی نہیں آئے تھے۔۔۔ پانچویں ٹولی ہفل پف طلبا کی تھی۔۔۔

" اگر گریفن ڈور فریق کے علاوہ کسی فریق کا طالب علم یہاں ہے۔۔" ہیری دہاڑا۔۔۔ جسے اب سخت غصہ آرہا تھا۔۔"۔۔۔ تو وہ مہربانی کر کے یہاں سے چلا جائے۔۔۔"

ایک خاموشی چھا گئی۔۔۔ جسے کچھ لمحوں بعد ریون کلا فریق کے کچھ طالب علموں کی ہنسی کی آواز نے توڑ دیا۔۔۔ کچھ کم عمر ریون کلا طالب علم قہقہے لگاتے ہوئے میدان سے باہر بھاگ رہے تھے۔۔۔

دو گھنٹوں۔۔۔ بہت سی شکایات۔۔۔ اور بے شمار دنگے فسادات (جن میں سے ایک میں تباہ شدہ کومیٹ دوسو ساٹھ ۔۔ اور بہت سے ٹوٹے ہوئے دانت شامل تھے) کے بعد ہیری کو تین متعاقب مل ہی گئے۔۔۔

کیٹی بیل۔۔جو ایک شاندار آزمائش کے بعد ٹیم میں واپس آئی تھی۔

ایک نئی دریافت۔۔ڈمیلز اروبن۔۔جو **حملہ آور گولے** کو جھانسہ دینے کی خصوصی مہارت رکھتی تھی۔

اور جینی ویزلی۔۔ جس نے اپنے مدمقابل تمام لوگوں کو اڑان میں پچھاڑ دیا۔۔اور لگاتار سترہ گول کیئے۔۔

حالانکہ ہیری اپنے انتخاب سے مطمئن تھا لیکن اسے بہت سے شکایت کرنے والوں پر زور زور سے چلانا بھی پڑا۔اس وقت بھی وہ مسترد کیے گئے **پٹاؤوں** سے الجھا ہوا تھا۔۔

اس نے گرجتے ہوئے کہا۔۔ " یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔ اور اگر تم لوگ فورا **رکھوالوں** کے رستے سے نہیں ہٹے تو میں تم پر ٹونا کر دوں گا۔۔"

اس کے منتخب کردہ دونوں **پٹاؤوں** میں فریڈ اور جارج جیسی صلاحیات تو نہیں تھیں۔۔لیکن بہر حال وہ ان سے بھی مطمئن تھا۔۔

جمی پیکس۔۔ایک چھوٹے قد مگر چوڑی چھاتی والا تیسرے سال کا طالب علم۔۔جس نے ایک زوردار **حملہ آور گولہ** مار کر ہیری کے سر کے پچھلے حصے پر انڈہ کی جسامت کا گومڑ نکال دیا تھا۔

رچی کوٹ۔۔جو لگتا تو چرسی تھا مگر اس کا نشانہ درست تھا۔۔ وہ دونوں بھی کیٹی۔ڈمیلزا اور جینی کے ساتھ شامل ہو کر شائقین کی نشستوں پر جا کر کھڑے ہو گئے تاکہ اپنی ٹیم کے آخری رکن کا انتخاب دیکھ سکیں۔۔۔

ہیری نے جان بوجھ کر **رکھوالوں** کا انتخاب آخری وقت کے لئے روکا ہوا تھا۔اسے امید تھی کہ اس وقت تک میدان خالی ہو چکا ہو گا۔۔اور تمام لوگوں پر کم دباؤ پڑے گا۔۔ لیکن بدقسمتی سے تمام مسترد کئے گئے کھلاڑی اور بہت سے ایسے لوگ بھی مجمع میں شامل ہو گئے تھے جو ایک لمبے

ناشتے کے بعد میچ کی صورتحال دیکھنے نیچے میدان میں آ گئے تھے۔ مجمع ہمیشہ سے کہیں زیادہ بڑا نظر آ رہا تھا۔۔۔ جیسے ہی تمام **رکھوالے** گول کے چھلوں کی اونچائی کی طرف اڑے مجمع نے مکمل تناسب کے ساتھ ان کے حق میں نعرہ بازی اور طعنے بازی شروع کر دی۔۔۔ ہیری نے کنکھیوں سے رون کی طرف دیکھا۔۔ جو ایسے مواقعوں پر ہمیشہ حواس باختہ ہو جایا کرتا تھا۔۔ ہیری کو امید تھی کہ پچھلے سال کے فائنل میچ کی فتح کے بعد اس کا حوصلہ بلند ہو گا۔۔۔ مگر شاید ایسا نہیں تھا۔۔۔ رون کی رنگت دہشت کے مارے ہری پڑی ہوئی تھی۔

پہلے پانچ امیدوار دو سے زیادہ گول نہیں روک پائے۔۔۔ ہیری کو سخت نا امیدی محسوس ہوئی جب کارمیک مک لیگن نے پانچ میں سے چار گول تو آسانی سے روک لئے۔۔۔ مگر پانچویں اور آخری باری میں اس نے بالکل مخالف سمت میں چھلانگ لگا دی۔۔۔ جب مک لیگن دانت پیستا ہوا زمین پر اترا تو مجمع ہنستے ہوئے اس کا مذاق اڑا رہا تھا۔۔۔

جب رون اپنی کلین سوئپ گیارہ پر چڑھا تو لگا کہ وہ بے ہوش ہو کر گر پڑے گا۔۔۔ "کامیابی تمہارے قدم چومے۔۔۔" نشستوں کی جانب سے ایک چلاتی ہوئی آواز آئی۔۔ ہیری نے مڑ کر دیکھا۔۔۔ اسے امید تھی کہ یہ ہرمائنی ہو گی مگر وہاں لیونڈر براؤن کھڑی تھی۔۔۔ ہیری اپنا منہ اپنے ہاتھوں میں چھپا لینا چاہتا تھا۔۔۔ بالکل ویسے ہی جیسے کچھ لمحوں بعد لیونڈر نے کیا۔۔۔ لیکن پھر اس نے سوچا کہ کپتان ہونے کے ناتے اس کو زیادہ ہمت دکھانی چاہئے۔۔۔ اس لئے وہ رون کی آزمائش دیکھنے کے لئے اس کی طرف مڑ گیا۔۔۔

لیکن اسے فکر مند ہونے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔۔۔۔ رون نے ایک۔ دو۔ تین۔ چار۔ پانچ گول لگاتار روک لئے۔۔۔ ہیری بہت پرسکون ہو گیا اس نے خود کو بہت مشکل سے مجمع کی طرح خوشیاں منانے سے روکا۔۔۔ وہ مک لیگن کی طرف یہ بتانے کے لئے مڑا کہ بدقسمتی سے

رون نے اسے شکست دے دی ہے۔۔ لیکن مڑتے ہی اسے مک لیگن کا غصے میں لال چہرہ اپنے چہرے سے انچوں کے فاصلے پر نظر آیا۔۔ وہ ہڑبڑاتے ہوئے پیچھے کی طرف ہٹ گیا۔۔

" اسکی بہن نے بھرپور کوشش ہی نہیں کی۔۔" مک لیگن نے غصے سے کہا۔۔ اسکے ماتھے کی وہی رگ پھڑک رہی تھی جسے ورنن خالو کے ماتھے میں پھڑکتا دیکھنا ہیری کو ہمیشہ سے پسند تھا۔۔" اس نے اسے بہت آسان گیند کروائی تھی۔۔"

" بکواس۔۔" ہیری نے سرد لہجے میں کہا۔۔" اس باری کو تو اس نے بہت مشکل سے روکا تھا۔۔"

مک لیگن ایک قدم ہیری کی طرف بڑھا۔۔ لیکن اس بار ہیری اپنی جگہ کھڑا رہا۔۔

" مجھے ایک اور موقعہ چاہیے۔۔"

"نہیں۔۔" ہیری نے کہا۔۔ تمہیں موقعہ ملا تھا۔۔۔ تم نے چار گول روکے۔۔۔ رون نے پانچ گول روکے۔۔۔ رون رکھوالا ہے۔۔۔اس نے اپنے بل بوتے پر ایمانداری سے مقابلہ جیتا ہے۔۔۔ میرے رستے سے ہٹ جاؤ۔۔"

ایک لمحے کے لئے اسے لگا کہ مک لیگن اسے مکہ مار دے گا۔۔ لیکن وہ خود پر قابو پا کر ایک بدصورت دبی ہوئی مسکراہٹ کے ساتھ پاؤں پٹختا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔ وہ اس طرح غرا رہا تھا جیسے ہواؤں کو دھمکیاں دیتے ہوئے جا رہا ہو۔۔۔

ہیری نے مڑ کر دیکھا کہ اس کی نئی ٹیم اسے دیکھ کر مسکرا رہی ہے۔۔

" بہت خوب۔۔" اس نے نعرہ لگایا۔۔" تم لوگوں نے بہترین پرواز کی۔۔"

"تم بہترین تھے رون۔۔۔۔"

اس دفعہ یہ ہرمائنی ہی کی آواز تھی جو نشستوں سے اٹھ کر دوڑتی ہوئی انکی طرف آ رہی تھی۔۔۔ ہیری نے دیکھا کہ لیونڈر تھوڑی اداسی کے ساتھ پاروتی کا ہاتھ تھامے میدان سے باہر جا رہی تھی۔ رون اپنے آپ سے مطمئن نظر آ رہا تھا۔ اسکا قد بھی عام حالات سے زیادہ بلند لگ رہا تھا۔ وہ ٹیم اور ہرمائنی کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا دیا۔۔

اگلی جمعرات کو اپنی ٹیم کے پہلے مکمل مشقی میچ کی تاریخ طے کرنے کے بعد ہیری رون اور ہرمائنی نے پوری ٹیم کو خدا حافظ کہا اور ہیگرڈ کے مکان کی طرف چل دیئے۔۔۔ بھیگا بھیگا سا سورج بادلوں کی اوٹ سے جھانکنے کی کوشش کر رہا تھا اور آخر کار بوندا باندی بھی رک گئی تھی۔ ہیری کو بہت بھوک لگ رہی تھی۔۔۔ اسے امید تھی کہ ہیگرڈ کے پاس کھانے کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور مل جائے گا۔۔۔

" مجھے لگا کہ میں چوتھی گیند پکڑ نہیں پاؤں گا۔۔" رون خوشی خوشی بتا رہا تھا۔۔" ڈمیلزا نے گھما دینے والے انداز میں گول پھینکا تھا۔۔۔ کیا تم نے دیکھا تھا۔۔۔ اس نے عجیب سی پھرکی لی تھی۔۔۔"

" ہاں۔۔ہاں۔۔۔ تم نے تو کمال کر دیا۔۔" ہرمائنی نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

" ویسے میں مک لیگن سے تو بہتر ہی تھا۔۔" رون نے مطمئن انداز میں کہا۔۔" تم نے دیکھا اپنی پانچویں باری میں وہ کیسے اندھوں کی طرح غلط سمت میں ہاتھ چلا رہا تھا۔۔۔ ایسا لگا جیسے کسی نے اس پر **متحیر سحر** کر دیا ہو۔۔۔"

ہیری کو یہ دیکھ کر حیرانی ہوئی کہ یہ سن کر ہر مائنی کا چہرہ شرم سے لال پڑ گیا۔۔ ویسے رون نے اس پر دھیان نہیں دیا۔۔ وہ اپنی تمام باریوں کی تفصیل خوشی خوشی باریک بینی سے بیان کرنے میں لگا ہوا تھا۔

ہیگرڈ کی جھونپڑی کے سامنے بڑا اسر مئی **عنقا گھوڑ** (عقاب نما گھوڑا)۔ بک بیک بندھا ہوا تھا۔ انہیں اس طرف آتا دیکھ کر اس نے اپنی تیز دھار چونچ کٹکٹائی اور اپنا بڑا اسر گھما کر انہیں دیکھنے لگا۔۔

" اوہ خدایا۔۔" ہر مائنی نے گھبراتے ہوئے کہا۔۔" وہ اب بھی تھوڑا ڈراؤنا لگتا ہے۔۔ ہے نا۔؟"

"اوہ چھوڑو بھی۔۔۔ تم اسکی سواری کر چکی ہو۔۔۔ ہے نا۔۔؟" رون نے کہا۔

ہیری آگے بڑھا۔۔۔ اور اسکی آنکھوں سے آنکھیں ملا کر۔۔ بنا پلکیں جھپکائے اس کے سامنے جھک گیا۔۔ کچھ لمحوں بعد بک بیک بھی نیچے ہو کر جھک گیا۔۔

" کیسے ہو تم۔۔؟" ہیری نے دھیمی آواز میں پوچھا اور آگے بڑھ کر اس کے پروں والے سر پر ہاتھ پھیرنے لگا۔" اسکی یاد آتی ہے۔۔؟ لیکن تم ہیگرڈ کے ساتھ خوش ہو نا۔۔؟"

"اوئے۔۔۔۔۔" ایک اونچی آواز نے کہا۔۔۔

ہیگرڈ اپنی جھونپڑی کے کونے سے لمبے لمبے قدم اٹھاتا ہوا آرہا تھا۔ اس نے ایک لمبا پھولدار ایپرن (پیش بند) پہنا ہوا تھا۔ اور آلوؤں کا بورا اٹھایا ہوا تھا۔ اسکا بڑا شکاری کتا فینگ اس کے پیچھے پیچھے دوڑتا چلا آرہا تھا۔ فینگ گونجتی ہوئی آواز میں بھونکا اور کودتا ہوا آگے آگیا۔۔

" دور ہٹو اس سے۔۔۔ وہ تمہاری انگلیاں کاٹ لے گا۔ اوہ۔۔۔ یہ تم لوگ ہو۔۔۔"

فینگ اچھل اچھل کر رون اور ہرمائنی کے کان چاٹنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ہیگرڈ ایک لمحے کھڑے ہو کر ان کی طرف دیکھتا رہا۔ پھر مڑا اور تیز قدموں سے اپنی جھونپڑی میں داخل ہو گیا۔۔ اندر جا کر اس نے پٹخ کر دروازہ بند کر لیا۔۔

" ارے یار۔۔" ہرمائنی نے پریشانی سے کہا۔۔

"پریشان مت ہو۔۔" ہیری نے افسردگی سے کہا۔۔ وہ دروازے تک گیا۔ اور اسے زوردار آواز میں کھٹکٹایا۔۔

" ہیگرڈ۔۔ دروازہ کھولو۔۔ ہم تم سے بات کرنا چاہتے ہیں۔۔"

اندر سے کوئی آواز نہیں آئی۔۔

" اگر تم نے دروازہ نہ کھولا ۔۔ تو میں اسے دھماکے سے اڑا کر توڑ دوں گا۔۔" ہیری نے اپنی چھڑی نکالتے ہوئے کہا۔۔

"ہیری۔۔" ہرمائنی نے صدمہ بھری آواز میں کہا۔" تم ایسا نہیں کر سکتے۔۔"

" ہاں۔۔ میں کر سکتا ہوں۔۔" ہیری بولا۔" پیچھے ہٹ جاؤ۔۔"

لیکن اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کہہ پاتا۔۔ دروازہ کھل گیا۔۔ ہیری کو یہی امید تھی۔۔ وہاں ہیگرڈ کھڑا تھا۔۔ وہ غصے بھری نظروں سے ان کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔ پھول دار ایپرن (پیش بند) کے باوجود وہ بہت ڈراؤنا لگ رہا تھا۔

"ہم ایک استاد ہیں۔۔" وہ ہیری پر چلایا۔" ایک استاد۔۔۔ پوٹر۔۔۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی ہمارا دروازہ توڑنے کی دھمکی دینے کی۔۔؟"

" معافی چاہتا ہوں۔۔۔ جناب۔۔"ہیری نے آخری لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا۔اور اپنی چھڑی واپس چوغے میں رکھ لی۔

ہیگرڈ سکتے میں آگیا۔۔" تم ہمیں 'جناب' کب سے بلانے لگے۔۔؟"

"آپ کب سے مجھے 'پوٹر' بلانے لگے۔۔؟"

" اوہ۔۔۔ تم بہت چالاک ہو۔۔" ہیگرڈ غرایا۔۔" بہت دلچسپی کی بات ہے۔۔۔ ہمیں چاروں شانے چت کر لیا۔۔۔ ہے نا۔۔؟ ٹھیک ہے۔۔۔ تو آجاؤ اندر۔۔۔ ناشکرے کہیں کے۔۔۔"

غصے میں بڑبڑاتے ہوئے انہیں اندر آنے کا رستہ دینے کے لئے وہ پیچھے ہٹ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔ ہرمائنی ہیری کے پیچھے تیزی سے سکڑی سمٹی داخل ہوئی۔۔۔وہ تھوڑی سہمی ہوئی لگ رہی تھی۔۔۔

"تو۔۔۔" جب رون ہیری اور ہرمائنی ہیگرڈ کی لکڑی کی بڑی میز کے ارد گرد بیٹھ گئے۔۔ تو ہیگرڈ نے چڑ چڑے پن سے کہا۔۔فینگ نے فوراً اپنا سر ہیری کے گھٹنوں پر رکھ دیا اور اس کے پورے چوغے پر رال ٹپکانے لگا۔۔ " کیوں آئے ہو۔۔؟ ہمارے لئے افسوس کرنے۔۔؟ یا پھر اس لئے کہ ہم اکیلا محسوس کر رہے ہوں گے۔۔؟"

نہیں۔۔۔" ہیری نے فوراً کہا۔۔" ہم تم سے ملنا چاہتے تھے۔۔۔"

ہرمائنی کانپتی ہوئی آواز میں بولی۔۔" ہمیں تمہاری یاد آرہی تھی۔۔۔۔"

" ہماری یاد آرہی تھی۔۔؟ تم لوگوں کو۔۔؟" ہیگرڈ پھنکارا۔۔" واہ۔۔۔ کیا بات ہے۔۔۔"

وہ اِدھر اُدھر ٹہلتے ہوئے تانبے کی بڑی کیتلی میں چائے ابال رہا تھا۔ ساتھ ہی ساتھ وہ بڑبڑائے بھی جا رہا تھا۔ آخر کار اس نے سرخی مائل بھورے رنگ کی چائے کے تین بڑے بالٹی کی جسامت

والے مگ اور اپنے بنائے ہوئے پتھریلے کیک ان کے سامنے پٹخ دیئے۔۔ ہیری کو اتنی بھوک لگ رہی تھی کہ وہ ابھی ہیگرڈ کے ہاتھ کا پکا ہوا بھی کھا سکتا تھا۔۔ اس نے فوراً کیک کا ایک ٹکڑا اٹھا لیا۔۔

" ہیگرڈ۔۔" ہرمائنی نے ڈرتے ڈرتے کہا۔۔ ہیگرڈ اب ان کے ساتھ آکر میز پر بیٹھ گیا تھا۔۔ اور اتنی بے دردی سے اپنے آلوؤں کے چھلکے اتار رہا تھا جیسے ہر ڈنٹھل نے ذاتی طور پر اسے نقصان پہنچایا ہو۔۔" ہم واقعی میں جادوئی مخلوق سے دیکھ بھال کا مضمون جاری رکھنا چاہتے تھے۔۔"

ہیگرڈ دوبارہ عجیب انداز سے غرایا۔۔ ہیری کو لگا کہ جیسے ہیگرڈ کی ناک کے چوہے اڑ کر آلوؤں پر جا گرے ہوں۔۔ اس نے دل ہی دل میں شکر ادا کیا کہ وہ لوگ رات کے کھانے کے لئے نہیں رکنے والے تھے۔

" ہم واقعی چاہتے تھے۔۔" ہرمائنی بولی ۔۔ " لیکن ہم میں سے کوئی بھی اسے اپنے جماعتی اوقات کار میں شامل نہیں کر پایا۔۔"

" ہاں ہاں۔۔ صحیح کہہ رہی۔۔" ہیگرڈ نے دوبارہ کہا۔۔

ایک عجیب سی دبی دبی آواز سنائی دینے پر ان سب نے مڑ کر دیکھا۔ ہرمائنی کی چھوٹی سی چیخ نکل گئی۔۔ رون ہڑبڑاتا ہوا اپنی نشست سے اچھل کر کھڑا ہوا۔ اور تیزی سے اپنے قریب۔ میز کے کنارے پر رکھے ہوئے اس بڑے پیپے سے دور میز کی دوسری طرف چلا گیا۔ جس پر ابھی ابھی ان کا دھیان گیا تھا۔ اس پیپے میں ایک فٹ لمبے ۔۔ سفید۔۔ چپچپے ۔۔۔ کلبلاتے ہوئے لاروے بھرے ہوئے تھے۔۔۔

" یہ ہیں کیا۔۔ ہیگرڈ۔۔؟" ہیری نے خوف کے بجائے دلچسپی ظاہر کرنے کی کوشش کرتے ہوئے پوچھا۔۔ لیکن ساتھ ہی اس نے اپنا پتھریلا کیک بھی واپس نیچے رکھ دیا۔۔

" کچھ نہیں۔۔بس **دیو گھن** ۔۔۔" ہیگرڈ نے کہا۔۔

" اور بڑے ہو کر یہ کیا بنیں گے۔۔۔؟" رون نے ہیبت ناک انداز میں پوچھا۔۔

" یہ بڑے ہو کر کچھ نہیں بنیں گے۔۔۔" ہیگرڈ نے کہا۔۔ " میں انہیں ایراگوگ کو کھلانے کے لئے لایا ہوں۔۔۔"

اور بنا مزید کچھ بولے وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دیا۔۔

" ہیگرڈ۔۔۔" ہرمائنی بھی رونے لگی۔۔۔ وہ اچھل کر کھڑی ہوئی۔۔ اور لاروں کے پیپے سے بچنے کے لئے پوری میز کا دائرہ گھوم کر ہیگرڈ کی طرف دوڑتی ہوئی آئی۔۔ اور اس کے کانپتے ہوئے کاندھے پر اپنا بازو لپیٹ کر بولی۔۔۔" کیا ہوا۔۔؟"

" وہ۔۔۔" ہیگرڈ نے ہچکی لیتے ہوئے کہا۔ جب اس نے ایپرن (پیش بند) سے اپنا چہرہ پونچھا تو اس کی کالی بھنورہ آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں۔ " وہ۔۔۔ ایراگوگ۔۔۔ ہمیں لگتا ہے۔۔۔ وہ مر رہا ہے۔۔۔ گرمیوں کے دوران وہ بیمار پڑ گیا تھا۔۔۔ اور وہ بہتر نہیں ہو رہا۔۔۔ ہمیں نہیں پتہ کہ ہم کیا کریں گے اگر۔۔۔ اگر وہ۔۔۔ ہم اتنے لمبے عرصے سے ساتھ ہیں۔۔۔۔"

ہرمائنی نے ہیگرڈ کے کندھے کو تھپتھپایا۔۔ لگ رہا تھا کہ وہ سمجھ نہیں پا رہی کہ آخر وہ کہے کیا۔۔۔ ہیری جانتا تھا کہ وہ کیا محسوس کر رہی ہو گی۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ ہیگرڈ ڈریگن کے بداخلاق بچے کو چھوٹے بھالو کا کھلونا دے سکتا ہے۔۔۔ اس نے اسے زہریلے ڈنگ والے دیو بچھوؤں سے لاڈ کرتے ہوئے بھی دیکھا تھا۔۔ اس نے اپنے ظالم دیو۔۔ سوتیلے بھائی سے رشتہ جوڑنے کی کوشش بھی کی تھی۔۔۔ لیکن یہ شاید اسکی ہولناک بھیانک مخلوق سے وابستہ تصوراتی دنیا کی سب سے ناقابل فہم وابستگی تھی۔۔۔ ایک بڑا دیو نما بولتا ہوا مکڑا۔۔ ایراگوگ۔۔۔ جو ممنوعہ جنگل کی اندھیری گہرائیوں میں رہتا تھا۔۔ جس سے ہیری اور رون چار سال پہلے بال بال بچے تھے۔۔۔

"کیا کچھ۔۔۔ کیا ہم کچھ کر سکتے ہیں۔۔۔" ہرمائنی نے رون کی بگڑی شکلیں بنانے اور سر نفی میں ہلانے کے اشاروں کو نظر انداز کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

" ہمیں نہیں لگتا کہ تم کچھ کر سکتی ہو ہرمائنی۔۔۔" ہیگرڈ نے کھانستے ہوئے اپنے آنسوؤں کے سیلاب کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔۔ " دیکھو۔۔۔ اس کا باقی قبیلہ۔۔۔ ایراگوگ کا خاندان۔۔۔ اس کے بیمار ہونے کے بعد وہ کچھ عجیب حرکتیں کر رہے ہیں۔۔۔ وہ تھوڑے اڑیل ہو رہے ہیں۔۔۔"

" ہاں۔۔۔ مجھے لگتا ہے ان کا یہ روپ تو ہم پہلے بھی دیکھ چکے ہیں۔۔۔" رون نے دبی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔

" ہمیں نہیں لگتا کہ موجودہ حالات میں انکی بستی کے قریب جانا میرے علاوہ کسی اور کے لئے محفوظ ہوگا۔۔۔" ہیگرڈ نے اپنی بات ختم کی اور زوردار آواز کے ساتھ اپنے ایپرن (پیش بند) میں اپنی ناک پونچھ کر اوپر دیکھا۔۔۔ " لیکن مدد کی پیشکش کا شکریہ۔۔۔ ہرمائنی۔۔۔ ہمارے لئے یہ بہت معنی رکھتا ہے۔۔۔ "

اس کے بعد ماحول کافی حد تک ہلکا ہو گیا۔۔۔ حالانکہ ہیری اور رون نے جا کر ایک خوفناک خونی مکڑے کو **دیو گھن** کھلانے میں کوئی دلچسپی نہیں دِکھائی۔۔۔ لیکن ہیگرڈ شاید یہی سمجھا بیٹھا تھا کہ ان کا بس چلتا تو وہ ضرور ایسا ہی کرتے۔۔۔ اس لئے وہ ان سے ایک بار پھر معمول کے مطابق باتیں کرنے لگا۔

" اوہ۔۔۔ ہمیں ہمیشہ سے معلوم تھا کہ تمہیں ہمیں اپنے اوقات کار میں جگہ دینے میں مشکل پیش آئے گی۔۔۔ " اس نے ترشی سے کہا اور ان کے مگ میں دوبارہ چائے انڈیلی۔۔۔ " بھلے ہی تم لوگ **وقت پلٹ** کی درخواست جمع کرواتے۔۔۔"

" ہم ایسا نہیں کر سکتے تھے۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔ "پچھلی گرمیوں میں ہم نے وزارت میں موجود **وقت پلٹ** کا ذخیرہ چکنا چور کر دیا تھا۔۔ یہ خبر **روزنامہ جادوگر** میں بھی چھپی تھی۔۔۔"

ہیگرڈ بولا۔۔ " پھر تو تم یہ کام کسی طرح بھی نہیں کر سکتے تھے۔۔۔ ہمیں افسوس ہے کہ ہم نے ایسا برتاؤ۔۔۔ تم جانتے ہو۔۔۔ ہم صرف ایراگوگ کی وجہ سے پریشان تھے۔۔۔ اور ہم نے۔۔۔ ہم نے سوچا کہ۔۔۔ کہ اگر پروفیسر گربلی پلینک تم لوگوں کو پڑھا رہی ہوتیں تو شاید تم لوگ۔۔۔۔۔"

یہ سنتے ہی ان تینوں نے کئی چیزیں گنواتے ہوئے صاف صاف جھوٹ بول دیا کہ کچھ مواقع پر ہیگرڈ کی غیر موجودگی میں پڑھانے والی پروفیسر گربلی پلینک تو بہت ہی بری استاد تھیں۔۔۔ جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ جب ہیگرڈ نے شام کے دھندلکے میں انہیں اپنے احاطے سے ہاتھ ہلاتے ہوئے رخصت کیا تو وہ بہت خوش نظر آ رہا تھا۔۔۔

جب ہیگرڈ کی جھونپڑی کا دروازہ ان کی پشت پر بند ہو گیا اور وہ لوگ اندھیرے اور ویران میدان کو تیزی سے پار کرنے لگے تو ہیری نے کہا۔۔۔ "میں بھوک سے مرا جا رہا ہوں۔۔۔" اس نے اپنے پیچھے کے دانتوں میں خطرناک ٹھک کی آواز آنے پر پتھریلے کیک کھانے کی کوشش ترک کر دی تھی۔۔۔ " اور آج رات مجھے اسنیپ کے پاس نظر بندی کی سزا بھی بھگتنی ہے۔۔۔ رات کے کھانے کے لئے میرے پاس بہت زیادہ وقت نہیں ہے۔۔۔"

جیسے ہی وہ لوگ محل میں پہنچے۔۔۔ انہیں کارمیک مک لیگن بڑے ہال میں داخل ہوتا نظر آیا۔۔۔ وہ دوسری کوشش میں اندر داخل ہو پایا۔۔۔ پہلی کوشش میں تو وہ چوکھٹ میں الجھ گیا تھا۔۔۔ رون نے ایک مکاری سے پُر قہقہہ لگایا اور اس کے پیچھے پیچھے ہال میں داخل ہو گیا۔۔۔ لیکن ہیری نے ہرمائنی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پیچھے روک لیا۔۔۔

"کیا۔۔۔؟" ہرمائنی نے مدافعانہ انداز میں کہا۔۔۔

ھیری دھیرے سے بولا۔۔۔ "اگر مجھ سے پوچھ رہی ہو تو مک لیگن کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے۔۔۔ جیسے کسی نے اس پر **متحیر سحر** کیا ہو۔۔ اور وہ ٹھیک اس جگہ کے سامنے کھڑا تھا جہاں تم بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔"

ہرمائنی شرما گئی۔۔۔

" اوہ۔۔۔ اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ یہ کام میں نے ہی کیا تھا۔۔" اس نے سرگوشی کی۔۔ " لیکن تم نے سنا تو ہو گا کہ وہ رون اور جینی کے بارے میں کتنی بدتمیزی سے بات کر رہا تھا۔۔ اور جو بھی ہو۔۔۔ وہ غصے کا تیز لگتا ہے۔۔۔ منتخب نہ ہونے پر اس کا ردعمل دیکھا تھا نا۔۔۔؟ اس طرح کے بندے کو تم اپنی ٹیم میں رکھتے۔۔۔؟"

" نہیں۔۔۔ بالکل نہیں۔۔۔" ھیری نے کہا۔۔ " مجھے لگتا ہے یہی سچ ہے۔۔۔ لیکن کیا یہ بے ایمانی نہیں ہے ہرمائنی۔۔۔؟ میرا مطلب ہے۔۔۔ کہ تم ایک مانیٹر ہو۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟"

جب ھیری ہنس دیا۔۔ تو وہ تڑخ کر بولی۔۔۔ "اوہ۔۔۔ چپ بھی کرو۔۔۔"

" تم دونوں کر کیا رہے ہو۔۔؟" رون نے پوچھا جو بڑے ہال سے واپس آ کر دروازے کی چوکھٹ پر کھڑا ہو گیا تھا۔ اور انہیں شک بھری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔

" کچھ نہیں۔۔۔" ھیری اور ہرمائنی ایک ساتھ بولے۔۔ اور وہ دونوں تیزی سے رون کے پیچھے چل دیئے۔۔ گائے کے بھنے ہوئے گوشت کی خوشبو سونگھ کر بھوک کے مارے ھیری کے پیٹ میں مروڑ اٹھنے لگے۔ لیکن ابھی انہوں نے گریفن ڈور میز کی طرف بمشکل تین قدم ہی اٹھائے ہوں گے کہ ان کے سامنے پروفیسر سلگ ہارن نے نمودار ہو کر ان کا راستہ روک لیا۔۔۔

"ہیری۔۔۔ ہیری۔۔ میں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا۔۔۔" انہوں نے خوشی سے چہکتے ہوئے کہا۔اور اپنی مونچھ کے سرے مروڑتے ہوئے اپنی بھاری توند پھلائی۔۔۔" میں تمہیں رات کے کھانے سے پہلے ہی پکڑنا چاہ رہا تھا۔ آج رات میرے کمرے میں چائے ناشتہ کرنے کے بارے میں کیا خیال ہے۔۔۔ دراصل ہم ایک چھوٹی سی دعوت کر رہے ہیں۔۔۔ بس کچھ نئے ابھرتے ہوئے ستاروں کا ملن۔۔۔ مک لیگن آرہا ہے اور زبینی بھی۔۔۔۔اور خوبصورت میلنڈا بوبن۔۔ مجھے نہیں معلوم کہ تم اسے جانتے ہو یا نہیں۔۔۔ اسکے خاندان کا جڑی بوٹیوں کی دکانوں کا بڑا کاروبار ہے۔۔۔اور یقیناً مجھے پوری امید ہے کہ محترمہ گرینجر بھی میری اس دعوت کو رونق بخشنا چاہیں گی۔۔۔"

بات ختم کرتے کرتے سلگ ہارن ہر مائنی کی طرف تعظیماً جھکے۔۔۔ایسا لگ رہا تھا کہ رون تو وہاں کھڑا ہوا ہی نہیں تھا۔۔۔ سلگ ہارن نے اس کی طرف دیکھا تک نہیں۔۔۔

" میں نہیں آسکتا ۔۔۔ پروفیسر۔۔۔" ہیری نے فوراً کہا۔۔ " مجھے پروفیسر اسنیپ کی نظر بندی کی سزا بھگتنی ہے۔۔۔"

"اوہ۔۔۔ میرے بچے۔۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔۔ان کا چہرہ مزاحیہ انداز میں لٹک گیا۔۔ " میرے بچے۔۔۔ مجھے تمہاری آمد کا پورا بھروسہ تھا۔ ہیری۔۔۔ دیکھو میں ابھی جا کر سیویرس سے بات کرکے صورتحال کی وضاحت کرتا ہوں۔۔۔ مجھے یقین ہے کہ میں اسے تمہاری سزا کسی اور دن پر ملتوی کرنے کے لئے رضامند کرلوں گا ۔۔۔ ٹھیک ہے ۔۔۔ تم دونوں سے بعد میں ملتا ہوں۔۔۔"

وہ تیز قدموں سے ہال کے باہر چلے گئے۔۔۔

جوں ہی سلگ ہارن اتنی دور گئے کہ ان تک ان لوگوں کی آواز نہیں جاتی۔۔۔ ہیری نے کہا۔۔ " سلگ ہارن اسنیپ کو راضی کرپائیں۔۔۔ ایسا ہونا ناممکن ہے۔۔۔ یہ سزا پہلے ہی ایک دفعہ ملتوی ہو

چکی ہے۔۔۔ اسنیپ نے ایک دفعہ ڈمبلڈور کے کہنے پر ایسا کیا تھا۔۔ لیکن کسی اور کے لئے وہ بالکل نہیں مانیں گے۔۔۔"

" اوہ۔۔۔ کاش تم بھی آسکو۔۔۔ میں وہاں اکیلی نہیں جانا چاہتی۔۔۔" ہرمائنی نے بے چینی سے کہا۔۔۔ ہیری جانتا تھا کہ وہ مک لیگن کے بارے میں سوچ رہی ہے۔۔۔

" مجھے نہیں لگتا کہ تم وہاں اکیلی ہو گی۔۔۔ ہو سکتا ہے جینی کو بھی دعوت ملی ہو۔۔۔" رون نے طعنہ مارتے ہوئے کہا۔۔۔ شاید اسے سلگ ہارن کی طرف سے نظرانداز کیا جانا پسند نہیں آیا تھا۔۔۔

رات کے کھانے کے بعد وہ لوگ گریفن ڈور مینار کی طرف چل دیئے۔ بیٹھک میں بہت بھیڑ لگی ہوئی تھی۔ کیوں کہ بہت سے لوگ کھانا کھا کر یہیں آ گئے تھے۔۔۔ پھر بھی وہ لوگ ایک خالی میز ڈھونڈ کر بیٹھنے میں کامیاب ہو گئے۔ رون۔۔ جس کا مزاج سلگ ہارن سے ملاقات کے بعد سے بگڑا ہوا تھا۔ اپنے بازو لپیٹ کر تیوریاں چڑھائے چھت کو گھورنے لگا۔۔ ہرمائنی نے آگے بڑھ کر **شام ڈھلے جادوگر** اخبار اٹھا لیا جو کوئی کرسی پر رکھا چھوڑ گیا تھا۔۔۔

" کوئی نئی خبر۔۔۔؟" ہیری نے کہا۔

" کوئی خاص نہیں۔۔۔" ہرمائنی اخبار کھول کر اندرونی صفحات پر نظر ڈال رہی تھی۔۔۔

" اوہ۔۔۔ دیکھو۔۔۔ یہاں تمہارے ابو کا ذکر ہے۔۔۔ رون۔۔ وہ ٹھیک ہیں۔۔۔ وہ ٹھیک ہیں۔۔۔" رون کے چہرے پر آئی دہشت دیکھ کر اس نے فوراً کہا۔۔۔ " اس میں بس یہ لکھا ہے کہ انہوں نے میلفوائے کے مکان پر چھاپا مارا ہے۔۔۔

"مردار خور کے گھر کی یہ دوسری تلاشی فائدہ مند ثابت نہیں ہوئی۔۔۔ ***نقلی حفاظتی منتروں اور حفاظتی سامان کی روک تھام کے ادارے*** *کے سربراہ آرتھر ویزلی کا کہنا ہے کہ یہ چھاپا ایک خفیہ مخبری کی بنا پر مارا گیا ہے۔۔۔"*

" ہاں ---وہ مخبری میں نے ہی کی تھی---" ہیری نے کہا--" میں نے انہیں کنگز کراس اسٹیشن پر میلفوائے اور اس چیز کے بارے میں بتایا تھا جو وہ بورگن سے ٹھیک کروانے کی کوشش کر رہا تھا۔ خیر اگر وہ ان کے گھر پر نہیں ہے تو وہ جو بھی چیز ہے وہ ضرور اسے اپنے ساتھ ہوگورٹس لے آیا ہوگا---"

" لیکن وہ ایسا کیسے کر سکتا ہے ہیری---؟" ہرمائنی نے اخبار نیچے رکھتے ہوئے حیران نظروں سے ہیری کو دیکھا--" ہماری یہاں آمد کے بعد ہماری تلاشی لی گئی تھی---ہے نا--؟"

"واقعی---؟" ہیری نے حیرانی سے کہا--" میری تو نہیں ہوئی تھی---"

" اوہ نہیں---ظاہر ہے تمہاری تلاشی نہیں لی گئی ہوگی---میں تو بھول ہی گئی تھی کہ تم تو دیر سے آئے تھے---دیکھو جب ہم داخلی ہال میں آئے تھے تو فلچ نے **خفیہ تلاشی آلہ** سے ہماری جانچ کی تھی---کوئی بھی شیطانی چیز فوراً پکڑی گئی ہوگی---یہ میں اس لئے کہہ رہی ہوں کیوں کہ کریب کے پاس ایک **سکڑی کھوپڑی** ملی تھی---جسے فوراً ضبط کر لیا گیا تھا۔ تو دیکھ لو---میلفوائے ایسے ہی کوئی خطرناک چیز اٹھائے اندر داخل نہیں ہو پایا ہوگا---"

وقتی طور پر لاجواب ہو کر ہیری جینی ویزلی کو آرنلڈ نامی **ملائم گالے** سے کھیلتے ہوئے دیکھنے لگا۔ پھر اس نے اس اعتراض کے خلاف بھی ایک جواب ڈھونڈ ہی لیا---

" تو پھر کسی نے وہ چیز الو ڈاک کے ذریعے اسے بھیج دی ہوگی---؟" اسنے کہا---
" اسکی ماں یا کسی اور نے---"

"تمام الوؤں کی بھی جانچ کی جاتی ہے---" ہرمائنی نے کہا---" فلچ نے **خفیہ تلاشی آلہ**--- جہاں تک اس کا ہاتھ جا رہا تھا وہاں چھوتے ہوئے ہمیں یہ بات بھی بتائی تھی---"

اس بار ہیری واقعی لاجواب ہو گیا تھا۔۔ ہیری کے پاس کہنے کے لئے کچھ اور نہیں بچا۔۔ ایسا کوئی رستہ سمجھ نہیں آ رہا تھا جس کے ذریعے میلفوائے کوئی خطرناک یا شیطانی چیز اسکول میں لایا ہو گا۔۔ اس نے امید بھری نظروں سے رون کی طرف دیکھا۔۔ جو ابھی بھی ہاتھ باندھے بیٹھا تھا۔۔ اب وہ لیونڈر براؤن کو گھور رہا تھا۔۔

" کیا تم کوئی ایسا طریقہ سوچ سکتے ہو جس سے میلفوائے۔۔۔۔۔۔؟"

" اوہ۔۔۔ چھوڑو بھی ہیری۔۔" رون نے کہا۔۔

ہیری بھڑک کر بولا۔۔" سنو۔۔ اس میں میرا کوئی قصور نہیں کہ سلگ ہارن نے اپنی اس بے ہودہ دعوت میں مجھے اور ہرمائنی کو بلایا ہے۔۔ ہم میں سے کوئی بھی وہاں نہیں جانا چاہتا۔۔ آئی سمجھ۔۔؟"

" اوہ۔۔۔ دیکھو۔۔ کیوں کہ مجھے کسی دعوت میں نہیں بلایا گیا ہے۔۔ اس لئے میں سونے جا رہا ہوں۔۔" رون نے اپنے پیروں پر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔

وہ پاؤں پٹختا ہوا لڑکوں کی خواب گاہ کے دروازے کی طرف چلا گیا۔۔ ہیری اور ہرمائنی اسے پیچھے سے حیرت میں ڈوبے دیکھتے رہ گئے۔۔۔

"ہیری۔۔" ٹیم کی نئی **متعاقب** ڈمیلزا روبن اچانک اس کے کندھے کے پیچھے نمودار ہوئی تھی۔۔" میرے پاس تمہارے لئے ایک پیغام ہے۔۔"

"پروفیسر سلگ ہارن کی طرف سے۔۔؟" ہیری نے امید کے ساتھ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

" نہیں۔۔ پروفیسر اسنیپ کی طرف سے۔۔۔" ڈمیلزا نے کہا۔۔ ہیری کا دل ڈوب گیا۔۔" انہوں نے کہا ہے کہ تمہیں آج رات ساڑھے آٹھ بجے ان کے دفتر میں اپنی سزا کے

لئے پہنچنا ہے۔۔۔ چاہے۔۔۔۔ چاہے تمہیں جتنے بھی دعوت نامے ملے ہوں۔۔۔ اور انہوں نے تمہیں یہ بھی بتانے کو کہا ہے کہ تمہیں سڑے ہوئے **لجلجے کیڑوں** کو اچھے **لجلجے کیڑوں** سے الگ کرنا ہے۔ تاکہ ان کا استعمال محلولات کی جماعت میں کیا جاسکے۔۔۔ اور۔۔۔ اور۔۔۔ انہوں نے کہا ہے کہ حفاظتی دستانے ساتھ لانے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔"

" ٹھیک ہے۔۔۔" ہیری نے افسردگی سے کہا۔۔۔" بہت شکریہ ڈمیلزا۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بارہواں باب

چاندی اور سچے موتی

ڈمبلڈور کہاں تھے۔۔۔؟ اور آخر وہ کر کیا رہے تھے۔۔۔؟ اگلے کچھ ہفتوں میں ہیری کو بس دو دفعہ ہیڈ ماسٹر کی جھلک دِکھائی دی۔ وہ اب کھانے کے اوقات میں بھی کبھی کبھار ہی نظر آتے تھے۔ ہیری کو یقین تھا کہ ہرمائنی بالکل ٹھیک سوچ رہی تھی کہ ہیڈ ماسٹر اکثر کئی دنوں کے لئے اسکول چھوڑ کر کہیں جاتے ہیں۔۔۔ کیا ڈمبلڈور اس تربیت کے بارے میں بھول چکے ہیں جو وہ ہیری کو دینے والے تھے۔۔۔؟ ڈمبلڈور نے کہا تھا کہ ان تربیتی جماعتوں کا پیشن گوئی سے گہرا تعلق ہے۔۔۔ یہ سن کر ہیری کا حوصلہ بلند ہوا تھا اور اس نے راحت محسوس کی تھی۔۔۔ لیکن اب اسے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ شاید ڈمبلڈور اس سے پیچھا چھڑانا چاہتے ہوں۔۔۔

اکتوبر کے مہینے کے بیچوں بیچ انکے لئے اس سال کا ہاگس میڈ کا پہلا تفریحی دورہ ترتیب دیا گیا۔ ہیری سوچ رہا تھا کہ کیا ان حالات میں ۔۔ اسکول کے ارد گرد اتنے سخت حفاظتی

انتظامات کے باوجود بھی اس سیر کی اجازت دی جائے گی۔۔۔ لیکن اسے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ یہ سیر معمول کے مطابق ترتیب دی جا رہی ہے۔۔۔ کچھ گھنٹوں کے لئے محل کے میدانوں سے دور جانا ہمیشہ اچھا لگتا تھا۔۔

دورہ کی صبح ہیری جلدی جاگ گیا۔ موسم طوفانی لگ رہا تھا۔ اس نے ناشتے کا انتظار کرنے والا وقت اپنی **محلولات بناؤ(اعلی درجہ)** کتاب پڑھتے ہوئے کاٹا۔۔۔ عام طور پر وہ اس طرح بستر میں لیٹ کر اپنی اسکول کی کتابیں نہیں پڑھتا تھا۔ رون بالکل صحیح کہتا تھا۔۔۔ اس طرح کی حرکتیں تو ہر مائنی کے علاوہ کسی کے بھی اوپر بہت ہی بے ہودہ لگتی تھیں۔ اور ہر مائنی تو تھی ہی پاگل۔۔۔ بہر حال۔۔ ہیری کو لگا کہ کم ذات شہزادہ کی **محلولات بناؤ(اعلی درجہ)** کتاب کو اسکول کی عام کتاب تو بالکل نہیں کہا جا سکتا تھا۔ ہیری جتنا اس کتاب کا مطالعہ کرتا۔ اتنا اسے احساس ہوتا کہ اس کے اندر کتنا کچھ موجود ہے۔۔۔ اس میں نہ صرف محلولات کے بارے میں آسان نسخے اور مختصر ترکیبیں لکھی ہوئی تھیں۔۔ جن کی وجہ سے سلگ ہارن کے سامنے اسکا رتبہ دن بدن بڑھتا چلا جا رہا تھا۔۔۔ بلکہ اس میں حاشیوں پر بہت سارے چھوٹے خیالی منتر اور ٹونے بھی گھسیٹی ہوئی لکھائی میں لکھے گئے تھے۔ جن کو لکھ کر بار بار کاٹا گیا اور مٹا کر دوبارہ لکھا گیا تھا۔ یہ دیکھ کر ہیری کو یقین ہو گیا تھا کہ یہ منتر شہزادہ نے خود ایجاد کئے ہوں گے۔۔۔

ہیری پہلے ہی شہزادہ کے ایجاد کئے ہوئے کچھ منتروں کو آزما چکا تھا۔ ایک ٹونا پیر کے ناخنوں کو بہت زیادہ تیزی سے لمبا کر دیتا تھا۔۔۔(اس نے راہداری میں کریب کے اوپر یہ ٹونا آزمایا تھا۔۔۔ جسکا بہت مزیدار نتیجہ نکلا تھا) ایک ٹونا زبان کو تالو سے چپکا دیتا تھا۔۔۔(اس نے دوبار چپکے سے اسکا استعمال آرگس فلچ پر کیا تھا۔ ہیری کو سب سے اس پر بہت داد ملی تھی) اور شاید سب سے کام کا ٹونا۔۔۔ **بھنورہ سُر**۔۔۔ ایک منتر جو آس پاس موجود لوگوں کے کان میں عجیب بھن بھناہٹ کی آواز پیدا کر دیتا تھا۔۔۔ جس سے وہ لوگ جماعت کے دوران آپس میں لمبی بات چیت کر سکتے تھے ۔۔ جو کوئی بھی

سن نہیں پاتا تھا۔۔ صرف ہرمائنی ہی اکلوتی ایسی فرد تھی جسے یہ منتر مزیدار نہیں لگے تھے۔ اگر ہیری آس پاس موجود لوگوں پر **بھنورہ سُر** منتر استعمال کرتا تو وہ ناک منہ چڑھا کر بیٹھ جاتی اور ہیری سے بات کرنے سے مکمل انکار کر دیتی تھی۔

بستر پر اٹھ کر بیٹھتے ہوئے ہیری نے کتاب تھوڑی ترچھی کری۔ تاکہ گھسیٹی ہوئی لکھائی میں ایک منتر کے لئے لکھی گئی ان ہدایات کو غور سے دیکھ سکے جسکو ایجاد کرنے میں شاید شہزادہ کو کافی دِقت پیش آئی تھی۔ کیوں کہ ان ہدایات کو کئی مقامات پر کاٹا گیا تھا۔۔ اور بہت جگہوں پر تبدیلی کی گئی تھی۔ لیکن آخر کار صفحہ کے بالکل کونے میں ننھی منی لکھائی میں لکھا ہوا تھا۔۔:

لٹک بدن (ان کہا)

کھڑکیوں سے ہوا اور برفیلے جھونکوں کی بارش ٹکرا رہی تھی۔ نیول زوردار خراٹے لے رہا تھا۔ ہیری نے لکھے ہوئے (ان کہا) الفاظ کو گھورا۔۔ یعنی کہ یہ ایک ان کہا منتر تھا۔۔ ہیری کو شک تھا کہ وہ اس منتر کو پڑھ بھی پائے گا یا نہیں۔۔ اسے ابھی بھی ان کہے منتروں کے استعمال میں مشکل کا سامنا تھا۔ اور اسنیپ اسکی اس کمزوری کا شیطانی جادو سے تحفظ کی جماعت میں مذاق اڑانا کبھی نہیں بھولتے تھے۔۔ دوسری طرف شہزادہ ابھی تک اسنیپ کے مقابلے میں لاکھ گنا بہتر استاد ثابت ہوا تھا۔۔

اس نے بنا دیکھے ہوا میں اپنی چھڑی کا اشارہ کرتے ہوئے اسے اوپر کی طرف لہرایا اور اپنے ذہن میں **لٹک بدن** کے الفاظ دہرائے۔۔

" ہائے ے ے ے ے ے۔۔۔۔"

ایک روشنی چمکی اور کمرہ تیز آوازوں سے گونج اٹھا۔۔ رون نے ایک تیز چیخ ماری جس سے باقی سب لوگ بھی جاگ گئے۔۔ دہشت میں ہیری کے ہاتھ سے **محلولات**

بناؤ(اعلیٰ درجہ) کتاب چھوٹ گئی۔۔۔ رون ہوا میں الٹا لٹکا ہوا تھا۔۔۔ جیسے کسی نہ نظر آنے والے کنڈے نے اسے ٹخنے سے پکڑ کر الٹا لٹکا دیا ہو۔۔۔

" معاف کرنا۔۔۔ میں ابھی تمہیں نیچے اتارتا ہوں۔۔۔" ہیری چلایا۔۔۔

ڈین اور سیمس ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو رہے تھے۔۔۔ دوسری طرف نیول۔۔ جو اپنے بستر سے نیچے جا گرا تھا۔۔۔ اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

ہیری نے آگے بڑھ کر محلولات کی کتاب اٹھائی اور پریشانی کے عالم میں تیزی سے اس کے صفحات پلٹے۔ وہ صحیح صفحہ ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا تھا۔ آخر اسے اسی منتر کے نیچے ایک دوسرا منتر لکھا مل گیا۔۔۔ اس نے دل ہی دل میں دعا مانگی کہ یہ اس پہلے منتر کا پلٹ منتر ہو۔۔۔ ہیری نے اپنی پوری طاقت کے ساتھ سوچا۔۔۔ 'آزاد بدن۔۔'

روشنی کی ایک اور جھمک ہوئی اور رون اپنے پلنگ کے گدے پر گر گیا۔۔۔

"معاف کرنا۔۔" ہیری نے ایک بار پھر کمزور لہجے میں کہا۔۔۔ ڈین اور سیمس ابھی تک قہقہے لگا رہے تھے۔۔۔

رون نے دبی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔" کل۔۔۔ اٹھنے کے لئے اس طرح کی حرکت کے بجائے الارم گھڑی لگا لینا۔۔۔"

جب تک انہوں نے کپڑے پہن کر۔۔۔ خود کو بیگم ویزلی کے ہاتھ سے بنے سوئیٹروں سے لیس کر کے اپنے چوغے۔ اسکارف اور دستانے تھامے۔۔۔ تب تک رون کا صدمہ تھوڑا کم ہو چکا تھا اور اسے ایسا لگنے لگا تھا کہ ہیری کا نیا منتر تو بہت مزیدار ہے۔۔۔ اسے یہ اتنا مزے کا لگا کہ جب وہ ناشتہ کرنے بیٹھے تو اس نے ہرمائنی کو بھی اس کی کہانی سنا ڈالی۔۔۔

"۔۔۔اور پھر دوسری دفعہ روشنی چمکی اور میں دوبارہ بستر پر گر گیا۔۔" رون نے ہنستے ہوئے کہا اور قیمہ کے کباب کھانے لگا۔۔

ہرمائنی پورے قصے کے دوران بالکل نہیں مسکرائی۔۔ اور اب وہ سخت ناپسندیدگی کے عالم میں ہیری کو گھور رہی تھی۔۔

اس نے پوچھا۔۔ "کیا یہ منتر بھی تمہاری محلولات کی کتاب میں تھا۔۔؟"

ہیری نے تیوریاں چڑھا کر اسکی طرف دیکھا۔۔

" ہمیشہ کوئی نہ کوئی برائی ہی ڈھونڈنا۔۔"

"کیا یہ اس کتاب میں تھا۔۔؟"

" ٹھیک ہے۔۔ہاں یہ اسی میں تھا۔۔ تو کیا ہوا۔۔؟"

" تو تم نے کسی انجان شخص کے ہاتھ سے لکھے ہوئے منتر کو یوں ہی آزما لیا کہ دیکھیں اس سے ہوتا کیا ہے۔۔؟"

" اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ یہ ہاتھ سے لکھا ہوا تھا۔۔؟" ہیری نے بقیہ سوال کے جواب کو گول کرتے ہوئے پوچھا۔۔

" کیوں کہ ہو سکتا ہے کہ یہ وزارتِ جادوگری سے منظور شدہ نہ ہو۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔اور جب رون اور ہیری نے مذاق اڑانے والے انداز میں اپنی آنکھیں گول گول گھمائیں تو وہ مزید بولی۔۔" اور اس لئے بھی کیوں کہ اب مجھے یہ بھی لگنے لگا ہے کہ اس شہزادہ کا کردار کچھ ٹھیک نہیں۔۔"

ہیری اور رون دونوں نے ایک ساتھ چلا کر اسے چپ کروا دیا۔۔

" یہ صرف ایک مذاق تھا۔۔" رون نے چٹنی کی بوتل کباب پر انڈیلتے ہوئے کہا۔۔" صرف ایک مذاق ہرمائنی۔۔۔اور کچھ نہیں۔۔۔"

" لوگوں کو ٹخنے کے بل الٹا لٹکانا۔۔؟" ہرمائنی نے کہا۔۔" کون اپنا وقت اور طاقت اس طرح کے بیکار منتر ایجاد کرنے میں ضائع کرتا ہے۔۔؟"

" فریڈ اور جارج۔۔" رون نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔۔" وہ لوگ اس طرح کا کام کر سکتے ہیں۔۔۔اور۔۔"

" میرے ابو۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔اسے ابھی ابھی یاد آیا تھا۔۔

"کیا۔۔؟" ہرمائنی اور رون ایک ساتھ بولے۔۔

" میرے ابو نے اس منتر کا استعمال کیا تھا۔۔" ہیری نے کہا۔۔" میں نے۔۔ لیوپن نے مجھے بتایا تھا۔۔"

اس کی بات کا یہ آخری حصہ سچ نہیں تھا۔ دراصل ہیری نے خود اپنے ابو کو یہ منتر اسنیپ کے اوپر استعمال کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ لیکن اس نے رون اور ہرمائنی کو **سوچ کی پرچھائی** میں اپنی اس تفریحی مہم کے بارے میں کبھی نہیں بتایا تھا۔ بہرحال ابھی ابھی اسے ایک زبردست خیال آیا تھا۔۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ اس کے ابو ہی کم ذات شہزادہ ہوں۔۔۔؟

" شاید تمہارے ابو نے اس منتر کا استعمال کیا ہو گا ہیری۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔" لیکن اسکا استعمال کرنے والے وہ اکیلے نہیں تھے۔۔ ہم نے ایک پورے گروہ کو اس کا استعمال کرتے ہوئے دیکھا ہے۔۔ شاید تم بھول گئے ہو۔۔ ہوا میں لوگوں کو الٹا لٹکانا۔ بے بسی کی حالت میں سوتے ہوئے انہیں ہوا میں لہرانا۔۔۔"

ہیری نے اسے گھور کر دیکھا۔۔ دل ڈوبنے کی کیفیت کے ساتھ اسے بھی کوئیڈچ عالمی کپ میں مردار خوروں کا برتاؤ یاد آگیا۔۔۔ رون اسکی مدد کے لئے آگے بڑھا۔۔۔

" وہ الگ بات تھی۔۔۔" اس نے جوش میں کہا۔۔۔" وہ لوگ اسکا غلط استعمال کر رہے تھے۔ ہیری اور اسکے ابو کا مقصد تو بس تھوڑا سا ہنسی مذاق تھا۔۔۔ ہر مائنی۔۔ تمہیں شہزادہ اس لئے نہیں پسند۔۔۔" اس نے بدتمیزی سے اسکی طرف کباب سے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔" کیوں کہ محلولات کے معاملے میں وہ تم سے بہتر ہے۔۔۔"

" اسکا اس بات سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔۔۔" ہر مائنی نے کہا۔۔۔ لیکن اسکے گال لال پڑ گئے تھے۔۔۔ "میں تو بس یہ جانتی ہوں کہ اس طرح کے منتروں کا استعمال بہت غیر ذمہ دارانہ حرکت ہوتی ہے جن کے بارے میں پتہ نہ ہو کہ انکا اثر کیا ہوگا۔۔۔ اور اس طرح شہزادہ کے نام کی رٹ مت لگایا کرو۔۔۔ جیسے وہ سچ مچ کا شہزادہ ہو۔۔۔ یہ تو بس ایک بے وقوفانہ عرفیت (خیالی نام) ہے۔۔۔ مجھے تو نہیں لگتا کہ یہ کوئی بہت اچھا آدمی ہوگا۔۔۔۔"

" مجھے نہیں معلوم کہ تم ایسا کیسے کہہ سکتی ہو۔۔۔" ہیری نے تپتے ہوئے کہا۔۔۔۔" اگر وہ کوئی ابھرتا ہوا مردار خور ہوتا تو وہ اپنے کم ذات (جادوگر اور ماگلو والدین کی اولاد) ہونے کا ڈھنڈورا تو نہیں پیٹتا۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟"

یہ کہتے ہی ہیری کو یاد آیا کہ اسکے ابو تو خالص خون والے تھے۔۔۔ لیکن اس نے اس خیال کو فوراً ذہن سے نکال دیا۔۔۔ اس بارے میں وہ بعد میں بھی فکر مند ہو سکتا تھا۔۔۔

" ضروری نہیں کہ ہر مردار خور خالص خون والا ہو۔۔۔ دنیا میں اتنے خالص خون والے جادوگر بچے ہی نہیں ہیں۔۔۔" ہر مائنی نے ضد میں کہا۔۔۔ میرے خیال میں تو ان میں سے زیادہ تر کم ذات ہی ہیں جو خالص خون ہونے کا ناٹک کرتے ہیں۔۔۔ اور ویسے بھی انہیں صرف ماگلو نسل

کے جادوگروں سے نفرت ہے۔۔ تمہیں اور رون کو تو وہ خوشی خوشی اپنے گروہ میں شامل کر لیں گے۔۔۔۔"

" مجھے تو وہ لوگ کسی حال میں مردار خوروں میں شامل نہیں کریں گے۔۔" رون نے غصے سے کہا۔۔ جس کانٹے کو وہ غصے سے ہرمائنی کی طرف لہرا رہا تھا اس سے کباب کا ایک ٹکڑا نکل کر اڑتا ہوا جا کر ایرنی مک ملان کے سر سے ٹکرایا۔۔ "میرا پورا خاندان خون کا غدار ہے۔۔۔ مردار خور اسے بھی ماگلو خاندان میں پیدا ہونے جتنا ہی برا سمجھتے ہیں۔۔"

" اور مجھے تو وہ بڑے شوق سے اپنے گروہ میں شامل کر لیں گے۔۔" ہیری نے طنزیہ لہجے میں کہا۔۔ " ہم تو بہت پہلے جگری دوست بن جاتے اگر وہ میری جان لینے کے پیچھے نہ پڑے ہوتے تو۔۔"

یہ سن کر رون ہنس پڑا۔۔ یہاں تک کہ ہرمائنی کے ہونٹوں پر بھی دبی دبی مسکراہٹ آ گئی۔۔ اسی وقت جینی کے آنے سے باتوں کا سلسلہ ٹوٹ گیا۔۔۔

"سنو ہیری۔۔۔ مجھے یہ تمہیں دینے کو کہا گیا ہے۔۔"

یہ ایک تہہ کیا ہوا چرمئی کاغذ تھا جس پر جانی پہچانی باریک ٹیڑھی لکھائی میں ہیری کا نام لکھا ہوا تھا۔۔۔

"شکریہ جینی۔۔ یہ ڈمبلڈور کی اگلی تربیتی جماعت کے بارے میں ہے۔۔۔۔" ہیری نے رون اور ہرمائنی کو بتاتے ہوئے کاغذ کھول کر جلدی جلدی اس کا متن پڑھا۔۔ "پیر کی شام۔۔" اسے اچانک ہلکا پھلکا اور اچھا محسوس ہونے لگا تھا۔۔ " ہمارے ساتھ ہاگس میڈ چل رہی ہو جینی۔۔؟" اس نے پوچھا۔۔۔

" میں توڈین کے ساتھ جارہی ہوں۔۔۔ ہو سکتا ہے تم سے وہیں ملاقات ہو۔۔" اس نے جواب دیااوران کی طرف ہاتھ ہلاتے ہوئے واپس چلی گئی۔۔۔

فلچ محل کے سامنے والے شاہ بلوط کے دروازوں کے پاس کھڑاان لوگوں کے نام پڑھ کر شناخت کررہاتھا جنکو ہاگس میڈ جانے کی اجازت ملی تھی۔۔اس دفعہ اس عمل میں عام دنوں سے زیادہ وقت لگ رہاتھا۔۔کیوں کہ فلچ اپنے **خفیہ تلاشی آلے** سے ہر کسی کی تین تین دفعہ تلاشی لے رہا تھا۔۔

رون نے لمبے اور پتلے **خفیہ تلاشی آلے** کو خدشے بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے احتجاجاً کہا۔" اگر ہم کسی شیطانی چیز کو **باہر** لے کر جارہے ہیں تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔۔۔؟ تمہیں تو اس بات کی جانچ کرنی چاہیے کہ ہم کوئی شیطانی چیز واپسی پر **اندر** نہ لے آئیں۔۔۔"

اسکی اس گستاخی کی سزا کے طور پر اسے تلاشی آلہ مزید دو تین دفعہ اور چھویا گیا۔۔۔رون اس وقت تک جھر جھری لے رہاتھا جب وہ ہوااور برف کے جھونکوں میں باہر نکلے۔۔

ہاگس میڈ میں پیدل چلنا بالکل مزیدار نہیں تھا۔۔ ہیری نے اپنے چہرے کے نچلے حصے پر اسکارف باندھ لیا تھا۔ اس کے منہ کا کھلا ہوا حصہ بہت جلد اکڑا ہوا اور سن محسوس ہونے لگا۔ ہاگس میڈ کے گاؤں کی طرف جاتی ہوئی سڑک ہوا کے جھکڑوں کے مخالف سمت سر جھکائے زور لگا کر چلتے ہوئے طالب علموں سے بھری پڑی تھی۔ کئی دفعہ تو ہیری نے سوچا کہ اس سے بہتر تو یہ ہوتا کہ وہ گرم پر سکون بیٹھک میں آرام سے بیٹھے رہتے۔۔۔ اور آخر کار جب وہ ہاگس میڈ پہنچے اور انہوں نے دیکھا کہ زونکو مزاحیہ دکان لکڑی کے تختے لگا کر بند کر دی گئی ہے تب تو ہیری کو مکمل یقین ہو گیا کہ اس دفعہ کے دورے میں بالکل بھی مزہ نہیں آنے والا۔۔رون نے موٹے دستانے چڑھے ہاتھ سے ہنی ڈیوکس کی طرف اشارہ کیا۔۔۔جو خدا کے کرم سے کھلی ہوئی

تھی۔۔۔ ہیری اور ہرمائنی بھی ٹھٹھرتے ہوئے اس کے پیچھے پیچھے بھیڑ لگی دکان میں داخل ہو گئے۔۔۔

جب ٹافی کی مہک سے لبریز گرم ہوا نے انہیں اپنی آغوش میں بھر لیا تو رون نے کپکپاتے ہوئے کہا۔۔۔" اللہ کا شکر ہے۔۔۔بس اب پوری دوپہر یہیں رکیں گے"

"ہیری۔۔۔ میرے بچے۔۔۔" ان کے پیچھے سے ایک گونجتی ہوئی آواز آئی۔۔۔

"ارے نہیں یار۔۔۔" ہیری بڑبڑایا۔۔۔ان تینوں نے پلٹ کر دیکھا۔۔۔وہاں پروفیسر سلگ ہارن کھڑے تھے۔ جو اون کے گالوں سے بنی بڑی ٹوپی پہنے ہوئے تھے۔۔۔انکے کوٹ کے کالر میں بھی ویسے ہی اون کے گالے لگے ہوئے تھے۔ انہوں نے ہاتھ میں اناناس کی ٹافیوں کا بڑا تھیلا تھاما ہوا تھا۔ اور انہوں نے دکان کا ایک چوتھائی حصہ گھیر رکھا تھا۔۔۔

"ہیری۔۔۔۔ تم اب تک میری تین دعوتوں سے محروم ہو چکے ہو۔۔۔۔" سلگ ہارن نے بڑے لاڈ سے ہیری کے سینے میں اپنی انگلی چبھوتے ہوئے کہا۔۔۔" ایسا نہیں چلے گا۔۔۔ میرے بچے۔۔۔۔ میں ٹھان چکا ہوں کہ تمہیں ضرور بلانا ہے۔۔۔ محترمہ گرینجر کو تو وہاں بہت مزہ آتا ہے۔۔۔۔ہے نا۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔۔" ہرمائنی نے بے بسی سے کہا۔۔۔" وہ واقعی بہت ہی۔۔۔۔۔"

" تو ساتھ میں تم بھی کیوں نہیں آتے ہیری۔۔۔؟" سگ ہارن نے شکوہ کیا۔۔۔

" دیکھیں پروفیسر۔۔۔اس وقت میں کوئیڈچ کی مشق کر رہا تھا۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ سچ تو یہی تھا کہ جب بھی سلگ ہارن اسے جامنی فیتہ سے لپٹا چھوٹا خوبصورت دعوت نامہ بھیجتے تھے۔۔۔ تو ہیری جان بوجھ کر انہی اوقات میں کوئیڈچ کی مشقوں کا پروگرام ترتیب دے دیتا تھا۔۔۔ اس

حکمت عملی کی وجہ سے رون بھی اکیلا نہیں پڑتا تھا۔۔ اور عام طور پر وہ دونوں جینی کے ساتھ مل کر یہ سوچتے ہوئے ہنسی اڑاتے تھے کہ اس وقت ہرمائنی زبینی اور مک لیگن کے بیچ پھنسی ہوئی ہو گی۔۔۔

"دیکھو۔۔ اتنی کڑی محنت کے بعد تو میں تم سے یہی امید رکھتا ہوں کہ تم اپنا پہلا میچ ضرور جیت جاؤ گے۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔۔

"لیکن تھوڑی سی موج مستی سے بھی کسی کا کچھ نہیں بگڑے گا۔۔ تو پھر۔۔ پیر کی رات کے بارے میں کیا خیال ہے۔۔؟ اس موسم میں تو یقیناً تم کوئیڈچ کی مشقوں کا سوچ بھی نہیں سکتے۔۔؟"

" نہیں پروفیسر۔۔۔ میں نہیں آ سکتا۔۔ اس شام کو بھی میری پروفیسر ڈمبلڈور سے۔۔ اہ۔۔ ملاقات طے ہے۔۔۔"

"اوہ۔۔ تو ایک بار پھر میں ہی بد قسمت ہوں۔۔" سلگ ہارن نے ڈرامائی انداز میں آہ بھری۔۔" اچھا۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ آخر بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی۔۔ ہیری۔۔۔"

پھر وہ شاہی انداز میں الوداعی ہاتھ لہرا کر جھومتے جھامتے دکان سے باہر چلے گئے۔۔ انہوں نے رون کی طرف بس اس طرح دیکھا تھا جیسے وہ طشت میں رکھی **لال بیگ گچھہ ٹافی** ہو۔۔

" مجھے یقین نہیں آ رہا کہ تم نے ایک اور دعوت سے اپنی جان چھڑا لی ہے۔۔" ہرمائنی نے حیرت سے اپنا سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔ "وہ اتنی بھی بری نہیں ہوتیں۔۔ بلکہ پتہ ہے۔۔؟ بعض اوقات تو ان میں واقعی بڑا مزہ آتا ہے۔۔۔" لیکن پھر اسکی نظر رون کے چہرے کے تاثرات پر پڑی۔۔۔ " اوہ دیکھو۔۔ یہ لوگ اب اعلیٰ معیار کے چینی پنکھ قلم بیچ رہے ہیں۔۔ یہ تو بہت گھنٹوں تک استعمال کیے جا سکتے ہیں۔۔"

ہیری کو اس بات کی خوشی ہوئی کہ ہرمائنی نے موضوع تبدیل کر دیا تھا۔ ہیری نے بھی عام حالات سے بڑھ کر نئی مزید بڑی چینی پنکھ قلم میں دلچسپی دکھائی۔۔۔ لیکن اس کے باوجود بھی رون کی اداسی کم نہیں ہوئی۔۔۔ اور جب ہرمائنی نے اس سے پوچھا کہ اب اس کے بعد وہ کہاں جانا چاہتا ہے۔۔ تو اس نے بوریت سے کندھے اچکا دیئے۔۔۔

ہیری بولا۔۔۔" چلو۔۔۔ تھری بروم اسٹکس چلتے ہیں۔۔۔ وہاں ماحول گرم ہوگا۔۔"

وہ اپنے چہرے دوبارہ اسکارف سے چھپا کر مٹھائی کی دکان سے باہر نکل گئے۔۔۔ ہنی ڈیوکس کی میٹھی گرماہٹ کے بعد باہر کی تیز ٹھنڈی ہوائیں ان کے چہروں پر چاقو کی طرح گڑ رہی تھیں۔۔۔ گلی میں زیادہ بھیڑ نہیں تھی۔۔۔ کوئی بھی اِرد گرد کھڑا ہو کر بات چیت نہیں کر رہا تھا۔ سبھی لوگ بس تیز قدموں سے اپنی منزلوں کی طرف رواں دواں تھے۔۔ صرف دو لوگ ہی ان سب سے الگ تھے۔۔۔ وہ دونوں ان لوگوں سے تھوڑا آگے بالکل تھری بروم اسٹکس کی دکان کے باہر کھڑے تھے۔۔۔ ان میں سے ایک بہت لمبا اور دبلا پتلا تھا۔۔۔ ہیری نے اپنے بارش کے پانی سے بھیگے چشمے کی اوٹ سے آنکھیں میچ کر انہیں دیکھا۔۔۔ وہ اس ساقی کو پہچان گیا جو ہاگس میڈ کے دوسرے شراب خانے۔۔۔ ہاگس ہیڈ میں کام کرتا تھا۔۔۔ جب ہیری رون اور ہرمائنی ان کے قریب پہنچے۔۔ تو ساقی نے گردن کے پاس اپنا چوغہ مزید مضبوطی سے باندھ لیا اور وہاں سے چل دیا۔۔۔ دوسرا چھوٹے قد والا آدمی اپنے ہاتھ میں تھامی کسی چیز کو ٹھیک سے پکڑنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔ وہ اس سے بس ایک فٹ کی دوری پر تھے جب ہیری کو احساس ہوا کہ وہ شخص کون تھا۔

"منڈنگس۔۔۔۔"

گول مٹول۔ کمان کی طرح مڑی ٹانگوں اور لمبے الجھے ہوئے نارنجی بھورے بال والا شخص اچھل پڑا اور اس کے ہاتھ سے ایک قدیم صندوق چھوٹ کر نیچے جا گرا۔۔ جھٹکے گر کر کھل جانے کی وجہ سے اتنا سارا سامان اِدھر اُدھر بکھر گیا۔۔ جس سے لوہا لکڑ کی دکان سجائی جا سکتی تھی۔۔۔

"اوہ۔۔۔ سلام ہیری۔۔۔۔" منڈنگس فلیچر نے ہلکے پھلکے انداز میں بولنے کی ناکام کوشش کی۔" دیکھو میری وجہ سے رکنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"

پھر وہ زمین پر بیٹھ کر صندوق کا سامان سمیٹنے کے لئے جلدی جلدی ہاتھ چلانے لگا۔۔۔اسے دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا کہ وہ جلد از جلد وہاں سے چلے جانا چاہتا ہو۔۔۔

منڈنگس کو زمین سے گندی۔ میلی نظر آنے والی مختلف اقسام کی چیزیں سمیٹتے دیکھ کر ہیری نے پوچھا۔۔۔" کیا تم یہ سامان بیچ رہے ہو۔۔۔؟"

" اوہ۔۔۔ کیا کروں۔۔۔ روزی روٹی بھی تو کمانی ہے۔۔۔" منڈنگس نے کہا۔۔ "اسے مجھے دو۔۔۔"

رون نے نیچے جھک کر چاندی سے بنی کوئی چیز اٹھالی تھی۔۔۔

" ایک منٹ رکو۔۔۔" رون نے آہستگی سے کہا۔۔۔"اسے تو میں نے کہیں دیکھا ہے۔۔۔۔"

"بہت شکریہ۔۔۔" منڈنگس نے کہا۔۔۔اور رون کے ہاتھ سے پیالہ چھین لیا اور اسے فوراً صندوق میں گھسیڑ دیا۔۔۔" چلو۔۔۔ پھر ملتے ہیں۔۔۔ اُف۔۔۔"

ہیری نے منڈنگس کا گلا پکڑ کر اسے تھری بروم اسٹکس کی دیوار سے ٹکا دیا تھا۔۔۔ایک ہاتھ سے مضبوطی سے اسے جکڑ کر اس نے دوسرے ہاتھ سے اپنی چھڑی باہر نکال لی۔۔۔

" **ہیری** ۔۔۔۔" ہرمائنی چلائی۔۔۔

" تم نے وہ پیالہ سیریئس کے گھر سے چرایا ہے۔۔۔؟" ہیری نے کہا۔ جسکی ناک اب منڈنگس کی ناک سے اتنی قریب تھی کہ وہ پرانے تمبا کو اور شراب کی ناگوار بدبو سونگھ سکتا تھا۔۔۔ " اس پر بلیک خاندان کی مہر لگی ہوئی ہے۔۔۔"

" میں۔۔ نہیں۔۔۔ کیا۔۔۔؟" منڈنگس ہانپتے ہوئے بولا۔۔ اس کا رنگ جامنی پڑتا جارہا تھا۔۔

ہیری نے غراتے ہوئے کہا۔ " تم نے کیا کرا۔۔۔؟ جس رات وہ مرا۔۔ اس رات اس کے گھر میں گھس کر اس کا سارا سامان اڑالیا۔۔؟"

" میں۔۔۔ نہیں۔۔"

" اسے مجھے دو۔۔۔"

جب منڈنگس کا چہرہ نیلا پڑنے لگا تو ہرمائنی چیخی۔۔" **ہیری... ایسا مت کرو...**"

ایک دھماکہ ہوا اور ہیری کے ہاتھ منڈنگس کے گلے سے دور جھٹک گئے۔۔۔ ہانپتے اور سانس لینے کی کوشش کرتے ہوئے منڈنگس نے اپنا گرا ہوا صندوق تھاما اور۔۔ کڑاک۔۔۔ وہ ظہور اڑان بھر کر غائب ہو گیا۔۔

ہیری نے حلق پھاڑ کر گالیاں نکالیں۔۔اور لٹو کی طرح گھوم کر ہر سمت دیکھا کہ منڈنگس کہاں گیا۔۔

"**واپس آؤ.... چور کہیں کے....**"

" کوئی فائدہ نہیں ہیری۔۔۔"

ٹونکس نہ جانے کہاں سے وہاں آ گئی تھی۔۔ اس کے چوہے جیسے بال برف کے جھونکوں کی وجہ سے گیلے ہو رہے تھے۔۔

" اب تک تو منڈنگس شاید لندن پہنچ چکا ہو گا۔۔ چلانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔۔"

" اس نے سیریئس کا سامان چرایا۔۔ اس نے چوری کی۔۔"

"ہاں۔۔۔ لیکن پھر بھی۔۔۔۔" ٹونکس نے کہا۔ جو اس اطلاع سے بالکل بھی پریشان نہیں لگی۔۔۔ "تم لوگوں کو ٹھنڈ سے بچنا چاہیے۔۔۔"

وہ تب تک وہاں کھڑی رہی جب تک وہ لوگ تھری بروم اسٹکس کے دروازے سے اندر نہیں چلے گئے۔۔۔۔

جیسے ہی وہ لوگ اندر پہنچے۔۔۔ ہیری چیخ اٹھا۔۔۔ **"وہ سیرئیس کا سامان چرا رہا ہے۔۔۔"**

"میں جانتی ہوں ہیری۔۔۔ لیکن مہربانی کر کے ۔۔۔ چلاؤ مت۔۔۔۔ لوگ ہمیں گھور رہے ہیں۔۔۔۔" ہرمائنی نے سرگوشی کی۔۔۔ چلو۔۔۔ وہاں جا کر بیٹھو۔۔۔ میں شربت لے کر آتی ہوں۔۔۔"

کچھ منٹ بعد جب ہرمائنی مکھن مشروب کی تین بوتلیں لے کر واپس انکی میز پر آئی تو ہیری ابھی تک غصے میں کھول رہا تھا۔۔۔

" کیا ققنس تنظیم بھی منڈنگس کو قابو نہیں کر سکتی۔۔۔؟" ہیری نے بھڑکتے انداز میں سرگوشی کرتے ہوئے ان دونوں سے پوچھا۔۔۔ "کم از کم جب وہ مرکزی دفتر میں موجود ہوتا ہے تو وہ اسے کھلا پڑا سامان چرانے سے تو روک ہی سکتے ہیں۔۔۔؟"

"شش۔۔۔" ہرمائنی بے تابی سے بولی۔۔۔ اس نے چاروں اطراف نظر ڈالی کہ کوئی اور تو انکی طرف نہیں دیکھ رہا۔۔۔ قریب ہی کچھ ساحر بیٹھے ہوئے تھے جو بہت دلچسپی کے ساتھ ہیری کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔۔ زبینی بھی قریب کے ایک ستون کے پاس منڈلا رہا تھا۔۔۔" ہیری۔۔۔ مجھے بھی غصہ آجاتا۔۔۔ میں جانتی ہوں۔۔۔۔ آخر وہ جو چیزیں چرا رہا ہے ۔۔۔ وہ سب تمہاری چیزیں ہیں۔۔۔"

ہیری نے اپنا مکھن مشروب اگل دیا۔۔وہ تو بھول ہی گیا تھا۔۔کہ وہ گریمولڈ چوک کے مکان نمبر بارہ کا مالک ہے۔۔۔

" ہاں۔۔۔وہ میری چیزیں ہیں۔۔۔۔" اس نے کہا۔۔ " اسی لئے وہ مجھے دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا۔۔ میں ڈمبلڈور کو ساری بات بتاؤں گا کہ کیا چل رہا ہے۔۔۔ صرف وہی ہیں جن سے منڈ نگس ڈرتا ہے۔۔۔"

"بہت اچھا خیال ہے۔۔۔" ہرمائنی نے سرگوشی کی۔۔۔ صاف لگ رہا تھا کہ ہیری کا غصہ کم ہوتا دیکھ کر اس نے سکون کی سانس لی ہے۔"رون۔۔۔ تم کسے گھور رہے ہو۔۔۔؟"

"کچھ نہیں۔۔۔" رون نے فوراً شراب خانے کی میز سے اپنی نظریں ہٹاتے ہوئے کہا۔۔ لیکن ہیری جانتا تھا کہ رون بل کھاتی پر کشش ساقی مادام روز میرٹا کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔ جن کے لئے اس کے دل میں برسوں سے ایک نرم گوشہ موجود تھا۔۔۔

" میرے خیال سے '**کچھ نہیں**' اس وقت پیچھے کی طرف مزید شعلہ شراب لینے گئی ہے۔۔۔" ہرمائنی نے بدمزاجی سے کہا۔۔

رون نے اس کا طنز نظر انداز کر دیا اور باوقار انداز میں اپنے مشروب کی چسکیاں لیتا رہا۔۔۔ ہیری سیریئس کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔ ساتھ ہی اس نے یہ بھی سوچا کہ ویسے بھی اسے ان چاندی کے پیالوں سے نفرت تھی۔۔۔ ہرمائنی میز پر اپنی انگلیاں بجا رہی تھی۔۔۔ اس کی آنکھیں رون اور شراب خانے کی میز کے بیچ گھوم رہی تھیں۔۔۔ جیسے ہی ہیری نے اپنی بوتل کا آخری قطرہ حلق سے نیچے اتارا۔۔ وہ بولی۔۔۔ "آج کے لئے اتنا کافی ہے۔۔۔ اب واپس اسکول چلیں۔۔۔؟"

باقی دونوں نے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔ یہ دورہ بالکل بھی تفریحی ثابت نہیں ہوا تھا۔۔۔ اور وہ لوگ وہاں جتنی دیر لگا رہے تھے موسم بھی اتنا ہی خطرناک ہوا جا رہا تھا۔۔۔ انہوں نے ایک بار پھر اپنے چوغے اپنے گرد کس کر لپیٹ لئے۔۔۔ اپنے اسکارف کو درست کیا اور اپنے دستانے پہن لئے۔۔۔ پھر وہ کیٹی بیل اور اس کی ایک سہیلی کے پیچھے پیچھے شراب خانے سے باہر واپس اونچی جاتی گلی میں نکل آئے۔۔۔

ہوگورٹس کی جانب جاتی سڑک پر جمی برف پر چلتے ہوئے ہیری جینی کے بارے میں سوچنے لگا۔ ہیری نے سوچا کہ وہ ان لوگوں سے اس لئے نہیں ملی ہوگی کیوں کہ وہ اور ڈین یقیناً مادام پڈی فٹ کے چائے خانے میں آرام سے بیٹھے ہوں گے۔ جہاں خوشی سے بھرپور جوڑے سکون سے بیٹھنے جاتے تھے۔۔۔ تیوریاں چڑھا کر اس نے تھپیڑے مارتے برف کے جھونکوں سے بچنے کے لئے اپنا سر جھکایا اور آگے بڑھ گیا۔

تھوڑی دیر بعد ہیری کو احساس ہوا کہ ان کے آگے چلتی کیٹی بیل اور اسکی سہیلی کی آوازیں ۔۔۔ جو ان تک تیز ہواؤں کے ذریعے پہنچ رہی تھیں۔۔۔ اب بلند اور تیکھی ہوتی جا رہی تھیں۔۔۔ ہیری نے ان کے دھندلے سراپوں کی طرف آنکھیں میچ کر دیکھا۔ دونوں لڑکیاں اس چیز کے بارے میں بحث کر رہی تھیں جو کیٹی نے اپنے ہاتھ میں تھامی ہوئی تھی۔۔۔ ہیری کو کیٹی کی آواز سنائی دی۔۔۔ "اس کا تم سے کوئی لینا دینا نہیں ہے لیئن۔۔۔"

انہوں نے گلی کا موڑ کاٹا۔۔۔ برفیلے جھونکے اب مزید بھاری اور تیزی سے چل رہے تھے جس سے ہیری کا چشمہ دھندلا گیا تھا۔ جیسے ہی اس نے ایک دستانے پہنا ہوا ہاتھ اسے پونچھنے کے لئے اٹھایا۔۔۔ لیئن نے کیٹی کے ہاتھ سے وہ لفافہ چھیننے کی کوشش کی جو کیٹی نے تھاما ہوا تھا۔۔۔ کیٹی نے اسے واپس کھینچنا چاہا جس سے لفافہ زمین پر گر گیا۔۔۔

اچانک۔۔۔ کیٹی ہوا میں بلند ہوگئی۔۔۔ رون کی طرح نہیں۔۔۔ جو مزاحیہ انداز میں۔۔۔ ٹخنوں کے بل لٹک گیا تھا۔۔۔ بلکہ بہت نزاکت کے ساتھ۔۔۔اس کے دونوں بازو پھیلے ہوئے تھے۔۔۔ بالکل اس طرح جیسے وہ اڑان بھرنے والی ہو۔۔۔ لیکن پھر بھی کچھ نہ کچھ گڑبڑ محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ کچھ عجیب سا۔۔۔ ہوا کے تھپیڑوں سے اس کے بال اسکے چاروں طرف لہرا رہے تھے۔۔۔ لیکن اس کی آنکھیں بند تھیں اور اسکا چہرہ تاثرات سے بالکل خالی تھا۔ ہیری رون ہرمائنی اور لیئن ۔۔۔ سب اپنی اپنی جگہ سکتہ میں جم کر اسکی طرف دیکھتے رہے۔۔

پھر۔۔۔۔ زمین سے چھ فٹ کی بلندی پر کیٹی نے ایک بھیانک چیخ ماری۔۔۔ اسکی آنکھیں چوپٹ کھل گئیں۔۔۔ لیکن وہ جو کچھ بھی دیکھ رہی تھی یا جیسا بھی محسوس کر رہی تھی۔۔۔ یقینی طور پر اسے اس سے بہت تکلیف پہنچ رہی تھی۔۔۔ وہ چیخوں پر چیخیں مارنے لگی۔۔۔ لیئن بھی چیخنے لگی اور کیٹی کا ٹخنہ پکڑ کر اسے دوبارہ زمین کی طرف کھینچنے لگی۔۔۔ ہیری رون اور ہرمائنی بھی دوڑ کر اس کی مدد کو پہنچ گئے۔۔۔ لیکن جیسے ہی انہوں نے کیٹی کے پیر پکڑے۔۔۔ وہ ان کے اوپر آ گری۔۔۔ ہیری اور رون نے بروقت اسے تھام لیا۔۔۔ لیکن وہ اتنی بری طرح تڑپ رہی تھی کہ اسے پکڑنا مشکل ہوتا جا رہا تھا۔۔۔ اس لئے انہوں نے اسے پکڑے رہنے کے بجائے زمین پر لٹا دیا۔۔۔ جہاں وہ تڑپتی اور چیختی رہی۔۔۔ شاید وہ ان میں سے کسی کو بھی پہچان نہیں پا رہی تھی۔۔۔

ہیری نے مڑ کر چاروں اطراف دیکھا۔۔۔ پورا علاقہ ویران پڑا تھا۔۔

" یہیں رکو۔۔۔۔ میں مدد لے کر آتا ہوں۔۔۔ " اس نے شور مچاتی ہوا کی آواز سے بلند آواز میں باقی سب سے کہا۔۔

وہ مڑ کر اسکول کی طرف بھاگنے لگا۔۔۔ اس نے کبھی کسی کو اس طرح کا برتاؤ کرتے نہیں دیکھا تھا جیسا کہ ابھی ابھی کیٹی نے کیا تھا۔۔۔ اور وہ یہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ اس برتاؤ

کی وجہ کیا ہوگی۔۔۔ وہ دوڑتا ہوا گلی کے ایک کونے سے مڑا اور کسی ایسی چیز سے ٹکرا گیا جو پچھلے پیروں پر چلنے والے۔۔۔ کسی بڑے بھالو کی طرح نظر آ رہی تھی۔۔۔

"ہیگرڈ۔۔۔" اس نے ہانپتے ہوئے کہا۔۔۔ اور خود کو جھاڑی کی اس باڑ سے الگ کیا جس پر وہ گر گیا تھا۔۔۔

"ہیری۔۔۔" ہیگرڈ نے کہا۔۔۔ اس کی بھوں اور ڈاڑھی میں برف کے ٹکرے پھنسے ہوئے تھے۔۔۔ وہ اود بلاؤ کی کھال سے بنا بڑا تھیلے نما کوٹ پہنا ہوا تھا۔۔۔ "بس ابھی ابھی گراپ سے مل کر آ رہے ہیں۔۔۔ وہ اتنا زیادہ سیکھ چکا ہے۔۔۔ تم یقین نہیں کرو گے۔۔۔"

" ہیگرڈ۔۔ وہاں کوئی زخمی ہو گیا ہے۔۔۔ کسی نے اس پر وار کیا ہے۔۔۔ یا شاید۔۔۔"

"کیا۔۔۔؟" ہیگرڈ نے نیچے جھک کر تیز ہواؤں کے درمیان ہیری کی بات سننے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"کسی پر وار ہوا ہے۔۔۔" ہیری اونچی آواز میں چلایا۔۔۔

"وار۔۔۔؟ کس پر۔۔۔؟ رون پر تو نہیں۔۔۔؟ یا ہر مائنی۔۔۔؟"

" نہیں۔۔۔ ان پر نہیں۔۔۔ کیٹی بیل پر۔۔۔ اس طرف۔۔۔"

وہ دونوں ایک ساتھ گلی میں واپس دوڑنے لگے۔۔۔ انہیں کیٹی کے گرد لگی بھیڑ ڈھونڈنے میں زیادہ وقت نہیں لگا۔۔۔ جو ابھی بھی زمین پر گری تڑپتے ہوئے چلا رہی تھی۔۔۔ رون ہر مائنی اور لیئن اسے چپ کروانے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔

"پیچھے ہٹو۔۔" ہیگرڈ چلایا۔۔۔ " ہمیں اسے دیکھنے دو۔۔۔"

" اسے کچھ ہو گیا ہے۔۔۔ لیئن سسکاری لے کر بولی۔۔۔ " میں نہیں جانتی کہ کیا ہوا ہے۔۔۔"

ہیگرڈ نے ایک نظر کیٹی کو دیکھا۔۔ پھر بنا کچھ کہے نیچے جھکا اور اسے اپنے بازوؤں میں اٹھا کر اسکول کی طرف دوڑنے لگا۔۔ کچھ ہی لمحوں میں کیٹی کی چیخیں سنائی دینا بند ہو گئیں۔ اب صرف ہوا کے شور مچاتے جھکڑوں کی آواز سنائی دے رہی تھی۔۔

ہرمائنی تیزی سے کیٹی کی آہ وزاری کرتی سہیلی کے قریب پہنچی اور اپنے بازو سے اسکی کمر تھام لی۔۔۔

"تم لیئن ہو نا۔۔۔؟"

لڑکی نے ہاں میں سر ہلایا۔۔

" کیا یہ سب اچانک ہی ہو گیا۔۔ یا۔۔۔؟"

" یہ سب لفافہ پھٹنے کے بعد ہوا۔" لیئن نے ہچکیاں لیتے ہوئے کہا۔۔ اس نے زمین پر پڑے اس خاکی کاغذی لفافہ کی طرف اشارہ کیا جو اب گیلا ہو چکا تھا اور پھٹ کر کھل گیا تھا۔۔ اس کے اندر سے سبز چمک پھوٹ رہی تھی۔۔ رون نیچے جھکا۔۔ اس کا ہاتھ اس لفافے کو اٹھانے کے لئے پھیلا ہوا تھا۔۔ لیکن ہیری نے اس کا بازو تھام کر اسے واپس کھینچ لیا۔۔

"اسے چھونا مت۔۔۔"

وہ نیچے بیٹھا۔۔ ایک سچے موتیوں کا قیمتی ہار نظر آ رہا تھا جو پھٹے ہوئے کاغذ سے باہر نکلا ہوا تھا۔۔

" میں نے اسے پہلے بھی دیکھا ہے۔۔" ہیری نے اس چیز کو گھورتے ہوئے کہا۔۔ " یہ بورگن اور بورکس میں بہت پہلے فروخت کے لئے رکھا ہوا تھا۔ اس پر پرچہ لگا تھا کہ اس پر شیطانی وار پڑھا گیا ہے۔۔ کیٹی نے یقیناً اسے چھو لیا ہو گا۔۔" اس نے اوپر سر اٹھا کر لیئن کو دیکھا جو بے قابو ہو کر کانپنے لگی تھی۔۔" یہ کیٹی کو ملا کہاں سے۔۔؟"

" دیکھو۔۔۔ ہم اسی بارے میں ہی بحث کر رہے تھے۔۔۔ جب وہ تھری بروم اسٹکس کے غسلخانے سے واپس لوٹی تو اس نے اسکو تھاما ہوا تھا۔۔ اس نے کہا کہ یہ ہوگورٹس میں کسی کو حیران کر دینے کے لئے تحفہ ہے۔۔۔ اور اسے یہ اس تک پہنچانا ہے۔۔۔ جب وہ یہ سب بتا رہی تھی تو وہ بہت عجیب لگ رہی تھی۔ ارے نہیں۔۔۔ ارے نہیں۔۔۔ اس پر یقیناً **ذہن محصور جادو** کیا گیا ہوگا۔۔۔ اور مجھے پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔"

لیئن دوبارہ ہچکیاں لینے لگی۔۔۔ ہرمائنی نے ہمدردی سے اسکا کندھا تھپتھپایا۔۔۔

"لیئن۔۔۔ اس نے یہ نہیں بتایا کہ اسے یہ لفافہ کس نے دیا ہے۔۔۔؟"

" نہیں۔۔۔ وہ مجھے کچھ بتا ہی نہیں رہی تھی۔۔۔ تو میں نے کہا کہ وہ بے وقوفوں والی حرکت کر رہی ہے اور اسے یہ لفافہ اسکول لے کر نہیں جانا چاہیے۔۔۔ لیکن وہ تو کچھ سننے کو تیار ہی نہیں تھی۔۔۔ اور۔۔۔ اور پھر۔۔۔ پھر میں نے اس سے لفافہ چھیننے کی کوشش کی۔۔۔ اور۔۔۔ اور۔۔۔"

لیئن نے مایوسی بھری آہ بھری۔۔۔

" ہمیں اب اسکول کی طرف چلنا چاہیے۔۔۔" ہرمائنی بولی۔۔۔ اس نے ابھی تک لیئن کو تھاما ہوا تھا۔۔۔ " تب ہی ہمیں پتہ چلے گا کہ وہ اب کیسی ہے۔۔۔ چلو۔۔۔"

ہیری ایک لمحے کے لئے جھجھکا۔۔۔ پھر اس نے اپنے چہرے پر بندھا اسکارف کھولا اور رون کی آہ بھرنے کی آواز کو نظرانداز کرتے ہوئے احتیاط کے ساتھ ہار کو اس اسکارف میں لپیٹا اور اسے اوپر اٹھا لیا۔۔۔

" ہمیں یہ مادام پومفری کو دِکھانا ہوگا۔۔۔" اس نے کہا۔۔

جب وہ سڑک کے اوپر لیئن اور ہرمائنی کے پیچھے چل رہے تھے تو ہیری غصہ میں بھری سوچ میں ڈوب گیا۔۔ وہ ابھی اسکول کے میدان میں داخل ہی ہوئے تھے جب اس نے بولنا شروع کر دیا۔۔ وہ اپنے خیالات کو مزید اپنے آپ تک محدود نہیں رکھ سکتا تھا۔۔

" میلفوائے اس ہار کے بارے میں جانتا ہے۔۔ چار سال پہلے یہ بورگن اور بورکس کی دکان میں ایک پیٹی میں رکھا ہوا تھا۔۔ میں نے خود اسے اس کی طرف شوق کے عالم میں تکتے ہوئے دیکھا تھا۔۔ جب میں اس سے اور اس کے باپ سے چھپ رہا تھا۔۔ جس دن ہم نے اس کا پیچھا کیا تھا۔ اس دن وہ اسی کو خرید رہا ہوگا۔۔ اسے اسکی یاد آئی اور وہ اسے لینے چلا گیا۔۔

"پتہ نہیں ہیری۔۔۔" رون نے ہچکچاتے ہوئے کہا۔۔ "بورگن اور بورکس میں کئی لوگ آتے جاتے ہیں۔۔ اور کیا اس لڑکی نے یہ نہیں کہا تھا کہ کیٹی کو یہ لفافہ لڑکیوں کے غسلخانے میں ملا تھا۔۔؟"

" اس نے کہا تھا کہ غسلخانے سے واپسی پر وہ اس کے ساتھ لوٹی تھی۔۔ ضروری نہیں کہ یہ اسے غسلخانے میں ہی ملا ہو۔۔"

"مک گونیگل آ رہی ہیں۔۔" رون نے خطرے سے آگاہ کرنے کے انداز میں کہا۔۔

ہیری نے سر اٹھا کر دیکھا۔۔ پروفیسر مک گونیگل واقعی تیزی سے پتھریلے زینے سے اتر کر برفیلے جھونکوں کے بیچ ان سے ملنے آ رہی تھیں۔۔

"ہیگرڈ کا کہنا ہے کہ تم چاروں جانتے ہو کہ کیٹی بیل کے ساتھ کیا ہوا ہے۔۔؟ مہربانی کر کے زینہ سے اوپر چلو۔۔ فوراً۔۔ میرے دفتر میں۔۔ پوٹر۔۔ یہ تم نے ہاتھ میں کیا پکڑا ہوا ہے۔۔؟"

"یہ وہی چیز ہے جسے اس نے چھوا تھا۔۔" ہیری نے کہا۔

"اوہ خدایا۔۔" پروفیسر مک گونیگل بولیں۔۔ ہیری سے ہار لیتے وقت وہ چوکنی نظر آ رہی تھیں۔۔" نہیں نہیں فلچ۔۔ یہ میرے ساتھ ہیں۔۔۔" انہوں نے جلدی سے کہا۔ کیوں کہ اسی وقت فلچ اپنا **خفیہ تلاشی آلہ** بغل میں دبوچے خوشی خوشی ہال سے ان کی طرف دوڑتا چلا آرہا تھا۔۔ " یہ ہار فوراً پروفیسر اسنیپ کے پاس لے جاؤ۔۔ لیکن دیکھو اسے چھونا مت۔۔ اسے اسکارف میں ہی لپیٹ کر رکھو۔۔"

ہیری اور باقی لوگ پروفیسر مک گونیگل کے پیچھے پیچھے زینے سے اوپر ان کے دفتر کی طرف چل دیئے۔۔ برف کے جھونکوں سے ڈھکی کھڑکیاں اپنی چوکھٹ میں کھڑ کھڑا رہی تھیں۔۔ آتشدان میں جلتی آگ کے باوجود کمرہ سرد ہو رہا تھا۔۔ پروفیسر مک گونیگل نے کمرے کا دروازہ بند کر دیا اور گھوم کر اپنی میز کے پیچھے جا کر ہیری رون ہرمائنی اور ابھی تک سسکیاں لیتی لیئن کو دیکھنے لگیں۔۔۔

"تو۔۔" انہوں نے تیکھی آواز میں کہا۔۔۔" کیا ہوا تھا۔۔؟"

اٹکتے ہوئے اور اپنے آنسو روکنے کی کوشش کے وقفوں کے ساتھ لیئن نے پروفیسر مک گونیگل کو بتایا کہ کس طرح کیٹی تھری بروم اسٹکس کے غسلخانے میں گئی تھی اور واپسی پر ایک بنا نام لکھے لفافے کے ساتھ لوٹی۔۔۔ اور کس طرح اس کا رویہ تھوڑا عجیب سا تھا اور ان دونوں کے درمیان کس طرح بحث ہوئی کہ اسے اس طرح کا نامعلوم سامان کسی تک پہنچانے کے لئے رضامند نہیں ہونا چاہیے تھا۔۔ بحث کا اختتام لفافہ کی چھینا جھپٹی پر ہوا۔ جو پھٹ کر گر گیا۔۔۔ یہاں تک پہنچ کر لیئن جذبات میں اتنا ڈوب گئی کہ اس سے مزید ایک لفظ بھی نہیں بولا گیا۔۔

"ٹھیک ہے۔۔" پروفیسر مک گونیگل نے کہا۔۔ ان کی آواز میں غصہ بالکل نہیں تھا۔۔" مہربانی کر کے اوپر ہسپتال میں جاؤ لیئن۔۔ اور مادام پومفری سے کہنا کہ وہ تمہیں صدمہ کم کرنے کے لئے بھی کچھ دیں۔۔"

جب وہ کمرے سے چلی گئی تو پروفیسر مک گونیگل دوبارہ ہیری رون اور ہرمائنی کی طرف مڑیں۔۔

"جب کیٹی نے ہار کو چھوا تو اس کے بعد کیا ہوا۔۔؟"

اس سے پہلے کہ رون یا ہرمائنی کچھ کہتے۔ ہیری نے کہا۔۔"وہ ہوا میں بلند ہو گئی۔۔ پھر اس نے چیخنا شروع کر دیا اور نیچے گر گئی۔۔۔ پروفیسر۔۔ برائے مہربانی۔ کیا میں پروفیسر ڈمبلڈور سے مل سکتا ہوں۔۔؟"

پروفیسر مک گونیگل نے حیران نظر آتے ہوئے کہا۔۔" ہیڈ ماسٹر پیر تک کے لئے اسکول سے باہر گئے ہوئے ہیں پوٹر۔۔"

"باہر۔۔؟" ہیری نے غصے سے دہرایا۔۔

" ہاں پوٹر۔۔ باہر۔۔" پروفیسر مک گونیگل سخت لہجے میں بولیں۔۔" لیکن مجھے امید ہے کہ تمہیں اس ڈراؤنے واقعے کے بارے میں جو کچھ بھی کہنا ہے وہ تم مجھ سے کہہ سکتے ہو۔۔"

ایک لمحے کے لئے تو ہیری ہچکچایا۔۔ پروفیسر مک گونیگل آسانی سے یقین کرنے والے لوگوں میں سے نہیں تھیں۔۔ حالانکہ کئی لحاظ سے ڈمبلڈور زیادہ ڈراؤنے تھے۔۔ لیکن وہ کسی بھی نظریئے کو۔۔ بھلے ہی وہ کتنا عجیب ہی کیوں نہ ہو۔۔ فوراً ہی جھٹلاتے نہیں تھے۔۔ لیکن یہ زندگی اور موت کا معاملہ تھا۔۔ اس لئے اسے اپنی ہنسی اڑائے جانے کا کوئی خوف نہیں تھا۔۔

"پروفیسر۔۔ مجھے لگتا ہے کہ کیٹی بیل کو وہ ہار۔۔ ڈریکو میلفوائے نے دیا تھا۔۔"

اس کے ایک طرف رون نے شرمندگی کے عالم میں اپنی ناک مسلی۔۔۔ دوسری طرف ہرمائنی نے اپنے پیر اس طرح تبدیل کیے جیسے وہ ہیری سے تھوڑا دور کھسکنا چاہ رہی ہو۔۔۔

"یہ بہت خطرناک الزام ہے پوٹر۔۔۔" پروفیسر مک گونیگل نے لمحے بھر کی صدمے بھری خاموشی کے بعد کہا۔۔۔ "کیا تمہارے پاس کوئی ثبوت ہے۔۔۔؟"

"نہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ "لیکن۔۔۔۔۔۔" اور پھر اس نے انہیں بورگن اور بورکس تک میلفوائے کا پیچھا کرنے اور بورگن اور میلفوائے کے درمیان ہونے والی ان باتوں کی تفصیل بتائی جو ان لوگوں نے کان لگا کر سنی تھیں۔۔

جب اس نے بولنا بند کیا۔ تو پروفیسر مک گونیگل تھوڑی الجھی ہوئی نظر آئیں۔۔

"میلفوائے بورگن اور بورکس میں کوئی چیز مرمت کروانے لے گیا تھا۔۔۔؟"

"نہیں پروفیسر۔۔۔۔ وہ بورگن سے صرف یہ جاننا چاہتا تھا کہ کسی چیز کی مرمت کس طرح کی جا سکتی ہے۔۔۔ وہ چیز اس وقت اس کے پاس نہیں تھی۔۔۔ لیکن بات وہ نہیں ہے۔۔۔ اصل بات یہ ہے کہ اسی وقت اس نے وہاں کچھ اور بھی خریدا تھا۔۔۔ اور مجھے لگتا ہے کہ وہ یہی ہار تھا۔۔۔۔"

"تم نے میلفوائے کو اسی طرح کے لفافے کے ساتھ دکان سے باہر نکلتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔؟"

" نہیں پروفیسر۔۔۔۔ اس نے بورگن کو کہا تھا کہ وہ اس چیز کو اس کے لئے دکان میں ہی رکھے۔۔۔۔"

"لیکن ہیری۔۔۔" ہرمائنی نے اسے بیچ میں ٹوک دیا۔۔" بورگن نے اس سے پوچھا تھا کہ کیا وہ اسے اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتا ہے۔۔ اور میلفوائے نے کہا تھا ۔۔ نہیں۔۔۔"

"ظاہر ہے وہ اسے چھونا نہیں چاہتا تھا۔۔۔" ہیری نے غصے سے کہا۔۔۔

" نہیں۔۔۔ اس کے بالکل درست الفاظ تھے۔۔۔'میں اسے اٹھائے سڑک پر چلتا ہوا کیسا نظر آؤں گا۔۔؟ ' " ہرمائنی نے کہا۔۔

"دیکھو۔۔ وہ تھوڑا عجیب تو لگتا اگر وہ لڑکیوں والا ہار اٹھائے گھوم رہا ہوتا۔۔۔" رون نے لقمہ دیا۔۔۔

"اوہو رون۔۔۔" ہرمائنی نے رون کی سوچ پر افسوس کرنے والے انداز میں کہا۔۔" وہ تو مکمل طور پر لپٹا ہوا ہوتا۔۔ تو اسے اس کو چھونے کی ضرورت ہی نہیں تھی۔۔۔ اور اسے آرام سے چوغے کے اندر چھپایا جا سکتا تھا۔۔۔ تاکہ کوئی اسے دیکھ نہ سکے۔۔ میرے خیال سے اس نے جو بھی چیز بورگن اور بورکس میں رکھوائی تھی وہ بہت شور شرابے والی یا بھاری ڈیل ڈول والی ہوگی۔۔ کوئی ایسی چیز جس کے بارے میں اسے یقین تھا کہ اگر وہ اسے اٹھائے سڑک پر نکلا تو لوگ اسکی طرف متوجہ ہو جائیں گے۔۔۔ اور جو بھی ہو۔۔۔" اس سے پہلے کہ ہیری اسکو ٹوک پاتا اس نے اونچی آواز میں زور دیتے ہوئے کہا۔۔۔" میں نے بورگن سے اس ہار کے بارے میں بھی پوچھا تھا۔۔۔ تمہیں یاد نہیں۔۔۔؟ جب میں اندر گئی تھی اور پتہ لگانے کی کوشش کر رہی تھی کہ میلفوائے نے اسے کیا چیز رکھنے کو کہا ہے۔۔ میں نے یہ ہار وہاں رکھا دیکھا تھا۔۔۔ اور بورگن نے مجھے اس کی قیمت بھی بتائی تھی۔۔۔ اس نے ایسا کچھ نہیں کہا تھا کہ وہ ہار پہلے ہی بیچا جا چکا ہے یا ایسی ہی کوئی اور بات۔۔۔۔۔"

"دیکھو۔۔ تمہارا مقصد صاف ظاہر تھا۔۔ وہ پانچ سیکنڈ کے اندر اندر تمہارے ارادے بھانپ گیا تھا۔۔ تو ظاہر ہے وہ تمہیں سچ تو نہیں بتاتا۔۔ اور کیا پتہ۔۔ میلفوائے نے بعد میں کسی کو اسے لانے بھیج دیا ہو۔۔"

"بس بہت ہوا۔۔۔" ہرمائنی نے جوابی حملہ کرنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا کہ پروفیسر مک گونیگل غصے میں چلائیں۔۔ "پوٹر۔۔ تم نے مجھے یہ بات بتائی۔۔ اس کے لئے تمہارا شکریہ۔۔ لیکن ہم صرف اس لئے میلفوائے کو مجرم نہیں ٹھہرا سکتے۔۔ کہ وہ ایک ایسی دکان پر گھومنے گیا تھا جہاں سے شاید یہ ہار خریدا گیا ہے۔۔ یہ بات تو سینکڑوں لوگوں کے لئے کہی جا سکتی ہے۔۔"

"یہی تو میں نے بھی کہا تھا۔۔۔" رون بڑبڑایا۔۔

"اور ویسے بھی۔۔ ہم نے اس سال سخت ترین حفاظتی انتظامات کئے ہیں۔۔ میں مان ہی نہیں سکتی کہ ہمارے علم میں آئے بغیر یہ ہار اسکول کے اندر آ سکتا ہے۔۔"

"لیکن۔۔۔۔"

"اور اس سے بھی بڑی بات یہ ہے۔۔" پرفیسر مک گونیگل نے فیصلہ کن انداز میں کہا۔۔ "کہ میلفوائے آج ہاگس میڈ میں نہیں تھا۔۔"

ہیری نے آنکھیں اور منہ پھاڑ کر ان کی طرف دیکھا۔۔

"پروفیسر۔۔ آپ یہ بات کیسے جانتی ہیں۔۔؟"

"کیوں کہ وہ میرے ساتھ نظر بندی کی سزا کاٹ رہا تھا۔۔ وہ مستقل دوسری دفعہ اپنا تبدیلِ ہیئت کا کام مکمل کرنے میں ناکام ہو چکا ہے۔۔ تو۔۔ اپنے شکوک سے مجھے

آگاہ کرنے کا شکریہ پوٹر۔۔" انہوں نے ان کے پاس سے گزرتے ہوئے کہا۔۔ "لیکن اب مجھے ہسپتال جا کر کیٹی بیل کی خیریئت دریافت کرنی ہے۔۔ آپ سب کا دن اچھا گزرے۔۔"

وہ دفتر کا دروازہ کھول کر کھڑی ہو گئیں۔۔ اب ان کے پاس بنا مزید کچھ بولے چپ چاپ باہر نکل جانے کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں تھا۔۔

ہیری ان دونوں پر۔۔ مک گونیگل کی طرف داری کرنے کی وجہ سے غصہ تھا۔۔ لیکن پھر بھی جب وہ لوگ اس بارے میں بات کرنے لگے کہ ابھی ابھی کیا واقعہ پیش آیا تھا۔ تو وہ خود کو بات چیت میں شامل ہونے سے روک نہیں پایا۔۔

"تو تمہیں کیا لگتا ہے۔۔ کیٹی وہ ہار کس کو دینے والی تھی۔۔؟" جب وہ لوگ بیٹھک کے لئے سیڑھیاں چڑھ رہے تھے تو رون نے پوچھا۔۔

"اللہ بہتر جانتا ہے۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔ " لیکن وہ جو بھی ہے۔۔ بالکل بال بال بچا ہے۔۔ کوئی بھی اس لفافے کو بنا ہار کو چھوئے نہیں کھول سکتا تھا۔۔"

" اس کا نشانہ بہت سے لوگ ہو سکتے تھے۔۔" ہیری نے کہا۔۔" ڈمبلڈور۔۔ مردار خوران سے پیچھا چھڑانے کو خوشی خوشی تیار ہو سکتے ہیں۔۔ وہ انکا سب سے اہم نشانہ ہیں۔۔ یا پھر سلگ ہارن۔۔ ڈمبلڈور سوچتے ہیں کہ والڈیمورٹ انکو اپنے ساتھ ملانا چاہتا تھا اور یقیناً اسے یہ بات اچھی نہیں لگی ہو گی کہ اب وہ ڈمبلڈور کے ساتھ ہیں۔۔ یا پھر۔۔۔"

"یا پھر۔۔ تم۔۔" ہرمائنی نے پریشانی سے کہا۔۔

"ایسا نہیں ہو سکتا۔۔" ہیری نے کہا۔۔ "ورنہ کیٹی وہیں گلی میں مڑتی اور وہ لفافہ مجھے تھما دیتی۔۔ میں تو تھری بروم اسٹکس سے نکلنے کے بعد تمام راستے اسی کے پیچھے چل رہا تھا۔۔

اور ہوگورٹس سے باہر وہ ہار مجھے دینا سمجھ بھی آتا ہے۔۔۔ کیوں کہ فلچ تو ہر آتے جاتے فرد کی تلاشی لے رہا تھا۔۔۔ میں تو یہ سوچ رہا ہوں کہ آخر میلفوائے نے اسے ہار محل کے اندر لانے کو کیوں دیا۔۔۔؟"

"ہیری۔۔۔۔ میلفوائے ہاگس میڈ میں نہیں تھا۔۔۔" ہرمائنی نے غصے میں اپنے پاؤں پٹختے ہوئے کہا۔۔۔

"پھر اس نے ضرور اپنے کسی ساتھی کا استعمال کیا ہوگا۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔"کریب یا گوئیل۔۔۔ اور اب سوچ رہا ہوں کہ شاید۔۔۔ کسی اور مردار خور کا۔۔۔ اب تو اس کے کریب اور گوئیل سے بھی اچھے دوست بن گئے ہوں گے آخر اس نے مردار خوروں میں شمولیت اختیار کرلی ہے۔۔۔۔"

رون اور ہرمائنی نے ایک دوسرے کی طرف ایسی نگاہوں سے دیکھا جن میں صاف لکھا نظر آرہا تھا۔۔۔"اس۔سے۔بحث۔کرنے۔کا۔کوئی۔فائدہ۔نہیں۔ہے"

موٹی عورت کے پاس پہنچنے پر ہرمائنی نرمی سے بولی۔۔۔"دودھ مرغی کا دلیہ۔۔۔"

تصویر نے لہرا کر کھلتے ہوئے انہیں بیٹھک میں جانے کا رستہ دے دیا۔۔۔ بیٹھک کافی حد تک بھری ہوئی تھی اور وہاں گیلے کپڑوں کی خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔۔۔ شاید خراب موسم کی وجہ سے بہت سے لوگ ہاگس میڈ سے جلدی لوٹ آئے تھے۔۔۔ خوف یا پریشانی کا کوئی ماحول نہیں تھا۔۔۔ صاف ظاہر تھا کہ کیٹی کی بدقسمتی کی خبر ابھی تک پھیلی نہیں ہے۔۔۔

" ویسے اگر سوچا جائے تو یہ کوئی چالاک عقل مندی بھرا حملہ نہیں تھا۔۔۔" رون نے پہلے سال کے ایک طالب علم کو دھکا دے کر آتشدان کے پاس پڑی آرام کرسی سے اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔ تاکہ وہ خود اس پر بیٹھ سکے۔۔۔ " وار تو محل تک بھی نہیں پہنچ پایا۔۔۔ اسے ایک بہترین حکمت عملی نہیں کہا جا سکتا۔۔۔"

" تم نے بالکل صحیح کہا۔۔۔" ہرمائنی نے رون کو ٹھوکا مار کر کرسی سے اٹھا کر پہلے سال کے طالب علم کو دوبارہ اسی کرسی پر بٹھاتے ہوئے کہا۔" یہ کام سوچ سمجھ کر نہیں کیا گیا تھا۔۔۔"

"لیکن میلفوائے میں سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ہے ہی کہاں۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔۔

رون اور ہرمائنی۔۔۔دونوں ہی نے اسے کوئی جواب نہیں دیا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تیرہواں باب

پراسرار رڈل

اگلے دن کیٹی کو **سینٹ منگو اسپتال برائے جادوئی طبعی نقائص اور زخم** منتقل کر دیا گیا۔ اس دوران یہ خبر کہ اس پر وار کیا گیا ہے۔ پورے اسکول میں پھیل چکی تھی۔ حالانکہ اصل تفصیل کسی کو بھی نہیں معلوم تھی ۔۔۔ اور ہیری رون ہرمائنی یا لیئن کے علاوہ اور کوئی نہیں جانتا تھا کہ حملے کا اصل نشانہ کیٹی نہیں تھی۔

" اوہ۔۔۔ اور ظاہر ہے۔۔ میلفوائے بھی جانتا ہے۔۔۔" ہیری نے رون اور ہرمائنی سے کہا۔ جو ہر بار ہیری کے *میلفوائے۔ایک۔مردار۔خور۔ہے* نظریہ پیش کرنے پر بہرے پن کا ناٹک کرنے کی نئی حکمت عملی اپنا چکے تھے۔

ہیری نے سوچا کہ ڈمبلڈور بھلے ہی کہیں بھی گئے ہوں مگر کیا وہ پیر کی شام کی تربیتی جماعت کے لئے صحیح وقت پر واپس پہنچ جائیں گے۔۔۔ لیکن چونکہ اسے اس بارے میں کوئی نئی

اطلاع نہیں ملی تھی۔۔۔اس لئے وہ آٹھ بجے ڈمبلڈور کے دفتر کے باہر پہنچ گیا۔اسنے دروازہ کھٹکھٹایا۔۔۔ اور اسے اندر بلالیا گیا۔۔۔ وہاں ڈمبلڈور بیٹھے تھے جو عام دنوں سے زیادہ نڈھال لگ رہے تھے۔۔۔ انکا ہاتھ پہلے کی طرح ہی کالا اور جلا ہوا تھا۔۔۔ لیکن جب انہوں نے ہیری کو بیٹھنے کا اشارہ کیا تو وہ مسکرائے۔۔۔ **سوچ کی پرچھائی** ایک بار پھر میز پر رکھی ہوئی تھی۔ جس سے سفید روشنی کی لہریں اوپر چھت پر جھلملا رہی تھیں۔۔۔

ڈمبلڈور بولے۔۔۔" میری غیر موجودگی میں تم کافی مصروف رہے ہو۔۔۔ مجھے پتہ چلا ہے کہ تم نے کیٹی کے ساتھ ہونے والا حادثہ دیکھا ہے۔۔۔"

"جی جناب۔۔۔ وہ اب کیسی ہے۔۔۔؟"

"اس کی حالت ابھی بھی کافی خراب ہے۔۔۔ بہر حال ایک لحاظ سے وہ خوش قسمت ہے۔۔۔ ایسا لگتا ہے کہ اس نے اس ہار کو بہت ہلکے سے چھوا تھا۔۔۔ اس کے دستانے میں ایک چھوٹا سا سوراخ تھا۔۔۔ اگر وہ اس ہار کو پہن لیتی۔۔۔ یا اسے اپنے بنا دستانے والے ہاتھ سے پکڑ لیتی۔۔۔ تو شاید اسی وقت اسکی موت واقع ہو سکتی تھی۔۔۔ خوش قسمتی سے پروفیسر اسنیپ بروقت اس وار کو مزید پھیلنے سے روکنے میں کامیاب ہو گئے۔۔۔"

" ان کی کیا ضرورت تھی۔۔۔؟" ہیری نے فوراً پوچھا۔۔۔ " مادام پومفری کہاں تھیں۔۔۔؟"

"گستاخ لہجہ۔۔۔" دیوار پر لگی ایک تصویر میں سے ایک دھیمی آواز آئی۔۔۔ اور سیریئس کے پرپردادا(دادا کے دادا) فینئیس نیجیلس بلیک نے سونے کی اداکاری ترک کرتے ہوئے اپنے بازو سے سر اوپر اٹھایا۔۔۔ " میں اپنے دور میں کسی بھی طالب علم کو ہوگورٹس کو چلانے کے طور طریقوں پر سوال اٹھانے کی اجازت بالکل نہیں دیتا۔۔۔"

"ٹھیک۔۔۔بہت شکریہ فینئیس۔۔۔" ڈمبلڈور نے انہیں چپ کرانے کے انداز میں کہا۔

" ہیری۔۔ پروفیسر اسنیپ شیطانی جادو کے بارے میں مادام پومفری سے بہتر معلومات رکھتے ہیں۔۔۔ اور ویسے بھی سینٹ منگو کا عملہ مجھے ہر گھنٹہ صورتحال سے آگاہ کر رہا ہے۔۔۔اور مجھے پوری امید ہے کہ کیٹی بھی بہت جلد مکمل صحت یاب ہو جائے گی۔۔۔"

"آپ اس ہفتے کہاں گئے ہوئے تھے جناب۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔ حالانکہ اسے معلوم تھا کہ وہ اپنی قسمت کچھ زیادہ ہی آزما رہا ہے۔۔ فینئیس نیجیلس بھی شاید ایسا ہی سوچ رہے تھے۔۔ کیوں کہ وہ دھیمی آواز میں پھنکارے۔۔

"اس وقت میں اس بارے میں کچھ نہ کہوں تو بہتر ہے۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ "بہر حال وقت آنے پر میں تمہیں اس بارے میں بھی بتاؤں گا۔۔۔"

"واقعی۔۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔۔وہ حیران رہ گیا تھا۔۔۔

"ہاں۔۔۔امید تو ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ انہوں نے اپنے چوغے کے اندر سے چاندی کی طرح جھلملاتی یادداشت کی ایک نئی شیشی نکالی اور اپنی چھڑی کے اشارے سے اس کا ڈھکن کھول دیا۔۔

"جناب۔۔۔" ہیری نے سوالیہ انداز میں کہا۔۔ " ہاگس میڈ میں مجھے منڈنگس ملا تھا۔۔۔"

"اوہ ہاں۔۔۔ مجھے پتہ چل چکا ہے کہ منڈنگس تمہاری وراثت کے ساتھ بڑی فراخ دلی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر رہا ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے ہلکی سی تیوری چڑھا کر کہا ۔۔۔" تھری بروم اسٹکس کے باہر تم سے ہونے والی مڈ بھیڑ کے بعد وہ روپوش ہو گیا ہے۔۔۔ مجھے لگتا ہے وہ میرا سامنا کرنے سے گھبرا رہا ہے۔۔۔ خیر۔۔ بھروسہ رکھو اب وہ دوبارہ سیریئس کے پرانے نوادرات کو اڑا لے جانے کی ہمت نہیں کرے گا۔۔"

"وہ بڈھا گھٹیا کم ذات آدمی بلیک خاندان کی نشانیاں چرا رہا ہے۔۔۔؟" فینئیس نیجیلس نے غصے میں آتے ہوئے کہا۔۔۔ اور اپنی تصویر کی چوکھٹ سے باہر چلے گئے۔۔۔ یقیناً وہ گریمولڈ چوک کے مکان نمبر بارہ میں موجود اپنی تصویر کا چکر لگانے گئے تھے۔۔۔

"پروفیسر۔۔۔" ہیری نے ایک مختصر وقفے کے بعد کہا۔۔۔ "کیا پروفیسر مک گونیگل نے آپ کو وہ بات بتائی جو میں نے ان سے کیٹی کے زخمی ہونے کے بعد کہی تھی۔۔۔؟ ڈریکو میلفوائے کے بارے میں۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔ انہوں نے مجھے تمہارے خدشات کے بارے میں بتایا تھا۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔

" اور کیا آپ۔۔۔؟"

ڈمبلڈور بولے۔۔۔ " ہر ایسا شخص جو کیٹی کے ساتھ ہونے والے حادثے میں ملوث ہو سکتا ہے۔۔۔ اسکی چھان بین کے لئے میں ہر ممکن قدم اٹھاؤں گا۔۔۔۔۔ لیکن اس وقت مجھے جس چیز کی فکر ہے۔۔۔ وہ ہمارا اسبق ہے ہیری۔۔۔۔"

اس بات پر ہیری کو تھوڑی الجھن محسوس ہوئی۔۔۔ اگر یہ تربیتی جماعت اتنی ہی ضروری تھی۔۔۔ تو ان جماعتوں کے بیچ میں اتنے لمبے وقفے کیوں آرہے تھے۔۔۔؟ بہر حال۔۔۔ اس نے ڈریکو میلفوائے کے بارے میں مزید کوئی بات نہیں کی۔ بلکہ چپ چاپ ڈمبلڈور کو نئی یادداشتوں کو **سوچ کی پرچھائی** میں انڈیلتے اور پتھر سے بنے طاس کو اپنی لمبی انگلیوں والے ہاتھوں میں تھام کر ہلاتے ہوئے دیکھتا رہا۔۔۔

"میرے خیال سے تمہیں یاد ہوگا کہ ہم نے ٹام رڈل کی شروعات کی کہانی اس مقام پر چھوڑی تھی جہاں خوبصورت ماگلو۔ ٹام رڈل۔ اپنی چڑیل بیوی۔ میروپ کو بے سہارا چھوڑ کر

واپس لٹل ہینگلیٹن میں موجود اپنے خاندان کے پاس پہنچ گیا تھا۔۔ میروپ لندن میں اکیلی رہ گئی۔۔ اسکے گھر وہ بچہ پیدا ہونے والا تھا جو آگے چل کر ایک دن لارڈ والڈیمورٹ بن جائے گا۔۔"

" جناب۔۔۔ آپ یہ بات کیسے جانتے ہیں کہ وہ لندن میں تھی۔۔؟"

" کیراک ٹیکس برک کی گواہی کی وجہ سے۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " اور یہ ایک عجیب اتفاق ہے کہ انہوں نے ہی اس دکان کی بنیاد رکھی تھی۔۔ جہاں سے وہ ہار خریدا گیا جس کے بارے میں ہم ابھی بات چیت کر رہے تھے۔۔۔۔"

انہوں نے **سوچ کی پرچھائی** میں موجود اجزاء کو ہلایا۔۔ جیسا ہیری نے انہیں پہلے بھی کرتے دیکھا تھا۔۔ ان کا انداز ایسا تھا جیسا سونا ڈھونڈنے والا سونے کی تلاش کر رہا ہو۔۔ **سوچ کی پرچھائی** میں چکر لگاتے اجزاء کی سطح سے ایک چھوٹے قد کا بوڑھا آدمی نمودار ہوا ۔ جو **سوچ کی پرچھائی** میں دھیرے دھیرے چکر لگا رہا تھا۔۔۔ وہ کسی بھوت کی طرح سفید لیکن مقابلتاً تھوڑا زیادہ ٹھوس تھا۔۔ اس کے بال بکھرے ہوئے تھے جس سے اسکی آنکھیں مکمل ڈھکی ہوئی تھیں۔۔۔

*"ہاں۔۔۔ اسے تو ہم نے بہت ہی عجیب حالات میں حاصل کیا تھا۔۔۔ اوہ۔۔۔ بہت سال پہلے کی بات ہے۔۔۔ کرسمس کی چھٹیاں ہونے ہی والی تھیں۔۔ ایک نوجوان چڑیل اسے لے کر آئی تھی۔۔۔ اس نے کہا کہ اسے سونے کی سخت ضرورت ہے۔۔۔ لگ بھی رہا تھا۔۔۔ اسکے کپڑے پھٹے پرانے تھے۔۔۔ اور اس کی حالت تو بہت ہی خراب تھی۔۔۔ اس کو بچہ بھی ہونے والا تھا۔۔ دیکھو۔۔۔ اس نے کہا کہ یہ سلے درن کا ذاتی لاکٹ ہے۔۔ خیر اس طرح کی کہانیاں تو ہم سارا دن سنتے رہتے ہیں۔۔۔ '**اوہ یہ مرلن کی ہے۔۔۔ اسکی پسندیدہ چائے دانی۔۔۔**' لیکن جب میں نے اسے غور سے دیکھا تو اس پر انکا خاندنی نشان گُدا ہوا تھا اور کچھ آسان منتروں کے استعمال سے ہی مجھ پر حقیقت ظاہر ہو گئی۔۔۔ یہ تو واقعی انمول تھا۔۔۔ لیکن وہ لڑکی اسکی قدروقیمت سے*

باکل انجان تھی۔۔۔ وہ خوشی خوشی اسکے بدلے میں دس اشرفیاں لے گئی۔۔۔ یہ ہمارا اب تک کا سب سے بہترین سودا ہے۔۔۔"

ڈمبلڈور نے **سوچ کی پرچھائی** کو ایک تیز جھٹکا دیا جس سے کیراکٹیکس برک دوبارہ یادوں کے اسی بھنور میں غائب ہو گیا جہاں سے وہ نمودار ہوا تھا۔۔۔

ہیری نے غصے سے کہا۔۔۔" اس نے اسے صرف دس اشرفیاں دیں۔۔۔؟"

" کیراکٹیکس برک کبھی بھی اپنی دریا دلی کے لئے مشہور نہیں رہا۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔" تو اب ہم جانتے ہیں۔۔۔ کہ اپنے حمل کے آخری دنوں میں میروپ لندن میں اکیلی تھی اور اسے سونے کی سخت ضرورت تھی۔۔۔ وہ اتنی اتاولی ہو رہی تھی کہ وہ اپنا آخری اور اکلوتا قیمتی سرمایہ بھی بیچنے کے لئے تیار ہو گئی۔۔۔ وہ لاکٹ جو مارُولو کی عزیز خاندانی نشانیوں میں سے ایک تھا۔۔۔"

" لیکن وہ جادو کر سکتی تھی۔۔۔" ہیری نے بے چینی سے کہا۔۔۔" وہ کھانا اور باقی سب سامان جادو کے زور سے حاصل کر سکتی تھی۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟"

"آہ۔۔۔" ڈمبلڈور بولے۔۔۔"شاید وہ ایسا کر سکتی تھی۔۔۔ لیکن میں یہ مانتا ہوں۔۔۔ ایک بار پھر میں اندازہ لگا رہا ہوں۔۔۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ میں بالکل درست ہوں۔۔۔ کہ جب اس کے شوہر نے اسے بے سہارا چھوڑ دیا۔۔۔ تو میروپ نے جادو کا استعمال بند کر دیا۔۔۔ مجھے نہیں لگتا کہ اب اس کے دل میں چڑیل کہلانے کی مزید کوئی خواہش بچی تھی۔۔۔ ظاہر ہے یہ بھی ممکن ہے کہ اسکی بے صلہ محبت اور ہر وقت ساتھ رہنے والی مایوسی نے اس سے جادو کرنے کی صلاحیت چھین لی ہو۔۔۔ ایسا ہو سکتا ہے۔۔۔ جو بھی ہو۔۔۔ جیسا کہ اب تم آگے دیکھنے والے ہو۔۔۔ میروپ نے خود اپنی جان بچانے کے لئے بھی چھڑی اٹھانے سے انکار کر دیا۔۔۔"

"وہ اپنے بیٹے کے لئے بھی زندہ نہیں رہنا چاہتی تھی۔۔۔؟"

ڈمبلڈور نے اپنی بھوں اٹھائیں۔۔۔ " کیا تمہیں لارڈ والڈیمورٹ کے لئے افسوس ہو رہا ہے۔۔۔۔؟"

"نہیں۔۔۔" ہیری نے تیزی سے کہا۔۔۔" لیکن اس کی ماں کے پاس اپنی مرضی کا رستہ چننے کا موقع تھا۔۔۔ان کی صورتحال میری امی کی طرح نہیں تھی۔۔۔"

" یہ موقعہ تمہاری امی کے پاس بھی تھا۔۔۔۔" ڈمبلڈور نے نرمی سے کہا۔۔۔ " ہاں میروپ رڈل نے موت کا انتخاب کیا۔۔۔ حالانکہ اسکا ایک بیٹا تھا جسے اس کی ضرورت تھی۔۔۔ لیکن ہیری۔۔۔ اسکے اس فیصلے کے لئے اتنی سنگ دلی سے اسکے بارے میں برامت سوچو۔۔۔ وہ طویل عرصے سے مشکلات جھیل جھیل کر بہت کمزور ہو چکی تھی۔۔۔ اور اس میں کبھی بھی تمہاری والدہ جتنی ہمت نہیں تھی۔اوراب۔۔۔ تم کھڑے ہو جاؤ۔۔۔۔۔"

"ہم کہاں جا رہے ہیں۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔۔ ڈمبلڈور بھی اٹھ کر میز کے سامنے اسکی طرف آ گئے تھے۔۔۔۔

"اس دفعہ۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ "ہم میری یادداشت میں داخل ہونے والے ہیں۔۔۔ اور میرے خیال سے تمہیں اسکی باریکیاں واضح اور درست نظر آئیں گی۔۔۔ پہلے تم چلو ہیری۔۔۔"

ہیری **سوچ کی پرچھائی** کے اوپر جھک گیا۔۔۔ اسکا چہرہ ٹھنڈی سطح کو پار کر کے اندر داخل ہوا اور وہ ایک بار پھر تاریکیوں میں گرنے لگا۔۔۔ لمحہ بھر بعد اسکے قدم ہموار زمین پر ٹک گئے۔۔۔ اس نے اپنی آنکھیں کھولیں اور دیکھا کہ وہ اور ڈمبلڈور پرانے زمانے کے لندن کی چہل پہل والی سڑک پر کھڑے تھے۔۔۔

" وہ میں ہوں۔۔" ڈمبلڈور نے دلچسپی سے سامنے کھڑے ایک لمبے ہیولے کی طرف اشارہ کیا۔۔جو گھوڑا جتے دودھ کے چھکڑے کے سامنے سے سڑک عبور کر رہا تھا۔۔

اس نوجوان ایلبس ڈمبلڈور کے لمبے بال اور ڈاڑھی سنہری تھے۔۔۔ سڑک پر ان کی طرف آ کر وہ تیز قدموں سے راہ گزر پر چل پڑے۔۔۔ بہت سے لوگ تجسس بھری نگاہوں سے ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔۔کیوں کہ وہ آلو بخارے جیسی جامنی رنگت کا شوخ جوڑا پہنے ہوئے تھے۔۔۔

"زبردست جوڑا ہے جناب۔۔۔" اس سے پہلے کہ وہ خود کو روک پاتا۔۔۔ ہیری بول پڑا۔۔ لیکن ڈمبلڈور بس ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ اپنی جوان پرچھائی کا تھوڑے فاصلے سے تعاقب کرتے رہے۔۔۔ آخر کار وہ لوہے کے بڑے دروازوں کو پار کر کے ایک خالی احاطے میں پہنچ گئے۔۔۔ جو ایک افسردہ سی ویران چوکور عمارت کے سامنے بنا ہوا تھا۔۔ اس کے چاروں طرف اونچے جنگلے لگے ہوئے تھے۔۔۔ انہوں نے سامنے کے دروازے تک جاتے کچھ زینے عبور کیے اور ایک بار دروازہ کھٹکھٹایا۔۔ایک یا دو لمحوں بعد ایک گندے حلیے والی لڑکی نے دروازہ کھولا۔۔ جس نے ایپرن (پیش بند) باندھا ہوا تھا۔۔۔

"دوپہر بخیر۔۔۔ میری بیگم کول سے ملاقات طے ہے۔۔۔ جو۔۔۔ میرے خیال سے۔۔۔یہاں آپ کے فرائض انجام دیتی ہیں۔۔۔؟"

"اوہ۔۔۔" اس لڑکی نے کہا۔۔۔ وہ ڈمبلڈور کا عجیب حلیہ دیکھ کر تھوڑا گھبرا گئی تھی۔۔۔ " ہمم۔۔۔ایک منٹ رکیں۔۔۔۔بیگم کول۔۔۔" وہ اپنے کندھے سے پیچھے مڑ کر چلائی۔۔۔

ہیری نے دور سے آتی ایک آواز سنی جو جواب میں کچھ چلا رہی تھی۔۔۔ لڑکی دوبارہ ڈمبلڈور کی طرف مڑی۔۔۔" اندر آجائیے۔۔۔وہ آ رہی ہیں۔۔۔۔"

ڈمبلڈور اندر برآمدے میں داخل ہو گئے۔۔۔ جہاں فرش پر سیاہ اور سفید اینٹیں لگی ہوئی تھیں۔۔۔ پوری عمارت کی حالت ویسے تو بہت بری تھی مگر وہاں صفائی ستھرائی کا بہترین خیال رکھا گیا تھا۔۔۔ ہیری اور بوڑھے ڈمبلڈور بھی پیچھے پیچھے اندر چلے آئے۔۔۔ اس سے پہلے کہ سامنے والا دروازہ ان کی پشت پر بند ہوتا۔ ایک دبلی پتلی۔۔۔ ہراساں نظر آنے والی عورت ان کی طرف چلی آئی۔۔۔ اسکے نین نقش تیکھے تھے جن میں بے رحمی سے زیادہ پریشانی جھلک رہی تھی۔۔۔ وہ اپنے پیچھے چلتی ہوئی ایک اور ایپرن (پیش بند) پہنی ہوئی مددگار سے بات کرتی ہوئی ڈمبلڈور کی طرف چلی آ رہی تھی۔۔۔

"۔۔۔اور اوپر مارتھا کے پاس بنفشین (آئیوڈین) لے جانا۔۔۔ بلی اسٹبس اپنے پھوڑے پھوڑ رہا ہے اور ایرک والی بھی پوری چادر میں دھبے لگاتا پھر رہا ہے۔۔۔ بس چیچک ہی کی کمی رہ گئی تھی۔۔۔" انکا انداز ایسا تھا جیسے وہ ہواؤں سے مخاطب ہوں۔۔ پھر ان کی نگاہ ڈمبلڈور پر پڑی اور وہ اپنے قدموں پر جمی کھڑی رہ گئیں۔۔۔ وہ اتنی حیران لگ رہی تھیں جیسے کوئی زرافہ ان کی چوکھٹ میں گھسا چلا آیا ہو۔۔۔

" دوپہر بخیر۔۔۔" ڈمبلڈور نے مصافحے کے لئے ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

بیگم کول منہ کھولے ان کی طرف دیکھتی رہیں۔۔

" میرا نام ایلبس ڈمبلڈور ہے۔۔۔ میں نے آپ سے ملاقات کی درخواست بذریعہ خط بھیجی تھی اور آپ نے بہت مہربانی کرتے ہوئے مجھے آج ملنے کا وقت دیا تھا۔۔۔"

بیگم کول نے اپنی آنکھیں پٹپٹائیں۔۔ شاید وہ خود کو یہ یقین دلا رہی تھیں کہ ڈمبلڈور ان کے دماغ کا تصور نہیں ہیں بلکہ سچ مچ وہاں کھڑے ہیں۔۔۔ انہوں نے کمزور لہجے میں کہا۔۔۔ "اوہ ہاں۔۔۔ ٹھیک۔۔۔ ٹھیک ہے پھر۔۔۔ بہتر ہوگا کہ آپ میرے کمرے میں آ جائیں۔۔۔ ٹھیک۔۔۔"

وہ ڈمبلڈور کو ایک چھوٹے کمرے میں لے آئیں جو بیٹھک اور دفتر کا ملا جلا روپ لگ رہا تھا۔۔ یہ کمرہ بھی برآمدے کی طرح بری حالت میں تھا۔۔ وہاں رکھا سامان پرانا اور بے ڈھنگا تھا۔۔ انہوں نے ڈمبلڈور کو ایک ٹوٹنے کے قریب کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود ایک بکھری ہوئی میز کے پیچھے جا کر بیٹھ گئیں اور ڈمبلڈور کو بے چین نظروں سے گھورنے لگیں۔۔

"جیسا کہ میں نے آپ کو اپنے خط میں بتایا تھا۔۔ میں یہاں ٹام رڈل اور اسکے مستقبل کے انتظامات کے بارے میں بات چیت کرنے کے لئے آیا ہوں۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔

بیگم کول نے پوچھا۔۔۔ "کیا آپ اس کے رشتہ دار ہیں۔۔؟"

"نہیں میں ایک استاد ہوں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " میں ٹام کو اپنے اسکول میں داخلہ دینے کی پیشکش لے کر آیا ہوں۔۔"

" تو۔۔ یہ کون سا اسکول ہے۔۔؟"

"اسکا نام ہوگورٹس ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔

"اور آپ کو ٹام میں اتنی دلچسپی کیوں ہے۔۔۔؟"

"ہمیں یقین ہے کہ اس میں وہ صلاحیتیں موجود ہیں جن کی ہمیں تلاش ہے۔۔۔ "

" آپ کا مطلب ہے کہ اس نے کوئی تعلیمی وظیفہ جیتا ہے۔۔؟ لیکن وہ ایسا کس طرح کر سکتا ہے۔۔؟ اس نے تو ایسے کسی مقابلے میں کبھی حصہ نہیں لیا۔۔؟"

" دیکھیں۔۔ اسکا نام پیدائش کے وقت سے ہمارے اسکول میں درج ہے۔۔"

"اسکا نام کس نے درج کروایا۔۔؟ اسکے والدین نے۔۔؟"

اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ بیگم کول بہت تیز دماغ عورت تھیں۔۔ شاید ڈمبلڈور بھی یہی سوچ رہے تھے۔۔۔ کیوں کہ ہیری نے دیکھا کہ انہوں نے اپنے جامنی جوڑے کی جیب میں ہاتھ ڈال کر اپنی چھڑی نکال لی۔۔۔ اور ساتھ ہی انہوں نے بیگم کول کی میز کے اوپر پڑا بالکل خالی کاغذ کا ٹکڑا اٹھا لیا۔۔۔

"یہ دیکھیں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا اور انہوں نے بیگم کول کو کاغذ پکڑاتے ہوئے اپنی چھڑی لہرائی۔۔۔" میرے خیال میں اس سے تمام چیزوں کی وضاحت ہو جائے گی۔۔۔"

خالی کاغذ کو غور سے دیکھتے ہوئے لمحے بھر کے لئے بیگم کول کی آنکھوں نے پھر کی لی۔۔۔

"یہ تو بالکل صحیح لگ رہا ہے۔۔۔" انہوں نے سکون سے کہا۔۔۔ اور کاغذ واپس کر دیا۔۔۔ پھر انکی نگاہیں صنوبری شراب کی ایک بوتل اور دو گلاسوں پر پڑیں۔۔ جو یقینی طور پر کچھ لمحے پہلے وہاں نہیں تھے۔۔۔

"اوہ۔۔۔ کیا آپ صنوبری شراب کا پیالہ پینا پسند کریں گے۔۔۔؟" انہوں نے حد سے زیادہ چکنی چپڑی آواز میں پوچھا۔۔۔

"بہت بہت شکریہ۔۔۔" ڈمبلڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

بہت جلد یہ بات واضح ہو گئی کہ بیگم کول صنوبری شراب پینے کے معاملے میں بالکل کچی نہیں تھیں۔۔۔ انہوں نے دونوں گلاس برابری سے بھرے اور ایک ہی گھونٹ میں اپنا پورا گلاس خالی کر دیا۔۔۔ بے شرمی سے اپنے ہونٹ چاٹتے ہوئے وہ ڈمبلڈور کی طرف دیکھ کر پہلی دفعہ مسکرائیں۔۔۔ جنہوں نے اس موقعہ سے فائدہ اٹھانے میں بالکل دیر نہیں لگائی۔۔

" میں سوچ رہا تھا کہ کیا آپ مجھے ٹام رڈل کے ماضی کے بارے میں کچھ بتا سکتی ہیں۔۔۔؟" میرے خیال سے وہ یہیں۔۔۔ اسی یتیم خانے میں پیدا ہوا تھا۔۔۔؟"

" بالکل ٹھیک۔۔۔" بیگم کول نے اپنے گلاس میں مزید صنوبری شراب انڈیلتے ہوئے کہا۔۔" مجھے آج بھی وہ دن بالکل صاف صاف یاد ہے۔۔ کیوں کہ وہ یہاں کام پر میرا بھی پہلا دن تھا۔۔ نئے سال کی آمد کے جشن کی اس سال کی آخری سرد رات تھی۔۔۔ برف پڑ رہی تھی۔۔ بہت بری رات تھی۔۔ اور وہ لڑکی جو میری ہی ہم عمر ہو گی۔۔ لڑکھڑاتی ہوئی سامنے والی سیڑھیوں سے اوپر آئی۔۔ خیر اس طرح آنے والی وہ پہلی لڑکی نہیں تھی۔۔ ہم نے اسے اندر آنے دیا۔۔ ایک گھنٹے کے اندر اندر اس کے ہاں بیٹے کی پیدائش ہوئی اور اگلے ہی گھنٹے اس کا انتقال ہو گیا۔۔۔۔"

بیگم کول نے دکھ کے عالم میں سر ہلایا اور صنوبری شراب کا ایک بڑا گھونٹ بھرا۔۔

"کیا مرنے سے پہلے اس نے کچھ کہا تھا۔۔؟" ڈمبلڈور نے پوچھا۔۔" جیسا کہ اس بچے کے باپ کے بارے میں کوئی بات۔۔۔؟"

"ہاں۔۔ ایسا کچھ ہوا تو تھا۔۔" بیگم کول نے کہا۔۔ شاید انہیں اب مزہ آنے لگا تھا۔۔ کیوں کہ ان کے ہاتھ میں صنوبری شراب کا پیالہ تھا اور سامنے بیٹھا آدمی ان کی کہانی سننے کے لئے بے تاب تھا۔۔۔" مجھے یاد ہے اس نے مجھ سے کہا تھا 'مجھے امید ہے کہ یہ اپنے باپ کی طرح لگے گا' اور میں جھوٹ نہیں بولوں گی۔۔۔ اسکی یہ امید بالکل درست تھی۔۔ کیوں کے وہ خود تو نام کی بھی حسین نہیں تھی۔۔ پھر اس نے مجھے بتایا کہ اس لڑکے کا نام اسکے باپ کے نام پر ٹام۔۔ اور اس کے نانا کے نام پر مارؤلو رکھنا ہے۔۔۔ ہاں۔۔۔ میں جانتی ہوں۔۔۔ عجیب نام ہیں نا۔۔؟ ہم نے بھی سوچا کہ کہیں وہ کسی سرکس سے تو نہیں آئی۔۔ اور اس نے کہا کہ اس لڑکے کا خاندانی نام رڈل رکھنا ہو گا۔۔ اسکے فوراً بعد ہی بنا کچھ اور کہے اس کا انتقال ہو گیا۔۔۔"

"خیر۔۔ ہم نے اس لڑکے کو وہی نام دیا جیسا کہ اس کی ماں نے کہا تھا۔۔۔ اس بے چاری لڑکی کے لئے شاید یہ بات بہت اہمیت کی حامل تھی۔۔ لیکن اس لڑکے کی خیر

خبر لینے کوئی ٹام۔۔ مارولو یا کوئی رڈل۔۔ یہاں کبھی نہیں آیا۔۔ بلکہ خاندان کا کوئی بھی فرد کبھی نہیں آیا۔۔ اس لئے وہ پیدا ہونے کے بعد سے ہی یتیم خانے میں ہی رہ رہا ہے۔۔۔"

بیگم کول نے غائب دماغی سے صنوبری شراب کا ایک اور بھرا ہوا جام تھام لیا۔۔ ان کے گالوں کی اوپری ہڈی پر دو گلابی ابھار نکل آئے تھے۔۔ پھر انہوں نے کہا۔۔ " وہ لڑکا عجیب ہے۔۔۔"

"ہاں۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " میں نے بھی ایسا ہی سوچا تھا کہ وہ عجیب ہو سکتا ہے۔۔۔"

" وہ بچپن میں بھی بہت عجیب تھا۔۔۔ جانتے ہیں! وہ کبھی بھی روتا نہیں تھا۔۔ اور پھر۔۔۔ جب وہ تھوڑی بڑی عمر کو پہنچا تو وہ۔۔۔ وہ اور عجیب ہو گیا۔۔ "

"عجیب۔۔۔؟ کس لحاظ سے۔۔؟" ڈمبلڈور نے نرم دلی سے پوچھا۔۔

' دیکھئے۔۔۔ وہ۔۔۔۔"

لیکن بیگم کول کچھ کہتے کہتے رک گئیں۔۔۔ ان کی تفتیشی نگاہیں جو انہوں نے اپنی صنوبری شراب کے گلاس کے اوپر سے ڈمبلڈور پر ڈالی تھیں۔۔۔ ان میں دھندلاہٹ یا ناسمجھی کا انداز بالکل نہیں تھا۔۔۔

"آپ کے اسکول میں اس کے لئے جگہ تو پکی ہے نا۔۔؟"

" بالکل پکی۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔

"اور میری کہی ہوئی کسی بھی بات سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔۔؟"

"بالکل بھی نہیں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔

" چاہے جو بھی ہو۔۔۔ آپ اسے یہاں سے لے جائیں گے۔۔؟"

"چاہے جو بھی ہو۔۔" ڈمبلڈور گمبھیر لہجے میں بولے۔۔۔

انہوں نے ڈمبلڈور کی طرف اس طرح آنکھیں میچ کر دیکھا جیسے فیصلہ کر رہی ہوں کہ وہ ان پر بھروسہ کر سکتی ہیں یا نہیں۔۔۔ لیکن شاید وہ اسی نتیجہ پر پہنچیں کہ وہ بھروسہ کر سکتی ہیں۔۔۔ کیوں کہ انہوں نے اچانک تیزی کے ساتھ کہنا شروع کر دیا۔۔" وہ دوسرے بچوں کو ڈرا دیتا ہے۔۔۔"

"آپ کا مطلب ہے کہ وہ دھمکاتا ہے۔۔؟" ڈمبلڈور نے پوچھا۔۔۔

"میرے خیال سے۔۔۔ شاید۔۔۔" بیگم کول نے بھوں اچکاتے ہوئے کہا۔ "لیکن اسے پکڑ پانا بہت مشکل ہے۔۔۔ کچھ حادثات ہوئے ہیں۔۔۔ برے واقعات۔۔۔"

ڈمبلڈور نے ان پر دباؤ نہیں ڈالا۔۔۔ لیکن ہیری بتا سکتا تھا کہ انہیں اس بات میں گہری دلچسپی محسوس ہو رہی ہے۔۔۔ بیگم کول نے صنوبری شراب کا ایک اور گھونٹ پیا۔ اور ان کے گلابی گال پہلے سے زیادہ گلابی ہو گئے۔۔۔

" بلی اسٹبس کا خرگوش۔۔۔ ویسے ٹام کا کہنا تھا کہ اس نے کچھ نہیں کیا ہے۔۔۔ اور مجھے بھی سمجھ نہیں آتا کہ وہ یہ کام کس طرح کر سکتا ہے۔۔۔ لیکن پھر بھی۔۔۔ خرگوش خود بخود تو چھت سے لٹک کر نہیں مر سکتا۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟"

"میں بھی ایسا ہی سوچتا۔۔۔ نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔" ڈمبلڈور نے دھیرے سے کہا۔۔۔

" لیکن میں آج تک حیران ہوں کہ وہ یہ کام کرنے کے لئے وہاں تک کیسے پہنچا ہو گا۔۔۔ مجھے تو بس اتنا معلوم ہے کہ ایک دن پہلے ٹام اور بلی کے درمیان جھگڑا ہوا تھا۔ اور پھر۔۔۔۔۔" بیگم کول نے صنوبری شراب کی ایک اور چسکی بھری۔۔۔ اس دفعہ تھوڑی سی شراب ان کی تھوڑی پر چھلک گئی۔۔۔ "ہم بچوں کو گرمیوں میں گھمانے لے گئے تھے۔۔۔ آپ تو جانتے ہی ہیں۔۔۔

ہم سال میں ایک بار انہیں دیہی علاقوں یا سمندر کنارے گھمانے لے جاتے ہیں۔۔ لیکن اس دفعہ کی سیر کے بعد۔۔ ایمی بینسن اور ڈینس بشپ پھر کبھی پہلے کی طرح ٹھیک نہیں ہو پائے۔۔ اور ہم ان سے صرف اتنا اگلوا سکے کہ وہ ٹام رڈل کے ساتھ ایک غار میں گئے تھے۔۔ ویسے تو اس نے قسم کھائی کہ وہ لوگ وہاں بس مہم جوئی کے لئے گئے تھے۔۔ لیکن مجھے اس کا پورا یقین ہے۔۔ وہاں کچھ نہ کچھ تو ہوا تھا۔۔۔۔ اور دیکھیں۔۔ اس کے علاوہ بھی بہت سی چیزیں ہوئی ہیں۔۔ عجیب چیزیں۔۔"

انہوں نے دوبارہ ڈمبلڈور کی طرف دیکھا۔۔ اور گرچہ ان کے گال گلابی ہو رہے تھے مگر ان کی نگاہیں مستحکم تھیں۔۔ "مجھے نہیں لگتا کہ اس کے چلے جانے سے کسی کو افسوس ہوگا۔۔"

"آپ یہ تو جانتی ہی ہوں گی کہ ہم اسے مستقل نہیں رکھیں گے۔۔؟" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ "اس کو یہاں واپس لوٹنا ہی ہوگا۔۔ کم از کم گرمیوں کی چھٹیوں کے دوران تو یقیناً۔۔"

" اوہ۔۔ چلیں۔۔ دودھیل گائے کی دولاتیں بھی سہہ لیتے ہیں۔۔" بیگم کول نے ہلکی ہچکی لیتے ہوئے کہا۔۔ وہ اٹھ کر اپنے قدموں پر کھڑی ہو گئیں اور ہیری یہ دیکھ کر بہت متاثر ہوا کہ وہ پیر جما کر کھڑی تھیں۔۔ حالانکہ دو تہائی صنوبری شراب ختم ہو چکی تھی۔۔ " میرے خیال سے آپ اس سے ملنا چاہیں گے۔۔؟"

"جی ضرور۔۔" ڈمبلڈور نے بھی اٹھتے ہوئے کہا۔۔

وہ انہیں اپنے دفتر سے باہر پتھریلے زینے سے اوپر لے گئیں۔۔ اوپر جاتے وقت وہ خدمت کاروں اور بچوں کو ہدایات دیتے اور ڈانٹتے پھٹکارتے گزر رہی تھیں۔۔ ہیری نے دیکھا کہ تمام یتیم بچے ایک جیسا سرمئی کرتا پہنے ہوئے تھے۔۔ دیکھ کر تو ایسا لگ رہا تھا کہ ان کی مناسب دیکھ بھال کی جاتی ہے لیکن اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا تھا کہ عمر گزارنے کے لئے یہ ایک نہایت ہولناک جگہ تھی۔۔

جب وہ لوگ دوسری منزل پر پہنچ کر ایک طویل راہداری کے بالکل پہلے دروازے کے پاس رک گئے تو بیگم کول نے کہا۔۔۔ "یہ لیں۔۔۔ پہنچ گئے۔۔۔" انہوں نے دو دفعہ دستک دی اور اندر داخل ہو گئیں۔۔۔

"ٹام۔۔۔؟ تم سے ملنے کوئی آیا ہے۔۔۔ یہ محترم ڈمبرٹون ہیں۔۔۔ اوہ۔۔۔ معاف کیجئے گا۔۔۔ ڈنڈر بور۔۔۔ یہ یہاں تمہیں یہ بتانے آئے ہیں کہ۔۔۔۔ چلو۔۔ میں انہیں ہی تمہیں یہ بات بتانے کا موقعہ دے دیتی ہوں۔۔۔"

ہیری اور دونوں ڈمبلڈور کمرے میں داخل ہو گئے اور بیگم کول نے باہر نکل کر دروازہ بند کر لیا۔۔ یہ ایک چھوٹا سا پرانا کمرہ تھا۔۔۔ جس میں ایک پرانی الماری۔۔ لکڑی کی ایک کرسی۔۔۔ اور لوہے کے پلنگ کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔۔۔ ایک لڑکا سرمئی کمبلوں کے اوپر بیٹھا تھا۔۔۔ اس کے پیر سامنے کی طرف پھیلے ہوئے تھے اور اس نے ایک کتاب تھامی ہوئی تھی۔۔۔

ٹام رڈل کے چہرے پر گونٹ گھرانے کی کوئی جھلک نہیں تھی۔۔۔ میروپ کی آخری خواہش پوری ہو گئی تھی۔۔۔ وہ ہو بہو اپنے خوبصورت باپ کی پرچھائی تھا۔۔۔ اور گیارہ سال کی عمر کے حساب سے اس کا قد بھی اچھا تھا۔۔ اسکے بال سیاہ اور چہرہ پیلا تھا۔۔۔ ڈمبلڈور کے عجیب حلیے کو دیکھ کر اسکی آنکھیں تھوڑی سکڑ گئی تھیں۔۔۔ ایک لمحے کے لئے خاموشی چھائی رہی۔۔۔

"کیسے ہو ٹام۔۔۔؟" ڈمبلڈور نے آگے بڑھتے ہوئے اپنا ہاتھ بڑھا کر کہا۔۔۔

پہلے تو لڑکا جھجھکا۔۔ لیکن پھر اس نے ان کا ہاتھ تھام لیا۔۔ ان دونوں نے ہاتھ ملائے۔۔۔ ڈمبلڈور سخت لکڑی کی کرسی کھسکا کر ٹام کے برابر میں بیٹھ گئے۔۔۔ اب ان دونوں کو دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے ہسپتال میں کسی مریض کی عیادت کے لئے کوئی شخص بیٹھا ہو۔۔۔

"میں پروفیسر ڈمبلڈور ہوں۔۔۔"

"پروفیسر۔۔۔؟" ٹام نے دہرایا۔۔۔ وہ چوکنا لگ رہا تھا۔۔۔ "کیا آپ ڈاکٹر کہنا چاہتے ہیں۔۔۔؟ آپ یہاں کیوں آئے ہیں۔۔۔؟ کیا وہ آپ کو میری جانچ کرنے کے لئے لائی ہیں۔۔۔؟"

وہ دروازے کی طرف اشارہ کر رہا تھا جس سے ابھی ابھی بیگم کول باہر گئی تھیں۔۔۔

"نہیں۔۔ نہیں۔۔۔" ڈمبلڈور مسکراتے ہوئے بولے۔۔۔

"مجھے آپ کی بات پر یقین نہیں ہے۔۔۔" رڈل نے کہا۔۔۔ "وہ میرا معائنہ کروانا چاہتی ہیں۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟ **سچ سچ بتاؤ۔۔**"

اس نے آخری تین لفظ اتنی شدت سے بولے کہ ان کی دہشت صاف محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ یہ تو ایک حکم تھا۔۔۔ اور ایسا لگ رہا تھا کہ وہ یہ حکم پہلے بھی کئی بار دے چکا ہے۔۔۔ اسکی آنکھیں چوڑی ہو گئیں اور وہ ڈمبلڈور کو غصے سے گھورنے لگا۔ لیکن مسلسل مسکرانے کے علاوہ ڈمبلڈور نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔ کچھ لمحوں بعد رڈل نے غصے سے گھورنا بند کر دیا۔ لیکن وہ اب بھی چوکنا نظر آ رہا تھا۔

"کون ہیں آپ۔۔۔؟"

" میں تمہیں بتا چکا ہوں۔۔۔ میرا نام پروفیسر ڈمبلڈور ہے۔۔ اور میں ہوگورٹس نام کے ایک اسکول میں پڑھاتا ہوں۔۔ میں تمہیں اپنے اسکول میں داخلے کی دعوت دینے آیا ہوں۔۔۔ تمہارا نیا اسکول۔۔۔ اگر تم آنا چاہو۔۔۔"

اس بات پر رڈل کا ردعمل بہت حیران کن تھا۔ وہ بستر سے چھلانگ مار کر اترا اور ڈمبلڈور سے فاصلے پر چلا گیا۔۔۔ وہ ناراض لگ رہا تھا۔۔۔

"مجھے الو مت بنائیں۔۔۔ پاگل خانہ۔۔۔ آپ پاگل خانے سے آئے ہیں۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟ پروفیسر۔۔۔ ہاں۔۔ ظاہر ہے۔۔۔ چلو۔۔۔ میں نہیں جا رہا۔۔۔ خوش۔۔؟ پاگل خانے میں تو

اس بڑھی بلی کو ہونا چاہیئے۔۔۔ میں نے ایمی بینسن یا ڈینس بشپ کے ساتھ کچھ نہیں کیا۔۔۔ آپ چاہیں تو ان سے پوچھ سکتے ہیں۔۔۔ وہ آپ کو سب بتا دیں گے۔۔۔"

"میں پاگل خانے سے نہیں آیا۔۔۔" ڈمبلڈور صبر کے ساتھ بولے۔۔۔" میں ایک استاد ہوں۔۔۔ اور۔۔۔ اگر تم سکون سے بیٹھ جاؤ۔۔ تو میں تمہیں ہوگورٹس کے بارے میں تفصیل سے بتاؤں۔۔ فکر مت کرو۔۔۔ اگر تم اسکول نہیں آنا چاہتے تو کوئی تم سے زبردستی نہیں کرے گا۔۔۔"

"کوئی کوشش کر کے تو دیکھے۔۔۔" رڈل پھنکارا۔۔۔

"ہوگورٹس۔۔۔ ڈمبلڈور نے اپنی بات ایسے جاری رکھی جیسے انہوں نے رڈل کے آخری الفاظ سنے ہی نہ ہوں۔۔۔۔ "خاص صلاحیتوں کے حامل لوگوں کا اسکول ہے۔۔۔"

"میں پاگل نہیں ہوں۔۔۔"

"میں جانتا ہوں تم پاگل نہیں ہو۔۔۔ ہوگورٹس پاگل لوگوں کا اسکول نہیں ہے۔۔۔ وہ ایک۔۔۔ جادوگری کا اسکول ہے۔۔۔"

خاموشی چھا گئی۔۔۔ رڈل اپنی جگہ جما کھڑا رہ گیا۔۔۔ اس کا چہرہ تاثرات سے خالی تھا۔۔ مگر اس کی آنکھیں ڈمبلڈور کی دونوں آنکھوں کو لگاتار گھور رہی تھیں۔۔ جیسے وہ ان میں سے کسی ایک میں جھوٹ کی تلاش کر رہا ہو۔۔

"جادو۔۔۔؟" اس نے سرگوشی میں دہرایا۔۔۔

"بالکل ٹھیک۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔

"تو میں جو۔۔۔ میں جو کر سکتا ہوں۔۔۔ وہ جادو ہے۔۔۔؟"

"تم کیا کر سکتے ہو۔۔۔؟"

"ہر طرح کا جادو۔۔۔" رڈل نے کہا۔۔۔ جوش کی لہر اس کی گردن سے اس کے کھوکھلے گالوں پر نمودار ہوتی نظر آ رہی تھی۔۔۔ اس کا چہرہ جوش سے دہکنے لگا تھا۔۔ "میں چیزوں کو چھوئے بنا انہیں اپنی جگہ سے ہلا سکتا ہوں۔۔۔ میں بنا تربیت دیئے۔۔ جانوروں سے جو چاہوں کروا سکتا ہوں۔۔۔ جو لوگ مجھے ستاتے ہیں میں ان کے ساتھ برے کام کر سکتا ہوں۔۔ اگر میں چاہوں تو انہیں تکلیف بھی پہنچا سکتا ہوں۔۔۔"

اسکی ٹانگیں کپکپا رہی تھیں۔۔۔ وہ لڑکھڑاتے ہوئے آگے بڑھا اور دوبارہ بستر پر بیٹھ گیا۔۔ وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہا تھا۔۔ اس کا سر اس طرح جھکا ہوا تھا جیسے وہ عبادت کر رہا ہو۔۔۔

"میں جانتا تھا۔۔۔ جانتا تھا کہ میں سب سے الگ ہوں۔۔۔" اس نے جیسے اپنی ہی لرزتی انگلیوں سے سرگوشی کی۔۔ "میں جانتا تھا کہ میں خاص ہوں۔۔ ہمیشہ سے۔۔۔ میں جانتا تھا کہ کچھ بات تو ہے۔۔۔"

"چلو۔۔۔ تم بالکل درست تھے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ وہ اب مسکرا نہیں رہے تھے۔۔ بلکہ غور سے رڈل کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ "تم ایک جادوگر ہو۔۔۔"

رڈل نے اپنا چہرہ اوپر کیا۔۔۔ اسکے چہرے کی کایا پلٹ چکی تھی۔۔۔ اب اس پر سرکش خوشی چھائی ہوئی تھی۔۔۔ لیکن پھر بھی نہ جانے کیوں اس سے اسکی حالت بہتر نہیں لگ رہی تھی۔۔ بلکہ اس سے الٹ۔۔۔ اس کے تراشیدہ نقوش تھوڑے اکڑے ہوئے لگ رہے تھے۔۔ اس کے تاثرات میں درندگی جھلک رہی تھی۔

"کیا آپ بھی ایک جادوگر ہیں۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔ میں بھی ہوں۔۔۔"

" ثابت کرو۔۔"رڈل نے فوراً اسی تحکمانہ انداز میں کہا۔ جس کا استعمال اس نے سچ سچ بتاؤ کہتے وقت کیا تھا۔۔۔

ڈمبلڈور نے اپنی بھوَں تان لیں۔۔ "تو اگر میں یہ سمجھوں کہ تم ہوگورٹس میں داخلہ لینا چاہتے ہو۔۔۔"

"ظاہر ہے۔۔۔ میں یہی چاہتا ہوں۔۔"

"۔۔۔ تو تم مجھے پروفیسر یا جناب کہہ کر مخاطب کرو گے۔۔۔"

بہت مختصر لمحے کے لئے رڈل کے چہرے کے تاثرات اکڑ گئے۔۔۔ پھر اس نے ناقابل شناخت شائستہ لہجے میں کہا۔۔ " میں معافی چاہتا ہوں جناب۔۔۔ میرا مطلب تھا۔۔۔ پروفیسر۔۔ کیا آپ مہربانی کر کے مجھے جادو دِکھا سکتے ہیں۔۔۔؟"

ہیری کو یقین تھا کہ ڈمبلڈور انکار کر دیں گے۔۔۔ وہ رڈل سے کہیں گے کہ اسے ہوگورٹس میں جادوگری کا عملی مظاہرہ دیکھنے کے لاتعداد مواقع ملیں گے۔ اور یہ کہ اس وقت وہ لوگ ماگلوؤں سے بھری ایک عمارت میں موجود ہیں۔۔ اس لئے انہیں احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔۔۔ بہرحال۔۔۔ اسے یہ دیکھ کر بہت حیرت ہوئی کہ ڈمبلڈور نے اپنی کوٹ کی اندرونی جیب سے اپنی چھڑی باہر نکالی۔۔۔ اور کمرے کے کونے میں موجود بوسیدہ الماری کی طرف اشارہ کر کے چھڑی کو آہستگی سے لہرا دیا۔۔۔

الماری شعلوں کی لپٹوں میں بھڑکنے لگی۔۔۔

رڈل اچھل کر اپنے پیروں پر کھڑا ہو گیا۔۔ وہ صدمے اور غصے سے چلانے لگا۔۔۔ ہیری اس کے لئے اسے قصوروار نہیں ٹھہرا سکتا تھا۔۔ کیوں کہ اس دنیا میں موجود اس کا سارا سرمایہ اسی الماری میں موجود ہوگا۔۔۔ لیکن جیسے ہی رڈل غصے میں ڈمبلڈور کی طرف مڑا۔۔۔

آگ کے شعلے غائب ہو گئے۔۔ اور الماری بنا کسی نقصان کے پہلے جیسی حالت میں آ گئی۔۔۔

رڈل الماری اور ڈمبلڈور کو گھورتا رہا۔۔ پھر اس نے لالچی انداز میں چھڑی کی طرف اشارہ کر کے پوچھا۔۔۔" یہ مجھے کہاں سے مل سکتی ہےَ۔۔؟"

"وقت آنے پر یہ بھی مل جائے گی۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " میرے خیال سے کوئی چیز تمہاری الماری سے باہر نکلنے کی کوشش کر رہی ہے۔۔۔"

واقعی۔۔۔ الماری کے اندر سے کھڑ کھڑانے کی مدھم آواز سنی جا سکتی تھی۔۔۔ پہلی بار رڈل کے چہرے پر خوف نظر آیا۔۔

"دروازہ کھولو۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔

رڈل ہچکچایا۔۔ لیکن پھر اس نے کمرے کی دوسری طرف جا کر الماری کا دروازہ کھول دیا۔۔۔ سب سے اوپر والے خانے میں تار تار کپڑوں کے ڈھیر کے اوپر ایک چھوٹا گتے کا ڈبہ ہلتے ہوئے اس طرح کھڑ کھڑا رہا تھا جیسے اس کے اندر بہت سارے بے چین چوہے قید ہوں۔۔۔"

"اسے باہر نکالو۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔

رڈل نے ہلتے ہوئے ڈبے کو نیچے اتارا۔۔۔ وہ گھبرایا ہوا لگ رہا تھا۔۔

ڈمبلڈور نے پوچھا۔۔ "کیا اس ڈبے میں ایسی کوئی چیز ہے۔۔ جو تمہارے پاس نہیں ہونی چاہیئے۔۔۔؟"

رڈل نے ڈمبلڈور پر لمبی۔۔ صاف اور تولتی ہوئی نگاہ ڈالی۔۔۔ پھر اس نے تاثرات سے خالی لہجے میں کہا۔۔۔ "جی جناب۔۔۔ شاید۔۔۔"

"اسے کھولو۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔

رڈل نے ڈھکن اتار کر ڈبے کے اندر موجود چیزوں کی طرف دیکھے بنا انہیں اپنے بستر پر الٹ کر نکال دیا۔۔۔ ہیری کو کچھ دلچسپ سامان دیکھنے کی امید تھی۔ لیکن اس نے دیکھا کہ ڈبے میں روزمرہ کی چھوٹی چھوٹی چیزیں رکھی تھیں۔۔ جن میں ایک گھمن لٹو۔۔ایک چاندی کا انگشتانہ۔۔۔ اور ایک بدرنگ منہ سے بجانے والا باجا۔۔۔ شامل تھے۔۔ ڈبے کی قید سے آزاد ہوتے ہی تمام چیزوں نے ہلنا جلنا بند کر دیا۔۔ اور پتلے کمبل کے اوپر خاموشی سے پڑی رہیں۔۔۔

" تم یہ تمام سامان ان کے مالکان کو لوٹاؤ گے اور ان سے معافی بھی مانگو گے۔۔۔" ڈمبلڈور نے پرسکون لہجے میں اپنی چھڑی دوبارہ اپنی جیب میں رکھتے ہوئے کہا۔ "مجھے یہ پتہ چل جائے گا کہ تم نے یہ کام کیا ہے یا نہیں۔۔ اور ہوشیار ہو جاؤ۔۔۔ چوری کو ہوگورٹس میں بالکل برداشت نہیں کیا جاتا۔۔۔"

رڈل رتی برابر بھی شرمندہ نہیں لگ رہا تھا۔ بلکہ وہ ابھی تک ڈمبلڈور کی طرف سرد اور تولتی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔ آخر اس نے بے رنگ لہجے میں کہا۔۔۔ " ٹھیک ہے جناب۔۔۔"

ڈمبلڈور نے مزید کہا۔۔۔" ہوگورٹس میں۔۔ ہم تمہیں نہ صرف جادو کرنا سکھائیں گے بلکہ اس پر قابو پانا بھی سکھائیں گے۔۔۔ مجھے یقین ہے کہ تم۔۔۔ انجانے میں۔۔۔ اپنی طاقتوں کا ایسا استعمال کرتے رہے ہو۔۔ جسے نہ تو ہمارے اسکول میں سکھایا جاتا ہے اور نہ ہی برداشت کیا جاتا ہے۔۔۔۔ تم نہ تو اس طرح کے پہلے شخص ہو۔۔۔ اور نہ ہی آخری۔۔۔ جو اپنے جادو کو حد سے آگے بڑھ جانے دیتے ہیں۔۔۔ لیکن تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ ہوگورٹس طالب علموں کو اسکول سے

نکال باہر بھی کر سکتا ہے۔۔۔اور وزارتِ جادو گری۔۔۔ہاں۔۔۔ہماری وزارت بھی ہے۔۔۔وزارت قانون توڑنے والوں کو سخت سزائیں دیتی ہے۔۔۔ تمام نئے جادو گر ہماری دنیا میں داخلے کے موقع پر اس بات کو قبول کرنے کے پابند ہیں کہ وہ ہمارے قانون کی پاسداری کریں گے۔۔۔"

"جی جناب۔۔۔" رڈل نے دوبارہ کہا۔۔

" یہ بتانا ناممکن تھا کہ وہ کیا سوچ رہا ہے۔۔۔ چوری کی ہوئی چیزوں کو واپس ڈبے میں رکھتے ہوئے اس کا چہرہ تاثرات سے خالی تھا۔۔ جب وہ فارغ ہو گیا۔۔۔ تو وہ ڈمبلڈور کی طرف مڑا اور بے شرمی سے بولا۔۔۔"میرے پاس کوئی روپیہ پیسہ نہیں ہے۔۔۔"

"اس کا آسانی سے بندوبست ہو جائے گا۔۔۔" ڈمبلڈور نے اپنی جیب سے چمڑے کا بٹوہ نکالتے ہوئے کہا۔۔۔"ہوگورٹس میں ضرورت مند طالب علموں کو کتابیں اور چوغے خریدنے کے لئے مالی امداد دی جاتی ہے۔۔۔ ہو سکتا ہے کہ تمہیں منتروں کی کتابیں اور کچھ چیزیں استعمال شدہ حالت میں خریدنی پڑیں لیکن خیر۔۔۔۔"

"منتروں کی کتابیں کہاں سے خریدتے ہیں۔۔۔؟" رڈل نے انکی بات کاٹتے ہوئے پوچھا۔۔اس نے بٹوہ بھی ڈمبلڈور کو شکریہ کہے بغیر تھام لیا تھا۔۔۔ اور اب سونے کی ایک موٹی اشرفی کا معائنہ کر رہا تھا۔۔۔

"جادوئی بازار گلی سے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔" میرے پاس تمہاری اسکول کی کتابوں اور سامان کی فہرست ہے۔ میں سارا سامان تلاش کرنے میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں۔۔۔"

"آپ میرے ساتھ چلیں گے۔۔۔" رڈل نے سر اٹھا کر دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"یقیناً۔۔۔اگر تم چاہو۔۔۔۔۔"

"مجھے آپ کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔" رڈل نے کہا۔۔ "میں اپنا کام خود کرنے کا عادی ہوں۔۔ میں اپنے بل بوتے پر بہت دفعہ لندن گھوم چکا ہوں۔۔ اس جادوئی بازار گلی میں کیسے جاتے ہیں۔۔۔ جناب۔۔۔؟" اس نے ڈمبلڈور کی آنکھوں کی طرف دیکھتے ہی جناب کا لفظ جوڑ دیا۔۔

ہیری کو لگا کہ شاید ڈمبلڈور رڈل کے ساتھ جانے کے لئے زور دیں گے۔۔ لیکن ایک بار پھر اسے حیرت کا سامنا کرنا پڑا۔۔ ڈمبلڈور نے رڈل کو اسکی کتابوں اور ضروری سامان کی فہرست والا لفافہ تھما دیا۔۔ اور رڈل کو یہ بتانے کے بعد کہ یتیم خانے سے رستی کڑھائی کس طرح پہنچا جا سکتا ہے۔۔ انہوں نے کہا۔۔ " ویسے تو تمہارے ارد گرد موجود ماگلو (بنا جادو والے لوگ) اسے نہیں دیکھ سکتے لیکن تمہیں وہ عمارت نظر آجائے گی۔۔ وہاں کے ساقی ٹام سے ملنا۔۔ اسے یاد کرنا آسان ہے کیوں کہ وہ تمہارا اہم نام ہے۔۔"

رڈل نے عجیب انداز میں جھرجھری بھری۔۔ جیسے کسی غصہ دلاتی مکھی کو اڑانے کی کوشش کر رہا ہو۔۔

"تمہیں 'ٹام' نام پسند نہیں ہے۔۔؟"

"ٹام نام کے تو بہت سے لوگ ہوتے ہیں۔۔" رڈل بڑبڑایا۔۔ پھر اس طرح جیسے وہ اس سوال کو پوچھنے سے خود کو روک نہیں پا رہا ہو۔۔ اور نہ چاہتے ہوئے بھی وہ خود بخود اس کے لبوں پر آ گیا ہو۔۔ اس نے پوچھا۔۔" کیا میرا باپ بھی جادوگر تھا۔۔؟ اسکا نام بھی ٹام رڈل تھا۔۔ مجھے ان لوگوں نے بتایا ہے۔۔"

"مجھے نہیں معلوم۔۔" ڈمبلڈور نے نرم لہجے میں کہا۔۔

"میری ماں جادوگر نہیں ہو سکتی۔۔۔ ورنہ وہ مرتی تو نہیں۔۔۔" رڈل نے ڈمبلڈور سے زیادہ اپنے آپ سے کہا۔۔ "ضرور وہی جادوگر ہوں گے۔۔۔ تو جب میں اپنا سارا سامان لے لوں۔۔۔ تو میں اس ہوگورٹس میں کب آؤں۔۔۔؟"

"تمہارے لفافے میں موجود دوسرے پرچے میں تمام تفصیلات درج ہیں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ "تم پہلی ستمبر کو کنگز کراس اسٹیشن سے ٹرین پکڑو گے۔۔۔ لفافے میں ٹرین کا ٹکٹ بھی موجود ہے۔۔۔"

رڈل نے ہاں میں سر ہلایا۔۔ ڈمبلڈور اپنے پیروں پر کھڑے ہوئے اور ایک بار پھر اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔۔ اسے تھامتے ہوئے رڈل بولا۔۔۔ "میں سانپوں سے بات کر سکتا ہوں۔۔۔ مجھے یہ تب پتہ چلا تھا جب ہم دیہاتی علاقوں کی سیر پر گئے تھے۔۔۔ وہ مجھے ڈھونڈ لیتے ہیں۔۔ اور مجھ سے سرگوشیاں کرتے ہیں۔۔۔ کیا یہ ایک جادوگر کے لئے معمول کی بات ہے۔۔۔؟"

ہیری کو مکمل یقین تھا کہ اس نے اس عجیب طاقت کے اظہار کو اسی وقت کے لئے روکا ہوا تھا۔۔۔ تاکہ وہ انہیں متاثر کر سکے۔۔۔

"یہ ایک غیر معمولی بات ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے ایک لمحے کی ہچکچاہٹ کے بعد کہا۔۔۔ "لیکن یہ کوئی نئی چیز نہیں ہے۔۔۔" ان کا لہجہ سادہ تھا مگر انکی تجسس سے بھری نگاہیں رڈل کے چہرے پر تھیں۔۔۔ وہ ایک لمحے کے لئے کھڑے رہے۔۔۔ مرد اور لڑکا۔۔ ایک دوسرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے۔۔۔ اس کے بعد مصافحہ ٹوٹ گیا۔۔ ڈمبلڈور دروازے پر پہنچ گئے۔۔۔

"خدا حافظ ٹام۔۔۔ اب تم سے ہوگورٹس میں ملوں گا۔۔۔"

"میرے خیال سے اتنا کافی ہے۔۔۔" ہیری کے برابر میں کھڑے سفید بالوں والے ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ اور ایک لمحے بعد وہ لوگ ایک بار پھر ہلکے پھلکے ہو کر تاریکی میں بلند ہوئے اور موجودہ زمانے میں ڈمبلڈور کے دفتر میں اتر آئے۔۔۔

"بیٹھو۔۔۔" ڈمبلڈور نے ہیری کے برابر میں اترتے ہوئے کہا۔۔۔

ہیری نے حکم کی تعمیل کی۔۔۔ اس کے ذہن میں ابھی بھی وہ سب گردش کر رہا تھا۔۔۔ جو اس نے ابھی ابھی دیکھا تھا۔۔۔

"اس نے اس بات پر مجھ سے بھی زیادہ جلدی یقین کر لیا۔۔۔ میرا مطلب ہے۔۔۔ جب آپ نے اسے بتایا کہ وہ ایک جادوگر ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ "مجھے تو پہلے ہیگرڈ پر یقین ہی نہیں آیا تھا۔۔۔ جب اس نے مجھے بتایا تھا۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ رڈل پہلے ہی اس بات کو قبول کرنے کے لئے تیار تھا کہ وہ۔۔۔ اس کے اپنے الفاظ میں کہیں تو۔۔۔ '**خاص**' تھا۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔

"کیا۔۔۔ آپ کو۔۔۔ اس وقت معلوم تھا۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔۔

"کیا مجھے معلوم تھا کہ میں ابھی ابھی دنیا کے سب سے خطرناک شیطانی جادوگر سے مل رہا ہوں۔۔۔؟" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ "نہیں۔۔۔ مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ وہ بڑا ہو کر اس طرح کا بنے گا۔۔۔ بہر حال۔۔۔ میں اسے دیکھ کر پریشان تو ضرور ہوا تھا۔۔۔ جب میں ہوگورٹس لوٹا تو میں نے تہیہ کر لیا کہ میں اس پر نظر رکھوں گا۔۔۔ میں ویسے بھی اس پر خاص توجہ دیتا۔۔۔ کیوں کہ وہ اکیلا تھا اور اس کا کوئی دوست نہیں تھا۔۔۔ لیکن میں نے ایسا محسوس کیا کہ مجھے اس سے زیادہ دوسروں کی خاطر اس پر نظر رکھنی پڑے گی۔۔۔"

"اس کی طاقتیں۔۔ جیسا کہ تم نے سنا۔ اتنے کم عمر جادو گر کے لحاظ سے بہت حیران کن حد تک اونچے درجے کی تھیں۔۔ اور سب سے دلچسپ اور خطرناک بات یہ تھی۔۔ کہ اسے پہلے ہی معلوم ہو چکا تھا کہ وہ اپنی طاقتوں پر قابو پا سکتا ہے۔۔ اور وہ انکا جان بوجھ کر استعمال بھی کرنے لگا تھا۔۔ اور جیسا کہ تم نے دیکھا۔۔ اس نے عام نوجوان جادو گروں کی طرح اپنی طاقتوں کا استعمال یوں ہی نہیں کر لیا۔۔ بلکہ وہ جادو کا استعمال لوگوں کو ڈرانے۔۔ انہیں سزا دینے اور ان پر قابو کرنے کے لئے کر رہا تھا۔۔ پھندہ لگے خرگوش اور ان نوجوان لڑکا لڑکی کی چھوٹی کہانیاں۔۔ جنہیں وہ بہکا کر غار میں لے گیا تھا۔۔ اس کی اس بات کی واضح مثالیں ہیں۔۔۔*اگر میں چاہوں تو انہیں تکلیف بھی پہنچا سکتا ہوں۔۔*"

"اور وہ سنپیلا بھی تو تھا۔۔" ہیری نے لقمہ دیا۔۔

"ہاں۔۔ یقیناً۔۔ ایک نایاب صلاحیت۔۔ جسکا شیطانی جادو سے گہرا تعلق مانا جاتا ہے۔۔ اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ بہت سے اچھے اور عظیم لوگ بھی سنپیلے تھے۔۔ دراصل اسکی سانپوں سے بات کر سکنے کی صلاحیت نے مجھے اتنا پریشان نہیں کیا جتنا اسکی ظالم۔ خفیہ اور دوسروں پر قابو پانے کی فطرت نے مجھے الجھن میں ڈال دیا۔۔

"وقت ایک بار پھر ہماری ہنسی اڑا رہا ہے۔۔" ڈمبلڈور نے کھڑکی سے باہر اندھیرے آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔ " لیکن اس سے پہلے کہ ہم ایک دوسرے کو الوداع کہیں میں ابھی ابھی دیکھے ہوئے واقعے میں سے کچھ باتوں کی طرف تمہاری توجہ دلانا چاہتا ہوں۔۔ کیوں کہ ان کا کچھ ایسے معاملات سے گہرا تعلق ہے جن پر ہم مستقبل قریب میں ہونے والی ملاقاتوں میں بحث کرنے والے ہیں۔۔"

"پہلی۔۔ مجھے امید ہے کہ تم نے رڈل کا ردعمل دیکھا ہو گا جب میں نے اس سے کہا تھا کہ ایک اور آدمی اسکا ہم نام ہے۔۔ ٹام؟"

ہیری نے ہاں میں سر ہلایا۔۔

"وہاں اس نے پہلی بار کسی بھی ایسی چیز کے لئے حقارت دِکھائی تھی جو اسے کسی اور کے ساتھ جوڑتی ہو۔۔ یا اسے عام بناتی ہو۔۔ اس وقت بھی وہ سب سے مختلف ۔۔ الگ تھلگ ۔۔ اور برائی کے لئے مشہور ہونا چاہتا تھا۔۔ جیسا کہ تم جانتے ہی ہو۔۔ اس بات چیت کے کچھ عرصے بعد ہی اس نے اس نام سے چھٹکارہ حاصل کرلیا۔۔ اور لارڈ والڈیمورٹ کے نام کانقاب پہن لیا۔۔ جس کے پیچھے وہ ایک لمبے عرصے سے چھپا ہوا ہے۔۔"

" مجھے تم پر پورا یقین ہے کہ تم نے اس بات پر بھی دھیان دیا ہو گا کہ ٹام رڈل حیران کن حد تک خود مختار تھا۔۔ پوشیدہ فطرت کا مالک اور بظاہر بنا کسی دوست کے۔۔؟ وہ جادوئی بازار گلی تک جانے کے لئے بھی کسی کا ساتھ اور مدد نہیں چاہتا تھا۔۔ وہ اکیلا گھومنا زیادہ پسند کرتا تھا۔۔ بالغ والڈیمورٹ بھی بالکل ایسا ہی ہے۔۔ تم اس کے بہت سے مردار خور ساتھیوں کو یہ دعوی کرتے ہوئے سن سکتے ہو کہ وہ ان پر پورا بھروسہ کرتا ہے۔۔ اور صرف وہی اس کے سب سے قریبی ساتھی ہیں۔۔ وہ سب احمق ہیں۔۔ لارڈ والڈیمورٹ کا کبھی کوئی دوست نہیں تھا۔۔ اور مجھے یہ یقین ہے کہ اسے کبھی کسی دوست کی آرزو تھی بھی نہیں۔۔"

" اور آخری بات۔۔ مجھے یقین ہے کہ تمہیں اتنی نیند نہیں آرہی ہو گی کہ تم اس بات پر دھیان نہ دو۔۔ ہیری۔۔ نوجوان ٹام رڈل ٹرافیاں جمع کرنے کا شوقین تھا۔۔ تم نے چوری کی ہوئی چیزوں کا ڈبہ دیکھا جو اس نے اپنے کمرے میں چھپایا ہوا تھا۔۔ وہ تمام چیزیں ان لوگوں سے چھینی گئی تھیں جنہیں وہ ستاتا تھا۔۔ اگر تم چاہو تو تم انہیں جادو کے ناجائز استعمال کی نشانیاں کہہ سکتے ہو۔۔ اس کی اس چتلے کوے (ایک کوا۔۔ جو اِدھر اُدھر سے سامان اٹھا کر جمع کرتا ہے) جیسی عادت کو خاص طور پر اپنے ذہن میں رکھنا۔۔ کیوں کہ بعد میں یہ بہت اہمیت کی حامل ثابت ہونے والی ہے۔۔"

"اور اب۔۔۔ بستر پر جانے کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔"

ہیری اٹھ کھڑا ہوا۔۔ جب وہ کمرا عبور کر کے دوسری طرف گیا تو اسکی نظر اس چھوٹی میز پر پڑی جس پر پچھلی دفعہ مارُولو گونٹ کی انگوٹھی رکھی ہوئی تھی۔۔۔ لیکن اب وہ انگوٹھی وہاں نہیں تھی۔۔۔

"ہاں ہیری۔۔۔؟" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ کیوں کہ ہیری اپنی جگہ رک گیا تھا۔۔

"انگوٹھی چلی گئی۔۔۔" ہیری نے اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ "لیکن مجھے لگا تھا کہ اب یہاں کوئی منہ سے بجانے والا باجا یا ایسی ہی کوئی چیز پڑی ہو گی۔۔۔"

ڈمبلڈور اپنے آدھے چاند کی ساخت کے چشموں کے اوپر سے اسے دیکھ کر مسکرائے۔۔۔

"بہت چالاک ہو ہیری۔۔۔ لیکن وہ منہ سے بجانے والا باجا بس۔۔۔ ایک منہ سے بجانے والا باجا ہی تھا۔۔۔۔"

اور اس معمے نما بات کے ساتھ ہی انہوں نے ہیری کو دیکھ کر ہاتھ لہرایا۔۔۔ جس سے وہ سمجھ گیا کہ یہ جانے کا اشارہ تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

چودہواں باب

قسمت کی کنجی

جادوئی جڑی بوٹی فن اگلی صبح ہیری کی پہلی جماعت تھی۔۔۔ آس پاس بیٹھے لوگ اسکی بات نہ سن لیں اس ڈر کی وجہ سے ناشتہ کرتے وقت وہ رون اور ہرمائنی کو ڈمبلڈور کی تربیتی جماعت کے بارے میں کچھ نہیں بتا پایا۔ لیکن اس نے سبزیوں کی کیاری سے ہوتے ہوئے ہریاول گھر کی طرف جاتے رستے پر چلتے وقت انہیں سب کچھ بتا دیا۔۔ ہفتے کے اختتام کی بے رحم ہوائیں آخر کار تھم گئی تھیں۔۔ عجیب سا دھندلکا لوٹ آیا تھا جسکی وجہ سے انہیں صحیح ہریاول گھر ڈھونڈنے میں مشکل پیش آ رہی تھی۔۔۔

"واہ۔۔۔ سوچ کے ہی ڈر لگتا ہے۔۔۔ ایک چھوٹا ***تم۔جانتے۔ہو۔کون۔۔۔*** " رون نے اپنے حفاظتی دستانے پہنتے ہوئے آہستگی سے کہا۔۔۔ وہ لوگ ***گلٹی نما ٹنٹھ پھندہ*** کے ارد گرد اپنی جگہوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔ جس پر ان کے اس سال کے تدریسی امتحان کا دارومدار تھا۔۔ "لیکن

مجھے ابھی تک یہ سمجھ نہیں آیا کہ آخر ڈمبلڈور تمہیں یہ سب کیوں دِکھا رہے ہیں۔۔۔؟ میرا مطلب ہے کہ ویسے تو یہ سب بہت مزیدار لگ رہا ہے لیکن اس کا مقصد کیا ہے۔۔۔؟"

"پتہ نہیں۔۔۔" ہیری نے مسوڑھوں پر حفاظتی خول پہنتے ہوئے کہا۔۔ " لیکن ان کا کہنا ہے کہ یہ سب دیکھنا بہت ضروری ہے اور اس سے مجھے بچنے میں مدد ملے گی۔۔۔"

" مجھے تو یہ بہت ہی دلچسپ لگ رہا ہے۔۔۔" ہرمائنی نے اشتیاق سے کہا۔۔۔ "والڈیمورٹ کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنا سمجھداری کی بات ہے۔۔۔ ورنہ تمہیں اس کی کمزوریاں کس طرح پتہ چلیں گی۔۔۔؟"

"تو۔۔۔ سلگ ہارن کی دعوت کیسی رہی ۔۔؟" ہیری نے مسوڑھوں کے خول سے دبی ہوئی آواز میں پوچھا۔۔۔

"اوہ۔۔۔ اس میں تو واقعی بہت مزہ آیا۔۔۔" ہرمائنی نے اپنے حفاظتی چشمے پہنتے ہوئے کہا۔ "میرا مطلب ہے کہ بھلے ہی وہ ہمیں اپنے پرانے شاگردوں کے بوریت بھرے قصے سناتے ہیں اور مک لیگن کے سامنے تو وہ واقعی میں دم ہلاتے ہیں۔ کیوں کہ اس کے بہت اونچے تعلقات ہیں۔۔۔ لیکن انہوں نے ہمیں بہترین کھانا کھلایا اور گوئینگ جانز سے بھی ہمارا تعارف کروایا۔۔۔۔"

" گوئینگ جانز۔۔۔؟" رون نے کہا۔۔۔ اس کے اپنے چشموں کے نیچے اسکی آنکھیں حیرت سے چوڑی ہوگئی تھیں۔۔۔ " گوئینگ جانز۔۔؟ ہولی ہیڈ ہارپیز کی کپتان۔۔۔؟"

"ہاں وہی۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔۔ "ویسے ذاتی طور پر مجھے تو وہ تھوڑی مغرور لگی۔۔۔ لیکن۔۔۔"

" تو یہاں گپیں لگائی جا رہی ہیں۔۔۔" پروفیسر اسپراؤٹ نے تیزی سے انکی طرف آتے ہوئے سختی سے کہا۔۔۔ وہ غصے میں لگ رہی تھیں۔۔۔ "تم لوگ پیچھے رہ گئے ہو۔۔ باقی سب لوگ کام شروع بھی کر چکے ہیں اور نیول تو اپنی پہلی پھلی نکال بھی چکا ہے۔۔"

انہوں نے مڑ کر دیکھا۔۔۔ واقعی۔۔۔ وہاں نیول پھٹے ہوئے خون آلود ہونٹ اور چہرے کے ایک طرف خطرناک کھرونچوں کے نشان لئے بیٹھا تھا۔۔۔ لیکن اس نے اپنے ہاتھوں میں چکوترے کی جسامت کی ایک ہری رنگت والی چیز تھامی ہوئی تھی جو پھڑک رہی تھی۔۔۔

"ٹھیک ہے پروفیسر۔۔۔ ہم لوگ بھی اب شروع کر ہی رہے ہیں۔۔۔" رون نے کہا۔ جوں ہی وہ دوبارہ دوسری طرف پلٹ گئیں۔۔ رون نے آہستگی سے کہا۔۔۔ " ہیری ہمیں **بھنورہ سُر** کا استعمال کرنا چاہیے تھا۔۔۔"

"نہیں۔۔ نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔" ہرمائنی نے فوراً اسی طرح بھڑکتے ہوئے کہا۔۔۔ جیسے وہ ہمیشہ کم ذات شہزادہ اور اس کے منتروں کے ذکر پر بھڑک اٹھتی تھی۔۔۔ " چلو۔۔۔ بہتر ہو گا کہ ہم کام شروع کر دیں۔۔۔"

اس نے ان دونوں کی طرف تشویش بھری نظروں سے دیکھا۔ پھر وہ سب ایک لمبی سانس بھر کے اپنے بیچ موجود **گلٹی نما ٹنٹھ پھندہ** پر جھپٹ پڑے۔۔۔

اس پودے میں فوراً جان پڑ گئی۔۔ اسکی لمبی۔ کانٹے دار ۔ جھاڑی نما بیلیں ۔۔ اوپر کی طرف نکل کر اڑنے لگیں اور ہوا میں چابک برسانے لگیں۔۔۔ ان میں سے ایک ہرمائنی کے بالوں میں الجھ گئی۔۔۔ رون نے اس کو جھاڑی کاٹنے والی قینچی مار کر واپس پیچھے ہٹا دیا۔ ہیری کچھ بیلوں کو پھنسا کر ان میں گٹھا لگانے میں کامیاب ہو گیا۔۔۔ آنکڑے نما شاخوں کے بیچ میں ایک سوراخ نمودار ہو گیا۔۔۔ ہرمائنی نے بہادری دِکھاتے ہوئے اپنا ہاتھ اس سوراخ میں ڈال دیا۔ جو فوراً اس کے بازو کے گرد کسی پھندے کی طرح بند ہو گیا۔۔۔ ہیری اور رون نے زور لگا کر بیلوں کو کھینچا۔۔۔ اور

سوراخ کو دوبارہ کھلنے پر مجبور کر دیا۔۔ ہرمائنی نے فوراً کھینچ کر اپنا بازو آزاد کروالیا۔۔ اس نے اپنی انگلیوں میں نیول کی طرح کی ایک پھلی دبوچی ہوئی تھی۔ پھڑکتی ہوئی بیلیں آناً فاناً دوبارہ پودے کے اندر چلی گئیں۔۔ اور **گلٹی نما ٹنٹھ پھندہ** کسی مردہ لکڑی کے معصوم ٹکڑے کی طرح نظر آنے لگا۔۔

رون بولا۔۔ " پتہ ہے۔۔ مجھے نہیں لگتا کہ جب میں اپنا گھر بناؤں گا تو میں ان میں سے کوئی پودا اپنے باغ میں لگواؤں گا۔۔" اسنے اپنے چشمے کو اپنے ماتھے کے اوپر دھکیلا اور چہرے سے پسینہ پونچھا۔۔

" مجھے ایک کٹورہ دو۔۔" ہرمائنی نے پھڑکتی ہوئی پھلی کو اپنے جسم سے فاصلہ پر پکڑے ہوئے کہا۔۔ ہیری نے اسے ایک کٹورہ پکڑایا۔ اور ہرمائنی نے چہرے پر نفرت بھرے تاثر کے ساتھ وہ پھلی اس کٹورے میں ڈال دی۔۔

پروفیسر اسپراؤٹ نے آواز لگائی۔۔ "زیادہ چھوئی موئی بننے کی ضرورت نہیں۔۔ اسے فوراً نچوڑ دو۔ تازہ پھلی کا رس سب سے بہترین ہوتا ہے۔۔۔"

"خیر۔۔" ہرمائنی نے ان کے درمیان ہونے والی بات چیت اس طرح دوبارہ شروع کی جیسے اس لکڑی کے ٹکڑے نے ان پر حملہ ہی نہ کیا ہو۔۔" سلگ ہارن اس کرسمس پر ایک دعوت دینے والے ہیں۔۔ اور اس بار تو تمہارے لئے اپنی جان چھڑانا ناممکن ہو گا۔۔ کیوں کہ انہوں نے مجھے ہدایت کی ہے کہ میں تمہاری فارغ شاموں کا حساب کتاب رکھوں تاکہ وہ اپنی دعوت اسی رات کو رکھیں جب تم بھی آسکو۔۔"

ہیری نے آہ بھری۔۔ جبکہ رون دونوں ہاتھوں سے پھلی کو دبا کر اسے کٹورے میں پھاڑنے کی کوشش کرنے لگا۔۔ وہ اٹھ کر کھڑا ہوا اور اپنی پوری طاقت سے اس پر زور لگاتے ہوئے غصے سے بولا۔۔ "اور یہ دعوت بھی صرف سلگ کے چہیتوں کے لئے ہو گی۔۔؟ ہے نا۔۔؟"

"ہاں۔۔۔بس سلگ کے پروانوں کے لئے۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔

پھلی رون کی انگلیوں کے نیچے سے باہر نکل کر اڑ گئی۔۔۔اور ہریاول گھر کے شیشے سے ٹکرائی۔۔وہاں سے اچھل کر وہ پروفیسر اسپراؤٹ کے سر پر گری جس سے انکی پیوند لگی پرانی ٹوپی نیچے جا گری۔۔ ہیری پھلی کو اٹھانے چلا گیا۔۔جب وہ واپس آیا تو ہرمائنی کہہ رہی تھی۔۔۔"دیکھو۔۔سلگ کے پروانوں کا نام میں نے ایجاد نہیں کیا۔۔"

"سلگ کے پروانے۔۔" رون نے اس انداز کی زہریلی مسکراہٹ کے ساتھ دہرایا۔۔۔جسے دیکھ کر میلفوائے بھی شرما جائے۔۔۔ "بے ہودہ۔۔چلو۔۔۔مجھے امید ہے تمہیں اپنی دعوت میں مزہ آئے گا۔۔۔ویسے تم مک لیگن سے چکر چلانے کی کوشش کیوں نہیں کرتی۔۔۔پھر سلگ ہارن تم لوگوں کو سلگ کے پروانوں کے راجہ رانی بنا سکتے ہیں۔۔۔"

"ہمیں اپنے ساتھ کسی مہمان کو لانے کی اجازت ہے۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔ نہ جانے کیوں اچانک اس کے چہرہ کی رنگت کھولتے ہوئے لال رنگ میں بدل گئی تھی۔۔۔ "اور میں تم سے اپنے ساتھ چلنے کے لئے پوچھنے والی تھی۔۔۔لیکن اگر تمہیں یہ دعوت اتنی ہی بے وقوفانہ لگتی ہے تو میں تمہیں پریشان نہیں کروں گی۔۔۔"

ہیری اچانک سوچنے لگا کہ کاش پھلی تھوڑی زیادہ دور جا کر گری ہوتی۔۔۔ تو اسے اس وقت یہاں ان دونوں کے ساتھ نہیں بیٹھنا پڑتا۔۔۔ان دونوں ہی نے اس پر دھیان نہیں دیا تھا۔۔ہیری نے پھلی رکھے کٹورے کو اپنی طرف کھینچا اور زیادہ سے زیادہ اونچی آواز میں شور مچاتے ہوئے اسے کھولنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔لیکن بدقسمتی سے وہ اب بھی ان کی بات چیت کا ایک ایک لفظ صاف سن سکتا تھا۔۔۔

"تم مجھ سے پوچھنے والی تھی۔۔۔؟" رون نے بالکل بدلی ہوئی آواز میں پوچھا۔۔۔

"ہاں۔۔۔" ہرمائنی نے غصے سے کہا۔۔۔ "لیکن ظاہر ہے تمہیں تو لگتا ہے کہ مجھے مک لیگن سے چکر چلانا چاہیے۔۔۔"

لمحہ بھر کو خاموشی چھا گئی۔۔۔ جس کے دوران ہیری لچکتی ہوئی پھلی کو کھرپی سے پھاڑنے کی کوشش کرتا رہا۔۔۔

"نہیں۔۔۔ میں ایسا نہیں چاہتا۔۔۔" رون نے بہت دھیمی آواز میں کہا۔۔۔

ہیری نے بے دھیانی میں پھلی کے بجائے کٹورے میں کھرپی مار دی۔۔ جو چور چور ہو گیا۔۔۔

"مثلِ اصل" اس نے گھبراہٹ میں ٹوٹے ہوئے ٹکڑوں کو اپنی چھڑی سے ٹھوکتے ہوئے کہا۔ کٹورہ دوبارہ جڑ گیا۔۔۔ بہرحال کٹورہ ٹوٹنے کی آواز سے ہرمائنی اور رون کو ہیری کی موجودگی کا احساس ہو گیا تھا۔۔۔ ہرمائنی پریشان لگنے لگی اور ہڑبڑاہٹ میں اپنی **دنیا کے گوشت خور درخت** نامی کتاب کا ذکر کرنے لگی کہ اس میں **گلٹی نما ٹنٹھ پھندہ** کی پھلی کا رس نکالنے کا طریقہ مل سکتا ہے۔۔۔ دوسری طرف کھڑا رون شرمایا ہوا لیکن خوش نظر آ رہا تھا۔۔۔

"اسے ادھر دو ہیری۔۔۔" ہرمائنی نے تیزی سے کہا۔۔۔ "اس میں لکھا ہے کہ ہمیں کسی نوکیلی چیز سے اس میں سوراخ کرنا ہو گا۔۔"

ہیری نے پھلی والا کٹورہ اسکی طرف بڑھا دیا۔۔۔ اپنے اپنے چشمے لگا کر وہ اور رون ایک بار پھر **گلٹی نما ٹنٹھ پھندہ** پر جھپٹ پڑے۔۔۔

اسکا گلا دبانے پر اتاولی ایک کانٹے دار بیل سے کشتی لڑتے ہوئے ہیری نے سوچا۔۔ کہ اس بات سے اسے کوئی حیرت نہیں ہوئی تھی۔۔۔ اسے کچھ کچھ اندازہ تو پہلے سے ہی تھا کہ جلد یا بدیر یہ تو ہونا ہی تھا۔۔۔ لیکن وہ یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ اس بارے میں کیا محسوس کر رہا ہے۔۔۔ وہ اور

چوچینگ تو اب اتنے شرمندہ تھے کہ ان میں ۔۔۔ بات کرنا تو دور۔۔۔ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے کی ہمت بھی نہیں تھی۔۔۔ تو اگر رون اور ہرمائنی نے ایک ساتھ گھومنا شروع کر دیا اور پھر ان میں لڑائی ہو گئی۔۔۔؟ تو کیا ہوگا۔۔۔؟ کیا ان کی دوستی یہ سب برداشت کر پائے گی۔۔۔؟ ہیری کو وہ وقت یاد آ گیا جب تیسرے سال کے دوران کچھ ہفتوں تک رون اور ہرمائنی نے ایک دوسرے سے بات چیت بند کی ہوئی تھی۔۔۔ اسے ان دونوں کے درمیان فاصلے مٹانے والے پل کا کردار ادا کر کے بالکل مزہ نہیں آیا تھا۔۔۔ اور پھر اگر۔۔۔ وہ الگ نہیں ہوئے۔۔۔ تو کیا ہوگا۔۔۔ اگر وہ فلیور اور بل کی طرح بن گئے تو۔۔۔؟ ان کے ساتھ گھومنے میں تو پھر بہت شرم آئے گی۔۔۔ تو کیا وہ بالکل الگ تھلگ رہ جائے گا۔۔۔؟

"پکڑ لیا۔۔۔" رون چلایا۔۔۔ وہ ٹنٹھ سے دوسری پھلی کھینچنے میں کامیاب ہو گیا تھا۔۔۔ اسی وقت ہرمائنی بھی پہلی پھلی کو کھولنے میں کامیاب ہو گئی۔۔۔ کٹورہ ہلکی ہری رنگت والے رینگتے ہوئے کیڑوں جیسے ریشوں سے بھرا ہوا تھا۔۔۔

باقی پوری جماعت کے دوران سلگ ہارن کی دعوت کا مزید کوئی ذکر نہیں ہوا۔۔۔ اگرچہ اگلے کچھ دنوں کے دوران ہیری نے اپنے دونوں دوستوں پر بہت گہری نظر رکھی۔۔۔ لیکن رون اور ہرمائنی میں دوبارہ کوئی اختلاف نہیں ہوا۔۔۔ سوائے اس کے کہ اب وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ کچھ زیادہ ہی نرمی سے پیش آ رہے تھے۔۔۔ ہیری کو لگا کہ اب یہ دیکھنا پڑے گا کہ دعوت کی رات سلگ ہارن کے مدھم روشنی والے کمرے میں مکھن مشروب پینے کے بعد کیا ہوتا ہے۔۔۔ بہرحال اس دوران اس کے پاس پریشان ہونے کے لئے اور بھی وجوہات تھیں۔۔۔

کیٹی بیل ابھی تک سینٹ منگو ہسپتال میں تھی۔۔۔ اور اس کی جلد واپسی کی بھی کوئی امید نہیں تھی۔۔۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ گریفنڈور کی وہ شاندار کوئیڈچ ٹیم جسے ہیری ستمبر سے بہت احتیاط کے ساتھ تربیت دے رہا تھا۔۔۔ ایک **متعاقب** کی کمی کا شکار تھی۔۔۔ وہ کیٹی کی جگہ کسی اور کو

شامل کرنے کی ضرورت کو اس امید پر ٹالے جا رہا تھا کہ شاید کیٹی لوٹ آئے۔۔۔ لیکن سلے درن کے خلاف ان کا پہلا میچ سر پر منڈلا رہا تھا۔۔ اور آخر کار اسے یہ بات ماننی ہی پڑی کہ وہ وقت پر کھیلنے کے لئے واپس نہیں آسکتی۔۔۔

ہیری کو نہیں لگا کہ وہ دوبارہ مکمل فریقی آزمائشی کھیل کو برداشت کر پائے گا۔۔ اس لئے ڈوبتے ہوئے احساس کے ساتھ۔۔۔ جسکا کوئیڈچ کے میچ سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔۔۔ اس نے ایک دن تبدیلی ہیئت کی جماعت کے بعد ڈین تھامس کو پیچھے روک لیا۔۔ زیادہ تر لوگ جماعت سے باہر جا چکے تھے۔۔ حالانکہ ابھی بھی کئی چہچہاتے ہوئے سنہرے پرندے پورے کمرے میں اڑتے پھر رہے تھے۔۔۔ ان سب کو ہرمائنی نے بنایا تھا۔۔۔ باقی سب تو ہوا سے ایک پر تک نمودار کرنے میں کامیاب نہیں ہو پائے تھے۔۔۔

"کیا تمہیں اب بھی **متعاقب** کے طور پر کھیلنے میں دلچسپی ہے۔۔۔؟"

"کیا۔۔۔؟ ہاں۔۔۔ ضرور۔۔۔" ڈین نے پرجوشی سے کہا۔۔۔ ہیری نے دیکھا کہ ڈین کے پیچھے کھڑا سیمس فنی گن غصے کے عالم میں اپنی کتابیں اپنے بستے میں ٹھونس رہا ہے۔۔ ہیری نے ابھی تک ڈین سے کھیلنے کے لئے اسی لئے نہیں پوچھا تھا کیوں کہ وہ جانتا تھا کہ یہ بات سیمس کو پسند نہیں آئے گی۔ لیکن دوسری طرف اسے وہ ہی کرنا تھا جس میں ٹیم کی بہتری تھی۔۔۔ اور آزمائشی میچ کے دوران ڈین نے سیمس کو کافی پیچھے چھوڑ دیا تھا۔۔۔

"چلو پھر۔۔۔ تم اب ٹیم میں ہو۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔ "آج شام تربیتی مشق ہے۔۔۔ سات بجے پہنچ جانا۔۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔۔" ڈین نے کہا۔۔۔ "واہ ہیری۔۔۔ یقین کرو۔۔۔ میں جینی کو یہ بات بتانے کے لئے بے تاب ہوں۔۔۔"

وہ اچھلتے ہوئے کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔ ہیری اور سیمس کمرے میں اکیلے رہ گئے۔۔۔ ایک بے چینی بھرا لمحہ اس وقت اور سنگین ہو گیا جب ان کے اوپر اڑتی ہوئی ہرمائنی کی چھوٹی سنہری چڑیوں میں سے ایک نے سیمس کے سر پر بیٹ کر دی۔۔۔

اکیلا سیمس ہی کیٹی کی جگہ ڈین کے چناؤ سے خفا نہیں تھا۔۔۔ گریفنڈور کی بیٹھک میں بھی اس بارے میں بہت سرگوشیاں ہو رہی تھیں کہ اب تک ہیری اپنی جماعت کے دو ساتھیوں کو ٹیم میں شامل کر چکا ہے۔۔۔ چونکہ ہیری اسکول میں اپنے بارے میں اس سے زیادہ بری سرگوشیاں سن چکا تھا اس لئے اسے اس سے کوئی خاص فرق نہیں پڑا۔ لیکن پھر بھی سلے درن کے خلاف میچ کے قریب آتے ہی جیت کے حصول کے لئے اس پر دباؤ بڑھتا جا رہا تھا۔ ہیری جانتا تھا کہ اگر گریفن ڈور میچ جیت گئے تو پورا فریق ہی بھول جائے گا کہ وہ اس پر کتنی تنقید کر رہے تھے بلکہ وہ تو قسمیں کھائیں گے کہ وہ ہمیشہ سے ہی جانتے تھے کہ یہ تو بہت ہی بہترین ٹیم تھی۔۔۔ لیکن اگر۔۔۔ گریفن ڈور ہار گیا تو۔۔۔۔ ہیری نے بجھے دل کے ساتھ سوچا۔۔۔ تو وہ۔۔۔ اس سے بھی زیادہ بری سرگوشیاں برداشت کر چکا ہے۔۔۔

جب ہیری نے ڈین کو شام کے وقت اڑان بھرتے دیکھا تو اسے اپنے چناؤ پر بالکل پشیمانی نہیں ہوئی۔۔۔ ڈین جینی اور ڈمیلزا کے ساتھ گھل مل کر کام کر رہا تھا۔۔۔ پیکس اور کوٹ۔۔۔ ان کے بٹاؤ بھی دن بدن نکھرتے جا رہے تھے۔۔۔ صرف رون کے ساتھ ہی مسئلہ تھا۔۔۔

ہیری ہمیشہ سے ہی جانتا تھا کہ رون ایک غیر مستقل مزاج کھلاڑی ہے جو گھبراہٹ اور خود اعتمادی کی کمی کا شکار ہے۔۔۔ اور بدقسمتی سے سال کے پہلے میچ کے قریب آتے ہی اس کے پرانے خدشات لوٹ آئے تھے۔۔۔ جب وہ آدھے درجن گول نہیں بچا پایا۔ جن میں سے زیادہ تر گول جینی نے مارے تھے۔۔۔ تو اسکی تکنیک بتدریج جارحانہ ہوتی چلی گئی۔۔۔ اور آخر کار اس نے سامنے سے آتی ڈمیلزا روبن کے منہ پر مکا دے مارا۔۔۔

"یہ ایک حادثہ تھا۔۔۔ مجھے افسوس ہے ڈمیلزا۔۔۔ مجھے واقعی افسوس ہے۔۔۔" رون ڈمیلزا کے پیچھے پیچھے چلایا جو لہراتی ہوئی ہر طرف خون ٹپکاتے ہوئے واپس زمین پر اتر گئی۔۔۔ "میں تو بس۔۔۔۔"

"بوکھلا گیا تھا۔۔۔" جینی نے غصے سے کہا۔ اور ڈمیلزا کے برابر میں اتر کر اسکے سوجے ہوئے ہونٹ کا معائنہ کرنے لگی۔۔۔ "رون۔۔۔ بے وقوف کہیں کے۔۔۔ ذرا اس کی حالت تو دیکھو۔۔۔"

"میں اسے ٹھیک کر سکتا ہوں۔۔" ہیری نے دونوں لڑکیوں کے قریب اترتے ہوئے کہا۔۔۔ اس نے اپنی چھڑی سے ڈمیلزا کے منہ کی طرف اشارہ کیا اور کہا۔۔۔ "عضو بحال۔۔"

"اور جینی۔۔۔ رون کو بیوقوف مت بلاؤ۔۔۔ تم اس ٹیم کی کپتان نہیں ہو۔۔۔"

"چلو۔۔۔ تم بہت مصروف لگ رہے تھے۔۔۔ اور مجھے لگا کسی کو تو اسے بتانا ہی ہو گا کہ وہ کتنا بے وقوف ہے۔۔۔"

ہیری نے بہت مشکل سے اپنا قہقہہ روکا۔۔۔

"سبھی لوگ۔۔۔ اوپر اڑو۔۔۔ چلو۔۔۔۔"

کل ملا کر یہ اس سال کی اب تک کی سب سے بری مشق تھی۔۔۔ لیکن ہیری کو لگا کہ ضروری نہیں کہ سر پر کھڑے میچ کے وقت اتنی ایمانداری کا مظاہرہ کیا جائے۔۔۔ اس لئے اس نے سب کی ہمت بڑھاتے ہوئے کہا۔ " بہت خوب۔۔۔ تم سب لوگ زبردست ہو۔۔۔ مجھے لگتا ہے ہم سلے درن کو چت کر لیں گے۔۔۔" یہ سن کر **متعاقب** اور **پٹاؤ** خوشی خوشی کپڑے بدلنے والے کمرے سے باہر چلے گئے۔۔۔

جب جینی کی پشت پر کمرے کا دروازہ لہراتا ہوا بند ہو گیا تو رون نے کھوکھلی آواز میں کہا۔۔۔ "میں تو ڈریگن کے گوبر کی طرح کھیلا ہوں۔۔۔"

"نہیں۔۔ ایسا نہیں ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔ " تم سب سے بہترین رکھوالے تھے جس کا میں نے انتخاب کیا۔۔ تمہارے ساتھ صرف ایک مسئلہ ہے۔۔۔ گھبراہٹ"

محل تک واپسی کے پورے راستے وہ لگاتار رون کا حوصلہ بڑھاتا رہا۔۔ جسکا نتیجہ یہ نکلا کہ جب وہ لوگ دوسری منزل پر پہنچے تو رون مقابلتاً پہلے سے زیادہ خوش نظر آرہا تھا۔۔ جب ہیری نے گریفن ڈور مینار تک جلدی جانے والے اپنے جانے پہچانے چھوٹے رستے پر پہنچنے کے لئے دیوار پر لگا تصویری پردہ ہٹایا تو اس کے پیچھے انہیں ڈین اور جینی گھسے ہوئے نظر آئے۔۔۔ وہ دونوں ایک دوسرے سے لپٹے ہوئے تھے اور اتنی شدت سے ایک دوسرے کو چوم رہے تھے جیسے آپس میں چپک گئے ہوں۔۔۔

ہیری کے پیٹ میں جیسے کوئی بڑا بھیانک جانور نیند سے بیدار ہو گیا۔۔ جس نے اس کے اندرونی اعضا کو جکڑ لیا۔۔۔ گرم خون تیزی سے اس کے دماغ میں سیلاب کی طرح بہنے لگا۔۔ جس سے اس کے ذہن کی ہر سوچ مٹ گئی۔۔۔ بس ایک ہی خیال اس پر حاوی ہو گیا۔۔۔ ایک بد دعا دے کر ڈین کو جیلی میں بدل دینے کا خیال۔۔۔ اس اچانک بیدار ہونے والے پاگل پن سے لڑتے ہوئے اس نے رون کی آواز سنی۔۔ جو بہت دور سے آتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔

"اوئے۔۔۔۔"

ڈین اور جینی ایک دوسرے سے الگ ہو کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگے۔۔۔

"کیا ہوا۔۔۔؟" جینی نے کہا۔۔۔

"میں نہیں چاہتا کہ میری بہن لوگوں کو کھلے عام بوسہ دیتی پھرے۔۔۔۔۔"

جینی بولی۔۔ " یہ راہداری خالی تھی۔۔ جب تک کہ تم یہاں زبردستی گھسے چلے نہیں آئے۔۔۔"

ڈین شرمندہ لگ رہا تھا۔۔ اس نے ہیری کی طرف کھسیانی ہنسی اچھالی۔۔ جس کا ہیری نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔ کیوں کہ اس کے اندر بیدار ہونے والا حیوان زور و شور سے ڈین کو فوراً ٹیم سے نکالنے کا مطالبہ کر رہا تھا۔۔

"اوہ۔۔۔ چلو جینی۔۔۔" ڈین نے کہا۔۔" واپس بیٹھک میں چلتے ہیں۔۔۔"

"تم چلو۔۔" جینی نے کہا۔۔ " میں اپنے پیارے بھائی سے کچھ بات کرنا چاہتی ہوں۔۔۔"

ڈین چلا گیا۔۔ ایسا لگ رہا تھا کہ اس نے اس منظر سے جان چھوٹ جانے پر سکون کا سانس لیا ہو۔۔

"اچھا۔۔" جینی نے اپنے لمبے لال بال چہرے سے جھٹک کر ہٹاتے ہوئے کہا اور رون کو غصے سے گھور کر دیکھا۔۔" آج ہم اس بات کا ہمیشہ کے لئے فیصلہ کر ہی لیتے ہیں۔۔۔ رون۔۔۔ اس سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ہے کہ میں کس کے ساتھ گھومتی ہوں یا کس کے ساتھ کیا کرتی ہوں۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ لینا دینا ہے۔۔۔" رون نے اتنے ہی غصے سے کہا۔۔" تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ لوگ یہ کہیں کہ میری بہن ایک۔۔۔۔۔"

"ایک کیا۔۔۔؟" جینی اپنی چھڑی نکالتے ہوئے چلائی۔۔۔"ایک کیا۔۔؟"

"اس کا ایسا کوئی مطلب نہیں تھا جینی۔۔۔" ہیری خود بخود بول اٹھا۔۔ حالانکہ اس کے اندر کا حیوان رون کے الفاظ کی حمایت میں دہاڑیں مار رہا تھا۔۔

"جی ہاں۔۔۔اسکا یہی مطلب تھا۔۔" وہ ہیری پر بھڑکتی ہوئی بولی۔۔۔" صرف اس لئے کیوں کہ زندگی بھر اس نے کسی کو بوسہ نہیں دیا۔۔ صرف اس لئے کہ اب تک کا سب سے یادگار بوسہ اسے نانی میورل نے ہی دیا ہے۔۔۔"

"اپنا منہ بند رکھو۔۔" رون گرجا۔۔۔اور اسکا چہرہ غصے سے لال پیلا پڑ گیا۔۔۔۔

"نہیں۔۔۔ میں چپ نہیں رہوں گی۔۔۔" جینی غصے میں چلائی۔۔۔" میں نے تمہیں پھلو رانی کے اِرد گرد منڈلاتے ہوئے دیکھا ہے۔۔۔اور جب بھی تم اسے دیکھتے ہو۔۔ تم یہی امید کرتے ہو کہ وہ تمہارے گال چوم لے گی۔۔۔ شرم کرو۔۔۔ کبھی باہر نکلا کرو اور خود بھی کسی کو بوسہ دیا کرو تو تمہیں اس بات پر تکلیف نہیں ہوگی کہ دوسرے ایسا کیوں کرتے ہیں۔۔۔"

رون نے بھی اپنی چھڑی باہر نکال لی تھی۔۔ ہیری تیزی سے ان دونوں کے درمیان سرک آیا۔۔۔

"تم جانتی نہیں ہو کہ تم کیا بکواس کر رہی ہو۔۔۔" رون ہیری کے پیچھے سے جینی کا درست نشانہ لینے کی کوشش کرتے ہوئے چلایا۔۔ جو اب ہاتھ پھیلا کر جینی کے سامنے کھڑا تھا۔۔" صرف اس لئے۔۔۔ کیوں کہ میں یہ کام کھلے عام نہیں کرتا۔۔۔۔۔"

جینی مذاق اڑانے والے انداز میں قہقہے لگانے لگی۔۔۔اور دھکا دے کر ہیری کو اپنے سامنے سے ہٹانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔

"پگ وجیون کو بوسہ دیتے پھر رہے ہو کیا۔۔۔؟" یا اپنے تکیہ کے نیچے نانی میورل کی تصویر چھپائی ہوئی ہے۔۔۔؟"

"تم۔۔۔۔"

نارنجی روشنی کی ایک شعاع ہیری کے الٹے بازو کے نیچے سے اڑتی ہوئی گزری اور انچوں کے فاصلے سے جینی کے قریب سے گزری۔۔۔ ہیری نے دھکا دے کر رون کو دیوار سے لگا دیا۔۔

" پاگل مت بنو۔۔۔"

"ہیری تک نے چو چینگ کو بوسہ دیا ہے۔۔۔" جینی چلائی۔۔۔ وہ اب روہانسی ہو چکی تھی۔۔۔ "اور ہرمائنی نے کرم کو بوسہ دیا ہے۔۔۔ رون۔ صرف تم ہی ہو جو یہ ڈرامہ کرتے پھرتے ہو جیسے اس میں کوئی برائی ہے۔۔۔ اور ایسا صرف اس لئے ہے کیوں کہ اس معاملے میں تمہارا تجربہ ایک بارہ سال کی لڑکی جتنا ہے۔۔۔"

یہ کہتے ہی وہ پیر پٹختے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔۔۔ ہیری نے فوراً رون کو چھوڑ دیا۔۔۔ جس کے چہرے کے تاثرات قاتلانہ تھے۔۔۔ وہ دونوں تیز سانسیں لیتے ہوئے وہیں کھڑے رہے۔۔۔ یہاں تک کہ فلچ کی بلی۔۔۔ بیگم نورس موڑ کے دوسری طرف سے نمودار ہوئی۔۔۔ جس سے تناؤ بھرا لمحہ ٹوٹ گیا۔۔۔

جونہی فلچ کے گھسٹتے پیروں کی آواز ان کے کانوں تک پہنچی۔۔۔ ہیری نے تیزی سے کہا۔۔۔۔

" چلو۔۔۔"

وہ تیزی سے سیڑھیاں چڑھ کر ساتویں منزل کی راہداری میں بھاگنے لگے۔۔۔ "اوئے۔۔۔ رستے سے ہٹ جاؤ۔۔" رون ایک چھوٹی لڑکی پر چلایا۔۔۔ جو خوف سے اچھلی اور اس کے ہاتھ سے مینڈک کے انڈوں کی بوتل گر گئی۔۔

ٹوٹتے کانچ کی آواز پر ہیری نے بالکل توجہ نہیں دی۔۔۔ وہ پریشان اور بوکھلایا ہوا محسوس کر رہا تھا۔۔ شاید آسمانی بجلی گرنے پر ایسا ہی محسوس ہوتا تھا۔۔۔ اس نے خود سے کہا۔۔۔ "ایسا

صرف اس لئے ہو رہا ہے۔۔۔ کیوں کہ وہ رون کی بہن ہے۔۔۔ اسکوڈین کو بوسہ دیتے دیکھ کر تمہیں صرف اس لئے اچھا نہیں لگا کیوں کہ وہ رون کی بہن ہے۔۔۔"

لیکن نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے دماغ میں ایک خیالی تصویر ابھر آئی۔۔۔ جس میں اسی ویران راہداری میں وہ خود جینی کو بوسہ دے رہا تھا۔۔۔ اسکے سینے میں موجود حیوان غرایا۔۔ لیکن پھر اس نے دیکھا کہ رون نے دیوار پر لگا تصویری پردہ ہٹایا۔۔ اور ہیری کے اوپر اپنی چھڑی تانتے ہوئے۔۔۔اعتماد کا خون۔۔۔ تم تو میرے دوست تھے۔۔۔ کی طرح کے جملے چیختے ہوئے بولنے لگا۔۔۔

"تمہیں کیا لگتا ہے۔۔۔ ہرمائنی نے واقعی کرم کو بوسہ دیا ہوگا۔۔۔؟" جیسے ہی وہ لوگ موٹی عورت کے قریب پہنچے۔۔ رون نے اچانک پوچھا۔۔۔ ہیری مجرمانہ انداز میں چونک گیا۔۔۔ اس نے خود کو اس خیالی راہداری سے دور کھینچا جہاں کسی رون نے دخل نہیں دیا تھا۔۔۔ جہاں وہ اور جینی بالکل اکیلے تھے۔۔۔

"کیا۔۔۔؟" اس نے الجھے ہوئے انداز میں کہا۔۔۔ "اوہ۔۔۔ ہم۔۔۔۔"

سیدھا اور سچا جواب تو 'ہاں' ہی تھا۔۔۔ لیکن وہ یہ جواب نہیں دینا چاہتا تھا۔۔۔ لیکن پھر بھی رون نے اس کے چہرے کی طرف دیکھ کر اس برے جواب کا اندازہ لگا ہی لیا۔۔۔

"دودھ مرغی کا دلیہ۔۔۔" اس نے تاریک لہجے میں موٹی عورت سے کہا۔۔۔ اور وہ دونوں تصویر کے سوراخ سے چڑھ کر بیٹھک میں داخل ہو گئے۔۔۔

ان دونوں میں سے کسی نے دوبارہ ہرمائنی یا جینی کا ذکر نہیں کیا۔۔۔ دراصل ان دونوں نے ہی اس شام ایک دوسرے سے بمشکل بات کی ہوگی۔۔۔ وہ خاموشی سے اپنے بستروں پر سونے کے لئے چلے گئے۔۔۔ دونوں ہی اپنے اپنے خیالوں میں ڈوبے ہوئے تھے۔۔۔۔

ہیری بہت دیر تک جاگتے ہوئے لیٹا رہا۔۔ وہ اپنی چارپائی کے اوپر لگی ہوئی جھالر کو دیکھتے ہوئے خود کو یہ یقین دلانے کی کوشش کرتا رہا کہ جینی کے لئے اس کے احساسات مکمل طور پر بڑے بھائی جیسے ہیں۔۔ آخر کار گرمیوں کی پوری چھٹیاں انہوں نے کوئیڈچ کھیلتے ہوئے ۔۔ رون کو چھیڑتے ہوئے ۔۔ بل اور پھلورانی کا مذاق اڑاتے ہوئے ۔۔۔ بھائی بہن کی طرح ہی تو گزاری ہیں۔۔؟ وہ جینی کو اتنے سالوں سے جانتا ہے۔۔ یہ بالکل قدرتی بات ہے کہ وہ اسکی حفاظت کے لئے پریشان ہے۔۔۔ بالکل قدرتی۔۔ کہ وہ اس کا خیال رکھنا چاہتا ہے۔۔ بالکل قدرتی۔۔۔ کہ اسے بوسہ دینے کے لیے وہ ڈین کے ہاتھ پاؤں کھینچ کر چیر دینا چاہتا ہے۔۔ نہیں۔۔ اسے بھائیوں والی اس خصوصی سوچ پر قابو رکھنا ہوگا۔۔

رون نے زوردار غراہٹ والا خراٹا لیا۔۔

"وہ رون کی بہن ہے۔۔۔" ہیری نے اپنے آپ سے کہا۔۔ "رون کی بہن۔۔ وہ میری پہنچ سے باہر ہے۔۔" وہ رون کے ساتھ اپنی دوستی کسی قیمت پر مشکل میں نہیں ڈالے گا۔۔ اس نے اپنے تکیہ کو آرام دہ بنانے کے لئے گودا اور نیند کا انتظار کرنے لگا۔۔ اسنے پوری کوشش کی کہ اس کے خیالات دوبارہ جینی کی طرف نہ بہکیں۔۔

اگلی صبح جب ہیری اٹھا تو اسکا سر ان خوابوں کی وجہ سے بھاری اور چکرا رہا تھا جن میں رون ایک پٹاؤ والا ڈنڈہ لیے اسکے پیچھے بھاگ رہا تھا۔۔ لیکن دوپہر ہونے تک وہ خوشی خوشی اس خوابوں والے رون سے اصلی رون کو بدلنے کے لئے تیار تھا۔۔ کیوں کہ رون نہ صرف جینی اور ڈین سے بالکل بات نہیں کر رہا تھا بلکہ وہ ایک حیران اور صدمے کی شکار ہرمائنی سے بھی ٹھنڈے۔۔ اور تلخ مسکراہٹ والے بدتمیز انداز سے پیش آرہا تھا۔۔ یہی نہیں۔۔ لگ رہا تھا کہ رون ایک ہی رات میں کسی عام **مردیا خور کیکڑے** کی طرح نازک مزاج اور کاٹ کھانے کو دوڑنے والا بن چکا تھا۔۔ ہیری پورے دن رون اور ہرمائنی کے بیچ صلح کروانے کی کوشش کرتا رہا۔۔ لیکن اسکا کوئی فائدہ

نہیں ہوا۔۔ آخر کار شدید غصے میں بھری ہرمائنی سونے کے لئے چلی گئی۔۔۔ اور رون پہلے سال کے بہت سارے طالب علموں کو اپنی طرف دیکھنے کے جرم میں غصے سے ڈانٹتا پھٹکارتا پاؤں پٹختے ہوئے لڑکوں کی خواب گاہ کی طرف چلا گیا۔۔

ہیری کی مایوسی مزید بڑھتی چلی گئی۔۔۔ کیوں کہ رون کا نیا خونخوار برتاؤ مزید کچھ دن بالکل نہیں بدلا۔۔۔ اس سے بھی برا یہ ہوا کہ اس سے اسکی **رکھوالا** صلاحیتوں پر بھی کافی اثر پڑا۔۔ جس سے وہ مزید خونخوار ہو گیا۔۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ہفتے کے دن ہونے والے میچ سے ایک دن پہلے کوئیڈچ کے آخری تربیتی میچ کے دوران وہ **متعاقبوں** کی جانب سے کئے گئے ایک بھی گول کو نہیں روک پایا۔۔ اس کے بجائے وہ ہر ایک کو اتنی بری طرح ڈانٹتا رہا کہ ڈمیلزا روبن تو بے اختیار رو پڑی۔۔۔

"چپ کرو تم۔۔۔ اور اسے اکیلا چھوڑ دو۔۔۔" پیکس چلایا۔۔ جو قد میں تو رون سے دو تہائی چھوٹا تھا لیکن اس وقت ہاتھ میں ایک موٹا ڈنڈہ تھاما ہوا تھا۔

"بس ۔۔۔ بہت ہوا۔۔۔" ہیری دہاڑا۔۔۔ جس نے جینی کو رون کی طرف غصے سے گھورتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔۔۔ **چوہا چمگادڑ منتر** کے استعمال میں جینی کی خداداد صلاحیت کے یاد آتے ہی۔۔ اس سے پہلے کہ معاملہ ہاتھ سے نکل جائے۔۔۔ وہ اڑتا ہوا دخل اندازی کرنے پہنچ گیا۔۔۔ " پیکس۔۔۔ جاؤ **حملہ آور گولوں** کو بند کر کے رکھو۔۔۔ اور ڈمیلزا۔۔ خود کو سنبھالو۔۔۔ تم آج بہت اچھا کھیلی ہو۔۔۔ رون۔۔۔" اس نے ٹیم کے باقی کھلاڑیوں کے دور جانے کا انتظار کیا تاکہ وہ ان کی بات نہ سن سکیں۔۔۔ پھر بولا۔۔۔ " تم میرے سب سے اچھے دوست ہو۔۔ لیکن باقی سب کے ساتھ اس طرح کا برتاؤ کرو گے تو میں تمہیں ٹیم سے باہر نکال پھینکوں گا۔۔۔"

ایک لمحے کے لئے تو اسے ایسا لگا کہ رون اسے مکا مار دے گا۔۔ لیکن پھر اس سے بھی برا ہوا۔۔۔ رون اپنی اڑن جھاڑو پر ڈھے سا گیا۔۔ اس کا سارا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا اور وہ بولا۔۔۔ "میں استعفی دیتا ہوں۔۔۔ میں بہت گھٹیا ہوں۔۔۔"

"تم گھٹیا نہیں ہو۔۔ اور تم استعفی بھی نہیں دے رہے۔۔" ہیری نے بھڑکتے ہوئے کہا۔۔ ہیری نے رون کے چوغے کو آگے سے پکڑ کر اسے اٹھایا۔۔ "جب تم اچھی حالت میں ہوتے ہو تو تم کسی بھی چیز کو روک سکتے ہو۔۔ تمہارے ساتھ تو صرف دماغی مسئلہ ہے۔۔"

"تم مجھے پاگل کہہ رہے ہو۔۔؟"

"ہاں۔۔ شاید۔۔ میں یہی کہہ رہا ہوں"

ایک لمحے کے لئے ان دونوں نے ایک دوسرے کو غصے سے گھورا۔ پھر رون نے بے بسی کے عالم میں اپنا سر ہلایا۔۔ "میں جانتا ہوں کہ اتنے کم وقت میں تم دوسرا **رکھوالا** نہیں ڈھونڈ سکتے۔۔ تو اس لئے میں کل کھیلوں گا۔۔ لیکن اگر۔۔ اگر ہم ہارے۔۔ اور ہم ہاریں گے ہی۔۔ تو میں خود کو اس ٹیم سے الگ کر لوں گا۔۔"

ہیری کے لاکھ سمجھانے پر بھی کوئی فرق نہیں پڑا۔ رات کے کھانے کے دوران ہیری لگاتار رون کی خود اعتمادی بڑھانے کی کوشش کرتا رہا۔۔ لیکن رون ہرمائنی کے ساتھ بدتمیزی اور ترش لہجے میں بات کرنے میں اتنا مگن تھا کہ اس نے ہیری کی کسی بات پر کوئی دھیان نہیں دیا۔ ہیری نے شام کے وقت بیٹھک میں بھی اپنی کوشش جاری رکھی۔۔ لیکن اس کے اس دعوی کو بھی۔۔ کہ رون کے جانے سے پوری ٹیم تباہ و برباد ہو جائے گی۔۔ اس حقیقت سے سخت دھچکا لگا کہ باقی ساری کی ساری ٹیم ایک کونے میں جھنڈ کی صورت میں بیٹھ کر واضح طور پر رون کے بارے میں ہی بات کر رہی تھی اور اس پر غصے بھری نظریں بھی ڈالے جا رہی تھی۔۔ آخر کار ہیری نے اس امید پر غصہ نظر آنے کی کوشش بھی کر لی کہ شاید اسی سے رون طیش میں آکر بے باک انداز میں گول بچانے کے عزم پر ڈٹ جائے۔۔ لیکن یہ حکمت عملی بھی حوصلہ افزائی کی کوششوں کی طرح ناکام ہو گئی۔۔ رون پہلے جتنی اداسی اور ناامیدی کے عالم میں اپنے بستر پر سونے چلا گیا۔۔

ہیری اندھیرے میں بہت دیر تک جاگتا رہا۔۔ وہ یہ میچ ہارنا نہیں چاہتا تھا۔۔ یہ نہ صرف بحیثیت کپتان اس کا پہلا میچ تھا ۔۔ بلکہ بھلے ہی وہ اس کے بارے میں اپنے شکوک و شبہات کو ثابت کرنے میں ناکام رہا ہو لیکن وہ ڈریکو میلفوائے کو کوئیڈچ کے میدان میں ہرانے کے لئے پر عزم تھا۔۔ پھر بھی اگر رون پچھلے کچھ دنوں کے تربیتی میچوں کی طرح ہی کھیلا پھر توان کے جیتنے کی امید نہ ہونے کے برابر تھی۔

کاش وہ ایسا کچھ کر پاتا جس سے رون خود کو سنبھال لے۔ جس سے وہ اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے کھیل سکے۔ کوئی ایسی چیز جس سے یہ بات یقینی بن جائے کہ اس دن رون کی قسمت اچھی ہو گی۔۔۔

اور امید کی ایک چمکتی کرن کے ساتھ اسے اپنی اس بات کا جواب مل گیا۔۔

اگلی صبح کا ناشتہ ہمیشہ کی طرح قابل اشتعال تھا۔۔ جب گریفنڈور کی ٹیم بڑے ہال میں داخل ہوئی تو سلے درن طالب علموں نے شور اور بدتمیزی کا طوفان برپا کر دیا۔۔ ہیری نے نظر اٹھا کر چھت کی طرف دیکھا۔۔ آسمان صاف اور نیلا تھا۔۔۔ یہ ایک اچھا شگن تھا۔۔

ہیری اور رون کے پہنچنے پر گریفن ڈور میز۔۔ جو لال اور سنہرے رنگ میں نہائی ہوئی تھی۔۔۔ ان کا حوصلہ بڑھانے کے لئے نعرے لگانے لگی۔۔۔ ہیری نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ ہلایا۔۔ رون نے کمزوری سے برا منہ بنایا اور اپنا سر ہلایا۔

"حوصلہ رکھو رون۔۔۔" لیونڈر نے آواز لگائی۔۔۔"میں جانتی ہوں تم بہترین کھیل دکھاؤ گے۔۔۔"

رون نے اسے نظر انداز کر دیا۔

"چائے پیوگے۔۔۔؟" ہیری نے اس سے پوچھا۔۔۔"کافی۔۔۔؟ کدو کا جوس۔۔۔؟"

"کچھ بھی دے دو۔۔۔" رون نے اداسی سے کہا اور بنا دھیان دیے ڈبل روٹی کا ٹکڑا کھانے لگا۔۔۔

ہرمائنی رون کے حالیہ بدتمیز رویئے سے اتنی تنگ آ چکی تھی کہ وہ ان کے ساتھ ناشتہ کرنے کے لئے نیچے نہیں آئی تھی۔۔۔ لیکن کچھ منٹ بعد وہ میز پر آگے کی طرف جاتے ہوئے ان کے پاس رک گئی۔۔۔

"کیا محسوس کر رہے ہو تم دونوں۔۔۔؟" اس نے رون کے سر کے پچھلے حصے پر نظریں گاڑے ہوئے سرسری انداز میں پوچھا۔۔۔

"ٹھیک ہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ جسکا دھیان رون کو کدو کے جوس کا گلاس تھمانے پر لگا ہوا تھا۔۔۔"یہ لو رون۔۔۔ یہ پی لو۔۔۔"

رون نے ابھی گلاس اپنے ہونٹوں سے لگایا ہی تھا کہ ہرمائنی تیکھی آواز میں چیخی۔۔۔

"اسے مت پینا رون۔۔۔"

ہیری اور رون دونوں نے اسے پلٹ کر دیکھا۔۔۔

"کیوں نہیں۔۔۔؟" رون بولا۔۔۔

ہرمائنی اب ہیری کو اس طرح گھور رہی تھی جیسے اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہ آ رہا ہو۔۔۔

"تم نے ابھی ابھی اس مشروب میں کچھ ملایا ہے۔۔۔"

"دماغ صحیح ہے تمہارا۔۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔۔

"تمہیں میری بات صاف سنائی دے رہی ہے۔۔ میں نے تمہیں دیکھا۔۔ تم نے ابھی ابھی رون کے مشروب میں کچھ ٹپکایا ہے۔۔ وہ بوتل ابھی بھی تمہارے ہاتھوں میں دبی ہوئی ہے۔۔۔"

"مجھے نہیں پتہ کہ تم کس بارے میں بات کررہی ہو۔۔" ہیری نے ہڑبڑاتے ہوئے چھوٹی بوتل اپنی جیب میں ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔

"رون۔۔ میں بتا رہی ہوں تمہیں۔۔۔ اسے مت پینا۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔ وہ چوکنی نظر آرہی تھی۔ لیکن رون نے گلاس اٹھایا۔ اور ایک ہی گھونٹ میں اسے پورا خالی کردیا۔ پھر بولا۔۔ "مجھ پر حکم چلانا چھوڑ دو ہرمائنی۔۔۔"

ہرمائنی ہکابکا رہ گئی۔۔۔ پھر وہ اتنا نیچے جھکی کہ صرف ہیری اس کی بات سن سکے اور پھنکاری۔۔۔ " تمہیں تو اس کام کے لئے اسکول سے نکال دینا چاہیے۔۔۔ مجھے تم سے کبھی ایسی امید نہیں تھی ہیری۔۔۔"

"دیکھو بھلا کون باتیں بنا رہا ہے۔۔۔" ہیری بھی جواباً پھنکارا۔۔ "حال ہی میں کسی کو متحیر تو نہیں کیا۔۔۔؟"

وہ تیزی سے ان سے دور میز پر آگے کی طرف چلی گئی۔۔۔ ہیری بنا کسی پشیمانی کے اسے وہاں سے جاتے دیکھتا رہا۔ دراصل ہرمائنی کبھی سمجھ ہی نہیں پائی تھی کہ کوئیڈچ کتنا اہم معاملہ ہوتا ہے۔۔ اس نے پھر رون کی طرف مڑ کر دیکھا جو اپنے ہونٹ چاٹ رہا تھا۔۔۔

"چلو۔۔ وقت ہوگیا ہے۔۔۔" ہیری نے خوشی سے کہا۔۔

جب وہ تیز قدموں سے میدان کی طرف گئے تو برف پڑی گھاس ان کے قدموں تلے چٹخنے لگی۔۔

"قسمت اچھی ہے نا کہ موسم اتنا سہانا ہے۔۔۔؟" ہیری نے رون سے پوچھا۔۔

"ہاں۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔وہ سفید پڑا ہوا تھا اور بیمار لگ رہا تھا۔۔

جینی اور ڈمیلزا پہلے ہی اپنے کوئیڈچ کے چوغے پہنے ہوئے کپڑے تبدیل کرنے والے کمرے میں انکا انتظار کر رہی تھیں۔۔

"صورتحال تو ہمارے حق میں لگ رہی ہے۔۔۔" جینی نے رون کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔۔۔ " اور پتہ ہے کیا۔۔۔ سلے درن **متعاقب** وائسے تھا نا۔۔؟ اسے کل کی مشق کے دوران سر پر **حملہ آور گولہ** لگا ہے۔۔۔ اسکی حالت اتنی خراب ہے کہ وہ یہ میچ نہیں کھیل رہا۔۔ اور اس سے بھی اچھی بات یہ ہے کہ میلفوائے بھی بیمار پڑ گیا ہے۔۔۔"

"کیا۔۔؟" ہیری چونک کر مڑا اور اسے گھورنے لگا۔۔ " وہ بیمار ہے۔۔؟ اسے کیا ہو گیا۔۔؟"

" مجھے کیا پتہ۔۔۔ لیکن ہمارے لئے تو یہی بہتر ہے۔۔" جینی نے خوشی سے کہا۔۔ "وہ اسکی جگہ ہارپر کو کھلا رہے ہیں۔۔۔ وہ میرے سال میں ہی پڑھتا ہے اور پورا بدھو ہے۔۔"

ہیری نے کمزور جوابی مسکراہٹ دی۔۔ لیکن جب وہ اپنا سرخ چوغہ پہن رہا تھا تو اسکا دماغ کوئیڈچ پر نہیں تھا۔ میلفوائے نے ایک بار پہلے بھی ایسا دعوی کیا تھا کہ وہ زخمی ہونے کی وجہ سے نہیں کھیل سکتا۔۔ لیکن اس نے اس وقت اس بات کو یقینی بنایا تھا کہ میچ کا وقت دوبارہ اس دن کے لئے متعین کیا جائے جو سلے درن ٹیم کے لئے مناسب ہو۔۔ تو اب وہ اپنی جگہ کسی اور کے کھیلنے پر اتنی آسانی سے کیسے مان گیا۔۔؟ کیا وہ واقعی بیمار ہے۔۔ یا جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔؟

"کچھ گڑبڑ لگ رہی ہے نا۔۔؟" اس نے دھیمے لہجے میں رون سے کہا۔۔ "میلفوائے کا نہ کھیلنا۔۔؟"

"میں تو اسے خوش قسمتی ہی کہوں گا۔۔" رون نے تھوڑے اعتماد سے کہا۔۔ "اور وائسے بھی نہیں کھیل رہا۔۔ وہ انکی طرف سے سب سے زیادہ گول مارتا ہے۔۔۔ مجھے کوئی حیرت نہیں۔۔۔ اوئے۔۔" اس نے اچانک کہا۔۔ وہ اپنا **رکھوالے** والا دستانہ پہنتے پہنتے رک کر ہیری کو گھورنے لگا۔۔

"کیا۔۔؟"

"میں۔۔۔ تم۔۔۔" رون کی آواز دھیمی ہو گئی۔۔۔ وہ ڈرا ہوا بھی لگ رہا تھا اور پر جوش بھی۔۔۔ "میرا مشروب۔۔۔ میرا کدو کا جوس۔۔۔ تم نے کہیں۔۔۔۔۔؟"

ہیری نے اپنی بھوَں اچکائیں۔۔ لیکن سوائے اسکے کچھ نہیں کہا۔۔ "ہم پانچ منٹ میں شروع کرنے والے ہیں۔۔۔ بہتر ہو گا تم اپنے جوتے پہن لو۔۔۔"

وہ لوگ زوردار تالیوں اور طعنوں کے بیچ میدان میں پہنچے۔۔۔ کوئیڈچ میدان کا ایک کنارہ لال اور سنہرے رنگ میں ڈوبا ہوا تھا۔۔ دوسرا کنارہ ہری اور چاندی جیسی رنگت پر مشتمل تھا۔۔۔ بہت سے ریون کلا اور ہفل پف بھی اپنی مرضی کی ٹیم کی حمایت کر رہے تھے۔۔ شور شرابے اور تالیوں کی گونج میں ہیری کو لونا لَوگڈ کی مشہور زمانہ شیر لگی ٹوپی کی دہاڑ بھی سنائی دے رہی تھی۔۔۔

ہیری ریفری مادام ہوچ کے پاس پہنچ گیا۔۔۔ جو بکسے میں سے گیند چھوڑنے کے لئے تیار کھڑی تھیں۔۔۔

"کپتانو۔۔ ہاتھ ملاؤ۔۔" انہوں نے کہا۔۔ اور سلے درن کے نئے کپتان ارکھارٹ نے جیسے ہیری کا ہاتھ دبا کر چور ہی کر دیا۔۔ "اپنی اڑن جھاڑوؤں پر سوار ہو جاؤ۔۔ سیٹی کی آواز پر شروع کرنا۔۔ تین۔۔۔دو۔۔۔ایک۔۔۔"

سیٹی بجتے ہی ہیری اور باقی سب نے جمے ہوئے میدان پر جم کر پاؤں مارا اور وہ سب ہوا میں بلند ہو گئے۔۔۔

ہیری میدان کے احاطے میں ہر طرف **سنہری چڑیا** کی تلاش میں اڑتا رہا۔۔ اس نے ہار پر بھی نظر رکھی ہوئی تھی۔۔۔ جو اس سے بہت نیچے کی طرف اِدھر اُدھر لہرا رہا تھا۔۔۔ پھر ایک عام آنکھوں دیکھا حال بیان کرنے والے سے بالکل مختلف اور بے سری آواز سنائی دی۔۔۔

" تو ۔۔۔ کھیل شروع ہو گیا۔۔۔ اور مجھے لگتا ہے کہ ہم سب ہی اس ٹیم کو دیکھ کر حیران ہیں۔۔ جو پوٹر نے اس سال بنائی ہے۔۔۔ بہت سے لوگوں کا خیال تھا کہ پچھلے سال ***رکھوالے*** *کے طور پر اپنی بے ڈھنگی صلاحیتوں کے اظہار پر رون ویزلی کو اس سال ٹیم میں شامل نہیں کیا جائے گا۔۔۔ لیکن ظاہر ہے ۔۔۔ کپتان کے ساتھ قریبی تعلقات اور دوستی کسی کام تو آنے ہی تھے۔۔۔"*

ان الفاظ کا سلے درن تماشائیوں نے تالیاں اور سیٹیاں بجا کر استقبال کیا۔۔ ہیری اپنی اڑن جھاڑو پر بیٹھا بیٹھا پیچھے کی طرف مڑا تاکہ آنکھوں دیکھا حال بتانے والے کے چبوترہ کی طرف دیکھ سکے۔۔۔ وہاں ایک لمبا دبلا۔۔ سنہرے بالوں والا لڑکا کھڑا تھا۔۔۔ جس کی ناک اوپر کی طرف اٹھی ہوئی تھی۔ وہ جادوئی بھونپو میں بول رہا تھا جو کبھی لی جارڈن کے ہاتھ میں ہوا کرتا تھا۔۔ ہیری زکریا اسمتھ کو پہچان گیا۔۔۔ وہ ہفل پف ٹیم کا کھلاڑی تھا جس سے ہیری کو دلی نفرت تھی۔۔۔

"اوہ۔۔۔ سلے درن گول کرنے کی پہلی کوشش کر رہے ہیں۔۔۔ارکھارٹ میدان کو اڑ کر عبور کرتا ہوا۔۔۔"

ہیری کے پیٹ میں مروڑ اٹھ گئے۔۔۔

"۔۔۔ اور ویزلی نے گول روک لیا۔۔ مجھے لگتا ہے کبھی کبھار قسمت ساتھ دے ہی دیتی ہے۔۔۔"

صحیح کہہ رہے ہو اسمتھ۔۔۔ قسمت اس کے ساتھ ہے۔۔۔" ہیری مسکراتے ہوئے بڑبڑایا۔۔۔ وہ ڈبکی لگا کر **متعاقبوں** کے بیچ آگیا۔۔۔ اس کی نگاہیں ہر طرف **سنہری چڑیا** کی جھلک ڈھونڈ رہی تھیں۔۔

کھیل شروع ہونے کے آدھے گھنٹے بعد گریفن ڈور ٹیم صفر کے مقابلے میں ساٹھ نمبروں سے آگے تھی۔۔۔ رون نے کئی ناقابل فراموش گول بچائے تھے۔۔۔ کچھ گول تو اس نے اپنے دستانوں کی نوک سے روکے تھے۔۔۔ جبکہ جینی نے گریفن ڈور کے چھ میں سے چار گول مارے تھے۔۔۔ اس کے نتیجے میں زکریا نے اپنی یہ بکواس بند کردی تھی کہ کیا دونوں ویزلی صرف اس لئے ٹیم میں ہیں کیوں کہ ہیری ان کو پسند کرتا ہے۔۔۔ اب وہ ان کی جگہ کوٹ اور پیکس کے پیچھے پڑ گیا تھا۔۔۔

"ظاہر ہے ۔۔۔ کوٹ کی جسامت ایک **پٹاؤ** کے لئے بالکل بھی مناسب نہیں ہے۔۔۔" زکریا نے زور دیتے ہوئے کہا۔۔۔" عام طور پر **پٹاؤ** زیادہ تگڑے ہوتے ہیں۔۔۔"

جیسے ہی کوٹ ہیری کے قریب سے گزرا۔۔۔ ہیری نے اسے آواز لگائی۔۔۔" اس پر **حملہ آور گولہ** ماردو۔۔۔" لیکن کوٹ نے مسکراتے ہوئے اگلا **حملہ آور گولہ** ہار پر کو دے مارا۔۔۔ جو ہیری کی مخالف سمت میں اڑ رہا تھا۔۔۔ ہیری کو ہلکی سی دھم کی آواز سن کر بہت خوشی ہوئی۔۔ اس کا مطلب تھا کہ **حملہ آور گولہ** ٹھیک نشانے پر لگا ہے۔۔۔

ایسا لگ رہا تھا کہ گریفن ڈور ٹیم کوئی غلطی کر ہی نہیں سکتی۔۔۔ وہ بار بار گول مار رہے تھے۔۔۔ اور میدان کے دوسری طرف رون ایک کے بعد ایک گول آسانی سے روکتا چلا جا رہا تھا۔۔۔ وہ تو اب مسکرانے لگا تھا۔۔۔ اور جب اس نے ایک بہت عمدہ گول روکا تو مجمع نے تالیاں بجاتے ہوئے کان پھاڑتی آواز میں اپنا پرانا پسندیدہ راگ الاپنا شروع کر دیا۔۔۔ **"ویزلی ہمارا راجہ ہے۔۔۔"** جسے سن کر اس نے ہوا میں بلند رہتے ہوئے انہیں شاہی انداز میں ہدایات دینے کی نقل اتاری۔۔۔

"اپنے آپ کو آج تیس مار خان سمجھ رہا ہے۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟" ایک مکار آواز آئی۔۔۔ اور ہیری اپنی اڑن جھاڑو سے گرتے گرتے بچا۔۔۔ کیوں کہ ہارپر نے اسے زور کا دھکا مارا تھا اور جان بوجھ کر اس سے ٹکرا گیا تھا۔۔۔ "تمہارا وہ خون کا غدار دوست۔۔۔۔"

مادام ہوچ کی پیٹھ ان کی طرف تھی۔۔۔ اور اگرچہ نیچے موجود گریفن ڈور شائقین غصے سے چلا رہے تھے۔۔۔ لیکن جب تک وہ ان کی طرف مڑیں۔۔۔ ہارپر اڑ کر وہاں سے جا چکا تھا۔۔۔ درد کرتے ہوئے کندھے کے ساتھ ہیری اس کے تعاقب میں اڑنے لگا۔۔۔ اسکی پوری کوشش تھی کہ بدلے میں وہ بھی اسے ٹکر دے مارے۔۔۔

"اور میرے خیال سے سلے درن کے ہارپر کو ***سنہری چڑیا*** *نظر آگئی ہے۔۔۔"* زکریا اسمتھ نے اپنے بھونپو میں کہا۔۔۔ *"ہاں۔۔۔ یقیناً۔۔۔۔ اسنے وہ دیکھ لیا ہے جو پوٹر نے نہیں دیکھا۔۔۔"*

ہیری نے سوچا۔۔۔ اسمتھ واقعی بے وقوف تھا۔۔۔ کیا اس نے انہیں ٹکراتے ہوئے نہیں دیکھا۔۔۔؟ لیکن اگلے ہی لمحے اسکا دل اڑتے آسمان سے نیچے جا گرا۔۔۔ اسمتھ بالکل درست تھا۔۔۔ ہیری ہی غلط تھا۔۔۔ ہارپر بلاوجہ اوپر کی طرف نہیں اڑا تھا۔۔۔ اس نے وہ چیز دیکھ لی تھی جو ہیری نہیں دیکھ پایا تھا۔۔۔ **سنہری چڑیا** ان کے اوپر اڑی چلی جا رہی تھی۔۔۔ نیلے کھلے آسمان پر وہ چمکتی ہوئی صاف نظر آ رہی تھی۔۔۔

ہیری نے اپنی رفتار بڑھادی۔۔۔ ہوا اس کے کانوں میں سیٹیاں بجا رہی تھی۔۔۔ جس سے اسمتھ کی آواز آنا بند ہو گئی تھی۔۔۔ لیکن ہارپر ابھی بھی اس سے آگے تھا۔۔۔ اور گریفنڈور بھی صرف سو نمبر آگے تھے۔۔۔ اگر ہارپر وہاں پہلے پہنچ گیا تو گریفن ڈور ہار جائیں گے۔۔۔ اب ہارپر اس سے بس گز بھر کے فاصلے پر تھا۔۔۔ اسکے ہاتھ آگے کی طرف پھیلے ہوئے تھے۔۔۔

"اوئے ہارپر۔۔۔" ہیری بے تابی سے چلایا۔۔۔ "میلفوائے نے تمہیں اپنی جگہ کھیلنے کے بدلے میں کتنے پیسے دیئے ہیں۔۔۔؟"

وہ نہیں جانتا تھا کہ اس نے ایسا کیوں کہا۔۔۔ لیکن یہ سن کر ہارپر پیچھے پلٹ گیا۔۔۔ اور ہڑبڑاہٹ میں **سنہری چڑیا** اسکی انگلیوں سے پھسل کر نکل گئی۔۔۔ ہیری نے تیزی سے جھپٹا مار کر چھوٹی پھڑ پھڑاتی ہوئی گیند کو پکڑ لیا۔۔۔

"ہاں۔۔۔" ہیری چلایا۔۔۔ اور تیزی سے گھومتا ہوا زمین کی طرف لپکا۔۔۔ **سنہری چڑیا** اسکے اونچے اٹھے ہاتھ میں دبی ہوئی تھی۔۔۔ جب مجمع کو احساس ہوا کہ کیا ہو گیا ہے تو شور کی تیز آواز نے کھیل ختم ہونے کی سیٹی کی آواز کو دبا دیا۔۔۔

"جینی۔۔۔ تم کہاں جا رہی ہو۔۔۔؟" ہیری چلایا۔۔۔ جسے باقی ٹیم نے ہوا کی بلندی ہی میں چاروں اطراف سے گلے لگا کر روک لیا تھا۔۔۔ لیکن جینی ان سب کے پاس سے اڑتی ہوئی سیدھی۔۔۔ آنکھوں دیکھا حال بیان کرنے والے کے چبوترہ سے ایک زوردار دھماکے کے ساتھ ٹکرائی۔۔۔ مجمع چیخنے اور قہقہے لگانے لگا۔۔۔ تو گریفن ڈور ٹیم لکڑی کے ٹوٹے ہوئے چبوترے کے پاس اتر آئی جس کے ملبے کے نیچے زکریا بے حس و حرکت پڑا تھا۔۔۔ ہیری نے سنا کہ چہکتی ہوئی جینی ناراض نظر آتی پروفیسر مک گونیگل سے کہہ رہی ہے۔۔۔ "میں رکنا بھول گئی تھی پروفیسر۔۔۔ معافی چاہتی ہوں۔۔۔"

ہنستے ہوئے ہیری نے باقی ٹیم سے اپنے آپ کو چھڑوایا اور جینی کو گلے لگا لیا۔۔۔ لیکن فوراً ہی چھوڑ بھی دیا۔۔۔ جینی سے نظریں چراتے ہوئے اس نے مسکراتے ہوئے رون کی پیٹھ تھپتھپائی۔۔۔ ساری دشمنی بھلاتے ہوئے گریفن ڈور ٹیم ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر میدان سے باہر جانے لگی۔۔۔ وہ ہوا میں مکے لہرا کر اپنے حمایتیوں کی طرف دیکھتے ہوئے ہاتھ لہرا رہے تھے۔۔۔

کپڑے بدلنے والے کمرے میں بھی ماحول خوشیوں بھرا تھا۔۔۔

"سیمس نے کہا ہے کہ بیٹھک میں دعوت ہے۔۔۔" ڈین خوشی سے چلایا۔۔۔ "چلو جینی۔۔۔ڈمیلزا۔۔۔"

آخر میں صرف رون اور ہیری کپڑے بدلنے والے کمرے میں رہ گئے۔۔۔ وہ بھی وہاں سے جانے ہی والے تھے کہ ہرمائنی اندر داخل ہوئی۔۔۔ وہ اپنا گریفن ڈور اسکارف اپنے ہاتھوں میں مروڑ رہی تھی اور پریشان لیکن پرعزم نظر آ رہی تھی۔۔۔

"مجھے تم سے کچھ کہنا ہے ہیری۔۔۔" اس نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔۔۔ "تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔ تم نے سنا تھا نا سلگ ہارن نے کیا کہا تھا۔۔۔ یہ غیر قانونی ہے۔۔۔"

"تو اب تم کیا کرنے والی ہو۔۔۔ ہمیں پکڑوا دو گی۔۔۔؟" رون نے پوچھا۔۔۔

"تم دونوں کس بارے میں بات کر رہے ہو۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔۔ اور اپنا چوغہ ٹانگنے کے بہانے سے دوسری طرف مڑ گیا تاکہ وہ دونوں اسکی مسکراہٹ نہ دیکھ لیں۔۔۔

"تم اچھی طرح سے جانتے ہو کہ ہم کس بارے میں بات کر رہے ہیں۔۔۔" ہرمائنی نے چبھتی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔ "تم نے ناشتے کے وقت رون کے مشروب میں خوش قسمتی محلول کی ہیرا پھیری کی۔۔۔**قسمت کی کنجی**۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ میں نے ایسا کچھ نہیں کیا۔۔" ہیری نے مڑ کر ان دونوں کی طرف دیکھا۔۔

"ہاں ۔۔۔ تم نے ایسا کیا تھا ہیری۔۔۔ اور اسی وجہ سے سب کچھ ٹھیک ہوتا چلا گیا۔۔ سلے درن کے کھلاڑی غائب ہوگئے۔۔۔رون نے ہر گول روک لیا۔۔"

"میں نے اسے اندر نہیں ڈالا تھا۔۔" ہیری نے منہ کھول کر مسکراتے ہوئے کہا۔۔ اس نے اپنا ہاتھ اپنی کوٹی کی جیب کے اندر ڈالا اور وہ ننھی بوتل باہر نکالی جو ہرمائنی نے صبح اس کے ہاتھ میں دیکھی تھی۔۔۔ اس میں سنہرا محلول لبالب بھرا ہوا تھا اور اس کا ڈھکن ابھی بھی موم سے مضبوطی سے بند تھا۔۔ " میں صرف یہ چاہتا تھا کہ رون کو ایسا لگے کہ میں نے اسے اسکے مشروب میں ڈالا ہے۔۔ تو جب تم میری طرف دیکھ رہی تھی تو میں نے ایسا کرنے کا ناٹک کیا۔۔" اس نے رون کی طرف دیکھا۔۔" تم نے ہر گول اس لئے روکا کیوں کہ تم سوچ رہے تھے کہ تم خوش قسمت ہو۔۔ لیکن سب کچھ تم نے اپنے بل بوتے پر ہی کیا ہے۔۔"

اسنے بوتل دوبارہ اپنی جیب میں ڈال لی۔۔۔

"تو کیا میرے کدو کے جوس میں واقعی کوئی چیز نہیں ملی ہوئی تھی۔۔؟" رون نے حیرانی سے کہا۔۔ "لیکن موسم شاندار تھا۔۔ اور وائسے کھیل نہیں پایا۔۔ کیا مجھے واقعی کوئی خوش قسمتی محلول نہیں پلایا گیا تھا۔۔؟"

ہیری نے نفی میں سر ہلایا۔۔ رون ایک لمحے منہ کھولے اس کی طرف دیکھتا رہا۔۔ پھر وہ ہرمائنی کی طرف مڑا۔۔ اور اسکی آواز کی نقل اتارتا ہوا بولا۔۔" تم نے اس صبح رون کے جوس میں قسمت کی کنجی شامل کی تھی۔۔ اسی وجہ سے اس نے وہ تمام گول روکے۔۔" دیکھا۔۔؟ میں بنا مدد کے بھی گول روک سکتا ہوں۔۔ ہرمائنی۔۔"

"میں نے ایسا کبھی نہیں کہا رون کہ تم گول نہیں روک سکتے۔۔۔ تم نے بھی تو یہی سوچا تھا کہ تمہیں قسمت کی کنجی دی گئی ہے۔۔۔"

لیکن رون پہلے ہی تیز قدموں سے اس سے دور جا چکا تھا۔۔ وہ کندھے پر اپنی اڑن جھاڑو رکھے دروازے سے باہر چلا گیا۔۔۔

"ارے۔۔۔" ہیری اچانک پیدا ہونے والی خاموشی میں یہی کہہ پایا۔۔ اس نے ایسا بالکل نہیں سوچا تھا کہ اس کا منصوبہ اس طرح بھی الٹا پڑ سکتا ہے۔۔۔ "تو کیا۔۔۔ کیا ہم اوپر دعوت میں چلیں۔۔۔؟"

"تم جاؤ۔۔۔" ہرمائنی نے پلکیں جھپکتے ہوئے اپنے آنسو روکنے کی کوشش کی۔۔۔ "اس وقت مجھے رون زہر لگ رہا ہے۔۔۔ میں نہیں جانتی کہ مجھے کیا کرنا چاہیے تھا اور کیا نہیں۔۔۔"

اور وہ بھی تیز قدموں سے کپڑے بدلنے والے کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔

ہیری مجمع کے بیچ میدان سے ہوتا ہوا دھیمے قدموں سے محل کی طرف چل دیا۔۔ ان میں سے بہت سے لوگ اسے مبارکباد دے رہے تھے۔۔ لیکن اس کا دل بجھا ہوا تھا۔۔۔ اسے پورا یقین تھا کہ رون کے میچ جیتتے ہی اسکی اور ہرمائنی کی لڑائی ختم ہو جائے گی اور وہ دوبارہ پکے دوست بن جائیں گے۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اتنے دن گزرنے کے بعد ہرمائنی کو اسکا جرم کس طرح بتائے کہ دراصل رون اس سے اس لئے ناراض تھا کیوں کہ اس نے وکٹر کرم کو بوسہ دیا تھا۔۔۔

ہیری کو ہرمائنی گریفن ڈور کے جشن کی دعوت میں کہیں نظر نہیں آئی۔۔ جب وہ وہاں پہنچا تو دعوت پورے جوبن پر تھی۔۔۔ اسکی آمد کا دوبارہ نئی تالیوں اور نعروں سے استقبال ہوا۔۔۔ اور جلد ہی اسے ایسے لوگوں نے گھیر لیا جو اسے مبارکباد دینا چاہتے تھے۔۔۔ کریوی بھائی پورے میچ کے ایک ایک

لمحے کا بھرپور تجزیہ کرنا چاہتے تھے۔۔۔ اور لڑکیوں کے ایک مجمعے نے بھی اسے گھیرے میں لے لیا تھا۔۔۔ جو اس کے ہر اول جلول بیان پر کھلکھلا کر ہنس رہی تھیں اور بے وقوفانہ انداز میں اپنی پلکیں جھپکا رہی تھیں۔۔۔ اسے ان سب سے پیچھا چھڑا کر رون کو ڈھونڈنے میں کچھ وقت لگ گیا۔۔۔ آخر کار اس نے رومیلڈا وین سے بھی اپنی جان چھڑالی جو اسکے پیچھے پڑی ہوئی تھی اور اشاروں اشاروں میں بار بار بتا رہی تھی کہ وہ اس کے ساتھ سلگ ہارن کی کرسمس والی دعوت میں جانے کو تیار ہے۔۔۔ جب وہ غوطہ لگاتے ہوئے مشروبات کی میز کی طرف بڑھا تو اسکی ٹکر جینی سے ہو گئی۔۔۔ آرنلڈ نامی **ملائم گالہ** اسکے کندھے پر بیٹھا تھا اور کروک شینکس اس امید پر اس کی ایڑیوں کے پاس میاؤں میاؤں کر رہا تھا کہ گالہ گرے تو وہ اسے کھا لے۔۔۔

"رون کو ڈھونڈ رہے ہو۔۔۔؟" اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔ " وہ وہاں کونے میں ہے۔۔۔ گھٹیا منافق۔۔۔"

ہیری نے اس کونے کی طرف دیکھا جہاں وہ اشارہ کر رہی تھی۔۔۔ وہاں۔۔۔ پورے کمرے کی نگاہوں کے سامنے۔۔۔ رون لیونڈر براؤن سے اتنا چپک کر کھڑا ہوا تھا کہ بتانا مشکل تھا کہ کون سا ہاتھ کس کا ہے۔۔۔

" ایسا لگ رہا ہے کہ وہ تو اس کو نگل ہی جائے گا۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟" جینی نے ٹھنڈے لہجے میں کہا۔۔۔ "لیکن میرے خیال سے اسکو اپنی تکنیک ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے۔۔۔ تم بہت اچھا کھیلے ہیری۔۔۔"

اس نے اسکا بازو تھپتھپایا۔۔۔ ہیری کو اپنے دل کی دھڑکن بڑھتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔ لیکن پھر وہ مڑ کر اپنے لئے مزید مکھن مشروب لینے چلی گئی۔۔۔ کروک شینکس اس کے پیچھے پیچھے کودتا ہوا چلا گیا اسکی پیلی آنکھیں ابھی تک آرنلڈ پر جمی ہوئی تھیں۔۔۔

ہیری رون کے پاس سے واپس پلٹ آیا۔۔ جو لگتا تھا ابھی بہت دیر تک اسی کام میں مصروف رہنے والا تھا۔۔ اسنے دیکھا کہ تصویر والا سوراخ بند ہو رہا ہے۔۔۔ لیکن ڈوبتے دل کے ساتھ اس نے سوچا کہ شاید ابھی ابھی اس نے ایک بھورے بالوں کے گھونسلے کو اس میں غائب ہوتے دیکھا ہے۔۔۔

وہ دوڑتا ہوا آگے بڑھا۔۔ ایک بار پھر رومیلڈا وین کو غچہ دیا اور آگے بڑھ کر موٹی عورت کی تصویر دھکا دے کر کھول دی۔۔۔ لیکن باہر کی راہداری خالی ہی لگ رہی تھی۔۔

"ہرمائنی۔۔۔؟"

وہ اسے اس پہلی جماعت میں مل گئی جس کا دروازہ مقفل نہیں تھا۔۔ وہ اساتذہ کی میز پر اکیلی بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔ لیکن چھوٹی سنہری چہچہاتی چڑیاؤں کا ایک دائرہ اس کے سر پر منڈلا رہا تھا۔۔ جنھیں یقیناً اس نے ابھی ابھی ہوا میں سے نمودار کیا ہوگا۔۔۔ ایسے مشکل وقت میں بھی اسکی صلاحیتوں کا یہ عالم تھا۔۔۔ ہیری اسکی تعریف کرنے سے خود کو روک نہیں پایا۔۔۔

"اوہ۔۔ سلام ہیری۔۔۔" اس نے ٹوٹی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔" میں صرف تھوڑی مشق کر رہی تھی۔۔۔"

"ہاں۔۔ یہ۔۔۔ یہ واقعی بہت خوبصورت ہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔

اسے سمجھ میں ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ ہرمائنی سے کیا کہے۔۔۔ وہ صرف یہ سوچ رہا تھا کہ کیا اس بات کی کوئی امید ہو سکتی ہے کہ ہرمائنی نے رون کو نہ دیکھا ہو۔۔۔ شاید وہ صرف اس لئے کمرہ چھوڑ کر باہر آ گئی ہو کہ دعوت تھوڑی بے قابو ہوتی جا رہی تھی۔۔۔ لیکن اسی وقت ہرمائنی نے بدلی ہوئی اونچی آواز میں کہا۔۔۔"لگتا ہے رون تو جشن میں کچھ زیادہ ہی مزے اڑا رہا ہے۔۔۔"

"ارے۔۔۔ کیا واقعی۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔۔

"ناٹک مت کرو۔۔۔ جیسے تم نے اسے دیکھا ہی نہیں ہو۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔۔" ویسے بھی اسے کسی کے دیکھ لینے کا ڈر تھا بھی نہیں۔۔۔"

ان کے پیچھے دروازہ دھڑ کی آواز کے ساتھ کھل گیا۔۔۔ دہشت کے عالم میں ہیری نے دیکھا کہ رون ہنستا ہوا اندر داخل ہوا۔۔۔اور ہاتھ سے پکڑ کر لیونڈر کو اندر کھینچنے لگا۔۔۔

"اوہ۔۔" اچانک ہیری اور ہرمائنی پر نظر پڑتے ہی وہ ٹھٹک کر وہیں رک گیا۔۔۔

"اُف اللہ۔۔۔" لیونڈر نے کہا۔۔۔ پھر وہ ہنستی ہوئی کمرے سے باہر بھاگ گئی۔۔۔ دروازہ جھولتا ہوا اسکے پیچھے بند ہو گیا۔۔۔

وہاں عجیب ڈراؤنا۔۔پنپتا۔۔۔ کھولتا ہوا سناٹا چھا گیا۔۔۔ ہرمائنی رون کی طرف گھور رہی تھی۔۔۔جو اس کی طرف دیکھنے سے انکاری تھا۔۔ لیکن وہ عجیب ڈھٹائی سے بولا۔۔۔" اوہ۔۔ ہیری میں یہی سوچ رہا تھا کہ تم نہ جانے کہاں چلے گئے ہو۔۔۔"

ہرمائنی میز سے سرک کر نیچے اتر گئی۔۔۔ چھوٹی سنہری چڑیاؤں کا جھنڈ ابھی بھی اسکے اوپر دائرے میں منڈلا رہا تھا۔۔ جس سے وہ نظام شمسی کا پروں سے بنا نمونہ لگ رہی تھی۔۔۔

"تمہیں لیونڈر کو باہر کھڑا کر وا کے انتظار نہیں کروانا چاہیئے۔۔۔" اس نے آہستگی سے کہا۔۔۔"وہ سوچ رہی ہو گی پتہ نہیں تم کہاں رہ گئے۔۔۔"

وہ بہت آہستہ رفتار میں اکڑی ہوئی چال چلتے ہوئے دروازے کی طرف گئی۔۔۔ ہیری نے کنکھیوں سے رون کی طرف دیکھا جو اس بات پر سکون کا سانس لے رہا تھا کہ کچھ برا نہیں ہوا۔۔۔

دروازے کے پاس سے ایک چیخ سنائی دی۔۔۔"حملہ کرو۔۔۔"

ہیری نے گھوم کر دیکھا۔۔۔ ہرمائنی کی چھڑی رون کی طرف تھی۔۔۔ اسکے تاثرات وحشیانہ تھے۔۔۔ چھوٹی چڑیاؤں کا جھنڈ سنہری موٹی گولیوں کی طرح رون کی طرف آرہا تھا۔۔۔ جس نے چیخ مارتے ہوئے اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں سے ڈھک لیا۔۔۔ لیکن اس کے باوجود چڑیاؤں نے حملہ کردیا۔۔ وہ گوشت کے ہر اس حصے کو نوچتے ہوئے اپنی چونچ مار رہی تھیں جہاں وہ پہنچ پا رہی تھیں۔۔۔

"انہیں مجھ پر سے ہٹاؤ۔۔۔" وہ چلایا۔۔۔ لیکن بدلے کی آگ میں جلتی ایک آخری نگاہ اس پر ڈالتے ہوئے ہرمائنی نے ہاتھ بڑھا کر دروازہ کھولا اور اس سے گزر کر باہر غائب ہوگئی۔۔۔ ہیری کو لگا کہ زوردار آواز کے ساتھ دروازہ بند ہونے سے پہلے اسنے ہرمائنی کو سسکاری لیتے ہوئے سنا ہے۔۔۔

☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

پندرہواں باب

اٹوٹ قسم

برف جمی کھڑکیوں سے ایک بار پھر برفیلے جھونکے ٹکرا رہے تھے۔۔ کرسمس کا دن تیزی سے نزدیک آرہا تھا۔ ہیگرڈ بھی اپنی مدد آپ کرتے ہوئے کرسمس سجاوٹ کے بارہ تناور درخت بڑے ہال میں پہنچا چکا تھا۔۔ گلِ ذخیرہ اور جھلمل لڑیوں کے ہار زینوں کے جنگلوں پر لپیٹ کر سجا دیئے گئے تھے۔۔ آہنی زرہ بکتر کی ٹوپیوں کے اندر ہمیشہ جلنے والی موم بتیاں روشن ہو چکی تھیں۔۔۔ امر بیل کے بڑے گچھے بھی مناسب فاصلے سے راہداریوں میں لٹکا دیئے گئے تھے۔۔ ہیری کے قریب سے گزرتے وقت بہت سی لڑکیاں امر بیل کے ان گچھوں کے نیچے جھنڈ کی شکل میں کھڑی ہو جاتی تھیں۔۔ جس سے راہداری کا رستہ بند ہو جاتا تھا۔۔ بہرحال ۔۔۔ رات کے اوقات میں مستقل اِدھر اُدھر گھومنے کی اپنی عادت کی وجہ سے ہیری محل کے خفیہ

راستوں سے اچھی طرح واقف ہو چکا تھا۔۔ اس لئے وہ آسانی سے ان رستوں سے ہوتا ہوا اپنی جماعت تک پہنچ جاتا تھا۔۔ جہاں امر بیل نہیں لگی ہوئی تھیں۔۔۔

رون جو پرانے وقتوں میں اس طرح کی صورتحال سے لطف اندوز ہونے کے بجائے جلن کا شکار ہو جاتا تھا۔۔ آج کل اس معاملے پر کھل کر قہقہے لگاتا تھا۔۔ ویسے تو ہیری کو یہ ہنستا کھلکھلاتا رون اس دل جلے۔ بد مزاج رون سے لاکھ درجہ زیادہ پسند تھا۔۔ جسے اس نے پچھلے کچھ ہفتے برداشت کیا تھا۔۔ لیکن اس بدلے ہوئے بہترین رون کی ہیری کو بڑی بھاری قیمت چکانی پڑی تھی۔۔ سب سے پہلے تو اسے ہر وقت لیونڈر براؤن کی موجودگی کو برداشت کرنا پڑتا تھا۔۔ جو شاید یہ سوچتی تھی کہ ہر وہ لمحہ۔۔۔ جس میں وہ رون کو چوم نہ رہی ہو۔۔ ضائع ہو جاتا ہے۔۔ اور دوسری بات یہ کہ ایک بار پھر ہیری ان دو لوگوں کا سب سے اچھا دوست بن چکا تھا۔۔ جن کا آپس میں بات کرنے کا اب کوئی امکان نہیں تھا۔۔۔

رون کے ہاتھوں اور کلائیوں پر اب بھی ہرمائنی کی چڑیاؤں کے کاٹنے اور کھرونچنے کے نشان تھے۔۔ وہ اب دفاعی انداز میں شکایت کرنے لگا تھا۔۔

"وہ شکایت نہیں کر سکتی۔۔" اس نے ہیری کو کہا۔۔ " اس نے کرم کو بوسہ دیا ہے۔۔ تو اب وہ جانتی ہے کہ کوئی ہے جو مجھے بھی بوسہ دینا چاہتا ہے۔۔۔ چلو۔۔ یہ ایک آزاد ملک ہے۔۔ میں نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔"

ہیری نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔ بلکہ اس کتاب میں ڈوبے رہنے کا ناٹک کرتا رہا جو انہیں کل صبح سحر کی جماعت سے پہلے پڑھنی تھی۔۔۔(**فلک... ایک جستجو**) وہ صرف یہ چاہتا تھا کہ رون اور ہرمائنی دونوں کے ساتھ ہی اسکی دوستی قائم رہے۔۔ اس لئے وہ اب زیادہ تر وقت خاموش ہی رہتا تھا۔۔

"میں نے ہرمائنی سے کبھی کوئی وعدہ نہیں کیا۔۔" رون بڑبڑایا۔۔ "میرا مطلب ہے۔۔ ٹھیک ہے کہ میں سلگ ہارن کی کرسمس دعوت میں اس کے ساتھ جانے والا تھا۔۔ لیکن اس نے کبھی ایسا نہیں کہا۔۔ کہ۔۔ ہم صرف دوستوں کی طرح جانے والے تھے۔۔ میں ایک آزاد پنچھی ہوں۔۔"

ہیری نے **فلک ۔ ایک جستجو** کا ورق پلٹا۔۔ وہ جانتا تھا کہ رون اسے ہی دیکھ رہا ہے۔۔ رون کی آواز بتدریج دھیمی ہو کر بڑبڑاہٹ میں بدل گئی۔۔ جواب آگ کے بھڑکتے شعلوں کی اونچی کھڑکھڑاہٹ میں بمشکل سنائی دے رہی تھی۔۔ لیکن پھر بھی ہیری کو لگا کہ اس نے **'کرم'** اور **'شکایت نہیں کر سکتی'** کے الفاظ دوبارہ سنے ہیں۔۔

ہرمائنی کے جماعتی اوقات کار اتنے بھرے ہوئے تھے کہ ہیری کو بس شام کے وقت ہی اس سے بات کرنے کا موقعہ مل پاتا تھا۔۔ جب رون۔ لیونڈر کی بانہوں میں ڈوبا ہوا۔۔ اس بات پر دھیان دینے سے قاصر ہوتا تھا کہ ہیری کیا کر رہا ہے۔۔ رون کی موجودگی میں ہرمائنی بیٹھک میں بیٹھنے سے مکمل انکاری تھی۔۔ تو عام طور پر ہیری اس کے ساتھ کتب خانے میں ملاقات کرتا تھا۔۔ جسکی وجہ سے انہیں سرگوشیوں میں بات کرنی پڑتی تھی۔۔

جب کتب خانے کی منتظم مادام پنس انکی پشت پر رکھی الماری کے پاس منڈلا رہی تھیں تو ہرمائنی بولی۔۔ "وہ جسے چاہے اسے بوسہ دینے کے لئے آزاد ہے۔۔ مجھے کوئی پرواہ نہیں۔۔"

اس نے اپنا پنکھ قلم بلند کیا اور **'مجھے'** کے لفظ پر اتنے غصہ سے نقطہ لگایا کہ اس کے کاغذ میں سوراخ ہو گیا۔۔ ہیری کچھ نہیں بولا۔۔ اس کو لگنے لگا تھا کہ استعمال کی کمی کی وجہ سے کہیں اسکی آواز غائب ہی نہ ہو جائے۔۔ وہ **محلولات بناؤ (اعلی درجہ)** کتاب کے اوپر تھوڑا جھکا اور دائمی اکسیر کے بارے میں نکات لکھتا رہا۔۔ بیچ بیچ میں وہ رک کر لائبے شئیس

بوراگ کی ہدایات کے ساتھ ساتھ شہزادہ کے کارآمد اضافوں پر بھی نظر ڈالتا جا رہا تھا۔۔۔

کچھ لمحوں بعد ہرمائنی بولی۔۔۔" اور تمہیں بھی کسی ناگہانی آفت سے محتاط رہنا ہوگا۔۔۔"

پون گھنٹے کی طویل خاموشی کے بعد آخر ہیری تھوڑی اکھڑی ہوئی آواز میں بولا۔۔۔ "اوہ۔ خدا کا واسطہ ہرمائنی۔۔۔ میں تم سے آخری بار کہہ رہا ہوں۔۔۔ میں یہ کتاب واپس نہیں کروں گا۔۔۔ میں کم ذات شہزادہ سے اتنا کچھ سیکھ چکا ہوں جتنا آج تک مجھے اسنیپ یا سلگ ہارن بھی نہیں سکھا پائے۔۔۔"

" میں تمہارے بے وقوف۔ نام نہاد شہزادہ کی بات نہیں کر رہی۔۔۔" ہرمائنی نے کہا اور اسکی کتاب کو اتنی بری نظر سے دیکھا جیسے اس نے اس کے ساتھ کوئی بدتمیزی کر دی ہو۔۔۔ "میں کوئی اور بات کر رہی ہوں۔۔۔ یہاں آنے سے پہلے میں لڑکیوں کے غسلخانے میں گئی تھی۔۔۔ وہاں لگ بھگ ایک درجن لڑکیاں۔۔۔ جن میں رومیلڈا وین بھی شامل تھی۔۔۔ اس بات کا فیصلہ کرنے کی کوشش کر رہی تھیں کہ تمہیں **دل لگی محلول** کس طرح دیا جا سکتا ہے۔۔۔ ان سب کو یہ امید ہے کہ اس طرح وہ تم پر قابو پا سکتی ہیں تاکہ تم انہیں اپنے ساتھ سلگ ہارن کی کرسمس دعوت میں لے جاؤ۔۔۔ اور شاید ان سبھی نے فریڈ اور جارج کی دکان سے **دل لگی محلول** خرید لیا ہے۔۔۔ اور مجھے ڈر ہے کہ ان کا **دل لگی محلول** واقعی اثر کرتا ہے۔۔۔"

"تو پھر تم نے انہیں ضبط کیوں نہیں کیا۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔۔ اسے یہ بات بہت غیر معمولی لگی کہ ہرمائنی پر سوار اصولوں کی پابندی کا بھوت اتنے اہم موقع پر کہاں غائب ہو گیا تھا۔۔۔

"وہ محلول اپنے ساتھ غسلخانے میں لے کر نہیں آئی تھیں۔۔۔" ہرمائنی نے حقارت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔ " وہ صرف اپنی چالوں کے بارے میں بات چیت کر رہی

تھیں۔۔۔ اور مجھے تو شک ہے کہ تمہارا کم ذات شہزادہ بھی۔۔۔" اس نے دوبارہ کتاب کی طرف بری نظر ڈالی۔۔۔ " ایک ساتھ ایک درجن دل لگی محلولات کا الگ الگ توڑ یا تریاق نہیں بنا پائے گا۔۔ تم چاہو تو میں کسی کو تمہارے ساتھ چلنے کا کہہ دیتی ہوں۔۔۔ اس سے باقی لڑکیاں یہ سوچنا بند کر دیں گی کہ ان کے پاس ابھی بھی موقعہ ہے۔۔۔ ویسے بھی دعوت کل رات ہی ہے۔۔ اس لئے وہ سب بے تاب ہوئی جا رہی ہیں۔۔۔"

"ایسا کوئی نہیں ہے جسے میں اپنے ساتھ لے کر جانا چاہوں گا۔۔۔" ہیری بڑبڑایا۔۔۔ وہ جینی کے بارے میں نہ سوچنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔۔ حالانکہ ان دنوں وہ بار بار اس کے خوابوں میں ایسی حالت میں نمودار ہو رہی تھی کہ ہیری شکر ادا کرتا تھا کہ رون کو **سوچ عکس علم** (خیالات پڑھنے کا فن) کا استعمال نہیں آتا ہے۔۔۔

"چلو۔۔۔ کچھ بھی پینے میں احتیاط کرنا۔۔۔ کیوں کہ لگتا ہے رومیلڈا وین تو تمہیں **دل لگی محلول** پلانے کے لئے پوری جان لگا دے گی۔۔۔" ہرمائنی نے افسوس ناک انداز میں کہا۔۔۔

اس نے کاغذ کا وہ لمبا پلندہ سمیٹا جس میں وہ جادوئی حساب کتاب کا مضمون لکھ رہی تھی۔۔۔ اور اس پر اپنے پنکھ قلم سے کاٹ پیٹ کرنے لگی۔۔۔ ہیری اسی کی طرف دیکھ رہا تھا لیکن اس کا دماغ کہیں اور تھا۔۔۔

"ایک منٹ رکو ذرا۔۔۔" اس نے آہستگی سے کہا۔۔۔ "میں نے سوچا تھا کہ فلچ نے **جڑواں جادوئی جگاڑ** سے خریدی گئی ہر چیز پر پابندی لگا دی ہے۔۔۔؟"

"اور کس نے اس بات کی کبھی کوئی پرواہ کی ہے کہ فلچ نے کس کس چیز پر پابندی لگائی ہے۔۔۔؟" ہرمائنی نے کہا۔۔۔ اس کی پوری توجہ ابھی بھی اپنے مضمون پر ہی تھی۔۔۔

"لیکن مجھے تو لگا تھا کہ تمام الوؤں کی جانچ کی جا رہی ہے۔۔۔ تو بھلا یہ لڑکیاں **دل لگی محلول** اسکول کے اندر منگوانے میں کس طرح کامیاب ہو گئیں۔۔۔۔؟"

"فریڈ اور جارج نے انہیں یہ محلول خوشبو اور کھانسی شربت کے روپ میں بھیجے ہیں۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔ "یہ انکی خریداری بذریعہ الو خدمات کا حصہ ہے۔۔۔"

"تم اس بارے میں بہت کچھ جانتی ہو۔۔۔"

ہرمائنی نے اس پر بالکل ویسی گندی نظر ڈالی جیسی نظر اس نے تھوڑی دیر پہلے اسکی **محلولات بناؤ (اعلی درجہ)** کتاب پر ڈالی تھی۔۔۔

"یہ سب اس شیشی کے پیچھے درج تھا جو انہوں نے گرمیوں میں مجھے اور جینی کو دکھائی تھی۔۔۔" اس نے سرد لہجے میں کہا۔۔ "میں لوگوں کے مشروب میں محلول نہیں ڈالتی پھرتی۔۔۔ اور نہ ہی محلول ٹپکانے کا ناٹک کرتی ہوں۔۔۔ جو کہ اتنی ہی بری بات ہے۔۔۔"

"اچھا۔۔۔ اسے چھوڑو۔۔۔" ہیری نے جلدی سے کہا۔۔۔ "میرے کہنے کا مقصد ہے کہ فلچ کو بے وقوف بنایا جا رہا ہے۔۔۔ ہے نا۔۔؟ یہ لڑکیاں کسی اور چیز کے بھیس میں اسکول کے اندر سامان منگوا رہی ہیں۔۔ تو کیا پتہ میلفوائے نے بھی اسی طرح وہ ہار اسکول میں منگوایا ہو۔۔۔؟"

"اوہ ہیری۔۔۔۔ پھر وہی بات۔۔۔۔"

"بتاؤ تو صحیح۔۔۔ ایسا کیوں نہیں ہو سکتا۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔

"دیکھو۔۔۔" ہرمائنی نے کوفت بھری آہ لی۔۔۔ "**خفیہ تلاشی آلہ** ۔۔ ٹونے۔ وار اور چھپے ہوئے سحر کو ڈھونڈ سکتا ہے۔۔۔ ہے نا۔۔؟ ان کا استعمال شیطانی جادو اور شیطانی اشیاء کی تلاش کے لئے کیا جاتا ہے۔۔ اس ہار پر کیے گئے وار جیسے طاقتور وار کو تو وہ لمحوں میں پکڑ سکتے ہیں۔۔۔ لیکن کوئی

ایسی چیز جسے بس کسی دوسری چیز کی بوتل میں ڈال دیا گیا ہو کیسے پکڑی جا سکتی ہے۔۔۔ اور ویسے بھی **دل لگی محلول** نہ تو خطرناک ہوتے ہیں اور نہ ہی شیطانی۔۔۔"

"تمہارے لیے کہنا آسان ہے۔۔۔" ہیری رومیلڈا وین کا سوچ کر بڑبڑایا۔۔۔

"۔۔۔ تو آخر میں یہ ذمہ داری فلپ پر آجاتی ہے کہ وہ یہ دیکھے کہ جو محلول بھیجے گئے ہیں وہ واقعی کھانسی کے محلول ہیں بھی یا نہیں۔۔۔ اور وہ کوئی بہت اچھا جادوگر تو ہے نہیں۔۔۔ اس لئے مجھے شک ہے کہ وہ محلول کو پہچان بھی پاتا ہوگا یا نہیں۔۔۔"

وہ بولتے بولتے اچانک ساکت ہو گئی۔۔۔ ہیری نے بھی ایک آواز سن لی تھی۔۔۔ ان کی پشت پر موجود کتابوں کی الماری کے اندھیرے میں کوئی شخص ان کے پاس آگیا تھا۔۔۔ انہوں نے انتظار کیا۔۔۔ اور ایک لمحے بعد ہی گدھ نما چہرے والی مادام پنس موڑ سے نمودار ہوئیں۔۔۔ ان کے دھنسے ہوئے گال۔۔۔ کاغذ نما کھال۔۔۔ اور لمبی مڑی ہوئی ناک ان کے ہاتھ میں پکڑے چراغ کی وجہ سے عجیب انداز میں روشن تھے۔۔

"کتب خانہ اب بند ہو چکا ہے۔۔۔" انہوں نے کہا۔۔۔" دھیان رہے کہ تم لوگوں نے جو بھی کتب نکالی تھیں انہیں ان کی صحیح جگہ پر۔۔۔ تم اس کتاب کے ساتھ کیا کر رہے ہو۔۔۔ بدچلن لڑکے۔۔۔؟"

جیسے ہی مادام پنس نے کتاب اٹھانے کے لئے اپنا چیل نما ہاتھ آگے بڑھایا ہیری نے اچک کر اپنی **محلولات بناؤ (اعلی درجہ)** کتاب میز پر سے اٹھالی۔۔۔ "یہ کتب خانے کی کتاب نہیں ہے۔۔۔ یہ میری کتاب ہے۔۔۔" ہیری نے تیزی سے کہا۔۔۔

"برباد کر دی۔۔۔" وہ چلائیں۔۔۔" خراب کر دی۔۔ حلیہ بگاڑ دیا۔۔۔"

"یہ صرف ایک کتاب ہے جس پر کچھ لکھا گیا ہے۔۔۔" ہیری نے اسے ان کی گرفت سے کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔

انہیں دیکھ کر ایسا لگا جیسے انہیں تشنج کا دورہ پڑ جائے گا۔۔ ہرمائنی نے تیزی سے اپنا سامان سمیٹ لیا اور ہیری کے ہاتھ اس کی پشت پر پکڑ کے اسے دھکیلتے ہوئے باہر لے گئی۔۔۔

"اگر تم احتیاط نہیں کرو گے تو وہ تمہارے کتب خانے میں داخل ہونے پر پابندی لگا دیں گی۔۔۔ تمہیں یہ بے ہودہ کتاب ساتھ لے کر آنے کی ضرورت ہی کیا تھی۔۔۔؟"

"ہرمائنی۔۔۔ اس میں میری کوئی غلطی نہیں کہ وہ پاگل کتے کی طرح بھونک رہی ہیں۔۔۔ یا تمہیں یہ نہیں لگتا کہ شاید انہوں نے تمہیں فلچ کی برائی کرتے ہوئے سن لیا تھا۔۔۔؟ مجھے ہمیشہ سے ہی ایسا لگتا تھا کہ ان دونوں کے بیچ کوئی چکر چل رہا ہے۔۔۔"

"اوہ۔۔۔ ہاہاہاہاہا۔۔"

اپنی اس بات پر مسرور ہوتے ہوئے کہ اب ایک بار پھر وہ لوگ ہمیشہ کی طرح بات کر رہے ہیں۔۔ وہ چراغوں سے روشن راہداریوں سے ہوتے ہوئے واپس گریفن ڈور بیٹھک کی طرف جانے لگے۔۔۔ وہ اس بات پر بحث کر رہے تھے کہ کیا واقعی فلچ اور مادام پنس ایک دوسرے کے پیار میں خفیہ طور پر پاگل ہیں یا نہیں۔۔۔

"**جگمگ نگینہ ۔۔**" ہیری نے موٹی عورت سے کہا۔۔۔ یہ تہوار کی مناسبت سے اندر جانے کے لئے نئی خفیہ شناخت تھی۔۔۔

"تمہیں بھی ملے۔۔۔" موٹی عورت نے شریر مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ اور انہیں اندر آنے کا رستہ دینے کے لئے وہ آگے کی طرف جھول گئی۔۔

جیسے ہی وہ تصویر کے سوراخ سے اندر داخل ہوئے انہیں رومیلڈا وین کی آواز سنائی دی۔۔۔" سلام ہیری۔۔۔**گلپھڑی گھاس کا مشروب** پیو گے۔۔۔؟

ہرمائنی نے ہیری کی طرف مڑ کر اسے *کیا۔کہا۔تھا۔میں۔نے۔تمہیں۔؟* انداز سے دیکھا۔۔

"نہیں شکریہ۔۔۔" ہیری نے فوراً کہا۔۔" مجھے وہ کچھ خاص پسند نہیں ہے۔۔۔"

"چلو۔۔۔ کم از کم یہ تو لے لو۔۔۔" رومیلڈا نے ایک ڈبہ اسکے ہاتھوں میں تھماتے ہوئے کہا۔۔۔ "**چاکلیٹ کڑھائیاں**۔۔۔ان میں شعلہ شراب بھری ہوئی ہے۔۔۔ یہ مجھے میری دادی نے بھیجی ہیں۔۔۔۔ مگر میں انہیں پسند نہیں کرتی۔۔۔"

"اوہ۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ بہت بہت شکریہ۔۔۔" ہیری نے کہا۔ وہ سمجھ ہی نہیں پایا کہ اور کیا کہے۔۔۔" ہمم۔۔۔ میں ذرا وہاں جا رہا تھا۔۔۔"

وہ یہ کہتے ہوئے تیزی سے ہرمائنی کے پیچھے چل دیا۔۔ بھاگتے ہوئے اسکی آواز بتدریج ہلکی ہو گئی۔۔۔

" تمہیں بتایا تھا نا" ہرمائنی نے مختصراً کہا۔۔۔ "جتنا جلدی تم کسی سے ساتھ چلنے کا پوچھو گے اتنی جلدی یہ سب تمہارا پیچھا چھوڑ دیں گی۔۔۔ پھر تم۔۔۔۔"

لیکن اچانک ہی اس کا چہرہ سپاٹ پڑ گیا۔۔۔ ابھی ابھی اس کی نظر رون اور لیونڈر پر پڑی تھی جو ایک ہی آرام کرسی پر آپس میں لپٹے ہوئے بیٹھے تھے۔۔۔

"چلو۔۔۔ شب بخیر ہیری۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔ اگرچہ ابھی شام کے سات ہی بجے تھے۔۔ پھر وہ بنا مزید کچھ بولے۔۔ لڑکیوں کی خواب گاہ کی طرف چلی گئی۔۔۔

ہیری خود کو یہ تسلی دیتا ہوا بستر پر سونے گیا کہ اب بس جماعت کے ایک اور ہی دن اور سلگ ہارن کی دعوت ہی سے نپٹنا ہے۔۔۔ اس کے بعد وہ اور رون ایک ساتھ **برو** جانے کے لئے نکل جائیں گے۔۔۔ اسے یہ بات تو ناممکن ہی لگ رہی تھی کہ چھٹیوں سے پہلے رون اور ہرمائنی میں صلح ہو پائے گی۔۔۔ لیکن شاید۔۔ کسی طرح۔۔۔ کچھ دنوں کی جدائی سے انہیں ٹھنڈا ہونے اور اپنے رویئے پر سوچ بچار کرنے کا موقعہ ملے گا۔۔

لیکن اس کی امیدیں۔۔۔ جو ویسے بھی کچھ زیادہ بلند نہیں تھیں۔۔۔ اگلے دن ان دونوں کے ساتھ تبدیلِ ہیئت کی جماعت کے دوران اور بھی نچلی سطح پر آ گئیں۔۔۔ انہوں نے ابھی ابھی انسانی تبدیلِ ہیئت کا نہایت مشکل موضوع شروع کیا تھا۔۔۔ آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر انہیں اپنی بھوں کی رنگت تبدیل کرنے کو کہا گیا تھا۔۔ رون کی پہلی کوشش بہت ہی بری رہی۔۔۔ جس میں نہ جانے کیسے اس نے اپنے چہرے پر دروازے کے کنڈے نما مونچھ بنا لی۔۔ ہرمائنی اس کا مذاق اڑاتے ہوئے کھلکھلا کر ہنس دی۔۔ رون بھی بدلہ لینے کے لئے ہرمائنی کی بالکل درست نقل اتارتے ہوئے اس طرح نشست پر اچھلنے لگا جس طرح ہرمائنی پروفیسر مک گونیگل کی جانب سے سوال پوچھے جانے پر اچھلتی تھی۔۔۔ یہ بات لیونڈر اور پاروتی کو بڑی مزاحیہ لگی۔۔۔ جس سے ہرمائنی ایک بار پھر روہانسی ہو گئی۔۔۔ گھنٹی بجنے پر وہ دوڑتی ہوئی کمرہِ جماعت سے باہر چلی گئی۔۔۔ اس کی آدھے سے زیادہ چیزیں وہیں پیچھے پڑی رہ گئی تھیں۔ ہیری نے فیصلہ کیا کہ اس وقت رون سے زیادہ ہرمائنی کو اس کی ضرورت ہے۔۔۔ اس لئے اس نے اس کا چھوڑا ہوا سامان سمیٹا اور اس کے پیچھے باہر نکل گیا۔۔۔

آخر کار وہ اسے نچلی منزل پر ڈھونڈنے میں کامیاب ہو گیا۔۔۔ اس وقت وہ لڑکیوں کے غسلخانے سے باہر نکل رہی تھی۔۔۔ اس کے ساتھ لونا لَوگڈ تھی۔۔۔ جو نرمی سے اس کی پیٹھ تھپتھپا رہی تھی۔۔

" اوہ۔۔ سلام۔۔ ہیری۔۔۔" لونا نے کہا۔۔۔ "کیا تمہیں معلوم ہے تمہاری ایک بھوں کھلتے ہوئے پیلے رنگ کی ہو رہی ہے۔۔۔؟"

"سلام۔۔۔ لونا۔۔۔ ہرمائنی تم اپنا سامان چھوڑ آئی تھی۔۔۔"

اس نے اسکی کتابیں آگے بڑھائیں۔۔۔

"اوہ ہاں۔۔۔" ہرمائنی نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔ وہ اپنا سامان تھامتے ہی دوسری طرف پلٹ گئی۔۔۔ تاکہ ہیری یہ نہ دیکھ پائے کہ وہ اپنی آنکھیں پینسلوں کے لفافے سے پونچھ رہی ہے۔۔۔ "شکریہ ہیری۔۔۔ چلو ٹھیک ہے۔۔۔ میں چلتی ہوں۔۔۔"

اس سے پہلے کہ ہیری اس سے تسلی بھرے دو بول کہہ پاتا۔۔۔ وہ تیزی کیساتھ وہاں سے چلی گئی۔۔۔ ویسے بھی ہیری کے ذہن میں فوراً ایسا کوئی جملہ آیا بھی نہیں تھا۔۔

" وہ تھوڑی پریشان ہے۔۔۔" لونا نے کہا۔۔۔ " پہلے تو مجھے لگا کہ اندر مایوس مارٹیل ہے۔۔۔ لیکن پھر پتہ چلا کہ وہ تو ہرمائنی ہے۔۔۔ وہ اس رون ویزلی کے بارے میں کچھ کہہ رہی تھی۔۔۔"

" ہاں۔۔۔ ان کی لڑائی ہو گئی ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔

جیسے ہی وہ لوگ راہداری میں آگے بڑھے۔۔ لونا نے کہا۔۔۔ "کبھی کبھی وہ بہت مزاحیہ باتیں کرتا ہے۔۔۔ ہے نا۔۔؟ لیکن کبھی کبھی وہ تھوڑا بے مروت بھی ہو جاتا ہے۔۔۔ میں نے پچھلے سال یہ بات محسوس کی تھی۔۔۔"

"ہمم۔۔ شاید۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ لونا ایک بار پھر اپنی کڑوا سچ بولنے والی عادت کا مظاہرہ کر رہی تھی۔۔۔ وہ آج تک کسی ایسی لڑکی سے نہیں ملا تھا۔۔ " تو۔۔۔ تمہارا سال کیسا گزر رہا ہے۔۔۔؟"

"اوہ۔۔۔ ٹھیک ہی رہا۔۔۔" لونا نے کہا۔۔۔ "ڈ۔ف۔ کے بنا تھوڑا اکیلا پن محسوس ہوتا ہے۔۔۔ لیکن جینی کا رویہ بہت اچھا ہے۔۔۔ پچھلے دنوں اس نے تبدیلِ ہیئت کی جماعت کے دوران دو لڑکوں کو مجھے 'پگلی' بلانے سے منع کیا تھا۔۔۔"

"کیا تم میرے ساتھ آج رات کو سلگ ہارن کی دعوت میں چلنا چاہو گی۔۔؟"

اس سے پہلے کہ وہ خود کو روک پاتا۔۔۔ یہ الفاظ اس کے منہ سے نکل گئے۔۔۔ اسے خود اپنی آواز اس طرح سنائی دی جیسے کوئی اجنبی ان الفاظ کو بول رہا ہو۔۔۔

لونا نے اپنی ابھری ہوئی آنکھوں سے اس کی طرف حیرانگی کے عالم میں دیکھا۔۔۔

"سلگ ہارن کی دعوت میں۔۔؟ تمہارے ساتھ۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔" ہیری نے کہا۔" ہمیں اپنے ساتھ مہمان لانے کو کہا گیا ہے۔۔۔ تو میں نے سوچا شاید تم چلنا چاہو۔۔۔ میرا مطلب ہے۔۔۔۔" وہ اپنا مقصد بالکل واضح کر دینا چاہتا تھا۔۔۔" میرا مطلب ہے کہ۔۔ تم جانتی ہو۔۔۔۔ صرف ایک دوست کی طرح۔۔۔ لیکن اگر تم نہیں چلنا چاہتی تو۔۔۔۔"

اسے آدھی ادھوری امید تھی کہ وہ منع کر دے گی۔۔۔

" اوہ نہیں۔۔۔ میں تمہارے ساتھ دوستوں کی طرح چلنا پسند کروں گی۔۔۔" لونا نے کہا۔۔۔ہیری نے اسے پہلے کبھی اس طرح مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔۔۔ "مجھے کبھی بھی کسی نے دوست کی طرح دعوت میں ساتھ چلنے کے لئے نہیں کہا ہے۔۔۔ کیا اسی لئے تم نے اپنی بھوں کو رنگا ہے۔۔۔؟ دعوت کے لئے۔۔۔؟ کیا میں بھی اپنی بھوں رنگ لوں۔۔۔؟"

"نہیں۔۔۔" ہیری نے تیزی سے کہا۔۔۔" یہ تو غلطی سے ہو گئی۔۔۔ میں ہرمائنی سے اسے ٹھیک کروالوں گا۔۔۔۔ تو۔۔۔ پھر میں تم سے ٹھیک آٹھ بجے داخلی ہال میں ملتا ہوں۔۔۔"

"آہا۔۔۔" ان کے سروں کے اوپر ایک آواز چیخی۔۔۔جسے سن کر وہ دونوں اچھل پڑے۔۔۔ ان دونوں میں سے کسی کا دھیان اس طرف نہیں گیا تھا۔۔ لیکن وہ لوگ ابھی ابھی پیوس کے نیچے سے گزرے تھے۔۔ جو ایک فانوس سے الٹا لٹک رہا تھا اور ان کی طرف دیکھ کر کمینگی کیساتھ مسکرا رہا تھا۔۔۔

"پوٹی نے پگلی سے دعوت میں چلنے کو پوچھا۔۔۔ پوٹی پگلی کو چاہتا ہے۔۔۔ پوٹی پگلی کو چا چاچاچاچا چاہتا ہے۔۔۔"

اور وہ قہقہے لگاتا۔۔۔ چلاتا ہوا تیزی سے اڑ گیا۔۔"پوٹی پگلی کو چاہتا ہے۔۔۔"

"ان چیزوں کو اپنی ذات تک رکھنا کتنا اچھا لگتا ہے" ہیری نے طنز سے کہا۔۔اور واقعی تھوڑی ہی دیر میں تقریباً پورے اسکول کو پتہ چل گیا کہ ہیری پوٹر لونا لوگڈ کو سلگ ہارن کی دعوت میں لے کر جا رہا ہے۔۔۔

"تم کسی کو بھی اپنے ساتھ لے جا سکتے تھے۔۔۔" رات کے کھانے پر رون نے بے یقینی کیساتھ کہا۔۔" کسی کو بھی۔۔۔اور تم نے پگلی لوگڈ کو چنا۔۔۔؟"

" اسے پگلی مت کہو رون۔۔۔" اپنے دوستوں کی طرف جاتی جینی نے ہیری کی پشت پر رکتے ہوئے کہا۔۔۔ "مجھے واقعی بہت خوشی ہوئی ہیری کہ تم اسے لے کر جا رہے ہو۔۔۔ وہ بہت پر جوش ہے۔۔۔"

پھر وہ ڈین کے ساتھ بیٹھنے کے لئے میز پر آگے کی طرف چلی گئی۔ ہیری نے یہ سوچ کر دل کو بہلانے کی کوشش کی کہ جینی اس بات پر اس سے خوش ہے کہ وہ لونا کو اپنے ساتھ دعوت میں لے جا رہا ہے۔۔۔ لیکن اس میں اسے کوئی خاص کامیابی نہیں ہوئی۔۔۔ میز پر بہت

دور ہرمائنی اکیلی بیٹھی اپنے سوپ میں بے دلی سے چمچہ چلا رہی تھی۔۔۔ ہیری نے محسوس کیا کہ رون چوری چھپے اسکی طرف دیکھ رہا ہے۔۔۔

"تم معافی مانگ سکتے ہو۔۔۔" ہیری نے منہ پھٹ مشورہ دیا۔۔۔

"کیا۔۔۔اور چڑیوں کے دوسرے جھنڈ کے حملے کا سامنا کروں۔۔۔؟" رون بڑبڑایا۔۔

" تمہیں اسکی نقل اتارنے کی کیا ضرورت پڑ گئی تھی۔۔۔"

"وہ میری مونچھ پر کیوں ہنسی۔۔۔"

"وہ تو میں بھی ہنسا تھا۔۔۔ اس سے بے وقوفانہ چیز میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھی۔۔۔۔"

لیکن لگتا تھا رون نے ہیری کی یہ بات نہیں سنی ۔۔۔ کیوں کہ اسی وقت لیونڈر پاروتی کیساتھ وہاں آ گئی۔۔۔ رون اور ہیری کے درمیان گھس کر اپنی جگہ بناتے ہوئے لیونڈر نے اپنی بانہیں رون کی گردن میں ڈال دیں۔۔۔۔۔۔

"سلام ہیری۔۔۔" پاروتی نے کہا۔۔۔ وہ دونوں ہی اپنے اپنے دوستوں کی حرکتوں کی وجہ سے تھوڑے شرمندہ اور اکتائے ہوئے لگ رہے تھے۔۔۔

"سلام۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔۔ " کیسی ہو۔۔۔؟ تو پھر تم ہوگورٹس میں رک رہی ہو۔۔۔؟ میں نے تو سنا تھا تمہارے والدین تم کو یہاں سے لے جانا چاہتے تھے۔۔۔"

"میں نے فی الحال کچھ عرصے تک یہاں رکنے کے لئے ان کو راضی کر لیا ہے۔۔۔۔" پاروتی نے کہا۔ " کیٹی کے ساتھ ہونے والے حادثہ کی وجہ سے تو وہ بہت ڈر گئے تھے۔۔۔ لیکن کیونکہ اس کے بعد سے اب تک سب کچھ ٹھیک ہے۔۔۔ تو۔۔۔۔ اوہ۔۔۔ سلام ہرمائنی۔۔۔"

پاروتی کھل کر مسکرائی۔۔۔ اس کے انداز سے ہیری بتا سکتا تھا کہ وہ تبدیلیِ ہیئت کی جماعت کے دوران ہرمائنی پر ہنسنے کی وجہ سے شرمندگی محسوس کر رہی تھی۔۔۔ اس نے مڑ کر دیکھا تو ہرمائنی بھی جواباً مسکرا رہی تھی۔۔۔۔ کبھی کبھی لڑکیاں بہت عجیب ہوجاتی ہیں۔۔۔

"سلام پاروتی۔۔۔۔" ہرمائنی نے رون اور لیونڈر کو مکمل طور پر نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔۔ "کیا تم آج رات کو سلگ ہارن کی دعوت میں جا رہی ہو۔۔۔؟"

"مجھے دعوت ہی نہیں ملی۔۔۔" پاروتی نے اداسی سے کہا۔۔۔۔۔ "ویسے میرا دل تو بہت تھا جانے کا۔۔۔ لگتا ہے اس میں بہت مزہ آنے والا ہے۔۔۔ تم تو جا رہی ہو نا۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔ میں آٹھ بجے کارمیک سے مل رہی ہوں۔۔۔ اور پھر ہم دونوں۔۔۔"

ایک ایسی آواز آئی جیسے نالی صاف کرنے والا پمپ 'پھک' کرکے گندی نالی سے الگ ہوا ہو۔۔۔ پھر رون کی شکل نظر آئی۔۔۔ ہرمائنی ایسی بن گئی جیسے نہ ہی اس نے کچھ دیکھا ہو اور نہ ہی سنا ہو۔۔۔

"۔۔۔۔ ہم ایک ساتھ دعوت میں جا رہے ہیں۔۔۔"

"کارمیک۔۔۔۔؟" پاروتی نے کہا۔۔۔ "تمہارا مطلب ہے کارمیک مک لیگن۔۔۔؟"

"بالکل صحیح۔۔۔" ہرمائنی نے پیار سے کہا۔۔۔ "وہی جو **لگ بھگ**۔۔۔" اس نے اس لفظ پر خصوصی زور دیا۔۔۔ "گریفن ڈور کا **رکھوالا** بن ہی گیا تھا۔۔۔"

"تو کیا تم آج کل اس کے ساتھ گھوم رہی ہو۔۔۔؟" پاروتی نے پھٹی ہوئی آنکھوں سے پوچھا۔۔۔

"اوہ ہاں۔۔۔۔ کیا تمہیں نہیں معلوم۔۔۔؟" ہرمائنی نے بالکل غیر ہرمائنوی انداز میں کھلکھلاتے ہوئے کہا۔۔۔

"نہیں تو۔۔" جو یہ سنسنی خیز خبر سن کر بہت بے تاب لگ رہی تھی۔۔" واہ۔۔ تو تمہیں کوئیڈچ کھلاڑی پسند ہیں۔۔۔ ہے نا۔۔؟ پہلے کرم۔۔ پھر مک لیگن۔۔"

"مجھے کوئیڈچ کے **بہت اچھے** کھلاڑی ہی پسند ہیں۔۔" ہرمائنی نے مسکراتے ہوئے اس کا جملہ درست کیا۔۔ " چلو۔۔ تو ملتے ہیں۔۔ اب جا کر دعوت کے لئے تیار بھی ہونا ہے۔۔"

وہ چلی گئی۔۔ لیونڈر اور پاروتی فوراً سر جوڑ کر حالات کی اس نئی پیش رفت پر۔۔ ہرمائنی کے بارے میں ان کے اب تک لگائے ہوئے سبھی اندازوں سے لے کر۔ جو کچھ بھی انہوں نے مک لیگن کے بارے میں سنا تھا۔۔ تک۔۔ گفتگو کرنے لگیں۔۔ رون عجیب انداز میں ہکا بکا لگ رہا تھا۔۔ وہ کچھ نہیں بولا۔۔ ہیری خاموشی سے اکیلا بیٹھا اس بارے میں غور و فکر کرنے لگا کہ بدلہ لینے کے لئے لڑکیاں کس حد تک نیچے گر سکتی ہیں۔۔

جب وہ رات آٹھ بجے داخلی ہال میں پہنچا تو اس نے دیکھا وہاں معمول سے بہت زیادہ لڑکیاں منڈلا رہی تھیں۔۔ جب وہ لونا کی طرف بڑھا تو وہ سبھی اسے غصے سے گھورنے لگیں۔۔ لونا سلمہ ستاروں والا چاندی سی رنگت کا چوغہ پہنی ہوئی تھی۔ جس پر نظر پڑتے ہی لوگ کھی کھی کر رہے تھے۔۔ لیکن اس کے علاوہ وہ ٹھیک ہی لگ رہی تھی۔۔ ہیری نے سکون کا سانس لیا۔۔ کہ کم از کم اس نے اپنی گاجر والی کان کی بالی۔۔ مکھن مشروب کے ڈھکن کا ہار اور اپنے بھوتیا چشمے نہیں پہنے ہوئے تھے۔۔

"سلام۔۔" اس نے کہا۔۔ "تو چلیں۔۔؟"

"او ہاں۔۔" لونا نے خوشی سے کہا۔۔ "دعوت کہاں ہے۔۔؟"

ہیری بولا۔۔۔ "سلگ ہارن کے دفتر میں۔۔۔" پھر وہ لوگوں کی گھورتی نگاہوں اور کانا پھوسی سے اسے دور لے جاتے ہوئے سنگ مرمر کی سیڑھیاں چڑھنے لگا۔۔۔ "کیا تم نے سنا۔۔ وہاں ایک خون آشام بلا بھی آنے والی ہے۔۔۔؟"

"روفس اسکر میجیور۔۔۔؟" لونا نے پوچھا۔۔۔

"میں۔۔۔ کیا۔۔۔؟" ہیری نے بدحواس ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔ "تمہارا مطلب ہے جادوگری وزیر۔۔۔؟

" ہاں ۔۔۔ وہ خون آشام بلا ہیں۔۔۔۔" لونا نے حقیقت پسندانہ انداز میں کہا۔۔۔ " جب اسکر میجیور کورنیلئیس فج کی جگہ جادوگری وزیر منتخب ہوئے تھے تو ابو نے اس معاملے پر ایک بہت لمبا مکالمہ لکھا تھا۔۔۔ لیکن وزارت کے کسی آدمی کے دباؤ کی وجہ سے وہ اسے چھاپ نہیں پائے۔۔۔ ظاہر ہے وہ یہ نہیں چاہتے تھے کہ لوگوں کو سچائی پتہ چلے۔۔۔"

ہیری کو یہ بات ناممکن لگی۔۔۔ کہ روفس اسکر میجیور خون آشام بلا ہو سکتے ہیں۔۔۔ لیکن وہ یہ جانتا تھا کہ لونا اپنے والد کے عجیب و غریب خیالات کو اس طرح دہراتے رہنے کی عادی ہے جیسے کہ وہ حقیقت ہوں۔۔۔ اس لئے اس نے اس بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔ وہ پہلے ہی سلگ ہارن کے دفتر کے نزدیک پہنچ چکے تھے۔۔۔ ان کے اٹھتے ہر قدم کے ساتھ قہقہوں۔۔ موسیقی اور گفتگو کی تیز آوازیں اور بلند ہوتی جا رہی تھیں۔۔۔

خدا جانے یہ سچ مچ اتنا بڑا تھا یا سلگ ہارن نے اسے جادو سے اتنا بڑا بنا دیا تھا۔۔۔ لیکن سلگ ہارن کا دفتر باقی اساتذہ کے کمرہ مطالعہ سے زیادہ بڑا لگ رہا تھا۔۔۔ چھت اور دیواریں۔۔ لال ہرے اور سنہرے پردوں سے سجی تھیں۔۔۔۔ جسکی وجہ سے ایسا ماحول پیدا ہو گیا تھا جیسے وہ کسی عظیم تمبو کے اندر کھڑے ہوں۔۔۔ کمرے میں کھچا کھچ بھیڑ تھی اور چھت کے بیچوں بیچ لٹکتے ہوئے ایک سجاوٹی چراغ سے لال رنگ کی روشنی پھٹ رہی تھی۔۔۔ اس چراغ کے اندر

اصلی پریاں منڈلا رہی تھیں۔۔۔ ہر پری روشنی کا چمکتا ہوا قطرہ لگ رہی تھی۔۔۔ ایک کونے سے سارنگیوں کی مدھر موسیقی کے ساتھ اونچی آواز میں گانے کی آواز آ رہی تھی۔۔۔ کچھ بڑی عمر کے ساحر آپس میں بات چیت کرنے کے ساتھ ساتھ سگار کے پائپ کا دھواں بھی اڑا رہے تھے۔۔۔ دعوت کے شرکا کے گھٹنوں کے جنگل کے بیچ بہت سارے گھریلو جن منمناتے ہوئے اپنے چلنے کی جگہ بنانے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔ وہ سبھی انواع واقسام کے کھانوں کے طشتوں کے بوجھ تلے دبے ہوئے تھے۔۔۔ اس لئے انہیں دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے چھوٹی چھوٹی میزیں ہوا میں تیر رہی ہوں۔۔۔

جیسے ہی ہیری اور لونا دروازہ سے اندر داخل ہوئے۔۔ سلگ ہارن نے نعرہ لگایا۔۔ "ہیری۔۔۔ میرے بچے۔۔۔ اندر آجاؤ۔۔۔ اندر آجاؤ۔۔۔ میں تمہیں کچھ لوگوں سے ملوانا چاہتا ہوں۔۔۔"

سلگ ہارن پھندنوں والی مخملی ٹوپی پہنے ہوئے تھے جو ان کی مردانہ کوٹی سے میل کھا رہی تھی۔۔۔ انہوں نے ہیری کا بازو اتنی مضبوطی سے تھاما جیسے وہ اس کے ساتھ ظہور اڑان بھرنا چاہتے ہوں۔۔۔ پھر سلگ ہارن اسے زبردستی دعوت کے بیچوں بیچ لے کر چل دیئے۔۔۔ ہیری نے لپک کر لونا کا ہاتھ تھاما اور اسے بھی اپنے ساتھ گھسیٹ لیا۔۔۔

"ہیری۔۔۔ ان سے ملو۔۔۔ ایلڈرڈ وارپل۔۔۔ میرے ایک پرانے شاگرد۔۔۔ ***خونی بھائی۔ میری زندگی خون آشام بلاؤں کے ساتھ*** کے ادیب۔۔۔ اور ان کے ساتھ کھڑے ہیں ان کے دوست۔۔۔ سانگیونی۔۔۔"

"وارپل نامی چھوٹے قد والے۔۔۔ سخت جان نظر آتے اور چشمہ پہنے ہوئے جادوگر نے ہیری سے گرم جوشی کے ساتھ ہاتھ ملایا۔۔۔ اس کے لمبے ۔۔۔ لاغر اور آنکھوں کے نیچے گہرے سیاہ حلقوں والے خون آشام دوست سانگیونی نے ہیری کی طرف دیکھ کر بس اپنا سر ہلا دیا۔۔۔ وہ اکتایا ہوا لگ رہا تھا۔۔۔ کھلکھلاتی ہوئی لڑکیوں کا ایک گروہ اس کے قریب کھڑا تھا۔۔۔ سبھی لڑکیاں پر تجسس اور پر جوش لگ رہی تھیں۔۔۔

"ہیری پوٹر۔۔۔ مل کر بہت خوشی ہوئی۔۔۔" وارپل نے تنگ نظری سے ہیری کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔ "میں ابھی پچھلے دنوں ہی پروفیسر سلگ ہارن سے کہہ رہا تھا کہ بھئی ہیری پوٹر کی سرگزشت (زندگی کی کہانی) کہاں ہے جس کا ہم سب ہی کو بے تابی سے انتظار ہے۔۔۔؟"

"ارے۔۔۔ واقعی۔۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔۔

"اتنے ہی منکسر ہو۔۔ جتنا ہوریس نے بتایا تھا۔۔۔" وارپل نے کہا۔۔ "لیکن مذاق سے ہٹ کر۔۔۔" اچانک انکا انداز بالکل بدل کر کاروباری ہو گیا۔۔ " میں اسے خود لکھنا اپنی خوش نصیبی سمجھوں گا۔۔۔ لوگ تمہارے بارے میں مزید جاننے کے لئے ترس رہے ہیں۔۔۔ میرے عزیز بچے۔۔۔ اگر تم بات چیت پر مشتمل کچھ ملاقاتوں کے لئے مجھے وقت دے دو۔۔۔ بس چار پانچ گھنٹوں کی ملاقاتیں۔۔۔ تو ہم مہینوں کے اندر اندر کتاب مکمل کر سکتے ہیں۔۔۔ اور میں تمہیں یقین دلاتا ہوں۔۔ اس معاملے میں تمہیں بہت کم محنت کرنی ہوگی۔۔۔ سانگیونی سے پوچھ لو۔۔۔ یہ کتنا آسان ہے۔۔۔ سانگیونی۔۔۔ یہیں رہو۔۔۔" وارپل نے اچانک سخت لہجے میں کہا۔ کیوں کہ خون آشام بلا اپنے قریب کھڑی لڑکیوں کے گروہ کی طرف کھسکنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔ اس کی آنکھوں میں بھوک بھری تھی۔۔۔ " یہاں آؤ۔۔۔ لو یہ قیمہ بھرا سموسہ کھاؤ۔۔۔" وارپل نے کہا اور پھر قریب سے گزرتے ایک گھریلو جن کے طشت سے ایک سموسہ اٹھا کر سانگیونی کے ہاتھ میں تھما دیا۔۔ پھر وہ دوبارہ ہیری کی طرف متوجہ ہوئے۔۔

"میرے پیارے بچے۔۔۔ تمہیں اندازہ نہیں ہے کہ اس طرح تم کتنا سونا کما سکتے ہو۔۔۔"

" مجھے اس طرح کا کوئی شوق نہیں ہے۔۔۔" ہیری نے سہولت سے کہا۔۔ " اور معاف کیجیے گا مجھے ابھی ابھی میری ایک دوست نظر آئی ہے۔۔۔"

وہ لونا کو اپنے پیچھے پیچھے کھینچتا ہوا بھیڑ میں لے آیا۔۔ اسے واقعی **اول جلول بہنوں** (جادو گر موسیقی گروہ) کے درمیان غائب ہوتا ہوا بھورے بالوں کا گھونسلہ نظر آیا تھا۔۔۔

"ہر مائنی۔۔۔ ہر مائنی۔۔۔"

"ہیری۔۔۔ تم آ گئے۔۔۔۔ شکر ہے خدا کا۔۔۔ سلام لونا۔۔۔"

"تمہیں کیا ہوا۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔ کیوں کہ اسکا حلیہ اتنا بے ترتیب ہو رہا تھا جیسے وہ **شیطانی پھندہ پودے** کی جھاڑیوں کی گرفت سے لڑ بھڑ کر باہر نکلی ہو۔۔۔

"اوہ میں ابھی ابھی کارمیک سے جان بچا کر۔۔۔ میرا مطلب ہے اسے چھوڑ کر آئی ہوں۔۔۔" اس نے کہا۔۔۔ جب ہیری اسے سوالیہ نظروں سے گھورتا رہا تو وہ صفائی دینے والے انداز میں مزید بولی۔۔۔ "میں نے اسے امر بیل کے گچھوں کے نیچے چھوڑا ہے۔۔۔"

"اس کے ساتھ آنے کا صحیح صلہ ملا ہے تم کو۔۔۔" ہیری نے بے رحمی سے کہا۔۔۔

"مجھے لگا رون کو سب سے زیادہ غصہ اس کے ساتھ آنے پر ہی آئے گا۔۔۔" ہر مائنی نے ٹھنڈے لہجے میں کہا۔۔۔ "ویسے پہلے میں نے زکریا اسمتھ کے بارے میں بھی سوچا تھا لیکن پھر میں نے سوچا۔۔۔۔"

"تم نے اسمتھ کے بارے میں بھی سوچا تھا۔۔۔؟" ہیری نے بھڑکتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہاں میں نے سوچا تھا۔۔۔ اور اب میں یہی سوچ رہی ہوں کہ کاش میں نے اسے ہی چنا ہوتا۔۔۔ کارمیک کے سامنے تو گراپ بھی شریف لگتا ہے۔۔۔ اس طرف چلتے ہیں۔۔۔ وہاں سے ہم اسے سامنے سے آتا ہوا دیکھ سکتے ہیں۔۔۔ وہ اتنا لمبا ہے۔۔۔"

وہ تینوں رستہ بناتے ہوئے کمرے کے دوسری طرف چل دیئے۔۔۔ رستے میں انہوں نے مشروب کے پیالے بھی اٹھا لئے۔۔ لیکن انہیں کافی دیر بعد احساس ہوا کہ اس کونے میں پروفیسر ٹریلونی اکیلے کھڑی تھیں۔۔

"سلام۔۔۔" لونا نے مہذبانہ انداز میں پروفیسر ٹریلونی سے کہا۔۔۔

"شام بخیر میری بچی۔۔۔" پروفیسر ٹریلونی نے تھوڑی دقت کے ساتھ لونا کو دیکھنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔۔ ہیری دوبارہ پکی ہوئی انگوری شراب کی خوشبو سونگھ سکتا تھا۔۔ "میں نے کچھ عرصے سے تمہیں اپنی جماعت میں نہیں دیکھا ہے۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ مجھے اس سال فرینز پڑھا رہے ہیں۔۔۔" لونا نے کہا۔۔

"اوہ۔۔۔ ظاہر ہے۔۔۔" پروفیسر ٹریلونی نے غصے بھری مدہوش ہنسی کے ساتھ کہا۔۔ "یا پالتو گھوڑا کہو۔۔۔ جیسا کہ میں اسے سمجھتی ہوں۔۔۔ تم نے تو یہی سوچا ہوگا کہ اب جبکہ میں اسکول میں واپس آ چکی ہوں تو پروفیسر ڈمبلڈور کو اس گھوڑے سے چھٹکارہ حاصل کر لینا چاہیے تھا۔۔؟ لیکن نہیں۔۔۔ اب ہم جماعت بانٹ کے پڑھاتے ہیں۔۔۔ یہ تو میری بے عزتی ہے۔۔۔ سچ کہوں تو۔۔۔ تم تو جانتی ہی ہو۔۔۔ سیدھی سیدھی بے عزتی۔۔۔"

پروفیسر ٹریلونی اتنی زیادہ مدہوش تھیں کہ وہ ہیری کو پہچان ہی نہیں پائیں۔۔ فرینز پر جاری ان کی کڑی نکتہ چینی کے درمیان موقعہ پا کر ہیری ہرمائنی کے قریب پہنچ گیا اور بولا۔۔۔ "دیکھو سیدھی سیدھی بات کرو۔۔۔ کیا تم رون کو یہ بتانے کے بارے میں سوچ رہی ہو کہ تم نے **رکھوالے** کی آزمائش کے دوران ہیر پھیر کی تھی۔۔۔؟"

ہرمائنی نے اپنی بھوَں تان لیں۔۔۔ "تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں اتنا نیچے گر سکتی ہوں۔۔۔؟"

ہیری نے ہرمائنی کی طرف ہوشیاری سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔ " ہرمائنی۔۔اگر تم مک لیگن کے ساتھ گھوم سکتی ہو تو۔۔۔"

"وہ الگ بات ہے۔۔" ہرمائنی نے بڑکپن سے کہا۔۔ " میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں کہ رون کو اس بارے میں کچھ بتاؤں کہ **رکھوالے** کی آزمائش کے دوران کیا ہو سکتا تھا اور کیا نہیں۔۔"

"اچھی بات ہے۔۔" ہیری نے سکون کا سانس لیتے ہوئے کہا۔۔ " کیوں کہ اس کی خود اعتمادی دوبارہ تباہ ہو جاتی اور ہم اپنا اگلا میچ ہار جائیں گے۔۔۔"

"کوئیڈچ۔۔؟" ہرمائنی غصے سے بولی۔۔ "کیا تم سب لڑکوں کو بس اسی ایک بات کی فکر ہوتی ہے۔۔؟ کارمیک نے بھی مجھ سے میرے بارے میں ایک سوال تک نہیں پوچھا۔۔ بس سارا وقت کارمیک مک لیگن کے ہاتھوں روکے گئے سو گولوں کا قصہ سناتا رہا۔۔ ارے نہیں۔۔ وہ یہیں آ رہا ہے۔۔"

وہ اتنی تیزی سے حرکت میں آئی جیسے اس نے ظہور اڑان بھر لی ہو۔۔ ایک لمحے وہ وہیں کھڑی تھی اور اگلے ہی لمحے وہ دو قہقہے لگاتی چڑیلوں کے درمیان گھس کر غائب ہو گئی۔۔

"ہرمائنی کو دیکھا ہے۔۔؟" ایک منٹ بعد لوگوں کی بھیڑ سے اپنی جگہ بنا کر آتے ہوئے مک لیگن نے پوچھا۔۔

"نہیں ۔۔ معاف کرنا۔۔" ہیری نے کہا اور بات چیت میں شامل ہونے کے بہانے فوراً لونا کی طرف مڑ گیا۔۔ وہ لمحہ بھر کے لئے بھول ہی گیا تھا کہ وہ کس سے باتیں کر رہی ہے۔۔

"ہیری پوٹر۔۔" پروفیسر ٹریلونی نے گہرے تھراتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔ ابھی پہلی دفعہ ان کا دھیان اس پر گیا تھا۔۔

" اوہ۔۔۔ سلام۔۔۔" ہیری نے بے مروتی سے کہا۔۔۔

"میرے پیارے بچے۔۔۔" انہوں نے فکر بھری سرگوشی کی۔۔۔ " وہ سب افواہیں۔۔۔ کہانیاں۔۔۔ منتخب جادوگر۔۔۔ ظاہر ہے میں بہت پہلے سے ہی یہ سب جانتی ہوں۔۔ شگن کبھی بھی بہت اچھے نہیں تھے۔۔۔ ہیری۔۔۔ لیکن تم جوتش کی جماعت میں واپس کیوں نہیں آئے۔۔۔؟ تمہارے لئے تو اس مضمون کی اہمیت باقی لوگوں سے کہیں زیادہ ہے۔۔۔"

" آہ۔۔۔ سبل۔۔۔ ہم سبھی کو لگتا ہے کہ ہمارا مضمون ہی سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔۔" ایک اونچی آواز نے کہا۔اور سلگ ہارن پروفیسر ٹریلونی کے برابر میں نمودار ہوئے۔۔۔ انکا چہرہ بہت سرخ ہو رہا تھا۔۔اور انکی ٹوپی بھی تھوڑی ترچھی ہوچکی تھی۔۔۔ انکے ایک ہاتھ میں شراب کا گلاس اور دوسرے میں قیمہ کا سموسہ تھا۔۔۔ " لیکن مجھے نہیں لگتا کہ میں نے محلولات میں اتنا ماہر انسان کبھی دیکھا ہے۔۔۔" انہوں نے ہیری کو پرشوق سرخ نگاہوں سے سراہتے ہوئے کہا۔۔ "فطری صلاحیت کا مالک۔۔۔ جانتی ہو۔۔۔ بالکل اپنی ماں کی طرح۔۔۔۔ میں تمہیں یہ ضرور بتا سکتا ہوں سبل کہ میں نے اس طرح کی صلاحیت والے بہت کم لوگوں کو پڑھایا ہے۔۔۔یہاں تک کہ سیویرس بھی۔۔۔"

اور ہیری دہشت میں آگیا کیوں کہ سلگ ہارن نے ہاتھ آگے بڑھایا اور ایسا لگا جیسے انہوں نے ہوا سے اسنیپ کو ان لوگوں کی طرف کھینچ لیا ہو۔۔۔

"سیویرس ہم سے چھپ کر گزرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ ادھر آؤ ہمارے ساتھ شامل ہوجاؤ۔۔۔" سلگ ہارن نے خوشی سے ہچکی لیتے ہوئے کہا۔۔۔ " میں ابھی ابھی ہیری کی محلولات بنانے کی خداداد صلاحیتوں کا ذکر کر رہا تھا۔۔۔ تھوڑی بہت تعریف کے حقدار تو تم بھی ہو۔۔۔ ظاہر ہے تم نے اسے پانچ سال پڑھایا ہے۔۔۔۔"

سلگ ہارن کے بازو کے شکنجے میں جکڑے ہوئے اسنیپ نے اپنی مڑی ہوئی ناک جھکا کر ہیری کو دیکھا اور انکی کالی آنکھیں سکڑ گئیں۔۔۔

"حیرت ہے۔۔۔ لیکن مجھے تو ایسا کبھی نہیں لگا کہ میں پوٹر کو کچھ بھی سکھا پایا ہوں۔۔۔"

"چلو۔۔۔ پھر تو یہ قدرتی صلاحیت ہے۔۔۔" سلگ ہارن چلائے۔۔ "تمہیں دیکھنا چاہیے تھا کہ اپنے پہلے سبق کے دوران اس نے کتنا اچھا **زندہ موت کا گھونٹ محلول** بنایا تھا۔۔ میرے کسی طالب علم نے آج تک اپنی پہلی کوشش میں اتنا اچھا محلول نہیں بنایا۔۔ میرے خیال سے تم بھی نہیں بنا پائے ہوگے سیویرس۔۔۔"

"واقعی۔۔؟" اسنیپ نے دھیرے سے کہا۔۔ ان کی آنکھیں ابھی تک ہیری پر گڑی ہوئی تھیں۔۔۔ جو تھوڑا بے چین محسوس کر رہا تھا۔۔ وہ بالکل نہیں چاہتا تھا کہ اسنیپ محلولات میں اس کی اس نئی قابلیت کے بارے میں چھان بین شروع کر دیں۔۔

سلگ ہارن نے پوچھا۔۔ "ہیری۔۔ مجھے بتاؤ کہ تم نے اور کن کن مضامین کا انتخاب کیا ہے۔۔۔؟"

"شیطانی جادو سے تحفظ کا فن۔۔ سحر۔۔۔ تبدیلی ہیئت۔۔۔ جادوئی جڑی بوٹی فن۔۔۔۔"

"مختصراً۔۔ وہ تمام مضامین جو خاشر (خصوصی اہلکار برائے شیطانی روک تھام) بننے کے لئے ضروری ہیں۔۔۔" اسنیپ نے ہلکے طنز کے ساتھ کہا۔۔

"ہاں وہی۔۔۔ میں وہی بننا چاہتا ہوں۔۔۔" ہیری نے غصے سے کہا۔۔

"اور تم ایک بہت اچھے خاشر بنو گے۔۔۔" سلگ ہارن نے گرج کر کہا۔۔

"مجھے نہیں لگتا ہیری۔۔ کہ تمہیں خناشِر بننا چاہیے۔۔۔" غیر متوقع طور پر لونا بولی۔۔۔ سب مڑ کر اسکی طرف دیکھنے لگے۔۔۔ "خناشِر **دنتیلی سازش** کا حصہ ہیں۔۔۔ مجھے لگا سب اس بارے میں جانتے ہوں گے۔۔۔ وہ وزارت جادوگری میں شامل ہو کر شیطانی جادو اور مسوڑھوں کی بیماری کے ملاپ سے انہیں اندرونی طور پر تباہ کرنا چاہتے ہیں۔۔۔"

ہیری کی آدھی سے زیادہ شراب اسکی ناک میں اوپر چڑھ گئی۔۔۔ کیوں کہ اس نے ہنسنا شروع کر دیا تھا۔۔۔ اسے لگا کہ صرف اس بات سے ہی لونا کا آج یہاں لانا وصول ہو گیا ہے۔۔۔ کھانستے ہوئے۔۔۔ شراب کے چھینٹوں سے گیلا چہرہ اپنے پیالے سے اوپر اٹھاتے وقت اس نے کچھ ایسا دیکھا جس سے اس کی خوشی میں اور اضافہ ہو گیا۔۔۔ آرگس فلچ ڈریکو میلفوائے کو کان سے پکڑ کر کھینچتا ہوا ان کی طرف لا رہا تھا۔۔۔

"پروفیسر سلگ ہارن۔۔۔" فلچ نے غرا کر کہا۔۔۔ اس کے جبڑے جوش میں کانپ رہے تھے اور اسکی پھولی ہوئی آنکھوں میں گڑبڑ کو ڈھونڈ نکالنے کی چمک لہرا رہی تھی۔۔۔ "یہ لڑکا مجھے اوپر والی راہداری میں منڈلاتا ہوا ملا ہے۔۔۔ اس کا دعویٰ ہے کہ اسے بھی دعوت نامہ ملا ہے۔۔۔ لیکن اسے آنے میں دیر ہو گئی۔۔۔ کیا آپ نے اس کو دعوت نامہ جاری کیا تھا۔۔۔؟"

میلفوائے نے خود کو فلچ کی گرفت سے چھڑا لیا۔۔۔ وہ بھڑکا ہوا لگ رہا تھا۔۔۔

"ٹھیک ہے۔۔۔ مجھے دعوت نہیں ملی تھی۔۔۔" اس نے غصے سے کہا۔۔۔ "میں بن بلائے شامل ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔ خوش۔۔؟"

"نہیں میں خوش نہیں ہوں۔۔۔" فلچ نے کہا۔ حالانکہ اس کے چہرے پر خوشی صاف جھلک رہی تھی۔۔۔ "تم مصیبت میں پڑ گئے ہو لڑکے۔۔۔ کیا ہیڈ ماسٹر نے نہیں کہا تھا کہ بنا اجازت رات کے اوقات میں مٹر گشتی منع ہے۔۔۔ بولو۔۔۔؟"

"کوئی بات نہیں آرگس۔۔۔ کوئی بات نہیں۔۔۔" سلگ ہارن نے ہاتھ لہراتے ہوئے کہا۔۔۔ "کرسمس کا موقعہ ہے۔۔۔ اگر کسی کو ایک دعوت میں آنے کی خواہش ہے تو یہ کوئی جرم تو نہ ہوا۔۔۔ تو بس صرف اس دفعہ کے لئے۔۔۔ ہم سزا کے بارے میں بھول جاتے ہیں۔۔۔ ڈریکو۔۔۔ تم یہاں رک سکتے ہو۔۔۔"

فلچ کے چہرے پر غصے بھری مایوسی کا نظر آنا مکمل طور پر سمجھا جا سکتا تھا۔۔۔ لیکن ہیری نے حیرانی سے سوچا کہ میلفوائے بھی اتنا ہی افردہ کیوں نظر آ رہا ہے۔۔۔ ؟ اور اسنیپ میلفوائے کو اس طرح کیوں دیکھ رہے تھے جیسے کہ وہ ناراض اور۔۔۔ کیا ایسا ممکن ہے۔۔۔ ؟ تھوڑے ڈرے ہوئے ہوں۔۔؟"

لیکن اس سے پہلے کہ ہیری پوری صورتحال کو سمجھ پاتا۔۔۔ فلچ مڑا اور گھسٹتے ہوئے پیروں کے ساتھ دور چلا گیا۔۔۔ وہ دبی دبی سانسوں میں بڑبڑاتا ہوا جا رہا تھا۔۔۔ میلفوائے نے اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجاتے ہوئے سلگ ہارن کے بڑکپن کے لئے انکا شکریہ ادا کیا۔۔۔ اور اسنیپ کا چہرہ ایک بار پھر سپاٹ ہو گیا۔۔۔

"کوئی بات نہیں۔۔۔" سلگ ہارن نے میلفوائے کے تشکر کو ہوا میں اڑاتے ہوئے کہا۔۔۔ "آخر میں تمہارے دادا کو جانتا تھا۔۔۔"

"وہ ہمیشہ آپ کو بہت اچھے الفاظ میں یاد کرتے تھے جناب۔۔۔" میلفوائے نے فوراً کہا۔۔۔ " کہتے تھے کہ انہوں نے پوری زندگی آپ سے اچھا محلول بنانے والا نہیں دیکھا۔۔۔۔"

ہیری منہ کھولے میلفوائے کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔ ایسا نہیں تھا کہ اس نے میلفوائے کو پہلی دفعہ چاپلوسی کرتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔ یہ تو میلفوائے کی پرانی عادت تھی جسکا مظاہرہ وہ ایک عرصے سے اسنیپ کے سامنے کرتا چلا آ رہا تھا۔۔۔ اسکی الجھن کی وجہ تو یہ تھی کہ نہ جانے کیوں میلفوائے تھوڑا بیمار لگ رہا تھا۔۔۔ بہت دنوں کے بعد اس نے میلفوائے کو اتنے قریب سے دیکھا

تھا۔۔ اب اس نے دیکھا کہ میلفوائے کی آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے پڑے ہوئے تھے اور اس کے چمڑے کی رنگت بھی پھیکی پڑی ہوئی تھی۔۔۔

اسنیپ نے اچانک کہا۔۔" میں تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں ڈریکو۔۔۔"

"اوہ ۔۔۔ چھوڑو بھی سیویرس ۔۔۔" سلگ ہارن نے دوبارہ ہچکی لیتے ہوئے کہا۔۔ " کرسمس ہے۔۔۔زیادہ سختی مت کرنا۔۔۔"

"میں اس کے فریق کا سربراہ ہوں۔۔۔اور میں خود فیصلہ کروں گا کہ مجھے کتنی سختی کرنی ہے اور کتنی نہیں۔۔۔" اسنیپ نے بے رحمی سے کہا۔۔۔" میرے پیچھے آؤ ڈریکو۔۔۔"

وہ چل دیئے۔۔۔ اسنپ آگے آگے جا رہے تھے اور میلفوائے بے دلی سے ان کے پیچھے چل رہا تھا۔۔۔ایک لمحے کے لئے ہیری کشمکش میں وہیں کھڑا رہا۔۔۔پھر اس نے کہا۔۔۔" میں ابھی واپس آتا ہوں لونا۔۔۔۔ارے۔۔۔ذرا غسلخانے تک جا رہا ہوں۔۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔۔" وہ خوش دلی سے بولی۔۔۔اور جب وہ لپکتے ہوئے بھیڑ کے درمیان سے نکلنے لگا تو اس نے سنا کہ لونا دوبارہ **دنتیلی سازش** کے موضوع پر پروفیسر ٹریلونی کیساتھ گفتگو میں مصروف ہو گئی۔۔۔جو اس میں پوری طرح دلچسپی ظاہر کر رہی تھیں۔۔۔

ایک دفعہ دعوت سے نکلنے کے بعد اپنی جیب سے سلیمانی چادر نکال کر اپنے اوپر ڈالنا نہایت آسان تھا کیوں کہ راہداری بالکل خالی پڑی تھی۔۔۔ مشکل تو اسنیپ اور میلفوائے کو ڈھونڈنے میں پیش آئی۔۔۔ ہیری دوڑتا ہوا راہداری سے گزرا۔۔۔ اسکے قدموں کی آواز پیچھے موجود سلگ ہارن کے دفتر سے آتی موسیقی اور باتوں کی اونچی آوازوں میں ڈوب گئی۔۔۔ شاید اسنیپ میلفوائے کو کال کوٹھری میں موجود اپنے دفتر میں لے گئے تھے۔۔۔ یا شاید وہ اسے دوبارہ سلے درن کی بیٹھک کی طرف لے گئے ہوں گے۔۔۔ ہیری راہداری میں موجود تمام کمروں کے دروازے سے کان لگا کر سننے کی کوشش کرتا ہوا

آگے بڑھتا رہا۔۔ آخر جب اس نے راہداری کے آخری کمرے پر قفل کے منہ پر جھکتے ہوئے اندر سے آتی آوازیں سنی تو اس کے جوش میں اضافہ ہو گیا۔۔

"۔۔۔ غلطیوں کی کوئی گنجائش نہیں ڈریکو۔۔۔ کیوں کہ اگر تمہیں نکال دیا گیا۔۔۔۔"

" میرا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔؟"

" مجھے امید ہے کہ تم سچ بول رہے ہو۔۔۔ کیوں کہ یہ بہت ہی بچکانہ اور بے وقوفانہ حرکت تھی۔۔۔ تم پر پہلے ہی اس میں ملوث ہونے کا شک کیا جا رہا ہے۔۔۔"

"مجھ پر کس کو شک ہے۔۔۔؟" میلفوائے نے غصے سے کہا۔۔۔ "آخری بار کہہ رہا ہوں۔۔۔ یہ میں نے نہیں کیا۔۔۔ ٹھیک ہے؟ اس بیل لڑکی کا کوئی نہ کوئی دشمن ضرور ہوگا جس کے بارے میں کوئی نہیں جانتا۔۔۔ میری طرف اس طرح مت دیکھو۔۔۔ مجھے پتہ ہے تم کیا کرنا چاہتے ہو۔۔۔ میں بے وقوف نہیں ہوں۔۔۔ لیکن یہ کام نہیں کرے گا۔۔۔ میں تم کو روک سکتا ہوں۔۔۔"

کچھ لمحے کی خاموشی کے بعد اسنیپ آہستہ سے بولے۔۔۔ " آہ۔۔۔ اب سمجھا۔۔۔ تو بیلاٹرکس خالہ تمہیں **سوچ بندش علم** سکھا رہی ہیں۔۔۔؟ ڈریکو۔۔۔ تم اپنے مالک سے کن خیالات کو چھپانے کی کوشش کر رہے ہو۔۔۔؟"

"میں ان سے کچھ چھپانے کی کوشش نہیں کر رہا۔۔۔ میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ تم میرے معاملے میں دخل اندازی نہ کرو۔۔"

ہیری نے اور مضبوطی سے اپنے کان دروازے پر قفل کے منہ سے چپکا دیئے۔۔۔ آخر ایسا کیا ہو گیا ہے کہ میلفوائے اسنیپ سے اس لہجے میں بات کر رہا ہے۔۔۔ اسنیپ۔۔۔ جن کے لئے وہ ہمیشہ عزت بلکہ پسندیدگی کا اظہار کرتا تھا۔۔۔؟

"تو اس لئے تم اس سال میرا سامنا کرنے سے کترا رہے ہو۔۔؟ تمہیں میری دخل اندازی کا ڈر ہے۔۔؟ تم جانتے ہو ڈریکو کہ اگر کوئی طالب علم میرے بار بار بلانے پر بھی میرے دفتر میں نہیں آتا تو کیا ہوتا ہے۔۔؟"

" تو مجھے نظر بندی کی سزا دے دو۔۔ یا ڈمبلڈور سے میری شکایت کر دو۔۔" میلفوائے پھنکارا۔۔

دوبارہ خاموشی چھا گئی۔۔ پھر اسنیپ نے کہا۔۔" تم اچھی طرح جانتے ہو کہ میں ان دونوں میں سے کوئی بھی کام نہیں کرنا چاہتا۔۔۔"

"تو پھر بار بار مجھے اپنے دفتر میں بلانا بند کرو۔۔"

"میری بات سنو۔۔" اسنیپ نے کہا۔۔ انکی آواز اتنی ہلکی ہو گئی تھی کہ ہیری کو اسے سننے کے لئے اپنے کان پوری طاقت سے قفل کے منہ پر دبانے پڑے۔۔ " میں تمہاری مدد کرنے کوشش کر رہا ہوں۔۔ میں نے تمہاری ماں سے وعدہ کیا ہے کہ میں تمہاری حفاظت کروں گا۔۔ میں نے **اٹوٹ قسم** کھائی ہے ڈریکو۔۔"

"تب تو لگتا ہے کہ تمہیں وہ قسم توڑنی پڑے گی۔۔ کیوں کہ مجھے تمہاری حفاظت کی کوئی ضرورت نہیں۔۔ یہ میری ذمہ داری ہے۔۔ انہوں نے یہ کام مجھے سونپا ہے۔۔ اور میں اسے کر رہا ہوں۔۔ میرے پاس ایک منصوبہ ہے جو ضرور کام کرے گا۔۔ بس اس میں میری سوچ سے کچھ زیادہ وقت لگ رہا ہے۔۔"

"تمہارا منصوبہ کیا ہے۔۔؟"

"اس سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں۔۔"

"اگر تم مجھے یہ بتا دو کہ تم کیا کرنے کی کوشش کر رہے ہو تو میں تمہاری رہنمائی کر سکتا ہوں۔۔۔۔"

"مجھے جتنی رہنمائی کی ضرورت تھی وہ میں لے چکا ہوں۔۔۔ شکریہ۔۔۔ میں اکیلا نہیں ہوں۔۔۔"

"کم از کم آج رات تو تم اکیلے ہی تھے۔۔۔ جو کہ حد سے زیادہ بے وقوفانہ حرکت تھی۔۔۔ تم راہداری میں بنا کسی پہرہ دار یا ساتھی کے گھوم رہے تھے۔۔۔ یہ ابتدائی غلطیاں ہیں۔۔۔"

"میرے ساتھ کریب اور گوئیل ہوتے اگر تم نے انہیں نظر بندی کی سزا نہیں دی ہوتی۔۔"

"اپنی آواز نیچی رکھو۔۔" اسنیپ نے غصے سے کہا۔۔ کیوں کہ جوش کے مارے میلفوائے کی آواز بلند ہو گئی تھی۔۔۔ " اگر تمہارے دوست کریب اور گوئیل اس سال شیطانی جادو سے تحفظ کے فن میں **ع۔ج۔م** لینا چاہتے ہیں تو انہیں پڑھائی کے معاملے میں اپنے موجودہ رویئے کو بدلنا ہو گا۔۔"

"اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔۔" میلفوائے بولا۔۔" شیطانی جادو سے تحفظ کا فن۔۔۔ یہ تو بس ایک مذاق ہے۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟ ڈرامے بازی۔۔۔ جیسے ہم میں سے کسی کو شیطانی جادو سے تحفظ کی ضرورت ہو گی۔۔۔؟"

" یہ ڈرامے بازی ہماری کامیابی کے لئے ضروری ہے ڈریکو۔۔" اسنیپ نے کہا۔۔" تمہیں کیا لگتا ہے کہ ان تمام سالوں کے درمیان میں کہاں ہوتا۔۔ اگر مجھے ڈرامہ بازی نہیں آتی۔۔۔ ؟ اب میری بات سنو۔۔۔ آج رات اس طرح اکیلے گھوم کر تم نے اپنی لاپرواہی کا ثبوت دیا ہے۔۔۔اور اگر تم کریب اور گوئیل جیسے ساتھیوں پر بھروسہ کر رہے ہو۔۔۔"

"صرف وہی نہیں ہیں۔۔۔ میرے ساتھ دوسرے لوگ بھی ہیں۔۔۔ زیادہ بہتر لوگ۔۔۔"

"تو پھر مجھ پر بھروسہ کیوں نہیں کرتے۔۔۔ میں بھی تمہاری مدد کر سکتا ہوں۔۔۔۔"

"میں جانتا ہوں تم کن چکروں میں ہو۔۔۔ تم میری شہرت چھیننا چاہتے ہو۔۔"

ایک بار پھر خاموشی چھا گئی۔۔۔ پھر اسنیپ سرد لہجے میں بولے۔۔۔" تم بچوں جیسی باتیں کر رہے ہو۔۔۔ میں سمجھ سکتا ہوں کہ تمہارے باپ کی گرفتاری اور قید نے تمہیں پریشان کر دیا ہے۔۔۔ لیکن۔۔۔۔"

ہیری کو صرف ایک لمحے کا موقعہ ملا۔۔ اس نے دروازے کے دوسری طرف میلفوائے کے قدموں کی آواز سنی اور جیسے ہی وہ دھماکے کی آواز کے ساتھ کھلا۔۔۔ وہ اچھل کر اس کے سامنے سے ہٹ گیا۔۔۔۔ میلفوائے تیز قدموں سے راہداری میں چلا جا رہا تھا۔۔۔ وہ سلگ ہارن کے دفتر کے کھلے دروازے کے سامنے سے گزرا۔۔۔ راہداری کے کونے پر مڑا اور نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔۔۔

جیسے ہی اسنیپ آہستگی کے ساتھ کمرہِ جماعت سے نمودار ہوئے۔۔۔ ہیری سانس تک لینے کی ہمت نہیں کر پایا۔۔۔ وہ چپ چاپ وہیں کونے میں دبکا پڑا رہا۔۔۔ انکے چہرے کے تاثرات ناقابل فہم تھے۔۔۔ وہ دوبارہ دعوت کی طرف چل دیئے۔۔۔ ہیری فرش پر ہی پڑا رہا۔۔ وہ چادر کے نیچے چھپا ہوا تھا۔۔ اور اس کا دماغ سرپٹ دوڑ رہا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سولہواں باب

ایک بہت ہی سرد کرسمس

"تو اسنیپ اسکی مدد کرنے کی پیشکش کر رہے تھے۔۔۔؟ وہ سچ مچ اسکی مدد کرنے کی پیشکش کر رہے تھے۔۔۔؟"

"اگر تم نے ایک بار پھر یہی سوال کیا تو میں یہ بند گو بھی گھسیڑ دوں گا۔۔۔" ہیری نے کہا۔

"میں تو بس یقین کرنا چاہ رہا تھا۔۔۔" وہ دونوں **برو** کے باورچی خانہ میں بیسن کے پاس اکیلے کھڑے ہوئے بیگم ویزلی کے لئے بند گو بھیوں کا پہاڑ چھیل رہے تھے۔۔۔ ان کے سامنے موجود کھڑکی کے پار برفیلی ہوائیں لہرا رہی تھیں۔۔۔

" ہاں۔۔۔ اسنیپ اسکی مدد کرنے کی پیشکش کر رہے تھے۔" ہیری نے کہا۔" انہوں نے کہا کہ انہوں نے میلفوائے کی ماں سے اسکی حفاظت کرنے کا وعدہ کیا ہے۔۔ اور انہوں نے کوئی اٹوٹ قسم

کھائی ہے۔۔۔"

" اٹوٹ قسم۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔ وہ سکتہ میں آ گیا۔۔۔" نہیں۔۔۔ وہ ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔ کیا تمہیں پورا یقین ہے کہ تم نے یہی سنا تھا۔۔۔؟"

" ہاں۔۔ مجھے پورا یقین ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔" کیوں۔۔۔ اس کا کیا مطلب ہوتا ہے۔۔۔؟"

"دیکھو۔۔۔ اٹوٹ قسم کو توڑا نہیں جا سکتا۔۔۔"

"واہ۔۔ بڑی بات ہے۔۔۔ اتنا تو میں بھی سمجھ گیا تھا۔۔۔ اگر کوئی اسے توڑ دے۔۔ تو کیا ہو گا۔۔۔؟"

"وہ مر جائے گا۔۔۔" رون نے کہا۔۔" جب میں پانچ سال کا تھا تو فریڈ اور جارج نے مجھے اٹوٹ قسم کھلوانے کی کوشش کی تھی۔۔۔ میں لگ بھگ قسم اٹھا ہی چکا تھا۔ میں نے فریڈ کے ہاتھ تھامے ہوئے تھے اور باقی سب کچھ۔۔۔ تبھی ابو کی نظر ہم پر پڑ گئی۔۔۔ وہ تو غصے میں پاگل ہی ہو گئے تھے۔" رون نے آنکھوں میں یادوں کی جھلملاہٹ لئے ہوئے کہا۔۔ "میں نے بس اسی دن ابو کو امی کی طرح غصے میں دیکھا تھا۔۔۔ فریڈ کا دعوی ہے کہ اس دن کے بعد سے اس کا بایاں کولہا پہلے جیسا نہیں رہا۔۔۔"

"اچھا۔۔۔ فریڈ کے بائیں کولہے کو چھوڑو۔۔۔۔"

"کیا کہا۔۔۔؟" فریڈ کی آواز سنائی دی۔۔۔ دونوں جڑواں بھائی ابھی باورچی خانہ میں داخل ہوئے تھے۔۔۔

" آہ۔۔۔ جارج دیکھو تو سہی۔۔۔۔ یہ لوگ چاقوؤں کا استعمال کر رہے ہیں۔۔۔ خدا ان پر رحم کرے۔۔۔"

"میں دو سے ڈھائی مہینوں میں سترہ سال کا ہو جاؤں گا۔" رون نے چڑ چڑے پن سے کہا۔" پھر میں اس کام کو جادو سے کرنے کے قابل ہو جاؤں گا۔"

جارج نے میز پر بیٹھ کر اپنے پاؤں بھی اوپر رکھتے ہوئے کہا۔۔" لیکن تب تک۔۔ہم تمہیں چاقو کے درست استعمال کا مظاہرہ کرتے ہوئے دیکھنے سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔۔۔ ویسے یہ خالہ جی کا گھر نہیں۔۔۔"

"تمہاری وجہ سے مجھ سے غلطی ہوئی۔۔" رون نے غصے سے کہا۔اور اپنے کٹے ہوئے انگوٹھے کو چوسنے لگا۔۔" صبر کرو۔۔ میں بس سترہ سال کا ہو جاؤں۔۔"

" مجھے یقین ہے کہ تب تم ہمیں اپنی پوشیدہ جادوئی صلاحیتوں سے حیران کر دو گے۔" فریڈ نے جماہی لیتے ہوئے کہا۔۔۔

"اور جب پوشیدہ صلاحیتوں کی بات ہو ہی رہی ہے رونالڈ۔۔" جارج نے کہا۔۔" تو ہم جینی سے یہ کیا سن رہے ہیں۔۔۔ تمہارے اور اس نوجوان لڑکی کے بیچ کیا چل رہا ہے۔۔۔اگر ہماری معلومات غلط نہیں ہیں تو کیا نام ہے اس کا۔۔لیونڈر براؤن۔۔؟"

رون کا چہرہ تھوڑا گلابی پڑ گیا۔۔ لیکن دوبارہ بند گوبھیوں کی طرف مڑتے ہوئے وہ ناراض نہیں لگ رہا تھا۔۔"اپنے کام سے کام رکھو۔۔"

"کیا طعنہ مارا ہے۔۔۔واہ" فریڈ نے کہا۔۔" مجھے واقعی نہیں معلوم کہ تم ایسے جواب سوچتے کہاں سے ہو۔۔ نہیں۔۔۔ہم تو بس یہ جاننا چاہتے تھے کہ۔۔۔کہ یہ ہوا کیسے۔۔؟"

"کیا مطلب ہے تمہارا۔۔؟"

"کیا اس کے ساتھ کوئی حادثہ وغیرہ ہو گیا تھا۔۔؟"

"کیا۔۔؟"

"اچھا۔۔ تواسے اتنی گہری دماغی چوٹ کس طرح لگی۔۔؟ ارے۔۔۔ ذرا سنبھل کر۔۔"

جیسے ہی رون نے بند گوبھی چھیلنے والا چاقو فریڈ کو گھما کر مارا۔۔ اسی وقت بیگم ویزلی باورچی خانے میں داخل ہوئیں۔۔۔ انہوں نے اسے ایسا کرتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔۔ فریڈ نے اپنی چھڑی کی معمولی حرکت سے اپنی طرف آتے چاقو کو کاغذ کے جہاز میں بدل دیا۔۔

"رون۔۔۔" بیگم ویزلی غصے سے چلائیں۔۔ "اگر میں نے دوبارہ کبھی تمہیں چاقو پھینکتے ہوئے دیکھا تو تمہاری خیر نہیں ہے۔۔۔"

"میں ایسا نہیں کروں گا۔۔" رون نے کہا۔۔۔ جب وہ دوبارہ بند گوبھیوں کے پہاڑ کی طرف مڑا تو دبی ہوئی آواز میں بولا۔۔۔ "آپ کے سامنے۔۔۔"

"فریڈ۔۔۔ جارج۔۔۔ بیٹا مجھے افسوس ہے۔۔۔ لیکن ریمس آج رات یہاں آ رہے ہیں اس لئے بل کو تمہارے کمرے میں سونا پڑے گا۔۔۔"

"کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔" جارج نے کہا۔۔۔

" چارلی گھر نہیں آ رہا۔۔ اس لئے رون اور ہیری چوبارے میں رہ سکتے ہیں۔۔۔ اور اگر فلیور جینی کے ساتھ کمرہ بانٹنے کو تیار ہو جائے۔۔۔"

"تب تو جینی کا کرسمس جگمگا اٹھے گا۔۔۔" فریڈ بڑبڑایا۔

"۔۔۔ تو سبھی لوگ آرام سے رہ سکتے ہیں۔۔۔ چلو۔۔ کم از کم سب کے پاس سونے کے لئے ایک بستر تو ہو گا۔۔" بیگم ویزلی نے تھوڑے تھکن بھرے لہجے میں کہا۔۔

"تو۔۔ پرسی اپنی بدصورت شکل نہیں دکھا رہا۔۔۔؟" فریڈ نے پوچھا۔۔

بیگم ویزلی جواب دینے سے پہلے مڑ گئیں۔۔۔" نہیں۔۔۔ وہ بہت مصروف ہے۔۔۔ مجھے لگتا ہے وزارت میں بہت کام ہو گا۔۔۔"

بیگم ویزلی کے باورچی خانے سے باہر جانے کے بعد فریڈ نے کہا۔۔"یا پھر وہ دنیا کا سب سے بڑا بے وقوف ہے۔۔۔ دونوں میں سے کوئی ایک بات تو ہے۔۔۔ چلو۔۔۔ اب ہمیں چلنا چاہیے جارج۔۔۔"

"تم دونوں کس چکر میں ہو۔۔۔؟" رون نے پوچھا۔۔۔ "کیا تم دونوں ان بندگو بھیوں کو چھیلنے میں ہماری مدد نہیں کر سکتے۔۔۔؟ تمہیں بس اپنی چھڑی کا استعمال کرنا ہو گا۔۔۔ پھر ہم لوگ بھی فارغ ہو جائیں گے۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ مجھے نہیں لگتا کہ ہم ایسا کر سکتے ہیں۔۔۔" فریڈ نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔ "جادو کا استعمال کئے بغیر بندگو بھی چھیلنے سے کردار کی بنیاد مضبوط ہوتی ہے۔۔۔ اس سے آپ کو احساس ہوتا ہے کہ ماگلو اور ناکارہ لوگوں کی زندگی کتنی مشکل ہوتی ہے۔۔۔"

"اور رون۔۔۔ اگر تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہاری مدد کریں۔۔۔" جارج نے کاغذی جہاز رون پر پھینکتے ہوئے کہا۔۔۔ "تو تمہیں ان کی طرف چاقو نہیں پھینکنا چاہیے۔۔۔ تمہاری اطلاع کے لئے عرض ہے کہ ہم گاؤں کی طرف جا رہے ہیں۔۔۔ وہاں کاغذوں کی دکان پر ایک بہت خوبصورت لڑکی کام کرتی ہے جس کے خیال میں ہمارا تاش کے پتوں کا کھیل بہت انوکھا ہے۔۔۔ بالکل اصلی جادو کی طرح۔۔۔"

برف بھرے احاطے کے پار جاتے فریڈ اور جارج کو دیکھ کر رون تلخی سے بولا۔۔۔ "کمینے۔۔۔ انہیں اس کام میں لمحے کی دس ساعتیں لگتیں پھر ہم بھی ان کے ساتھ جا سکتے تھے۔۔۔"

"میں تو نہیں جا سکتا۔۔" ہیری نے کہا۔۔ "میں نے ڈمبلڈور سے وعدہ کیا ہے کہ میرے یہاں قیام کے دوران میں اِدھر اُدھر نہیں گھوموں گا۔۔"

"اوہ ہاں۔۔" رون نے کہا۔۔ اس نے کچھ اور بند گوبھیاں چھیلیں۔۔ پھر بولا۔۔ "کیا تم ڈمبلڈور کو اسنیپ اور میلفوائے کے درمیان ہونے والی بات چیت سننے کا بتاؤ گے۔۔؟"

"ہاں۔۔" ہیری نے کہا۔۔ "میں ہر اس شخص کو بتاؤں گا جو اس سب کو روکنے کی طاقت رکھتا ہو۔۔ اور ڈمبلڈور کا نام اس فہرست میں سب سے اوپر ہے۔۔ شاید میں تمہارے ابو سے بھی دوبارہ بات کروں۔۔"

"افسوس۔۔ کہ تم یہ نہیں سن پائے کہ میلفوائے اصل میں کر کیا رہا ہے۔۔؟"

"میں سن ہی نہیں سکتا تھا۔۔ ساری بحث ہو ہی اسی بات پر رہی تھی کہ وہ اسنیپ کو یہ بات نہیں بتانا چاہ رہا تھا۔۔"

ایک دو لمحوں کی خاموشی کے بعد رون نے کہا۔۔ "ظاہر ہے تم جانتے ہی ہو کہ وہ لوگ کیا کہیں گے۔۔؟ ابو۔۔ ڈمبلڈور اور باقی سب لوگ۔۔۔؟ وہ کہیں گے کہ اسنیپ درحقیقت میلفوائے کی مدد کرنے کی کوشش نہیں کر رہے بلکہ وہ تو صرف اس کے ارادوں کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔"

"انہوں نے ان کی باتیں نہیں سنی ہیں۔۔۔" ہیری نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔ "اتنی اچھی اداکاری تو کوئی بھی نہیں کر سکتا۔۔ اسنیپ بھی نہیں۔۔"

"ہاں پھر بھی۔۔۔ میں تو بس ایک بات کہہ رہا ہوں۔۔" رون نے کہا۔

ہیری تیوریاں چڑھا کر اسکی طرف مڑا۔۔ "تم تو مانتے ہو نا کہ میں درست ہوں۔۔؟"

"ہاں۔۔۔ میں مانتا ہوں۔۔۔" رون نے جلدی سے کہا۔۔۔ "قسم سے۔۔ میں مانتا ہوں۔۔۔ لیکن ان سب کو پورا یقین ہے کہ اسنیپ تو ققنس تنظیم میں شامل ہیں۔۔۔ ہے نا۔۔؟"

ہیری کچھ نہیں بولا۔۔۔ اسے پہلے ہی احساس ہو گیا تھا کہ اس کے اس نئے ثبوت پر سب سے پہلا اعتراض یہی ہوگا۔۔۔ وہ اب ہرمائنی کی آواز صاف سن سکتا تھا۔۔۔

"ہیری۔۔۔ ظاہر ہے وہ میلفوائے کو مدد کی پیشکش اس لئے کر رہے تھے تاکہ وہ یہ پتہ چلا سکیں کہ وہ کیا کر رہا ہے۔۔۔"

بہر حال یہ ایک تصور ہی تھا۔۔۔ کیوں کہ فی الحال اسے ہرمائنی کو یہ بتانے کا موقعہ ہی نہیں ملا تھا کہ اس نے کیا سنا ہے۔۔۔ سلگ ہارن کی دعوت میں اس کے واپس پہنچنے سے پہلے ہی وہ وہاں سے غائب ہو چکی تھی۔۔۔ کم از کم ایک تپے ہوئے مک لیگن سے تو اسے یہی پتہ چلا تھا۔۔۔ اور جس وقت وہ گریفن ڈور کی بیٹھک میں واپس پہنچا تو وہ سونے جا چکی تھی۔۔۔ اور اگلی صبح کیوں کہ وہ اور رون بہت جلدی میں **برو** کے لئے نکل گئے تھے اس لئے اسے صرف اتنا وقت ملا کہ وہ اسے کرسمس کی مبارک باد دے سکے اور یہ بتا سکے کہ چھٹیوں سے واپسی پر اسے سنانے کے لئے اس کے پاس ایک بہت اہم خبر ہے۔۔ ویسے ہیری کو یقین نہیں تھا کہ ہرمائنی نے اس کی بات سنی بھی ہے یا نہیں کیوں کہ اسی وقت ہیری کے پیچھے کھڑے رون اور لیونڈر ایک دوسرے کو بنا کچھ بولے جسمانی الوادع کہنے میں مصروف تھے۔۔

پھر بھی۔۔۔ ایک بات تو ہرمائنی بھی نہیں جھٹلا سکتی تھی۔۔۔ میلفوائے کسی نہ کسی چکر میں تو ضرور تھا۔۔۔ اور اسنیپ یہ بات جانتے ہیں۔۔۔ اس لئے ہیری بلا جھجھک یہ بول سکتا تھا۔۔۔ "*میں نے تو پہلے ہی تم سے کہا تھا۔۔*" وہ پہلے ہی یہ بات دسیوں دفعہ رون کو کہہ چکا تھا۔۔۔

کرسمس کی شام تک ہیری کو ویزلی صاحب سے بات کرنے کا موقعہ نہیں ملا۔ کیوں کہ وہ وزارت میں روزانہ ہی دیر رات تک کام میں مصروف رہتے تھے۔۔ کرسمس کی شام ویزلی خاندان اور ان کے مہمان بیٹھک میں بیٹھے ہوئے تھے۔۔ جسے جینی نے اتنے شاندار انداز میں سجایا تھا جیسے وہ لوگ رنگ برنگی کاغذی زنجیری دھاکوں کے بیچوں بیچ بیٹھے ہوں۔۔ صرف فریڈ جارج ہیری اور رون ہی یہ جانتے تھے کہ کرسمس کے سجاوٹی درخت کے اوپر لگا ہوا فرشتہ اصل میں باغیچے کا ایک پودنا ہے۔۔۔ جس نے۔۔۔ کرسمس کے لیے باغیچے کی زمین سے کھود کر گاجر نکالتے وقت فریڈ کے ٹخنے پر کاٹ لیا تھا۔۔ انہوں نے اسے ساکت کر کے اس پر سنہرا رنگ کر دیا۔ پھر اسے باریک جالی دار کپڑے کا چھوٹا لہنگا پہنا کر گوند سے اسکی پیٹھ پر ننھے پر چپکا دیئے۔۔۔ اب وہ اوپر لٹکا قہر آلود نگاہوں سے نیچے ان سب کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔ ہیری نے اس جیسا بدصورت فرشتہ کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔ جسکا بڑا گنجا سر آلو جیسا تھا اور بالوں بھرے پاؤں تھے۔۔۔

وہ سب لوگ بیگم ویزلی کی پسندیدہ گلوکارہ سیلسٹینا واربیک کی کرسمس نشریات سننے پر مجبور تھے۔۔۔ جسکی چہچہاتی ہوئی آواز لکڑی کے ایک بڑے ریڈیو سے نکل رہی تھی۔۔ فلیور کو شاید سیلسٹینا بہت بے کار لگ رہی تھی اس لئے وہ کونے میں بیٹھی اتنی اونچی آواز میں باتیں کر رہی تھی۔۔۔ کہ بیگم ویزلی تیوریاں چڑھا کر بار بار اپنی چھڑی سے ریڈیو پر لگے آواز کے لٹو کی طرف اشارہ کر رہی تھیں۔۔۔ جس سے لمحہ بہ لمحہ سیلسٹینا کی آواز بلند سے بلند تر ہوتی چلی گئی۔۔۔ جب ریڈیو پر ایک بھڑکتا ہوا گانا **"طا قتور پیار سے بھری گرما گرم کڑھائی"** چلنے لگا۔۔ تو فریڈ اور جارج نے جینی کے ساتھ **دھماکہ خیز پتوں** کا کھیل شروع کر دیا۔۔ رون۔ بل اور فلیور کی طرف چور نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔۔ جیسے ان سے پیار کے نسخے سیکھنا چاہ رہا ہو۔۔۔ اس دوران ریمس لیوپن۔۔۔ جو ہمیشہ سے کہیں زیادہ دبلے اور بھٹے حال لگ رہے تھے۔۔۔ آگ کے پاس بیٹھے اسکی گہرائیوں کو اس طرح گھور رہے تھے جیسے انہیں سیلسٹینا کی آواز سنائی ہی نہیں دے رہی ہو۔۔۔

اوہ... آؤ... میری کڑھائی ہلاؤ...

اگر تم یہ ٹھیک طرح سے کر و گے...

تو میں تمہارے لئے تھوڑا سا گرم طاقتور پیار ابالوں گی...

جس سے تم آج رات گرم رہو گے...

"جب ہم اٹھارہ سال کے تھے تو ہم اس گانے پر ناچے تھے..." بیگم ویزلی نے اپنے اونی کپڑوں پر اپنی آنکھیں پونچھتے ہوئے کہا..."کیا تمہیں یاد ہے آرتھر...؟"

"ہمم...؟" ویزلی صاحب نے کہا... جو سر ہلاتے ہوئے سنگترہ چھیل رہے تھے..." اوہ ہاں... شاندار دھن ہے..."

کوشش کر کے وہ تھوڑا سیدھے ہوئے اور ہیری کی طرف دیکھا جو ان کے پاس ہی بیٹھا ہوا تھا...

"اس کے لئے معذرت چاہتا ہوں..." انہوں نے اپنے سر کو ہلاتے ہوئے ریڈیو کی طرف اشارہ کیا.. جہاں اب سیلسٹینا نے قوالی شروع کر دی تھی..." جلد ہی ختم ہو جائے گا..."

" کوئی بات نہیں..." ہیری نے مسکراتے ہوئے کہا..." کیا آج کل وزارت میں مصروفیت زیادہ ہے...؟"

"بہت..." ویزلی صاحب نے کہا.." اگر اس سب کا کوئی فائدہ ہوتا تو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہوتا.. لیکن ہم نے پچھلے کچھ مہینوں کے دوران جو تین گرفتاریاں کی ہیں.. مجھے شک ہے کہ ان میں سے کوئی بھی حقیقتاً مر دار خور نہیں ہے... یہ بات کسی سے کہنا نہیں ہیری..." اچانک جیسے ہوش میں آتے ہوئے..انہوں نے تیزی سے کہا...

ہیری نے پوچھا۔۔۔ "تو انہوں نے اسٹین شن پائیک کو تو اب تک قید میں نہیں رکھا ہو گا۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟"

"مجھے ڈر ہے کہ ایسا ہی ہے۔۔۔" ویزلی صاحب نے کہا۔۔۔ "میں جانتا ہوں کہ ڈمبلڈور نے اسٹین کے بارے میں سیدھا اسکر میجیور سے درخواست کرنے کی کوشش کی ہے۔۔۔ میرا مطلب ہے۔۔۔ کہ ہر وہ شخص جس نے واقعی اس سے پوچھ گچھ کی ہے وہ اچھی طرح جانتا ہے کہ وہ اتنا ہی مردار خور ہے جتنا یہ سنگترہ ہو سکتا ہے۔۔۔ لیکن اعلیٰ حکام یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ انہیں کچھ نہ کچھ کامیابی تو ملی ہی ہے۔۔۔ اور **تین گرفتاریاں** سننے میں **تین غلط گرفتاریاں اور رہائی** سے بہتر لگتا ہے۔۔۔ خیر۔۔۔ یہ تمام معلومات نہایت خفیہ ہیں۔۔۔"

"میں کسی سے کچھ نہیں کہوں گا۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ وہ ایک لمحے کے لئے یہ سوچتے ہوئے جھجھکا کہ جو بات وہ کہنا چاہتا تھا وہ کس طرح سے کہے۔۔۔ جیسے ہی اس نے اپنے خیالات کو ترتیب دیا۔۔۔ تو سیلسٹینا واربیک نے ایک دھیمے سروں کا عاشقانہ گیت شروع کر دیا۔۔۔

"تم نے سحر پھونک کر ۔۔۔میرا دل سینے سے نکال لیا۔۔۔"

"ویزلی انکل۔۔۔ جب میں اسکول جا رہا تھا تو میں نے آپ سے اسٹیشن پر کچھ کہا تھا۔۔۔؟"

"میں نے چھان بین کی تھی ہیری۔۔۔" ویزلی صاحب نے فوراً کہا۔۔۔ "میں نے جا کر میلفوائے کے گھر کی تلاشی لی تھی۔۔۔ وہاں ایسا کچھ نہیں ملا جو وہاں نہیں ہونا چاہیے تھا۔۔۔ نہ تو ٹوٹا ہوا اور نہ ہی صحیح سلامت۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ میں جانتا ہوں۔۔۔ میں نے **روزنامہ جادوگر** میں دیکھا تھا کہ آپ نے تلاشی لی ہے۔۔۔ لیکن یہ تھوڑا الگ ہے۔۔۔ دیکھیں۔۔۔ تھوڑا مزید کچھ اور۔۔۔"

پھر اس نے ویزلی صاحب کو ہر وہ بات بتا دی جو اس نے اسنیپ اور میلفوائے کو کرتے ہوئے سنی تھی۔۔ جب ہیری بول رہا تھا تو اس نے دیکھا کہ لیوپن کا سر تھوڑا سا ان کی سمت میں مڑ گیا ہے۔۔ وہ اسکا ہر لفظ دھیان سے سن رہے تھے۔۔۔ اسکی بات پوری ہونے کے بعد خاموشی چھا گئی۔۔۔ صرف سیلسٹینا کی گنگناہٹ کی آواز آ رہی تھی۔۔

اوہ ۔۔ میرا بے چارہ دل۔۔۔یہ کہاں چلا گیا۔۔۔؟

ایک منتر کے پیچھے۔۔۔ یہ مجھے چھوڑ گیا۔۔۔۔

ویزلی صاحب بولے۔۔۔"ہیری۔۔ کیا تمہیں ایسا نہیں لگا کہ اسنیپ صرف ناٹک۔۔۔۔"

"مدد کی پیشکش کرنے کا ناٹک کر رہے تھے تاکہ میلفوائے کے ارادے جان سکیں۔۔۔؟" ہیری نے فوراً کہا۔۔۔" ہاں۔۔۔ میں نے سوچا تھا کہ آپ یہی کہیں گے۔۔۔ لیکن ہمیں کس طرح معلوم ہوگا۔۔۔؟"

"یہ معلوم کرنا ہمارا کام نہیں ہے۔۔۔" غیر متوقع طور پر لیوپن نے کہا۔۔ وہ اب آگ کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھ گئے تھے اور انکا چہرہ ویزلی صاحب کے سامنے بیٹھے ہیری کی طرف تھا۔۔۔"یہ ڈمبلڈور کا کام ہے۔۔۔ڈمبلڈور کو سیویرس پر بھروسہ ہے۔۔۔اور یہ بات ہم سب کے لئے بھی کافی ہونی چاہئے۔۔۔"

"لیکن۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔" مان لیجئے۔۔۔مان لیجئے کہ ڈمبلڈور اسنیپ کے بارے میں غلط ہوں۔۔۔"

" لوگوں نے یہ بات بہت دفعہ کہی ہے۔۔۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ کیا آپ کو ڈمبلڈور کے فیصلوں پر بھروسہ ہے یا نہیں۔۔۔ مجھے ہے۔۔۔ اس لئے میں سیویرس پر بھی بھروسہ کرتا ہوں۔۔۔"

"لیکن ڈمبلڈور سے بھی تو غلطیاں ہو سکتی ہیں۔۔" ہیری نے بحث کی۔ "انہوں نے ایسا خود کہا ہے۔۔۔ اور آپ۔۔۔" اس نے لیوپن کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھا۔۔" کیا آپ واقعی اسنیپ کو پسند کرتے ہیں۔۔۔؟"

"میں اسنیپ کو نہ تو پسند کرتا ہوں اور نہ ہی ناپسند۔۔۔۔" لیوپن نے کہا۔ جب ہیری کے چہرے پر شک وشبہ کے تاثرات امڈ آئے تو انہوں نے مزید کہا۔۔ "نہیں ہیری۔۔۔ میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔ ہم کبھی بھی لنگوٹیے دوست تو نہیں بن پائیں گے خصوصاً ان سب کے بعد۔۔ جو کچھ بھی جیمز سیرئیس اور سیویرس کے بیچ ہوا۔۔ ان یادوں میں بہت سی تلخیاں بھری ہیں۔۔ لیکن میں یہ بات کبھی نہیں بھولتا کہ اس سال کے دوران جب میں ہوگورٹس میں پڑھا رہا تھا تو سیویرس ہر مہینے باقاعدگی سے میرے لئے بہترین **انسانی بھیڑیا راحت محلول** بناتا تھا۔۔ تاکہ مجھے اس تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے جسکا سامنا عام طور پر مجھے چودھویں کے چاند کی رات کو کرنا پڑتا ہے۔۔۔"

ہیری نے غصہ سے کہا۔۔ "لیکن انہوں نے '*اتفاق*' سے۔۔۔ لوگوں کو یہ بھی تو بتادیا تھا کہ آپ انسانی بھیڑیا ہیں۔۔ جسکی وجہ سے آپ کو اسکول چھوڑ کر جانا پڑا تھا۔۔"

لیوپن نے اپنے کندھے اچکائے۔۔۔" یہ خبر ویسے بھی پھیل جاتی۔۔۔ ہم دونوں جانتے ہیں کہ وہ میرا عہدہ پانا چاہتا تھا۔۔ لیکن میرے محلول کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرکے وہ مجھے اس سے کہیں زیادہ نقصان پہنچا سکتا تھا۔۔۔ اس نے مجھے تندرست رکھا۔۔ اس کے لئے مجھے اسکا شکر گزار ہونا چاہیے۔۔۔"

شاید ڈمبلڈور کی نظروں کے سامنے ہونے کی وجہ سے انہیں محلول کیساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کی ہمت نہیں ہوئی ہوگی۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔

"تم اس سے نفرت کرنے پر تلے ہوئے ہو ہیری۔۔" لیوپن نے ایک دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔ " اور میں سمجھ سکتا ہوں۔۔ والد کے روپ میں جیمز اور کفیل کے روپ میں سیریئس ۔۔ تمہیں ایک پرانا تعصب وراثت میں ملا ہے۔۔ جو بات تم نے مجھے اور آرتھر کو بتائی ہے وہ تم بے شک ڈمبلڈور کو بھی بتادو۔۔ لیکن تم یہ امید مت کرنا کہ وہ بھی اس معاملے کو تمہاری نظروں سے دیکھیں گے۔۔اور اس بات کے بتانے پر انکے حیران ہو جانے کی امید بھی مت رکھنا۔۔ ہو سکتا ہے ڈمبلڈور کے حکم پر ہی سیویرس نے ڈریکو سے پوچھ گچھ کی ہو۔۔"

...... اور اب جبکہ تم نے اس کے ٹکرے ٹکرے کر دیئے ہیں..

تمہارا شکریہ ادا کرتی ہوں .. مگر میرا دل واپس کردو...

سیلسٹینا نے اپنا گیت بہت لمبے اور اونچے سر پر ختم کیا۔۔ ریڈیو سے تالیوں کی زوردار آواز آئی جسکا ساتھ بیگم ویزلی بھی پرجوش تالیوں سے دینے لگیں۔۔

"کیا یہ کھتم او گیا۔۔؟" فلیور نے اونچی آواز میں کہا۔۔ "خدا کا شوکر اے۔۔کِتا بھیانک گانا تا۔۔"

"تو۔۔اب مشروب ہو جائیں۔۔؟" ویزلی صاحب نے فوراً اونچی آواز میں کہا اور اچھل کر اپنے قدموں پر کھڑے ہو گئے۔۔ " انڈوں کا مشروب کس کس کو چاہیے۔۔؟"

جب ویزلی صاحب انڈوں کا مشروب لینے چلے گئے اور باقی سبھی لوگ پسر کر بات چیت کرنے لگے تو ہیری نے لیوپن سے پوچھا۔۔ " پچھلے دنوں آپ کہاں مصروف تھے۔۔؟"

"اوہ۔۔ میں زمین دوز تھا۔۔" لیوپن نے کہا۔۔ " تقریباً زمین کے نیچے ہی۔۔ اسی وجہ سے میں تمہیں خط نہیں لکھ سکا۔۔ ہیری۔۔ تمہیں خطوط بھیجنے سے میری خفیہ جگہ کا راز ظاہر ہو جاتا۔۔"

"کیا مطلب۔۔۔؟"

"میں اپنے ساتھیوں۔۔۔اپنے جیسے لوگوں کے بیچ رہ رہا تھا۔۔" لیوپن نے کہا۔جب انہوں نے دیکھا کہ ہیری کے چہرے پر کچھ نہ سمجھنے جیسا تاثر ہے تو انہوں نے مزید کہا۔۔" انسانی بھیڑیئے۔۔ لگ بھگ سبھی انسانی بھیڑیئے والڈیمورٹ کے ساتھ ہیں۔۔ ڈمبلڈور کو ایک جاسوس کی تلاش تھی۔۔ تو میں نے اپنی خدمات پیش کر دیں۔۔ بنا بنایا انسانی بھیڑیا۔۔"

ان کے لہجے میں تھوڑی تلخی جھلک رہی تھی۔۔شاید ان کو بھی اس کا احساس ہو گیا۔۔کیوں کہ اس کے بعد وہ اور گرم جوشی سے مسکرانے لگے۔۔"میں شکایت نہیں کر رہا۔۔یہ بہت ضروری کام تھا اور مجھ سے بہتر کون یہ کام کر پاتا۔۔؟ بہر حال انکا اعتماد جیتنا بہت مشکل ثابت ہوا۔انہیں یہ صاف نظر آ رہا تھا کہ میں جادو گروں کے بیچ رہنے کی کوشش کرتا رہا ہوں۔۔جبکہ وہ اس عام برادری کو کب کا چھوڑ چکے ہیں وہ اب سب سے الگ تھلگ کناروں پر رہتے ہیں اور کھانے کے لئے چوری یا پھر جان سے مار دینے سے بھی نہیں ہچکچاتے۔۔"

" تو انہیں والڈیمورٹ کیوں پسند ہے۔۔۔؟"

"انہیں لگتا ہے کہ اس کی حکمرانی میں ان کی زندگی بہتر ہو جائے گی۔۔" لیوپن نے کہا۔۔"اور جب تک گرے بیک وہاں ہے تب تک اس بات پر بحث کرنا بھی مشکل ہے۔۔"

" گرے بیک کون ہے۔۔؟"

"تم نے اس کا نام نہیں سنا۔۔؟" لیوپن نے اکڑے ہوئے انداز میں اپنے ہاتھ گود میں باندھ لیے۔۔" فینرر گرے بیک۔۔۔شاید وہ اس وقت موجود انسانی بھیڑیئوں میں سب سے خونخوار بھیڑیا ہے۔۔اسکی زندگی کا مقصد ہی زیادہ سے زیادہ لوگوں کو کاٹ کر ان کو آلودہ کرنا ہے۔۔وہ چاہتا ہے کہ

اتنے انسانی بھیڑیئے بنا لے جو جادوگروں پر حاوی آجائیں۔۔۔ والڈیمورٹ نے اسکی خدمات کے بدلے اسے شکار فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔۔۔ گرے بیک بچوں کے معاملے میں خصوصی ماہر ہے۔۔۔ وہ کہتا ہے انہیں بچپن ہی میں کاٹ لو۔۔۔ اور والدین سے دور لے جا کر انکی پرورش کرو۔۔۔ پھر انہیں عام جادوگروں سے نفرت کرنا سکھاؤ۔۔۔ والڈیمورٹ لوگوں کو یہ دھمکی دیتا پھر رہا ہے کہ وہ اسے ان کے بیٹے بیٹیوں پر چھوڑ دے گا۔۔۔ اس طرح کی دھمکی ہمیشہ اثر کرتی ہے۔۔۔"

لیوپن رکے پھر بولے۔۔۔" گرے بیک ہی نے مجھے کاٹا تھا۔۔۔"

"کیا۔۔۔؟" ہیری نے غصے بھری حیرانی سے پوچھا۔۔۔" کب۔۔۔ آپ کا مطلب ہے جب آپ بچے تھے۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔ میرے ابو نے اسے غصہ دلا دیا تھا۔۔۔ ایک لمبے عرصے تک مجھے خود پر حملہ کرنے والے انسانی بھیڑیئے کا نام نہیں معلوم تھا۔۔۔ مجھے اس پر رحم آتا تھا۔۔ میں سوچتا تھا کہ شاید بے چارہ خود پر قابو نہیں رکھ پایا ہوگا۔۔۔ کیوں کہ مجھے خود بھی تبدیلی کے عمل سے گزرتے وقت ہونے والی تکلیف کا احساس تھا۔۔ لیکن گرے بیک ویسا نہیں تھا۔۔۔ چودھویں کے چاند کی رات وہ جان بوجھ کر اپنے شکار کے آس پاس منڈلاتا ہے۔۔۔ اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اسے قریب سے حملہ کرنے کا موقعہ ملے۔۔۔ وہ اسکی مکمل منصوبہ بندی کرتا ہے۔۔۔ اور اسی آدمی کو والڈیمورٹ انسانی بھیڑیئوں پر حکومت کرنے کے لئے استعمال کر رہا ہے۔۔۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ بھیڑیئوں کے گروہ پر گرے بیک کے مقابلے میں میرے دلائل کچھ زیادہ اثر انداز ہو رہے ہیں۔۔۔ کیونکہ وہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ ہم انسانی بھیڑیئے خون کے حقدار ہیں۔۔۔ اور ہمیں عام لوگوں سے بدلہ لینا چاہئے۔۔۔"

"لیکن آپ بھی تو عام انسان ہیں۔۔۔" ہیری نے بھڑکتے ہوئے کہا۔۔۔" آپ کے ساتھ۔۔۔آپ کے ساتھ بس ایک مسئلہ ہے۔۔۔"

لیوپن زور زور سے قہقہے لگانے لگے۔۔۔" کبھی کبھی تم مجھے جیمز کی یاد دلا دیتے ہو۔۔۔وہ بھی دوستوں کے سامنے اسے میرا **بالوں والا چھوٹا مسئلہ** کہا کرتا تھا۔۔اس کی بات سن کر بہت سے لوگ یہ سوچتے تھے کہ میں کسی بدمزاج خرگوش کا مالک ہوں۔۔۔۔"

انہوں نے شکریہ کہتے ہوئے ویزلی صاحب سے انڈوں کے مشروب کا گلاس لے لیا۔۔۔ اب وہ تھوڑے خوش مزاج لگ رہے تھے۔۔۔ اس دوران ہیری نے اپنے اندر تجسس کا سیلاب بہتے ہوئے محسوس کیا۔۔۔ اپنے ابو کے اچانک ذکر سے اسے یاد آگیا تھا کہ وہ لیوپن سے کچھ پوچھنا چاہتا تھا۔۔۔

"کیا آپ نے کبھی کسی کم ذات شہزادہ کے بارے میں کچھ سنا ہے۔۔۔؟"

"کم ذات۔۔۔کیا۔۔۔؟"

"شہزادہ۔۔۔" ہیری نے کہا اور غور سے ان کے چہرے پر پہچان کا تاثر ڈھونڈنے کی کوشش کرنے لگا۔

"جادوگروں میں شہزادے نہیں ہوتے ہیں ہیری۔۔۔" لیوپن نے کہا۔وہ اب مسکرا رہے تھے۔" کیا تم یہ خطاب اپنانے کا سوچ رہے ہو۔۔۔؟ میرے خیال سے تو **'منتخب جادوگر'** کہلانا ہی کافی ہونا چاہیے۔۔۔"

" اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔۔۔" ہیری نے غصے سے کہا۔۔" کم ذات شہزادہ کبھی ہوگورٹس میں پڑھا کرتا تھا۔۔ میرے پاس اسکی پرانی محلولات کی کتاب ہے۔۔۔اس

نے اس میں ہر جگہ منتر لکھے ہوئے ہیں۔ جنہیں اس نے ایجاد کیا ہے۔۔ ان میں سے ایک **لٹک بدن** بھی ہے۔۔۔"

"اوہ۔۔۔ وہ منتر تو ہمارے زمانے میں ہوگورٹس میں بہت مشہور تھا۔۔" لیوپن نے یادوں میں ڈوبتے ہوئے کہا۔۔ " جب میں پانچویں سال میں تھا تب تو کچھ مہینے اس طرح گزرے جب کوئی ٹخنوں کے بل ہوا میں الٹا لٹکے بغیر چل پھر ہی نہیں سکتا تھا۔۔"

"میرے ابو نے اس کا استعمال کیا ہے۔۔" ہیری نے کہا۔۔ " میں نے **سوچ کی پرچھائی** میں انہیں دیکھا تھا۔۔ انہوں نے اسنیپ پر اس کا استعمال کیا تھا۔۔"

اس نے یہ بات سرسری انداز میں کہی تھی۔۔ جیسے جلدی میں کئے گئے اس تبصرے کی کوئی اہمیت نہ ہو۔۔ لیکن اسے یقین نہیں تھا کہ اس کا صحیح اثر ہوا ہے۔۔ لیوپن کی مسکراہٹ کا مطلب سمجھنا مشکل تھا۔۔

"ہاں۔۔" انہوں نے کہا۔۔ "لیکن وہ اس کا استعمال کرنے والے اکیلے آدمی نہیں تھے۔۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ یہ منتر اس زمانے میں بہت مشہور تھا۔۔ تم تو جانتے ہی ہو کہ منتر مشہور ہوتے ہیں اور پھر غائب ہو جاتے ہیں۔۔"

لیکن ایسا لگتا ہے کہ یہ منتر اسی وقت ایجاد کیا گیا تھا جب آپ اسکول میں تھے۔۔" ہیری نے اڑیل لہجے میں کہا۔

"ضروری نہیں ہے۔۔۔" لیوپن نے کہا۔۔ " منتر بھی باقی چیزوں کی طرح وقت کے ساتھ ساتھ مشہور ہوتے ہیں اور پھر بھلا دیئے جاتے ہیں۔۔"

انہوں نے ہیری کے چہرے کی طرف دیکھا اور پھر دھیرے سے بولے۔۔۔ "جیمز خالص خون والا تھا ہیری۔۔۔ اور میرا یقین کرو اس نے ہم سے یہ کبھی نہیں کہا کہ ہم اسے شہزادہ کہہ کر بلائیں۔۔۔۔۔۔۔"

اب ناٹک چھوڑ کر ہیری نے سیدھا سوال پوچھا۔۔۔" اور وہ سیریئس بھی نہیں تھے۔۔۔؟ یا آپ۔۔۔؟"

"بالکل بھی نہیں۔۔۔"

"اوہ۔۔۔" ہیری نے آگ میں گھورتے ہوئے کہا۔۔۔ " میں تو بس یہ سوچ رہا تھا۔۔۔ چلیں۔۔ خیر۔۔۔ اس شہزادہ نے میری محلولات کی جماعت میں بہت مدد کی ہے۔۔۔"

"ہیری۔۔۔ یہ کتاب کتنی پرانی ہے۔۔۔؟"

" مجھے نہیں معلوم۔۔۔ میں نے کبھی اس پر دھیان نہیں دیا۔۔۔"

"چلو۔۔۔ شاید اس سے تم کو کوئی سراغ مل سکے کہ آخر شہزادہ ہوگورٹس میں کس زمانے میں تھا۔۔۔" لیوپن نے کہا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ہی فلیور نے سیلسٹینا کے گانے کی نقل کرنے کا فیصلہ کیا۔۔۔ " طاقتور پیار سے بری گرما گرم کڑائی " جسے سن کر بیگم ویزلی کے چہرے پر ایسے تاثرات ابھر آئے۔۔۔ جنہیں دیکھ کر سب لوگ سمجھ گئے کہ اب سونے کے لئے چلنا چاہیے۔۔۔ ہیری اور رون اوپر کی طرف رون کے چوبارے والی خواب گاہ پر چڑھ گئے۔۔۔ جہاں ہیری کے لئے ایک خیمہ بستر تان دیا گیا تھا۔۔

رون تو فوراً ہی سو گیا۔ لیکن بستر پر جانے سے پہلے ہیری نے اپنے صندوق میں گھس کر اپنی **محلولات بناؤ (اعلی درجہ)** کتاب نکال لی۔۔ پھر وہ بستر میں گھس کر اس کے صفحات پلٹتا رہا۔۔ آخر کار اسے وہ مل گیا جس کی اسے تلاش تھی۔۔ کتاب کے سامنے کی طرف اسکی اشاعت کی تاریخ درج تھی۔ یہ کتاب تقریباً پچاس سال پرانی تھی۔ پچاس سال پہلے نہ تو اس کے ابو۔۔ اور نہ ہی اس کے ابو کے دوست ہوگورٹس میں تھے۔۔ تھوڑی مایوسی محسوس کرتے ہوئے ہیری نے کتاب دوبارہ اپنے صندوق میں اچھالی۔۔ چراغ بجھایا۔ اور کروٹ لے کر اسنیپ۔ انسانی بھیڑیوں۔ اسٹین شن پائیک اور کم ذات شہزادہ کے بارے میں سوچنے لگا۔ آخر کار وہ ایسی بے آرام نیند میں ڈوب گیا جہاں رینگتے ہوئے سائے اور دانت کاٹے گئے بچوں کی چیخیں بھری ہوئی تھیں۔۔

" وہ مذاق کر رہی ہو گی۔۔"

ہیری اچانک چونک کر نیند سے بیدار ہو گیا۔۔ اس کے بستر کے کنارے پر ایک ابھرا ہوا موزہ پڑا تھا۔۔ اس نے اپنے چشمے لگائے اور اِدھر اُدھر دیکھا۔۔ چھوٹی سی کھڑکی مکمل طور پر برف سے ڈھک چکی تھی۔۔ اور اس کے بالکل سامنے رون اپنے بستر پر بالکل تن کر بیٹھا ہوا ایک ایسی چیز کی جانچ کر رہا تھا جو دیکھنے میں سونے کی موٹی زنجیر کی طرح لگ رہی تھی۔۔

"یہ کیا ہے۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔

"لیونڈر نے بھیجی ہے۔۔۔" رون نے چڑ چڑی آواز میں کہا۔۔ "وہ یہ سوچ بھی کیسے سکتی ہے کہ میں اسے پہنوں گا۔۔"

ہیری نے غور سے دیکھا اور اس کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔ زنجیر سے بڑے سونے کے الفاظ لٹک رہے تھے۔۔ **"میرا دلبر۔۔۔"**

"اچھی ہے۔۔" ہیری نے کہا۔۔" اعلیٰ معیار کی۔۔ تمہیں یہ فریڈ اور جارج کے سامنے ضرور پہننی چاہیے۔۔"

"اگر تم نے انہیں بتایا۔۔۔" رون نے زنجیر اپنے تکیے کے نیچے چھپاتے ہوئے کہا۔۔" تو میں۔۔۔ تو میں۔۔۔ تو میں۔۔۔۔"

"میرے اوپر ہکلاؤ گے۔۔؟" ہیری نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔ "چھوڑو بھی۔۔ میں ایسا کیوں کروں گا۔۔"

"اس نے ایسا سوچ بھی کیسے لیا کہ میں اس طرح کی چیز پسند کروں گا۔۔" رون نے ہواؤں سے پوچھا۔۔وہ تھوڑا صدمہ میں لگ رہا تھا۔۔

"چلو۔۔ذرا سوچو۔۔" ہیری نے کہا۔۔" کہیں باتوں باتوں میں تم نے ہی تو اسے یہ نہیں کہہ دیا تھا کہ تم لوگوں کے سامنے 'میرا دلبر' لکھا پٹہ اپنے گلے میں ڈال کر گھومنا چاہتے ہو۔۔؟"

"دیکھو۔۔ ہم زیادہ بات تو کرتے نہیں ہیں۔۔" رون نے کہا۔۔" ہم تو بس۔۔"

"چُماچاٹی کرتے ہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔

"چلو ہاں۔۔" رون نے کہا۔۔ ایک لمحے کی ہچکچاہٹ کے بعد اس نے کہا۔۔"کیا ہرمائنی واقعی مک لیگن کے ساتھ گھوم رہی ہے۔۔؟"

"مجھے نہیں معلوم۔۔" ہیری نے کہا۔۔" سلگ ہارن کی دعوت میں تو وہ ساتھ ہی تھے۔۔ لیکن مجھے نہیں لگتا کہ انکی دعوت اچھی گزری ہے۔۔"

جب رون نے مزید تحفے نکالنے کے لئے اپنے موزے کی گہرائی میں ہاتھ ڈالا تو وہ تھوڑا خوش نظر آرہا تھا۔۔

ہیری کے تحائف میں بیگم ویزلی کے ہاتھوں سے بُنا۔ ایک سوئیٹر۔۔۔ جس کے سامنے والے حصے پر ایک بڑی **سنہری چڑیا** بنی ہوئی تھی۔۔۔ جڑواں بھائیوں کی طرف سے **جادوئی جڑواں جگاڑ** کے سامان کا ایک بڑا ڈبہ۔۔۔ اس کے علاوہ ایک ہلکا گیلا۔۔۔ سیلن بھری بدبو والا لفافہ بھی تھا۔۔۔ جس پر ایک پرچی لگی تھی۔۔۔ '**مالک کے لئے۔۔۔ کریچر کی طرف سے۔۔۔**'

ہیری نے اسے حیرت سے دیکھا۔۔۔ "تمہیں کیا لگتا ہے۔۔۔ اسے یہاں کھولنا مناسب ہوگا۔۔۔؟" اس نے پوچھا۔۔۔

"اس میں کوئی خطرناک چیز تو نہیں ہو سکتی۔۔۔ کیوں کہ ہماری ساری ڈاک کی ابھی بھی وزارت میں جانچ کی جا رہی ہے۔۔۔" رون نے جواب دیا۔۔ حالانکہ وہ بھی لفافہ کی طرف مشکوک نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"کریچر کو کوئی چیز دینے کا مجھے دھیان ہی نہیں رہا۔۔۔ کیا لوگ عام طور پر اپنے گھریلو جنوں کو کرسمس کے تحفے دیتے ہیں۔۔۔؟" ہیری نے احتیاط سے لفافے کو ٹٹولتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"ہرمائنی تو ضرور دیتی۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔ "لیکن اس سے پہلے کہ تم اور شرمندگی محسوس کرو۔۔۔ تھوڑا صبر کرو اور پہلے اسے کھول کر دیکھو کہ اس میں ہے کیا چیز۔۔۔"

اگلے ہی لمحے ہیری بہت زور سے چیخا اور اپنے پلنگ سے نیچے کود گیا۔۔۔ لفافہ بہت سارے لاروں سے بھرا ہوا تھا۔۔۔

"اچھا ہے۔۔۔" رون نے ہنسی سے لوٹ پوٹ ہوتے ہوئے کہا۔۔۔ "بہت سوچ سمجھ کر تحفہ دیا ہے۔۔۔"

"اس زنجیر سے تو کافی اچھا تحفہ ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔ یہ سن کر رون فوراً سنجیدہ ہو گیا۔۔۔

جب وہ لوگ کرسمس کی دوپہر کا کھانا کھانے کے لئے بیٹھے تو سبھی لوگ نئے سوئیٹر پہنے ہوئے تھے۔۔۔ سوائے فلیور کے۔۔۔ (جس کے اوپر۔۔۔ ایسا لگ رہا تھا کہ شاید بیگم ویزلی نے اپنا اون ضائع کرنا مناسب نہیں سمجھا تھا) ۔ بیگم ویزلی نے بھی نئے سوئیٹر کے بجائے چڑیلوں کی ایک نئی نویلی نیلی ٹوپی پہنی ہوئی تھیں۔۔ جس پر چھوٹے ستاروں کی مانند ہیرے جگمگا رہے تھے۔۔۔ اسکے علاوہ وہ ایک شاندار سنہرا ہار بھی پہنی ہوئی تھیں۔۔۔

"یہ مجھے فریڈ اور جارج نے دیئے ہیں۔۔۔ خوبصورت ہیں نا۔۔؟"

"دیکھیں۔۔ امی۔۔ اب جب ہمیں خود اپنے موزے دھونے پڑ رہے ہیں تو ہمیں اب احساس ہو رہا ہے کہ ہمیں آپ کی کتنی تعریف کرنی چاہیے۔۔" جارج نے ہوا میں ہاتھ لہراتے ہوئے کہا۔۔ "ریمس۔۔۔ گاجر لیں گے۔۔۔؟"

"ہیری۔۔ تمارے بالوں میں ایک لاروا پھنسا ہوا ہے۔۔۔" جینی نے خوش دلی سے کہا۔۔۔ پھر وہ میز پر آگے جھکی تاکہ اسے نکال سکے۔۔۔ ہیری کو اپنی گردن پر رونگٹے کھڑے ہوتے ہوئے محسوس ہوئے۔۔ جنکا لاروے سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔۔۔

"*کِتنا بھیانک ہے*۔۔" فلیور نے ایک چھوٹی سی کپکپی بھرتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہاں۔۔۔ ہے نا۔۔؟" رون نے کہا۔۔۔ "شوربہ لو گی فلیور۔۔۔؟"

اسکی مدد کرنے کے جوش میں رون نے شوربہ کے کشتی نما ڈونگے کو دھکا مار کر گرادیا جس سے شوربہ ہوا میں اڑ گیا۔۔۔۔۔ بل نے اپنی چھڑی لہرائی اور شوربہ ہوا میں بلند ہو کر دوبارہ نفاست سے اپنے کشتی نما ڈونگے میں جمع ہو گیا۔۔۔

"توم تو ٹونکس جتنے ای برے او۔۔" شکریے میں بل کو چومنے کے بعد فلیور نے رون سے کہا۔۔" وہ بی ہر وقت چیزیں گراتی ریتی اے۔۔۔"

" میں نے پیاری ٹونکس کو آج یہاں آنے کی دعوت دی تھی۔۔" بیگم ویزلی نے غیر ضروری طور پر زور سے گاجروں کو بھینچ کر فلیور کو گھورتے ہوئے کہا۔۔ "لیکن وہ آنے کے لئے راضی نہیں ہوئی۔۔ کیا تمہاری اس سے حال فی الحال میں بات ہوئی ہے ریمس۔۔؟"

"نہیں۔۔ میں آج کل کسی سے بھی زیادہ رابطے میں نہیں ہوں۔۔" لیوپن نے کہا۔۔ " لیکن ٹونکس کا اپنا خاندان بھی ہے جہاں اسے جانا ہوگا۔۔۔ ہے نا۔۔؟"

"ہم۔۔۔" بیگم ویزلی نے کہا۔۔ "شاید۔۔ دراصل مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے وہ کرسمس میں اکیلی رہنا چاہتی ہے۔۔"

انہوں نے لیوپن کو غصے بھری نظروں سے دیکھا۔ جیسے یہ لیوپن ہی کی غلطی ہو جس کی وجہ سے انہیں ٹونکس کے بجائے فلیور جیسی بہو مل رہی تھی۔۔ لیکن جب ہیری نے فلیور کی طرف دیکھا۔۔ جو اب بل کو اپنے کانٹے سے مرغابی کے ٹکڑے کھلا رہی تھی۔۔ تو اس نے سوچا کہ بیگم ویزلی ایک ایسی جنگ لڑ رہی ہیں جس میں وہ بہت پہلے ہی ہار چکی ہیں۔۔ بہر حال اسے ٹونکس کے بارے میں ایک سوال یاد آگیا۔ اور اس بات کا لیوپن سے زیادہ اچھا جواب کون دے سکتا تھا۔۔ جو **سرپرستو** کے بارے میں سب کچھ جانتے تھے۔۔

"ٹونکس کے **سرپرستو** نے اپنی شکل بدل لی ہے۔۔" اس نے انہیں بتایا۔۔ " اسنیپ کا تو یہی کہنا ہے۔۔ مجھے نہیں معلوم تھا کہ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔۔ کسی کا **سرپرستو** کیسے بدل سکتا ہے۔۔؟"

کچھ بھی بولنے سے پہلے لیوپن نے اپنی مرغابی کو چبانے اور نگلنے میں پورا وقت لیا۔۔۔ پھر آہستگی سے بولے۔۔۔" بعض اوقات۔۔۔ کوئی گہرا صدمہ۔۔۔ یا جذبات میں اتار چڑھاؤ۔۔۔"

"وہ بڑا نظر آرہا تھا اور اس کے چار پیر تھے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ پھر اچانک اس کو ایک خیال آیا اور اس نے اپنی آواز دھیمی کرلی۔۔۔"ارے۔۔۔ کہیں ایسا تو نہیں۔۔۔؟"

"آرتھر۔۔۔" بیگم ویزلی اچانک بولیں۔۔۔ وہ اپنی نشست سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھیں۔۔۔ انہوں نے ہاتھوں سے اپنا سینہ تھاما ہوا تھا اور انکی نگاہیں باورچی خانے کی کھڑکی سے باہر جمی ہوئی تھیں۔۔۔"آرتھر۔۔۔ پرسی آرہا ہے۔۔۔"

"کیا۔۔۔؟"

ویزلی صاحب نے مڑ کر دیکھا۔۔۔ سبھی فوراً کھڑکی کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔ جینی تو اچھی طرح سے دیکھنے کے لئے اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔ واقعی۔۔۔ وہ پرسی ویزلی ہی تھا۔۔۔ جو تیز قدم اٹھاتا ہوا برفیلے احاطے کو پار کرتا چلا آرہا تھا۔۔۔ اسکا سینگ کے فریم والا چشمہ دھوپ میں چمک رہا تھا۔۔۔ لیکن بہر حال۔۔۔ وہ اکیلا نہیں تھا۔۔۔

"آرتھر۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ جادو گر وزیر کے ساتھ ہے۔۔۔"

اور واقعی۔۔۔ جس شخص کی تصویر ہیری نے روزنامہ جادو گر میں دیکھی تھی وہ پرسی کے قدموں کے نشان پر اس کے پیچھے پیچھے چلا آرہا تھا۔۔۔ وہ تھوڑا لنگڑا کر چل رہے تھے اور ان کے سفید پڑتے بال اور سیاہ چوغے پر برف کے چھینٹے پڑے ہوئے تھے۔۔۔ اس سے پہلے کہ کوئی کچھ کہہ پاتا۔۔۔ اس سے پہلے کہ ویزلی صاحب اور ان کی بیگم ایک دوسرے کو پتھرائی ہوئی نظروں سے دیکھنے کے علاوہ کچھ کر پاتے۔۔۔ پچھلا دروازہ کھلا۔۔۔ اور وہاں پرسی کھڑا نظر آیا۔۔۔

ایک لمحے کی تکلیف دہ خاموشی چھائی رہی۔۔۔ پھر پرسی نے تھوڑا اکڑے ہوئے انداز میں کہا۔۔"کرسمس مبارک ہو امی۔۔۔"

"اوہ پرسی۔۔۔۔" بیگم ویزلی نے کہا پھر انہوں نے اسے بھینچ کر گلے لگالیا۔۔۔۔

روفس اسکر میجیور دروازے کی چوکھٹ پر رک گئے۔۔۔ وہ اپنی لاٹھی پر جھک کر کھڑے ہوئے تھے اور اس جذباتی منظر کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے۔۔۔

جب بیگم ویزلی نے اپنی آنکھیں پونچھتے ہوئے مڑ کر مسکراتے ہوئے انکی طرف دیکھا۔۔ تو انہوں نے کہا۔ "بن بلائے چلے آنے پر معذرت چاہتا ہوں۔۔۔ پرسی اور میں اس علاقے میں آئے ہوئے تھے۔۔۔ آپ تو جانتی ہی ہیں کام کے سلسلے میں۔۔۔ اور وہ یہاں آکر آپ سب سے ملنے کے لئے خود کو روک ہی نہیں پایا۔۔۔"

لیکن پرسی کے انداز سے ایسا بالکل نہیں لگا کہ وہ خاندان کے کسی اور فرد کو مبارک باد دینا چاہتا ہے۔۔۔ وہ عجیب سے انداز میں۔۔ نوکیلی شکل بنا کر وہاں کھڑا رہا اور سب کے سروں کے اوپر خلا میں گھورتا رہا۔۔ ویزلی صاحب۔ فریڈ اور جارج اس کو غور سے دیکھ رہے تھے۔۔۔ ان سب کے چہرے پتھریلے ہو رہے تھے۔۔۔

"برائے مہربانی اندر آیئے۔۔۔ تشریف رکھیں وزیرِ جادوگری۔۔۔" بیگم ویزلی گھبرا کر اپنی ٹوپی کو سیدھا کرتے ہوئے بولیں۔۔۔" تھوڑی مرغابی چکھیں۔۔ یا شراب پیئیں گے۔۔۔ میرا مطلب ہے۔۔۔۔"

"نہیں نہیں۔۔ مولی۔۔۔" اسکر میجیور بولے۔۔ ہیری نے اندازہ لگالیا کہ انہوں نے گھر میں داخل ہونے سے پہلے ہی پرسی سے اسکی ماں کا نام پوچھا ہے۔۔۔ "میں دخل اندازی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔ اگر پرسی آپ سب سے ملنے کی ضد نہیں کرتا تو میں یہاں آتا ہی نہیں۔۔۔"

"اوہ پرسی۔۔۔" بیگم ویزلی نے روہانسی ہو کر کہا اور اپنے بیٹے کو بوسہ دینے کے لئے آگے بڑھیں۔۔۔

"ہم صرف پانچ منٹ ہی رک سکتے ہیں۔۔ اس لئے جب تک آپ لوگ پرسی سے بات چیت کرتے ہیں میں ذرا احاطے کا چکر لگا لیتا ہوں۔۔۔ نہیں نہیں۔۔۔ واقعی۔۔ میں آپ کو تنگ نہیں کرنا چاہتا۔۔ چلیں۔۔۔ اگر کوئی مجھے آپ کا خوبصورت باغیچہ گھمانے کی زحمت کرے تو مہربانی ہو گی۔۔۔ آہا۔۔ اس نوجوان لڑکے نے اپنا کھانا ختم کر لیا ہے۔۔ کیوں نہ یہی میرے ساتھ چہل قدمی کر لے۔۔۔؟"

میز کے ارد گرد کا ماحول اچانک محسوس ہونے کی حد تک بدل گیا۔۔۔ سبھی نے اسکر میجیور سے ہیری کی طرف دیکھا۔۔ صاف لگ رہا تھا کہ کوئی بھی اسکر میجیور کے اس بہانے کو ماننے کے لئے تیار نہیں تھا کہ وہ ہیری کا نام تک نہیں جانتے تھے۔۔ یا باغیچہ کی سیر کے لئے انہوں نے ہیری کو اتفاقاً چنا تھا۔۔ کیوں کہ جینی فلیور اور جارج بھی اپنی پلیٹیں صاف کر چکے تھے۔۔

"ہاں۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔" ہیری نے خاموشی توڑتے ہوئے کہا۔۔

وہ بے وقوف نہیں تھا۔۔ کہ اسکر میجیور کے بہانے نہ سمجھ پائے۔۔۔ کہ وہ اس علاقے میں کام سے آئے تھے اور پرسی اپنے خاندان سے ملنا چاہتا تھا۔۔۔ ان کی آمد کا اصل مقصد یہی تھا۔۔۔ تاکہ اسکر میجیور ہیری سے اکیلے میں بات کر سکیں۔۔۔

جب وہ لیوپن کی کرسی کے پاس سے گزرا تو وہ اپنی جگہ سے اٹھنے لگے۔۔۔ ہیری آہستگی سے بولا۔۔۔ "کوئی بات نہیں۔۔۔" پھر جوں ہی ویزلی صاحب نے کچھ کہنے کے لئے منہ کھولا تو وہ دوبارہ بولا۔۔ "ٹھیک ہے۔۔۔"

"بہت خوب۔۔۔" اسکر میجیور نے کہا۔۔ اور پیچھے ہٹ کر ہیری کو دروازے سے نکل کر اپنے آگے چلنے کا رستہ دیا۔ "ہم بس آپ کے باغیچے کا ایک چکر لگا کر آتے ہیں۔۔ پھر میں اور پرسی آپ سے الوداع لیں گے۔۔ آپ لوگ اپنی دعوت جاری رکھیں۔۔"

ہیری احاطے کے دوسری طرف ویزلی خاندان کے حد سے زیادہ بڑھے ہوئے۔۔۔ برف سے ڈھکے باغیچہ کی طرف چل دیا۔ اسکر میجیور تھوڑا لنگڑاتے ہوئے اس کے ساتھ ساتھ چل رہے تھے۔۔ ہیری جانتا تھا کہ وہ خانشِر دفتر کے سربراہ رہ چکے ہیں۔۔ وہ سخت جان لگ رہے تھے اور ان کے جسم پر زخموں کے نشان تھے۔۔ وہ گول ٹوپی والے موٹے فج سے بہت الگ لگ رہے تھے۔۔

"خوبصورت۔۔۔" اسکر میجیور نے کہا۔۔ وہ باغیچے کے جنگلے کے پاس پہنچ کر رک گئے تھے اور برف سے ڈھکے باغ اور برف کی وجہ سے ناقابل شناخت پودوں کو دیکھ رہے تھے۔۔" بہت خوبصورت۔۔۔"

ہیری نے کچھ نہیں کہا۔۔ وہ بتا سکتا تھا کہ اسکر میجیور اسی کو دیکھ رہے ہیں۔۔

"میں بہت لمبے عرصے سے تم سے ملنا چاہ رہا تھا۔۔" کچھ لمحوں بعد اسکر میجیور نے کہا۔۔ "کیا تم یہ بات جانتے تھے۔۔؟"

"نہیں۔۔" ہیری نے سچائی کے ساتھ کہا۔۔

"اوہ ہاں۔۔ بہت لمبے عرصے سے۔۔ لیکن ڈمبلڈور تمہیں بہت سنبھال کر رکھتے ہیں۔۔" اسکر میجیور نے کہا۔۔ "قدرتی۔۔ قدرتی بات ہے۔۔ آخر تم نے بہت کچھ جھیلا ہے۔۔ خاص طور پر وزارت میں ہونے والے واقعے کے دوران۔۔"

انہوں نے اس بات کا انتظار کیا کہ ہیری کچھ بولے۔۔۔ لیکن ہیری نے کوئی رد عمل نہیں دیا تو انہوں نے اپنی بات جاری رکھی۔۔۔" اپنی کرسی سنبھالنے کے بعد سے ہی میں ایسے ہی کسی موقعے کی تلاش میں تھا تاکہ تم سے بات کر سکوں۔۔۔ لیکن ڈمبلڈور نے بڑی سمجھداری کے ساتھ میری ایسی ہر کوشش کو ٹال دیا۔۔۔"

ہیری اب بھی کچھ نہیں بولا۔۔۔ وہ انتظار کر رہا تھا۔۔۔

"چاروں اطراف افواہیں گردش میں ہیں۔۔۔" اسکر میجیور نے کہا۔۔۔" اوہ۔۔۔ ہم دونوں ہی جانتے ہیں کہ خبروں کو کس طرح توڑ موڑ کر پیش کیا جاتا ہے۔۔۔ کسی پیشن گوئی کے بارے میں ہونے والی کانا پھوسی۔۔۔ یا پھر تمہارے **منتخب جادوگر** ہونے کی خبریں۔۔۔"

ہیری نے سوچا کہ اب وہ اصل بات کی طرف آرہے ہیں۔۔۔ جسکی وجہ سے دراصل اسکر میجیور یہاں آئے تھے۔۔۔

"میرے خیال سے ڈمبلڈور نے تم سے ان معاملات پر بات چیت کی ہوگی۔۔۔؟"

ہیری نے غور کیا کہ اسے جھوٹ بولنا چاہیے یا سچ۔۔۔ اس نے کیاری میں ہر طرف بنے پودنے کے چھوٹے پیروں کے نشانات کو دیکھا۔۔۔ اور اس ادھڑے ہوئے حصے کو بھی جہاں سے فریڈ نے وہ پودنا پکڑا تھا جو اب لہنگا پہنے کرسمس کے سجاوٹی درخت کے اوپر ٹنگا ہوا تھا۔۔۔ آخر وہ اس نتیجہ پر پہنچا کہ اسے سچ بولنا چاہیے۔۔۔ یا شاید سچ کا کچھ حصہ۔۔۔

"ہاں۔۔۔ ہم نے اس بارے میں بات چیت کی ہے۔۔۔"

"کیا واقعی۔۔۔ واقعی تم لوگوں نے بات کی ہے۔۔۔" ہیری کنکھیوں سے دیکھ سکتا تھا کہ اسکر میجیور آنکھیں میچ کر اسکی طرف دیکھ رہے ہیں۔۔۔ اس لئے وہ اس پودنے میں دلچسپی

دکھانے کا ناٹک کرنے لگا جس نے ابھی ابھی جمی ہوئی خرزیرہ سدابہار جھاڑی کے نیچے سے اپنا سر باہر نکالا تھا۔۔ "اور ڈمبلڈور نے تمہیں کیا بتایا ہیری۔۔؟"

"معاف کیجئے گا لیکن وہ ہماری آپس کی بات ہے۔۔" ہیری نے کہا۔۔ اس سے جتنا ہو سکتا تھا اس نے اپنا لہجہ اس حد تک خوشگوار رکھا۔۔ اور اسکر میجیور کا لہجہ بھی اتنا ہی ہلکا اور دوستانہ تھا جب انہوں نے کہا۔۔ " اوہ۔۔ ظاہر ہے۔۔ اگر بات بھروسے کی ہے تو میں نہیں چاہوں گا کہ تم کسی کا اعتماد توڑو۔۔ نہیں نہیں۔۔ چاہے جو بھی ہو۔۔ ویسے بھی کیا اس بات سے کوئی فرق پڑتا ہے کہ تم **منتخب جادوگر** ہو بھی یا نہیں۔۔؟"

ہیری کو اس بات کا جواب دینے سے پہلے کچھ لمحے غور کرنا پڑا۔۔ "میں واقعی نہیں جانتا جادو گروزیر کہ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں۔۔؟"

"دیکھو۔۔ ظاہر ہے۔۔ تمہارے لئے تو اس بات کی بے پناہ اہمیت ہو گی ہی ۔۔ " اسکر میجیور نے ہنستے ہوئے کہا۔۔ "لیکن جادوگر برادری کے لئے بھی یہ یقین کا معاملہ ہے۔۔۔ ہے نا۔۔؟ لوگ کس چیز پر یقین کرتے ہیں اہمیت اس بات کی ہے۔۔۔"

ہیری نے کچھ نہیں کہا۔۔ اسے کچھ کچھ اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ لوگ کس طرف بڑھ رہے ہیں۔۔ لیکن وہ اسکر میجیور کو وہاں تک پہنچنے کے لئے کوئی مدد فراہم نہیں کرے گا۔۔ خرزیرہ سدابہار جھاڑی کے نیچے موجود پودنا اب اسکی جڑیں کھود کر کیڑے تلاش کر رہا تھا۔۔ اور ہیری نے اپنی نگاہیں اسی پر جمائی ہوئی تھیں۔۔

"دیکھو۔۔ لوگوں کو اس بات کا یقین ہے کہ تم **منتخب جادوگر** ہو۔۔" اسکر میجیور نے کہا۔۔" وہ تمہیں سورما مانتے ہیں۔۔ جو کہ ظاہر ہے تم ہو ہیری۔۔ بھلے ہی **منتخب جادوگر** ہو یا نہیں۔۔ اب تک کتنی دفعہ تم **وہ-جسکا-نام-نہیں-لے-سکتے** کا سامنا کر چکے ہو۔۔ ؟ خیر۔۔ جو بھی ہو۔۔" انہوں نے جواب کا انتظار کئے بنا اپنی بات جاری رکھی۔۔ " مدعے کی

بات یہ ہے کہ تم بہت سے لوگوں کے لئے امید کی علامت ہو۔۔ ہیری۔۔۔ یہ سوچ لوگوں کا حوصلہ بڑھاتی ہے۔۔۔ کہ کوئی ہے۔۔۔ جو شاید اس قابل ہے۔۔۔ یا شاید جس کے مقدر میں لکھا ہے کہ وہ **وہ۔جسکا۔نام۔نہیں۔لے۔سکتے** کو تباہ و برباد کر سکتا ہے۔۔۔ اور مجھے یہ سوچنے کا پورا حق ہے کہ ایک بار تمہیں اس بات کا احساس ہو جائے تو تم بھی یہی سوچو گے کہ ایک طرح سے یہ تمہارا فرض ہے کہ تم وزارت کے شانہ بشانہ کھڑے ہو جاؤ۔۔اور سب کا حوصلہ بڑھاؤ۔۔۔"

پودنا ابھی ابھی ایک کیڑا پکڑنے میں کامیاب ہو گیا تھا۔۔۔اور اب وہ پورا زور لگا کر اسے کھینچتے ہوئے جمی ہوئی زمین سے باہر نکالنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔ ہیری اتنی دیر خاموش رہا کہ اسکر میجیور ہیری سے پودنے کی طرف دیکھتے ہوئے دوبارہ بولے۔۔۔" عجیب چھوٹی مخلوق ہے نا۔۔؟ تو کیا کہتے ہو ہیری۔۔۔؟"

"مجھے واقعی سمجھ نہیں آیا کہ آپ کہنا کیا چاہتے ہیں۔۔۔" ہیری نے آہستگی سے کہا۔۔" وزارت کے شانہ بشانہ کھڑے ہو جاؤں۔۔اس بات کا کیا مطلب ہے۔۔۔؟"

"اوہ۔۔۔ چلو۔۔۔ میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ یہ کوئی زیادہ مشقت والا کام نہیں ہے۔۔" اسکر میجیور نے کہا۔۔"مثال کے طور پر بس کبھی کبھار وزارت سے اندر باہر آتے جاتے نظر آنا ہوگا۔۔ اس سے اچھا اثر پڑے گا۔۔۔ اور ظاہر ہے جب تم وہاں چکر لگایا کرو گے تو تمہارے پاس گوائین روبارڈس سے ملنے کا موقعہ بھی ہوگا۔۔ جو میرے بعد خانۂر دفتر کے سربراہ بنے ہیں۔۔ ڈولریس عمبرج نے مجھے بتایا ہے کہ تمہیں خانۂر بننے میں بہت دلچسپی ہے۔۔۔ دیکھو۔۔۔ بہت آسانی سے اس کا بندوبست کیا جا سکتا ہے۔۔۔"

ہیری نے اپنے پیٹ میں غصے کو ابلتے ہوئے محسوس کیا۔۔۔ تو ڈولریس عمبرج ابھی تک وزارت میں تھی۔۔۔؟

"تو بنیادی طور پر۔۔۔۔۔۔" اس نے ایسے لہجے میں کہا جیسے وہ کچھ نکات کی وضاحت کر دینا

چاہتا ہو۔۔" آپ لوگوں کو یہ تاثر دینا چاہتے ہیں کہ میں وزارت کے ساتھ کام کر رہا ہوں۔۔؟"

"اس بات سے لوگوں کا حوصلہ بلند ہوگا اگر انہیں لگے کہ تم ہمارے ساتھ شامل ہو۔۔۔" اسکر میجیور نے کہا۔۔ ایسا لگ رہا تھا کہ انہوں نے سکون کا سانس لیا ہو کہ ہیری اتنی آسانی سے ان کی بات سمجھ گیا ہے۔۔"**منتخب جادوگر**۔۔۔ جانتے ہو۔۔۔ یہ صرف لوگوں کے دل میں امید جگانے کے لئے ہے۔۔۔تاکہ وہ یہ محسوس کریں کہ کچھ جوش بھرے واقعات ہو رہے ہیں۔۔"

"لیکن اگر میں وزارت میں آنا جانا کروں گا۔۔۔" ہیری نے کہا۔ وہ اب تک بھرپور کوشش کر رہا تھا کہ اسکی آواز دوستانہ لگے۔۔۔ "تو کیا اس سے ایسا نہیں لگے گا کہ میں وزارت کی کارکردگی سے مطمئن ہوں اور اسکی حمایت کرتا ہوں۔۔۔؟"

"دیکھو۔۔۔" اسکر میجیور نے ہلکی سی تیوریاں چڑھاتے ہوئے کہا۔۔" دیکھو۔۔ہاں۔۔۔کچھ ایسا ہی تو ہم چاہتے ہیں۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ مجھے نہیں لگتا کہ یہ ٹھیک رہے گا۔۔۔" ہیری نے نرمی سے کہا۔۔۔" دیکھیں۔۔۔وزارت کے کچھ کاموں سے میں مطمئن نہیں ہوں۔۔۔ مثال کے طور پر اسٹین شن پائیک کی گرفتاری کا معاملہ۔۔۔"

اسکر میجیور فوراً کچھ نہیں بولے۔۔۔ مگر ان کے چہرے کے تاثرات سخت ہو گئے تھے۔۔۔ " مجھے نہیں لگتا کہ تم ان معاملات کو سمجھ سکتے ہو۔۔" انہوں نے کہا۔۔۔اور وہ اپنی آواز سے غصہ چھپانے میں ہیری کی طرح کامیاب نہیں ہو پائے تھے۔۔۔ "خطرناک وقت چل رہا ہے۔۔اور کچھ فوری اقدام ضروری ہیں۔۔۔ تم صرف سولہ سال کے ہو۔۔۔"

"ڈمبلڈور تو سولہ سال سے کہیں زیادہ بڑے ہیں۔۔۔اور وہ بھی ایسا نہیں سوچتے کہ اسٹین شن پائیک کو ازکبان میں ہونا چاہیے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔" آپ اسٹین کو قربانی کا بکرا بنا رہے

ہیں۔۔۔ بالکل اسی طرح جیسے آپ مجھے اپنی شناخت بنانا چاہتے ہیں۔۔۔"

وہ دونوں بہت دیر تک ایک دوسرے کو سختی سے گھورتے رہے۔۔۔ آخر کار اسکر میجیور اس انداز میں بولے جس میں گرم جوشی کی کوئی جھلک نہیں تھی۔۔۔ " اب سمجھا۔۔۔ تو تم بھی۔۔۔ اپنے سورما کی طرح۔۔۔ ڈمبلڈور کی طرح۔۔۔ وزارت سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتے۔۔۔؟"

"میں بس استعمال نہیں ہونا چاہتا۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔

"کچھ لوگ تو یہ بھی کہیں گے کہ وزارت کے لئے کام آنا تمہارا فرض بنتا ہے۔۔۔"

"ہاں۔۔ اور باقی لوگ شاید یہ کہیں گے کہ اس سے پہلے کہ آپ کسی کو بھی اٹھا کر جیل میں ڈال دیں۔۔۔ اس بات کی صحیح جانچ کرنا آپ کا فرض بنتا ہے کہ وہ انسان مردار خور ہے بھی یا نہیں۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ اب اس کا پارہ چڑھ رہا تھا۔۔۔ "آپ بھی وہی حرکتیں کر رہے ہیں جو بارٹی کراؤچ نے کی تھیں۔۔۔ آپ لوگ اس بات کو سمجھ ہی نہیں پا رہے۔۔۔ ہمارے نصیب میں یا تو فج آتا ہے جو بس یہ ظاہر کرتے رہے کہ سب کچھ ٹھیک چل رہا ہے جبکہ ان کی ناک تلے لوگوں کا قتل کیا جا رہا تھا۔۔۔ یا پھر ہمارے نصیب میں آپ جیسے لوگ آتے ہیں۔۔ جو غلط لوگوں کو اٹھا کر جیل میں ڈال رہے ہیں اور یہ دکھاوا کرنا چاہتے ہیں کہ **منتخب جادوگر** آپ کے لئے کام کر رہا ہے۔۔۔"

"تو تم **منتخب جادوگر** نہیں ہو۔۔۔؟" اسکر میجیور نے کہا۔۔۔

"میرے خیال سے آپ نے کہا تھا کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔؟" ہیری نے طنزیہ ہنسی کے ساتھ کہا۔۔۔ "کم از کم آپ کو تو واقعی نہیں پڑتا۔۔۔"

" مجھے ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا۔۔۔" اسکر میجیور نے فوراً کہا۔۔۔" وہ ایک بے تکی بات تھی۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ وہ سچ تھا۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ " اکیلی ایسی بات جو آپ نے پوری ایمانداری سے مجھے کہی ہے۔۔۔ آپ کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں زندہ رہوں یا مر جاؤں۔۔۔ آپ کو صرف اس بات کی فکر ہے کہ میں آپ کی لوگوں کو یہ یقین دلانے میں مدد کروں کہ آپ والڈیمورٹ کے خلاف جنگ جیت رہے ہیں۔۔۔ میں بھولا نہیں ہوں جادوگر وزیر۔۔۔۔"

اس نے اپنی سیدھی مٹھی بلند کی۔۔۔ وہاں اس کے ٹھنڈے ہاتھ کی پشت پر زخم کے سفید چمکتے ہوئے نشان تھے جہاں ڈولریس عمبرج نے اسے اس کے اپنے گوشت میں یہ گاڑ کر لکھنے پر مجبور کیا تھا۔۔۔ **مجھے جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔۔۔**

"مجھے یاد نہیں پڑتا کہ آپ اس وقت میری حمایت میں کچھ بولے ہوں۔۔۔ جب میں ہر کسی کو یہ بتانے کی کوشش کر رہا تھا کہ والڈیمورٹ لوٹ آیا ہے۔۔۔ وزارت پچھلے سال تک تو مجھ سے دوستی کے لئے اتنی اتاولی نہیں تھی۔۔۔"

وہ خاموشی میں کھڑے رہے۔۔۔ جو اتنی ہی برفیلی تھی جتنی ان کے پیروں کے نیچے کی زمین۔۔۔ پودنا آخرکار زمین سے کیڑا نکالنے میں کامیاب ہو گیا تھا اور اب خوشی خوشی خرزیرہ سدابہار جھاڑی کی سب سے نچلی شاخ پر کمر ٹکائے کیڑے کو چوسنے میں مصروف تھا۔۔۔

"ڈمبلڈور کن چکروں میں ہیں۔۔۔؟" اسکرمیجیور نے خشک لہجے میں پوچھا۔۔۔" جب وہ ہوگورٹس سے غائب ہوتے ہیں تو وہ کہاں جاتے ہیں۔۔۔؟"

"پتہ نہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔

"اور اگر تمہیں معلوم ہوتا تم تب بھی مجھے نہیں بتاتے۔۔۔؟" اسکرمیجیور نے کہا۔۔۔

"بتاتے کیا۔۔۔؟"

"نہیں۔۔ میں نہیں بتاتا۔۔" ہیری نے کہا۔۔

"چلو۔ ٹھیک ہے۔۔ پھر میں کسی اور طریقے سے سب معلوم کرنے کی کوشش کروں گا۔۔"

"آپ کوشش کر سکتے ہیں۔۔" ہیری نے لاپرواہی سے کہا۔۔" لیکن آپ فج سے زیادہ چالاک لگتے ہیں۔۔ تو مجھے تو یہی لگا تھا کہ آپ نے ان کی غلطیوں سے کچھ سیکھا ہوگا۔۔انہوں نے ہوگورٹس میں دخل اندازی کرنے کی کوشش کی تھی۔۔ آپ نے دھیان تو دیا ہی ہوگا کہ وہ اب وزیر نہیں رہے۔۔ لیکن ڈمبلڈور ابھی بھی ہیڈ ماسٹر ہیں۔۔ اگر میں آپ کی جگہ ہوتا۔۔ تو ڈمبلڈور کو ان کے حال پر چھوڑ دیتا۔۔"

بہت طویل خاموشی چھا گئی۔۔

"اچھا۔۔ تو اب میں سمجھ گیا ہوں کہ انہوں نے تمہارے اوپر بہت محنت کی ہے۔۔" اسکر میجیور نے کہا۔۔ انکے تار سے بنے فریم والے چشموں کے پیچھے انکی آنکھیں سخت اور سرد ہو رہی تھیں۔۔ "پوٹر تم ڈمبلڈور کے سچے جانثار ہو۔۔ ہے نا۔۔؟"

"ہاں میں ہوں۔۔" ہیری نے کہا۔۔" مجھے خوشی ہوئی کہ ہم اس نتیجے پر پہنچ گئے۔۔"

اور وہ جادگر وزیر کی طرف پیٹھ کر کے مڑا اور تیز قدموں سے مکان کی طرف چل دیا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سترہواں باب

سلگ ہارن کی یاد

نئے سال کی شروعات کے کچھ دن بعد ہیری رون اور جینی ۔۔ سہ پہر کے وقت باورچی خانے کے آتشدان کے پاس ہوگورٹس لوٹنے کے لئے قطار بنا کر کھڑے ہوئے تھے۔۔۔ طالب علموں کو فوراً اور حفاظت کے ساتھ اسکول واپس پہنچانے کے لئے وزارت نے اڑن چھو نیٹ ورک کے یک طرفہ استعمال کا بندوبست کیا تھا۔۔ انہیں خدا حافظ کہنے کے لئے صرف بیگم ویزلی وہاں موجود تھیں۔۔۔ کیوں کہ ویزلی صاحب۔ فریڈ۔ جارج۔ بل اور فلیور اپنے اپنے کام پر گئے ہوئے تھے۔۔۔ جدا ہوتے وقت بیگم ویزلی کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔۔۔ آج کل وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر روتی رہتی تھیں۔۔ جب سے پرسی کرسمس والے دن پاؤں پٹختا ہوا گھر سے گیا تھا تب سے وہ بات بے بات رونے لگی تھیں۔۔۔ گھر سے باہر جاتے ہوئے پرسی کا چشمہ کدوکش گاجر سے لتھڑا ہوا تھا (فریڈ جارج اور جینی۔۔۔ تینوں ہی اس کارنامے کے دعویدار تھے۔۔۔)

جب بیگم ویزلی جینی کے کندھے پر سر ٹکا کر سسکیاں بھرنے لگیں تو جینی نے ان کی پیٹھ تھپتھپاتے ہوئے کہا۔۔۔" روئیے مت امی۔۔۔ سب ٹھیک ہے۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ ہمارے بارے میں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔" رون نے اپنی امی کو اپنے گال پر ایک گیلا بوسہ لینے کی اجازت دیتے ہوئے کہا۔۔۔"یا پرسی کے لئے بھی۔۔۔ وہ تو بہت بڑا بے وقوف ہے۔۔۔ اس کے نہ ہونے سے ہمارا کوئی نقصان نہیں ہوا۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟"

ہیری کو اپنی بانہوں میں بھر کر بیگم ویزلی اور تیزی سے رونے لگیں۔۔۔

"مجھ سے وعدہ کرو کہ تم اپنا خیال رکھو گے۔۔۔ اور مصیبتوں سے دور رہو گے۔۔۔"

"میں ہمیشہ ایسا ہی کرتا ہوں ویزلی آنٹی۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔" آپ تو مجھے جانتی ہی ہیں کہ مجھے پرسکون زندگی کتنی پسند ہے۔۔۔"

وہ آنسوؤں کے بیچ ہنس پڑیں۔۔۔ اور پیچھے ہٹ کر کھڑی ہو گئیں۔۔۔" تم سب لوگ۔۔۔ اچھی طرح رہنا۔۔۔"

ہیری سبز آگ میں داخل ہوا اور چلایا۔۔۔"ہوگورٹس۔۔۔" اس سے پہلے کہ آگ کے شعلے اسے نگل پاتے اس نے ویزلی باورچی خانے کی آخری جھلک اور بیگم ویزلی کا آنسوؤں سے بھیگا چہرہ دیکھا۔۔۔ بہت تیزی سے گھومتے ہوئے۔۔۔ اسے دوسرے جادوگروں کے کمروں کی دھندلی جھلک نظر آئی۔۔۔ جسے ٹھیک سے دیکھ پانے سے پہلے ہی وہ نگاہوں سے اوجھل ہو گئے۔۔۔ پھر اس کی رفتار ہلکی ہونے لگی۔۔۔ اور آخر کار وہ پروفیسر مک گونیگل کے دفتر کے آتشدان میں پہنچ گیا۔۔۔ جب وہ آتشدان کا جنگلہ پھلانگ کر باہر نکلا تو انہوں نے بمشکل اپنے کام سے نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔۔۔

"شام بخیر پوٹر۔۔۔ کوشش کرنا کہ قالین پر زیادہ راکھ نہ گرے۔۔۔"

"جی پروفیسر۔۔۔۔"

ہیری نے اپنا چشمہ سیدھا کیا اور اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرا۔۔۔ اسی وقت گھومتا ہوا رون نظر آیا۔۔۔ جب جینی بھی وہاں پہنچ گئی۔۔۔ تو وہ تینوں ایک ساتھ مک گونیگل کے دفتر سے نکل کر گریفن ڈور کے مینار کی طرف چل پڑے۔۔ چلتے چلتے ہیری نے راہداری کی کھڑکیوں سے باہر کی طرف جھانکا۔۔۔ برو کے باغیچے سے بھی زیادہ موٹی برف کی تہہ تلے ڈوبے میدانوں کے دوسری طرف سورج ڈوب رہا تھا۔۔ بہت دور اسے ہیگرڈ اپنی جھونپڑی کے سامنے بک بیک کو کھانا کھلاتا ہوا نظر آیا۔۔

"*جگ مگ نگینہ۔۔۔*" موٹی عورت کے قریب پہنچ کر رون نے اعتماد کے ساتھ کہا۔۔۔ موٹی عورت کا چہرہ ہمیشہ سے کچھ زیادہ ہی پیلا پڑا ہوا تھا۔۔۔ اور رون کی اونچی آواز پر اس نے تیز جھرجھری بھری۔۔۔

"نہیں۔۔۔۔" اس نے کہا۔۔۔

"کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔ نہیں۔۔۔؟"

"خفیہ شناخت بدل چکی ہے۔۔۔۔" اس نے کہا۔۔۔ "اور مہربانی کر کے چلاؤ مت۔۔۔"

"لیکن ہم تو باہر گئے ہوئے تھے۔۔۔ بھلا ہمیں کیسے پتہ ہو گا۔۔۔؟"

"ہیری۔۔۔ جینی۔۔۔۔"

ہرمائنی بھاگتی ہوئی ان کی طرف آ رہی تھی۔ اس کا چہرہ بہت گلابی ہو رہا تھا اور اس نے ایک چوغہ۔۔۔ ٹوپی اور دستانے پہنے ہوئے تھے۔۔۔

"میں کچھ گھنٹے پہلے ہی واپس لوٹی ہوں۔۔۔ میں بس نیچے ہیگرڈ اور بک۔۔۔ میرا مطلب ہے ویدرونگز سے ملنے گئی تھی۔۔۔" اس نے ہانپتے ہوئے کہا۔۔۔ "تم لوگوں کا کرسمس اچھا گزرا۔۔؟"

"ہاں۔۔۔" رون نے فوراً کہا۔۔۔ "بہت واقعات ہوئے۔۔۔روفس اسکر۔۔۔"

"میرے پاس تمہارے لیے کچھ ہے ہیری۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔۔ اس نے نہ تو رون کی طرف دیکھا اور نہ ہی ایسا کوئی اشارہ دیا کہ اس نے اسکی بات سنی ہے۔۔۔ "اوہ رکو ذرا۔۔۔ خفیہ جملہ ہے۔۔۔ **پرہیز**۔۔۔۔"

"بالکل۔۔۔" موٹی عورت نے کمزور آواز میں کہا۔۔۔ اور آگے کی طرف جھول گئی جس سے تصویر کا سوراخ ظاہر ہو گیا۔۔۔

"اسے کیا ہوا ہے۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔۔

"لگتا ہے کرسمس پر زیادہ ہی جشن منا لیا۔۔۔" ہرمائنی نے اپنی آنکھیں گول گھماتے ہوئے کہا۔۔۔وہ بھری ہوئی بیٹھک میں ان کے آگے رستہ بناتے ہوئے چل رہی تھی۔۔" اس نے اپنی سہیلی وائلٹ کے ساتھ مل کر وہ ساری شراب پی لی جو سحر کی راہداری میں لگی شرابی راہب کی تصویر میں موجود تھی۔۔۔ خیر۔۔۔"

اس نے ایک لمحے کے لئے اپنی جیب میں کچھ ٹٹولا۔۔۔ اور پھر کھینچ کر ایک چرمئی کاغذ باہر نکالا۔۔۔اس پر ڈمبلڈور کی لکھائی نظر آ رہی تھی۔۔۔

"زبردست۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔ اس نے فوراً ہی اسے کھول لیا تو اسے یہ پتہ چلا کہ ڈمبلڈور کے ساتھ اسکا اگلا درس اگلی ہی رات کو ہے۔۔۔ "میرے پاس انہیں بتانے کے لئے بہت ساری باتیں ہیں۔۔۔اور تمہیں بھی۔۔۔ چلو چل کر کہیں بیٹھتے ہیں۔۔۔"

لیکن اسی لمحے "وون وون" کی زوردار چیخ سنائی دی۔۔۔ لیونڈر براؤن نہ جانے کہاں سے دوڑتی ہوئی آئی اور رون کی بانہوں میں جھول گئی۔۔۔ کئی دیکھنے والے کھلکھلائے۔۔۔ ہرمائنی نے بھی ایک کھوکھلا قہقہہ لگایا اور بولی۔۔۔" وہاں پر ایک میز ہے۔۔۔ جینی تم آ رہی ہو۔۔۔؟"

"نہیں شکریہ۔۔۔ میں نے ڈین سے ملنے کا وعدہ کیا تھا۔۔۔" جینی نے کہا۔۔۔ ہیری اس بات پر توجہ دینے سے خود کو روک نہیں پایا کہ یہ بات کہتے ہوئے وہ کچھ خاص پرجوش نہیں لگی۔۔۔ رون اور لیونڈر کو دیکھ کر لگ رہا تھا کہ وہ کھڑے کھڑے کشتی لڑ رہے ہوں۔۔۔ انہیں وہیں چھوڑ کر ہیری ہرمائنی کو خالی میز کی طرف لے گیا۔۔۔

"تو تمہارا کرسمس کیسا رہا۔۔۔؟"

"اوہ ٹھیک ہی تھا۔۔۔" اس نے کندھے اچکائے۔۔۔" کچھ خاص نہیں۔۔۔ وون وون کے ہاں کیسا رہا۔۔۔؟"

"وہ میں تمہیں ابھی بتاتا ہوں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ "لیکن ہرمائنی۔۔۔ کیا تم اسے معاف۔۔۔"

"نہیں میں نہیں کر سکتی۔۔۔" اس نے روکھے پن سے کہا۔۔۔" اس لئے پوچھنا بھی مت۔۔۔"

"میں نے سوچا تھا کہ شاید۔۔۔ کرسمس کے بعد۔۔۔ تم۔۔۔"

"ہیری۔۔۔ پانچ سو سال پرانی شراب کا ڈرم موٹی عورت نے خالی کیا ہے۔۔۔ میں نے نہیں۔۔۔ اچھا تو وہ اہم خبر کون سی تھی جو تم مجھے بتانا چاہتے تھے۔۔۔؟"

وہ اس وقت اتنی خونخوار لگ رہی تھی کہ اس سے بحث کرنا فضول تھا۔۔۔ اس لئے ہیری نے رون کا موضوع چھوڑ دیا۔ اور وہ تمام باتیں دہرانے لگا جو اس نے میلفوائے اور اسنیپ کے درمیان سنی

تھیں۔۔۔ جب اس نے اپنی بات ختم کی تو ہرمائنی کچھ لمحوں کے لئے سوچ میں ڈوبی بیٹھی رہی۔۔۔ پھر وہ بولی۔۔۔ "کیا تمہیں ایسا نہیں لگتا۔۔۔؟"

"کہ وہ اسکی مدد کرنے کا ناٹک کر رہے تھے تاکہ وہ میلفوائے کو یہ بتانے پر مجبور کر سکیں کہ وہ کس چکر میں ہے۔۔۔؟"

"ہاں بالکل۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔۔

"رون کے ابو اور لیوپن بھی ایسا ہی سوچتے ہیں۔۔۔" ہیری نے بے دلی سے کہا۔۔۔ "لیکن اس سے یہ تو یقینی طور پر ثابت ہوتا ہے کہ میلفوائے کوئی نہ کوئی منصوبہ تو ضرور بنا رہا ہے۔۔۔ تم اس بات کو تو نہیں جھٹلا سکتی۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ میں نہیں جھٹلا سکتی۔۔۔" اس نے دھیرے سے کہا۔۔۔

"اور وہ والڈیمورٹ کے احکامات پر کام کر رہا ہے۔۔۔ جیسا کہ میں نے کہا تھا۔۔۔"

"ہمم۔۔۔ کیا ان میں سے کسی نے بھی واقعی والڈیمورٹ کا نام لیا تھا۔۔۔؟"

ہیری نے تیوریاں چڑھاتے ہوئے یاد کرنے کی کوشش کی۔۔۔ "میں یقین سے تو نہیں کہہ سکتا۔۔۔ لیکن اسنیپ نے '**تمہارے آقا**' کا لفظ تو ضرور استعمال کیا تھا۔۔۔ اور بھلا وہ اور کون ہو سکتا ہے۔۔۔؟"

"مجھے نہیں پتہ۔۔۔" ہرمائنی نے اپنے ہونٹ کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔ "شاید اسکا باپ۔۔۔؟"

اس نے کمرے کی دوسری طرف گھورا۔۔۔ وہ خیالات میں اتنی ڈوبی ہوئی تھی کہ اس کا دھیان اس بات پر بھی نہیں گیا کہ لیونڈر رون کو گدگدی کر رہی ہے۔۔۔ "لیوپن کیسے ہیں۔۔۔؟"

"ٹھیک نہیں ہیں۔۔" ہیری نے کہا۔۔ اور اس نے اسے لیوپن کی انسانی بھیڑیوں کے درمیان مہم اور انہیں اس میں پیش آنے والی مشکلات کے بارے میں سب کچھ بتایا۔۔ "کیا تم نے اس فینرر گرے بیک کے بارے میں کبھی سنا ہے۔۔؟"

"ہاں سنا ہے۔۔" ہرمائنی نے حیران نظر آتے ہوئے کہا۔۔" اور تم نے بھی تو سنا ہے ہیری۔۔۔"

"کب۔۔۔؟ جادوئی تاریخ کی جماعت میں۔۔؟ تم اچھی طرح جانتی ہو میں اس جماعت میں کچھ نہیں سنتا۔۔۔"

"نہیں۔۔ نہیں۔۔ جادوئی تاریخ کی جماعت میں نہیں۔۔۔ میلفوائے نے بورگن کو اس کا نام لے کر دھمکایا تھا۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔" وہاں شیطانی بازار گلی میں۔۔ کیا تمہیں یاد نہیں۔۔؟ اس نے بورگن کو کہا تھا کہ گرے بیک ان کا پرانا خاندانی دوست ہے اور وہ بورگن کی پیش رفت پر نظر رکھے گا۔۔۔"

ہیری نے اسکی طرف منہ پھاڑ کر دیکھا۔۔ " میں تو بھول ہی گیا تھا۔۔ لیکن اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ میلفوائے ایک مردار خور ہے۔۔ بھلا اور کس طرح وہ گرے بیک سے تعلق رکھ سکتا ہے اور اس سے کوئی کام کرنے کو کس طرح کہہ سکتا ہے۔۔؟"

"یہ بات کافی مشکوک لگتی ہے۔۔" ہرمائنی نے گہری سانس بھری۔۔" جب تک کہ۔۔۔"

اوہ۔۔ چھوڑو بھی۔۔۔" ہیری نے چڑ کر کہا۔۔" اب تم اس کو تو نہیں جھٹلا سکتی۔۔۔"

"چلو۔۔۔ یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ یہ بس ایک کھوکھلی دھمکی ہو۔۔۔۔"

"مجھے تو تم پر یقین ہی نہیں آرہا۔۔ قسم سے۔۔۔۔" ہیری نے اپنا سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔" ہم دیکھیں گے کہ کون صحیح ثابت ہوتا ہے۔۔۔ ہرمائنی۔۔ وزارت کی طرح تمہیں بھی اپنے الفاظ واپس لینے ہوں گے۔۔۔ اوہ ہاں۔۔۔ روفس اسکر میجیور سے بھی میری گرما گرمی ہو گئی تھی۔۔"

اور باقی کی پوری شام ان دونوں نے خوشی خوشی جادو گر وزیر کو گالیاں دیتے ہوئے گزاری۔۔۔ کیوں کہ ہرمائنی بھی رون کی طرح یہی سوچتی تھی کہ پچھلے سال وزارت نے ہیری کے ساتھ جو سلوک کیا تھا اس کے بعد ہیری سے مدد مانگنے کی ان کی ہمت کیسے ہوئی۔۔۔

اگلے دن اس سال کی نئی مدت۔۔ چھٹے سال کے طالب علموں کے لئے ایک حیران کن خبر سے شروع ہوئی۔۔ راتوں رات بیٹھک کے اطلاعاتی تختے پر ایک بڑا گتہ چسپاں کر دیا گیا تھا۔۔۔

ظہور اڑان مشقیں

اگر آپ کی عمر سترہ سال ہے یا اگلی اکتیس اگست سے پہلے یا اسی دن سترہ سال ہونے والی ہے۔۔۔ تو آپ وزارت جادوگری کے ظہور اڑان معلم کے زیر نگرانی بارہ ہفتے کے ظہور اڑان مشقوں کے نصاب میں شمولیت کی اہلیت رکھتے ہیں۔۔۔ برائے مہربانی اگر آپ حصہ لینا چاہتے ہیں تو نیچے دستخط کریں۔۔۔ قیمت: بارہ گلیون۔۔۔"

ہیری اور رون بھی اس بھیڑ میں شامل ہو گئے جو اس اطلاعاتی تختے کے گرد منڈلا رہی تھی اور باری باری اس کے نچلے حصے میں اپنا اپنا نام لکھ رہی تھی۔۔۔ ہرمائنی کے پیچھے کھڑا رون دستخط کرنے کے لئے اپنا پنکھ قلم باہر نکال ہی رہا تھا کہ تبھی لیونڈر دبے پاؤں اس کے پیچھے پہنچ گئی اور اسکی آنکھوں پر اپنا ہاتھ رکھ کر کھنکتی ہوئی پوچھنے لگی۔۔۔ "بوجھو تو۔۔۔ کون ہے۔۔ وون وون۔۔۔؟" ہیری نے مڑ کر دیکھا کہ ہرمائنی اکڑی ہوئی جا رہی تھی۔۔۔ وہ لپکتا ہوا اس کے ساتھ چلنے لگا۔۔۔ اسے رون اور لیونڈر کے ساتھ پیچھے رکنے کی کوئی خواہش نہیں تھی۔۔۔ لیکن اسے حیرت ہوئی کہ ابھی وہ تصویر کے سوراخ سے تھوڑی دور ہی پہنچے تھے کہ رون بھی ان کے پاس پہنچ گیا۔۔۔ اس کے کان لال ہو رہے تھے

اور وہ افسردہ لگ رہا تھا۔۔۔ بنا کچھ بولے ہرمائنی نے نیول کے ساتھ چلنے کے لئے اپنی رفتار تیز کر دی۔۔۔

"تو۔۔۔ ظہور اڑان۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔ اس کے انداز سے صاف ظاہر تھا کہ ابھی ابھی جو کچھ ہوا تھا ہیری کو اس کے بارے میں کچھ نہیں بولنا چاہیے۔۔ "مزہ آئے گا۔۔۔ ہے نا۔۔؟"

"کیا معلوم۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ "شاید خود کرنے پر یہ زیادہ بہتر لگتا ہو۔۔ کیوں کہ جب ڈمبلڈور مجھے اپنے ساتھ لے گئے تھے تب مجھے تو بالکل مزہ نہیں آیا تھا۔۔۔"

"میں تو بھول ہی گیا تھا کہ تم یہ پہلے بھی کر چکے ہو۔۔۔ بہتر ہو گا کہ میں اپنے امتحان میں پہلی دفعہ ہی میں کامیاب ہو جاؤں۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔ وہ فکر مند لگ رہا تھا۔۔۔ "فریڈ اور جارج نے تو ایسا ہی کیا تھا۔۔۔"

"لیکن چارلی تو ناکام ہو گیا تھا۔۔۔ ہے نا۔۔؟"

"ہاں۔۔ لیکن چارلی مجھ سے کافی بڑا ہے۔۔۔" رون نے اپنے بازو اپنے جسم سے اس طرح باہر کی طرف نکال لیے جیسے کہ وہ کوئی گوریلا ہو۔۔۔ "اس لئے فریڈ اور جارج نے بھی اسے زیادہ نہیں چڑایا۔۔۔ کم از کم اس کے سامنے تو بالکل نہیں۔۔۔"

"ہم اصل امتحان کب دے سکتے ہیں۔۔۔؟"

"جیسے ہی ہم سترہ سال کے ہو جائیں گے۔۔ یعنی میرے لئے تو مارچ کا مہینہ ہی ہے۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ لیکن تم یہاں ظہور اڑان نہیں بھر سکتے۔۔۔ کم از کم محل کے اندر تو بالکل نہیں۔۔۔"

"بات وہ نہیں ہے۔۔۔ سب کو یہ تو پتہ چل جائے گا کہ میں جب چاہوں ظہور اڑان بھر سکتا ہوں۔۔۔"

صرف رون ہی ظہور اڑان کے لئے پر جوش نہیں تھا۔۔۔ تمام دن آنے والی مشقوں کے بارے میں ہی باتیں ہوتی رہیں۔۔۔ اس بات کا بہت چرچا تھا کہ اس کے بعد وہ لوگ اپنی مرضی سے غائب اور نمودار ہو سکیں گے۔۔۔

"کتنا اچھا لگے گا جب ہم یوں۔۔۔۔" سیمس نے اپنی انگلیوں سے چٹکی بجا کر غائب ہونے کا اشارہ کیا۔۔۔ "میرا خالہ زاد بھائی فرگس تو بس مجھے چڑانے کے لئے ہی ایسا کرتا رہتا ہے۔۔۔ تم دیکھنا میں اس کو کیا جواب دیتا ہوں۔۔۔ پھر وہ کبھی بھی سکون سے نہیں جی پائے گا۔۔۔"

اس خوشنما منظر کے خوابوں میں کھو کر اس نے اپنی چھڑی کچھ زیادہ ہی جوش میں لہرا دی۔۔۔ جس سے بجائے اس کے کہ اسکی چھڑی سے شفاف پانی کا فوارہ نکلتا۔۔۔ جو کہ آج کی سحر مشق کا حصہ تھا۔۔۔ اس نے اپنی چھڑی سے پانی کے پائپ جیسی موٹی دھار باہر نکال دی جو چھت سے ٹکرا کر لوٹی اور پروفیسر فلٹ وک کو منہ کے بل گرا کر بہہ گئی۔۔۔

جب پروفیسر فلٹ وک نے اپنی چھڑی لہرا کر اپنے آپ کو خشک کر لیا تو انہوں نے سیمس کو سزا کے طور پر بار بار یہ لکھنے کو کہا۔۔۔ "*میں ایک جادوگر ہوں۔۔۔ چھڑی لہرانے والا لنگور نہیں۔۔۔*"

"ہیری پہلے ہی ظہور اڑان بھر چکا ہے۔۔۔" رون نے تھوڑے شرمندہ سیمس کو بتایا۔۔۔ "ڈمبل۔۔۔ ارے۔۔۔ کوئی اسے اپنے ساتھ لے گیا تھا۔۔۔ سمجھ رہے ہو نا۔۔۔ ساتھ بھری گئی ظہور اڑان۔۔۔"

"واہ۔۔۔" سیمس نے سرگوشی کی۔۔۔ اور وہ ڈین اور نیول اپنے سر جوڑ کر قریب آ گئے تاکہ یہ سن سکیں کہ ظہور اڑان بھرنے پر کیا محسوس ہوتا ہے۔۔۔ باقی پورا دن ہیری چھٹے سال کے باقی طالب علموں کی درخواستوں کے گھیرے میں رہا۔۔۔ جو یہ جاننا چاہتے تھے کہ ظہور اڑان بھرنے کے تجربے کا احساس کیسا تھا۔۔۔ جب اس نے انہیں یہ بتایا کہ یہ کتنا تکلیف دہ ہوتا ہے تو وہ سب پریشان ہونے کے بجائے حیران نظر آ رہے تھے۔۔۔ شام کے وقت آٹھ بجنے میں

دس منٹ باقی تھے لیکن وہ ابھی تک تفصیلی سوالات کے جوابات دے رہا تھا۔۔ آخر کار اسے یہ جھوٹ بولنے پر مجبور ہونا پڑا کہ اسے کتب خانے میں ایک کتاب لوٹانی ہے۔۔ تاکہ وہ ڈمبلڈور کے درس کیلئے وقت پر پہنچ سکے۔

ڈمبلڈور کے دفتر کے چراغ روشن تھے۔ پرانے ہیڈ ماسٹروں کی تصویریں اپنے فریموں میں نرمی سے خراٹے لے رہی تھیں۔۔ اور **سوچ کی پرچھائی** ایک بار پھر میز پر تیار حالت میں رکھی ہوئی تھی۔۔ ڈمبلڈور کے ہاتھ اس کے دونوں طرف رکھے ہوئے تھے۔۔ دایاں ہاتھ پہلے جتنا ہی کالا اور جلا ہوا نظر آ رہا تھا۔۔ لگ رہا تھا کہ اسکی حالت میں ذرا سی بھی بہتری نہیں آئی تھی۔۔ اور ہیری نے شاید سوویں بار یہ سوچا کہ اتنی گہری چوٹ کیسے پہنچ سکتی ہے۔۔ لیکن اس نے کوئی سوال نہیں کیا۔ کیوں کہ ڈمبلڈور پہلے ہی کہہ چکے تھے کہ وقت آنے پر اسے معلوم ہو ہی جائے گا اور ویسے بھی بات چیت کرنے کے لئے اس کے پاس دوسرا اہم موضوع موجود تھا۔۔ لیکن اس سے پہلے کہ ہیری اسنیپ یا میلفوائے کے بارے میں کچھ کہہ پاتا۔۔ ڈمبلڈور بول اٹھے۔۔

"میں نے سنا ہے کہ تم کرسمس پر جادوگر وزیر سے ملے ہو۔۔؟"

"ہاں۔۔" ہیری نے کہا۔۔ " وہ مجھ سے بہت زیادہ خوش نہیں ہیں۔۔"

"نہیں۔۔" ڈمبلڈور نے آہ بھری۔۔ "وہ مجھ سے بھی کچھ زیادہ خوش نہیں ہیں۔۔ ویسے ہمیں اس بات کا غم منانے کے بجائے آگے بڑھنا چاہیے ہیری۔۔"

ہیری مسکرایا۔۔

"وہ چاہتے تھے کہ میں جادوگر برادری کو یہ بتاؤں کہ وزارت بہت بہترین کام کر رہی ہے۔۔"

ڈمبلڈور مسکرائے۔۔

" تم جانتے ہو۔۔۔ دراصل یہ خیال فج کے دماغ میں آیا تھا۔۔ دفتر میں ان کے آخری دنوں کے دوران۔۔۔ جب وہ اپنے عہدے سے چپکے رہنے کی ناکام کوشش کر رہے تھے۔۔۔ انہوں نے تم سے ملاقات کرنے کی کوشش کی تھی۔۔ انہیں امید تھی کہ تم ان کی حمایت کرو گے۔۔۔"

"فج نے پچھلے سال کے دوران میرے ساتھ جو کچھ کیا اس کے بعد بھی۔۔۔؟" ہیری نے غصے سے کہا۔۔۔ "عمبرج کے بعد بھی۔۔۔؟"

"میں نے کورنیلئیس کو بتا دیا تھا کہ اس بات کا کوئی امکان نہیں۔۔۔ لیکن ان کے چلے جانے کے بعد بھی اس سوچ نے دم نہیں توڑا۔۔ اسکر میجیور کی تعیناتی کے کچھ ہی گھنٹوں کے بعد ہماری ملاقات ہوئی اور اس نے بھی اس بات کا مطالبہ کیا کہ میں تمہارے ساتھ انکی ملاقات کا بندوبست کروں۔۔۔"

"تو اسی لئے آپ دونوں میں بحث ہوئی تھی۔۔۔؟" ہیری کے منہ سے نکل گیا۔۔۔ "یہ بات روزنامہ جادوگر میں چھپی تھی۔۔۔"

"روزنامہ جادوگر کبھی کبھار سچائی بھی چھاپ دیتا ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " لیکن صرف حادثاتی طور پر۔۔۔ ہاں۔۔۔ ہماری بحث اسی وجہ سے ہوئی تھی۔۔۔ چلو۔۔ لگتا ہے کہ آخر کار روفس نے تمہیں گھیرنے کا موقعہ ڈھونڈ ہی لیا۔۔۔"

"انہوں نے مجھ پر '**ڈمبلڈور کا سچا جانثار**' ہونے کا الزام بھی لگایا۔۔۔"

"بہت ہی بیہودہ بات کہی انہوں نے۔۔۔"

"میں نے انہیں یہی کہا کہ۔۔۔ ہاں میں ہوں۔۔۔"

ڈمبلڈور نے کچھ کہنے کے لئے اپنا منہ کھولا اور پھر دوبارہ بند کر لیا۔۔۔ ہیری کے پیچھے موجود ققنس فاکس نے ایک ہلکی دھیمی سریلی آواز نکالی۔۔ ہیری کو شدید شرمندگی ہوئی جب

اچانک اسے احساس ہوا کہ ڈمبلڈور کی شفاف نیلی آنکھیں بھیگ گئی تھیں۔۔۔ وہ ہڑبڑا کر اپنے گھٹنوں کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔ بہر حال جب ڈمبلڈور بولے تو ان کی آواز مستحکم تھی۔۔۔

"مجھے یہ سن کر اچھا لگا ہیری۔۔۔"

"اسکر میجیور جاننا چاہتے تھے کہ جب آپ ہوگورٹس میں نہیں رہتے تو آپ کہاں جاتے ہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ اسکی نگاہیں ابھی بھی اس کے گھٹنوں پر گڑی ہوئی تھیں۔۔۔

"ہاں وہ اس معاملے میں بہت دخل اندازی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ وہ اب خوش لگ رہے تھے۔۔ ہیری نے سوچا کہ اب دوبارہ اوپر دیکھنے میں کوئی خطرہ نہیں۔۔۔ "انہوں نے میرا پیچھا کروانے کی کوشش بھی کی تھی۔۔۔ سچ میں بہت مزہ آیا۔۔ انہوں نے ڈالش کو میرے پیچھے لگایا تھا۔۔ یہ اچھی بات نہیں تھی۔۔ میں پہلے بھی ایک بار ڈالش پر ٹونا کرنے پر مجبور ہو چکا تھا۔۔۔۔ میں نے بہت افسوس کے ساتھ ایک بار پھر وہی کیا۔۔۔"

"تو انہیں ابھی بھی نہیں معلوم کہ آپ کہاں جاتے ہیں۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔۔ وہ اس پراسرار موضوع پر مزید معلومات حاصل کرنا چاہتا تھا۔۔ لیکن اپنے آدھے چاند کی ساخت والے چشموں کے اوپر سے اسے دیکھتے ہوئے ڈمبلڈور مسکرا دیئے۔۔۔

"نہیں۔۔۔ انہیں نہیں معلوم۔۔۔ اور تمہارے جاننے کے لئے بھی ابھی صحیح وقت نہیں آیا ہے۔۔۔ اب۔۔۔ میں یہی مشورہ دوں گا کہ اگر کوئی اور اہم بات نہیں ہے تو ہم آگے بڑھیں۔۔۔؟"

"جناب۔۔۔ ایک بات ہے تو سہی۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ "میفوائے اور اسنیپ کے بارے میں۔۔۔"

"پروفیسر اسنیپ۔۔۔ ہیری۔۔۔"

"جی جناب۔۔۔ میں نے پروفیسر سلگ ہارن کی دعوت کے دوران ان کی باتیں سنی تھیں۔۔۔ دیکھیں۔۔ دراصل میں نے انکا پیچھا کیا تھا۔۔"

ڈمبلڈور نے تاثرات سے خالی چہرے کے ساتھ ہیری کی پوری کہانی سنی۔۔۔ جب ہیری نے اپنی بات ختم کی۔ تو وہ کچھ لمحوں تک خاموش رہے پھر بولے۔۔۔ " مجھے یہ سب بتانے کے لئے شکریہ ہیری۔۔۔ لیکن میں یہی مشورہ دوں گا کہ تم اس بات کو اپنے دماغ سے نکال دو۔۔۔ مجھے نہیں لگتا کہ اس بات کی کوئی خاص اہمیت ہے۔۔۔"

"کوئی خاص اہمیت نہیں ہے۔۔۔؟" ہیری نے بے یقینی کے ساتھ دہرایا۔۔۔ "پروفیسر کیا آپ سمجھے۔۔۔؟"

"ہاں ہیری۔۔۔ خدا نے مجھے غیر معمولی ذہنی صلاحیات بخشی ہیں۔۔۔ میں تمہاری بتائی ہر بات سمجھ گیا ہوں۔۔۔" ڈمبلڈور نے تھوڑی تیکھی آواز میں کہا۔" میرے خیال سے تم یہ بھی سمجھ سکتے ہو کہ ممکن ہے میں تم سے کچھ زیادہ ہی سمجھ چکا ہوں۔۔۔ پھر بھی۔۔۔ مجھے خوشی ہے کہ تم نے مجھ پر اعتماد کیا۔ لیکن میں ایک بار پھر تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ تم نے مجھے ایسی کوئی بات نہیں بتائی جس نے مجھے پریشانی میں مبتلا کیا ہو۔۔۔"

ہیری غصے میں کھولتا ہوا خاموشی سے بیٹھا ڈمبلڈور کو گھورتا رہا۔۔۔ یہ کیا چل رہا تھا۔۔۔؟ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ ڈمبلڈور نے واقعی اسنیپ کو یہ معلوم کرنے کا حکم دیا تھا کہ میلفوائے کیا کر رہا ہے۔۔۔ اگر ایسا ہے تب تو وہ پہلے ہی وہ ساری باتیں اسنیپ سے سن چکے ہوں گے جو ابھی ابھی ہیری نے انہیں بتائی تھیں۔۔۔ ؟ یا وہ واقعی یہ سب باتیں سن کر پریشان ہو گئے ہیں لیکن اپنی پریشانی ظاہر نہیں کرنا چاہتے۔۔۔؟

"تو جناب۔۔۔۔" ہیری نے اپنی آواز کو نرم اور پرسکون رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔۔ "آپ واقعی ابھی تک ان پر بھروسہ کرتے ہیں۔۔۔؟"

"میں پہلے ہی بہت صبر و تحمل کے ساتھ اس سوال کا جواب دے چکا ہوں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ لیکن ان کی آواز میں اب صبر و تحمل کا نام و نشان تک نہیں تھا۔۔" میرا جواب بالکل نہیں بدلا ہے۔۔"

"بدلنا بھی نہیں چاہئے۔۔" ایک مکار آواز نے کہا۔۔ یقینی طور پر فینئیس نیجیلس بلیک بس سونے کا ناٹک کر رہے تھے۔۔ڈمبلڈور نے انہیں نظر انداز کر دیا۔۔

"اور اب۔۔۔ ہیری۔۔۔ میں اس بات پر زور دوں گا کہ ہم آگے بڑھیں۔۔۔ میرے پاس آج شام تمہارے ساتھ تبادلہ خیال کرنے کے لئے زیادہ اہم باتیں ہیں۔۔۔"

ہیری دل میں بغاوت کے جذبات لئے وہاں بیٹھا رہا۔۔ کیسا لگے گا اگر وہ انہیں موضوع تبدیل کرنے کی اجازت نہ دے۔۔ اگر وہ میلفوائے کے خلاف دلائل دینے پر زور دے۔۔؟ ایسا لگا جیسے انہوں نے ہیری کے دل کی بات سن لی ہو۔۔ڈمبلڈور نے افسوس سے اپنا سر ہلایا۔۔

"اوہ ہیری۔۔۔ بہت اچھے دوستوں کے درمیان بھی ایسا کتنی دفعہ ہوتا ہے۔۔۔ جب ہم میں سے ہر ایک کو یہ یقین ہوتا ہے کہ ہمارے پاس کہنے کے لئے سامنے والے سے زیادہ اہم بات ہے۔"

"میں ایسا نہیں سوچتا جناب۔۔۔ کہ آپ کو جو بات کہنی ہے وہ غیر اہم ہے۔۔" ہیری نے اکڑے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

"چلو۔۔ تم بالکل صحیح ہو۔۔ کیوں کہ یہ واقعی غیر اہم نہیں ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے تیزی سے کہا۔۔ "آج رات تمہیں دکھانے کے لئے میرے پاس دو اہم یادیں ہیں۔۔ دونوں کو ہی بہت مشکل سے حاصل کیا گیا ہے۔اور میرے خیال میں ان دونوں میں سے دوسری یاد میری حاصل کردہ یادوں میں سب سے اہم یاد ہے۔۔۔"

اس بات پر ہیری نے کچھ نہیں کہا۔ وہ اب بھی اپنے اعتماد کو ٹھیس پہنچنے پر غصے میں تھا۔۔ لیکن مزید بحث سے بھی اسے کچھ حاصل ہوتا نظر نہیں آرہا تھا۔۔۔

"تو۔۔۔" ڈمبلڈور نے گونجتی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔" ہم آج شام ٹام رڈل کی کہانی کو آگے بڑھانے کے لئے مل رہے ہیں۔۔۔ جسے ہم نے پچھلے درس کے اختتام پر اپنے تعلیمی سال کی شروعات میں ہوگورٹس کی چوکھٹ پر چھوڑا تھا۔۔۔ تمہیں یاد ہوگا کہ یہ سن کر کہ وہ ایک جادوگر ہے۔۔۔وہ اتنا پر جوش ہوگیا تھا کہ اس نے میرے ساتھ جادوئی بازار گلی میں جانے سے انکار کر دیا تھا۔۔ اور تمہیں یہ بھی یاد ہوگا۔۔۔ کہ میں نے اسے متنبہ کیا تھا کہ اسکول میں آنے کے بعد اسے چوری کی عادت چھوڑنی ہوگی۔۔۔"

"چلو پھر۔۔۔ اسکول کے سال کا شروعاتی دن آن پہنچا اور اسی کے ساتھ اسکول میں داخل ہوا ٹام رڈل۔۔۔ ایک خاموش لڑکا جو لنڈے کے چوغے پہنا ہوا تھا اور پہلے سال کے باقی طالب علموں کے ساتھ چناؤ کا انتظار کرتے ہوئے قطار میں کھڑا ہوا تھا۔۔ جیسے ہی **چھانٹتی ٹوپی** نے اس کے سر کو چھوا۔۔۔اس نے فوراً ہی اسے سلے درن فریق میں بھیج دیا۔۔" ڈمبلڈور نے اپنے کالے پڑے ہاتھ کو اپنے سر کے اوپر موجود مچان کی طرف لہرایا جہاں **چھانٹتی ٹوپی** ہمیشہ کی طرح پرانی اور بنا کسی حرکت کے پڑی ہوئی تھی۔۔۔ "میں یہ نہیں جانتا کہ رڈل کو یہ بات کتنی جلدی پتہ چل گئی کہ اس کے فریق کا مشہور بانی بھی سانپوں سے باتیں کر سکتا تھا۔۔۔ شاید اسی رات کو ہی۔۔۔ اس بات کا علم ہونے پر اسے اور جوش محسوس ہوا ہوگا اور وہ خود کو مزید اہم سمجھنے لگا ہوگا۔۔۔"

"بہرحال۔۔۔ اگر وہ سلے درن کی بیٹھک میں سنپیلی زبان کے مظاہرے سے اپنے ساتھی سلے درن طالب علموں کو ڈرانے یا متاثر کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔ تو اس بات کی اسکول کے عملے کو کبھی کوئی اطلاع تک نہیں ملی۔ اس نے کبھی بھی کھلے عام گھمنڈ یا تشدد کا کوئی

مظاہرہ نہیں کیا۔۔ اسکول میں آنے کے فوراً بعد سے ہی اس نے غیر معمولی ذہین اور خوش شکل یتیم ہونے کی بنا پر قدرتی طور پر اسکول کے عملے کی توجہ اور رحم دلانہ جذبات حاصل کر لئے۔۔ وہ مہذب۔ خاموش اور علم کا پیاسا نظر آتا تھا۔ تقریباً تمام ہی لوگ اس سے بہت متاثر تھے۔۔"

ہیری نے پوچھا۔۔ " جناب ۔۔ کیا آپ نے بھی ان لوگوں کو کبھی نہیں بتایا کہ یتیم خانے میں آپ کی اس سے ملاقات کے دوران اس کا رویہ کیسا تھا۔۔۔؟"

"نہیں۔۔ میں نے نہیں بتایا۔۔ حالانکہ اس نے شرمندگی کا کوئی اشارہ نہیں دکھایا تھا۔۔ لیکن یہ ممکن تھا کہ اس نے اپنے پچھلے رویئے پر ندامت محسوس کی ہو اور یہ تہیہ کیا ہو کہ اب وہ ایک نئی شروعات کرے گا۔۔ اس لئے میں نے اسے یہ موقعہ دینے کا فیصلہ کیا۔۔"

ڈمبلڈور نے رک کر ہیری کی طرف سوالیہ نگاہوں سے دیکھا۔۔ جس نے کچھ کہنے کے لئے منہ کھولا تھا۔۔ یہاں ایک بار پھر کھلے ثبوتوں کے باوجود۔۔ کہ وہ اس قابل ہیں ہی نہیں۔۔ ڈمبلڈور کی لوگوں پر بھروسہ کرنے کی پرانی عادت صاف نظر آ رہی تھی۔۔ لیکن پھر ہیری کو کچھ یاد آگیا۔۔

"لیکن درحقیقت آپ کو اس پر بھروسہ نہیں تھا۔۔ ہے نا جناب۔۔۔؟ اس نے خود مجھے بتایا تھا۔۔ اس رڈل نے جو ڈائری سے باہر آیا تھا۔ اس نے کہا تھا۔ ' ڈمبلڈور مجھے *کبھی بھی اتنا پسند نہیں کرتے تھے ۔۔ جتنا باقی اساتذہ کرتے تھے۔۔*' "

"دیکھو میں یہ بات توجانتا تھا کہ وہ بھروسہ کے قابل نہیں ہے۔۔ " ڈمبلڈور نے کہا۔"جیسا کہ میں پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ میں نے اس پر نظر رکھنے کا فیصلہ کیا تھا۔۔ اور میں نے ایسا ہی کیا۔ لیکن میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس پر نظر رکھنے سے مجھے شروع

میں کچھ زیادہ معلومات حاصل ہو سکیں۔۔ وہ مجھ سے بہت زیادہ محتاط رہتا تھا۔ مجھے یقین ہے کہ وہ یہ سوچتا تھا کہ اپنی جادوگرانہ صلاحیتوں کے بارے میں معلوم ہونے کے جوش میں اس نے مجھے اپنے بارے میں کچھ زیادہ ہی بتا دیا ہے۔ اس لئے بعد میں وہ اس بارے میں ہمیشہ بہت محتاط رہا کہ میرے سامنے زیادہ چیزیں ظاہر نہ کیا کرے۔۔ لیکن پھر بھی جوش میں جو باتیں اس کے منہ سے نکل چکی تھیں وہ انہیں واپس نہیں لے سکتا تھا۔۔ اور نہ ہی وہ باتیں جو بیگم کول نے مجھے بتائی تھیں۔ بہر حال اتنا عقلمند تو وہ ضرور تھا کہ اس نے مجھے کبھی اس طرح لبھانے کی کوشش نہیں کی جیسی کوششیں وہ میرے ساتھی اساتذہ پر کیا کرتا تھا۔۔"

"جیسے جیسے وہ اعلیٰ جماعتوں میں ترقی کرتا گیا۔۔ تو اس نے اپنے آس پاس کچھ مخصوص دوستوں کا ایک حصار قائم کر لیا۔ میں انہیں دوست صرف اس لئے کہہ رہا ہوں کیوں کہ اس تعلق کے لئے میرے پاس کوئی اور دوسرا لفظ نہیں ہے۔۔ جیسا کہ میں پہلے ہی بتا چکا ہوں کہ رڈل کے دل میں یقینی طور پر ان میں سے کسی کے لئے بھی کوئی جذبات نہیں تھے۔۔ محل کے اندر اس گروہ کی حیثیت ایک شیطانی فریب کی طرح کی تھی۔۔ یہ ایک ست رنگی گروہ تھا۔۔ اس میں کچھ کمزور لوگ بھی تھے جو تحفظ چاہتے تھے۔۔ کچھ ترقی کے خواہش مند بھی۔۔ جو کسی دوسرے کی عظمت میں حصے داری چاہتے تھے۔۔ اور کچھ ٹھگ نما افراد بھی۔۔ جو ایک ایسے رہنما کی طرف کھنچے چلے آئے جو انہیں ظلم و ستم کے نت نئے طریقے سکھا سکے۔۔ دوسرے الفاظ میں وہ لوگ مردار خوروں کی پہلی نسل تھے۔۔ اور واقعی ان میں سے کچھ لوگ ہوگورٹس چھوڑنے کے بعد مردار خوروں کے پہلے گروہ میں شامل ہو گئے۔۔"

"رڈل کے سخت برتاؤ کی وجہ سے وہ لوگ کبھی بھی کھلے عام غلط کام کرتے ہوئے نہیں پکڑے گئے۔۔ اگرچہ ہوگورٹس میں ان کے قیام کے سات سال ایسے گھناؤنے واقعات سے بھرے ہوئے ہیں جن سے کبھی بھی ان لوگوں کا براہ راست تعلق نہیں جوڑا جا سکا۔۔ اور ظاہر ہے

ان میں سب سے خطرناک حادثہ رازوں کے کمرے کا کھلنا تھا۔۔ جس کے نتیجے میں ایک لڑکی کی موت ہو گئی تھی۔۔۔اور جیسا کہ تم جانتے ہو اس جرم کا غلط الزام ہیگرڈ پر لگا دیا گیا تھا۔۔"

"میں ہوگورٹس میں رڈل کی زیادہ یادیں نہیں ڈھونڈ پایا۔۔" ڈمبلڈور نے اپنا مرجھایا ہوا ہاتھ سوچ کی پرچھائی کے اوپر رکھتے ہوئے کہا۔۔ " اس دوران جو لوگ اسے جانتے تھے ان میں سے بہت کم اس کے بارے میں بات کرنے پر آمادہ ہوئے۔۔۔ وہ بہت زیادہ ڈرے ہوئے تھے۔۔ میرے پاس جتنی بھی معلومات ہیں ۔۔ وہ مجھے اس کے ہوگورٹس چھوڑنے کے بعد بہت مشکلیں اٹھا کر حاصل ہوئی ہیں۔۔۔ مجھے ان لوگوں کی تلاش کرنی پڑی جنہیں باتیں کرنے کے لئے پھسلایا جا سکتا تھا۔۔ میں نے پرانی دستاویزات کا مطالعہ کیا۔۔اور بہت سے جادوگر اور ماگلو گواہوں سے پوچھ گچھ کی۔"

"جن لوگوں کو میں بات کرنے پر آمادہ کر پایا انہوں نے مجھے بتایا کہ رڈل پر اپنے والدین کے بارے میں جاننے کی دھن سوار تھی۔۔۔ یہ بات سمجھ بھی آتی ہے۔۔ ظاہر ہے وہ ایک یتیم خانے میں پلا بڑھا تھا۔۔ اور قدرتی طور پر یہ جاننا چاہتا تھا کہ وہ وہاں کیسے پہنچا۔۔ لگتا ہے پہلے پہل اس نے اسکول کے فتوحاتی نوادرات کے کمرے میں موجود اعزازی اسناد میں ٹام رڈل نام کے کسی آدمی کا نام ڈھونڈنے کی کوشش کی۔ اسکول کی پرانی دستاویزات میں موجود اسکول کے پرانے مانیٹروں کی فہرستوں میں۔۔۔ یہاں تک کہ جادوئی تاریخ کی کتابوں میں بھی۔۔۔آخر کار اسے یہ بات قبول کرنے پر مجبور ہونا پڑا کہ اس کے باپ نے کبھی ہوگورٹس میں قدم تک نہیں رکھا تھا۔ مجھے لگتا ہے اسی زمانے میں اس نے اپنا نام بدل کر لارڈ والڈیمورٹ کی عرفیت اختیار کر لی۔ پھر اس نے اپنی اس ماں کے خاندان پر اپنی توجہ مرکوز کر دی۔ جو پہلے اس کے لئے بہت ناپسندیدہ تھی۔ تمہیں یاد ہوگا کہ وہ سوچتا تھا کہ یہ عورت جو اتنی آسانی سے انسانوں کی شرمناک کمزوری۔۔۔ یعنی موت کا شکار بن گئی۔۔۔کوئی جادوگرنی ہو ہی نہیں سکتی تھی۔۔۔"

"چھان بین میں آگے کی سمت بڑھنے کے لئے اس کے پاس بس ایک 'مارولو' کے نام کا ہی سہارا تھا۔۔ یتیم خانے میں اسے اتنا تو پتہ چل ہی چکا تھا کہ وہ اس کے نانا کا نام تھا۔۔ آخر جادوگر خاندانوں کے بارے میں بہت ساری پرانی کتابوں کی تکلیف دہ چھان بین کے بعد اس نے سلے درن نسل کے آخری وارثوں کو ڈھونڈ نکالا۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں ہر سال وہ یتیم خانے لوٹ جایا کرتا تھا۔ لیکن اپنے سولہویں سال کی گرمیوں کی چھٹیوں میں وہ یتیم خانے کو چھوڑ کر اپنے گونٹ رشتہ داروں کی تلاش میں نکل پڑا۔ اور اب۔۔۔ ہیری۔۔۔ اگر تم کھڑے ہو جاؤ تو۔۔۔"

ڈمبلڈور کھڑے ہو گئے۔۔۔ اور ہیری نے دیکھا کہ انہوں نے ایک بار پھر اپنے ہاتھ میں کانچ کی چھوٹی شیشی تھامی ہوئی تھی جس میں بھنور کی طرح گھومتی ہوئی موتیوں نما یاد بھری ہوئی تھی۔۔۔

"یہ یاد مجھے قسمت سے ملی ہے۔۔۔" انہوں نے جگمگ کرتے اجزاء کو **سوچ کی پرچھائی** میں ڈالتے ہوئے کہا۔ "جب ہم اس کا لطف اٹھا لیں گے تو اس بات کا اندازہ تم کو بھی ہو جائے گا۔۔۔ چلیں۔۔۔؟"

ہیری اٹھ کر پتھریلے طاس کے پاس پہنچ گیا اور سعادت مندی سے نیچے جھکا۔۔۔ یہاں تک کہ اس کا چہرہ یاد کی سطح میں ڈوب گیا۔ اس نے دوبارہ جانے پہچانے اندھیرے میں گرنے کا احساس محسوس کیا۔۔۔ اور پھر وہ گندے پتھریلے فرش پر اتر گیا۔۔۔ جو مکمل طور پر تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا۔

اسے اس جگہ کو پہچاننے میں کئی لمحات لگ گئے۔۔۔ جب تک ڈمبلڈور بھی اس کے برابر میں اتر آئے۔۔۔ گونٹ خاندان کا گھر ناقابل بیان حد تک مزید گندا ہو چکا تھا۔۔۔ اتنا گندا گھر ہیری نے پہلے کہیں نہیں دیکھا تھا۔۔۔ چھت مکڑی کے جالوں سے ڈھکی ہوئی تھی

اور فرش پر دھول کی تہہ جمی ہوئی تھی۔ میز پر استعمال کئے ہوئے پپڑی جمے برتنوں کے درمیان پھپھوندی لگا ہوا گلا سڑا کھانا پڑا ہوا تھا۔ روشنی کی اکلوتی کرن ایک موم بتی سے نمودار ہو رہی تھی جو ایک آدمی کے قدموں کے پاس پڑی ٹمٹما رہی تھی۔ جس کے سر اور ڈاڑھی کے بال اتنے بڑھے ہوئے تھے کہ ہیری کو نہ تو اس کی آنکھیں نظر آ رہی تھیں اور نہ ہی اس کا منہ۔۔۔ وہ آتشدان کے پاس پڑی آرام کرسی پر پسرا ہوا تھا۔۔ ایک لمحے کے لئے تو ہیری نے سوچا کہ کہیں وہ مر تو نہیں گیا ہے۔۔ لیکن تبھی اچانک دروازے پر زور کی دستک ہوئی اور وہ آدمی چونک کر بیدار ہو گیا۔۔ اس نے اپنے سیدھے ہاتھ میں ایک چھڑی اور الٹے ہاتھ میں ایک چھوٹا چاقو اٹھا لیا۔۔

دروازہ چرچرا کر کھل گیا۔ چوکھٹ پر قدیم زمانے کی لالٹین پکڑے ایک لڑکا کھڑا تھا جسے ہیری فوراً پہچان گیا۔۔ لمبا۔ پیلی رنگت اور کالے بالوں والا۔ خوبصورت۔۔ نوجوان والڈیمورٹ۔۔۔

والڈیمورٹ کی آنکھوں نے آہستگی سے تنگ و تاریک مکان کا طواف کیا۔ اور آرام کرسی پر بیٹھے شخص پر آ کر رک گئیں۔۔ کچھ لمحوں تک وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔۔ پھر وہ آدمی لڑکھڑاتے ہوئے کھڑا ہوا۔۔ اسکے پیروں کے پاس پڑی کئی خالی بوتلیں کھنکتے ہوئے فرش پر اِدھر اُدھر لڑھک گئیں۔۔

"تم۔۔۔ " وہ گرجا۔۔ "تم۔۔"

اور وہ نشے میں لڑکھڑاتا ہوا رڈل کی طرف بڑھا۔۔ اس نے چھڑی اور چاقو تانے ہوئے تھے۔

"رکو۔۔۔"

رڈل نے سنپیلی زبان میں کہا۔ وہ آدمی پھسل کر میز سے ٹکرا گیا۔ جس سے پپڑی لگے ہوئے برتن فرش پر گر کر ٹوٹ گئے۔۔۔ وہ رڈل کو گھورنے لگا۔۔ بہت طویل خاموشی چھا گئی جس کے دوران ان

دونوں نے ایک دوسرے کی طرف تولتی نظروں سے دیکھا۔ پھر اس آدمی نے خاموشی توڑی۔

"تم اسے بولتے ہو۔۔؟"

"ہاں میں اسے بول سکتا ہوں۔۔۔ " رڈل نے کہا۔۔ وہ کمرے میں آگے کی طرف بڑھ آیا جس سے اس کے پیچھے موجود دروازہ جھول کر بند ہو گیا۔ ہیری خود کو رڈل کے بے خوف انداز پر داد دینے سے نہیں روک پایا۔۔ رڈل کے چہرے پر بس حقارت اور شاید تھوڑی مایوسی کے تاثرات نظر آرہے تھے۔۔۔

"مارولو کہاں ہے۔۔۔؟" اس نے پوچھا۔۔

"مر گیا۔۔۔۔ " آدمی نے کہا۔۔۔" برسوں پہلے ہی مر گیا۔۔۔"

رڈل نے بھوں اچکائی۔۔۔

"تو پھر۔۔۔ تم کون ہو۔۔۔؟"

"ظاہر ہے۔۔۔ میں مورفن ہوں۔۔۔"

"مارولو کا بیٹا۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔ وہی۔۔۔ تو۔۔۔؟"

مورفن نے اپنے گندے چہرے سے بال ہٹائے تاکہ ٹھیک طرح سے رڈل کو دیکھ سکے۔۔۔ اور ہیری نے دیکھا کہ اس نے مارولو کی کالے پتھر والی انگوٹھی اپنے سیدھے ہاتھ میں پہنی ہوئی ہے۔۔۔

" مجھے لگا کہ تم وہ ماگلو ہو۔۔۔" مورفن نے سرگوشی کی۔۔۔" تم اس ماگلو کی طرح طاقتور لگتے ہو۔۔۔"

"کس ماگلو کی طرح۔۔۔؟" رڈل نے تیکھی آواز میں کہا۔۔

" وہ ماگلو جس کے خیالوں میں میری بہن ڈوبی رہتی تھی۔۔۔ وہ ماگلو جو آگے رستے پر پڑنے والے بڑے مکان میں رہتا ہے۔۔۔ "مورفن نے کہا۔۔اور غیر متوقع طور پر اس نے ان دونوں کے درمیان فرش پر تھوک دیا۔۔" تم بالکل اس جیسے لگتے ہو۔۔ رڈل۔۔۔ لیکن وہ تو اب بڈھا ہو گیا ہوگا۔۔۔؟ وہ تم سے بڑا ہے۔۔۔ اوہ۔۔۔ اب سمجھا۔۔۔"

مورفن تھوڑا بدحواس اور چکرایا ہوا لگ رہا تھا۔۔ اس نے ابھی بھی سہارے کے لئے میز کے کنارے کو تھاما ہوا تھا۔۔" جانتے ہو ۔۔۔ وہ واپس لوٹ آیا تھا۔۔۔" اس نے حماقت بھرے انداز میں کہا۔۔۔

والڈیمورٹ مورفن کو اس طرح گھور رہا تھا جیسے اسکی بات کے ممکنہ مطلب کا اندازہ لگا رہا ہو۔۔اب وہ تھوڑا اور قریب ہو گیا۔۔اور بولا۔۔۔" رڈل واپس لوٹ آیا تھا۔۔؟"

"ہاں۔۔۔ اس نے اسے چھوڑ دیا۔۔۔ اور ایک طرح سے بہت اچھا کیا اس کے ساتھ۔۔۔ گندی نالی کے کیڑے سے شادی کرنے کا یہی انجام ہونا تھا۔۔ " مورفن نے کہا۔۔۔اور دوبارہ فرش پر تھوک دیا۔۔ " بھاگنے سے پہلے وہ ہمیں لوٹ کر چلی گئی۔۔۔ میں پوچھتا ہوں وہ لاکٹ کہاں ہے۔۔۔؟ سلے درن کا لاکٹ کہاں ہے۔۔۔؟ "

والڈیمورٹ نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔ مورفن کا پارہ دوبارہ بلند ہو رہا تھا۔۔۔ اس نے اپنا چاقو تان لیا اور چلایا۔۔۔" ہمارا نام ملیا میٹ کر دیا۔۔۔ اس فاحشہ عورت نے۔۔۔ اور یہاں آکر اس بارے میں سوال جواب کرنے والے تم ہوتے کون ہو۔۔۔؟ سب ختم ہو چکا ہے۔۔۔ سب ختم ہو چکا ہے۔۔۔"

وہ دوسری طرف دیکھنے لگا۔۔ وہ تھوڑا لڑکھڑا رہا تھا۔۔ اور والڈیمورٹ تھوڑا آگے بڑھا۔۔ اور جیسے ہی اس نے ایسا کیا۔۔ ایک غیر فطری تاریکی چھا گئی۔۔ جس نے والڈیمورٹ کی لالٹین اور مورفن کی موم بتی کو نگل لیا۔۔ اس نے ہر چیز کو نگل لیا۔۔

ڈمبلڈور کی انگلیوں نے ہیری کے بازو کو اپنی گرفت میں جکڑ لیا اور وہ لوگ تیزی سے حال کی طرف اڑنے لگے۔۔ اس گھپ اندھیرے سے واپسی پر ڈمبلڈور کے دفتر کی مدھم سنہری روشنی سے ہیری کی آنکھیں چندھیا سی گئیں۔۔

"بس اتنا ہی۔۔؟" ہیری نے فوراً پوچھا۔۔ "اچانک اندھیرا کیوں چھا گیا تھا۔۔؟ کیا ہوا تھا۔۔؟"

"کیوں کہ اس مقام کے بعد مورفن کو کچھ یاد نہیں۔۔" ڈمبلڈور نے ہیری کو واپس نشست پر بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔" جب وہ اگلی صبح نیند سے بیدار ہوا۔۔ تو وہ فرش پر پڑا ہوا تھا۔۔ بالکل اکیلا۔۔ اور مارُولو کی انگوٹھی غائب ہو چکی تھی۔۔"

" اسی دوران۔۔ لٹل ہینگلیٹن گاؤں میں ایک نوکرانی اونچی سڑک پر چیختی چلاتی بھاگ رہی تھی کہ بڑے مکان کی بیٹھک میں تین لاشیں پڑی ہوئی ہیں۔۔ ٹام رڈل اور اس کے ماں باپ کی لاشیں۔۔"

"ماگلو حکام حیرت میں ڈوبے ہوئے تھے۔۔ جہاں تک میں جانتا ہوں۔۔ انہیں آج تک نہیں معلوم کہ رڈل خاندان کی موت کیسے ہوئی۔۔۔ کیوں کہ **نیست و نابود شد وار** اپنے نقصان کا کوئی سراغ ہی نہیں چھوڑتا۔۔ اس کا اکلوتا استثنا۔۔۔ یعنی صرف ایک ہی شخص پر اس وار کے نشان کو دیکھا جا سکتا ہے۔۔۔ اور وہ میرے سامنے بیٹھا ہے۔۔" ڈمبلڈور نے ہیری کے ماتھے پر موجود زخم کے نشان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "لیکن دوسری طرف جادوئی وزارت نے فوراً تاڑ لیا کہ یہ قتل کسی جادوگر کا کارنامہ ہیں۔۔۔ وہ یہ بھی جانتے تھے کہ رڈل مکان

کے دوسری طرف۔۔۔ وادی کے اس پار۔۔۔ ماگلوؤں سے نفرت کرنے والا ایک سزایافتہ شخص رہتا ہے۔۔۔ یہاں تک کہ اس شخص کو تو ایک دفعہ قتل کئے گئے لوگوں میں سے ایک شخص پر حملہ کرنے کے لئے جیل میں بھی ڈالا جا چکا تھا۔۔۔"

"اس لئے وزارت نے فوراً مورفن کو پکڑ لیا۔۔۔ انہیں اس سے سوال جواب کرنے کی ضرورت بھی نہیں پڑی۔۔۔ اور نہ ہی انہیں اس پر **سچ اگل محلول** یا **سوچ عکس علم** (خیالات پڑھنے کا فن) کے استعمال کی ضرورت پڑی۔۔۔ اس نے وہیں کھڑے ان قتلوں کی ذمہ داری قبول کر لی۔۔ اس نے قتل کی ایسی باریکیاں بیان کیں جو ایک قاتل ہی بتا سکتا تھا۔۔ اس نے کہا کہ وہ ان ماگلوؤں کو مار کر فخر محسوس کر رہا ہے۔۔۔ اور وہ اتنے سالوں سے بس اسی موقع کے انتظار میں تھا۔۔۔ اس نے اپنے چھڑی بھی حکام کے حوالے کر دی۔۔۔ جس کی جانچ سے یہ بات فوراً ظاہر ہو گئی کہ رڈل خاندان کا قتل کرنے کے لئے اسی چھڑی کا استعمال کیا گیا ہے۔۔۔ اس نے بغیر کسی لڑائی کے خود کو ازکبان لے جانے کے لئے حوالے کر دیا۔ اسے صرف اس بات کی فکر تھی کہ اس کے باپ کی انگوٹھی غائب ہو چکی تھی۔۔۔ وہ بار بار پہریداروں سے یہی کہتا رہا۔۔" اس انگوٹھی کو کھونے پر وہ مجھے جان سے مار دیں گے۔۔۔ وہ مجھے ان کی انگوٹھی کھونے پر جان سے مار دیں گے۔۔۔" اور شاید یہ اس کے آخری الفاظ تھے۔۔۔ اس نے اپنی باقی زندگی ازکبان میں گزاری۔۔ جہاں وہ ساری زندگی مارُولو کی آخری خاندانی نشانی کے کھو جانے کا نوحہ پڑھتا رہا۔۔۔ اسے جیل کے قریب ہی دفنایا گیا۔۔۔ ان بدنصیب لوگوں کے ساتھ جنہوں نے جیل کی دیواروں کے اندر ہی اپنی آخری سانسیں لی تھیں۔۔"

"تو۔۔۔ والڈیمورٹ نے مورفن کی چھڑی چرا کر اس کا استعمال کیا تھا۔۔۔؟" ہیری نے سیدھا ہو کر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

"بالکل صحیح۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔" ہمارے پاس ہمیں یہ دکھانے کے لئے کوئی یاد نہیں ہے۔۔۔ لیکن میرے خیال سے ہم درست اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کیا ہوا ہوگا۔۔۔ والڈیمورٹ نے اپنے ماموں کو ساکت کیا۔۔۔ انکی چھڑی لی۔۔۔ اور وادی کے پار 'آگے رستے پر پڑنے والے بڑے مکان' کی طرف چل دیا۔۔۔ وہاں اس نے اس ماگلو آدمی کو قتل کیا جس نے اس کی جادو گرماں کو بے یار و مددگار چھوڑا تھا۔۔۔ اور احتیاطاً اس نے اپنے ماگلو دادا دادی کو بھی مار دیا۔۔۔ اس طرح اس نے نااہل رڈل خاندان کا نام و نشان مٹا ڈالا۔۔۔ اور ایک طرح سے اپنے اس باپ سے بدلہ بھی لے لیا جو اسے اپنانا نہیں چاہتا تھا۔۔۔ پھر وہ تنگ و تاریک گونٹ مکان میں لوٹا اور ایسے پیچیدہ جادو کا استعمال کیا جس کی وجہ سے اس کے ماموں کے ذہن میں یہ قتل کرنے کی جھوٹی یاد پیدا ہوگئی۔۔۔ پھر اس نے مورفن کی چھڑی کو اس کے بے ہوش مالک کے سرہانے رکھ دیا۔۔۔ مورفن کی پہنی ہوئی قدیم انگوٹھی کو اپنی جیب میں ڈالا۔۔۔ اور وہاں سے نکل گیا۔۔۔"

"اور مورفن کو کبھی یہ اندازہ نہیں ہوا کہ اس نے وہ قتل نہیں کئے ہیں۔۔۔؟"

"کبھی نہیں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔" جیسا کہ میں نے پہلے ہی کہا۔۔۔ اس نے ایک مکمل شوخی بھگارتا ہوا اقبالِ جرم کیا۔۔۔"

"لیکن یہ اصل یاد بھی تمام عمر ان کے ذہن میں موجود رہی۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔ لیکن اس یاد کو اس کے ذہن سے کرید کر نکالنے کے لئے مجھے **سوچ عکس علم** (خیالات پڑھنے کا فن) کا ماہرانہ استعمال کرنا پڑا۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔"لیکن بھلا مورفن کے دماغ کی گہرائیوں میں جانے کا بکھیڑا کون پالتا۔۔۔ جب کہ وہ پہلے ہی اپنا جرم قبول کر چکا تھا۔۔۔؟ بہر حال ۔۔۔ مورفن کی زندگی کے آخری ہفتے کے دوران میں اس سے ملاقات کرنے کی اجازت حاصل کرنے میں کامیاب ہوگیا۔۔۔ ان دنوں میں والڈیمورٹ کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات اکھٹی کرنے کی کوششوں میں لگا ہوا تھا۔۔۔ اس یاد کو میں نے

بہت مشکل سے باہر نکالا۔۔اور جب میں نے دیکھا کہ اس میں کیا واقعات موجود ہیں تو میں نے مورفن کو ازکبان سے رہائی دلوانے کے لئے اس کا استعمال کرنے کی کوشش کی۔۔۔ لیکن جب تک وزارت کوئی فیصلہ کر پاتی۔۔۔۔ مورفن کا انتقال ہو گیا۔۔۔"

"لیکن وزارت کو یہ احساس کیوں نہیں ہوا کہ والڈیمورٹ نے مورفن کے ساتھ یہ سب کچھ کیا ہے۔۔۔" ہیری نے غصے سے پوچھا۔۔۔ "اس وقت تو وہ نابالغ تھا۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟ میں تو سوچتا تھا کہ وزارت نابالغ جادوگری کا پتہ چلا لیتی ہے۔۔۔۔"

"تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو۔۔۔ وہ جادو کا پتہ تو چلا سکتے ہیں۔۔۔ لیکن اس بات کا نہیں کہ وہ جادو کیا کس نے ہے۔۔۔ تمہیں یاد ہوگا کہ وزارت تم پر **معلق سحر** کا الزام لگا چکی ہے۔۔۔ جو کہ دراصل۔۔۔"

"ڈوبی نے کیا تھا۔۔۔" ہیری غرایا۔۔۔ یہ ناانصافی اسے ابھی بھی بھڑکا رہی تھی۔۔۔ "تو اگر آپ نابالغ ہیں۔۔۔ اور آپ کسی بالغ جادوگر یا چڑیل کے گھر میں جادو کا استعمال کریں۔۔۔ تو وزارت کو پتہ نہیں چلے گا۔۔۔؟"

"وہ کم از کم یہ نہیں بتا سکتے کہ جادو کس نے کیا ہے۔۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ ہیری کے چہرے پر پھیلتے غصے کو دیکھ کر وہ مسکرا رہے تھے۔۔۔ " اس بات پر انہیں جادوگر یا چڑیل والدین پر بھروسہ کرنا پڑتا ہے کہ وہ اپنی چار دیواری کے اندر اپنے بچوں کو قانون کی پاسداری سکھائیں۔۔۔"

"واہ۔۔۔ کیا بکواس ہے۔۔۔" ہیری نے چیخ کر کہا۔۔۔ " دیکھیں اس کا نتیجہ۔۔۔۔ دیکھیں مورفن کے ساتھ کیا ہوا۔۔۔"

"میں تمہاری بات سے اتفاق کرتا ہوں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ " مورفن بھلے ہی جیسا بھی انسان ہو۔۔۔ وہ اس طرح کی موت کا حقدار نہیں تھا۔۔۔ جو ان قتلوں کے جرم کی سزا کے طور پر

ملی ہو جو اس نے کیئے ہی نہیں تھے۔۔ لیکن اب بہت دیر ہو رہی ہے۔۔ اور میں چاہتا ہوں کہ الوداع کہنے سے پہلے تم یہ دوسری یاد بھی دیکھ لو۔۔۔"

ڈمبلڈور نے ایک اندرونی جیب سے ایک اور کانچ کی شیشی نکالی اور ہیری فوراً خاموش ہو گیا۔۔ اسے یاد آ گیا تھا کہ ڈمبلڈور نے کہا تھا کہ یہ ان کی حاصل کی ہوئی یادوں میں اب تک کی سب سے اہم یاد ہے۔۔۔ ہیری نے دیکھا کہ شیشی کے اجزاء کو **سوچ کی پرچھائی** میں انڈیلنے میں مشکل پیش آ رہی ہے۔۔۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ تھوڑی جم گئی ہوں۔۔۔ کیا یادیں بھی خراب ہو سکتی ہیں۔۔؟

"اس میں زیادہ وقت نہیں لگے گا۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ جیسے ہی انہوں نے پوری شیشی خالی کر دی۔۔" تمہیں پتہ بھی نہیں چلے گا اور ہم واپس آ جائیں گے۔۔۔ تو چلو۔۔۔ ایک بار پھر۔۔۔ **سوچ کی پرچھائی** میں چلتے ہیں۔۔۔"

اور ہیری ایک بار پھر چاندی جیسی سطح میں گر گیا۔۔۔ اس دفعہ وہ ایک ایسے شخص کے بالکل سامنے اترا۔۔۔ جنہیں وہ فوراً پہچان گیا۔۔۔

وہ تھوڑے نوجوان ہوریس سلگ ہارن تھے۔۔ ہیری انہیں گنجا دیکھنے کا اتنا عادی ہو چکا تھا کہ اسے اس موٹے چمکدار بھوسے کی رنگت کے بال والے سلگ ہارن کو دیکھ کر کچھ گڑبڑ کا احساس ہوا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ انہوں نے اپنے سر پر نقلی بال لگائے ہوئے ہیں۔۔ خیر۔۔۔ ان کے سر کے اوپری حصے پر پہلے ہی چمکدار گلیون کی جسامت کا چاند نمودار ہو چکا تھا۔ ان کی زرد رنگت کی سفیدی مائل مونچھ آج کل کے مقابلے میں تھوڑی کم گھنی تھی۔ وہ اس سلگ ہارن کی طرح موٹے تو نہیں تھے جنہیں ہیری جانتا تھا لیکن ان کی کڑھی ہوئی کوٹی کے سنہرے بٹنوں پر کافی دباؤ پڑ رہا تھا۔ ان کے چھوٹے پیر مخمل کے کشن پر دھرے ہوئے تھے اور وہ ایک اونچی آرام کرسی پر ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔ انہوں نے ایک ہاتھ میں انگوری شراب کا جام تھاما ہوا تھا اور دوسرے ہاتھ سے انناس کی قاشوں کا ایک ڈبہ ٹٹول رہے تھے۔۔۔

جب تک ڈمبلڈور اس کے برابر میں اترے تب تک ہیری نے اِدھر اُدھر نظر دوڑائی۔۔اس نے دیکھا کہ وہ لوگ سلگ ہارن کے دفتر میں کھڑے تھے۔۔ اور سلگ ہارن کے ارد گرد تقریباً آدھا درجن طالب علم موجود تھے۔۔۔ وہ سب ہی نوجوان تھے اور سلگ ہارن کی طرح کی ہی زیادہ سخت یا چھوٹی نشستوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔ ہیری فوراً ہی والڈیمورٹ کو پہچان گیا۔۔ اس کا چہرہ ان سبھی لڑکوں میں سب سے حسین تھا۔۔اور وہ باقی تمام لڑکوں سے زیادہ پرسکون بھی لگ رہا تھا۔۔۔ اس نے اپنا سیدھا ہاتھ لاپرواہی سے اپنی کرسی کے ہتھے پر رکھا ہوا تھا۔ حیرت کے جھٹکے کے ساتھ ہیری نے دیکھا کہ وہ مارؤلو کی سنہری اور سیاہ انگوٹھی پہنا ہوا تھا۔۔ یعنی وہ پہلے ہی اپنے باپ کو مار چکا تھا۔۔۔

رڈل نے پوچھا۔۔" جناب۔۔۔کیا یہ سچ ہے کہ پروفیسر میری تھاٹ اپنی ملازمت سے فارغ ہونے والی ہیں۔۔؟"

" ٹام۔۔۔ٹام۔۔۔ میں اگر یہ بات جانتا بھی ہوں۔۔۔تب بھی تمہیں نہیں بتا سکتا۔۔" سلگ ہارن نے اپنی چینی میں لتھڑی ہوئی انگلی تنبیہی انداز میں رڈل کی طرف لہراتے ہوئے کہا۔۔ بہر حال۔۔ یہ سب کہتے ہوئے انہوں نے آنکھ بھی ماری تھی جس کی وجہ سے اس تنبیہ کا اثر فوراً ختم ہو گیا۔۔ "کہنا ہی پڑے گا۔۔ میں یہ ضرور جاننا چاہوں گا کہ تمہیں یہ معلومات ملتی کہاں سے ہیں۔۔۔بیٹا۔۔۔ تمہارے پاس تو آدھے عملے سے زیادہ معلومات ہوتی ہیں۔۔۔"

رڈل مسکرا دیا۔۔ باقی سبھی لڑکے ہنسنے لگے اور اس کی طرف تعریفی نظروں سے دیکھنے لگے۔۔۔

"ایسی چیزوں کے بارے میں معلومات رکھنے کی تمہاری پراسرار صلاحیت۔۔۔ جن چیزوں کے بارے میں دراصل تمہیں لاعلم ہونا چاہیے۔۔ اور اہم لوگوں کی محتاط خوشامد کی

تمہاری عادت۔۔۔ سے تو کچھ ایسا ہی لگتا ہے کہ تم درست کہہ رہے ہو۔۔۔ اور ہاں۔۔۔ اننا س کے لئے شکریہ۔۔۔ یہ مجھے واقعی بہت پسند ہیں۔۔۔"

جیسے ہی کئی لڑکے ایک بار پھر کھلکھلانے لگے۔۔۔ تو کچھ بہت عجیب سا واقعہ ہوا۔۔۔ پورے کمرے میں اچانک سفید دھند کی موٹی تہہ چھا گئی۔۔۔ یہاں تک کہ ہیری کو ڈمبلڈور کے چہرے کے علاوہ کچھ نظر نہیں آ رہا تھا۔۔۔ کیوں کہ ڈمبلڈور بالکل اس کے برابر میں کھڑے ہوئے تھے۔۔۔ پھر دھند کو چیر کر آتی ہوئی سلگ ہارن کی غیر معمولی طور پر بلند آواز گونجی۔۔۔" تم غلط راستے پر جا رہے ہو لڑکے۔۔۔ میری یہ بات لکھ کر رکھ لو۔۔۔"

دھند اتنی ہی تیزی سے غائب ہو گئی۔۔۔ جتنی تیزی سے نمودار ہوئی تھی۔۔۔ بہر حال کسی نے بھی اس واقعہ پر کسی رد عمل کا اشارہ نہیں دیا۔۔۔ نہ ہی کسی کے چہرے پر ایسا کوئی تاثر تھا کہ ابھی ابھی ایک غیر معمولی واقعہ ہوا ہے۔۔۔ پریشان کن حیرت میں ڈوبے ہیری نے دیکھا کہ سلگ ہارن کی میز پر رکھی چھوٹی گھڑی گیارہ بجنے کا گھنٹہ بجا رہی ہے۔۔۔

"اُف خدایا۔۔۔ اتنا وقت گزر گیا۔۔۔؟" سلگ ہارن نے کہا۔۔۔ "لڑکو اب تم لوگوں کو چلے جانا چاہیے۔۔۔ ورنہ ہم سبھی مشکل میں پڑ جائیں گے۔۔۔ لیسٹرینج۔۔۔ مجھے تمہارا مضمون کل صبح مل جانا چاہیے ورنہ نظر بندی کے لئے تیار رہو۔۔۔ اویری۔۔۔ تم بھی اس پر عمل کرو ورنہ تیار رہو۔۔۔"

لڑکوں کے کمرے سے باہر جاتے وقت سلگ ہارن اپنی آرام کرسی سے اٹھے اور اپنا خالی گلاس لے کر میز تک پہنچ گئے۔۔۔ بہر حال والڈیمورٹ پیچھے ہی رکا رہا۔۔۔ ہیری بتا سکتا تھا کہ وہ جان بوجھ کر وقت ضائع کر رہا تھا۔۔۔ تاکہ آخر میں وہ کمرے میں سلگ ہارن کے ساتھ اکیلا رہ جائے۔۔۔

جب سلگ ہارن واپس پلٹے اور انہوں نے دیکھا کہ وہ ابھی بھی وہیں موجود ہے تو انہوں نے کہا۔۔۔
"ٹام تھوڑی چستی دکھاؤ۔۔۔ تم یہ تو ہرگز نہیں چاہو گے کہ رات گئے اپنے بستر سے باہر پکڑے جاؤ۔۔ آخر تم ایک مانیٹر ہو۔۔۔"

"جناب۔۔۔ میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا تھا۔۔۔"

"تو پھر پوچھو میرے بچے۔۔۔ پوچھو۔۔۔"

"جناب۔۔ میں سوچ رہا تھا کہ آپ۔۔۔ **کوزۂ روح** کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔۔۔؟"

اور ایک بار پھر وہی سب کچھ ہوا۔۔ کمرے میں اتنی گہری دھند چھا گئی کہ ہیری سلگ ہارن یا والڈیمورٹ کو دیکھ ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔ اسے صرف اپنے ساتھ کھڑے ڈمبلڈور نظر آ رہے تھے جن کے ہونٹوں پر پرسکون مسکراہٹ تھی۔۔۔ ایک بار پھر سلگ ہارن کی گونجتی ہوئی آواز سنائی دی۔۔۔ جس طرح پہلے سنائی دی تھی۔۔۔

"میں **کوزۂ روح** کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔۔۔ اور جانتا بھی تو تمہیں ہرگز نہیں بتاتا۔۔۔ اب فوراً یہاں سے دفعہ ہو جاؤ۔۔ اور خبردار۔۔ جو میں نے دوبارہ تمہارے منہ سے اس چیز کا ذکر سنا۔۔۔"

"چلو۔۔۔ بس اتنا ہی تھا۔۔۔" ہیری کے برابر میں کھڑے ڈمبلڈور نے نرمی سے کہا۔۔ "واپس چلنے کا وقت آ گیا ہے۔۔۔"

اور ہیری کے پیر فرش سے بلند ہو کر کچھ ہی لمحوں میں ڈمبلڈور کی میز کے سامنے بچھے غالیچے پر اتر آئے۔۔۔

ہیری نے خالی لہجے میں کہا۔۔۔ "بس۔۔ اتنا ہی تھا۔۔۔؟"

ڈمبلڈور نے تو کہا تھا کہ یہ سب سے اہم یاد ہے۔۔۔ لیکن اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اس یاد کی کیا اہمیت تھی۔۔۔ ویسے یہ بات تو عجیب تھی کہ اچانک دھند چھا گئی لیکن کسی نے بھی اس پر دھیان نہیں دیا۔۔۔۔۔ لیکن اس کے علاوہ تو اس میں ایسا کوئی خاص واقعہ نہیں ہوا۔۔ بس والڈیمورٹ نے ایک سوال پوچھا تھا جس کا اسے کوئی جواب نہیں ملا۔۔۔

ڈمبلڈور نے اپنی میز کے پیچھے جا کر دوبارہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔ " شاید تم نے دھیان دیا ہو۔۔ اس یاد کے ساتھ چھیڑ خانی کی گئی ہے۔۔۔"

"چھیڑ خانی۔۔۔؟" ہیری نے دہرایا۔۔ اور وہ بھی واپس بیٹھ گیا۔۔۔

"یقیناً۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " پروفیسر سلگ ہارن نے خود اپنی یادوں کے ساتھ ہیر پھیر کی ہے۔۔"

"لیکن وہ ایسا کیوں کریں گے۔۔؟"

"کیوں کہ۔۔۔ مجھے ایسا لگتا ہے کہ وہ اپنی اس یاد پر شرمندہ ہیں۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ "انہوں نے اس یاد کو درست کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ انکی اپنی عزت میں کمی نہ ہو۔۔ انہوں نے ان حصوں کو مٹانے کی کوشش کی ہے جو وہ چاہتے ہیں کہ میں نہیں دیکھوں۔۔۔ تم نے دیکھا ہی ہو گا۔۔ یہ کام بہت بھونڈے انداز میں کیا گیا ہے۔۔ ویسے ایک لحاظ سے یہ اچھا ہی ہوا۔۔ کیوں کہ اس سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اس ہیر پھیر کی تہہ میں اصل یاد ابھی تک باقی ہے۔۔۔"

"تو اس لئے۔۔۔ آج پہلی بار میں تمہیں تمہارے فارغ اوقات میں کرنے کے لئے کوئی کام دے رہا ہوں ہیری۔۔۔ تمہارا کام یہ ہے کہ تم پروفیسر سلگ ہارن کو اصلی یاد کا راز فاش کرنے کے لئے راضی کرو گے۔۔۔ کیوں بلاشبہ یہ یاد ہماری معلومات کا سب سے اہم حصہ ہے۔۔"

ہیری منہ کھولے ان کی طرف دیکھنے لگا۔۔

"لیکن جناب۔۔۔ یقیناً۔۔" وہ پوری کوشش کر رہا تھا کہ اس کی آواز میں احترام صاف جھلک رہا ہو۔۔ " آپ کو میری کوئی ضرورت نہیں۔۔ آپ **سوچ عکس علم**۔۔ یا **سچ اگل محلول** کا استعمال کر سکتے ہیں۔۔۔"

"پروفیسر سلگ ہارن ایک بہت ہی قابل جادوگر ہیں ہیری۔۔اور انہیں ان دونوں چیزوں کے خود پر استعمال کیے جانے کا خدشہ پہلے ہی سے ہوگا۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔" وہ **سوچ بندش علم** میں بے چارے مورفن گونٹ سے لاکھ گنا زیادہ مہارت رکھتے ہیں اس لئے ان پر دباؤ ڈال کر **سوچ عکس علم** کے استعمال کے بارے میں سوچنا فضول ہے۔۔۔۔۔اور مجھے حیرانگی ہوگی اگر وہ اس دن سے اپنے ساتھ ہر وقت **سوچ اگل محلول** کا توڑ نہیں رکھتے ہوں گے۔۔ جس دن سے میں نے ان پر دباؤ ڈال کر یہ ٹیڑھی میڑھی یاد حاصل کی ہے۔۔۔"

"نہیں بالکل نہیں۔۔۔ مجھے لگتا ہے طاقت کے زور پر پروفیسر سلگ ہارن سے سچائی اگلوانے کی کوشش بے وقوفی ہوگی۔۔۔اس سے تو شاید فائدہ کے بجائے الٹا نقصان ہو جائے۔۔۔ میں نہیں چاہتا کہ وہ ہوگورٹس چھوڑ کر چلے جائیں۔۔۔ بہرحال۔۔۔ ہم سب کی طرح۔۔۔ان کی بھی کچھ کمزوریاں ہیں۔۔۔اور مجھے لگتا ہے کہ تم ہی وہ اکلوتے شخص ہو جو ان کے حفاظتی حصار کو توڑ کر اندر داخل ہو سکتے ہو۔۔۔ یہ بہت ضروری ہے ہیری۔۔۔ کہ ہم یہ سچی یاد حاصل کریں۔۔۔ کتنی ضروری ہے۔۔۔؟ یہ تو تب ہی پتہ چلے گا جب ہم اصل چیز دیکھیں گے۔۔۔ تو۔۔۔ خدا تمہارا حامی و ناصر ہو۔۔۔اور شب بخیر۔۔۔"

اس طرح اچانک الوداع لینے پر ہیری تھوڑا حیران ہوا۔۔۔ لیکن وہ فوراً اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا۔۔۔"شب بخیر جناب۔۔۔"

جب اس نے اپنے پیچھے ڈمبلڈور کے دفتر کا دروازہ بند کیا۔۔۔ تو اسے فینئیس نیجیلس بلیک کی دور سے آتی آواز سنائی دی۔۔ "میں یہ نہیں سمجھ پا رہا۔۔۔ کہ یہ لڑکا بھلا آپ کے مقابلے میں کامیاب کس طرح ہو سکتا ہے۔۔۔؟"

" فینئیس۔۔۔ مجھے آپ سے یہ سمجھ پانے کی امید ہے بھی نہیں۔۔۔" ڈمبلڈور نے جواب دیا اور فاکس نے دوبارہ ایک دھیمی سریلی آواز نکالی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اٹھارہواں باب

سالگرہ کے تحفے

اگلے دن ہیری نے رون اور ہرمائنی دونوں کو ہی اعتماد میں لیتے ہوئے یہ بتا دیا کہ ڈمبلڈور نے اسے کیا کام سونپا ہے۔۔۔ لیکن اسے ان دونوں کو یہ بات الگ الگ بتانا پڑی۔ کیوں کہ ہرمائنی ابھی تک رون کی موجودگی میں رکنے سے انکاری تھی۔ وہ صرف اتنی دیر کے لئے ہی رکتی تھی کہ اس پر قہر بھری نظر ڈال سکے۔۔۔

رون کے مطابق ہیری کو سلگ ہارن کے معاملے میں تو کوئی مشکل پیش نہیں آنی چاہیے تھی۔۔۔

"وہ تو تمہارے عاشق ہیں۔۔۔" اس نے ناشتہ کرتے وقت کانٹے میں پروئے ہوئے تلے ہوئے انڈے کو لہرا کر کہا۔۔۔ " تمہیں تو وہ کسی چیز کے لئے منع نہیں کریں گے۔۔۔ کر سکتے ہیں

کیا۔۔؟ وہ محلولات کے اپنے ننھے شہزادے کو کیسے انکار کر سکتے ہیں۔۔۔ بس آج دوپہر محلولات کی جماعت کے بعد وہیں رک جانا اور ان سے پوچھ لینا۔۔"

بہر حال۔۔ ہرمائنی کا تجزیہ تھوڑا تاریکی بھرا تھا۔۔ "اگر ڈمبلڈور بھی ان سے یہ بات نہیں اگلوا پائے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ سلگ ہارن حقیقت کو چھپانے کا پختہ ارادہ کر چکے ہیں۔۔۔" اس نے دھیمی آواز میں کہا۔۔ وہ لوگ وقفے کے دوران ویران برفیلے احاطے میں کھڑے ہوئے تھے۔ "**کوزۂ روح**۔۔۔**کوزۂ روح**۔۔اُف میں نے اس بارے میں کبھی کچھ نہیں سنا۔۔"

"تم نے بھی نہیں سنا۔۔؟" ہیری مایوس ہوگیا۔۔ اسے امید تھی کہ ہرمائنی تو ضرور یہ بتا سکتی ہوگی کہ **کوزۂ روح** کیا چیز ہوتی ہے۔۔

"یہ ضرور کوئی اعلیٰ درجہ کا شیطانی جادو ہوگا۔۔ ورنہ والڈیمورٹ اس کے بارے میں کیوں جاننا چاہتا ہوگا بھلا۔۔؟ ہیری۔۔ میرے خیال سے یہ معلومات حاصل کرنا بہت مشکل ثابت ہوگا۔۔ تمہیں سلگ ہارن سے اس بارے میں بات کرتے وقت احتیاط سے کام لینا ہوگا۔۔ ان سے ملنے سے پہلے کوئی اچھی حکمت عملی تیار کرو۔۔"

"رون کا کہنا ہے کہ مجھے آج دوپہر محلولات کی جماعت کے بعد وہیں رک جانا چاہیے۔۔۔"

"اوہ۔۔۔ چلو۔۔ اگر وون وون ایسا سوچتا ہے۔۔ تو پھر تو تمہیں ایسا ہی کرنا چاہیے۔۔" وہ فوراً بھڑک کر بولی۔۔۔ "ویسے بھی۔۔ وون وون کے فیصلے بھی کبھی غلط ثابت ہوئے ہیں۔۔؟"

"ہرمائنی۔۔۔ کیا تم اس بات کو۔۔؟"

"نہیں۔۔" وہ غصے سے بولی اور پاؤں پٹختے ہوئے دور چلی گئی۔۔ ہیری ٹخنوں تک برف میں دھنسا اکیلا کھڑا رہ گیا۔۔

محلولات کی جماعت ان دنوں کافی مشکل ثابت ہو رہی تھی۔۔ کیوں کہ ہیری رون اور ہرمائنی کو ایک ہی میز پر بیٹھنا پڑتا تھا۔۔ لیکن آج تو ہرمائنی اپنی کڑھائی لے کر میز کے دوسری طرف چلی گئی۔۔ اب وہ ایرنی کے قریب بیٹھی تھی۔۔ اس نے ہیری اور رون دونوں کو نظر انداز کر دیا۔۔

ہرمائنی کے تمتماتے چہرے کو دیکھ کر رون نے ہیری سے سرگوشی میں پوچھا۔۔ "اب تم نے کیا کر دیا۔۔؟"

لیکن اس سے پہلے کہ ہیری کوئی جواب دیتا۔۔ جماعت کے سامنے کی طرف سے سلگ ہارن نے سب لوگوں کو خاموش ہو جانے کے لئے کہا۔۔

"بیٹھ جایئے۔۔ مہربانی کر کے جلدی بیٹھ جایئے۔۔ آج دوپہر کرنے کے لئے بہت سارا کام ہے۔۔ **گول پلوٹ کا تیسرا قانون**۔۔ کوئی بتا سکتا ہے اس کے بارے میں۔۔؟ اوہ یقیناً۔۔ گرینجر صاحبہ یقیناً آپ بتا سکتی ہیں۔۔"

ہرمائنی نے تیزی سے بائبل کی تلاوت کے انداز میں کہنا شروع کیا۔۔

"گول ۔ پلوٹ ۔کا ۔ تیسرا ۔ قانون ۔ یہ ۔ بتاتا ۔ ہے ۔ کہ ۔ کسی ۔ بھی ۔ مرکب ۔ زہر ۔ کا ۔ تریاق ۔ اس ۔ مرکب ۔ زہر ۔ کے ۔ تمام ۔ مختلف ۔ اجزاء ۔ کے ۔الگ ۔ الگ ۔ تریاقوں ۔ کے ۔ مجموعے ۔ سے ۔ زیادہ ۔ ہوگا"

"بالکل۔۔" سلگ ہارن نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔ " گریفن ڈور کے لئے دس نمبر۔۔۔ اب۔۔۔ اگر ہم گول پلوٹ کے تیسرے قانون کو درست مان لیں۔۔"

ھیری کے پاس سلگ ہارن کی بات ماننے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا کہ گول پلوٹ کا تیسرا قانون درست ہے۔۔ کیوں کہ اس کا ایک بھی لفظ اسکو سمجھ نہیں آیا تھا۔۔ ہرمائنی کے علاوہ شاید کسی کو بھی سلگ ہارن کی اگلی کہی ہوئی بات بھی سمجھ نہیں آئی۔۔

"۔۔ جس کا مطلب ہے کہ فرض کریں ہم محلول کے الگ الگ اجزاء کی **اسکارپن کے ظاہرسحر** کی مدد سے درست شناخت کر لیں۔۔ تب بھی ہمارا مقصد الگ الگ اجزاء کے تریاق کو چننے جتنا آسان نہیں ہے۔۔ بلکہ ہمارا مقصد تو اس خفیہ جز کو ڈھونڈنا ہے جو تقریباً ایک کیمیائی عمل کے نتیجے میں ان الگ الگ اجزاء کو یکجا کر دیتا ہے۔۔"

ھیری کے برابر میں بیٹھا رون آدھا منہ کھول کر لاپرواہی سے اپنی **محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ)** کتاب میں آڑھی ترچھی لکیریں کھینچ کر مختلف اشکال بنا رہا تھا۔۔ رون بار بار یہ بھول جاتا تھا کہ اب اسے ہر چیز خود سمجھنی تھی کیوں کہ اب وہ مشکلوں کا سامنا کرنے کی مدد کے لئے ہرمائنی کو نہیں پکار سکتا تھا۔۔

"اور اس لئے۔۔" سلگ ہارن نے اپنی بات ختم کرتے ہوئے کہا۔۔ "میں چاہتا ہوں کہ تم لوگ یہاں آکر میری میز سے زہر کی ایک ایک شیشی اٹھا لو۔۔ تمہیں جماعت کا وقت ختم ہونے سے پہلے اس شیشی کے اندر موجود زہر کا تریاق تیار کرنا ہے۔۔ کامیابی تمہارے قدم چومے۔۔ اور ہاں اپنے حفاظتی دستانے پہننا مت بھولنا۔۔"

ہرمائنی نے اپنی نشست سے اٹھ کر سلگ ہارن کی میز تک کا آدھا فاصلہ طے بھی کر لیا تب جا کر باقی جماعت کو سمجھ آیا کہ انہیں بھی حرکت میں آنا ہوگا۔۔ اور جب تک ھیری۔ رون اور ایرنی زہر لے کر واپس اپنی میز تک پہنچے۔۔ تب تک ہرمائنی اپنی شیشی کے اجزاء اپنی کڑھائی میں ڈال بھی چکی تھی اور اب وہ کڑھائی کے نیچے آگ سلگا رہی تھی۔۔

پھر وہ تن کر سیدھی کھڑی ہوئی اور خوشی سے بولی۔۔۔" ہیری۔۔۔ شرم کی بات ہے۔۔۔ اس بار تمہارا شہزادہ تمہاری کچھ خاص مدد نہیں کر پائے گا۔۔۔ تمہیں اس چیز کو سمجھنے کے لئے اصولوں کو سمجھنا پڑے گا۔۔۔ کوئی آسان راستہ یا دھوکے بازی نہیں چلے گی۔۔۔"

چڑ کر ہیری نے اپنے زہر کا ڈھکن کھولا جو اس نے سلگ ہارن کی میز سے اٹھایا تھا۔۔۔ زہر کی رنگت چمکیلی گلابی تھی۔ اس نے اسے اپنی کڑھائی میں انڈیل دیا۔۔۔ اور اس کے نیچے آگ جلا دی۔۔۔ اسے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ اس کے بعد اسے کیا کرنا ہے۔۔۔ اس نے رون کی طرف دیکھا جو منہ لٹکائے کھڑا تھا۔۔۔ اب تک ہیری نے جو کچھ بھی کیا تھا۔ وہ بھی اس کی نقل اتار چکا تھا۔۔۔

"تمہیں یقین ہے کہ شہزادہ کے پاس کوئی تجاویز نہیں ہیں۔۔۔؟" رون نے ہیری سے سرگوشی کی۔۔۔

ہیری نے اپنی قابل بھروسہ **محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ)** کتاب نکالی اور تریاق کا سبق کھول لیا۔۔۔ وہاں گول پلوٹ کا تیسرا قانون لکھا ہوا تھا۔۔۔ لفظ بہ لفظ۔۔۔ جیسا کہ ہرمائنی نے تلاوت کی تھی۔۔۔ لیکن شہزادہ نے اس پر روشنی ڈالتا ہوا ایک بھی پیغام نہیں لکھا تھا کہ اس کا مطلب کیا ہے۔۔۔ شاید ہرمائنی کی طرح شہزادہ کو بھی اس اصول کو سمجھنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئی ہو گی۔۔۔

"کچھ نہیں ہے۔۔۔" ہیری نے اداس لہجے میں کہا۔۔۔

ہرمائنی اب جوش میں اپنی کڑھائی کے اوپر اپنی چھڑی لہرا رہی تھی۔۔۔ بدقسمتی سے وہ اس کے منتر کی نقل نہیں کر سکتے تھے۔۔۔ کیوں کہ اب وہ ان کہے منتروں میں اتنی مہارت حاصل کر چکی تھی کہ اسے اونچی آواز میں الفاظ بولنے کی کوئی ضرورت ہی نہیں پڑتی تھی۔ بہرحال۔۔۔ ایرنی

ملک ملان اپنی کڑھائی کے اوپر جھکا باآواز بلند بڑبڑا رہا تھا۔۔ 'سچ دکھاؤ۔۔۔' یہ تھوڑا متاثر کن لگ رہا تھا۔۔ تو ہیری اور رون بھی جلدی سے اس کی نقل اتارنے لگے۔۔۔

پانچ منٹ کے اندر اندر ہیری کو یہ صاف نظر آنے لگا کہ جماعت کا سب سے بہترین محلول بنانے والا لڑکا ہونے کا اس کا بھرم چکنا چور ہونے والا ہے۔۔۔ تہہ خانے میں اپنے پہلے چکر کے دوران سلگ ہارن نے بہت امید کے ساتھ اس کی کڑھائی میں جھانکا تھا۔۔ اور وہ ہمیشہ کی طرح خوشی سے نعرہ لگانے کے لئے تیار ہی تھے۔۔۔ لیکن انہیں کھانستے ہوئے تیزی سے اپنا سر پیچھے ہٹانا پڑا۔۔ کیوں کہ گندے انڈوں کی بدبو ان کے دماغ پر چڑھ گئی تھی۔۔۔ ہرمائنی کے چہرے پر خود پسندی کے تاثرات صاف جھلک رہے تھے۔۔۔ محلولات کی ہر جماعت میں شکست کھانے سے اسے سخت نفرت تھی۔۔۔ اب وہ اپنے زہر کے۔۔ پراسرار طریقے سے الگ کئے گئے اجزاء کو۔۔ دس الگ اقسام کی کانچ کی شیشیوں میں انڈیل رہی تھی۔۔۔ اس چڑانے والے منظر کو دیکھنے سے بچنے کے لئے ہیری کچھ بھی کرنے کے لئے تیار تھا۔۔ اس لئے وہ ایک بار پھر کم ذات شہزادہ کی کتاب پر جھک گیا۔۔ اور غیر ضروری شدت سے مزید کچھ صفحات پلٹ دیئے۔۔۔

اور وہیں۔۔۔ تریاق کی ایک طویل فہرست کو کاٹ کر لکھا گیا تھا۔۔۔

بس ان کے حلق سے ایک زہر مہرہ اتار دو۔۔

ہیری نے ایک لمحے کے لئے ان الفاظ کو گھور کر دیکھا۔۔۔ کیا اس نے بہت پہلے **زہر مہرہ** کے بارے میں نہیں سنا تھا۔۔؟ کیا اسنیپ نے ان کی سب سے پہلی محلولات کی جماعت کے دوران اس کا ذکر نہیں کیا تھا۔۔۔؟ "*ایک پتھری۔۔۔ جو بکری کے معدے سے نکالی جاتی ہے۔۔۔ اور جو کئی اقسام کے زہر کا توڑ ہوتی ہے۔۔۔*"

یہ گول پلوٹ کے مسئلہ کا حل نہیں تھا۔۔۔ اور اگر اسنیپ ابھی بھی ان کے استاد ہوتے تو ایسا کرنے کی ہیری کی بالکل ہمت نہیں ہوتی۔۔۔ لیکن یہ وقت آر یا پار کا تھا۔۔۔ وہ تیزی سے گودام کی الماری کی طرف بڑھا۔ اور اس کے اندر ٹٹولنے لگا۔۔ اس نے یک قرن کے سینگ اور سوکھی ہوئی جڑی بوٹیوں کے گچھے ایک طرف ہٹائے۔ آخر کار بالکل پیچھے کی طرف اسے ایک چھوٹا گتے کا ڈبہ مل گیا۔۔۔ جس پر **زہر مہرہ** کے الفاظ لکھے ہوئے تھے۔۔۔

جیسے ہی اس نے ڈبہ کھولا۔۔۔ سلگ ہارن نے آواز لگائی۔۔۔ " سبھی لوگ دھیان دو۔۔۔ بس دو منٹ بچے ہیں۔۔۔" ڈبہ کے اندر آدھا درجن سکڑی ہوئی اشیاء تھیں۔۔۔ وہ اصل پتھروں کے بجائے سوکھے ہوئے گردے لگ رہے تھے۔۔۔ ہیری نے ایک کو اٹھا لیا۔۔۔ اور ڈبہ کو واپس الماری میں رکھ دیا۔۔۔ اور تیزی سے واپس اپنی کڑھائی کے پاس پہنچ گیا۔۔۔

"وقت ختم ہوا۔۔۔" سلگ ہارن نے زندہ دلی سے آواز لگائی۔۔۔ "بلائیس۔۔۔ مجھے دکھانے کے لئے تمہارے پاس کیا ہے۔۔۔؟"

سلگ ہارن نے سست رفتاری سے پورے کمرے کا چکر لگایا۔۔۔ اور مختلف تریاقوں کا معائنہ کیا۔۔۔ کسی نے بھی کام مکمل نہیں کیا تھا۔۔۔ حالانکہ سلگ ہارن کے ان تک پہنچنے سے پہلے تک ہرمائنی اپنی شیشی میں کچھ اور اجزاء ڈالنے کی کوشش کرتی رہی۔۔۔ رون تو مکمل طور پر ہار مان چکا تھا۔۔۔ اب وہ اپنی کڑھائی سے اڑنے والے سڑے ہوئے دھوئیں میں سانس نہ لینے کی کوشش میں لگا ہوا تھا۔۔ ہیری وہاں کھڑا انتظار کر رہا تھا۔۔۔ **زہر مہرہ** اسکی پسینے سے بھیگی ہوئی ہتھیلی میں جکڑا ہوا تھا۔۔۔

سلگ ہارن ان کی میز پر سب سے آخر میں پہنچے۔۔۔ انہوں نے ایرنی کے محلول کو سونگھا اور منہ بنا کر رون کے محلول کی طرف بڑھ گئے۔۔۔ انہوں نے رون کی کڑھائی میں جھانکنا بھی گوارا نہیں کیا۔۔۔ بلکہ تیزی سے ابکائی لیتے ہوئے پیچھے ہٹ گئے۔۔۔

"اور تم ہیری۔۔۔" انہوں نے کہا۔۔ "تمہارے پاس مجھے دکھانے کے لئے کیا ہے۔۔؟"

ہیری نے اپنا ہاتھ آگے بڑھادیا۔۔ **زہر مہرہ** اس کی ہتھیلی پر دھرا ہوا تھا۔۔

سلگ ہارن پورے دس سیکنڈ تک نظریں جھکائے اس کی طرف دیکھتے رہے۔۔ ایک لمحے کے لئے ہیری نے سوچا کہ شاید وہ اس پر چلانے والے ہیں۔۔ پھر انہوں نے اپنا سر بلند کیا اور قہقہے لگانے لگے۔۔

" اس لڑکے کی ہمت تو دیکھو۔۔۔" انہوں نے گونجتی ہوئی آواز میں کہا۔۔ اور **زہر مہرہ** لے کر اسے ہوا میں بلند کر دیا تاکہ پوری جماعت اسے دیکھ سکے۔۔" اوہ۔۔ تم بالکل اپنی ماں کی طرح ہو۔۔ چلو۔۔ میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ تم غلط ہو۔۔ **زہر مہرہ**۔۔ یقینی طور پر ان تمام محلولات کا تریاق ہے۔۔"

ہرمائنی کا چہرہ پسینہ میں ڈوبا ہوا تھا اور اس کی ناک پر راکھ بھی لگی ہوئی تھی۔۔ وہ آگ بگولہ لگ رہی تھی۔۔ اس کا آدھا مکمل تریاق۔۔ جو باون اجزاء پر مشتمل تھا۔۔ جن میں اس کے اپنے بالوں کا گچھا بھی شامل تھا۔۔ بنا کسی مقصد کے سلگ ہارن کی پیٹھ کے پیچھے ابل رہا تھا۔۔ لیکن سلگ ہارن کو تو صرف ہیری نظر آرہا تھا۔۔

ہرمائنی نے اپنے دانت پیستے ہوئے پوچھا۔۔" اور **زہر مہرہ** کا خیال تمہیں خود بخود آگیا تھا۔۔ ہے نا ہیری۔۔؟"

ہیری کے جواب دینے سے پہلے ہی سلگ ہارن خوشی سے بول اٹھے۔۔ "اصلی محلول بنانے والے کو اسی طرح کی آزاد خیالی کی ضرورت ہوتی ہے۔۔ بالکل اس کی ماں کی طرح۔۔ اس میں بھی محلولات بنانے کی الہامی صلاحیات تھیں۔۔ بلاشبہ یہ صلاحیت اسے للی

سے ہی ملی ہے۔۔۔ ہاں ہیری۔۔۔ بالکل۔۔۔ اگر تمہارے پاس **زہر مہرہ** ہے۔۔۔ تو یقیناً اتنا کافی ہے۔۔۔ بہرحال۔۔۔ چونکہ اس کا اثر ہر طرح کے زہر پر نہیں ہوتا اور یہ نایاب بھی ہے اس لئے تریاق بنانا سیکھنے میں بھی کوئی برائی نہیں ہے۔۔۔"

کمرے میں ایک ہی شخص ہرمائنی سے بھی زیادہ غصے میں نظر آرہا تھا۔۔۔ میلفوائے۔۔۔ ہیری کو یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ اس نے اپنے اوپر بلی کی الٹی نما کوئی چیز چھلکائی ہوئی تھی۔۔۔ لیکن اس سے پہلے کہ ہرمائنی اور میلفوائے اپنے غصے کا اظہار کر پاتے کہ بنا کچھ کئے ہیری جماعت میں اول درجے پر کیسے آگیا۔۔۔ جماعت کے اختتام کی گھنٹی بج گئی۔۔۔

"اب سامان سمیٹنے کا وقت آگیا ہے۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔۔۔ "اور اس دلچسپ شوخی پر گریفن ڈور کے لئے دس اضافی نمبر۔۔۔"

وہ ابھی تک مسکراتے ہوئے جھومتے جھامتے جماعت کے سامنے کے رخ پر موجود اپنی میز کی طرف چل دیئے۔۔۔

ہیری جان بوجھ کر پیچھے رکا رہا۔۔۔ اس نے اپنا بستہ سمیٹنے میں لمبا وقت ضائع کیا۔۔۔ باہر جاتے ہوئے نہ تو ہرمائنی اور نہ ہی رون نے اسے کامیابی کی دعا دی۔۔۔ الٹا وہ دونوں تھوڑے ناراض لگ رہے تھے۔۔۔ آخر کار صرف ہیری اور سلگ ہارن ہی کمرے میں اکیلے رہ گئے۔۔۔

" چلو ہیری۔۔۔ اب جلدی کرو۔۔۔ ورنہ تم اگلے درس کے لئے دیر سے پہنچو گے۔۔۔" سلگ ہارن نے شفقت سے کہا۔۔۔ اور اپنے ڈریگن کی کھال والے صندوق کے سونے سے بنے کنڈے بند کیے۔۔۔

ہیری نے خود کو ڈانٹتے ہوئے والڈیمورٹ کا انداز یاد کیا اور بولا۔۔۔ "جناب۔۔۔ میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔۔۔"

"پھر پوچھو میرے بچے۔۔۔ پوچھو۔۔۔۔"

"جناب میں سوچ رہا تھا کہ آپ۔۔۔ **کوزۂ روح** کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔۔۔؟"

سلگ ہارن کسی مجسمے کی طرح ساکت ہو گئے۔۔۔ ان کا گول چہرہ جیسے خود بخود اندر دھنس گیا۔۔۔ انہوں نے اپنے ہونٹوں پر زبان پھیری اور پھر بھرائی ہوئی آواز میں بولے۔۔۔ " کیا کہا تم نے۔۔۔؟"

"جناب۔۔۔ میں نے پوچھا کہ کیا آپ **کوزۂ روح** کے بارے میں کچھ جانتے ہیں۔۔۔؟ دیکھئے۔۔۔۔"

سلگ ہارن نے سرگوشی میں کہا۔۔۔ "تمہیں ڈمبلڈور نے اس کام پر لگایا ہے۔۔۔" ان کی آواز مکمل طور پر بدل چکی تھی۔۔۔ اب وہ بالکل بھی ملنسار نہیں تھی۔۔۔ بلکہ حیرانی اور خوف میں ڈوبی ہوئی تھی۔ انہوں نے اپنے سینے پر موجود جیب کو ٹٹولا اور ایک رومال کھینچ کر باہر نکالا۔ اور اپنی پسینے میں ڈوبی بھوں کو پونچھا۔ "اچھا تو ڈمبلڈور نے تمہیں وہ دکھا دی۔۔۔ وہ یاد۔۔۔۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔۔" ہیری نے اسی وقت یہ فیصلہ کیا کہ جھوٹ بولنے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔

"ہاں۔۔۔ ظاہر ہے۔۔۔" سلگ ہارن نے آہستہ سے کہا۔۔۔ وہ ابھی تک اپنے سفید پڑے چہرے کو رومال سے تھپتھپا رہے تھے۔۔۔" ظاہر ہے۔۔۔ چلو ہیری۔۔۔ اگر تم وہ یاد دیکھ ہی چکے ہو۔۔۔ تو تم جان چکے ہو گے کہ مجھے **کوزۂ روح** کے بارے میں کچھ بھی نہیں معلوم۔۔۔ کچھ بھی نہیں۔۔۔" انہوں نے زور دیتے ہوئے یہ لفظ دہرایا۔۔۔

انہوں نے لپک کر اپنا ڈریگن کی کھال والا صندوق اٹھایا۔۔ اپنا رومال واپس اپنی جیب میں رکھا۔۔۔ اور تیز قدموں سے تہہ خانے کے دروازے کی طرف چل پڑے۔۔۔

"جناب۔۔۔" ہیری نے مایوسی سے کہا۔۔۔ " میں صرف یہ سوچ رہا تھا کہ شاید اس یاد کا کچھ حصہ ابھی باقی ہے۔۔۔۔"

"کیا تم نے ایسا سوچا۔۔۔؟" سلگ ہارن بولے۔۔۔ "تب تو تم غلطی پر ہو۔۔۔ بالکل غلطی پر۔۔۔"

انہوں نے آخری لفظ گرجتے ہوئے کہا۔۔۔ اور اس سے پہلے کہ ہیری کچھ اور کہہ پاتا۔۔ انہوں نے اپنے پیچھے تہہ خانے کا دروازہ پٹخ کر بند کر دیا۔۔

جب ہیری نے رون اور ہرمائنی کو اس ناکام گفتگو کے بارے میں بتایا تو ان میں سے کسی نے بھی اس کے ساتھ ہمدردی نہیں جتائی۔۔۔ ہرمائنی ابھی تک اس بات پر غصے سے ابل رہی تھی کہ ہیری درست انداز میں کام کئے بنا ہی فاتح قرار پایا تھا۔۔۔ اور رون اس لئے تپا بیٹھا تھا کہ اس کے خیال میں ہیری ایک **زہر مہرہ** اسے بھی پکڑا سکتا تھا۔۔۔

ہیری چڑ کر بولا۔۔۔ " اگر ہم دونوں ہی اس طرح کرتے تو یہ تو بہت ہی بے وقوفانہ بات لگتی۔۔۔ "ہیری نے چڑ کر کہا۔۔۔ "دیکھو۔۔۔ میں انہیں نرم کرنے کی کوشش کر رہا تھا تا کہ انہیں والڈیمورٹ کے بارے میں بات کرنے کے لئے آمادہ کر سکوں۔۔" جب رون نے والڈیمورٹ کا نام سن کر جھرجھری لی تو ہیری نے طیش میں آتے ہوئے کہا۔۔ " اوہ۔۔۔ حد ہے۔۔۔ اب تو اسکی عادت ڈال لو۔۔۔"

اپنی ناکامی اور رون اور ہرمائنی کے رویئے سے ناراض ہیری اگلے کچھ دنوں تک اس سوچ میں ڈوبا رہا کہ اب سلگ ہارن کے ساتھ اگلا کونسا قدم اٹھانا چاہیے۔۔۔ اس نے یہ فیصلہ کیا کہ فی الحال اسے سلگ ہارن کو یہ سمجھنے دینا چاہیے کہ وہ **کوزۂ روح** کے بارے میں سب کچھ بھول چکا ہے۔۔۔ یہی ٹھیک رہے گا کہ انہیں تحفظ کا جھوٹا بہلاوہ دلا کر ان پر نئے سرے سے حملہ کیا جائے۔۔۔

جب ہیری نے سلگ ہارن سے دوبارہ سوال جواب نہیں کئے تو محلولات کے شہنشاہ کو ایک بار پھر اس کا کھویا ہوا مقام اور محبت حاصل ہو گئی۔۔ اور سلگ ہارن نے بھی شاید اس معاملے کو اپنے دماغ سے نکال دیا۔۔ ہیری منتظر تھا کہ وہ اسے اپنی شام کی دعوت کا دعوت نامہ کب بھیجتے ہیں۔۔۔ وہ اس دفعہ کی دعوت کو قبول کرنے کا تہیہ کر چکا تھا۔۔ اس کے لئے وہ کوئیڈچ کی مشقوں کا وقت تبدیل کرنے کے لئے بھی تیار تھا۔۔ بہر حال۔۔ بد قسمتی سے ایسا کوئی دعوت نامہ موصول نہیں ہوا۔۔ ہیری نے ہرمائنی اور جینی سے بھی معلوم کیا۔۔ ان دونوں میں سے بھی کسی کو دعوت نامہ موصول نہیں ہوا تھا۔۔ اور ان کی معلومات کے مطابق کسی اور کو بھی ایسا کوئی دعوت نامہ نہیں ملا تھا۔۔ ہیری یہ سوچنے پر مجبور ہو گیا کہ کہیں اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ سلگ ہارن جتنے بھلکڑ لگتے ہیں۔۔ اتنے ہیں نہیں۔۔۔ شاید وہ ہیری کو سوال جواب کرنے کا کوئی موقع دینا ہی نہیں چاہتے تھے۔۔

اسی دوران زندگی میں پہلی دفعہ ہوگورٹس کے کتب خانے نے ہرمائنی کو دھوکہ دیا تھا۔۔ اس سے اسے اتنا صدمہ پہنچا کہ وہ یہ بھی بھول گئی کہ وہ ہیری کی **زہر مہرہ** چالاکی کی وجہ سے اس سے ناراض تھی۔۔۔

"مجھے **کوزۂِ روح** کے بارے میں ایک بھی وضاحت نہیں ملی۔۔۔" اس نے ہیری کو بتایا۔۔ "ایک بھی نہیں۔۔۔ میں نے پورا ممنوعہ حصہ چھان مارا۔ یہاں تک کہ سب سے بھیانک کتابوں میں بھی دیکھا۔۔ جو نہایت ہولناک محلول بنانے کے طریقے سکھاتی ہیں۔۔ لیکن کہیں کچھ نہیں ملا۔۔۔ **سب سے فاسق جادوگری** نامی کتاب میں صرف یہ ڈھونڈ پائی ہوں۔۔ سنو۔۔" *کوزۂِ روح جادوئی ایجادات میں سب سے شیطانی ایجاد ہے۔۔۔ جس کے بارے میں ہمیں نہ تو بات کرنی چاہئے اور نہ ہی ہدایات دینی چاہئیں۔۔۔"* لو۔۔۔ میرا مطلب ہے۔۔۔ کہ پھر اس کا ذکر ہی کیوں کیا ہے۔۔۔؟" اس نے بے صبری سے

کہا۔۔۔ اور دھم سے اس پرانی کتاب کو بند کر دیا۔۔ کتاب سے ایک بھوتیا چیخ نکلی۔۔۔" اوہ چپ کر جاؤ۔۔۔" ہرمائنی نے چیخ کر کہا اور اس کتاب کو دوبارہ اپنے بستہ میں ٹھونس دیا۔۔

فروری کے آتے آتے اسکول کے چاروں اطراف جمی برف پگھل گئی۔۔۔ اور اسکی جگہ برفیلی خنکی نے لے لی۔۔۔ جامنی اور سیاہ بادل محل کے اوپر منڈلا رہے تھے اور مستقل ہونے والی بارش کی وجہ سے گھاس پھسلواں اور کیچڑ سے بھر چکی تھی۔۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ چھٹے سال کی پہلی ظہوراڑان مشق کا انعقاد باہر میدانوں کے بجائے اندر بڑے ہال میں کرنا پڑا۔۔۔ یہ مشقیں ہفتے کی صبح رکھی گئی تھیں تاکہ معمول کی جماعتیں متاثر نہ ہوں۔۔

جب ہیری اور ہرمائنی نیچے ہال میں پہنچے (رون لیونڈر کے ساتھ نیچے اترا تھا) تو انہوں نے دیکھا کہ تمام میزیں غائب ہو چکی ہیں۔۔۔ اونچی کھڑکیوں سے بارش ٹکرا رہی تھی اور ان کے اوپر موجود جادوئی چھت تاریکی میں ڈوبے بھنور بنا رہی تھی۔۔۔ وہ لوگ چاروں فریقین کے سربراہ۔۔ پروفیسر مک گونیگل۔ پروفیسر اسنیپ۔ پروفیسر فلٹ وک۔ پروفیسر اسپراؤٹ اور ایک چھوٹے قد کے جادوگر کے سامنے کھڑے ہو گئے۔۔۔ جسے ہیری کے خیال کے مطابق شاید وزارت کی طرف سے ظہوراڑان کا معلم مقرر کیا گیا تھا۔۔ اس کے چہرے کا رنگ عجیب انداز میں اُڑا ہوا تھا۔۔ اسکی پلکیں شفاف تھیں اور اس کے بال نہایت باریک تھے۔۔۔ وہ اتنا ہلکا پھلکا لگ رہا تھا کہ لگا جیسے ہوا کا ہلکا سا جھونکا بھی اسے اپنے ساتھ اڑا لے جائے گا۔۔۔ ہیری نے سوچا کہ کہیں لگاتار غائب اور نمودار ہونے کی وجہ سے ہی تو اس کا جسم کم نہیں پڑ گیا۔۔ یا پھر شاید یہ کمزور جمانی ساخت ظہوراڑان بھرنے کے لئے ضروری ہوتی ہو گی۔۔۔

جب تمام طالب علم پہنچ گئے اور فریقین کے سربراہوں نے سب کو خاموش ہو جانے کے لئے کہا تو وزارت کے جادوگر نے کہا۔۔ "صبح بخیر۔ میرا نام ولکی ٹوئیکراس ہے اور

میں وزارت کی طرف سے اگلے بارہ ہفتوں کے لئے آپ کا ظہور اڑان معلم مقرر کیا گیا ہوں۔ میں امید کرتا ہوں کہ اس دوران میں آپ کو ظہور اڑان امتحان کے لئے تیار کر دوں گا۔۔"

"میلفوائے خاموش رہو اور دھیان دو۔۔" پروفیسر مک گونیگل گرجیں۔۔۔

سب نے مڑ کر دیکھا۔۔ میلفوائے کی رنگت ہلکی سرخ پڑ گئی۔۔۔ وہ غصہ ہوتے ہوئے کریب سے دور ہو کر کھڑا ہو گیا۔۔ جس کے ساتھ شاید وہ سرگوشیوں میں بحث کرنے میں مصروف تھا۔۔ ہیری نے فوراً سنیپ کی طرف دیکھا۔۔ وہ بھی غصہ میں لگ رہے تھے۔۔۔ ہیری کو پکا یقین تھا کہ وہ میلفوائے کی بد تمیزی کی وجہ سے غصہ میں نہیں تھے بلکہ اس لئے چڑے ہوئے لگ رہے تھے کیوں کہ مک گونیگل نے ان کے فریق کے طالب علم کو ڈانٹ دیا تھا۔۔

"۔۔تب تک آپ میں سے زیادہ تر افراد اپنا امتحان دینے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔۔" ٹوائی کراس نے اس طرح اپنی بات مکمل کی جیسے کوئی مداخلت ہوئی ہی نہ ہو۔۔

"جیسا کہ آپ جانتے ہی ہوں گے۔۔ کہ عام طور پر ہوگورٹس کی حدود میں غائب ہونا اور نمودار ہونا ناممکن ہے۔۔ لیکن ہیڈ ماسٹر نے اس بڑے ہال کی چار دیواری کے اندر اس سحر کو ایک گھنٹے کے لئے اٹھا لیا ہے۔۔ تاکہ آپ یہاں مشق کر سکیں۔۔ یہاں میں اس بات کو واضح کر دوں کہ آپ اس ہال کی چار دیواری سے باہر ظہور اڑان نہیں بھر سکتے۔۔ اس لئے اس طرح کی کوئی بھی کوشش سمجھداری نہیں کہلائے گی۔۔۔۔"

"میں چاہتا ہوں کہ آپ لوگ اس طرح کھڑے ہو جائیں کہ آپ سب کے سامنے پانچ فٹ خالی جگہ موجود ہو۔"

خوب دھما چوکڑی اور دھکا بازی شروع ہو گئی۔۔ لوگ الگ الگ کھڑے ہونے کی کوشش میں ایک دوسرے سے ٹکرا رہے تھے۔۔ کئی لوگ دوسرے لوگوں کو اپنے سامنے کی حدود سے

ہٹ جانے کا حکم دے رہے تھے۔۔۔ فریقین کے سربراہ طالب علموں کے درمیان گھوم کر انہیں درست مقام پر کھڑا کرتے ہوئے بحث ختم کروانے کی کوششوں میں لگ گئے۔۔۔

"ہیری۔۔۔ تم کہاں جا رہے ہو۔۔۔؟" ہرمائنی نے پوچھا۔۔

لیکن ہیری نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔ وہ تیزی سے مجمع کے درمیان حرکت کر رہا تھا۔۔ وہ اس جگہ کے پاس سے گزرا جہاں پروفیسر فلٹ وک کچھ ریون کلا کو درست جگہ پر کھڑا کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔ مسئلہ یہ تھا کہ وہ سبھی سامنے والی قطار میں رہنا چاہتے تھے۔۔۔ پھر وہ پروفیسر اسپراؤٹ کے قریب سے گزرا۔۔۔ جو غصے سے ہفل پف طالب علموں کو قطار میں کھڑا کر رہی تھیں۔۔۔ آخر ہیری نے ایرنی مک ملان کے پیچھے سے نکل کر خود کو بھیڑ کی سب سے آخری قطار میں شامل کر لیا۔۔۔ اب وہ میلفوائے کے بالکل پیچھے کھڑا تھا۔۔ جو موجودہ ہڑبونگ کا فائدہ اٹھا کر ایک بار پھر کریب سے بحث کر رہا تھا۔۔۔ کریب میلفوائے سے پانچ فٹ دور کھڑا ہوا تھا اور لڑنے پر آمادہ نظر آ رہا تھا۔۔۔

"مجھے نہیں معلوم کہ کتنا وقت لگے گا۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔؟" میلفوائے کریب پر چلایا۔۔۔ صاف ظاہر تھا کہ اسے اپنے ٹھیک پیچھے کھڑے ہیری کی موجودگی کا علم نہیں تھا۔۔۔ "اس میں میرے اندازے سے کہیں زیادہ وقت لگ رہا ہے۔۔۔"

کریب نے کچھ کہنے کے لئے اپنا منہ کھولا۔ لیکن شاید میلفوائے نے اندازہ لگا لیا تھا کہ وہ کیا کہنے والا ہے۔۔ " دیکھو کریب۔۔۔ اس سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ہے کہ میں کیا کر رہا ہوں۔۔۔ تم اور گوئیل بس اتنا ہی کرو جتنا تم سے کہا گیا ہے۔۔۔ تم بس چپ چاپ پہرہ دو۔۔۔"

"جب میں اپنے دوستوں سے پہرہ دلوانا چاہتا ہوں تو میں ان کو یہ ضرور بتاتا ہوں کہ میں کیا کر رہا ہوں۔۔۔" ہیری نے بس اتنی بلند آواز میں کہا کہ اس کی بات میلفوائے کے کانوں تک پہنچ جائے۔۔۔

میلفوائے اپنی جگہ پر کھڑا کھڑا تیزی سے گھوما۔۔ اس کا ہاتھ اسکی چھڑی کی طرف جا رہا تھا۔۔ لیکن اسی وقت چاروں فریقین کے سربراہ چلائے۔۔"خاموش۔۔" اور خاموشی چھا گئی۔۔ میلفوائے آہستگی سے دوبارہ سامنے کی طرف مڑ گیا۔۔

"شکریہ۔۔" ٹوئیکر اس نے کہا۔۔"تو اب۔۔۔"

انہوں نے اپنی چھڑی لہرائی۔۔ فوراً ہی پرانے زمانے کے لکڑی کے چھلے ہر طالب علم کے سامنے فرش پر نمودار ہو گئے۔۔

"ظہور اڑان بھرنے کے لئے تین اہم چیزیں یاد رکھنا ضروری ہیں۔۔ انہیں آپ تین میم بھی کہہ سکتے ہیں۔۔" ٹوئیکر اس نے کہا۔۔" **منزل۔۔۔ مقصد۔۔۔۔ منصوبہ۔۔۔**"

"پہلا قدم۔۔ اپنے دماغ کی پوری توجہ سے اس مطلوبہ **منزل** کے بارے میں سوچو۔" ٹوئیکر اس نے کہا۔۔ " آج کے لئے آپ کی مطلوبہ منزل یہ لکڑی کا چھلہ ہے۔۔ مہربانی کر کے اب اپنی منزل پر پورا دھیان لگائیں۔۔"

سبھی لوگوں نے کنکھیوں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا کہ کیا ہر کوئی اپنے چھلے ہی کو دیکھ رہا ہے۔۔ پھر وہ فوراً اپنے اپنے چھلوں کی طرف دیکھنے لگے۔۔ ہیری نے اپنے چھلے کے درمیان موجود گدلے فرش کو گھور کر دیکھا۔۔ اور سخت کوشش کی کہ کسی اور چیز کے بارے میں نہ سوچے۔۔ یہ تو بالکل ناممکن لگ رہا تھا۔۔ کیوں کہ وہ خود کو یہ سوچنے سے روک ہی نہیں پا رہا تھا کہ میلفوائے ایسا کون سا کام کر رہا ہے جس کے لئے اسے پہرہ داری کی ضرورت پڑ رہی ہے۔۔

"دوسرا قدم۔۔۔" ٹوئیکر اس نے کہا۔۔" پہلے سوچی گئی جگہ پر قبضہ کرنے کے اپنے **مقصد** پر توجہ دو۔۔ اپنی اس خواہش کے سیلاب کو اپنے دماغ کے ذریعے اپنی رگ رگ میں پہنچا دو۔۔"

ہیری نے چاروں اطراف ایک چور نگاہ ڈالی۔۔۔ اس سے تھوڑی دور الٹے ہاتھ پر ایرنی مک ملان اپنے چھلے پر دھیان دینے کے لئے اتنا زور لگا رہا تھا کہ اس کا چہرہ گلابی پڑ گیا تھا۔۔۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ **سرخ آندھی** کی جسامت کا انڈہ دینے کے لئے زور لگا رہا ہو۔۔۔ ہیری نے اپنی ہنسی کو روکا اور جلدی سے دوبارہ اپنے چھلے پر دھیان دینے لگا۔۔۔

"تیسرا قدم۔۔۔" ٹوئیکرا اس نے کہا۔۔۔" اپنی جگہ پر گھومنا۔۔۔ لیکن تب ہی۔۔ جب میں حکم دوں گا۔۔ تین تک گنوں گا۔۔۔ اپنے آپ کو خلا کے سپرد کرتے ہوئے ایک **منصوبہ** کے ساتھ آگے بڑھو۔۔۔ ایک۔۔۔۔۔"

ہیری نے دوبارہ اِرد گرد نظر ڈالی۔۔۔ بہت سے طالب علم اتنا اچانک ظہور اڑان بھرنے کے لئے کہے جانے پر دہشت میں آ گئے تھے۔۔۔

"دو۔۔۔"

ہیری نے دوبارہ اپنی توجہ اپنے چھلے پر لگانے کی کوشش کی۔۔۔ وہ پہلے ہی بھول چکا تھا کہ تین میم کا مقصد کیا تھا۔۔۔

"تین۔۔۔"

ہیری اپنی جگہ پر گھوما۔۔۔ جس سے اس کا توازن ڈگمگا گیا۔۔۔ اور وہ زمین پر گرتے گرتے بچا۔۔۔ صرف اس کے ساتھ ہی ایسا نہیں ہوا تھا۔۔۔ پورے ہال میں ہی ہر طرف بہت سے لوگ لڑکھڑا گئے تھے۔۔۔ نیول تو اپنی پیٹھ کے بل گر چکا تھا۔۔۔ دوسری طرف ایرنی مک ملان اپنے پنجوں کے بل ایک طرح سے ناچتا ہوا کود کر اپنے چھلے کے اندر پہنچ گیا تھا۔۔۔ اپنی اس کامیابی پر وہ ایک لمحے کے لئے بہت پر جوش لگا۔۔۔ لیکن پھر اس کی نظر ڈین تھامس پر پڑی جو اسکی طرف دیکھ کر زور زور سے قہقہے لگا رہا تھا۔۔۔

"کوئی بات نہیں۔۔۔ کوئی بات نہیں۔۔۔" ٹوئیکراس نے کہا۔۔۔ شاید انہیں اس سے بہتر مظاہرے کی امید بھی نہیں تھی۔۔" برائے مہربانی اپنے چھلوں کو دوبارہ ٹھیک کرلو اور اپنی پرانی جگہوں پر لوٹ جاؤ۔۔۔"

دوسری کوشش بھی پہلی کوشش سے کچھ خاص اچھی نہیں رہی۔۔۔ تیسری بھی اتنی ہی بری تھی۔۔۔ چوتھی کوشش تک کوئی دلچسپ واقعہ نہیں ہوا۔۔۔ اس کوشش کے دوران ایک درد بھری چیخ سنائی دی۔۔۔ تمام لوگوں نے دہشت میں پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔ ہفل پف فریق کی سوزن بونز اپنے چھلے میں ایک پیر پر پھدک رہی تھی۔۔۔ اور اس کا بایاں پاؤں ابھی بھی پانچ فٹ کی دوری پر اس مقام پر کھڑا ہوا تھا جہاں سے اس نے شروعات کی تھی۔۔۔

فریقین کے سربراہوں نے سوزن کو گھیرے میں لے لیا۔۔۔ ایک زور دار دھماکہ کی آواز آئی اور جامنی رنگت کا دھواں بلند ہوا۔۔۔ جس کے غائب ہونے پر سسکتی ہوئی سوزن بونز نمودار ہوئی۔۔۔ اسکا پیر دوبارہ اس کے جسم میں جڑ چکا تھا لیکن وہ ابھی بھی بہت ڈری ہوئی لگ رہی تھی۔۔۔

"**منقسم ہوجانا**۔۔۔ یا دوسرے لفظوں میں جسم کے مختلف اعضاء کا الگ ہوجانا۔۔۔" وکی ٹوئیکراس نے سرد لہجے میں کہا۔۔۔" اس وقت ہوتا ہے جب آپ کے دماغ میں مقصد واضح نہ ہو۔۔۔ یہ ضروری ہے کہ آپ مستقل اپنی منزل کے بارے میں سوچیں۔۔۔ اور پھر بنا جلد بازی کرے۔۔۔ منصوبہ کے ساتھ آگے بڑھنا ہے۔۔۔ ایسے۔۔۔"

ٹوئیکراس آگے بڑھے۔۔۔ نفاست سے اپنے دونوں بازو پھیلا کر اپنی جگہ پر مڑے۔۔۔ اور اپنے گول گھومتے چوغے کی حرکت کے بیچوں بیچ غائب ہو گئے۔۔۔ وہ ہال کی پچھلی طرف پہنچ چکے تھے۔۔۔

انہوں نے کہا۔۔" تین میم کو یاد رکھیے۔۔۔ اور دوبارہ کوشش کریئے۔۔۔ ایک۔۔۔ دو۔۔۔ تین۔۔۔"

لیکن ایک گھنٹے بعد بھی سوزن کے منقسم ہو جانے جیسا کوئی دلچسپ واقعہ نہیں ہوا۔۔
ٹوئیکراس کا حوصلہ ابھی بھی بلند تھا۔۔ اپنے چوغے کو گلے میں کستے ہوئے انہوں نے کہا۔۔
" اگلے ہفتے ملاقات ہوگی۔۔۔اور بھولنا مت۔۔۔**منزل۔۔ مقصد۔۔ منصوبہ۔۔**"

اس کے ساتھ ہی انہوں نے اپنی چھڑی لہرائی اور چھلے غائب ہوگئے۔۔۔ پھر وہ پروفیسر مک گونیگل کے ساتھ ہال سے باہر چلے گئے۔۔ داخلی ہال کی طرف جاتے وقت طالب علم فوراً آپس میں بات چیت کرنے میں مصروف ہوگئے۔۔۔

"تم نے کیا کیا۔۔؟" رون نے تیزی سے ہیری کی طرف آتے ہوئے پوچھا۔۔۔
" مجھے لگتا ہے آخری کوشش کے دوران میں نے کچھ محسوس کیا تھا۔۔ میرے پیروں میں کچھ سنسناہٹ سی ہوئی تھی۔۔۔"

" مجھے لگتا ہے۔۔ تمہارے جوتے بہت چھوٹے پڑ گئے ہیں۔۔۔وون وون۔۔۔" ان کے پیچھے سے آواز آئی اور مکار ہنسی ہنستی ہوئی ہرمائنی ان کے پاس سے گزری۔۔۔

" مجھے تو کچھ بھی محسوس نہیں ہوا۔۔۔" ہیری نے اس مداخلت کو نظرانداز کرتے ہوئے کہا۔۔" لیکن اس وقت مجھے اس کی کوئی پرواہ بھی نہیں ہے۔۔۔"

"اس بات کا کیا مطلب ہے کہ تمہیں کوئی پرواہ نہیں ہے۔۔۔؟کیا تم ظہور اڑان بھرنا سیکھنا نہیں چاہتے۔۔۔؟" رون نے حیرانی سے پوچھا۔۔۔

" مجھے کوئی خاص شوق نہیں ہے۔۔۔ قسم سے۔۔۔ مجھے اڑنا زیادہ پسند ہے۔۔" ہیری نے کہا۔۔ پھر اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا کہ میلفوائے کہاں ہے۔۔۔ داخلی ہال میں پہنچ کر اس نے اپنی رفتار بڑھادی۔۔۔" دیکھو۔۔۔ تم تھوڑا تیز چلوگے۔۔۔مجھے کچھ کام ہے۔۔۔۔"

حیران وپریشان رون لگ بھگ دوڑتا ہوا ہیری کے پیچھے پیچھے گریفن ڈور مینار تک پہنچا۔۔ پیوس کی وجہ سے انہیں تھوڑی دیر ہو گئی۔۔۔ جس نے چوتھی منزل پر ایک دروازہ بند کر دیا تھا۔۔ پیوس ہر آنے والے سے یہی کہہ رہا تھا کہ وہ انہیں اس دروازے سے تبھی گزرنے دے گا۔۔۔ اگر وہ اپنی پتلون میں آگ لگا لیں گے۔۔۔ ہیری اور رون مڑے اور اپنے جانے پہچانے خفیہ چھوٹے راستے پر چل دیئے۔۔۔ پانچ منٹ کے اندر اندر وہ تصویر کا سوراخ پھلانگ کر بیٹھک میں داخل ہو گئے۔۔

رون نے تھوڑا ہانپتے ہوئے پوچھا۔۔" اب تم مجھے بتاؤ گے بھی کہ ہم کر کیا رہے ہیں۔۔۔؟"

"اوپر چلو۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ اور وہ بیٹھک کو پار کر کے اس دروازے کی طرف جانے لگا جہاں لڑکوں کی خواب گاہ کا دروازہ موجود تھا۔۔

جیسا کہ ہیری کو امید تھی۔۔۔ان کی خواب گاہ خالی تھی۔۔۔ اس نے اپنا صندوق کھولا اور اس میں کچھ ڈھونڈنے لگا۔۔۔رون وہیں کھڑا پریشانی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"ہیری۔۔۔"

"میلفوائے پہرہ دینے کے لئے کریب اور گوئیل کا استعمال کر رہا ہے۔۔۔۔ وہ ابھی ابھی اس بارے میں کریب سے بحث کر رہا تھا۔۔۔ میں جاننا چاہتا ہوں۔۔۔ آہا۔۔۔۔"

اسے وہ چیز مل گئی تھی۔۔۔ خالی چرمئی کاغذ کا تہہ لگا ہوا چوکور ٹکرا۔۔۔ اس نے اسے کھول کر پھیلایا اور اپنی چھڑی کی نوک سے اسے ٹھوکا۔۔۔

"*میں سنجیدگی کے ساتھ قسم کھاتا ہوں کہ میری نیت ٹھیک نہیں ہے*۔۔۔ یا کم از کم میلفوائے کی تو بالکل بھی ٹھیک نہیں۔۔۔"

فوراً ہی کاغذ کی سطح پر لٹیروں کا نقشہ ابھر آیا۔۔ یہاں محل کی ہر منزل کا تفصیلی نقشہ بنا ہوا تھا۔۔ جس میں چھوٹے چھوٹے کالے نقطے اِدھر اُدھر حرکت کر رہے تھے۔۔ جن پر محل میں رہنے والے ہر ایک آدمی کے نام کی چٹ لگی ہوئی تھی۔۔۔

"میلفوائے کو ڈھونڈنے میں میری مدد کرو۔۔" ہیری نے تیزی سے کہا۔۔

اس نے نقشے کو اپنے بستر پر پھیلا دیا۔۔ پھر وہ اور رون اس کے اوپر جھک کر ڈھونڈنے لگے۔۔۔

"وہ رہا۔۔" رون نے ایک دو منٹ کے بعد کہا۔۔ " دیکھو۔۔ وہ سلے درن کی بیٹھک میں ہے۔۔ پارکنسن۔۔ زبینی۔ کریب اور گوئیل کے ساتھ۔۔"

ہیری نے بھی مایوسی سے نقشے کی طرف دیکھا۔۔ لیکن فوراً ہی دوبارہ جوش میں آ گیا۔۔

"چلو۔۔ اب سے میں اس پر نظر رکھوں گا۔۔" اس نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔ "اور جس لمحے میں نے اسے کہیں بھٹکتے دیکھا اور باہر کریب اور گوئیل پہرہ دے رہے ہوں گے۔۔ تو میں اپنی سلیمانی چادر اوڑھوں گا اور یہ پتہ چلانے نکل جاؤں گا کہ آخر وہ کر کیا رہا۔۔"

اس نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی۔۔ کیوں کہ نیول خواب گاہ میں داخل ہوا تھا۔۔ اس کے پاس سے کپڑے جلنے کی تیز بدبو آ رہی تھی۔۔ وہ اپنے صندوق میں نئی پتلون ڈھونڈنے لگا۔۔

میلفوائے کو پکڑنے کے پختہ ارادے کے باوجود ہیری کو اگلے کچھ ہفتوں تک کوئی کامیابی نہیں ملی۔۔ حالانکہ جب بھی موقعہ ملتا وہ نقشہ پر ایک نظر ڈال لیتا تھا۔۔ کئی بار تو وہ اس پر نظر ڈالنے کے لئے جماعت کے دوران بلا ضرورت غسلخانے بھی چلا گیا۔۔ لیکن ایک بار بھی میلفوائے کسی مشکوک جگہ کے آس پاس نظر نہیں آیا۔۔ ویسے اس نے یہ ضرور دیکھا کہ کریب اور

گوئیل عام دنوں سے کچھ زیادہ ہی محل میں اِدھر اُدھر ایک ساتھ چکر لگاتے پھر رہے ہیں۔۔۔ کئی بار تو وہ ویران راہداریوں میں بنا ہلے کھڑے نظر آئے۔۔۔ لیکن اس وقت میلفوائے ان کے آس پاس کہیں بھی موجود نہیں ہوتا تھا۔۔۔ دراصل اس وقت وہ پورے نقشے ہی میں کہیں بھی نظر نہیں آ رہا ہوتا تھا۔۔۔ یہ تو بہت ہی پراسرار بات تھی۔۔۔ ہیری نے سوچا کہ کہیں میلفوائے اسکول کے میدانوں سے دور کہیں باہر تو نہیں جا رہا۔۔ لیکن وہ یہ نہیں سمجھ پا رہا تھا کہ محل کے اطراف اتنے سخت حفاظتی انتظامات کے ہوتے ہوئے وہ آخر ایسا کس طرح کر رہا ہوگا۔۔۔ وہ خود کو بس یہ سوچ کر تسلی دے رہا تھا کہ ہو سکتا ہے کہ وہ ہزاروں کی تعداد میں چھوٹے نقطوں کے درمیان میلفوائے کو ڈھونڈ نہیں پا رہا ہو۔۔ میلفوائے کریب اور گوئیل عام طور پر ایک ساتھ ہوتے تھے۔۔۔ لیکن اب وہ الگ الگ نظر آتے تھے۔۔۔ شاید لوگوں کی عمر بڑھنے کے ساتھ اس طرح کی چیزیں ہونا عام بات ہے۔۔۔۔ ہیری نے افسردگی سے سوچا۔۔۔ رون اور ہرمائنی ہی کو دیکھ لو۔۔۔ وہ اس بات کا جیتا جاگتا ثبوت تھے۔۔۔

فروری مارچ میں داخل ہوگیا۔۔ لیکن موسم میں کچھ خاص تبدیلی نہیں آئی۔۔۔ بس گیلے پن کے ساتھ اب تیز ہوائیں بھی چلنے لگی تھیں۔۔۔ تمام بیٹھکوں کے اطلاعاتی بورڈ پر ایک اطلاع نامہ چسپاں کر دیا گیا تھا کہ ہاگس میڈ کی اگلی سیر منسوخ کر دی گئی ہے۔۔۔ اس بات پر بہت غصہ اور بے چینی پھیل گئی۔۔۔ رون تو آگ بگولہ ہوگیا۔۔۔

اس نے کہا۔۔۔ " میری سالگرہ آنے والی تھی۔۔ میں اس سیر کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔"

"ویسے اس میں اتنی حیرانی کی کوئی بات نہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔" کیٹی کے ساتھ جو ہوا اس کے بعد یہ تو ہونا ہی تھا۔۔۔"

کیٹی ابھی تک سینٹ منگو ہسپتال سے نہیں لوٹی تھی۔۔۔ یہی نہیں۔۔۔ روزنامہ جادوگر میں کئی اور لوگوں کے لاپتہ ہونے کی خبریں بھی چھپ رہی تھیں۔۔۔ جن میں ہوگورٹس کے بہت سے طالب علموں کے رشتہ دار بھی شامل تھے۔۔

" لیکن اب میرے پاس دل بہلانے کے لئے ایک ہی چیز بچی ہے۔۔۔ بے وقوفی بھری ظھوراڑان۔۔۔" رون نے بدمزاجی سے کہا۔۔ "سالگرہ کا بہت اچھا تحفہ ملا۔۔۔"

مسلسل تین جماعتوں کے بعد بھی ظھوراڑان بھرنا ابھی تک ہمیشہ کی طرح مشکل ثابت ہو رہا تھا۔۔ اگرچہ کچھ لوگ اپنے آپ کو منقسم کرنے میں تو کامیاب ہو ہی گئے تھے۔۔۔ مایوسی نے سبھی کو جکڑ لیا تھا اور اب تو لوگ وکی ٹوئیکراس اور اس کے تین میم کے بارے میں کافی برا سوچنے لگے تھے۔۔۔ انہوں نے تین میم کی مناسبت سے ٹوئیکراس کے ان گنت مزاحیہ نام رکھ دیئے تھے۔۔۔ جن میں سب سے شریفانہ نام **مینڈک** اور **مردود** تھے۔۔۔

پہلی مارچ کی صبح ناشتے پر جاتے وقت ڈین اور سیمس نے شور شرابا کر کے ہیری اور رون کو نیند سے جگا دیا۔۔ ہیری نے رون سے کہا۔۔ "سالگرہ مبارک ہو رون۔۔۔ یہ رہا تمہارا تحفہ۔۔۔"

اس نے ایک ڈبہ رون کے بستر کی طرف اچھال دیا۔۔ جہاں وہ تحائف کے اس ڈھیر کے اوپر جا گرا جو ہیری کے خیال میں رات کے وقت گھریلو جن چوری چھپے پہنچا کر گئے ہوں گے۔۔۔

"ارے واہ۔۔۔" رون نے نیند میں ڈوبی آواز میں کہا۔۔ جب وہ تحفے کی سجاوٹی پنی پھاڑ رہا تھا تو ہیری اپنے بستر سے اٹھ گیا۔۔ اس نے اپنا صندوق کھولا اور اس میں **لٹیروں کا نقشہ** ڈھونڈنے لگا۔۔۔ جو وہ وہاں ہر دفعہ استعمال کرنے کے بعد چھپا دیتا تھا۔۔ اس نے اپنے

صندوق کا آدھا سامان الٹ دیا تب جا کر اسے وہ نقشہ اس لپٹے ہوئے موزے کے نیچے دبا ہوا ملا۔۔ جس میں اس نے اپنی قسمت کی کنجی محلول کی شیشی چھپائی ہوئی تھی۔۔

"ٹھیک ہے۔۔" وہ بڑبڑایا۔۔ اور نقشے کو اپنے ساتھ بستر پر لے گیا۔۔ وہاں پہنچ کر وہ اسے ٹھوک کر دھیمی آواز میں بڑبڑایا "میں سنجیدگی سے قسم کھاتا ہوں کہ میری نیت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ "اس نے یہ الفاظ آہستگی سے کہے تھے کیوں کہ اسی وقت اس کے بستر کی پائنتی کے پاس سے نیول گزر رہا تھا۔۔۔۔ اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ نیول یہ سب سنے۔۔۔

"یہ بہت اچھے ہیں ہیری۔۔" رون نے جوش میں کوئیڈچ رکھوالے کے نئے دستانے ہوا میں لہراتے ہوئے کہا۔۔ جو ہیری نے اسے تحفے میں دیئے تھے۔۔۔

"کوئی بات نہیں۔۔" ہیری نے بے دھیانی سے کہا۔۔ کیوں کہ وہ بہت غور سے سلے درن خواب گاہ میں میلفوائے کو ڈھونڈ رہا تھا۔۔ "ارے۔۔۔ مجھے نہیں لگتا کہ وہ اپنے بستر میں ہے۔۔۔"

رون نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔ وہ اپنے تحفے کھولنے میں کافی مصروف تھا۔۔ اور ہر تھوڑی دیر بعد خوشی بھری آوازیں نکال رہا تھا۔۔۔

"قسم سے۔۔۔ اس سال تو بہت اچھے تحفے ملے ہیں۔۔" اس نے اعلان کیا۔۔ اور سونے کی ایک بھاری گھڑی ہوا میں بلند کی۔۔ جس کے کناروں پر عجیب سی علامات بنی ہوئی تھیں اور اس میں وقت بتانے والے کانٹے کی جگہ ننھے ستارے گھوم رہے تھے۔۔۔ "دیکھو۔۔ امی ابو نے مجھے کیا دیا ہے۔۔۔؟ قسم سے یار میں تو اگلے سال بھی بالغ بننا چاہتا ہوں۔۔۔"

"بہت خوب۔۔۔" ہیری بڑبڑایا۔۔ اور ایک نظر گھڑی پر ڈال کر دوبارہ نقشے کو غور سے گھورنے لگا۔۔ میلفوائے کہاں ہے۔۔۔؟ وہ بڑے ہال میں سلے درن میز پر ناشتہ بھی نہیں کر رہا

تھا۔۔۔وہ اسنیپ کے آس پاس بھی نہیں تھا۔۔۔جو اس وقت اپنی کتابوں کے کمرے میں بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔وہ کسی غسلخانے میں بھی نہیں تھا۔۔اور نہ ہی ہسپتال میں۔۔۔

رون نے چاکلیٹ کڑھائیوں کا ایک ڈبہ ہیری کی طرف بڑھاتے ہوئے بھاری آواز میں پوچھا۔۔۔" تم لوگے۔۔۔؟"

"نہیں شکریہ۔۔۔" ہیری نے نگاہ اوپر اٹھا کر کہا۔۔۔ "میلفوائے پھر غائب ہو گیا ہے۔۔۔"

"ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔اور کپڑے پہننے کے لئے بستر سے اٹھتے وقت ایک اور چاکلیٹ کڑھائی اپنے منہ میں ٹھونس لی۔۔۔" چلو۔۔۔اگر تم جلدی نہیں چلے۔۔۔تو تمہیں بھوکے پیٹ ہی ظہور اڑان بھرنی پڑے گی۔۔۔ ویسے میرے خیال سے اس طرح ظہور اڑان بھرنے میں شاید کچھ آسانی تو پیدا ہو ہی جائے۔۔۔" رون نے کچھ سوچتے ہوئے چاکلیٹ کڑھائیوں کے ڈبے کی طرف دیکھا۔۔۔ اور پھر کندھے اچکا کر تیسری چاکلیٹ کڑھائی بھی کھالی۔۔۔

ہیری نے نقشے کو اپنی چھڑی سے ٹہوکا اور بڑبڑایا۔۔۔"گڑبڑ سلجھ گئی۔۔۔" حالانکہ سلجھا تو کچھ بھی نہیں تھا۔۔۔ پھر اس نے کپڑے پہنے اور غور کرنے لگا کہ میلفوائے کی اس طرح وقفے وقفے سے پر اسرار گمشدگی کی کوئی نہ کوئی وجہ تو ضرور ہو گی۔۔۔ لیکن وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ وجہ کیا ہو سکتی ہے۔۔۔ یہ معلوم کرنے کا سب سے اچھا طریقہ اس کا پیچھا کرنا ہو گا۔۔ لیکن پھر بھی۔۔۔ سلیمانی چادر کی موجودگی کے باوجود یہ ایک قابل عمل منصوبہ نہیں تھا۔۔۔ہیری کو اپنی جماعتوں میں جانا تھا۔۔۔ کوئیڈچ کی مشقیں تھیں۔۔۔ جماعت کے دوران ملنے والا کام تھا۔۔۔اور سب سے بڑھ کر ظہور اڑان کے درس۔۔۔ وہ پورا دن اسکول میں میلفوائے کا پیچھا نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ورنہ لوگوں کا دھیان اس کی غیر موجودگی پر چلا جائے گا۔۔۔

"تیار ہو گئے۔۔۔؟" اس نے رون سے کہا۔۔

وہ خواب گاہ کے دروازے تک کا آدھا راستہ عبور کر چکا تھا تب جا کر اسے احساس ہوا کہ رون اپنی جگہ سے ہلا تک نہیں ہے۔۔۔ وہ اپنے بستر کے سرہانے سے پیٹھ ٹکا کر کھڑا ہوا تھا۔۔۔ اور بارش سے نہائی کھڑکی کے پار عجیب نظروں سے خلا میں گھور رہا تھا۔۔۔

"رون۔۔۔؟ ناشتہ۔۔۔؟"

"مجھے بھوک نہیں لگ رہی۔۔۔"

ہیری حیرت سے اسے تکنے لگا۔۔

"مجھے لگا تم نے ابھی ابھی کہا تھا کہ تمہیں ناشتہ کرنا ہے۔۔۔"

"چلو ٹھیک ہے۔۔۔ میں تمہارے ساتھ نیچے چلتا ہوں۔۔۔" رون نے آہ بھری۔۔۔ "لیکن میں کچھ کھانا نہیں چاہتا۔۔"

ہیری نے مشکوک نظروں سے اسے اوپر سے نیچے تک دیکھا۔۔

"تم نے ابھی ابھی چاکلیٹ کڑھائیوں کا آدھا ڈبہ کھا لیا ہے۔۔۔ ہے نا۔۔؟"

"وہ بات نہیں ہے۔۔۔" رون نے دوبارہ آہ بھری۔۔۔ "تم۔۔۔ تم نہیں سمجھو گے۔۔۔"

"صحیح کہہ رہے ہو۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔ حالانکہ وہ چکرا گیا تھا۔۔۔ پھر وہ جیسے ہی دروازہ کھولنے کے لئے مڑا۔۔۔

رون اچانک بولا۔۔۔ "ہیری۔۔۔"

"کیا ہوا۔۔۔؟"

"ہیری۔۔ میں اب اسے اور برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔"

"تم کیا برداشت نہیں کر سکتے۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔۔ وہ اب واقعی چوکنا ہو گیا تھا۔۔۔ رون عجیب سا سفید پڑ چکا تھا اور ایسا لگ رہا تھا کہ وہ کسی بھی وقت الٹی کر دے گا۔۔

"میں اس کے بارے میں سوچے بنا نہیں رہ سکتا۔۔۔" رون نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔

ہیری نے منہ پھاڑ کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔ اسے اس بات کی امید نہیں تھی اور نہ ہی وہ اس بارے میں کچھ سننا چاہتا تھا۔۔ حالانکہ وہ دونوں دوست تھے۔۔۔ لیکن اگر رون لیونڈر کو 'لو لو' کہہ کر پکارنے لگے گا تو اسے اس معاملے میں دخل انداز ہونا ہی پڑے گا۔۔۔

"تو اس بات کا ناشتہ نہ کرنے سے کیا تعلق ہے۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔۔ وہ چاہ رہا تھا کہ ان کی آگے کی بات چیت میں تھوڑی عقل تو شامل ہو۔۔۔

"مجھے نہیں لگتا کہ اسے میرے وجود تک کا بھی احساس ہے۔۔۔" رون نے جذباتی انداز میں کہا۔۔

"اسے یقیناً تمہارے وجود کا احساس ہے۔۔۔" ہیری نے حیرت بھری پریشانی سے کہا۔۔۔" ہر وقت تو وہ تمہیں چومتی رہتی ہے۔۔۔"

رون نے اپنی پلکیں جھپکائیں۔۔۔" تم کس کے بارے میں بات کر رہے ہو۔۔۔؟"

"تم کس کے بارے میں بات کر رہے ہو۔۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔۔ اسے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ ان کی گفتگو اب بے سروپا ہوتی جا رہی ہے۔۔

"رومیلڈاوین۔۔۔" رون نے ملائم آواز میں کہا۔۔۔ یہ نام لیتے ہی اس کا چہرہ اس طرح روشن ہو گیا تھا جیسے سورج کی پاکیزہ شعائیں اس کے چہرے پر پڑ رہی ہوں۔۔۔

انہوں نے کچھ کہنے سے پہلے تقریباً پورے ایک منٹ تک ایک دوسرے کو گھورا۔۔۔ پھر ہیری نے کہا۔۔ "یہ مذاق ہے نا۔۔۔؟ تم مذاق کر رہے ہو۔۔۔"

"مجھے لگتا ہے ہیری۔۔۔ مجھے لگتا ہے کہ مجھے اس سے محبت ہے۔۔۔" رون نے گھٹی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔

"ٹھیک ہے۔۔۔" ہیری نے رون کے قریب آتے ہوئے کہا۔۔۔ وہ اس کی چمکتی ہوئی آنکھوں اور پیلے پڑے چہرے کو غور سے دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔ "ٹھیک ہے۔۔۔ سیدھے چہرہ کے ساتھ ذرا یہ بات دوبارہ تو کہنا۔۔۔"

"میں اس سے محبت کرتا ہوں۔۔۔" رون نے سانس روک کر دہرایا۔۔۔ "تم نے اس کے بال دیکھے ہیں۔۔۔؟ اُف۔۔۔ سیاہ۔۔۔ چمکیلے۔۔۔ اور ریشمی۔۔۔ اور اس کی آنکھیں۔۔۔؟ اسکی بڑی بڑی کالی آنکھیں۔۔۔؟ اور اسکی۔۔۔۔"

"واہ۔۔۔ کیا مزاحیہ بات ہے۔۔۔" ہیری نے بے صبری سے کہا۔۔۔ "لیکن مذاق اب ختم ہوا۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔؟ بند کرو اب اسے۔۔۔"

وہ وہاں سے جانے کے لئے مڑا۔۔۔ ابھی وہ دروازے کی طرف دو قدم ہی چلا تھا۔۔۔ کہ اس کے سیدھے کان پر ایک زوردار مکا پڑا۔۔۔ لڑکھڑاتے ہوئے اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔ رون نے ایک بار پھر مکا تانا ہوا تھا۔۔۔ اس کا چہرہ غصے سے غضب ناک ہو رہا تھا۔۔۔ اور وہ دوبارہ حملہ کرنے کے لئے پر تول رہا تھا۔۔۔

ہیری نے فوری رد عمل دکھایا۔۔ اس کی چھڑی اس کی جیب سے باہر آ چکی تھی اور بنا سوچے سمجھے اس نے وہ پہلا منتر پڑھ دیا جو اس کے ذہن میں آیا تھا۔۔ "لٹک بدن۔۔۔"

رون چلایا۔۔ اسکی ایڑی ایک بار پھر ہوا میں اوپر کی طرف بلند ہو گئی تھی۔۔ وہ قابل رحم حالت میں ہوا میں الٹا لٹک رہا تھا۔۔ اور اس کا چوغہ اس کے جسم سے اتر کر نیچے لٹک رہا تھا۔۔

ہیری دہاڑا۔۔ "تم نے مجھے مارا کیوں۔۔۔؟"

"تم نے اس کی بے عزتی کی تھی ہیری۔۔ تم نے کہا یہ سب ایک مذاق ہے۔۔۔" رون چلایا۔۔ جسکا چہرہ آہستہ آہستہ جامنی پڑتا جا رہا تھا۔۔ کیوں کہ اس کے پورے جسم کا خون اس کے سر کی طرف جمع ہو رہا تھا۔۔۔

"یہ پاگل پن ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔" تمہیں ہو کیا گیا ہے۔۔۔؟"

اور پھر اس کی نظر رون کے بستر پر پڑے کھلے ہوئے ڈبے پر پڑی۔۔ اور افراتفری پھیلاتے آدم خور دیوزاد کی طرح سچائی اس سے ٹکرا گئی۔۔۔

"تم نے یہ چاکلیٹ کڑھائیاں کہاں سے لیں۔۔۔؟"

"یہ سالگرہ کے تحفوں میں رکھی ہوئی تھیں۔۔۔" رون چلایا۔۔ اب وہ آزاد ہونے کی کوشش میں ہوا میں گولائی میں گھوم رہا تھا۔۔ "میں نے تمہیں بھی تو ایک کھانے کو کہا تھا۔۔ یاد نہیں ہے۔۔۔؟"

"تم نے انہیں زمین سے اٹھایا تھا۔۔ ہے نا۔۔۔؟"

"وہ میرے بستر سے نیچے گر گئی ہوں گی۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔؟ مجھے جانے دو۔۔۔"

"وہ تمہارے بستر سے نہیں گری تھیں جاہل شخص۔۔۔ تمہیں اتنی سی بات سمجھ نہیں آ رہی۔۔۔؟ وہ میرا ڈبہ تھا۔۔۔ میں نے اسے صندوق سے باہر اچھال دیا تھا جس وقت میں نقشہ ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔ یہ وہی چاکلیٹ کڑھائیاں ہیں جو رومیلڈا وین نے مجھے کرسمس سے پہلے دی تھیں۔۔۔ اور ان سبھی میں **دل لگی** محلول بھرا ہوا ہے۔۔۔"

لیکن اس لمبی بات میں سے رون کے پلے صرف ایک لفظ پڑا۔۔

"رومیلڈا۔۔۔؟" اس نے دہرایا۔۔۔ "کیا تم نے رومیلڈا کہا۔۔۔؟" ہیری کیا تم اسے جانتے ہو۔۔۔؟ کیا تم اس سے میرا تعارف کروا سکتے ہو۔۔۔؟"

ہیری نے لٹکتے ہوئے رون کو حیرت سے دیکھا۔۔۔ جواب اسکی طرف امید بھرے چہرے سے دیکھ رہا تھا۔۔۔ ہیری نے بہت مشکل سے اپنی ہنسنے کی خواہش کو دبایا۔۔۔ اسکے جسم کا ایک حصہ۔۔۔ وہ حصہ جو اس کے درد سے پھڑکتے سیدھے کان کے آس پاس ہی تھا۔۔۔ یہ چاہتا تھا کہ وہ رون کو نیچے اتارے اور محلول کا اثر ختم ہونے تک اسکی حرکتوں کا تماشہ دیکھے۔۔۔ لیکن دوسری طرف وہ دوست تھے۔۔۔ اور رون اس وقت اپنے آپے میں نہیں تھا جس وقت اس نے ہیری پر حملہ کیا تھا۔۔۔ اور ہیری نے یہ بھی سوچا کہ اگر اس نے رون کو رومیلڈا وین کے لئے اپنی لازوال چاہت کا اظہار کرنے دیا۔ تو وہ اسی طرح کے ایک اور مکے کا حقدار ہو گا۔۔۔

"ہاں۔۔۔ میں اس سے تمہارا تعارف کروا دوں گا۔۔۔" ہیری نے تیزی سے سوچتے ہوئے کہا۔۔ "میں اب تمہیں نیچے اتار رہا ہوں۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔؟"

اس نے زوردار دھماکے کے ساتھ رون کو فرش پر پٹخ دیا۔۔۔ (آخر اس کے کان میں سخت درد ہو رہا تھا) لیکن رون بس مسکراتا ہوا دوبارہ اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا۔۔

" وہ سلگ ہارن کے دفتر میں ہو گی۔۔" ہیری نے دروازے کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے پورے اعتماد کے ساتھ کہا۔۔

"وہ وہاں کیوں ہو گی۔۔؟" رون نے تجسس سے پوچھا۔۔اور اس کے ساتھ ساتھ چلنے کے لئے تیزی سے چلنے لگا۔۔

" اوہ۔۔ وہ۔۔ محلولات کی اضافی مشقیں کر رہی ہے۔۔" ہیری نے اپنی طرف سے ایجاد کر کے بات بنائی۔۔

رون شوق کے عالم میں بولا۔۔" شاید میں ان سے پوچھوں کہ کیا میں بھی اس کے ساتھ اضافی مشقیں کر سکتا ہوں۔۔؟"

"بہت اچھا خیال ہے۔۔" ہیری نے کہا۔۔

لیونڈر تصویر کے سوراخ کے پاس کھڑی انتظار کر رہی تھی۔۔اس مصیبت کے بارے میں تو ہیری نے کچھ سوچا ہی نہیں تھا۔۔

"تم دیر سے آئے ہو وون وون۔۔" اس نے اپنے ہونٹ گول کرتے ہوئے کہا۔۔" دیکھو۔۔ میں تمہارے لئے سالگرہ کا تحفہ لائی ہوں۔۔"

" مجھے اکیلا چھوڑ دو۔۔" رون نے بے صبری سے کہا۔۔" ہیری رومیلڈا وین سے میرا تعارف کروانے لے جا رہا ہے۔۔"

اور پھر لیونڈر سے مزید ایک لفظ اور کہے بنا۔۔رون تصویر کے سوراخ سے باہر نکل گیا۔۔ہیری نے لیونڈر کی طرف معذرت خواہانہ انداز میں دیکھنے کی کوشش کی۔۔ لیکن شاید یہ معذرت دلفریب خوشی میں بدل گئی۔۔کیوں کہ ان کی پشت پر موٹی عورت کے جھول کر بند ہونے سے پہلے اس کو لیونڈر کا غصے میں بھرا چہرہ نظر آ گیا تھا۔۔

ہیری تھوڑی کشمکش میں تھا کہ کہیں سلگ ہارن ناشتے پر نہ گئے ہوئے ہوں۔۔۔ لیکن انہوں نے پہلی ہی دستک پر اپنے دفتر کا دروازہ کھول دیا۔۔۔ انہوں نے سبز مخملی چوغہ اور اسی سے ملتی جلتی رات کو سونے کی ٹوپی پہنی ہوئی تھی۔۔۔ اور انکی آنکھیں تھوڑی مدہوش لگ رہی تھیں۔۔

"ہیری۔۔۔" وہ منمنائے۔۔۔" اتنی صبح صبح۔۔۔ خیر تو ہے۔۔۔ میں عام طور پر ہفتے کی صبح تھوڑا لمبا سوتا ہوں۔۔۔"

"پروفیسر آپ کو پریشان کرنے کے لئے معذرت چاہتا ہوں۔۔۔" ہیری نے جتنا ممکن ہوسکے آہستگی سے کہا۔۔۔ رون اس کے پیچھے پنجوں کے بل کھڑا ہوا تھا اور اچک اچک کر سلگ ہارن کے پیچھے کمرے میں جھانکنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔ "لیکن میرے دوست رون نے غلطی سے **دل لگی** محلول نگل لیا ہے۔۔۔ کیا آپ اسے اس کا تریاق دے دیں گے۔۔؟ میں اسے مادام پومفری کے پاس لے جاتا۔۔۔ مگر ہمیں **جڑواں جادوئی جگاڑ** کی کوئی چیز استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔۔ اور آپ تو جانتے ہی ہیں ہمیں کتنے بھونڈے سوالوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔۔"

سلگ ہارن نے کہا۔۔۔ "لیکن ہیری۔۔۔ تم تو خود بھی اسے فوراً ایک تریاق بنا کر پلا سکتے تھے۔۔۔ تم تو محلولات بنانے میں اتنے ماہر ہو۔۔۔؟"

"ارے۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ اسکی توجہ تھوڑی بھٹک گئی تھی کیوں کہ رون اب اس کی پسلیوں میں کہنی مار کر اندر کمرے میں جانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔ " دیکھیں جناب۔۔ میں نے پہلے کبھی **دل لگی** محلول کا تریاق نہیں بنایا۔۔۔ اور جب تک میں اسے صحیح طور پر بنا پاتا۔۔ ہوسکتا تھا کہ رون کوئی خطرناک حرکت کر گزرے۔۔۔"

خوش قسمتی سے اسی لمحے رون زور سے کراہا۔۔۔ "ہیری۔۔۔ مجھے وہ نظر نہیں آرہی۔۔۔ کیا انہوں نے اسے چھپایا ہوا ہے۔۔؟"

"کیا یہ محلول تازہ بنایا گیا تھا۔۔؟" سلگ ہارن نے پوچھا۔۔وہ اب رون کی طرف پیشہ ورانہ دلچسپی سے دیکھ رہے تھے۔۔" وہ جتنے پرانے ہوتے ہیں ان کی طاقت اتنی ہی بڑھ جاتی ہے۔۔"

"اس سے بہت سی باتوں کی وضاحت ہوتی ہے۔۔" ہیری نے ہانپتے ہوئے کہا۔۔اب وہ رون سے گتھم گتھا ہو چکا تھا۔ تاکہ وہ سلگ ہارن کو ٹکر نہ مار دے۔۔ اس نے التجائیہ انداز میں کہا۔۔"آج اس کی سالگرہ ہے پروفیسر۔۔"

"اوہ ٹھیک ہے۔۔ اندر آجاؤ۔۔ چلو۔۔ اندر آجاؤ۔۔" سلگ ہارن نے پگھلتے ہوئے کہا۔۔ "میرے بستے میں تمام ضروری سامان موجود ہے۔۔ یہ بہت مشکل تریاق نہیں ہے۔۔"

رون دھڑدھڑاتے ہوئے سلگ ہارن کے گرم درجہ حرارت والے کتابوں کے کمرے میں گھسا چلا آیا۔۔اور ایک سجی سجائی تپائی سے ٹکرا کر لڑکھڑا گیا۔۔ لیکن اس نے فوراً ہیری کا گلا دبوچ کر خود کو گرنے سے بچا لیا۔ پھر وہ بڑبڑایا۔۔" اس نے یہ نہیں دیکھا ہوگا۔۔ ہے نا۔۔؟"

ہیری نے کہا۔۔" وہ ابھی تک یہاں نہیں پہنچی ہے۔۔" اس نے دیکھا کہ سلگ ہارن محلولات بنانے کا تھیلا کھول چکے ہیں۔۔ وہ ایک چھوٹی کانچ کی بوتل میں چٹکی بھر یہ اور چٹکی بھر وہ ڈال رہے تھے۔۔

"یہ اچھا ہوا۔۔" رون نے جنون بھری آواز میں کہا۔" میں کیسا لگ رہا ہوں۔۔؟"

"بہت دلفریب۔۔" سلگ ہارن نے نرمی سے کہا۔ اور رون کو ایک شفاف محلول سے بھرا گلاس تھما دیا۔۔" اب اسے پی جاؤ۔۔ یہ گھبراہٹ دور کرنے کا نسخہ ہے۔۔ اس سے تم اس کی آمد پر پر سکون رہو گے۔۔ ٹھیک ہے۔۔؟"

"بہت خوب۔۔۔" رون نے دلچسپی سے کہا۔۔ اور اس نے زوردار آواز کے ساتھ تریاق کا گھونٹ بھرا۔۔

ہیری اور سلگ ہارن اسی کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔۔ ایک لمحے رون ان کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔۔ پھر بہت آہستگی کے ساتھ اسکی مسکراہٹ مدھم پڑ کر غائب ہو گئی۔۔۔ اور اس کی جگہ دہشتناک خوف کے تاثر نے لے لی۔۔۔

ہیری نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔" تو ٹھیک ہو اب۔۔۔؟" سلگ ہارن ہنس دیئے۔۔۔ " بہت بہت شکریہ پروفیسر۔۔۔"

"کوئی بات نہیں میرے بچے۔۔۔ کوئی بات نہیں۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔۔۔ رون نڈھال حالت میں پاس پڑی آرام کرسی پر ڈھے گیا۔۔۔ "اسے تھوڑی طاقت کی ضرورت ہے۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔۔۔ اب وہ پھدکتے ہوئے مشروبات سے بھری ایک میز کی طرف جا رہے تھے۔۔ " میرے پاس مکھن مشروب ہے۔۔۔ اور انگوری شراب۔۔۔ اور شہد ملی صنوبری شراب کی آخری بوتل بھی۔۔۔ ویسے تو یہ میں کرسمس کے تحفے کے طور پر ڈمبلڈور کو دینے والا تھا۔۔۔ آہ خیر۔۔۔" انہوں نے کندھے اچکائے۔۔۔" جو چیز انہیں ملی ہی نہیں۔۔۔ انہیں اس کا افسوس بھی نہیں ہوگا۔۔۔ کیوں نہ ہم اسے ابھی کھول لیں اور ویزلی صاحب کی سالگرہ منائیں۔۔۔؟ ناکام عشق کے درد کو بھلانے کے لئے شراب سے بہتر کوئی چیز نہیں۔۔"

سلگ ہارن ایک بار پھر ہنس دیئے اور ہیری نے ان کا پورا ساتھ دیا۔۔۔ ان کے پاس سے اصل یاد نکلوانے کی اپنی پہلی ناکام کوشش کے بعد آج پہلی بار وہ سلگ ہارن کے ساتھ اکیلا تھا۔۔۔ شاید اگر وہ سلگ ہارن کو خوش رکھنے میں کامیاب ہو جائے۔۔۔ شاید شہد ملی صنوبری شراب کے جام پر جام پلا کر بات بن جائے۔۔۔

"یہ لو پھر۔۔۔" سلگ ہارن نے اپنا گلاس ہوا میں بلند کرنے سے پہلے ہیری اور رون کو ایک ایک گلاس تھمایا۔۔۔" چلو۔۔۔ سالگرہ مبارک ہو۔۔۔ رالف۔۔۔"

"رون۔۔۔" ہیری نے سرگوشی کی۔۔۔

لیکن رون نے شاید کچھ بھی نہیں سنا تھا۔۔۔ اس نے اپنی شراب پہلے ہی اپنے منہ میں ڈال لی تھی اور اس کا گھونٹ بھر چکا تھا۔۔۔

ایک لمحے ہی میں۔۔۔ جو کہ دل دھڑکنے سے کچھ ہی زیادہ لمبا تھا۔۔۔ ہیری کو احساس ہو گیا کہ کچھ تو گڑبڑ ہے۔۔۔ سلگ ہارن کو شاید ایسا کوئی احساس نہیں ہوا تھا۔۔۔

"اور تمہاری زندگی میں ایسے کئی دن آئیں۔۔۔"

"رون۔۔۔"

رون کے ہاتھ سے اس کا گلاس گر گیا تھا۔۔۔ وہ اپنی کرسی سے آدھا اٹھا اور پھر لڑھک گیا۔۔۔ اس کے ہاتھ پیر بری طرح کانپ رہے تھے۔۔۔ اس کے منہ سے سفید جھاگ بہہ رہا تھا۔۔۔ اور اس کی آنکھیں اپنے حلقوں سے باہر ابل رہی تھیں۔۔۔

"پروفیسر۔۔۔" ہیری چلایا۔۔۔" کچھ کریں۔۔۔"

لیکن سلگ ہارن کو تو جیسے صدمے سے لقویٰ مار گیا تھا۔۔۔ رون جھٹپٹا رہا تھا۔۔۔ اور اس کا دم گھٹ رہا تھا۔۔۔ اس کی کھال نیلی پڑتی جا رہی تھی۔۔۔

"کیا۔۔۔ لیکن۔۔۔؟" سلگ ہارن ہکلائے۔۔۔

ہیری ایک نچلی میز کے اوپر سے چھلانگ لگا کر سلگ ہارن کے محلولات کے کھلے ہوئے تھیلے کی طرف بھاگا۔۔۔ رون کی گھڑگھڑاتی ہوئی سانسوں کی آواز پورے کمرے میں گونج

رہی تھی۔۔ ہیری نے تیزی سے مختلف بوتلیں اور لفافے تھیلے سے باہر نکالے۔۔۔ آخر اسے وہ مل گیا۔۔۔ سوکھا ہوا گردہ نما پتھر جو محلولات کی جماعت کے دوران سلگ ہارن نے اس سے لیا تھا۔۔

وہ دوڑتا ہوا رون کے سرہانے پہنچا۔۔۔ اس کا جبڑہ کھینچ کر کھولا اور **زہر مہرہ** اس کے منہ میں ٹھونس دیا۔۔۔ رون نے ایک بڑی جھرجھری لی۔۔۔ ایک کھڑکھڑاتی ہوئی سانس کھینچی۔۔۔ پھر اس کا جسم ڈھیلا اور ساکت پڑ گیا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

انیسواں باب

گھریلو جن کی جاسوسی

"تو کل ملا کر رون کی یہ سالگرہ اچھی نہیں گزری۔۔۔؟" فریڈ نے کہا۔۔

شام کا وقت تھا۔۔ ہسپتال میں خاموشی چھائی ہوئی تھی۔۔۔ کھڑکیوں پر پردے لگے ہوئے تھے اور چراغ روشن تھے۔۔۔ رون کے علاوہ باقی تمام بستر خالی تھے۔۔۔ ہیری۔۔ ہرمائنی اور جینی اس کے اطراف میں بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔ انہوں نے پورا دن ہسپتال کے دہرے دروازے کے باہر انتظار کرتے ہوئے گزارا تھا۔۔۔ اور جب بھی کوئی اندر باہر آتا جاتا تو وہ اندر جھانکنے کی کوشش کرتے۔۔۔ آخر آٹھ بجے کے قریب مادام پومفری نے انہیں اندر جانے کی اجازت دے ہی دی۔۔۔ فریڈ اور جارج بھی آٹھ بج کر دس منٹ پر وہاں پہنچ گئے۔۔۔

"ہم نے سوچا بھی نہیں تھا کہ تمہیں اپنا تحفہ اس طرح دیں گے۔۔" جارج نے افسردگی سے کہا۔ اس نے چمکیلی پنی میں لپٹا ایک بڑا تحفہ رون کے بستر کے برابر میں رکھی چھوٹی الماری پر رکھا اور جینی کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔

"ہاں جب ہم نے اس بارے میں تصور کیا تھا اس وقت وہ ہوش میں تھا۔۔" فریڈ نے کہا۔۔

"ہم تو ہاگس میڈ میں رکے ہوئے اس بات کا انتظار کر رہے تھے کہ ہم اسے حیران کر دیں گے۔۔" جارج نے کہا۔۔

جینی نے نظر اوپر اٹھا کر پوچھا۔۔ "تم لوگ ہاگس میڈ میں تھے۔۔؟"

"ہم زونکو کی دکان خریدنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔۔" فریڈ نے لاپرواہی سے کہا۔۔ "ہماری ہاگس میڈ کی شاخ۔۔۔ لیکن اگر تم لوگ ہفتے کے اختتام پر ہاگس میڈ آؤ گے ہی نہیں اور نہ ہی تمہیں ہماری چیزیں خریدنے کی اجازت ہے تو اس سے ہمیں کوئی خاص فائدہ ہونے کی امید تو ہے نہیں۔۔۔ خیر چھوڑو۔۔ اس وقت ان باتوں کا کوئی مقصد نہیں۔۔۔"

وہ ہیری کے پاس پڑی ایک کرسی کھسکا کر بیٹھ گیا اور رون کے پیلے پڑے چہرے کو دیکھنے لگا۔۔۔

"آخر ہوا کیا تھا ہیری۔۔؟"

ہیری نے پھر وہی کہانی دہرائی جسے وہ پہلے ہی سینکڑوں دفعہ ڈمبلڈور۔۔ مک گونیگل۔۔۔ مادام پومفری۔۔ ہرمائنی اور جینی کو سنا چکا تھا۔۔۔

"۔۔۔ اور پھر میں نے **زہر مہرہ** اس کے حلق میں ٹھونس دیا جس سے اسے سانس لینے میں تھوڑا آرام آیا۔۔ سلگ ہارن دوڑتے ہوئے مدد لینے چلے گئے۔۔۔ پھر مادام پومفری اور مک گونیگل وہاں پہنچیں اور وہ رون کو یہاں اوپر لے آئیں۔۔۔ ان کا خیال ہے کہ وہ جلد

ٹھیک ہو جائے گا۔۔ مادام پومفری کا کہنا ہے کہ اسے تقریباً ایک ہفتہ یہیں رکنا پڑے گا۔۔ اس دوران اسے برگِ سداب کا رس پینا ہوگا۔۔"

جارج نے دھیمی آواز میں کہا۔۔" قسم سے یار قسمت اچھی تھی کہ تمہیں **زہر مہرہ** کا خیال آگیا۔۔"

"قسمت تو یہ اچھی تھی کہ اس وقت کمرے میں ایک **زہر مہرہ** موجود تھا۔۔" ہیری نے کہا۔۔ بار بار یہ سوچ اس کو دہشت میں مبتلا کر رہی تھی کہ اگر وہ چھوٹا پتھر اس کے ہاتھ نہ لگتا تو کیا ہوتا۔۔

ہرمائنی نے بہت ہلکی آواز میں سسکی لی۔۔ وہ پورے دن غیر معمولی طور پر خاموش رہی تھی۔۔ جب ہیری ہسپتال کے دروازے کے باہر کھڑا تھا تو وہ پھولی سانسوں کے ساتھ بھاگتی ہوئی اس کے پاس آئی تھی۔۔ اس کا چہرہ سفید پڑا ہوا تھا۔۔ اس نے آتے ہی یہ جاننے کا مطالبہ کیا کہ ہوا کیا ہے۔۔ اس نے ہیری اور جینی کی اس گرما گرم بحث میں بھی تقریباً کوئی حصہ نہیں لیا کہ رون کو زہر کس طرح دیا گیا تھا۔۔ جب تک انہیں رون سے ملنے کے لئے اندر جانے کی اجازت نہیں ملی وہ بس چپ چاپ ان کے برابر میں کھڑی رہی۔۔ اس کا جبڑا بھنچا ہوا تھا اور وہ ڈری ہوئی لگ رہی تھی۔۔

"کیا امی ابو کو اطلاع دی۔۔۔؟" فریڈ نے جینی سے پوچھا۔۔

"وہ اسے پہلے ہی دیکھ چکے ہیں وہ ایک گھنٹے پہلے یہاں پہنچے تھے۔۔ اس وقت وہ ڈمبلڈور کے دفتر میں ہیں۔۔ لیکن جلد ہی وہ یہاں واپس آجائیں گے۔۔"

تھوڑی دیر کے لئے خاموشی چھا گئی جس دوران وہ سب لوگ رون کو نیند میں بڑبڑاتا ہوا دیکھتے رہے۔۔۔

فریڈ نے دھیرے سے پوچھا۔۔" تو اس شراب میں زہر ملا ہوا تھا۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔" ہیری نے فوراً کہا۔۔۔ اس وقت وہ اور کسی چیز کے بارے میں سوچ ہی نہیں پا رہا تھا اور اسے خوشی ہوئی کہ دوبارہ اس موضوع پر گفتگو شروع کرنے کا موقع مل رہا ہے۔۔۔"سلگ ہارن نے اپنے ہاتھوں سے وہ شراب انڈیلی تھی۔۔۔"

"کیا ایسا ممکن ہے کہ انہوں نے تم سے نظر بچا کر رون کے گلاس میں کچھ ڈال دیا ہو۔۔۔؟"

"ہو سکتا ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ " لیکن بھلا سلگ ہارن رون کو زہر کیوں دیں گے۔۔۔؟"

"کیا پتہ۔۔۔" فریڈ نے بھوں اچکاتے ہوئے کہا۔۔۔ " تمہیں ایسا تو نہیں لگتا کہ انہوں نے غلطی سے گلاس بدل دیئے ہوں۔۔۔؟ ہو سکتا ہے کہ ان کا نشانہ تم ہو۔۔؟"

"سلگ ہارن ہیری کو زہر کیوں دینا چاہیں گے۔۔۔؟" جینی نے پوچھا۔۔

" مجھے نہیں معلوم۔۔۔" فریڈ نے کہا۔۔۔ "لیکن یقینی طور پر بہت سے لوگ ایسے ہیں جو ہیری کو زہر دینا چاہتے ہیں۔۔۔ ہے نا۔۔؟ **منتخب جادوگر** اور اسی طرح کی باتوں کی وجہ سے۔۔۔؟"

"تو تمہیں لگتا ہے کہ سلگ ہارن مردار خور ہیں۔۔؟" جینی نے کہا۔۔

"کچھ بھی ممکن ہے۔۔۔" فریڈ نے تاریک لہجے میں کہا۔۔۔

"یا ہو سکتا ہے کہ ان پر **ذہن محصور وار** کا استعمال کیا گیا ہو۔۔۔" جارج نے کہا۔۔۔

"یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ بالکل معصوم ہوں۔۔۔" جینی نے کہا۔۔۔ "کیا پتہ زہر پہلے ہی سے بوتل میں موجود ہو۔۔۔اس صورت میں تو سلگ ہارن خود اس زہر کے شکار ہوتے۔۔۔"

"سلگ ہارن کو کون مارنا چاہے گا۔۔۔؟"

"ڈمبلڈور سوچتے ہیں کہ والڈیمورٹ سلگ ہارن کو اپنے ساتھ ملانا چاہتا ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ ہوگورٹس آنے سے پہلے سلگ ہارن تقریباً ایک سال اِدھر اُدھر چھپتے پھر رہے تھے۔۔۔ اور۔۔۔" اس نے اس یاد کے بارے میں سوچا جو ڈمبلڈور اب تک سلگ ہارن سے حاصل کرنے میں ناکام رہے تھے۔۔۔ " ۔۔۔ اور شاید والڈیمورٹ انہیں راستے سے ہٹانا چاہتا ہے۔۔۔ شاید اس کے خیال میں وہ ڈمبلڈور کے لئے فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں۔۔۔"

" لیکن تم نے تو کہا تھا کہ سلگ ہارن وہ بوتل کرسمس کے تحفے کے طور پر ڈمبلڈور کو دینے والے تھے۔۔۔" جینی نے اسے یاد دلایا۔۔۔ "یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ زہر دینے والا ڈمبلڈور کی جان لینا چاہتا ہو۔۔۔؟"

"پھر تو زہر دینے والا سلگ ہارن کو اچھی طرح نہیں جانتا۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔۔ وہ کئی گھنٹوں بعد پہلی دفعہ بولی تھی اور اس کی آواز سے ایسا لگ رہا تھا جیسے اسے سردی کی وجہ سے سر میں سخت درد ہو رہا ہو۔۔" جو بھی سلگ ہارن کو جانتا ہے اسے یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس بات کی کافی توقع ہے کہ وہ اتنی مزیدار چیز خود اپنے لئے رکھ لیں گے۔۔"

"ہر۔۔۔ما۔۔۔ئنی۔۔۔" ان کے بیچ پڑا رون ٹوٹے لفظوں میں بڑبڑایا۔۔

وہ سب فوراً خاموش ہو گئے اور اسکی طرف تجسس بھری نظروں سے دیکھنے لگے۔۔۔ لیکن ایک لمحے کے لئے ناقابل فہم جملے بڑبڑانے کے بعد رون خراٹے لینے لگا۔۔۔

ہسپتال کی خواب گاہ کا دروازہ دھڑ سے کھلا جس سے وہ سبھی چونک اٹھے۔۔۔ ہیگرڈ تیز قدموں سے ان کی طرف چلا آرہا تھا۔۔۔ اس کے بالوں میں برف اٹکی ہوئی تھی۔۔۔ اس کی بھالو کی کھال سے بنی کوٹی اس کے قدموں کی حرکت سے اس کے پیچھے پیچھے لہرا رہی تھی۔۔۔ ایک ہاتھ میں تیر کمان تھامے وہ ڈولفن مچھلی کی جسامت کے مٹی میں لتھڑے پیروں کے نشان پورے فرش پر چھوڑتا ہوا چلا آرہا تھا۔۔۔

"ہم پورا دن جنگل میں تھے۔۔۔" اس نے ہانپتے ہوئے کہا۔۔" ایراگوگ کی حالت بہت خراب ہے۔۔۔ ہم اس کو کہانیاں پڑھ کر سنا رہے تھے۔۔۔ بس ابھی رات کے کھانے کے وقت ہی واپس لوٹے ہیں۔۔۔ اور پھر پروفیسر اسپراؤٹ نے ہمیں رون کے بارے میں بتایا۔۔۔ کیسا ہے وہ۔۔۔؟"

"بہتر ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔" ان کا کہنا ہے کہ وہ جلد ہی ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔"

مادام پومفری تیزی سے اپنے دفتر سے باہر آتے ہوئے بولیں۔۔۔" ایک وقت میں چھ سے زیادہ افراد کو ملنے کی اجازت نہیں ہے۔۔۔۔"

"ہیگرڈ کو ملا کر چھ افراد ہی ہوتے ہیں۔۔۔" جارج نے ان کی توجہ اس طرف دلائی۔۔۔

"اوہ ہاں۔۔۔" مادام پومفری نے کہا۔۔۔ انہوں نے ہیگرڈ کی وسیع جسامت کی وجہ سے اسے کئی لوگوں میں شمار کر لیا تھا۔۔۔ اپنی بوکھلاہٹ چھپانے کے لئے وہ تیزی سے آگے بڑھ گئیں تاکہ اپنی چھڑی کی مدد سے ہیگرڈ کے مٹی میں لتھڑے قدموں کے نشان صاف کر سکیں۔۔۔

"ہمیں تو یقین ہی نہیں ہوتا۔۔۔" ہیگرڈ نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔ اور رون کو گھورتے ہوئے اپنے کھچڑی بال والا بڑا سر بے یقینی میں ہلایا۔۔۔ "یقین نہیں ہوتا۔۔۔ دیکھو بے چارہ کیسے پڑا ہے۔۔۔ اسے کون تکلیف پہنچانا چاہے گا۔۔۔ ہیں۔۔۔؟"

"ہم لوگ بھی اسی بارے میں بات کر رہے تھے۔۔" ہیری نے کہا۔۔ "ہم نہیں جانتے۔۔"

"کسی کو گریفن ڈور کوئیڈچ ٹیم سے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔؟" ہیگرڈ نے پریشانی سے کہا۔۔۔ "پہلے کیٹی اور اب رون۔۔۔"

"مجھے تو ایسا نہیں لگتا کہ کوئی کوئیڈچ ٹیم کے پیچھے پڑا ہے۔۔" جارج نے کہا۔۔

" ویسے اگر پکڑے جانے کا خوف نہ ہوتا۔۔ تو شاید ووڈ سلے درن ٹیم کے ساتھ ایسا کر سکتا تھا۔۔" فریڈ نے ایمانداری سے کہا۔۔۔

"دیکھو مجھے نہیں لگتا کہ اس کا کوئیڈچ سے کوئی لینا دینا ہے۔۔۔ لیکن میرے خیال سے ان حملوں کا آپس میں کوئی تعلق ضرور ہے۔۔۔" ہرمائنی نے دھیرے سے کہا۔۔۔

"تم ایسا کیسے کہہ سکتی ہو۔۔۔؟" فریڈ نے پوچھا۔۔۔

"دیکھو۔۔۔ ایک تو اس لئے۔۔۔ کیوں کہ دونوں ہی حملے جان لیوا ثابت ہو سکتے تھے۔۔۔ لیکن ہوئے نہیں۔۔۔ جو کہ سراسر خوش قسمتی کی وجہ سے ہوا۔۔۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ زہر اور ہار دونوں ہی اس شخص تک نہیں پہنچ پائے جسے مارنے کی کوشش کی گئی تھی۔۔۔ اس سے صاف ظاہر ہے۔۔۔" اس نے سوچتے ہوئے انداز میں آگے کہا۔۔ "۔۔۔ کہ ان حملوں میں ملوث شخص ایک لحاظ سے کچھ زیادہ خطرناک ہے کیوں کہ ایسا لگتا ہے جیسے اسے اس بات کی کوئی پرواہ ہی نہیں ہے کہ اپنے اصل شکار تک پہنچنے کے لئے اسے کتنے لوگوں کو ختم کرنا پڑے گا۔۔۔"

اس سے پہلے کہ کوئی اس خوفناک تجزیئے کے جواب میں کچھ کہہ پاتا۔۔۔ ہسپتال کی خواب گاہ کے دروازے ایک بار پھر کھل گئے۔۔۔ ویزلی صاحب اور ان کی بیگم تیز قدموں سے اندر داخل ہوئے۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے جب وہ اس کمرے میں آئے تھے تو وہ بس اتنی ہی دیر رکے

تھے کہ اچھی طرح تسلی کر سکیں کہ رون ٹھیک ہو جائے گا۔۔ اس بار اندر آتے ہی بیگم ویزلی نے ہیری کو اپنی گرفت میں لے لیا اور اسے کس کر اپنے گلے سے لگا لیا۔۔ "ڈمبلڈور نے ہمیں بتایا کہ تم نے **زہر مہرہ** سے اس کی جان کیسے بچائی۔۔۔" انہوں نے سسکی لیتے ہوئے کہا۔۔۔ " اوہ ہیری۔۔۔ ہمارے پاس کہنے کے لئے الفاظ نہیں ہیں۔۔۔ کیا کہوں۔۔۔؟ تم نے جینی کو بچایا۔۔۔ تم نے آرتھر کو بچایا۔۔۔ اور اب تم نے رون کو بچایا ہے۔۔۔"

"آپ ایسا نہ کہیں۔۔۔ میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔" ہیری شرمندگی سے بڑبڑایا۔۔۔

" میں تو یہ سوچتا ہوں۔۔ کہ ہمارا آدھا خاندان اپنی زندگی کے لئے تمہارا قرض دار ہے ہیری۔۔۔" ویزلی صاحب نے دبی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔ "دیکھو۔۔۔ میں تو صرف یہی کہہ سکتا ہوں ہیری کہ ویزلی خاندان کے لئے وہ دن بہت مبارک دن تھا۔۔۔ جب رون نے ہوگورٹس ایکسپریس میں تمہارے ڈبے میں بیٹھنے کا فیصلہ کیا تھا۔۔۔"

ہیری اس بات کا کوئی جواب نہیں دے پایا۔۔۔ اور اس نے شکر ادا کیا جب مادام پومفری نے ان سب کو ایک بار پھر یاد دلایا کہ رون کے بستر کے ارد گرد بس چھ لوگوں کو عیادت کے لئے رکنے کی اجازت ہے۔۔۔ وہ اور ہرمائنی فوراً باہر جانے کے لئے اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔۔۔ اور ہیگرڈ نے بھی ان کے ساتھ جانے کا فیصلہ کیا تاکہ رون کچھ وقت اپنے خاندان کے ساتھ اکیلا گزار سکے۔۔۔

جب وہ تینوں سنگ مرمر کی سیڑھیوں کی طرف جاتی راہداری سے گزرنے لگے تو ہیگرڈ اپنی ڈاڑھی کی اوٹ سے غرایا۔۔۔ " یہ بہت ہی برا ہوا۔۔۔ اتنے نئے حفاظتی انتظامات کے بعد بھی بچے زخمی ہو رہے ہیں۔۔۔ ڈمبلڈور سخت پریشان ہیں۔۔۔ وہ زیادہ کچھ کہتے نہیں ہیں مگر ہم محسوس کر سکتے ہیں کہ وہ پریشان ہیں۔۔۔"

"کیا جو کچھ بھی ہو رہا ہے اس کے بارے میں انکو کچھ اندازہ ہے، ہیگرڈ۔۔؟" ہرمائنی نے بے چینی سے پوچھا۔۔

"ہماری مانو تو ان جیسے تیز دماغ انسان کے پاس سینکڑوں اندازے ہوں گے۔۔۔" ہیگرڈ نے کہا۔۔ "لیکن انہیں نہ تو یہ معلوم ہے کہ وہ ہار کس نے بھیجا تھا اور نہ ہی یہ معلوم ہے کہ اس شراب میں زہر کس نے ملایا تھا۔۔ ورنہ ابھی تک ان لوگوں کو پکڑا جا چکا ہوتا۔۔۔ ہے نا۔۔؟ ہمیں تو یہ بات پریشان کر رہی ہے۔۔۔" ہیگرڈ نے اپنی آواز دھیمی کرتے ہوئے کہا۔۔ اور اپنے کندھے کے پیچھے مڑ کر دیکھا کہ کہیں کوئی ان کی بات تو نہیں سن رہا۔۔ (ہیری نے احتیاطاً پیوس کی تلاش میں چھت کی طرف بھی نظر ڈالی) ۔۔" کہ اگر اسی طرح بچوں پر حملے ہوتے رہے تو ہوگورٹس مزید کتنے دن کھلا رہ پائے گا۔۔ یہ تو بالکل رازوں کے کمرے کی طرح کے دن لوٹ آئے ہیں۔۔ دہشت پھیل جائے گی۔۔ مزید والدین اپنے بچوں کو اسکول سے لے جائیں گے۔۔ اور اس سے اگلا قدم یہ ہوگا کہ اسکول کی مجلسِ عاملہ۔۔۔"

لمبے بالوں والی ایک عورت کا بھوت تیرتا ہوا ان کے پاس سے گزرا جسے دیکھ کر ہیگرڈ نے بولنا بند کر دیا۔۔ پھر اس نے دبی ہوئی سرگوشی میں دوبارہ اپنی بات شروع کی۔۔ "مجلسِ عاملہ سب لوگوں کی بہتری کے لئے اسکول بند کرنے کی باتیں کرنا شروع کر دے گی۔۔"

"ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔ وہ پریشان لگ رہی تھی۔۔

"ہمیں اس بات کو ان کے نقطہ نظر سے دیکھنا چاہیے۔۔" ہیگرڈ نے بھاری آواز میں کہا۔۔ "ہمارا مطلب ہے۔۔ کہ ایک بچے کو ہوگورٹس بھیجنے میں خطرہ تو ہمیشہ ہی سے تھا۔۔ جب اتنے سارے نابالغ جادوگر ایک چھت کے نیچے جمع ہوں تو کسی حادثہ کی توقع تو رہتی ہی ہے۔۔ لیکن قتل کی کوشش۔۔ یہ تو بالکل الگ بات ہے۔۔ اس لئے اس میں حیرانی کی کوئی بات نہیں کہ ڈمبلڈور اسنیپ پر سخت غصہ ہیں۔۔۔"

ہیگرڈ چلتے چلتے رک گیا۔۔ اور اسکی الجھی ہوئی کالی ڈاڑھی کے اوپر اس کے چہرے پر ایک پرانا جانا پہچانا مجرمانہ تاثر نظر آنے لگا۔۔

"کیا۔۔؟" ہیری نے فوراً کہا۔۔" ڈمبلڈور اسنیپ پر غصہ ہیں۔۔؟"

"ہم نے ایسا تو نہیں کہا۔۔" ہیگرڈ نے کہا۔۔ حالانکہ ان کے چہرے پر پھیلی ہوئی دہشت ان کے جھوٹ کی چغلی کھا رہی تھی۔۔"اوہ ذرا وقت تو دیکھو۔۔ آدھی رات ہونے والی ہے۔۔۔ ہمیں کچھ ضروری کام۔۔۔"

"ہیگرڈ ڈمبلڈور اسنیپ پر کیوں غصہ ہیں۔۔؟" ہیری نے اونچی آواز میں پوچھا۔۔

"شش۔۔" ہیگرڈ نے کہا۔۔ وہ بیک وقت گھبرایا ہوا اور ناراض لگ رہا تھا۔۔"اس طرح کی باتیں چلا کر مت کہو۔۔۔ ہیری۔۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ ہمیں نوکری سے نکال دیا جائے۔۔؟ ویسے ہمیں لگتا ہے تمہیں اب ہماری کوئی فکر نہیں ہے۔۔۔ویسے بھی جادوئی مخلوق کی دیکھ بھال کا مضمون تو تم لوگ چھوڑ ہی چکے ہو۔۔"

" مجھے مجرمانہ شرمندگی محسوس کروانے کی کوشش مت کرو۔۔ اسکا کوئی فائدہ نہیں۔۔" ہیری نے زور دیتے ہوئے کہا۔۔" مجھے بتاؤ اسنیپ نے ایسا کیا کرا ہے۔۔؟"

"ہمیں نہیں پتہ ہیری۔۔ ہمیں ان کی باتیں سننی ہی نہیں چاہئے تھیں۔۔ دیکھو۔۔اس شام ہم جنگل سے باہر آرہے تھے اور نہ چاہتے ہوئے بھی ہم نے انہیں باتیں کرتے ہوئے سن لیا۔۔۔ دراصل وہ لوگ بحث کر رہے تھے۔۔ ہم انہیں اپنی طرف متوجہ نہیں کرنا چاہتے تھے۔۔۔ اس لئے ہم چپ چاپ ایک طرف دبک کر کھڑے ہوگئے۔۔ ہم نے کوشش کی کہ ان کی کوئی بات نہ سنیں۔۔ مگر وہ۔۔ دیکھو۔۔ وہ بہت گرما گرم بحث کر رہے تھے اور اسے ان سنا کرنا ناممکن تھا۔۔"

جب ہیگرڈ نے پریشانی کے عالم میں اپنے بڑے پیر کسمسائے تو ہیری نے اسے آگے بولنے کے لئے آمادہ کرتے ہوئے کہا۔۔ "اچھا۔۔ پھر۔۔۔؟"

"دیکھو۔۔ ہم نے بس اسنیپ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ڈمبلڈور نے ان سے کچھ زیادہ ہی امیدیں باندھ لیں ہیں اور اب شاید وہ۔۔۔ اسنیپ۔۔۔ اس کام کو مزید جاری نہیں رکھنا چاہتے۔۔"

"کون سا کام۔۔۔؟"

"ہمیں نہیں پتہ ہیری۔۔۔ ہمیں یہ سن کر بس ایسا محسوس ہوا کہ اسنیپ پر اس کام کا بہت زیادہ بوجھ ہے۔۔۔ خیر۔۔۔ ڈمبلڈور نے انہیں یہ صاف کہہ دیا کہ وہ خود اس کام کو کرنے کے لئے رضامند ہوئے تھے۔۔۔ اور انہیں یہ کرنا ہی ہوگا۔۔۔ انہوں نے ان سے دوٹوک بات کی۔۔۔ اور پھر انہوں نے اسنیپ کی اپنے فریق سلے درن میں چھان بین کے بارے میں کوئی بات کی۔۔۔ دیکھو۔۔ یہ کوئی عجیب بات نہیں ہے۔۔۔" ہیگرڈ نے تیزی سے کہا۔۔ کیوں کہ اس کی اس بات پر ہیری اور ہرمائنی نے ایک دوسرے کی طرف معنی خیز نگاہوں سے دیکھا تھا۔۔۔ "سبھی فریقین کے سربراہوں کو یہ ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ اس ہار والے معاملے کی چھان بین کریں۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ لیکن ڈمبلڈور باقی فریقین کے سربراہوں سے تو بحث نہیں کرتے پھر رہے۔۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔۔

"دیکھو۔۔" ہیگرڈ نے بے چینی سے اپنی کمان کو اپنے ہاتھوں میں مروڑا۔۔۔ لکڑی کے چٹخنے کی زوردار آواز آئی اور اس کی کمان دو حصوں میں ٹوٹ گئی۔۔۔ "ہمیں پتہ ہے ہیری کہ تم اسنیپ کے بارے میں کیا سوچتے ہو۔۔۔ لیکن ہم نہیں چاہتے کہ تم اس معاملے کے بارے میں کچھ بڑھا چڑھا کر سوچو۔۔"

"خاموش۔۔ادھر دیکھو۔۔" ہرمائنی نے چوکنے انداز میں کہا۔۔

جوں ہی وہ مڑے تو انہیں اپنے پیچھے موجود دیوار پر آرگس فلچ کا سایا لہراتا ہوا نظر آیا۔۔ پھر موڑ کی دوسری طرف سے وہ خود نمودار ہو گیا۔۔ اس کی کمر کبڑی تھی اور اس کے جبڑے تھرتھرا رہے تھے۔۔

"اوہو۔۔" وہ سیٹی بجانے کے انداز میں چلایا۔۔ "اتنی دیر رات کو بستر سے باہر ہو۔۔ اس کا مطلب ہے نظر بندی۔۔"

"نہیں۔۔ اس کا مطلب نظر بندی نہیں ہے فلچ۔۔" ہیگرڈ نے مختصراً کہا۔۔ " یہ ہمارے ساتھ ہیں۔۔ ہے نا۔۔؟"

"اور بھلا اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔۔؟" فلچ نے اسے چڑاتے ہوئے کہا۔۔

ہیگرڈ فوراً بھڑک کر بولا۔۔" دوسروں کے معاملے میں ٹانگ گھسیڑنے والے ناکارہ۔۔ ہم ایک استاد ہیں۔۔"

فلچ غصے سے پھولنے لگا اسی وقت ایک عجیب سی سرسراتی ہوئی آواز سنائی دی۔۔ کسی کو نظر آئے بنا۔۔ بیگم نورس بھی وہاں آ چکی تھیں۔۔ اور اب وہ فلچ کے تیلی نما ٹخنوں میں اپنے آپ کو بل دیتے ہوئے لپیٹ رہی تھیں۔۔

"یہاں سے چلتے بنو۔۔" ہیگرڈ نے دبی ہوئی آواز میں کہا۔۔

ہیری کو یہ بات دوبارہ کہے جانے کی ضرورت نہیں تھی۔۔ وہ اور ہرمائنی فوراً وہاں سے چل دیئے۔۔ بھاگتے وقت ان کی پشت پر ہیگرڈ اور فلچ کی اونچی آوازیں گونج رہی تھیں۔۔ گریفن ڈور مینار کی طرف مڑتے وقت ان کا سامنا پیوس سے ہوا۔۔ لیکن وہ خوشی خوشی گاتا گنگناتا شور شرابے کی طرف اڑتا ہوا چلا جا رہا تھا۔۔

جب کوئی لڑائی جھگڑا ہو اور پڑ جائے مصیبت سے پالا

پیوسی کو آواز دے لینا ۔۔۔ وہ مزا کر دے گا دوبالا

موٹی عورت اونگھ رہی تھی اور جگائے جانے پر وہ بالکل بھی خوش نہیں ہوئی۔۔۔ بہرحال چڑتے ہوئے آگے کی طرف جھول کر اس نے انہیں اندر پر سکون اور خالی بیٹھک میں جانے کا رستہ دے دیا۔۔۔ لگ رہا تھا کہ لوگوں کو ابھی تک رون کے بارے میں پتہ نہیں چلا تھا۔۔۔ ہیری نے سکون کا سانس لیا۔۔ وہ پہلے ہی پورے دن سوالوں کے جوابات دے دے کر تنگ آ چکا تھا۔۔۔ ہرمائنی نے اسے شب بخیر کہا اور لڑکیوں کی خواب گاہ کی طرف چل دی۔۔۔ بہرحال ہیری وہیں پیچھے رکا رہا۔۔۔ وہ آتشدان کے قریب پڑی ایک کرسی پر بیٹھ گیا اور بجھتے ہوئے شعلوں کو گھورنے لگا۔۔۔

تو ڈمبلڈور کی اسنیپ سے بحث ہوئی ہے۔۔۔ انہوں نے ہیری کو جو کچھ بھی کہا تھا اس سب کے باوجود۔۔۔ اور مستقل مزاجی سے اس بات پر ڈٹے رہنے کے باوجود کہ انہیں اسنیپ پر مکمل بھروسہ ہے۔۔۔ انہیں اسنیپ پر غصہ آ ہی گیا۔۔۔ اور انہیں اس بات پر بھی یقین نہیں تھا کہ اسنیپ نے سلے درن طالب علموں کی ٹھیک طرح سے چھان بین کی ہے۔۔۔ یا شاید صرف ایک سلے درن کی۔۔۔ میلفوائے کی۔۔۔؟

کیا ڈمبلڈور نے ہیری کے شکوک و شبہات کے غیر اہم ہونے کا ناٹک صرف اس لئے کیا تھا۔۔۔ کیوں کہ وہ نہیں چاہتے تھے کہ ہیری معاملات کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کوئی بے وقوفی بھرا کام کر بیٹھے۔۔۔ ہاں یہی بات ہو گی۔۔۔ یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ڈمبلڈور ایسا نہیں چاہتے تھے کہ کہیں ہیری کی توجہ اپنے درس اور سلگ ہارن سے وہ یاد حاصل کرنے کے کام سے نہ ہٹ جائے۔۔۔ شاید ڈمبلڈور نے سوچا ہو کہ اپنے عملے کے بارے میں شکوک و شبہات پر سولہ سال کے لڑکے سے بات چیت کرنا ٹھیک نہیں ہو گا۔۔۔

"تو تم یہاں ہو پوٹر۔۔۔"

ہیری چونک کر اچھل پڑا۔ اس نے اپنی چھڑی تان لی۔۔ اسے مکمل یقین تھا کہ بیٹھک بالکل خالی تھی۔۔۔ اسے اس بات کی بالکل توقع نہیں تھی کہ دور پڑی ایک کرسی سے اچانک ایک بڑا جسم اٹھ کر نمودار ہو جائے گا۔۔۔ قریب سے دیکھنے پر اسے اندازہ ہوا کہ یہ کارمک مک لیگن تھا۔۔

"میں کب سے تمہارے واپس آنے کا انتظار کر رہا تھا۔۔" مک لیگن نے ہیری کی تنی ہوئی چھڑی کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔۔ "شاید انتظار کرتے کرتے آنکھ لگ گئی تھی۔۔۔۔۔۔ دیکھو۔۔۔ میں نے صبح انہیں ویزلی کو ہسپتال لے جاتے ہوئے دیکھا تھا۔۔ اس کی حالت ایسی تو نہیں لگ رہی تھی کہ وہ اگلا میچ کھیل پائے گا۔۔"

مک لیگن کس بارے میں بات کر رہا ہے یہ سمجھنے میں ہیری کو کئی منٹ لگ گئے۔۔۔

"اوہ۔۔۔ اچھا۔۔ کوئیڈچ۔۔۔" اس نے کہا اور اپنی چھڑی واپس اپنی پتلون کی جیب میں رکھ لی۔۔ پھر اس نے غیر ارادی طور پر اپنے بال میں ہاتھ پھیرا۔۔ "ہاں۔۔۔ ہو سکتا ہے کہ وہ یہ میچ نہ کھیل پائے۔۔۔"

"چلو پھر۔۔۔ اس کا مطلب ہے کہ اب میں **رکھوالا** بن سکتا ہوں۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟" مک لیگن نے کہا۔۔۔

"ہاں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔" ہاں۔۔۔ مجھے تو ایسا ہی لگتا ہے۔۔۔"

وہ اس بارے میں بحث کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔ آخر مک لیگن نے آزمائشی میچ کے دوران دوسری بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔۔۔

"بہت خوب۔۔۔۔" مک لیگن نے مطمئن آواز میں کہا۔۔" تو اگلی مشق کب ہے۔۔۔؟"

"کیا۔۔؟ اوہ۔۔۔کل شام کو ہی ہے۔۔۔"

"بہت اچھا۔۔ سنو پوٹر۔۔ ہمیں اس سے پہلے کچھ ضروری بات چیت کر لینی چاہیے۔۔ میرے پاس کھیل سے متعلق حکمت عملی کے کچھ خیالات ہیں۔۔ شاید وہ تمہیں فائدہ مند لگیں۔۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔" ہیری نے دلچسپی نہ لیتے ہوئے کہا۔۔ " چلو۔۔ پھر میں کل تمہارے خیالات سنوں گا۔۔ ٹھیک ہے۔۔ ابھی میں سخت تھکا ہوا ہوں۔۔ پھر ملیں گے۔۔"

رون کو زہر دیا گیا ہے۔۔۔اگلے دن یہ خبر تیزی سے ہر طرف پھیل گئی۔۔ لیکن اس سے کیٹی پر حملے کی طرح کی سنسنی نہیں پھیلی۔۔۔کیوں کہ زیادہ تر لوگوں نے یہی سوچا کہ ہو سکتا ہے یہ بس ایک حادثہ ہو۔۔اس کی وجہ یہ تھی کہ حادثے کے وقت رون محلولات بنانے والے استاد کے کمرے ہی میں تھا۔۔اور اسے فوراً ہی اس زہر کا تریاق بھی دے دیا گیا تھا۔۔ تو کوئی بڑا نقصان تو ہوا نہیں۔۔ دراصل گریفن ڈور طالب علم تو اس معاملے سے زیادہ ہفل پف کے ساتھ ہونے والے کوئیڈچ میچ میں زیادہ دلچسپی لے رہے تھے۔۔ ان میں سے زیادہ تر یہ دیکھنے کے خواہش مند تھے کہ ہفل پف ٹیم کے **متعاقب** زکریا سمتھ کو سلے درن ٹیم کے ساتھ شروعاتی میچ کے دوران گستاخانہ آنکھوں دیکھا حال بیان کرنے پر بدلے میں سخت سے سخت سزا دی جائے۔۔

بہر حال۔۔۔زندگی میں پہلی دفعہ ہیری کو کوئیڈچ میں کوئی خاص دلچسپی نہیں تھی۔۔وہ بس دن رات ڈریکو میلفوائے کے بارے میں ہی سوچتا رہتا تھا۔۔۔جب بھی اسے موقعہ ملتا وہ **لٹیروں کا نقشہ** نکال کر اس میں اسے ڈھونڈنے لگتا تھا۔۔وہ کئی بار ان جگہوں کا چکر بھی لگا آتا تھا جہاں میلفوائے کے ہونے کی کوئی امید ہوتی تھی۔۔۔ لیکن ابھی تک اس نے میلفوائے کو کوئی

غیر معمولی کام کرتے ہوئے نہیں پکڑا تھا۔۔ لیکن ابھی بھی ایسے کئی ناقابل فہم مواقع آتے تھے جب میلفوائے بس یوں ہی نقشہ سے غائب ہو جاتا تھا۔۔۔

لیکن ہیری کو اس مسئلہ پر زیادہ غور و فکر کرنے کا وقت ہی نہیں ملا۔۔۔ کوئیڈچ کی مشقوں اور جماعتوں کے دوران ملنے والے کام کے ساتھ ساتھ اب وہ جہاں بھی جاتا کارمک مک لیگن اور لیونڈر براؤن دم اٹھائے کتے کی طرح اس کا پیچھا کرتے تھے۔۔

وہ یہ فیصلہ ہی نہیں کر پا رہا تھا کہ ان میں سے کس کو دیکھ کر اسے زیادہ غصہ آتا ہے۔۔۔ مک لیگن اس کو مستقل اشاروں کنایوں میں یہی جتاتا رہتا تھا کہ اگر رون کی جگہ اسے ٹیم کا مستقل **رکھوالا** بنا دیا جائے تو یہ کتنا اچھا رہے گا۔۔ اور اب جبکہ ہیری اسے مستقل بنیادوں پر کھیلتے ہوئے دیکھ رہا ہے تو یقینی طور پر اسے بھی ایسا ہی سوچنا چاہئے۔۔۔ وہ دوسرے کھلاڑیوں پر بھی بلا وجہ تنقید کرتا رہتا تھا۔۔ ساتھ ہی ساتھ وہ ہیری کو کوئیڈچ مشقوں کے لئے تفصیلی ہدایات فراہم کرنے کی کوشش بھی کرتا رہتا تھا۔۔ اس کی ایسی حرکتوں کی وجہ سے ہی ہیری کو کئی بار اسے یہ یاد دلانا پڑتا کہ ٹیم کا اصل کپتان کون ہے۔۔۔

اسی دوران لیونڈر بار بار ہیری کے پاس آکر رون کے بارے میں باتیں کرتی رہتی تھی۔۔۔ ان باتوں سے ہیری کوئیڈچ کے بارے میں مک لیگن کے بیانات جتنا ہی اکتا چکا تھا۔۔۔ پہلے تو لیونڈر اس بات پر بہت ناراض ہوئی کہ کسی نے بھی اسے یہ بتانے کی زحمت تک نہیں کی کہ رون ہسپتال میں تھا۔۔۔" *میرا مطلب ہے۔۔۔ آخر میں اس کی محبوبہ ہوں۔۔۔*" لیکن بدقسمتی سے اب اس نے ہیری کو اس چھوٹی سی بھول کے لئے معاف کر دینے کا فیصلہ کیا تھا۔۔ اور اب وہ ہیری کے ساتھ رون کے جذبات و خیالات کے بارے میں تفصیلی گفتگو کرنے کی خواہش مند تھی۔۔۔ یہ ایک بے چینی بھرا تجربہ تھا۔۔۔ جس سے گزرنے کی ہیری کو کوئی خاص خواہش نہیں تھی۔۔

لیونڈر کی طرف سے بمباری کئے گئے طویل سوال جواب کے ایک وقفے کے بعد۔۔۔ جس میں اس نے اس طرح کے کئی بے ہودہ۔۔۔ بے مقصد سوالات پوچھے کہ رون اس کے نئے چوغوں کے بارے میں کیا کہتا ہے یا یہ کہ ہیری کے مطابق رون لیونڈر کے ساتھ اپنے تعلق کے لئے کتنا سنجیدہ ہے۔۔۔ آخر ہیری نے چڑ کر اس سے پوچھا۔۔۔ "دیکھو۔۔۔ تم سیدھا رون سے ہی ان سب کے بارے میں بات کیوں نہیں کر لیتی۔۔۔؟"

"میں ایسا ہی کرتی۔۔۔ لیکن میں جب بھی اس سے ملنے جاتی ہوں۔ وہ ہمیشہ سویا ہوا ملتا ہے۔۔۔" لیونڈر نے پریشان لہجے میں کہا۔۔

"واقعی۔۔۔؟" ہیری نے حیرانی سے کہا۔۔۔ کیوں کہ وہ تو جب بھی ہسپتال گیا تھا رون ہر دفعہ اسے چست حالت میں ہی ملا تھا۔۔۔ ڈمبلڈور اور اسنیپ کے جھگڑے کی خبر میں اس نے بہت دلچسپی دکھائی تھی اور جتنا ہو سکے وہ مک لیگن کو گالیاں دینے سے بھی نہیں چوکتا تھا۔۔۔

"کیا ہرمائنی گرینجر اب بھی اس سے ملنے جاتی ہے۔۔۔؟" لیونڈر نے اچانک پوچھا۔۔۔

"ہاں۔۔۔ مجھے تو ایسا ہی لگتا ہے۔۔۔ دیکھو آخر وہ دوست ہیں۔۔۔" ہیری نے بے چینی سے کہا۔۔۔

"دوست۔۔۔۔؟ مجھے ہنسنے پر مجبور مت کرو۔۔۔" لیونڈر نے مذاق اڑانے والے انداز میں کہا۔۔۔ " جب رون نے میرے ساتھ گھومنا پھرنا شروع کیا تو ہرمائنی نے اس سے ہفتوں بات تک نہیں کی تھی۔۔۔ لیکن مجھے لگتا ہے اب وہ دوبارہ اس سے تعلق بحال کرنا چاہتی ہے۔۔۔ آخر وہ اتنا دلچسپ جو ہو گیا ہے۔۔۔"

"تو تمہارے خیال سے زہر پی لینے سے آدمی دلچسپ ہو جاتا ہے۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔ " خیر۔۔ معاف کرنا۔۔ اب مجھے جانا ہے۔۔ مک لیگن کوئیڈچ کے بارے میں بات کرنے کے لئے آرہا ہے۔۔ " ہیری نے تیزی سے کہا اور ساتھ موجود ایک ایسے دروازے سے بھاگا جو پہلی نظر میں ٹھوس دیوار لگتا تھا۔۔ پھر وہ تیزی سے اس آسان رستہ پر نیچے اترتا چلا گیا جو اسے سیدھا محلولات کی جماعت میں لے جاتا۔ شکر خدا کا۔۔ کہ وہاں لیونڈر یا مک لیگن اس کا پیچھا نہیں کر سکتے تھے۔۔

ہفل پف کے خلاف ہونے والے کوئیڈچ میچ کی صبح ہیری نے نیچے میدان میں جانے سے پہلے ہسپتال کا چکر لگایا۔ رون بہت غصے میں اور بے تاب تھا۔۔ مادام پومفری اسے میچ دیکھنے کے لئے نیچے جانے کی اجازت نہیں دے رہی تھیں۔۔ انکا کہنا تھا کہ اس سے وہ غیر ضروری طور پر پرجوش ہو جائے گا جو فی الحال اس کی صحت کے لئے ٹھیک نہیں ہے۔۔

"مک لیگن کیسا **رکھوالا** ثابت ہو رہا ہے۔۔؟" اس نے ہیری سے پریشانی میں پوچھا۔۔ شاید وہ بھول گیا تھا کہ وہ یہ سوال پہلے ہی دو دفعہ پوچھ چکا ہے۔۔

"میں پہلے ہی تمہیں بتا چکا ہوں۔۔" ہیری نے صبر سے کہا۔۔" چاہے وہ دنیا کا اول نمبر کا کھلاڑی ہی کیوں نہ ہو۔۔ میں اسے پھر بھی ٹیم میں نہیں رکھوں گا۔۔ وہ ہر کسی کو یہی بتانے کی کوشش کرتا رہتا ہے کہ اسے کیا کرنا چاہیے۔۔ وہ یہ سوچتا ہے کہ وہ ہماری جگہ پر ہم سے بہتر طریقے سے کھیل سکتا ہے۔۔ میں اس سے پیچھا چھڑانے کے لئے بے تاب ہوں۔۔ اور لوگوں سے پیچھا چھڑانے کی بات ہو ہی رہی ہے تو۔۔ " ہیری نے آگے کہا اور کھڑے ہوتے ہوئے اپنی فائر بولٹ اٹھالی۔۔ " جب لیونڈر تم سے ملنے آتی ہے تو مہربانی کر کے تم سونے کا ناٹک کرنا بند کر سکتے ہو۔۔؟ وہ بھی مجھے پاگل کر رہی ہے۔۔"

"اوہ۔۔" رون نے جھینپتے ہوئے کہا۔۔" ہاں۔۔ ٹھیک ہے۔۔"

" اگر اب تم اس کے ساتھ مزید نہیں گھومنا چاہتے تو اسے صاف صاف بتادو۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔

"ہاں۔۔۔ دیکھو۔۔۔ یہ اتنا آسان بھی نہیں ہے۔۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔ پھر تھوڑا رک کر اس نے سرسری انداز میں پوچھا۔۔۔ " کیا ہرمائنی میچ سے پہلے یہاں آنے کے بارے میں کچھ کہہ رہی تھی۔۔۔؟"

"نہیں۔۔۔ وہ پہلے ہی جینی کے ساتھ نیچے کھیل کے میدان میں جا چکی ہے۔۔۔"

"اوہ۔۔۔" رون نے تھوڑا اداس نظر آتے ہوئے کہا۔۔۔ "ٹھیک ہے۔۔۔ چلو۔۔۔ کامیابی تمہارے قدم چومے۔۔۔ امید کرتا ہوں کہ تم مک لیگن کو رگڑ کر رکھ دو گے۔۔۔ اوہ میرا مطلب ہے اسمتھ کو۔۔۔"

"میں کوشش کروں گا۔۔۔" ہیری نے اپنی جھاڑو کو اپنے کندھے پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔ " میچ کے بعد ملتا ہوں تم سے۔۔۔"

وہ ویران راہداریوں سے ہوتا ہوا تیزی سے نیچے کی طرف جانے لگا۔۔۔ پورا اسکول ہی باہر موجود تھا۔۔۔ یا تو وہ لوگ پہلے ہی کھیل کے میدان میں اپنی نشستوں پر بیٹھ چکے تھے یا ابھی بھی اس کی طرف نیچے جا رہے تھے۔۔ گزرتے وقت وہ کھڑکیوں سے باہر کی طرف جھانکتا ہوا جا رہا تھا۔۔ وہ اس بات کا اندازہ لگانے کی کوشش کر رہا تھا کہ انہیں ہوا کے کتنے دباؤ کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔۔ اسی وقت سامنے سے آنے والی ایک آواز نے اسے نظر اٹھا کر آگے کی طرف دیکھنے پر مجبور کر دیا۔۔ میلفوائے اس کی طرف چلا آ رہا تھا۔۔۔ اس کے ساتھ دو لڑکیاں بھی تھیں۔۔ جو ناراض اور چڑچڑی لگ رہی تھیں۔۔۔

میلفوائے ہیری کو دیکھ کر اس کے قریب ہی رک گیا۔۔ پھر اس نے ایک بلاوجہ چھوٹا قہقہہ لگایا اور دوبارہ چلنا شروع کر دیا۔۔

"تم کہاں جا رہے ہو۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔

"ہاں ہاں۔۔ میں تو واقعی تم کو یہ بتانے ہی والا ہوں کہ میں کہاں جا رہا ہوں ۔۔۔ آخر تمہارے کام سے ہی تو جا رہا ہوں۔۔" میلفوائے نے طنزیہ انداز میں کہا۔۔" بہتر ہو گا کہ تم جلدی اپنے رستے جاؤ۔۔ وہ سبھی **منتخب کپتان** کا انتظار کر رہے ہوں گے۔۔۔۔۔ **وہ لڑکا جس نے اسکور بنایا**۔۔ یا پھر وہ تمہیں آج کل جس نام سے بھی پکار رہے ہیں۔۔"

میلفوائے کے ساتھ آنے والی لڑکیوں میں سے ایک نہ چاہتے ہوئے بھی ہنس دی۔۔ جب ہیری نے گھور کر اس کی طرف دیکھا۔۔ تو وہ لڑکی جھینپ گئی۔۔ میلفوائے ہیری کے قریب سے ہوتا ہوا گزرا اور موڑ مڑ کر نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔۔ دونوں لڑکیاں عجیب گھوڑے نما چال میں چلتی ہوئی اس کے پیچھے پیچھے چلی گئیں۔۔

ہیری وہیں کھڑا ان لوگوں کو غائب ہوتے ہوئے دیکھتا رہ گیا۔۔ یہ تو بہت غصہ دلانے والی بات تھی۔۔ پہلے ہی اسے میچ میں پہنچنے کے لئے دیر ہو رہی تھی اور یہاں میلفوائے سب سے چھپ کر نہ جانے کہاں جا رہا تھا جبکہ باقی کا سارا اسکول اس وقت خالی پڑا تھا۔۔ یہ تو ہیری کے لئے یہ معلوم کرنے کا سب سے بہترین موقعہ تھا کہ آخر میلفوائے کس چکر میں ہے۔۔ خاموش لمحے ریت کی طرح پھسل رہے تھے۔۔ اور ہیری جہاں تھا وہیں جما کھڑا رہا۔۔ وہ اس مقام کو گھور رہا تھا جہاں ابھی ابھی میلفوائے غائب ہوا تھا۔۔

جب ہیری کپڑے بدلنے والے کمرے میں بھاگتا ہوا پہنچا تو جینی نے پوچھا۔۔ "تم آخر تھے کہاں۔۔؟" پوری ٹیم کپڑے بدل کر تیار کھڑی تھی۔۔ کوٹ اور پیکس۔۔ ان کی ٹیم کے **بٹاؤ**۔۔ گھبراہٹ میں اپنے بلوں کو اپنی ٹانگوں سے ٹکرا رہے تھے۔۔

اپنا سرخ چوغہ اپنے سر کے اوپر سے ڈال کر پہنتے ہوئے اس نے دھیمی آواز میں اسے بتایا۔۔" مجھے میلفوائے ملا تھا۔۔"

"تو۔۔۔؟"

"تو میں یہ جاننا چاہتا تھا کہ جب ہر شخص یہاں نیچے موجود ہے تو وہ کچھ لڑکیوں کے ساتھ اوپر محل میں کیا کر رہا ہے۔۔۔"

"کیا اس بات کی ابھی کوئی اہمیت ہے۔۔۔؟"

"دیکھو۔۔۔ اب تو میں اس بارے میں کچھ بھی نہیں کہہ سکتا۔۔" ہیری نے کہا۔۔اس نے اپنی فائر بولٹ اٹھائی اپنا چشمہ سیدھا کیا اور بولا۔۔" چلو آؤ پھر۔۔۔"

اور مزید ایک اور لفظ بولے بنا اس نے کان پھاڑ دینے والی تالیوں اور طعنوں کی آواز کے بیچوں بیچ میدان میں قدم رکھ دیئے۔۔۔

بہت دھیمی ہوا چل رہی تھی۔۔۔ کہیں کہیں بادلوں کے ٹکڑے بھی نظر آ رہے تھے جن کے بیچ سے کبھی کبھار چمکدار دھوپ کی تیز شعائیں بھی نظر آ رہی تھیں۔۔

"عجیب حالات ہیں۔۔۔" مک لیگن نے ٹیم کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے کہا۔۔ "کوٹ اور پیکس۔۔۔ تم لوگ سورج سے بچ کر اڑنا۔۔ تاکہ وہ تمہیں آتے ہوئے نہ دیکھ پائیں۔۔۔"

"مک لیگن۔۔ اپنا منہ بند رکھو۔۔۔ کپتان میں ہوں۔۔۔ ان لوگوں پر حکم چلانا بند کرو۔۔۔" ہیری نے غصہ سے کہا۔۔۔ " چپ چاپ اوپر گول کے چھلوں کی طرف جاؤ۔۔۔"

جب مک لیگن اوپر کی طرف چلا گیا تو ہیری کوٹ اور پیکس کی طرف مڑا۔۔

" دھیان رکھنا کہ تم لوگ سورج سے بچ کر ہی اڑو۔۔" اس نے نہ چاہتے ہوئے بھی ان سے وہی بات کہی۔۔۔

اس نے ہفل پف کپتان سے ہاتھ ملایا۔۔ اور پھر۔۔۔ مادام ہوچ کی سیٹی بجتے ہی زمین پر پیر مار کر فضا میں بلند ہو گیا۔۔ وہ پوری ٹیم سے بھی زیادہ اونچائی پر اڑتے ہوئے **سنہری چڑیا** کی تلاش میں پورے میدان کا معائنہ کر رہا تھا۔۔ اگر وہ صحیح وقت پر اور جلدی **سنہری چڑیا** پکڑ لے۔۔ تو شاید ایک موقعہ مل سکتا ہے کہ وہ محل میں واپس پہنچ کر۔۔۔ اپنا **لٹیروں کا نقشہ** تھامے اور یہ معلوم کرلے کہ میلفوائے کر کیا رہا ہے۔۔۔

" *اور سرخ آندھی۔۔ ہفل پف کے اسمتھ کے پاس ہے۔۔*"

میدان میں ایک خوابیدہ آواز گونجی۔۔۔

" *ظاہر ہے وہی اسمتھ جس نے پچھلی دفعہ آنکھوں دیکھا حال بیان کیا تھا۔۔ اورجینی ویزلی سیدھی اڑتی ہوئی اس سے جا ٹکرائی تھی۔۔ میرے خیال سے تو اس نے جان بوجھ کر ایسا کیا تھا۔۔ دیکھنے میں تو ایسا ہی لگ رہا تھا۔۔ اسمتھ گریفن ڈور کے بارےمیں بہت بدتمیزی سے بات کر رہا تھا۔۔ مجھے امید ہے کہ اب جبکہ وہ ان کے خلاف میچ کھیل رہا ہے تو وہ اپنی حرکت پر پچھتا رہا ہوگا۔۔ اوہ دیکھو۔۔ اس کے ہاتھ سے سرخ آندھی نکل گئی ہے۔۔ جینی نے سرخ آندھی اس سے لے لی ہے۔۔ میں اسے پسند کرتی ہوں۔۔ وہ بہت ہی اچھی لڑکی ہے۔۔*"

ہیری نے آنکھوں دیکھا حال بتانے والے کے چبوترے کی طرف گھور کر دیکھا۔۔ یقینی طور پر کوئی بھی صحیح دماغ والا شخص لونا لوگڈ کو آنکھوں دیکھا حال بیان کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔۔؟ لیکن اتنی اوپر سے دیکھنے کے باوجود بھی لمبے گندے سنہرے بالوں اور مکھن مشروب کے ڈھکنوں سے بنے ہار کو پہچاننے میں کوئی غلطی نہیں ہو سکتی تھی۔۔

لونا کے پاس کھڑی پروفیسر مک گونیگل تھوڑی بے چین لگ رہی تھیں۔۔ ایسا لگ رہا تھا کہ وہ واقعی اس انتخاب پر افسوس کر رہی تھیں۔۔۔

" لیکن اب ہفل پف کے ایک بڑے سے کھلاڑی نے اس کے ہاتھ سے سرخ آندھی چھین لی ہے۔۔۔ مجھے اس کا نام یاد نہیں آ رہا۔۔۔ شاید بیبل جیسا کچھ ہے۔۔۔ نہیں نہیں بگینز۔۔۔"

"اسکا نام کیڈ والڈر ہے۔۔۔" لونا کے پاس کھڑی پروفیسر مک گونیگل زور سے چلائیں۔۔۔ مجمع قہقہے لگانے لگا۔۔۔

ہیری چاروں اطراف گھورتے ہوئے **سنہری چڑیا** کو ڈھونڈنے لگا۔۔ لیکن اس کا کہیں بھی نام و نشان تک نہیں تھا۔۔۔ کچھ لمحوں بعد کیڈ والڈر نے گول کر دیا۔۔ مک لیگن **سرخ آندھی** کو اپنی گرفت سے چھوڑ دینے کے لئے جینی پر چیختے ہوئے تنقید کرنے میں اتنا مصروف تھا کہ اس بات پر دھیان ہی نہیں دیا کہ ایک بڑی لال گیند اس کے سیدھے کان کے پاس سے گزر کر گول کے چھلے میں داخل ہو گئی۔۔۔

"مک لیگن کیا تم اس کام پر دھیان دو گے جو تمہیں کرنے کو کہا گیا ہے۔۔۔؟ اور باقی لوگوں کا پیچھا چھوڑ دو۔۔" ہیری اپنے **رکھوالے** کے منہ کی طرف گھومتے ہوئے گرجا۔۔۔

"تم بھی کوئی بہترین مثال قائم نہیں کر رہے۔۔۔" مک لیگن اس پر جوابا چلایا۔۔ وہ بھڑکا ہوا تھا اور اسکا چہرہ سرخ پڑ چکا تھا۔۔۔

" اور ہیری پوٹر اب اپنے رکھوالے سے بحث میں مصروف ہے۔۔" لونا پر سکون لہجہ میں گنگنائی۔۔۔ جبکہ نیچے مجمع میں بیٹھے ہفل پف اور سلے درن طلباء خوشی سے تالیاں بجاتے ہوئے شور مچانے لگے۔۔۔" مجھے نہیں لگتا کہ اس سے اسے سنہری چڑیا پکڑنے میں مدد ملے گی۔۔ مگر ہو سکتا ہے کہ یہ ایک سنہری چال ہو۔۔۔"

غصے میں گالی دیتے ہوئے ہیری گھوم کر مڑا اور میدان کا چکر لگاتے ہوئے آسمان میں چھوٹی۔۔۔ پروں والی **سنہری چڑیا** کی تلاش میں نظریں دوڑانے لگا۔۔

جینی اورڈ میلزا نے ایک کے بعد ایک گول کیا۔۔ جس سے نیچے بیٹھے سرخ اور سنہرے چوغوں میں ملبوس گریفن ڈور حمایتیوں کو خوشی منانے کا ایک موقع تو ملا۔۔ پھر کیڈ والڈر نے دوبارہ ایک گول کر دیا۔۔ جس سے دونوں ٹیموں کے پوائنٹس دوبارہ برابر ہو گئے۔۔ لیکن لونا نے شاید اس بات پر دھیان نہیں دیا تھا۔۔ شاید پوائنٹس جیسی چھوٹی موٹی چیزوں میں اس کی دلچسپی ہی نہیں تھی۔۔ وہ تو بار بار مجمع کو اس طرف متوجہ کرنے کی کوشش کر رہی تھی کہ آج بادلوں کی ساخت کتنی دلچسپ ہے۔۔ یا پھر یہ کہ زکریا اسمتھ۔۔ جو ابھی تک ایک منٹ سے زیادہ **سرخ آندھی** کو اپنے پاس رکھنے میں ناکام رہا تھا۔۔ دراصل **ہارنے والے کی ای یکا بو** نامی گمنام بیماری کا شکار تھا۔۔

"ہفل پف ستر۔ چالیس سے آگے ہے۔۔" پروفیسر مک گونیگل لونا کے بھونپو میں چلائیں۔۔

"*اچھا۔۔ واقعی۔۔؟*" *لونا سوئے سوئے انداز میں بولی۔۔* "*اوہ ۔۔ دیکھو۔۔ گریفن ڈور کے رکھوالے نے اپنی ہی ٹیم کے ایک پٹاؤ کا بلا چھین لیا ہے۔۔*"

ہیری ہوا میں اڑتا اڑتا گھوم گیا۔۔ واقعی۔۔ مک لیگن نے۔۔ نہ جانے کن عظیم وجوہات کی بنا پر۔۔ جو شاید صرف وہی جانتا تھا۔ پیکس سے اس کا بلا کھینچ لیا تھا اور اب وہ اسے ہوا میں مظاہرہ کرتے ہوئے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا کہ سامنے سے آتے کیڈ والڈر پر **حملہ آور گولہ** کیسے مارا جا سکتا ہے۔۔

"تم اسے اس کا بلا واپس کرو اور گول کے چھلے کے پاس پہنچو۔۔" ہیری مک لیگن کی طرف جھپٹتے ہوئے بولا۔۔ تبھی مک لیگن نے **حملہ آور گولے** پر گھما کر بلا مارا لیکن اس کا نشانہ چوک گیا۔۔

اندھا کر دینے والا سخت درد ہوا۔۔ ایک روشنی چمکی۔۔۔ دور سے چیخیں سنائی دیں۔۔۔ اور ایک طویل سرنگ میں نیچے کی طرف گرنے کا احساس ہوا۔۔

جب ہیری کی آنکھ کھلی تو وہ ایک بہت گرم اور آرام دہ بستر پر لیٹا ہوا تھا۔۔۔ اس نے اوپر کی طرف دیکھا جہاں ایک چراغ سائے میں ڈوبی ہوئی چھت پر روشنی کا ایک ہالہ بنا رہا تھا۔۔ اس نے عجیب سے انداز میں اپنا سر اوپر اٹھایا۔۔۔ اسکے الٹے ہاتھ پر چھائیوں سے بھرے چہرے اور لال بالوں والا ایک جانا پہچانا شخص موجود تھا۔۔۔

"اچھا کیا جو تم بھی آ گئے۔۔۔" رون نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

ہیری نے پلکیں جھپکاتے ہوئے چاروں اطراف دیکھا۔۔۔ ظاہر ہے۔۔ وہ ہسپتال میں تھا۔۔۔ باہر آسمان نیلگوں ہو رہا تھا۔۔ جس میں کہیں کہیں سرخی بھی جھلک رہی تھی۔۔۔ میچ یقیناً کئی گھنٹوں پہلے ہی ختم ہو گیا ہو گا۔۔۔ اور میلفوائے کو پکڑنے کی امید بھی۔۔۔ ہیری کو اپنا سر عجیب انداز میں بھاری محسوس ہو رہا تھا۔۔۔ اس نے اپنا ہاتھ بلند کیا تو اسے ایسا محسوس ہوا جیسے اس نے پٹیوں سے بنی ایک سخت پگڑی پہن رکھی ہو۔۔۔

"کیا ہوا تھا۔۔۔؟"

"کھوپڑی چیخ گئی تھی۔۔۔" مادام پومفری نے تیزی سے اس کی طرف آ کر اسے واپس اس کے تکیوں پر لٹانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔ "پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔ میں نے اسے فوراً ہی جوڑ دیا تھا۔۔۔ لیکن میں آج رات تمہیں یہیں روک رہی ہوں۔۔۔ تمہیں کچھ گھنٹوں تک کوئی مشقت بھرا کام نہیں کرنا چاہیئے۔۔۔"

"میں یہاں رات بھر نہیں رکنا چاہتا۔۔" ہیری نے غصہ سے کہا۔۔وہ اٹھ کر بیٹھ گیا اور اس نے اپنی چادر دور پھینک دی۔۔" میں مک لیگن کو ڈھونڈ کر اسے جان سے مارنا چاہتا ہوں۔۔"

"مجھے ڈر ہے کہ یہ کام بھی کافی مشقت بھرا ثابت ہو گا۔۔" مادام پومفری نے کہا۔انہوں نے اسکو نفاست سے دوبارہ بستر پر دھکیلا اور دھمکی دینے کے انداز میں اپنی چھڑی بلند کی۔۔" پوٹر۔۔جب تک میں تمہیں خود جانے کی اجازت نہیں دوں گی تمہیں یہیں رکنا ہو گا۔۔ ورنہ میں ہیڈ ماسٹر کو بلا لوں گی۔۔"

وہ ہلتے ڈولتے واپس اپنے دفتر میں چلی گئیں۔۔اور ہیری پھنکتا ہوا واپس اپنے تکیوں میں ڈوب گیا۔۔

"کیا تم جانتے ہو کہ ہم کتنے پوائنٹس سے ہارے ہیں۔۔؟" اس نے دانت بھینچ کر رون سے پوچھا۔۔

"ہاں مجھے پتہ ہے۔۔" رون نے معذرت خواہانہ انداز میں کہا۔۔" آخری اسکور تین سو بیس پر ساٹھ تھا۔۔

"بہت خوب۔۔" ہیری نے وحشیانہ انداز میں کہا۔" واہ کیا بات ہے۔۔ذرا مک لیگن کو میرے ہاتھ تو لگنے دو۔۔"

"تم اس کو پکڑ کر کرو گے بھی کیا۔۔وہ تو ایک بے وقوف دیوزاد کی جسامت کا مالک ہے۔۔" رون نے معقول بات کہی۔۔"ذاتی طور پر تو میرا خیال ہے کہ۔۔ہاں اگر تم اس پر شہزادہ کا پیر کے ناخنوں والا ٹونا آزماؤ تو اسکا کوئی فائدہ بھی ہے۔۔خیر باقی کی ٹیم شاید تمہارے یہاں سے نکلنے سے پہلے ہی اس سے نمٹ چکی ہو گی۔۔سب بہت غصے میں ہیں۔۔"

رون کی آواز میں دبی دبی کمینی خوشی جھلک رہی تھی۔۔۔ ہیری جانتا تھا کہ ملک لیگن کی اتنی بری ناکامی پر وہ بہت زیادہ پرجوش تھا۔۔ ہیری وہیں لیٹا لیٹا چھت پر نظر آتی روشنی کے ٹکرے کو گھورتا رہا۔۔ اس کی حال ہی میں ٹھیک ہوئی کھوپڑی میں درد نہیں ہو رہا تھا۔۔ لیکن اتنی ساری پٹیوں میں جکڑی ہوئی ہونے کی وجہ سے وہ تھوڑی نازک ضرور محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

"میں یہاں بیٹھا میچ کا آنکھوں دیکھا حال سن رہا تھا۔۔" رون نے کہا۔۔ اس کی آواز ہنسنے کی وجہ سے کانپ رہی تھی۔۔ "کاش ۔۔ لونا ہمیشہ آنکھوں دیکھا حال بیان کرے۔۔۔ ہارنے والے کی ای یکا بو۔۔۔"

لیکن ہیری اتنا زیادہ غصہ میں تھا کہ اسے اس میں ہنسنے والی کوئی بات ہی نظر نہیں آئی۔۔۔اور تھوڑی دیر بعد رون کی کھڑ کھڑاتی ہوئی ہنسی کی آواز بھی دھیمی پڑ گئی۔۔۔

ایک لمبے وقفے کے بعد اس نے کہا۔۔ "جب تم بے ہوش پڑے تھے تو جینی تم سے ملنے آئی تھی۔۔۔" ہیری کا تخیل تیز رفتاری سے ایک ایسا منظر تشکیل دینے میں مصروف ہو گیا جس میں جینی اس کے بے جان جسم کے اوپر جھکی سسکیاں بھرتے ہوئے اس کے لئے اپنی گہری چاہت بھرے جذبات کا اظہار کر رہی تھی۔۔۔ جبکہ رون ان دونوں کو اپنی دعائیں دے رہا تھا۔۔ "وہ بتا رہی تھی کہ تم میچ کے لئے بہت دیر سے پہنچے تھے۔۔۔ ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔؟ یہاں سے تو تم بہت پہلے نکل گئے تھے۔۔۔

"اوہ۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ یہ سن کر اس کے دماغ کا تصوراتی منظر چکنا چور ہو گیا۔۔۔ " ہاں۔۔ دیکھو۔۔۔ میں نے میلفوائے کو چوری چھپے دو لڑکیوں کے ساتھ اسکول میں آتے ہوئے دیکھا تھا۔۔ دیکھنے سے ایسا لگ رہا تھا کہ وہ دونوں ہی لڑکیاں اس کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تھیں۔۔۔ اور ایسا دوسری دفعہ ہے جب میلفوائے نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ وہ باقی پورے اسکول کے ساتھ کوئیڈچ کے میدان میں موجود نہ ہو۔۔۔ وہ پچھلے میچ کے دوران بھی وہاں نہیں

تھا۔۔ یاد ہے۔۔۔؟" ہیری نے آہ بھری۔۔۔" کاش میں اس کا پیچھا ہی کرلیتا۔۔ میچ تو ویسے بھی اتنا بے کار تھا۔۔۔"

"بے وقوفوں والی بات مت کرو۔۔۔" رون نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔"تم صرف میلفوائے کا پیچھا کرنے کے لئے ایک کوئیڈچ میچ نہیں چھوڑ سکتے۔۔۔ تم ایک کپتان ہو۔۔۔"

"میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ وہ کس چکر میں ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔" اور اب یہ مت کہنا کہ یہ سب میرے دماغ کی پیداوار ہے۔۔۔ کم از کم ان سب باتوں کے بعد تو بالکل نہیں۔۔۔ جو میں نے اسنیپ اور اس کے بیچ سنی تھیں۔۔۔"

"میں نے ایسا کبھی نہیں کہا کہ یہ تمہارے دماغ کی پیداوار ہے۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔ وہ مڑ کر کہنی کے بل اونچا ہوا اور ہیری کو گھورنے لگا۔۔۔"لیکن اس بات کا کوئی لگا بندھا اصول نہیں ہے کہ اس جگہ پر ایک وقت میں ایک ہی شخص کوئی نہ کوئی منصوبہ بنا رہا ہو گا۔۔۔ تم تو میلفوائے کے چکر میں پاگل ہوتے جا رہے ہو ہیری۔۔۔ میرا مطلب ہے۔۔ صرف میلفوائے کا پیچھا کرنے کے لئے میچ چھوڑ دینے کی سوچ۔۔۔ حد ہے۔۔۔"

"میں اس کو رنگے ہاتھوں پکڑنا چاہتا ہوں۔۔۔" ہیری نے مایوسی کے عالم میں کہا۔۔" میرا مطلب ہے کہ جب وہ نقشے سے غائب ہوتا ہے تو آخر وہ جاتا کہاں ہے۔۔۔؟"

"مجھے نہیں معلوم۔۔۔ شاید ہاگس میڈ۔۔۔؟" رون نے جماہی لیتے ہوئے اندازہ لگایا۔۔۔

"میں نے اسے کبھی بھی کسی خفیہ راستے کے ذریعے باہر جاتے ہوئے نہیں دیکھا۔۔۔ اور ویسے بھی مجھے لگتا ہے کہ ان سب راستوں کی اب نگرانی کی جا رہی ہے۔۔۔"

"چلو پھر۔۔۔ مجھے بھی نہیں معلوم۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔

ان دونوں کے درمیان خاموشی چھا گئی۔۔۔ ہیری اپنے اوپر موجود روشنی کے ہالے کی طرف دیکھتا رہا۔۔۔اور سوچتا رہا۔۔۔

اگراس کے پاس روفس اسکر میجیور جیسی طاقت ہوتی ۔۔۔ تو وہ میلفوائے کی جاسوسی کرواسکتا تھا۔۔۔ لیکن بدقسمتی سے ہیری اپنے حکم کے غلام خاشروں سے بھرے ایک دفتر کا مالک نہیں تھا۔۔۔ اس نے عارضی طور پر ڈ۔ف۔ کے شرکا کی مدد حاصل کرنے پر بھی غور کیا۔۔۔ لیکن اس میں بھی ایک مسئلہ موجود تھا۔۔۔ لوگوں کو اپنی جماعتوں سے غائب ہونا پڑتا۔۔ کیوں کہ ان میں سے بہت سے لوگ ابھی بھی ایک کڑے نصابی اوقات کار کی پابندی کر رہے تھے۔۔۔

رون کے بستر سے دھیمی گڑگڑاہٹ والے خراٹے کی آواز آئی۔۔۔ تھوڑی دیر بعد مادام پومفری اپنے دفتر سے باہر آئیں۔۔۔ اب انہوں نے شب خوابی کا لبادہ پہنا ہوا تھا۔۔۔ سونے کا ناٹک کرنا بہت آسان تھا۔۔۔ ہیری کروٹ لے کر لیٹ گیا۔۔ آوازوں سے اسے اندازہ ہوا کہ وہ اپنی چھڑی لہرا کر چاروں اطراف پردے بند کر رہی ہیں۔۔۔ چراغوں کی لو دھیمی کرنے کے بعد وہ اپنے دفتر کی طرف پلٹ گئیں۔۔۔ اس نے انکی پشت پر دروازہ بند ہونے کی آواز سنی اور سمجھ گیا کہ وہ سونے چلی گئی ہیں۔۔۔

ہیری نے تاریکی میں لیٹے لیٹے سوچا کہ کوئیڈچ میں زخمی ہونے کی وجہ سے وہ تیسری مرتبہ ہسپتال لایا گیا ہے۔۔۔ پچھلی دفعہ وہ میدان میں عفریتوں کی موجودگی کی وجہ سے اپنی اڑن جھاڑو سے نیچے جا گرا تھا۔۔۔اور اس سے پچھلی مرتبہ۔۔ اس کے بازو کی تمام ہڈیاں اس نکمے نااہل پروفیسر لاک ہارٹ نے غائب کر دی تھیں۔۔۔ وہ اس کی اب تک کی سب سے زیادہ دردناک چوٹ تھی۔۔۔ اس نے ایک رات میں پورے بازو کی ہڈیوں کے دوبارہ اگنے کے تکلیف دہ

احساس کو یاد کیا۔۔ ایک ایسا تکلیف دہ احساس جو آدھی رات کے وقت ایک غیر متوقع فرد کی آمد کے باوجود بھی کم نہیں ہوا تھا۔۔

ہیری چونک کر اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔ اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔۔ اسکی پٹیوں والی پگڑی ترچھی ہو چکی تھی۔۔ اسے آخر کار اپنی مشکل کا حل مل گیا تھا۔۔ میلفوائے کا پیچھا کروانے کا ایک طریقہ تھا۔۔ وہ بھول کیسے گیا۔۔؟ اس نے اس بارے میں پہلے کیوں نہیں سوچا۔۔؟"

لیکن سوال یہ تھا۔۔ کہ اسے بلایا کیسے جائے۔۔؟ یہ کام کس طرح کرتے ہیں۔۔؟

تجرباتی طور پر ہیری تاریکی میں دھیرے سے بولا۔۔

" کریچر۔۔؟"

تڑاخ کی زوردار آواز سنائی دی۔۔ اور خاموش کمرے میں چھینا جھپٹی اور منمنانے کی آوازیں بھر گئیں۔۔ رون چلاتے ہوئے جاگ گیا۔۔

"کیا۔۔ کیا ہو رہا ہے۔۔؟"

ہیری نے ہڑبڑاتے ہوئے اپنی چھڑی سے مادام پومفری کے دفتر کے دروازے کی طرف اشارہ کیا اور بڑبڑایا۔۔ " بھنورہ سر۔۔" تاکہ وہ دوڑتی ہوئی باہر نہ آجائیں۔۔ پھر وہ اپنے بستر کے سرے پر یہ دیکھنے کے لئے پہنچ گیا کہ نیچے کیا ہو رہا ہے۔۔

دو گھریلو جن خواب گاہ کے بیچوں بیچ فرش پر لوٹتے ہوئے آپس میں گتھم گتھا تھے۔۔ ان میں سے ایک نے سکڑا ہوا میرون سوئیٹر اور کئی اونی ٹوپیاں پہن رکھی تھیں۔۔ اور دوسرے نے ایک گندہ پرانا چیتھڑا پہنا ہوا تھا۔۔ جو اس کے کولہوں پر دھوتی کے انداز میں رسی سے بندھا ہوا تھا۔۔ پھر ایک اور تیز دھماکہ ہوا اور پیوس نام کی بدروح کشتی کرتے ہوئے گھریلو جنوں کے اوپر ہوا میں نمودار ہو گئی۔۔

"میں اسی کے مزے لے رہا تھا پوٹی۔۔۔" اس نے نیچے ہوتی ہوئی لڑائی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے برہمی سے کہا۔۔ پھر اس نے ایک زوردار قہقہہ لگایا۔۔ " چھوٹی مخلوق کو لڑتے ہوئے دیکھو۔۔ لڑو لڑو۔۔۔ کاٹو کاٹو۔۔۔ مارو مارو۔۔۔"

"کریچر ڈوبی کے سامنے ہیری پوٹر کی بے عزتی نہیں کرے گا۔۔۔ نہیں۔۔۔ وہ نہیں کر سکتا۔۔۔ ورنہ ڈوبی اس کا منہ توڑ دے گا۔۔۔" ڈوبی اونچے سروں میں روتا ہوا بولا۔۔

"مارو۔۔۔ نوچو۔۔۔" پیوس نے خوشی سے آواز لگائی۔۔۔ اب وہ گھریلو جنوں کو مزید بھڑکانے کے لئے ان پر تاک تاک کر چاک کے ٹکرے مار رہا تھا۔۔۔ "چیونٹی کاٹو۔۔۔ انگلی مارو۔۔۔"

"کریچر اپنے آقا کے بارے میں جو چاہے کہے گا۔۔۔۔ اوہ ہاں ۔۔۔ اور بھلا یہ بھی کوئی آقا ہے۔۔۔ بدذاتوں کا گھٹیا دوست۔۔۔ غریب کریچر کی مالکن کیا کہتی ہو گی۔۔۔؟"

کریچر کی مالکن کیا کہتی ہو گی یہ انہیں کبھی پتہ ہی نہیں چل پایا۔۔ کیوں کہ اسی لمحے ڈوبی نے اپنا چھوٹا گانٹھ دار مکا کریچر کے منہ پر جڑ دیا جس سے اس کے آدھے دانت ٹوٹ کر باہر آ گرے۔۔۔ ہیری اور رون دونوں اچھل کر اپنے بستروں سے باہر نکلے اور انہوں نے ان دونوں جنوں کو کھینچ کر الگ کر دیا۔۔ بہر حال وہ دونوں ابھی تک ایک دوسرے کو لات اور مکا مارنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔ پیوس انہیں اکساتے ہوئے چیختا رہا۔۔۔ وہ چراغ کے ارد گرد چیختے ہوئے منڈلا رہا تھا۔۔۔

" اپنی انگلیاں اس کی ناک میں گھسیڑو۔۔ اسکی حالت خراب کر کے اسکے کان مڑوڑو۔۔۔"

ہیری نے اپنی چھڑی سے پیوس کا نشانہ لیا اور بولا۔۔۔ " زبان بندش۔" پیوس نے اپنے حلق کو جکڑ لیا۔۔۔ تھوک نگلا۔۔ پھر ہاتھ سے گندے اشارے کرتا ہوا لیکن خاموشی سے اڑ کر

کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔ اس کی بولتی اس لئے بند ہوئی تھی کیوں کہ اس کی زبان اس کے تالو سے چپک گئی تھی۔۔۔

"بہت اچھا کیا۔۔۔" رون نے اسے سراہتے ہوئے کہا۔۔۔ اس نے ڈوبی کو ہوا میں اٹھا لیا تاکہ اس کی لہراتی ہوئی کلائیاں کریچر تک نہ پہنچ سکیں۔۔۔ "یہ بھی شہزادہ کا ہی ٹونا ہوگا۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔" ہیری نے کریچر کی گدی اور بازو پر دباؤ ڈالتے ہوئے اسکا چھوہارے جیسا ہاتھ مڑوڑ کر کہا۔۔۔ "ٹھیک ہے میں اب تمہیں ایک دوسرے سے لڑنے کے لئے منع کرتا ہوں۔۔۔ دیکھو کریچر۔۔۔ تمہیں ڈوبی سے لڑنے کی اجازت نہیں ہے۔۔۔ اور ڈوبی۔۔۔ میں جانتا ہوں کہ میں تم پر حکم نہیں چلا سکتا۔۔۔"

"ڈوبی ایک آزاد گھریلو جن ہے۔۔۔ اور وہ جسکا چاہے حکم مان سکتا ہے۔۔۔ اور ڈوبی ہر وہ کام کرے گا جو ہیری پوٹر اسے کرنے کو کہے گا۔۔۔" ڈوبی نے کہا۔۔۔ آنسو اب اس کے جھریوں بھرے چہرے سے ہوتے ہوئے اسکے سوئیٹر پر بہہ رہے تھے۔۔۔

"اچھا ٹھیک ہے۔۔۔" اور پھر رون اور اس نے ایک ساتھ دونوں گھریلو جنوں کو چھوڑ دیا۔۔۔ جو فوراً زمین پر گر گئے لیکن انہوں نے دوبارہ لڑائی شروع نہیں کری۔۔۔

"آقا نے مجھے بلایا تھا۔۔۔؟" کریچر نے مینڈک کی طرح ٹراتی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔ اور جھک کر ہیری کو سلام کیا۔۔۔ لیکن اس نے ہیری کی طرف ایسی نگاہوں سے دیکھا تھا جن میں ہیری کی دردناک موت کی خواہش بسی ہوئی تھی۔۔۔

"ہاں میں نے بلایا تھا۔۔۔" ہیری نے مادام پومفری کے دفتر کے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ وہ یقین کرنا چاہتا تھا کہ **بھنورہ سر** منترا ابھی تک کام کر رہا ہے۔۔۔

اندر چھائی خاموشی بتا رہی تھی کہ انہوں نے یہ سارا ہنگامہ نہیں سنا تھا۔۔" میرے پاس تمہارے لیے ایک کام ہے۔۔۔"

"کریچر ہر وہ کام کرے گا جو آقا کروانا چاہتے ہیں۔۔" کریچر نے کہا۔۔اور اتنا نیچے جھکا کہ اس کے ہونٹوں نے لگ بھگ اس کے پیروں کی گانٹھ دار انگلیوں کو چھو لیا۔۔" کیوں کہ کریچر کے پاس اور کوئی راستہ نہیں ہے۔۔ لیکن کریچر ایسے آقا کی غلامی پر شرمندہ ہے۔۔۔ ہاں۔۔۔"

"ڈوبی یہ کام کر دے گا ہیری پوٹر۔۔" ڈوبی منمنایا۔۔اسکی ٹینس کی گیند جیسی بڑی گول آنکھیں ابھی تک آنسوؤں میں تیر رہی تھیں۔۔"ڈوبی ہیری پوٹر کی مدد کر کے فخر محسوس کرے گا۔۔"

"ویسے سوچ رہا ہوں کہ یہی ٹھیک رہے گا۔۔ کہ تم دونوں ہی یہ کام کرو۔۔" ہیری نے کہا۔۔
" ٹھیک ہے پھر۔۔ میں چاہتا ہوں کہ تم لوگ ڈریکو میلفوائے کی جاسوسی کرو۔۔"

رون کے چہرے پر امڈ آنے والے غصہ اور حیرت کے ملے جلے تاثر کو نظر انداز کرتے ہوئے ہیری نے اپنی بات جاری رکھی۔۔ "میں جاننا چاہتا ہوں کہ وہ کہاں جاتا ہے۔۔ کس سے ملتا ہے۔۔اور کیا کرتا ہے۔۔ مین چاہتا ہوں کہ تم چوبیس گھنٹے اسکا پیچھا کرو۔۔۔"

"ٹھیک ہے ہیری پوٹر۔۔" ڈوبی نے فوراً کہا۔۔ اسکی بڑی آنکھیں جوش کے مارے چمک رہی تھیں۔۔" اور اگر ڈوبی نے اس کام میں کوئی غلطی کی تو وہ خود کو سب سے اونچے مینار سے نیچے پھینک دے گا۔۔۔ہیری پوٹر۔۔"

"نہیں نہیں۔۔اس کی کوئی ضرورت نہیں۔۔" ہیری نے تیزی سے کہا۔۔

"آقا چاہتے ہیں کہ میں سب سے چھوٹے میلفوائے کا پیچھا کروں۔۔۔؟" کریچر ٹرایا۔۔" آقا چاہتے ہیں کہ میں اپنی بوڑھی مالکن کے خالص خون والے پڑ بھتیجے کی جاسوسی کروں۔۔؟"

"ہاں وہی۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔ اس نے ایک بڑے خطرے کو بھانپ لیا اور فوراً ہی اس کو روکنے کی کوشش میں لگ گیا۔۔ "اور کریچر۔۔ تمہیں اس بات کی بالکل اجازت نہیں۔۔۔ کہ تم اس کو اس بات کا اشارہ کرو کہ تم اس کا پیچھا کر رہے ہو۔۔۔ یا اسکو یہ دکھاؤ کہ تم کیا کر رہے ہو۔۔۔ اس سے بات بھی نہیں کرو گے۔۔۔ اور نہ ہی اس کے لئے کوئی پیغام لکھو گے۔۔۔ اور نہ ہی کسی اور طرح اس سے رابطہ کرو گے۔۔۔ سمجھ گئے۔۔۔؟"

اسے لگا کہ وہ کریچر کو اس کی دی ہوئی ان ہدایات میں کسی جھول کو ڈھونڈنے کی کشمکش میں مبتلا دیکھ رہا ہے۔۔۔ اس نے انتظار کیا۔۔۔ ایک یا دو لمحوں بعد ہیری کو یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ کریچر نے ایک بار پھر نیچے جھک کر اسے سلام کیا اور زہر میں ڈوبے لہجے میں کہا۔۔۔" آقا نے ہر چیز کے بارے میں سوچ لیا ہے اور کریچر کو حکم ماننا ہی ہوگا۔۔۔ حالانکہ کریچر اس میلفوائے لڑکے کا غلام بننا زیادہ پسند کرتا۔۔۔ اوہ ہاں۔۔۔"

"تو پھر سب طے ہو گیا۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ " مجھے مستقل کارکردگی کا بیان چاہئے۔۔۔ لیکن اس بات کا دھیان رکھنا کہ جب تم مجھ سے ملنے آؤ تو میرے ارد گرد لوگ موجود نہ ہوں۔۔۔ رون اور ہرمائنی کی موجودگی میں کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔ اور کسی کو بھی یہ بات مت بتانا کہ تم کیا کر رہے ہو۔۔۔ بس پھوڑوں کی پٹی کی طرح میلفوائے سے چپکے رہنا۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بیسواں باب

لارڈ والڈیمورٹ کی درخواست

پیر کے دن صبح صبح ہیری اور رون کی ہسپتال سے چھٹی ہو گئی۔۔ مادام پومفری کی تیمارداری کی بدولت وہ لوگ بالکل تندرست ہو چکے تھے۔۔۔اب وہ لوگ زہر پلائے جانے اور مار کر بے ہوش کر دیئے جانے کے فوائد کا مزہ اٹھا رہے تھے۔۔۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوا تھا کہ ہرمائنی ایک بار پھر رون کی دوست بن گئی تھی۔۔ ہرمائنی انہیں اپنے ساتھ لے کر ناشتہ کرنے بھی گئی۔۔۔ رستہ میں اس نے انہیں خبر دی کہ جینی کا ڈین سے جھگڑا ہوا ہے۔۔۔ ہیری کے سینے میں سوئے ہوئے جانور نے اچانک اپنا سر اوپر اٹھا لیا۔۔اور اِرد گرد کی ہوا کو امید سے سونگھا۔۔۔

"ان کا جھگڑا کس بات پر ہوا۔۔؟" اس نے اپنی آواز معمول کے مطابق رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔ وہ لوگ اس وقت ساتویں منزل کی ویران راہداری میں مڑ رہے تھے۔۔۔ وہاں

صرف ایک چھوٹی سی لڑکی کھڑی ہوئی تھی جو دیوار کے پردے پر بنی گھیر والے جالی دار کپڑے میں ملبوس دیوزادوں کی تصویر کو غور سے دیکھ رہی تھی۔۔۔ چھٹے سال کے طالب علموں کو اپنی طرف آتا دیکھ کر وہ دہشت میں آ گئی۔۔اور اس کے ہاتھوں سے پیتل کا بھاری ترازو چھوٹ کر نیچے گر گیا۔۔۔

"کوئی بات نہیں۔۔۔" ہرمائنی نے شفقت سے کہا۔۔۔اور تیزی سے اس کی مدد کرنے کے لئے آگے بڑھ گئی۔۔۔" یہ لو۔۔۔"

اس نے ٹوٹے ہوئے ترازو کو اپنی چھڑی سے ٹہوکا اور بولی۔۔۔" مثلِ اصل" ۔۔اس لڑکی نے شکریہ تک نہیں کہا بلکہ وہیں کھڑی ان کو وہاں سے جاتا ہوا دیکھتی رہی۔۔۔یہاں تک کہ وہ اس کی نگاہوں سے اوجھل ہو گئے۔۔۔رون نے پیچھے مڑ کر اس کی طرف دیکھا۔۔۔

پھر وہ بولا۔۔" قسم سے یار۔۔۔ دن بدن اسکول میں نئے آنے والے بچے چھوٹے ہوتے جا رہے ہیں۔۔۔"

"اسے چھوڑو۔۔۔" ہیری نے تھوڑی بے صبری سے کہا۔۔۔" ہرمائنی۔۔۔ جینی اور ڈین میں کس بات پر لڑائی ہوئی تھی۔۔۔؟"

ہرمائنی نے کہا۔۔۔" اوہ۔۔۔ مک لیگن نے جو **حملہ آور گولہ** تمہاری طرف مارا تھا۔۔ڈین اس بارے میں بات کرتے ہوئے ہنس رہا تھا۔۔۔"

"بات تو ہنسنے والی ہی تھی۔۔۔" رون نے سمجھداری سے کہا۔۔۔

"وہ واقعہ بالکل بھی مزاحیہ نہیں تھا۔۔۔" ہرمائنی نے گرم ہوتے ہوئے کہا۔۔۔" بلکہ وہ بہت ہی خوفناک تھا۔۔۔اگر کوٹ اور پیکس ہیری کو تھام نہیں لیتے تو وہ اور شدید زخمی ہو سکتا تھا۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ چلو ٹھیک ہے۔۔۔ لیکن اس بات کے لئے جینی اور ڈین کو اپنا رشتہ نہیں توڑنا چاہیے تھا۔۔" ہیری نے کہا۔۔ وہ کوشش کر رہا تھا کہ اس کا لہجہ بالکل معمول کے مطابق ہی رہے۔۔۔" یا وہ ابھی بھی ساتھ ہی ہیں۔۔؟"

" ہاں۔۔ وہ ابھی بھی ساتھ ہی ہیں۔ لیکن تمہیں اس بات کی اتنی فکر کیوں ہو رہی ہے۔۔؟" ہرمائنی نے تیکھی نگاہوں سے ہیری کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

"میں بس یہ نہیں چاہتا کہ میری کوئیڈچ ٹیم ایک بار پھر مسائل کا شکار ہو جائے۔۔" اس نے ہڑبڑاتے ہوئے کہا۔۔ لیکن ہرمائنی ابھی بھی اسے مشکوک نظروں سے گھور رہی تھی۔۔ اچانک پیچھے کی طرف سے ایک آواز آئی۔۔ "ہیری۔۔۔" ہیری نے سکون کا سانس لیا کیوں کہ اسے ہرمائنی سے کترا کر پیچھے پلٹنے کا بہانہ مل گیا تھا۔۔

"اوہ۔۔ سلام لونا۔۔۔"

"میں تمہیں ڈھونڈنے کے لئے ہسپتال گئی تھی۔۔" لونا نے کہا اور اپنے بستہ میں کچھ ٹٹولنے لگی۔۔۔" لیکن انہوں نے کہا کہ تم جا چکے ہو۔۔۔"

اس نے ایک بڑی ہری پیاز۔۔ ایک لمبی چتکبری کھمبی۔۔۔ اور بلی کے گُو جیسی نظر آنے والی چیز کا ڈھیر رون کے ہاتھ میں تھما دیا۔۔ اور آخر کار ایک میلا لپٹا ہوا چرمئی کاغذ کھینچ کر باہر نکالا اور ہیری کے ہاتھ میں تھما دیا۔۔۔

" مجھے اسے تمہیں دینے کے لئے کہا گیا تھا۔۔۔"

یہ ایک چھوٹا چرمئی کاغذ تھا۔۔ جسے دیکھتے ہی ہیری فوراً پہچان گیا کہ یہ ڈمبلڈور کے ساتھ درس کا دعوت نامہ ہے۔۔

"آج رات۔۔۔"چرمئی کاغذ کو کھولتے ہی اس نے رون اور ہرمائنی کو بتایا۔۔

جب لونا نے رون سے اپنی ہری پیاز۔ کھمبی اور بلی کا گُو واپس لیا تو رون بولا۔۔۔ "پچھلے میچ میں بہت اچھا آنکھوں دیکھا حال بیان کیا۔۔" لونا عجیب انداز میں مسکرائی۔۔۔

"تم میرا مذاق اڑا رہے ہو۔۔۔ ہے نا۔۔؟" لونا نے کہا۔۔۔ "ہر کوئی یہی کہہ رہا ہے کہ میں اس دن بہت ہی ڈراؤنی لگی۔۔۔"

"نہیں نہیں۔۔۔ میں مذاق نہیں کر رہا پوری سنجیدگی سے کہہ رہا ہوں۔۔۔" رون نے دلچسپی سے کہا۔۔۔ " مجھے یاد نہیں پڑتا کہ میں نے کبھی اتنے مزے کا آنکھوں دیکھا حال سنا ہوگا۔۔۔ ویسے یہ کیا چیز ہے۔۔۔؟" اس نے پیاز جیسی چیز کو اٹھا کر اپنی آنکھوں کے قریب لے جا کر دیکھتے ہوئے کہا۔۔

"اوہ۔۔۔ یہ ہری پیاز کی جڑ ہے۔۔۔" اس نے بلی کا گو اور کھمبی واپس اپنے بستہ میں ٹھونستے ہوئے کہا۔۔ " تم چاہو تو اسے رکھ سکتے ہو۔۔۔ میرے پاس اور بھی ہیں۔۔۔ یہ نگلنے والی مچھلیوں کو دور بھگانے کے لئے بہت اچھی ہوتی ہے۔۔۔۔۔"

پھر وہ دور چلی گئی۔۔۔ رون ابھی تک ہری پیاز کو پکڑے ہوئے کھڑا زور زور سے ہنس رہا تھا۔۔۔

اس نے کہا۔۔۔ "جانتے ہو۔۔۔ مجھے تو لونا کا نشہ ہوتا جا رہا ہے۔۔۔" وہ لوگ دوبارہ بڑے ہال کی طرف چل دیئے تھے۔۔۔ " میں جانتا ہوں کہ وہ تھوڑی پاگل ہے۔۔۔ لیکن اس میں بھی ایک اچھائی۔۔۔"

وہ اچانک بات کرتے کرتے خاموش ہو گیا۔۔۔ لیونڈر براؤن سنگ مرمر کی سیڑھیوں کے نچلے حصے کے پاس کھڑی تھی۔۔۔ اس کی آنکھوں سے غصے کی چنگاریاں نکل رہی تھیں۔۔۔

"سلام۔۔۔" رون نے گھبراتے ہوئے کہا۔۔

"چلو۔۔" ہیری نے ہرمائنی سے سرگوشی کی اور وہ تیزی سے وہاں سے گزر گئے۔۔ بہرحال وہاں سے جانے سے پہلے انہیں لیونڈر کی آواز سنائی دے گئی تھی۔۔ "تم نے مجھے یہ کیوں نہیں بتایا کہ آج ہسپتال سے تمہاری چھٹی ہونے والی ہے۔۔؟ اور وہ تمہارے ساتھ کیا کر رہی تھی۔۔؟"

آدھے گھنٹے بعد جب رون ناشتہ کرنے کے لئے نیچے آیا تو وہ ناراض اور چڑچڑا لگ رہا تھا۔۔ اور ویسے تو وہ لیونڈر کے ساتھ ہی بیٹھا تھا لیکن ہیری نے دیکھا کہ جب تک وہ دونوں ساتھ رہے۔۔ ان دونوں کے درمیان کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔۔ ہرمائنی ایسا برتاؤ کر رہی تھی جیسے اس طرف اس کا دھیان ہی نہ گیا ہو۔۔ لیکن ایک دو بار ہیری نے اس کے چہرے پر بے وجہ مسکراہٹ آتے ہوئے دیکھی۔۔ پورے دن ہرمائنی کا مزاج بہت اچھا رہا۔۔ اور اس شام وہ بیٹھک میں ہیری کے جادوئی جڑی بوٹی کے مضمون پر نظر ثانی کرنے پر (دوسرے الفاظ میں مکمل لکھ دینے پر) بھی رضامند ہو گئی۔۔ آج سے پہلے تک وہ ایسا کرنے سے اس لئے انکار کر رہی تھی کیوں کہ وہ جانتی تھی کہ ہیری رون کو اپنے کام کی نقل مارنے دے گا۔۔

"بہت شکریہ ہرمائنی۔۔" ہیری نے جلدی میں اس کی پیٹھ تھپتھپاتے ہوئے کہا۔۔ پھر ہیری نے اپنی گھڑی پر نظر ڈالی۔۔ آٹھ بجنے ہی والے تھے۔۔ "سنو۔۔ مجھے جلدی جانا ہو گا۔۔ ورنہ مجھے ڈمبلڈور کے پاس پہنچنے میں دیر ہو جائے گی۔۔"

اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔ بلکہ سستی سے اس کے کچھ غیر واضح جملوں کو کاٹ دیا۔۔ ہیری مسکراتے ہوئے تیزی کے ساتھ تصویر کے سوراخ سے باہر نکل گیا اور ہیڈ ماسٹر کے دفتر کی طرف چل پڑا۔۔ چورن چٹنی ٹافی کا نام سنتے ہی حیوان کی شکل والا پرنالہ ایک طرف ہو گیا اور ہیری بل کھاتے ہوئے گول زینے پر ایک وقت میں دو دو سیڑھیاں پھلانگتا ہوا اوپر چڑھتا چلا گیا۔۔ جوں ہی دفتر کے اندر گھڑی نے آٹھ بجائے۔۔ ہیری نے دفتر کا دروازہ کھٹکھٹایا۔۔

"اندر آجاؤ۔۔" ڈمبلڈور نے آواز لگائی۔۔۔ جیسے ہی ہیری نے دروازے کو دھکیل کر کھولنے کے لئے ہاتھ آگے بڑھایا۔۔ اسے اندر کی طرف سے کسی نے کھینچ کر کھول دیا۔۔ وہاں پروفیسر ٹریلونی کھڑی تھیں۔۔۔

"آہا۔۔" ہیری کی طرف ڈرامائی انداز میں اشارہ کرتے ہوئے وہ چلائیں۔۔۔ انہوں نے اپنے موٹے شیشوں والے چشمے سے ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے آنکھیں جھپکائیں۔۔ "تو اس وجہ سے آپ مجھے اپنے دفتر سے بے عزت کرکے نکال رہے تھے ڈمبلڈور۔۔۔؟"

"میری پیاری سبل۔۔۔" ڈمبلڈور نے تھوڑی اکتائی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔ "تمہیں بے عزت کرکے کہیں سے بھی نکالنے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔۔۔ لیکن ہیری اور میری ملاقات پہلے سے طے شدہ ہے۔۔۔ اور مجھے نہیں لگتا کہ اب مزید کچھ کہنے کی ضرورت ہے۔۔۔"

"بہت خوب۔۔۔" پروفیسر ٹریلونی زخموں سے چور لہجہ میں بولیں۔۔۔ "اگر آپ میری جگہ پر قبضہ کرکے بیٹھے اس گھوڑے کو نہیں نکالیں گے۔۔۔ تو ٹھیک ہے۔۔۔ شاید میں ہی کوئی ایسا اسکول تلاش کرسکوں جہاں میرے فن کے سچے قدردان موجود ہوں۔۔۔"

وہ ہیری کو دھکیلتے ہوئے گزریں اور بل کھاتے زینے پر نیچے کی طرف غائب ہوگئیں۔۔ انہیں آدھے رستے پر ان کے ٹھوکر کھا کر گرنے کی آواز سنائی دی۔۔ ہیری نے اندازہ لگایا کہ وہ ضرور اپنے پیچھے گھسٹتی ہوئی اپنی ہی کسی شال میں الجھ کر گر گئی ہوں گی۔۔۔

"مہربانی کرکے دروازہ بند کردو اور بیٹھ جاؤ ہیری۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ وہ اپنی آواز سے تھوڑے تھکے ہوئے لگ رہے تھے۔۔۔

ہیری نے ویسا ہی کیا جیسا اسے کہا گیا تھا۔۔۔ جب وہ ڈمبلڈور کے سامنے اپنی مخصوص کرسی پر بیٹھ رہا تھا تو اس نے دیکھا کہ **سوچ کی پرچھائی** ایک بار پھر ان کے درمیان رکھی ہوئی تھی۔۔۔ وہاں پر چکر کھاتی ہوئی یادوں سے بھری دو چھوٹی کانچ کی شیشیاں بھی رکھی تھیں۔۔

ہیری نے پوچھا۔۔۔ " کیا پروفیسر ٹریلونی ابھی تک اس بات پر خوش نہیں ہیں کہ فرینز ابھی تک پڑھا رہا ہے۔۔۔؟"

"نہیں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ " علم جوتش بہت مشکل ثابت ہو رہا ہے۔۔۔ اس بارے میں میری کی گئی پیشن گوئیوں سے بھی کہیں زیادہ۔۔۔ شاید اس لئے کیوں کہ میں نے خود یہ مضمون کبھی پڑھا ہی نہیں ہے۔۔۔ میں فرینز کو دوبارہ جنگل لوٹنے کے لئے نہیں کہہ سکتا کیوں کہ اسے اس کے اپنے قبیلے والوں نے وہاں سے نکال دیا ہے۔۔۔ اور نہ ہی میں سبل ٹریلونی کو یہاں سے جانے کے لئے کہہ سکتا ہوں۔۔۔ ہم دونوں ہی اچھی طرح جانتے ہیں کہ انہیں اس بات کا کوئی اندازہ نہیں کہ محل سے باہر ان کے لئے کیا خطرات موجود ہو سکتے ہیں۔۔۔ وہ بالکل نہیں جانتیں۔۔۔ اور مجھے لگتا ہے کہ اس معاملے کے بارے میں انہیں یہ بتانا خود ان کے ساتھ زیادتی ہو گی۔۔۔ کہ انہوں ہی نے والڈیمورٹ اور تمہارے بارے میں وہ پیشن گوئی کی تھی۔۔۔"

ڈمبلڈور نے ایک گہری آہ بھری۔۔۔ پھر بولے۔۔ "لیکن میرے عملے کی مشکلات کے بارے میں پریشان مت ہو۔۔۔ ہمارے پاس گفتگو کرنے کے لئے زیادہ اہم معاملات موجود ہیں۔۔۔ لیکن اس سے پہلے۔۔۔ کیا تمہیں اس کام میں کوئی کامیابی حاصل ہوئی۔۔۔ جو میں نے ہمارے پچھلے درس کے اختتام پر تمہیں سونپا تھا۔۔۔؟"

"اوہ۔۔۔" ہیری نے چونک کر کہا۔۔۔ ظہور اڑان مشقوں۔۔۔ کوئیڈچ۔۔۔ رون کو زہر دیئے جانے کے واقعے اور ڈریکو میلفوائے کن چکروں میں ہے۔۔۔ یہ جاننے کی اپنی جستجو میں ہیری یہ بھول ہی گیا تھا کہ ڈمبلڈور نے اسے پروفیسر سلگ ہارن سے یاد حاصل کرنے کے لئے کہا ہے۔۔۔

" جناب۔۔۔ دیکھیں۔۔۔ میں نے پروفیسر سلگ ہارن سے محلولات کی جماعت کے اختتام پر اس بارے میں سوال کیا تھا لیکن وہ مجھے یاد دینے پر آمادہ نہیں ہوئے۔۔۔"

تھوڑی دیر کے لئے خاموشی چھا گئی۔۔۔

"اونہہ۔۔۔ ٹھیک۔۔۔" آخر کار ڈمبلڈور نے کہا۔۔ انہوں نے اپنے آدھے چاند کی ساخت والے چشمے کے اوپر سے ہیری کی طرف جھانکا۔۔۔ ہمیشہ کی طرح ہیری کو ایسا لگا جیسے وہ اس کی روح تک میں جھانک رہے ہوں۔۔۔ "اور کیا تمہیں ایسا لگتا ہے کہ تم نے اس معاملے کے لئے اپنی پوری جان لگادی تھی۔۔۔؟ کیا تم نے معقول سمجھداری کا مظاہرہ کیا تھا۔۔۔؟ کیا تم نے اس یاد کو حاصل کرنے کی اپنی جستجو میں اپنی چالاکی کے ذریعے ہر ممکن چور راستے کا استعمال کیا تھا۔۔۔؟"

"دیکھئے۔۔۔" ہیری چکرا گیا۔۔۔ وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ آگے کیا کہے۔۔۔ یاد حاصل کرنے کی اس کی اکلوتی کوشش اچانک شرمندگی کی حد تک کمزور لگنے لگی تھی۔۔۔ " دیکھئے۔۔۔ جس دن رون نے غلطی سے **دل لگی محلول** نگل لیا تھا اس روز میں اسے پروفیسر سلگ ہارن کے پاس لے گیا تھا۔۔ میں نے سوچا تھا کہ اگر بات چیت کے دوران ماحول خوشگوار ہو گیا تو شاید پروفیسر سلگ ہارن۔۔۔"

"اور کیا اس سے کام بنا۔۔۔؟" ڈمبلڈور نے پوچھا۔۔۔

"دیکھیں۔۔۔ نہیں جناب۔۔۔ کیوں کہ اسی وقت رون کو زہر دے دیا گیا۔۔۔"

"قدرتی طور پر اس سے تم یاد حاصل کرنے کے بارے میں سب کچھ بھول گئے ہو گے۔۔۔ جب تمہارا عزیز دوست اتنے شدید خطرہ میں تھا تو میں تم سے کوئی اور توقع کر بھی نہیں سکتا۔۔۔ لیکن جب یہ بات واضح ہو گئی کہ ویزلی صاحب بہت جلد مکمل طور پر صحت یاب ہو جائیں گے۔۔

تو مجھے امید تھی کہ تم دوبارہ اس کام کی طرف متوجہ ہو جاؤ گے جو میں نے تمہیں سونپا تھا۔۔ میرے خیال سے میں نے اس بات کو تم پر مکمل طور پر واضح کر دیا تھا کہ یہ یاد کتنی اہم ہے۔۔ میں نے اس بات کو تمہارے ذہن میں بٹھانے کی ہر ممکن کوشش کی تھی کہ یہ یاد باقی تمام یادوں میں سب سے اہم ہے اور اس یاد کے بنا ایک طرح سے ہم اپنا وقت ہی ضائع کر رہے ہیں۔۔۔"

شرم کا ایک گرم۔۔ چبھتا ہوا احساس ہیری کے سر سے شروع ہو کر اس کے پورے جسم پر پھیل گیا۔۔ ڈمبلڈور نے اپنی آواز بلند نہیں کی تھی۔۔۔ اور ان کی آواز میں غصہ بھی نہیں جھلک رہا تھا۔۔ لیکن ہیری کو یہ بات قبول ہوتی اگر وہ اس پر چلاتے۔۔۔ یہ ٹھنڈا مایوسی بھرا انداز کسی بھی اور چیز سے زیادہ تکلیف دہ تھا۔۔

"جناب۔۔۔" اس نے تھوڑی پریشانی سے کہا۔۔ "ایسا نہیں ہے کہ میں اس بارے میں پریشان نہیں تھا۔۔۔ میں بس کچھ دوسرے۔۔۔ کچھ دوسرے کاموں۔۔۔"

"دوسرے کاموں میں مصروف تھے۔۔۔؟" ڈمبلڈور نے اس کا جملہ مکمل کر دیا۔۔

"اچھا۔۔۔ ٹھیک۔۔۔"

ان دونوں کے درمیان ایک بار پھر خاموشی چھا گئی۔۔ ہیری کو ڈمبلڈور کی خاموشی پہلے کبھی اتنی بے آرام نہیں لگی تھی۔۔۔ ایک کے بعد ایک لمحے خاموشی سے سرکتے گئے۔۔۔ صرف کبھی کبھار ڈمبلڈور کے سر کے اوپر لگی آرمینڈو ڈپٹ کی تصویر سے آتی ہلکے خراٹوں کی آواز اس خاموشی میں ارتعاش پیدا کر رہی تھی۔۔۔ ہیری کو اپنا آپ عجیب ڈھنگ سے چھوٹا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔ جیسے کمرے میں داخل ہونے کے بعد سے وہ تھوڑا سکڑ گیا ہو۔۔ جب وہ اس عجیب احساس کو مزید نہیں جھیل پایا تو وہ بول اٹھا۔۔" پروفیسر ڈمبلڈور۔۔۔ میں معافی چاہتا ہوں۔۔ مجھے مزید

کوشش کرنی چاہئے تھی۔۔۔ مجھے احساس ہونا چاہئے تھا کہ اگر یہ کام واقعی اہم نہ ہوتا تو آپ مجھے اسے کرنے کے لئے کہتے ہی نہیں۔۔۔"

"یہ سمجھنے کے لئے شکریہ ہیری۔۔۔" ڈمبلڈور نے آہستگی سے کہا۔۔۔ "تو کیا میں یہ امید رکھوں کہ آج سے تم اس معاملے کو باقی تمام کاموں پر فوقیت دو گے۔۔۔؟ آج رات کی ملاقات کے بعد ہمارا دوبارہ ملنا تب تک کے لئے بے مقصد ہے جب تک ہمیں وہ یاد حاصل نہ ہو جائے۔۔۔"

"میں اسے کر دوں گا سر۔۔۔ میں اسے ان سے حاصل کر لوں گا۔۔۔" ہیری نے مضبوط ارادے کے ساتھ کہا۔۔۔

"تو فی الحال ہم اس بارے میں مزید کوئی بات نہیں کریں گے۔۔۔" ڈمبلڈور نے نرمی سے کہا۔۔۔ "بلکہ اپنی کہانی وہیں سے دوبارہ شروع کریں گے جہاں ہم نے اسے چھوڑا تھا۔۔۔ تمہیں یاد ہے کہانی کہاں تک پہنچی تھی۔۔۔؟"

"جی جناب۔۔۔" ہیری نے تیزی سے کہا۔۔۔" والڈیمورٹ نے اپنے باپ اور اپنے دادا دادی کا قتل کر دیا تھا اور ایسے حالات پیدا کر دیئے کہ اس کا الزام اس کے ماموں مورفن پر لگ گیا۔۔۔ پھر وہ واپس ہوگورٹس پہنچا اور اس نے پوچھا۔۔۔ اس نے پروفیسر سلگ ہارن سے **کوزۂ روح** کے بارے میں پوچھا۔۔۔" وہ شرمندہ چہرے کے ساتھ بڑبڑایا۔۔۔

"بہت خوب۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ "اب۔۔۔ مجھے امید ہے کہ تمہیں یاد ہوگا۔۔۔ میں نے تمہیں اپنی ان ملاقاتوں کی شروعات میں بتایا تھا کہ بہت جلد ہمیں تخیل اور اندازوں کی سرزمین میں داخل ہونا پڑے گا۔۔۔؟"

"جی جناب۔۔۔"

"مجھے امید ہے کہ تم میری اس بات سے متفق ہو گے کہ اب تک میں نے تمہیں تقریباً ٹھوس شواہد پر مشتمل حقیقت پر مبنی میری وہ چھان بین دکھائی ہے جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ سترہ سال کی عمر تک والڈیمورٹ کیا کرتا پھر رہا تھا۔۔؟"

ہیری نے ہاں میں سر ہلایا۔۔

"لیکن اب ہیری۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔" اس سے آگے چیزیں مزید غیر واضح اور مبہم ہو جاتی ہیں۔۔ اگر نوجوان رڈل کے بارے میں ثبوت ڈھونڈنا مشکل تھا۔۔ تو بالغ والڈیمورٹ کے بارے میں کسی کو اپنی پرانی یاد کو تروتازہ کرنے پر آمادہ کرنا تو لگ بھگ ناممکن تھا۔۔ دراصل میں تو اس بارے میں ہی شکوک و شبہات کا شکار ہو گیا تھا کہ کیا خود والڈیمورٹ کے علاوہ کوئی ایسا شخص زندہ بھی بچا ہے جو ہوگورٹس سے جانے کے بعد اس کی زندگی کی مکمل کہانی سنا سکے۔۔ بہر حال۔۔ میرے پاس یہ دو آخری یادداشتیں ہیں جو میں تمہیں دکھانا چاہتا ہوں۔۔" ڈمبلڈور نے سوچ کی پرچھائی کے ساتھ رکھی دو جگمگاتی شیشیوں کی طرف اشارہ کیا۔۔ "اس کے بعد میں تمہاری رائے سننا پسند کروں گا کہ کیا ان یادوں کو دیکھ کر میں جن نتائج پر پہنچا ہوں وہ درست ہیں یا نہیں۔۔"

ڈمبلڈور اس کی رائے کو اہمیت دیتے ہیں اس خیال نے ہیری کو مزید شرمندگی میں مبتلا کر دیا کہ وہ **کوزۂ روح** کی یاد کو حاصل کرنے کے کام میں ناکام رہا ہے۔۔ جب ڈمبلڈور ان دونوں شیشیوں میں سے ایک کو اٹھا کر روشنی میں اس کا معائنہ کرنے لگے تو ہیری نے مجرمانہ بے چینی سے اپنی نشست پر پہلو بدلا۔۔۔

"مجھے امید ہے کہ لوگوں کی یادوں میں غوطہ لگاتے لگاتے تم تھک نہیں گئے ہو گے۔۔ کیوں کہ یہ دونوں یادداشتیں ہی بہت عجیب ہیں۔۔" انہوں نے کہا۔۔" پہلی یاد ایک بہت بوڑھی گھریلو جن ہاکی سے حاصل کی گئی ہے۔۔ اس سے پہلے کہ ہم وہ دیکھیں جو ہاکی نے دیکھا تھا۔۔

میں چاہتا ہوں کہ جلدی سے تمہیں یہ بتاتا چلوں کہ لارڈ والڈیمورٹ نے ہوگورٹس کیسے چھوڑا تھا۔۔"

"جب وہ اپنے اسکول کے ساتویں سال میں پہنچا تو جیسا کہ شاید تم نے اندازہ لگالیا ہوگا اس نے اپنا ہر امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کیا۔۔ اس کے ارد گرد موجود اس کے ساتھی طلبا اس بات کا فیصلہ کر رہے تھے کہ ہوگورٹس چھوڑنے کے بعد وہ کس شعبہ کا انتخاب کریں گے۔۔ لگ بھگ سبھی کو یہ امید تھی کہ ٹام رڈل بھی بہت عظیم کارنامے انجام دے گا۔۔ کیوں کہ وہ بہترین مانیٹر۔۔اور مانیٹروں کا سربراہ بھی رہ چکا تھا۔۔اس نے اسکول کے لئے خصوصی خدمات پر تمغہ بھی جیتا تھا۔۔ میں جانتا ہوں کہ کئی اساتذہ نے۔۔ جن میں پروفیسر سلگ ہارن بھی شامل تھے۔۔اسے وزارت جادوگری میں شمولیت اختیار کرنے کا مشورہ دیا تھا۔۔ انہوں نے اس سلسلے میں اس کے لئے ملاقاتوں کا بندوبست کروانے کی پیشکش بھی کی تھی۔۔تاکہ وہ مفید لوگوں سے تعلقات بناسکے۔۔اس نے ایسی کسی بھی پیشکش کو مسترد کر دیا۔۔ کچھ دنوں بعد عملے کو پتہ چلا کہ والڈیمورٹ بورگن اور بورک کی دکان میں کام کرنے لگا ہے۔۔"

"بورگن اور بورک کی دکان میں۔۔؟" ہیری نے بے اعتباری سے دہرایا۔۔

""بورگن اور بورک کی دکان میں۔۔" ڈمبلڈور نے پر سکون لہجے میں دوبارہ وہی لفظ کہے۔۔ "میرے خیال سے جب ہم ہاکی کی یاد کو دیکھیں گے تو تمہیں یہ بات سمجھ آجائے گی کہ بورگن اور بورک کی دکان میں اس کے لئے ایسی کیا خاص دلچسپی تھی۔۔ لیکن یہ وہ پہلی نوکری نہیں ہے جو والڈیمورٹ کرنا چاہتا تھا۔۔اس وقت شاید ہی کوئی اس بارے میں جانتا ہوگا۔۔ میں ان کچھ لوگوں میں سے ایک ہوں جسے اس وقت کے ہیڈ ماسٹر نے یہ راز بتایا تھا۔۔ لیکن

والڈیمورٹ سب سے پہلے پروفیسر ڈپٹ کے پاس یہ پوچھنے کے لئے آیا تھا کہ کیا وہ ایک استاد کے طور پر ہوگورٹس میں رہ سکتا ہے۔۔۔"

"وہ یہاں رہنا چاہتا تھا۔۔۔؟ لیکن کیوں۔۔۔؟" ہیری نے فوراً پوچھا۔۔۔ وہ ابھی تک حیران لگ رہا تھا۔۔

"میں سمجھتا ہوں کہ اس کے پاس اس درخواست کی کافی وجوہات تھیں۔۔۔ حالانکہ اس نے ان میں سے کوئی بھی وجہ پروفیسر ڈپٹ کو نہیں بتائی۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ "سب سے پہلی اور اہم وجہ یہ تھی کہ مجھے یقین ہے کہ والڈیمورٹ دلی طور پر کسی بھی انسان سے زیادہ لگاؤ اس اسکول سے رکھتا تھا۔۔۔ ہوگورٹس ایک ایسی جگہ تھی جہاں وہ ہمیشہ خوش رہتا تھا۔۔۔ پہلی اور آخری جگہ جسے وہ گھر کہہ سکتا تھا۔۔۔"

ہیری ان الفاظ کو سن کر تھوڑی بے چینی محسوس کرنے لگا۔۔۔ کیوں کہ وہ بھی ہوگورٹس کے بارے میں بالکل ایسا ہی سوچا کرتا تھا۔۔۔

"دوسری وجہ۔۔۔ یہ محل قدیم جادوگری کی بنیاد ہے۔۔۔ بلاشبہ والڈیمورٹ نے اس اسکول کے ایسے کئی رازوں سے آگاہی حاصل کر لی تھی جو اس محل میں آنے جانے والے کئی طالب علم کبھی نہیں جان پائے تھے۔۔۔ لیکن شاید اسے ایسا محسوس ہوا ہو گا کہ ابھی بھی کئی راز گمنامی میں چھپے ہوئے ہیں۔۔۔ ابھی بھی جادو کے ان گنت ذخائر کسی کی دستک کے منتظر ہیں۔۔۔"

"اور تیسری وجہ۔۔۔ ایک استاد کے روپ میں اس کے پاس نوجوان جادوگروں اور چڑیلوں کو قابو کرنے اور ان پر اپنا اثر و رسوخ جمانے کا نایاب موقعہ ہوتا۔۔۔ شاید اسے یہ خیال پروفیسر سلگ ہارن کو دیکھ کر آیا ہو۔۔۔ ایک ایسے استاد جن کے ساتھ اس کے بہترین تعلقات تھے۔۔۔ ایک ایسے استاد جنہوں نے اس کو یہ احساس دلایا تھا کہ ایک استاد کس طرح ایک اثر و رسوخ رکھنے والا کردار نبھا سکتا ہے۔۔۔ میں ایک لمحے کے لئے بھی ایسا نہیں سوچ سکتا کہ والڈیمورٹ اپنی باقی ساری

زندگی ہوگورٹس میں گزارنے کے بارے میں غور کر رہا تھا۔۔ لیکن میں یہ ضرور سوچتا ہوں کہ اس نے اس جگہ کو بھرتی کے لئے ایک وسیع میدان کے طور پر ضرور دیکھا ہوگا۔۔ ایک ایسی جگہ جہاں وہ خود اپنی ایک فوج بنا سکتا تھا۔۔۔"

"لیکن اسے یہ نوکری نہیں ملی۔۔۔ جناب۔۔۔؟"

"نہیں۔۔۔ اسے یہ نوکری نہیں ملی۔۔۔ پروفیسر ڈیپٹ نے اس سے کہا کہ وہ اٹھارہ سال کی عمر میں ایک استاد کے عہدے کے لئے بہت کم عمر ہے۔۔۔ لیکن انہوں نے اسے یہ دعوت بھی دی کہ اگر وہ کچھ سالوں بعد بھی اسکول میں پڑھانے کی خواہش رکھتا ہو تو وہ اس کے لئے دوبارہ درخواست بھیج سکتا ہے۔۔۔"

" اور آپ کو اس بارے میں جان کر کیسا لگا جناب۔۔۔؟" ہیری نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"مجھے یہ جان کر سخت الجھن ہوئی تھی۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔" میں نے آرمینڈو کو اس تعیناتی کی مخالفت میں مشورہ بھی دیا تھا۔۔۔ میں نے ان کو وہ وجوہات تو نہیں بتائی تھیں جو میں تمہیں بتا رہا ہوں۔۔۔ کیوں کہ پروفیسر ڈیپٹ والڈیمورٹ کو بہت پسند کرتے تھے اور انہیں اس کی دیانت داری پر بھی پورا بھروسہ تھا۔۔۔ لیکن میں یہ بھی نہیں چاہتا تھا کہ والڈیمورٹ اس اسکول میں واپس آئے۔۔۔ خصوصاً ایک طاقت ور عہدے پر تو بالکل بھی نہیں۔۔۔"

"وہ کون سا عہدہ چاہتا تھا جناب۔۔۔؟ وہ کون سا مضمون پڑھانا چاہتا تھا۔۔۔؟"

نہ جانے کیسے۔۔۔ لیکن ڈمبلڈور کے جواب دینے سے پہلے ہی ہیری اس سوال کا جواب جانتا تھا۔۔۔

"شیطانی جادو سے تحفظ کا فن۔۔۔ اس وقت یہ مضمون ایک بزرگ استانی پروفیسر گالاٹی میری تھاٹ پڑھاتی تھیں۔۔۔ جو تقریباً پچاس سالوں سے ہوگورٹس میں تعینات تھیں۔۔۔"

" تو والڈیمورٹ بورگن اور بورک کی دکان کی طرف چلا گیا۔۔۔ اور عملے کے وہ تمام لوگ جو اسے پسند کرتے تھے انہوں نے کہا کہ اتنا قابل نوجوان جادوگر ایک دکان میں نوکری کر کے اپنے آپ کو ضائع کر رہا ہے۔۔۔ بہر حال والڈیمورٹ کوئی عام مددگار نہیں تھا۔۔۔ اسکی خوش اخلاقی۔ خوبصورتی اور چالاکی کی وجہ سے بہت جلد اسے ایسے مخصوص کام سونپے جانے لگے جو صرف بورگن اور بورک کی دکان جیسی جگہ پر ہی انجام دیئے جا سکتے تھے۔۔۔ تم اچھی طرح جانتے ہوگے ہیری۔۔۔ کہ یہ دکان غیر معمولی اور طاقت ور خصوصیات رکھنے والی چیزوں کے لئے خصوصی شہرت رکھتی ہے۔۔۔ والڈیمورٹ کو لوگوں کو اس بات پر اکسانے کے لئے بھیجا جاتا تھا کہ وہ اپنا بیش قیمتی خزانہ اسکو خود بیچ دیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی یہی ترغیب دیں۔۔۔ اور سب کا یہی کہنا تھا کہ اس کے پاس لوگوں کو لبھانے کی خداداد صلاحیت تھی۔۔۔"

"میں شرط لگاتا ہوں کہ وہ ایسا ہی تھا۔۔۔" ہیری خود کو یہ کہنے سے روک نہیں پایا۔

"ہاں۔۔۔ کچھ ایسی ہی بات تھی۔۔۔" ڈمبلڈور ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ بولے۔۔۔ " اور اب ہاکی نامی گھریلو جن کی باتیں سننے کا وقت آگیا ہے۔۔۔ جو ایک بہت بزرگ اور بہت ہی امیر چڑیل ہیپزیبا اسمتھ کی خدمت پر مامور تھی۔۔۔۔"

ڈمبلڈور نے ایک شیشی کو اپنی چھڑی سے ٹھوکا۔۔ شیشی کا ڈھکن ہوا میں اڑ گیا۔۔ اور ڈمبلڈور نے چکر کھاتی ہوئی یاد کو سوچ کی پرچھائی میں انڈیل دیا۔۔ یہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔۔ " تمہارے پیچھے آتا ہوں ہیری۔۔۔"

ہیری اپنے قدموں پر کھڑا ہوا اور ایک بار پھر پتھریلے طاس کے اندر موجود چکر کھاتی ہوئی چاندی جیسی سطح پر جھک گیا۔۔ یہاں تک کہ اس کا چہرہ اس سطح کو چھونے لگا۔۔ وہ تاریک خالی پن میں غوطے لگانے لگا۔۔ تھوڑی دیر بعد وہ ایک بیٹھک میں ایک بہت موٹی بوڑھی عورت کے سامنے جا اترا۔۔ جس نے بھڑکتے ہوئے ادرک رنگت کے نقلی بال لگائے ہوئے تھے اور چمکدار گلابی رنگت کے چوغے پہنے ہوئے تھی۔۔ چوغے اس کے چاروں اطراف لہرا رہے تھے۔۔ جس سے وہ دیکھنے میں پگھلتے ہوئے کریم کیک کی طرح نظر آ رہی تھی۔۔ وہ ایک چھوٹے جواہر جڑے آئینہ میں خود کو دیکھتے ہوئے روئی کے گالے سے اپنے پہلے سے لال گالوں پر سرخ غازہ تھپتھپا رہی تھی۔۔ تبھی ایک گھریلو جن نظر آئی۔۔ ہیری نے آج سے پہلے کبھی اتنی چھوٹی اور بوڑھی گھریلو جن نہیں دیکھی تھی۔۔ گھریلو جن نے بوڑھی عورت کے موٹے پیر چمکدار ساٹن کی چپلیں پہنا کر فیتے سے باندھ دیئے۔۔

"جلدی کرو ہاکی۔۔۔" ہیپزیبا حکم دینے والے انداز میں بولی۔۔ " اس نے کہا تھا وہ چار بجے آ جائے گا۔۔ اب بس کچھ ہی منٹ رہ گئے ہیں اور وہ آج تک کبھی بھی دیر سے نہیں آیا ہے۔۔۔"

جیسے ہی گھریلو جن سیدھی کھڑی ہوئی۔۔ ہیپزیبا نے اپنا روئی کا گالہ دور ہٹا دیا۔۔ گھریلو جن کے سر کا اوپری حصہ بمشکل ہیپزیبا کی کرسی کے گدے تک پہنچ رہا تھا۔۔ اس کی کاغذ جیسی کھال ۔۔ لینن کی اس چادر کی طرح اس کے جسم پر طرح لٹک رہی تھی جسے اس نے چوغے کی طرح لپیٹ کر پہنا ہوا تھا۔۔

"میں کیسی لگ رہی ہوں۔۔؟" ہپز یبا نے اپنے سر کو مختلف زاویوں میں گھما کر آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

"بہت خوبصورت مادام۔۔۔"ہاکی منمنا کر بولی۔۔۔

ہیری بس یہی امید کر سکتا تھا کہ ہاکی کی نوکری کے معاہدے میں یقیناً یہ شرط درج ہوگی کہ جب بھی اس سے یہ سوال پوچھا جائے گا۔۔ اسے منہ پھاڑ کر جھوٹ بولنا ہوگا۔۔ کیوں کے ہیری کے مطابق تو ہپز یبا کے چہرے پر دور دور تک خوبصورتی کا نام و نشان تک نہیں تھا۔۔

دروازے کی جھنجھناتی ہوئی گھنٹی بجنے کی آواز سنائی دی۔۔ جس سے مالکن اور جن دونوں ہی اچھل پڑے۔۔

"جلدی جلدی۔۔ وہ آگیا ہاکی۔۔" ہپز یبا جوش سے چلائی۔۔ اور گھریلو جن بھاگتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔۔ جو مختلف چیزوں سے اتنا زیادہ بھرا ہوا تھا کہ یہ سوچنا بھی مشکل تھا کہ کوئی اس جھمیلے سے بچ کر اپنا رستہ بناتے ہوئے کس طرح گزر سکتا ہے جب تک کہ وہ درجن بھر چیزوں کو ٹھوکر نہ مار دے۔۔۔۔ وہاں روغن کے چھوٹے ڈبوں سے بھری الماریاں تھیں۔۔ اور ابھرے ہوئے سنہرے حروف والی کتابوں کے صندوق۔۔ گولے اور اجرام فلکی کے گول نمونوں کی الماریاں۔۔ اور پیتل کے پیالوں میں رکھے ہرے بھرے پودوں کے گملے۔۔ دراصل وہ کمرہ کسی نوادرات کی دکان اور اہم چیزوں کے محافظ کمرہ کی ملی جلی شکل لگ رہا تھا۔۔

گھریلو جن کچھ ہی منٹ میں واپس آگئی۔۔ اس کے پیچھے ایک نوجوان آدمی چلا آرہا تھا جس کو پہچاننے میں ہیری کو کوئی دقت نہیں ہوئی۔۔ وہ والڈیمورٹ تھا۔۔ وہ ایک نفیس سیاہ جوڑا پہنا ہوا تھا۔۔ اس کے بال اسکول کے زمانے کے مقابلے میں تھوڑے لمبے تھے۔۔ اور اس کے گال تھوڑے کھوکھلے ہو رہے تھے۔۔ لیکن اس سب سے اس کی خوبصورتی میں اضافہ ہی ہو رہا تھا۔۔ وہ ہمیشہ سے زیادہ خوبصورت لگ رہا تھا۔۔ وہ اس تنگ کمرے میں اس طرح

راستہ بناتے ہوئے گزرا جس سے صاف ظاہر تھا کہ وہ پہلے بھی بہت دفعہ یہاں آ چکا ہے۔۔۔وہ ہیپز یبا کے موٹے سے چھوٹے ہاتھ پر جھکا۔۔۔اور اپنے ہونٹوں سے اسے چھولیا۔۔۔

"میں آپ کے لئے پھول لایا ہوں۔۔۔" اس نے گلابوں کا ایک گلدستہ ہوا سے نمودار کرتے ہوئے آہستگی سے کہا۔۔۔

"شریر لڑکے۔۔۔ اس کی کیا ضرورت تھی۔۔۔" بوڑھی ہیپزیبا کھلکھلائی۔۔۔ حالانکہ ہیری کی نظر ایک خالی گلدان پر پڑی جو قریب کی ایک چھوٹی میز پر تیار حالت میں کھڑا ہوا تھا۔۔۔ "تم اس بوڑھی عورت کو بگاڑ دیتے ہو ٹام۔۔۔ بیٹھ جاؤ۔۔۔ بیٹھ جاؤ۔۔۔ یہ ہا کی کہاں گئی۔۔۔؟ آہ۔۔۔"

گھریلو جن دوڑتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی اب اس نے ایک طشت اٹھایا ہوا تھا جس پر چھوٹے کیک رکھے ہوئے تھے۔۔۔اس نے وہ طشت اپنی مالکن کے بازو میں رکھ دیا۔۔۔

"لو ٹام۔۔۔" ہیپزیبا نے کہا۔۔۔" میں جانتی ہوں تمہیں میرے بنائے ہوئے کیک کتنے پسند ہیں۔۔۔اب بتاؤ۔۔۔کیسے ہو تم۔۔۔؟ تمہارا چہرہ بہت سفید لگ رہا ہے۔۔۔ میں تم سے پہلے بھی یہ بات سو دفعہ کہہ چکی ہوں۔۔۔ وہ لوگ دکان پر تم سے بہت زیادہ کام کرواتے ہیں۔۔"

والڈیمورٹ مشینی انداز میں مسکرایا اور ہیپزیبا نے ہنستے ہوئے دانت نکال لیے۔۔۔

"تو بتاؤ۔۔۔ اس دفعہ آنے کے لئے کیا بہانہ تراشا ہے تم نے۔۔۔؟" ہیپزیبا نے اپنی پلکیں پٹپٹاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"بورک صاحب اس بونوں کے ہاتھوں بنائی گئی زرہ بکتر کے لئے ایک مزید عمدہ پیشکش کرنا چاہتے ہیں۔۔۔" والڈیمورٹ نے کہا۔۔۔" پانچ سو اشرفیاں۔۔۔۔۔۔ ان کو لگتا ہے کہ یہ بالکل مناسب

سودا ہے۔۔۔"

"اوہ دیکھو دیکھو۔۔اب اتنی جلدی بھی مت مچاؤ۔۔۔ورنہ میں سوچوں گی کہ تم یہاں صرف میری انگوٹھیوں کے چکر میں آتے ہو۔۔۔" ہیپزیبا نے دلربائی انداز میں اپنے ہونٹ گول کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"میں یہاں ان کے حکم پر ہی آیا ہوں۔۔۔" والڈیمورٹ نے آہستگی سے کہا۔۔۔"آخر میں صرف ایک غریب مددگار ہی تو ہوں مادام۔۔۔جو وہی کرے گا جیسا کرنے کو اسے کہا جائے گا۔۔۔ بورک صاحب چاہتے ہیں کہ میں اس بارے میں چھان بین کروں کہ۔۔۔"

"اوہ۔۔۔ بھاڑ میں جائے بورک ۔۔۔" ہیپزیبا نے اپنا چھوٹا ہاتھ بے زاری سے لہراتے ہوئے کہا۔۔۔" میرے پاس تمہیں دکھانے کے لئے ایک ایسی چیز ہے جو میں نے کبھی بورک کو بھی نہیں دکھائی۔۔۔کیا تم میرے راز کو راز رکھ سکتے ہو ٹام۔۔۔؟ کیا تم مجھ سے یہ وعدہ کر سکتے ہو کہ تم بورک کو نہیں بتاؤ گے کہ یہ چیز میرے پاس ہے۔۔۔؟ اگر اسے یہ پتہ چل گیا کہ میں نے تمہیں کیا دکھایا ہے تو وہ مجھے کبھی بھی چین کی سانس نہیں لینے دے گا۔۔۔ اور میرا اسے بیچنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔۔۔نہ تو بورک کو۔۔۔اور نہ ہی کسی اور کو۔۔۔ لیکن میں جانتی ہوں ٹام کہ تم۔۔۔ تم ٹام۔۔۔ تم اسے اس کی تاریخی حیثیت کے لئے سراہو گے۔۔۔نہ کہ اس لئے کہ اس کے بدلے میں تمہیں کتنے اشرفیاں مل سکتی ہیں۔۔۔"

والڈیمورٹ نے آہستگی سے کہا۔۔۔"ہیپزیبا صاحبہ اگر مجھے کچھ دکھانا چاہتی ہیں تو اسے میں اپنی خوش نصیبی سمجھوں گا۔۔۔" یہ سن کر ہیپزیبا دوبارہ لڑکیوں کی طرح کھی کھی کرنے لگی۔۔۔

"میں نے ہاکی سے کہہ کر اسے باہر نکلوایا ہے۔۔۔ ہاکی۔۔۔ کہاں ہو تم۔۔۔؟ میں رڈل صاحب کو ہمارہ بیش قیمتی خزانہ دکھانا چاہتی ہوں۔۔۔ چلو اب لا ہی رہی ہو تو دونوں چیزیں لے آنا۔۔۔"

"لا رہی ہوں مادام۔۔۔" گھریلو جن منمنائی۔۔۔ اور ہیری نے دیکھا کہ ایک دوسرے کے اوپر پڑے دو چمڑے کے ڈبے ہوا میں تیرتے ہوئے کمرے سے گزر کر ہپزیبا کی طرف آ رہے تھے۔۔ لیکن ہیری جانتا تھا کہ چھوٹے قد والی گھریلو جن میزوں۔۔ پیر کی چوکیوں اور تپائیوں سے بچتی بچاتی۔۔۔ انہیں اپنے سر سے اوپر اٹھا کر چلی آ رہی تھی۔۔۔

ہپزیبا نے گھریلو جن سے ڈبے لے کر انہیں اپنی گود میں رکھ لیا۔۔۔ اور سب سے اوپر پڑے ڈبے کو کھولنے کی تیاری کرتے ہوئے خوشی سے بولی۔۔ "اب۔۔۔ مجھے لگتا ہے یہ تمہیں پسند آئے گا ٹام۔۔۔ اوہ۔۔۔ اگر میرے خاندان کو پتہ چل گیا کہ میں یہ تمہیں دکھا رہی ہوں۔۔۔ وہ تو کب سے اس پر قبضہ جمانے کی آس لگائے بیٹھے ہیں۔۔۔"

اس نے ڈھکن کھولا۔۔۔ ہیری تھوڑا آگے کھسک گیا تاکہ ٹھیک طرح سے دیکھ سکے۔۔۔ اس نے دیکھا کہ ڈبے کے اندر ایک چھوٹا سنہرا پیالہ تھا جس پر دو خوبصورت منقش دستے لگے ہوئے تھے۔۔۔

"ٹام۔۔۔ پتہ نہیں تم جانتے بھی ہو یا نہیں کہ یہ کیا ہے۔۔۔؟ اٹھاؤ اسے۔۔۔ قریب سے اچھی طرح دیکھو۔۔۔" ہپزیبا نے سرگوشی کی۔۔۔ اور والڈیمورٹ نے لمبی انگلیوں والا ایک ہاتھ آگے بڑھا کر پیالہ کو اس کے ایک دستے سے پکڑ کر اسے آرام دہ ریشمی لپٹاوے سے باہر نکال لیا۔۔۔۔ ہیری نے سوچا کہ اس نے ابھی ابھی رڈل کی تاریک آنکھوں میں سرخی مائل چمک دیکھی ہے۔۔۔ اس کے چہرے جیسا لالچی انداز ہپزیبا کے چہرے پر بھی جھلک رہا تھا۔۔۔ فرق صرف اتنا تھا کہ اس کی چھوٹی آنکھیں والڈیمورٹ کے خوبصورت نین نقش پر جمی ہوئی تھی۔۔۔

"ایک نیولا۔۔۔؟" والڈیمورٹ پیالہ پر ابھرے ہوئے نقوش کا معائنہ کرتے ہوئے بڑبڑایا۔۔۔ "تب تو یہ۔۔۔"

"ہیلگا ہفل پف کا پیالہ ہے۔۔۔ جیسا کہ تم اچھی طرح جانتے ہی ہو گے۔۔۔ چالاک لڑکے۔۔۔" ہیپزیبا نے کہا۔۔۔ اور وہ اس طرح آگے کی طرف جھکی جس سے شمیض بھسکنے کی زور دار آواز آئی۔۔۔ اور اس نے والڈیمورٹ کے کھوکھلے گالوں پر پیار بھری چٹکی کاٹ لی۔۔۔ "میں نے تمہیں بتایا تھا نا کہ میں انکی نسل سے ہی ہوں۔۔؟ یہ نسل در نسل کئی سالوں سے ہمارے خاندان میں موجود ہے۔۔۔ خوبصورت ہے نا۔۔۔؟ اور کہتے ہیں کہ اس میں کئی طرح کی خفیہ طاقتیں بھی ہیں۔۔۔ لیکن میں نے آج تک اچھی طرح سے ان کا تجربہ نہیں کیا ہے۔۔۔ میں تو بس اسے خوبصورتی سے یہاں محفوظ رکھتی ہوں۔۔۔"

اس نے والڈیمورٹ کی شہادت کی لمبی انگلی سے پیالہ اچک لیا اور آرام سے دوبارہ اس کے ڈبے کے اندر رکھ دیا۔۔۔ وہ اسے احتیاط کے ساتھ اس کے صحیح مقام پر رکھنے میں اتنی مصروف تھی کہ اس نے والڈیمورٹ کے چہرے پر لہرا کر گزر جانے والے اس تاریک سائے پر دھیان ہی نہیں دیا۔۔۔ جو پیالہ کو واپس لے لئے جانے پر اچانک نمودار ہوا تھا۔۔۔

"اور اب۔۔۔" ہیپزیبا نے خوشی سے کہا۔۔۔ "ہاکی کہاں گئی۔۔۔؟ اوہ۔۔۔ یہ رہی تم۔۔۔ چلو اسے اب یہاں سے لے جاؤ ہاکی۔۔۔"

جن نے فرمانبرداری سے ڈبے میں بند پیالہ تھام لیا۔۔۔ اور ہیپزیبا اپنی گود میں پڑے۔۔۔ تھوڑے پچکے ہوئے دوسرے ڈبے کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

"مجھے لگتا ہے۔۔۔ یہ والا تمہیں زیادہ پسند آئے گا ٹام۔۔۔" اس نے سرگوشی کی۔۔۔ "تھوڑا قریب آجاؤ پیارے لڑکے۔۔۔ تاکہ تم ٹھیک سے دیکھ سکو۔۔۔ ویسے ظاہر ہے بورک جانتا ہے کہ یہ میرے پاس ہے۔۔۔ میں نے یہ اسی سے خریدا تھا۔۔۔ اور میں یہ ضرور کہوں گی کہ جب میں نہیں رہوں گی تو وہ ہر قیمت پر اسے واپس حاصل کرنا چاہے گا۔۔۔"

اس نے چاندی کے تاروں سے بنا خوبصورت قبضہ سرکایا اور ایک جھٹکے سے ڈبے کو کھول دیا۔۔۔ وہاں نرم سرخ مخمل پر سونے کا ایک بھاری لاکٹ پڑا ہوا تھا۔۔۔

اس بار والڈیمورٹ نے بنا دعوت کے اپنا ہاتھ آگے بڑھا دیا۔۔۔ اور اسے روشنی کی طرف اٹھا کر اسے گھورنے لگا۔۔۔

"سلے درن کا نشان۔۔۔" اس نے آہستگی سے کہا۔۔۔ جیسے ہی روشنی سانپ کے انداز میں کندہ آرائشی S پر جھلملائی۔۔۔

"بالکل ٹھیک۔۔۔" ہیپزیبا والڈیمورٹ کو اپنے لاکٹ کی طرف ٹکٹکی باندھ کر گھورتا دیکھ کر چہکتے ہوئے بولی۔۔۔" مجھے اس کے لئے بہت بھاری قیمت چکانی پڑی۔۔۔ لیکن میں اتنے انمول خزانے کو اپنے ہاتھ سے نکلنے کیسے دیتی۔۔۔ اسے تو مجھے اپنے نوادرات میں شامل کرنا ہی تھا۔۔۔ بورک نے شاید اسے کسی شکستہ حال عورت سے خریدا تھا۔۔۔ جس نے شاید اسے کہیں سے چرایا تھا۔۔۔ اسے تو اس کی اصل قدر و قیمت کے بارے میں کوئی اندازہ ہی نہیں تھا۔۔۔"

اس بار تو سمجھنے میں کوئی غلطی ہو ہی نہیں سکتی تھی۔۔۔ ان الفاظ کو سن کر والڈیمورٹ کی آنکھیں لال ہو گئیں۔۔۔ اور ہیری نے دیکھا لاکٹ پر جمی اس کی انگلیوں کے جوڑ زور لگانے سے سفید پڑ گئے۔۔۔

"میں تو یہی کہوں گی کہ بورک نے یہ لاکٹ اس عورت سے کوڑیوں کے مول خریدا ہو گا لیکن دیکھو تو یہ کتنا خوبصورت ہے۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟ اور ایک بار پھر۔۔۔ طاقت کی کتنی ہی کہانیاں اس سے بھی منسوب ہیں۔۔۔ لیکن میں بس اسے خوبصورتی سے یہاں محفوظ رکھتی ہوں۔۔۔"

وہ لاکٹ واپس لینے کے لئے آگے بڑھی۔۔۔ایک لمحے کے لئے ہیری کو ایسا لگا کہ شاید والڈیمورٹ اسے نہیں چھوڑنے والا۔۔۔ لیکن پھر وہ اس کی انگلیوں سے سرک کر نکلا اور واپس ڈبے میں اپنے سرخ مخملی گدے پر پہنچ گیا۔۔۔

"تو بس یہی تھا پیارے ٹام۔۔۔ مجھے امید ہے تمہیں یہ دیکھ کر مزہ آیا ہوگا۔۔۔"

ہپزیبا نے والڈیمورٹ کے چہرے پر بھرپور نظر ڈالی اور پہلی بار ہیری نے اس کی بے وقوفانہ مسکراہٹ کو ڈانواں ڈول ہوتے ہوئے دیکھا۔۔۔

"تم ٹھیک تو ہو نا پیارے۔۔۔؟"

"اوہ ہاں۔۔۔" والڈیمورٹ نے آہستگی سے کہا۔۔" ہاں۔۔۔ میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔"

"مجھے لگا۔۔۔ خیر چھوڑو شاید روشنی کی وجہ سے لگا ہو۔۔۔۔" ہپزیبا نے کہا۔ وہ تھوڑی گھبرائی ہوئی لگ رہی تھی۔۔۔ ہیری سمجھ گیا کہ اس نے بھی لمحہ بھر کے لئے والڈیمورٹ کی آنکھوں میں امڈ آنے والی سرخی مائل چمک دیکھ لی ہے۔۔۔" یہ لو ہاکی۔۔۔انہیں یہاں سے لے جاؤ اور دوبارہ تالے میں بند کر دو۔۔۔وہی ہمیشہ والے سحر۔۔۔"

"واپس چلنے کا وقت آگیا ہے ہیری۔۔۔" ڈمبلڈور نے آہستہ سے کہا۔۔۔ اور جب چھوٹی جن ڈبے تھام کر پھدکتے ہوئے کمرے سے باہر جانے لگی تو ڈمبلڈور نے ایک بار پھر ہیری کا بازو تھاما اور وہ دونوں تاریکی میں اوپر کی طرف بلند ہو کر دوبارہ ڈمبلڈور کے دفتر میں پہنچ گئے۔۔۔

"اس واقعہ کے دو دن بعد ہپزیبا اسمتھ مر گئی۔۔۔" ڈمبلڈور نے دوبارہ اپنی نشست سنبھالتے ہوئے ہیری کو بھی ایسا ہی کرنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔"ہاکی نامی گھریلو جن وزارت کی طرف سے اس بات کے لئے مجرم قرار دی گئی کہ اس نے اپنی مالکن کی شام کی کافی میں حادثاتی طور پر زہر ملا دیا تھا۔۔۔"

"ایسا نہیں ہو سکتا۔۔" ہیری نے غصے سے کہا۔

"اوہ۔۔۔ ٹھیک۔۔۔ تو ہم دونوں ایک ہی طرح سوچتے ہیں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ "یقیناً اس قتل اور رڈل خاندان کے قتل میں کافی مشابہت ہے۔۔۔ دونوں ہی واقعوں میں کسی اور نے قتل کا الزام اپنے سر لے لیا۔۔۔ اس نے جسے یہ بات اچھی طرح یاد تھی کہ اسی کی وجہ سے یہ موت ہوئی ہے۔۔۔"

"ہاکی نے اقبالِ جرم کیا تھا۔۔؟"

"اسے صرف اتنا یاد تھا کہ اس نے اپنی مالکن کی کافی میں کوئی چیز ڈالی تھی۔۔ جانچ کرنے پر پتہ چلا کہ وہ چینی نہیں بلکہ ایک گمنام مہلک زہر تھا۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ "اس بات سے یہ نتیجہ نکالا گیا کہ وہ ایسا کرنا تو نہیں چاہتی ہو گی لیکن بڑھاپے اور دماغ کی کمزوری کی وجہ سے شاید ایسا ہو گیا ہو۔۔۔"

"والڈیمورٹ نے اس کی یادداشت بدل دی ہو گی۔۔ جس طرح مورفن کی بدلی تھی۔۔۔"

"ہاں۔۔ میں بھی اسی نتیجے پر پہنچا ہوں۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔" اور مورفن ہی کی طرح۔۔۔ اس بار بھی وزارت نے سیدھا ہاکی پر شک کا اظہار کیا۔۔"

"صرف اس لئے کیوں کہ وہ ایک گھریلو جن تھی۔۔۔" ہیری نے کہا۔ اسے ہرمائنی کی قائم کردہ ا۔س۔گ۔ف (انجمن برائے سربلندیِ گھریلو جن فلاح و بہبود) سے اتنی ہمدردی پہلے کبھی نہیں ہوئی تھی۔۔۔

"بالکل۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔" وہ بوڑھی تھی۔۔ اور اس نے مشروب سے چھیڑ چھاڑ کا اقرار بھی کر لیا۔۔ اس لئے وزارت میں کسی نے بھی اس معاملے کی مزید چھان بین کی ضرورت نہیں سمجھی۔۔۔ جیسا کہ مورفن کے معاملہ میں بھی ہوا۔۔ جس وقت تک میں اسے

تلاش کر کے اس کی اصل یاد نکالنے میں کامیاب ہوا۔۔ اس وقت تک اس کی زندگی لگ بھگ اپنے اختتام کے قریب تھی۔۔ لیکن اس کی یاد بھی بس اتنا ہی ثبوت فراہم کرتی ہے کہ والڈیمورٹ کو پیالہ اور لاکٹ کے بارے میں معلوم تھا۔۔"

"جس وقت ہاکی پر فردِ جرم عائد کی جا رہی تھی اس دوران ہیپز یبا کے خاندان کو یہ احساس ہو گیا کہ ان کے دو عظیم خزانے غائب ہیں۔۔ انہیں اس بارے میں مکمل یقین ہونے میں کچھ وقت لگا۔۔ کیوں کہ ہیپز یبا اپنی چیزیں چھپا کر رکھنے میں ماہر تھی۔۔ اور وہ ہمیشہ اپنے سامان کی حفاظت کے معاملے میں دوسروں سے خفا رہتی تھی۔۔ لیکن جب انہیں اس بات کا پختہ یقین ہو گیا کہ پیالہ اور لاکٹ دونوں ہی غائب ہیں اس وقت تک بورگن اور بورک کی دکان پر مددگار کے طور پر کام کرنے والا وہ خوبصورت نوجوان جو مستقل ہیپز یبا سے ملنے آیا کرتا تھا اور جس نے اس پر جیسے جادو ہی کر دیا تھا۔۔ نوکری چھوڑ کر غائب ہو چکا تھا۔۔ اس کے مالکوں کو کوئی اندازہ نہیں تھا کہ وہ کہاں چلا گیا ہے۔۔ وہ بھی ہر کسی کی طرح اس کی گمشدگی پر حیران تھے۔۔ اور اس دن کے بعد کافی لمبے عرصے تک ٹام رڈل کی کوئی خیر خبر نہیں ملی۔۔

"اب ہیری۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " اگر تم برا نہ مانو تو اب میں کچھ دیر کے لئے رک کر تمہاری توجہ اس کہانی کے کچھ پہلوؤں کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔۔ والڈیمورٹ نے ایک اور قتل کیا تھا۔۔ لیکن کیا رڈل خاندان کے قتل کے بعد یہ اسکا پہلا قتل تھا۔۔؟ اس بارے میں مجھے کوئی معلومات نہیں۔۔ لیکن میرے خیال سے یہ پہلا قتل ہی تھا۔۔ اور اس دفعہ جیسا کہ تم نے دیکھا ہی ہوگا۔۔ اس نے یہ قتل انتقام لینے کے لئے نہیں کیا تھا بلکہ فائدہ اٹھانے کے لئے کیا تھا۔۔ وہ ان دو خوبصورت نشانیوں کو حاصل کرنا چاہتا تھا جو اس بے چاری۔۔ پیار میں پاگل بوڑھی عورت نے اس کو دکھا دی تھیں۔۔ بالکل اسی طرح جس طرح اس نے ایک بار یتیم خانے کے بچوں کو لوٹا

تھا۔۔ بالکل اسی طرح جس طرح اس نے اپنے ماموں مورفن کی انگوٹھی چرائی تھی۔۔۔ اسی طرح اب وہ ہپزیبا کا پیالہ اور لاکٹ چرا کر بھاگ گیا۔۔

"لیکن۔۔۔" ہیری نے اپنی بھوں اچکاتے ہوئے کہا۔۔۔" یہ تو پاگل پن لگتا ہے۔۔۔ ہر چیز کو اس طرح سے داؤ پر لگا دینا۔۔۔ اپنی نوکری کو لات مار دینا۔۔۔ صرف ان چیزوں کے لئے۔۔۔"

" شاید تمہارے نزدیک یہ پاگل پن ہو گا۔۔ لیکن لارڈ والڈیمورٹ کے لئے نہیں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔" مجھے امید ہے کہ وقت آنے کے ساتھ تم یہ بھی سمجھ جاؤ گے ہیری کہ ان چیزوں کی لارڈ والڈیمورٹ کے نزدیک کیا اہمیت تھی۔۔۔ لیکن یہ تو تم بھی مانو گے کہ اس بات کو سمجھنا مشکل نہیں ہے کہ لارڈ والڈیمورٹ کم از کم اس لاکٹ کو تو اپنی ہی ملکیت کے طور پر دیکھتا تھا۔۔۔"

"شاید لاکٹ پر تو اس کا حق بنتا ہو۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ "لیکن اس نے پیالہ کیوں لیا۔۔۔؟"

"وہ پیالہ ہوگورٹس کے ایک دوسرے بانی کی ملکیت تھا۔۔۔" ڈمبلڈور بولے۔۔۔ "مجھے لگتا ہے کہ اسے تب بھی اس اسکول کے لئے گہری کشش محسوس ہوتی ہو گی اس لئے وہ ہوگورٹس کی تاریخ کی اس انمول یادگار کو دیکھ کر خود پر قابو نہیں رکھ پایا ہو گا۔۔۔ کچھ اور وجوہات بھی ہیں۔۔۔ جو میں شاید وقت آنے پر ہی تمہیں سمجھا پاؤں گا۔۔۔"

"اور اب میرے پاس تمہیں دکھانے کے لئے یہ آخری یاد ہے۔۔۔ جب تک تم ہمارے لئے پروفیسر سلگ ہارن کی یاد حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو جاتے۔۔۔ ہاکی کی یاد اور اس یاد کے بیچ میں دس سال کا وقفہ ہے۔۔۔ دس طویل سال۔۔۔ جس دوران لارڈ والڈیمورٹ کیا کر رہا تھا۔۔ ہم اس بات کا صرف اندازہ ہی لگا سکتے ہیں۔۔۔"

جیسے ہی ڈمبلڈور نے آخری یاد کی شیشی کو سوچ کی پرچھائی میں انڈیلا۔۔۔ ہیری ایک بار پھر اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا۔۔۔

"یہ کس کی یاد ہے۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔۔

ڈمبلڈور بولے۔۔۔ "میری۔۔۔"

اور ہیری نے ڈمبلڈور کے پیچھے پیچھے اتھل پتھل ہوتی سرمئی سطح میں غوطہ لگا دیا۔۔۔ وہ اسی دفتر میں اترا جسے اس نے ابھی پیچھے چھوڑا تھا۔۔۔ وہاں فاکس موجود تھا جو اپنی ڈالی پر بیٹھا خوشی سے اونگھ رہا تھا۔۔۔ اور میز کے پیچھے ڈمبلڈور بیٹھے تھے۔۔۔ وہ بالکل ہیری کے ساتھ کھڑے ڈمبلڈور جیسے ہی نظر آ رہے تھے۔۔۔ لیکن ان کے دونوں ہاتھ بالکل تندرست اور ٹھیک تھے۔۔۔ اور ان کے چہرے پر شاید تھوڑی کم جھریاں تھیں۔۔۔ یہ دفتر۔۔۔ حال میں موجود دفتر سے صرف اس حد تک مختلف تھا کہ یہاں کھڑکیوں کے باہر برف پڑ رہی تھی۔۔ برفیلے جھونکے کھڑکی کے پاس سے اندھیرے میں اڑ رہے تھے اور باہری چوکھٹ پر جمع ہوتے جا رہے تھے۔۔

تھوڑے جوان ڈمبلڈور شاید کسی چیز کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔ اور واقعی ان کے وہاں پہنچنے کے کچھ لمحوں کے بعد ہی دروازے پر دستک سنائی دی۔۔ اور ڈمبلڈور بولے۔۔۔ " اندر آ جاؤ۔۔۔"

ہیری کے منہ سے تیزی سے دبی ہوئی آہ نکل گئی۔۔۔ کمرے میں والڈیمورٹ داخل ہوا تھا۔۔۔ اس کے چہرے کے نقوش ویسے تو نہیں تھے جیسے ہیری نے دو سال پہلے پتھر کی کڑھائی سے نکلتے وقت دیکھے تھے۔۔۔ اس کے نقوش سانپ جیسے بھی نہیں تھے۔ اس کی آنکھیں ابھی تک سرخ نہیں ہوئی تھیں اور نہ ہی اس کا چہرہ نقاب جیسا لگ رہا تھا۔۔۔ لیکن پھر بھی اب وہ پہلے جیسا خوبصورت ٹام رڈل نہیں تھا۔۔۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کے چہرے کے نقوش جل کر دھندلے پڑ گئے ہوں۔۔۔ وہ عجیب موم کی طرح چپچپے اور مسخ ہو چکے تھے۔۔۔ اور اس کی آنکھوں کے سفید حصہ میں جیسے ہمیشہ کے لئے خون اتر آیا تھا۔۔۔ حالانکہ اس کی آنکھوں کی پتلیاں ابھی تک

شگاف میں نہیں بدلی تھیں جو کہ ہیری جانتا تھا کہ بہت جلد بدل جائیں گی۔۔۔ اس نے ایک لمبا سیاہ چوغہ پہنا ہوا تھا اور اس کا چہرہ اس کے کاندھے پر پڑی چمکتی برف جتنا ہی سفید پڑا ہوا تھا۔۔۔

میز کے پیچھے بیٹھے ڈمبلڈور نے کوئی حیرانگی ظاہر نہیں کی۔۔۔ یقیناً یہ ملاقات پہلے سے طے شدہ تھی۔۔۔

"شام بخیر ٹام۔۔۔" ڈمبلڈور نے سہولت سے کہا۔۔۔ "بیٹھو گے نہیں۔۔۔؟"

"شکریہ۔۔۔" والڈیمورٹ نے کہا۔۔ اور وہ اس نشست پر بیٹھ گیا جس کی طرف ڈمبلڈور نے اشارہ کیا تھا۔۔۔ یہ بالکل وہی نشست تھی جو ہیری ابھی پیچھے خالی چھوڑ کر آیا تھا۔۔۔ "میں نے سنا ہے کہ آپ ہیڈ ماسٹر بن گئے ہیں۔۔" اس نے کہا۔۔۔ اس کی آواز پہلے سے تھوڑی اونچی اور سرد تھی۔۔۔ "بہت اچھا فیصلہ ہے۔۔۔"

"مجھے خوشی ہے کہ تمہیں یہ اچھا لگا۔۔۔" ڈمبلڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔ "مشروب لو گے۔۔۔؟"

"جی ہاں۔۔۔" والڈیمورٹ نے کہا۔۔۔ "ویسے بھی میں کافی دور سے آیا ہوں۔۔۔"

ڈمبلڈور اٹھے اور اس الماری کی طرف بڑھے جہاں اب وہ **سوچ کی پرچھائی** رکھتے تھے۔۔۔ لیکن جو اس وقت بوتلوں سے بھری ہوئی تھی۔۔۔ والڈیمورٹ کو شراب کا ایک پیالہ پکڑا کر ڈمبلڈور نے اپنے لئے بھی ایک جام انڈیلا اور میز کے پیچھے پڑی اپنی کرسی پر واپس لوٹ آئے۔۔

"تو ٹام۔۔۔ آج کی اس ملاقات کا کیا مقصد ہے۔۔۔؟"

"والڈیمورٹ نے فوری جواب نہیں دیا بلکہ شراب کی چسکیاں لیتا رہا۔۔۔

"اب لوگ مجھے ٹام کے نام سے نہیں بلاتے۔۔" اس نے کہا۔۔ " آج کل مجھے دوسرے نام سے جانا جاتا ہے۔۔۔"

"میں جانتا ہوں کہ تمہیں کس نام سے جانا جاتا ہے۔۔۔" ڈمبلڈور پرسکون انداز میں مسکرائے۔۔ "لیکن مجھے ڈر ہے کہ میرے لئے تو تم ہمیشہ ٹام رڈل ہی رہو گے۔۔ اسے پرانے استادوں کی ایک چڑانے والی عادت کہہ لو۔۔۔ کہ وہ کبھی اپنے شاگردوں کی نوجوان شروعات کو نہیں بھولتے۔۔

انہوں نے اپنا گلاس بلند کیا جیسے والڈیمورٹ کی صحت کے نام کا جام پی رہے ہوں۔۔۔ لیکن اس کا چہرہ تاثرات سے خالی تھا۔۔ بہر حال ہیری کو کمرے کا ماحول تبدیل ہوتا ہوا محسوس ہوا۔۔ ڈمبلڈور نے والڈیمورٹ کے چنے ہوئے نام کو لینے سے انکار کر کے ایک طرح سے یہ بات واضح کر دی تھی کہ یہ ملاقات والڈیمورٹ کی شرطوں کے مطابق نہیں چلے گی۔۔۔ اور ہیری بتا سکتا تھا کہ والڈیمورٹ نے بھی اس بات کا یہی مطلب نکالا ہے۔۔۔

تھوڑے وقفہ کے بعد والڈیمورٹ نے کہا۔۔۔ " مجھے حیرت ہے کہ آپ یہاں اتنے لمبے عرصے تک رک گئے۔۔۔" میں ہمیشہ سوچتا تھا کہ آپ جیسا قابل جادوگر اس اسکول میں کیا کر رہا ہے۔۔۔"

"دیکھو۔۔۔" ڈمبلڈور بولے۔۔۔ وہ ابھی تک مسکرا رہے تھے۔۔۔" میرے جیسے جادوگر کے لئے اس سے زیادہ اہم بات کوئی نہیں ہو سکتی کہ میں قدیم علوم کو آگے کی نسلوں تک منتقل کر پاؤں۔۔۔ نوجوان نسل کی مدد کر پاؤں۔۔۔ اگر میری یادداشت ٹھیک ہے تو ایک دفعہ تم نے بھی استادی کے شعبے میں ہی دلچسپی دکھائی تھی۔۔۔"

"مجھے تو ابھی بھی اس میں دلچسپی ہے۔۔" والڈیمورٹ نے کہا۔۔ " میں تو صرف اس بات پر حیران ہوں کہ آپ۔۔۔ جن سے وزارت ہمیشہ مشورے لیتی رہتی ہے۔۔۔ اور

جنہیں میرے خیال سے دو دفعہ جادوگر وزیر بننے کی پیشکش ہو چکی ہے۔۔۔ آپ کیوں یہاں اپنا وقت ضائع کر رہے ہیں۔۔۔"

"آخری دفعہ کو بھی گنو تو دراصل تین دفعہ پیشکش ہو چکی ہے۔۔۔: ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ "لیکن وزارت نے مجھے کبھی بھی طرز حیات کے طور پر متاثر نہیں کیا۔۔۔ خیر میرے خیال سے اس معاملے میں بھی ہم دونوں ایک جیسے ہی ہیں۔۔۔۔"

والڈیمورٹ نے اثبات میں اپنا سر ہلایا۔۔۔اور بنا مسکرائے شراب کی ایک اور چسکی بھری۔۔۔ڈمبلڈور نے ان کے درمیان چھائی خاموشی توڑنے کی کوئی کوشش نہیں کی۔۔۔ بلکہ پر سکون امید بھرے انداز میں والڈیمورٹ کے پہلے بولنے کا انتظار کرتے رہے۔۔۔

"میں لوٹ آیا ہوں۔۔۔" اس نے تھوڑی دیر بعد کہا۔۔۔ " میں شاید پروفیسر ڈپٹ کی امید سے تھوڑی زیادہ دیر سے واپس آیا ہوں۔۔ لیکن میں لوٹ آیا ہوں۔۔۔ میں دوبارہ اسی چیز کی درخواست لے کر آیا ہوں جس کے لئے انہوں نے مجھے یہ کہہ کر منع کر دیا تھا کہ میں اس کے لئے بہت کم عمر ہوں۔۔۔ میں آپ کے پاس یہ پوچھنے کے لئے آیا ہوں کہ کیا آپ مجھے ایک استاد کے طور پر محل واپس آنے کی اجازت دیں گے۔۔۔ میرے خیال سے آپ جانتے ہی ہوں گے کہ محل چھوڑ کر جانے کے بعد میں بہت کچھ دیکھ اور سیکھ چکا ہوں۔۔۔ میں آپ کے طالب علموں کو ایسی چیزیں سکھا پڑھا سکتا ہوں جو انہیں کسی اور جادوگر سے حاصل نہیں ہو سکتیں۔۔۔"

ڈمبلڈور نے اپنے پیالے کے اوپر سے کچھ دیر تک والڈیمورٹ کا جائزہ لیا اور پھر بولے۔۔۔

"ہاں یقیناً میں جانتا ہوں کہ ہمیں چھوڑ کر جانے کے بعد تم نے کیا کچھ دیکھا اور سیکھا ہے۔۔" انہوں نے آہستگی سے کہا۔۔۔ " تمہارے کارناموں کی افواہیں تمہارے پرانے اسکول تک بھی پہنچتی ہیں ٹام۔۔۔اور ان میں سے آدھی بھی سچ ہوئیں تو مجھے افسوس ہو گا۔۔۔"

جب والڈیمورٹ دوبارہ بولا تو اس کا چہرہ ابھی بھی تاثرات سے خالی تھا۔۔ "عظمت حسد کو جنم دیتی ہے۔۔۔ حسد سے کینہ اور بدخواہی پیدا ہوتی ہے۔۔۔ اور بدخواہی جھوٹ کی پرورش کرتی ہے۔۔۔ اتنا تو آپ کو معلوم ہونا ہی چاہئے ڈمبلڈور۔۔۔۔"

"تم جو کرتے پھر رہے ہو تم اسے عظمت کہتے ہو۔۔؟" ڈمبلڈور نے نزاکت سے پوچھا۔۔۔

"بالکل۔۔۔۔" والڈیمورٹ نے کہا۔۔ اس کی آنکھوں میں خون اتر آیا تھا۔۔ "میں نے نئے تجربات کیے ہیں۔۔۔ میں نے جادوگری کی حدود کو کسی اور جادوگر سے کہیں اور آگے پھیلا دیا ہے۔۔۔"

"جادوگری کی ایک مخصوص قسم کو۔۔۔" ڈمبلڈور نے آہستگی سے اس کا جملہ درست کیا۔۔ "باقی اقسام کے معاملے میں۔۔۔ معاف کرنا لیکن جادوگری کے ایک بڑے حصے سے تم ابھی بھی المناک حد تک انجان ہو۔۔۔"

والڈیمورٹ پہلی بار مسکرایا۔۔۔ یہ ایک تنی ہوئی چور مسکراہٹ تھی۔۔ ایک شیطانی انداز۔۔ یہ تو اس کے غصے سے بھی زیادہ دھمکی آمیز انداز تھا۔۔۔

"وہی پرانی تکرار۔۔۔۔" اس نے دھیمے لہجے میں کہا۔۔۔ "لیکن اس دنیا کی سیر کے دوران میں نے ایسا کچھ نہیں دیکھا ڈمبلڈور جو آپ کے اس مشہور بیان کی حمایت کرتا ہو۔۔ کہ پیار اس دنیا کا سب سے طاقتور جادو ہے۔۔۔"

"شاید تم نے ٹھیک جگہ نہیں دیکھا ہوگا۔۔۔" ڈمبلڈور نے رائے دیتے ہوئے کہا۔۔۔

"اچھا۔۔۔ چلیں تو پھر میری جستجو کی نئی شروعات کے لئے ہوگورٹس سے بہتر کون سی جگہ ہو سکتی ہے۔۔۔ ؟" والڈیمورٹ نے کہا۔۔۔ "کیا آپ مجھے واپس آنے دیں گے۔۔۔؟ کیا آپ مجھے میرا علم آپ کے طالب علموں کے ساتھ بانٹنے کی اجازت دیں

گے۔۔۔؟ میں اپنے آپ کو اور اپنی صلاحیتوں کو آپ کے سپرد کرتا ہوں۔۔۔ میں آپ کا تابعدار ہوں۔۔۔"

ڈمبلڈور نے اپنی بھوں اچکائیں۔۔۔" اور ان لوگوں کا کیا ہوگا جو تمہارے تابعدار ہیں۔۔۔؟ان لوگوں کا کیا ہوگا جو خود کو۔۔۔افواہوں کے مطابق۔۔۔مردار خور کہلواتے ہیں۔۔۔؟"

ہیری بتا سکتا تھا کہ والڈیمورٹ کو بالکل امید نہیں تھی کہ ڈمبلڈور کو یہ نام پتہ ہوگا۔۔۔ اس نے دیکھا کہ ایک بار پھر والڈیمورٹ کی آنکھیں سرخی مائل ہوگئیں اور اس کے کٹے ہوئے نتھنے پھڑپھڑائے۔۔

"میرے دوست۔۔۔" اس نے ایک لمحے کے وقفے سے کہا۔۔" مجھے امید ہے میرے بغیر بھی زندگی گزار سکتے ہیں۔۔۔"

"مجھے یہ سن کر خوشی ہوئی کہ کم از کم تم انہیں اپنا دوست تو مانتے ہو۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ " مجھے تو ایسا لگتا تھا کہ ان کی حیثیت نوکروں سے زیادہ نہیں ہے۔۔۔"

"آپ غلط سمجھے۔۔۔" والڈیمورٹ نے کہا۔۔۔

"تب تو اگر آج رات میں ہاگس ہیڈ کا چکر لگاؤں تو مجھے وہاں ناٹ۔روزئیر۔۔۔ ملکبیر اور ڈالہو کا گروہ تمہاری واپسی کی راہ تکتا نہیں ملے گا۔۔۔؟ واقعی بہت جگری دوست ہیں۔۔جو اس برفانی رات میں اتنی دور صرف اس لئے ساتھ چلے آئے تاکہ تمہیں استاد کا عہدہ حاصل کرنے کی کوشش پر مبارکباد دے سکیں۔۔۔"

اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ والڈیمورٹ کو اپنے ساتھ سفر کرنے والے دوستوں کے بارے میں ڈمبلڈور کی تفصیلی معلومات جان کر اچھا نہیں لگا تھا۔۔ لیکن اس نے فوراً ہی خود کو سنبھال لیا۔۔

" ڈمبلڈور آپ تو ہمیشہ کی طرح غیب کا علم رکھتے ہیں۔۔۔"

"نہیں نہیں۔۔ میں تو صرف ہاگس میڈ کے ساقی کا دوست ہوں۔۔۔" ڈمبلڈور نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا۔۔۔" اب ٹام۔۔۔"

ڈمبلڈور نے اپنا خالی گلاس نیچے رکھا اور اپنی کرسی پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔۔۔ ان کی انگلیوں کی پوریں مخصوص انداز میں آپس میں جڑی ہوئی تھیں۔۔

" چلو اب کھل کر بات کرتے ہیں۔۔۔ تم آج رات اپنے چیلوں کے ساتھ یہاں کیوں آئے ہو۔۔ تم ایک ایسی اس نوکری کی درخواست کیوں کر رہے ہو۔۔ جو ہم دونوں ہی جانتے ہیں کہ تم کرنا ہی نہیں چاہتے۔۔۔؟"

والڈیمورٹ حیران لگنے لگا۔۔۔" ایک ایسی نوکری جو میں کرنا ہی نہیں چاہتا۔۔۔؟ ڈمبلڈور میں بہت شدت سے یہ نوکری کرنا چاہتا ہوں۔۔۔"

" اوہ ہاں تم ہوگورٹس تو ضرور واپس آنا چاہتے ہو۔۔۔ لیکن تمہارے دل میں کسی کو پڑھانے کی اتنی ہی خواہش ہے جتنی تب تھی جب تم اٹھارہ سال کے تھے۔۔ ٹام۔۔ تم آخر ہو کس چیز کے پیچھے۔۔۔؟ ایک بار کھل کر درخواست کرنے کی کوشش تو کرو۔۔۔؟"

والڈیمورٹ پھنکارا۔۔۔" اگر آپ مجھے نوکری نہیں دینا چاہتے۔۔۔"

" بالکل۔۔۔ میں ایسا بالکل نہیں چاہتا۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔" اور مجھے ایک منٹ کے لئے بھی ایسا نہیں لگتا کہ تمہیں مجھ سے ایسی کوئی امید بھی تھی۔۔۔ خیر تم پھر بھی یہاں آئے۔۔ تم نے درخواست کی۔۔۔ تمہارا کوئی نہ کوئی مقصد تو ضرور ہوگا۔۔۔"

والڈیمورٹ اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔ اس کا چہرہ اب ٹام رڈل سے بالکل بھی نہیں مل رہا تھا۔۔۔ اس کے نقوش غصے سے اکڑے ہوئے تھے۔۔۔" یہ آپ کا آخری فیصلہ ہے۔۔۔؟"

"بالکل۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔وہ بھی اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔۔

"تو ہمارے پاس ایک دوسرے سے کہنے کے لئے اب کچھ نہیں ہے۔۔"

"نہیں۔۔ بالکل نہیں۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ اور ان کے چہرے پر گہری اداسی چھا گئی۔۔" وہ وقت کب کا گزر گیا جب میں تمہیں الماری جلا کر ڈرا سکتا تھا اور تمہیں تمہارے جرائم کا جرمانہ ادا کرنے پر مجبور کر سکتا تھا۔۔ لیکن میری خواہش ہے ٹام۔۔ کاش میں ایسا کر پاتا۔۔ کاش میں ایسا کر پاتا۔۔"

ایک لمحے کے لئے ہیری بے مطلب متنبہ کرنے کے لئے چیخنے ہی والا تھا۔۔اسے یقین تھا کہ والڈیمورٹ کا ہاتھ ایک لمحہ کے لئے اپنی جیب میں پڑی اس کی چھڑی تک پہنچا تھا۔۔ لیکن پھر وہ لمحہ گزر گیا۔۔والڈیمورٹ پیچھے مڑ گیا۔۔اور دروازہ بند ہونے کی آواز آئی۔۔وہ جا چکا تھا۔۔

ہیری نے ڈمبلڈور کے ہاتھ ایک بار پھر اپنے بازو پر کستے ہوئے محسوس کئے اور کچھ ہی لمحوں میں وہ ایک ساتھ ڈمبلڈور کے موجودہ دفتر میں بالکل اسی جگہ کھڑے ہوئے تھے۔۔ لیکن اب کھڑکیوں پر برف کا نام ونشان تک نہ تھا اور ڈمبلڈور کا ہاتھ ایک بار پھر سیاہ اور مردہ لگ رہا تھا۔۔

"کیوں۔۔؟" ہیری نے فوراً اوپر سر اٹھا کر ڈمبلڈور کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے پوچھا۔۔" وہ کیوں واپس آیا تھا۔۔؟کیا آپ کو کبھی پتہ چلا۔۔؟"

"مجھے کچھ اندازہ تو ہے۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔" لیکن اس سے زیادہ میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔۔"

"کیسے اندازے جناب۔۔؟"

"ہیری۔۔۔وہ میں تمہیں تب بتاؤں گا جب تم پروفیسر سلگ ہارن سے وہ یاد حاصل کر کے لے آؤ گے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔"جب تم اس بھول بھلیاں کا آخری اہم ٹکڑا لے آؤ گے تو مجھے امید ہے کہ۔۔۔ہم دونوں کے لئے ہی بہت سی باتوں کی وضاحت ہو جائے گی۔۔۔"

ہیری ابھی بھی تجسس کی آگ میں جل رہا تھا۔۔اور گرچہ ڈمبلڈور چل کر دروازے تک پہنچ چکے تھے اور اب اسے اس کے لئے کھول کر پکڑے ہوئے تھے۔۔ہیری اپنی جگہ سے ایک انچ بھی نہیں ہلا۔۔۔

"کیا وہ ابھی بھی شیطانی جادو سے تحفظ کا مضمون پڑھانا چاہتا تھا۔۔۔؟ اس نے اس دفعہ اس کا ذکر تو نہیں کیا تھا۔۔۔؟"

"اوہ وہ شیطانی جادو سے تحفظ کا مضمون ہی پڑھانا چاہتا تھا۔۔۔ہماری اس ملاقات کے بعد ہونے والے واقعات نے یہ بات ثابت کر دی۔۔۔ تم جانتے ہو۔۔۔ جس دن سے میں نے والڈیمورٹ کو اس عہدے کے لئے منع کیا ہے۔۔۔اس دن کے بعد سے ہمیں کبھی بھی ایک سال سے زیادہ عرصے کے لئے اس مضمون کا کوئی استاد نہیں ملا۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اکیسواں باب

خفیہ کمرہ

اگلے ہفتے کے دوران ہیری اسی خیال میں کھویا رہا کہ وہ سلگ ہارن کو سچی یاد دینے کے لئے کس طرح راضی کر سکتا ہے۔۔۔ لیکن اس کے دماغ میں کوئی بھی اچھوتا خیال نہ آ پایا۔۔۔ اور آخر کار کرنے کے لئے اس کے پاس صرف وہی ایک کام بچا جو آج کل پریشانی کے عالم میں وہ بہت زیادہ کرنے لگا تھا۔۔۔ امید کے عالم میں اپنی محلولات کی کتاب کے اوپر جھکے رہنا۔۔۔ کہ شاید شہزادہ نے کہیں حاشیہ پر اس معاملہ کے مطابق کوئی کام کی چیز لکھی ہو۔۔۔ جیسا کہ پہلے بھی حاشیہ پر اکثر بہت کام کی چیزیں لکھی ہوئی ملتی تھیں۔۔۔

"تمہیں اس کے اندر کچھ نہیں ملنے والا۔۔۔" اتوار کی شام کے آخری حصے میں ہرمائنی نے مضبوط لہجے میں کہا۔۔۔

"چھوڑو بھی ہر مائنی۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔" اگر شہزادہ نہ ہوتا تو ابھی رون یہاں نہ بیٹھا ہوتا۔۔۔"

"وہ یقیناً یہیں بیٹھا ہوتا اگر تم نے ہمارے پہلے سال کے دوران اسنیپ کی بات دھیان سے سنی ہوتی۔۔۔" ہر مائنی نے اس کی بات کو ہوا میں اڑاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہیری نے اسے نظر انداز کر دیا۔۔ اسے ابھی ابھی حاشیہ پر لکھا ایک منتر ملا تھا۔۔۔ (دائمی کٹار) اس کے نیچے بہت دلچسپ الفاظ لکھے تھے۔۔۔"دشمنوں کے لئے۔۔" یہ پڑھ کر ہیری اس منتر کی آزمائش کے لئے بے چین ہو گیا۔۔۔ لیکن اس نے سوچا کہ بہتر ہو گا کہ یہ کام ہر مائنی کی نظروں کے سامنے نہ کیا جائے۔۔۔ اس نے چپکے سے یادداشت کے طور پر صفحہ کا کونا موڑ دیا۔۔

وہ لوگ بیٹھک میں آتشدان کے پاس بیٹھے تھے۔۔۔ ان کے ارد گرد بس چھٹے سال کے کچھ طالب علم ہی جاگ رہے تھے۔۔۔ کچھ دیر پہلے وہاں کافی گہما گہمی تھی جب وہ لوگ رات کے کھانے سے واپس آئے تو اطلاعاتی تختے پر ایک نئی اطلاع لگی ہوئی تھی۔۔۔ جس میں ان کے ظہور اڑان امتحان کی تاریخ کا اعلان کیا گیا تھا۔۔۔ ایسے تمام لوگ جو امتحان والے دن یعنی اکیس اپریل کو یا اس سے پہلے سترہ سال کے ہو جائیں گے۔۔۔ انہیں اضافی مشقوں کے لئے اپنے نام لکھوانے کی پیشکش کی گئی تھی۔۔۔۔ یہ اضافی مشقیں (کڑی نگرانی کے اندر) ہاگس میڈ میں ہونے والی تھیں۔۔۔

رون یہ اطلاع پڑھ کر دہشت میں آگیا تھا۔۔۔ وہ ابھی تک ظہور اڑان بھرنے میں کامیاب نہیں ہو پایا تھا اور اسے ڈر تھا کہ شاید وہ وقت رہتے امتحان کے لئے تیار نہ ہو پائے۔۔۔ ہر مائنی اب تک دو دفعہ ظہور اڑان بھر چکی تھی اس لئے وہ تھوڑی زیادہ پر اعتماد تھی۔۔۔ لیکن ہیری کو سترہ سال کا ہونے میں ابھی پورے چار مہینے باقی تھے۔۔۔ اس لئے وہ یہ امتحان نہیں دے سکتا تھا۔۔۔ چاہے وہ اس کے لئے تیار ہو یا نہ ہو۔۔۔

"کم از کم تم ظہوراڑان تو بھر سکتے ہو۔۔" رون نے پریشان لہجے میں کہا۔۔" تمہیں تو جولائی میں کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔۔"

"میں نے صرف ایک بار ظہوراڑان بھری ہے۔۔" ہیری نے اسے یاد دلایا۔۔ اپنے پچھلے درس کے دوران آخر کار وہ غائب ہو کر اپنے چھلے کے اندر نمودار ہونے میں کامیاب ہو ہی گیا تھا۔۔

ظہوراڑان کو لے کر پریشان ہونے میں رون نے اتنا وقت برباد کر دیا تھا کہ اب وہ اسنیپ کا دیا ہوا ایک مشکل وحشیانہ مضمون ختم کرنے کی کوششوں میں جتا ہوا تھا جسے ہیری اور ہرمائنی پہلے ہی مکمل کر چکے تھے۔۔ ہیری کو پوری امید تھی کہ اسے سب سے کم نمبر ملیں گے۔۔ کیوں کہ اس نے اپنے مضمون میں عفریتوں سے نپٹنے کے سب سے بہترین طریقے کے بارے میں اسنیپ سے شدید اختلاف کیا تھا۔۔ لیکن اسے کوئی پرواہ نہیں تھی۔۔ اس وقت اس کے لئے سب سے اہم چیز سلگ ہارن کی یاد تھی۔۔

"ہیری۔۔ میں تمہیں بتا رہی ہوں کہ یہ بے وقوف شہزادہ اس کام میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر پائے گا۔۔" ہرمائنی نے اونچی آواز میں کہا۔۔" کسی کو اپنی مرضی کا کام کروانے پر مجبور کرنے کا بس ایک ہی راستہ ہے۔۔ اور وہ ہے **ذہن محصور وار**۔۔ جس کا استعمال غیر قانونی ہے۔۔"

"ہاں ہاں۔۔ میں جانتا ہوں ۔۔ بہت شکریہ۔۔" ہیری نے کہا۔۔ لیکن اس نے کتاب سے اپنی نگاہ نہیں اٹھائی۔۔" اس لئے میں کوئی اور طریقہ ڈھونڈ رہا ہوں۔۔ ڈمبلڈور کا کہنا ہے کہ اس معاملہ میں **سچ اگل محلول** کسی کام نہیں آنے والا۔۔ لیکن کوئی نہ کوئی چیز تو ہو گی۔۔ کوئی محلول یا کوئی منتر۔۔"

ہرمائنی بولی۔۔ "اس معاملہ میں تمہارا قبلہ ہی درست نہیں۔۔ ڈمبلڈور کہتے ہیں کہ صرف تم ہی وہ یاد حاصل کر سکتے ہو۔۔ یعنی صرف تم میں سلگ ہارن کو راضی کرنے کی صلاحیت

ہے جو کسی اور میں نہیں ہے۔۔ سوال انہیں دھوکے سے کسی محلول کو پلانے کا نہیں ہے۔۔۔ وہ تو کوئی بھی کر لیتا۔۔۔"

"جنگجو کی ہجے کیسے کرتے ہیں۔۔۔؟" رون نے پوچھا۔۔۔ وہ اپنے چرمئی کاغذ کو گھورتے ہوئے اپنا پنکھ قلم شدت سے لہرا رہا تھا۔۔۔" کیا یہ ج۔۔۔ن۔۔۔ج۔۔۔ ہو گی۔۔۔؟"

"نہیں۔۔۔ یہ نہیں ہوتی۔۔۔" ہر مائنی نے کہا۔۔۔اور رون کا مضمون اپنی طرف کھینچ لیا۔۔۔ "اور شگن کی ہجے بھی ش۔۔۔ا۔۔۔گ۔۔۔ سے نہیں ہوتی۔۔۔ یہ تم کس قسم کے پنکھ قلم استعمال کر رہے ہو۔۔۔؟"

"یہ فریڈ اور جارج کی خود بخود املا درست کرنے والی پنکھ قلم ہے۔۔۔ لیکن مجھے لگتا ہے کہ اس کا سحر ختم ہو رہا ہو گا۔۔۔"

"ہاں یقیناً۔۔۔ ایسا ہی ہے۔۔۔" ہر مائنی نے اس کے مضمون کے عنوان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔ "کیوں کہ ہم سے پوچھا گیا تھا کہ عفریتوں سے کیسے نپٹا جاتا ہے۔۔۔ لیکن یہاں لکھا ہے کہ عارفانہ کلام سے کیسے نپٹا جاتا ہے۔۔۔اور مجھے یہ بھی یاد نہیں پڑتا کہ تم نے اپنا نام رونیل وازلب کب سے رکھ لیا۔۔۔"

"اوہ نہیں۔۔۔" رون دہشت زدہ نظروں سے اپنے چرمئی کاغذ کو گھورنے لگا۔۔۔ "اب یہ مت کہنا کہ مجھے یہ پورا مضمون دوبارہ پھر سے لکھنا پڑے گا۔۔۔"

"کوئی بات نہیں۔۔۔ ہم اسے ٹھیک کر سکتے ہیں۔۔۔" ہر مائنی نے کہا۔۔۔ اور ایک بار پھر مضمون اپنی طرف کھینچ کر اپنی چھڑی باہر نکال لی۔۔۔

"مجھے تم سے محبت ہے ہر مائنی۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔اور دوبارہ اپنی کرسی میں ڈوب کر اپنی تھکاوٹ سے چور آنکھیں ملنے لگا۔۔۔

ہرمائنی کا چہرہ ہلکا گلابی پڑ گیا۔۔ لیکن اس نے صرف اتنا ہی کہا۔۔ "لیونڈر کہیں تمہاری یہ بات نہ سن لے۔۔۔"

"میں اس کے سامنے تو یہ نہیں کہوں گا۔۔" رون نے اپنے ہاتھوں میں منہ دے کر کہا۔۔ " یا شاید مجھے اس کے سامنے یہ کہہ دینا چاہیے۔۔ تب جا کر وہ میرا پیچھا چھوڑے گی۔۔۔"

ہیری نے پوچھا۔۔ "اگر تم اس معاملے کو ختم کرنا چاہتے ہو تو تم ہی اس کو کیوں نہیں چھوڑ دیتے۔۔۔؟"

"تم نے کبھی کسی کو نہیں چھوڑا ہے۔۔ ہے نا۔۔؟" رون نے کہا۔۔ تم اور چو تو بس۔۔۔"

"بس یوں ہی جدا ہو گئے تھے۔۔۔ ہاں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔

"کاش ایسا میرے اور لیونڈر کے ساتھ بھی ہو جائے۔۔" رون نے افسردگی سے کہا۔۔ وہ ہرمائنی کو دیکھ رہا تھا جو خاموشی سے اس کی املا کی غلطیاں اپنی چھڑی کی نوک سے ٹھوک رہی تھی۔۔۔ جس سے صفحہ پر موجود ہر لفظ خود بخود درست ہوتا جا رہا تھا۔۔ "لیکن میں جتنا اسے اشارہ دینے کی کوشش کرتا ہوں کہ سب ختم ہو گیا ہے وہ اتنا ہی مجھ سے اور کس کر چمٹ جاتی ہے۔۔۔ اس کے ساتھ تو اب بالکل ایسا لگتا ہے جیسے میں کسی **دیو چارہ** کے ساتھ گھوم رہا ہوں۔۔۔"

"یہ لو۔۔۔" تقریباً بیس منٹ بعد ہرمائنی نے رون کا مضمون اسے واپس تھماتے ہوئے کہا۔۔۔

"بہت بہت شکریہ ہرمائنی۔۔" رون نے کہا۔۔ " کیا میں اختتامیہ لکھنے کے لئے تمہارا پنکھ قلم لے سکتا ہوں۔۔۔؟"

ہیری کو ابھی تک کم ذات شہزادہ کی لکھائی میں کوئی کام کی چیز نہیں ملی تھی۔۔ اس نے سر اٹھا کر چاروں اطراف دیکھا۔۔ بیٹھک میں اب صرف وہی تینوں بچے تھے۔۔ سیمس ابھی ابھی اسنیپ اور اس کے مضمون کو گالیاں دیتا ہوا اوپر بستر پر سونے گیا تھا۔۔۔ اب صرف کڑکتی ہوئی آگ اور رون کے کاغذ پر چلتے ہوئے پنکھ قلم کی آواز ہی سنائی دے رہی تھی۔۔ وہ ہرمائنی کی پنکھ قلم کا استعمال کرتے ہوئے اب عفریتوں کے اوپر تحریر کا آخری حصہ لکھ رہا تھا۔۔۔ ہیری نے ابھی جماہی لیتے ہوئے کم ذات شہزادہ کی کتاب بند ہی کی تھی کہ۔۔۔

تڑاخ۔۔۔

ہرمائنی نے ایک چھوٹی سی چیخ ماری۔۔۔ رون نے اپنے تازہ تازہ مکمل کئے ہوئے مضمون پر سیاہی چھلکا دی اور ہیری بولا۔۔۔۔ "کریچر۔۔۔"

گھریلو جن نے جھک کر سلام کیا۔۔۔ اور ویسی ہی جھکی حالت میں جیسے اپنے گانٹھ دار انگوٹھوں کو مخاطب کرتے ہوئے بولا۔۔۔

"آقا نے کہا تھا کہ انہیں مستقل کارکردگی کا بیان چاہیے۔۔ کہ میلفوائے لڑکا کیا کر رہا ہے۔۔۔ اسی لیے کریچر آیا ہے۔۔۔"

تڑاخ۔۔۔

کریچر کے پہلو میں ڈوبی بھی نمودار ہو گیا۔۔۔ اس کی چائے پوش ٹوپی ترچھی تھی۔۔۔

"ڈوبی بھی مدد کر رہا تھا ہیری پوٹر۔۔۔" وہ کریچر کی طرف برا ماننے والی نگاہوں سے دیکھتا ہوا منمنایا۔۔۔ "اور کریچر کو ڈوبی کو بتانا چاہیے کہ وہ کب ہیری پوٹر سے ملنے آرہا ہے۔۔۔ تاکہ وہ دونوں ہی ایک ساتھ کارکردگی بیان کر سکیں۔۔۔"

"یہ سب کیا ہے۔۔۔؟" ہرمائنی نے پوچھا۔۔۔ وہ ابھی بھی گھریلو جنوں کے اچانک نمودار ہونے پر صدمے میں لگ رہی تھی۔۔۔ "یہ کیا چل رہا ہے ہیری۔۔۔؟"

ہیری جواب دینے سے پہلے ہچکچایا۔۔۔ کیوں کہ اس نے ہرمائنی کو ابھی تک یہ بات نہیں بتائی تھی کہ اس نے کریچر اور ڈوبی کو میلفوائے کی جاسوسی کے کام پر لگایا ہے۔۔۔ ہرمائنی گھریلو جنوں کے معاملے میں بہت حساس تھی۔۔۔

اس نے کہا۔۔۔ "دیکھو۔۔۔ وہ میرے لئے میلفوائے کی جاسوسی کر رہے ہیں۔۔۔"

"دن رات۔۔۔" کریچر ٹرٹرایا۔۔۔

"ڈوبی تو ایک ہفتے سے سویا تک نہیں ہے ہیری پوٹر۔۔۔" ڈوبی نے فخر سے کہا۔۔۔ وہ کھڑا کھڑا جھول رہا تھا۔۔۔

ہرمائنی غضب ناک لگ رہی تھی۔۔۔

"تم سوئے تک نہیں ہو ڈوبی۔۔۔؟ لیکن یقیناً۔۔۔ ہیری۔۔۔ تم نے تو اسے ایسا کرنے کے لئے نہیں کہا ہوگا۔۔۔؟"

"نہیں۔۔۔ ظاہر ہے۔۔۔ میں نے ایسا کچھ نہیں کہا۔۔۔" ہیری نے فوراً کہا۔۔۔ "ڈوبی تم سو سکتے ہو۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔؟ لیکن کیا تم دونوں میں سے کسی کو کوئی سراغ ملا۔۔۔؟" اس سے پہلے کہ ہرمائنی دوبارہ دخل اندازی کرتی۔۔۔ اس نے تیزی سے پوچھ لیا۔۔۔

"میلفوائے صاحب شریفانہ انداز میں چلتے ہیں۔۔۔ جو ان کے خالص خون کا عکاس ہے۔۔۔" کریچر نے فوراً ٹرٹرانا شروع کر دیا۔۔۔ "ان کے نقوش سے میری مالکن کی یاد جھلکتی ہے اور ان کا اخلاق۔۔۔"

"ڈریکو میلفوائے ایک گندا لڑکا ہے۔۔" ڈوبی غصے سے منمنایا۔۔" ایک گندا لڑکا جو۔۔۔جو۔۔۔"

وہ اپنی چائے پوش ٹوپی کے پھندنے سے لے کر اپنے موزوں کی انگلیوں تک کانپا۔۔۔اور پھر آگ کی طرف دوڑا۔۔۔ایسا لگا کہ وہ اس میں کودنا چاہتا ہے۔۔۔ ہیری کے لئے یہ بات اتنی غیر متوقع نہیں تھی۔۔۔اس لئے اس نے فوراً اسے بیچ ہی میں پکڑ لیا اور کس کر روک لیا۔۔۔کچھ لمحات تک تو ڈوبی زور لگاتا رہا پھر وہ ڈھیلا پڑ گیا۔۔۔

"شکریہ ہیری پوٹر۔۔۔" وہ ہانپتا ہوا بولا۔۔۔" ڈوبی کو ابھی بھی اپنے پرانے مالکوں کے بارے میں برا بھلا کہتے ہوئے مشکل پیش آتی ہے۔۔۔"

ہیری نے اسے چھوڑ دیا۔۔ ڈوبی نے اپنی چائے پوش ٹوپی سیدھی کی اور کریچر سے گستاخانہ انداز میں کہا۔۔ "لیکن کریچر کو معلوم ہونا چاہیے کہ ڈریکو میلفوائے ایک گھریلو جن کے لئے اچھا آقا نہیں ہے۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ ہمیں یہ سننے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے کہ تم میلفوائے سے کتنا پیار کرتے ہو۔۔۔" ہیری نے کریچر سے کہا۔۔۔" اب جلدی سے یہ بتاؤ کہ وہ آخر جاتا کہاں ہے۔۔۔؟"

کریچر نے دوبارہ جھک کر سلام کیا۔۔ وہ غصے میں لگ رہا تھا۔۔ پھر وہ بولا۔۔۔ "میلفوائے صاحب بڑے ہال میں کھانا کھاتے ہیں۔۔۔وہ کال کوٹھری کے اندر اپنی خواب گاہ میں سوتے ہیں۔۔۔وہ مختلف جگہوں پر موجود اپنی جماعتوں میں جاتے ہیں۔۔۔"

"ڈوبی تم بتاؤ مجھے۔۔۔" ہیری نے کریچر کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔" کیا وہ کسی ایسی جگہ جاتا ہے جہاں اسے نہیں ہونا چاہیے۔۔۔؟"

"ہیری پوٹر جناب۔۔۔۔" ڈوبی منمنایا۔۔ آگ کی روشنی میں اس کی بڑی گول انڈے جیسی آنکھیں چمک رہی تھیں۔۔۔ "ڈوبی کی چھان بین کے مطابق یہ میلفوائے لڑکا کوئی قانون

نہیں توڑ رہا ہے۔۔۔ لیکن پھر بھی وہ چھپ کر کام کرنے میں کافی دلچسپی لے رہا ہے۔۔۔ وہ مختلف طالب علموں کے ساتھ مستقل ساتویں منزل کا چکر لگاتا رہتا ہے۔۔۔ جو ایک خاص کمرے میں اس کے داخل ہونے کے بعد باہر پہرہ دیتے ہیں۔۔۔۔"

"حاجتی کمرہ۔۔۔" ہیری نے کہا اور اپنے ماتھے پر **محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ)** کتاب دے ماری۔۔۔ ہرمائنی اور رون نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔ "تو وہ چوری چھپے وہاں جاتا ہے۔۔۔ تو یہ وہ جگہ ہے جہاں وہ اپنا کام کر رہا ہے۔۔۔ چاہے وہ جو بھی کام ہو۔۔۔ اور اب میں شرط لگا کر کہہ سکتا ہوں کہ اسی لئے وہ نقشہ سے غائب ہو جاتا تھا۔۔۔ اوہ مجھے اب یاد آیا نقشہ میں حاجتی کمرہ تو کبھی نظر ہی نہیں آتا۔۔۔"

رون نے کہا۔۔۔ "ہو سکتا ہے کہ نقشہ بنانے والے لٹیرے یہ جانتے ہی نہ ہوں کہ وہاں ایک کمرہ موجود ہے۔۔۔"

"مجھے لگتا ہے کہ یہ بھی کمرہ کے سحر کا ایک حصہ ہوگا۔۔۔" ہرمائنی بولی۔۔۔ "یعنی اگر آپ چاہتے ہیں کہ یہ نقشہ پر نظر نہ آئے تو ایسا ہی ہوگا۔۔۔"

ہیری نے تجسس سے پوچھا۔۔۔ "ڈوبی کیا تم اندر جا کر یہ دیکھنے میں کامیاب ہو پائے کہ میلفوائے کر کیا رہا ہے۔۔۔؟"

ڈوبی نے کہا۔۔۔ "نہیں ہیری پوٹر۔۔۔ یہ ناممکن ہے۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ یہ ناممکن نہیں ہے۔۔۔" ہیری نے فوراً کہا۔۔۔ "میلفوائے بھی تو پچھلے سال ہمارے **ڈ۔ف۔** کے مرکز میں گھس آیا تھا۔۔۔ تو میں بھی اندر گھس کر اس کی جاسوسی کر سکتا ہوں۔۔۔ کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔"

"مجھے نہیں لگتا کہ تم ایسا کر سکتے ہو ہیری۔۔۔" ہرمائنی نے آہستگی سے کہا۔۔ "میلفوائے پہلے ہی اچھی طرح جانتا تھا کہ ہم اس کمرہ کا استعمال کس طرح کر رہے ہیں۔۔۔ ہے نا۔۔؟ کیوں کہ اس بے وقوف میریٹا نے اپنا منہ کھول دیا تھا۔۔ اس کو بس یہ سوچنا تھا کہ وہ کمرہ ڈ۔ف۔ کا مرکز بن جائے۔۔۔ اور ایسا ہی ہوا۔۔ لیکن تم یہ بات نہیں جانتے کہ جب میلفوائے اس کمرے میں جاتا ہے تو کمرہ کس جگہ میں تبدیل ہوتا ہے۔۔۔ اس لئے تم یہ بھی نہیں جانتے کہ تم اس کمرہ کو کس جگہ میں تبدیل ہونے کا کہو گے۔۔۔"

"اس مسئلہ کا بھی کوئی نہ کوئی حل نکل ہی آئے گا۔۔" ہیری نے اس کی بات کو ہوا میں اڑاتے ہوئے کہا۔۔ "تم نے بہت بہترین کام کیا ہے ڈوبی۔۔۔"

"کریچر نے بھی اچھی کارکردگی دکھائی ہے۔۔۔" ہرمائنی نے رحم دلی سے کہا۔۔ لیکن شکر گزار نظر آنے کے بجائے کریچر نے اپنی خون میں ڈوبی بڑی بڑی آنکھیں دور ہٹا لیں۔۔ اور چھت کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔ "بد ذات کریچر سے کچھ بول رہی ہے۔۔۔ کریچر ایسا ناٹک کرے گا جیسے وہ اسے سن ہی نہ سکتا ہو۔۔۔۔"

"اپنی بکواس بند کرو اور جاؤ یہاں سے۔۔۔" ہیری نے اسے جھڑکتے ہوئے کہا۔۔۔ کریچر نے ایک آخری دفعہ کافی جھک کر سلام کیا اور ظہور اڑان بھر کر غائب ہو گیا۔۔۔ "بہتر ہو گا کہ اب تم بھی جا کر تھوڑا سو جاؤ ڈوبی۔۔۔"

شکریہ ہیری پوٹر۔۔۔ جناب۔۔۔" ڈوبی خوشی سے منمنایا اور پھر وہ بھی غائب ہو گیا۔۔۔

کمرے سے جنوں کے جاتے ہی ہیری پر جوشی سے رون اور ہرمائنی کی طرف مڑتے ہوئے بولا۔۔۔ "یہ اچھا ہوا نا۔۔؟ ہم جانتے ہیں کہ میلفوائے کہاں جاتا ہے۔۔۔ آخر ہم نے اسے گھیر ہی لیا۔۔۔"

"ہاں۔۔اچھی بات ہے۔۔" رون نے تھوڑی اداسی سے کہا۔۔ وہ جذب کی ہوئی سیاہی کے گند کو پونچھ کر صاف کرنے کی کوشش کر رہا تھا جو کچھ دیر پہلے تک اس کا مکمل شدہ مضمون تھا۔۔

ہرمائنی نے اس کاغذ کو اپنی طرف کھینچا اور اپنی چھڑی سے جذب کر کے سیاہی کو صاف کرنے لگی۔۔

"لیکن اس بات کا کیا مطلب ہے کہ وہ وہاں '**مختلف طالب علموں**' کے ساتھ جاتا ہے۔۔؟" ہرمائنی نے کہا۔۔ "اس کام میں آخر کتنے لوگ اس کا ساتھ دے رہے ہیں۔۔؟ ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ کوئی خفیہ کام کرنے کے لئے اتنے سارے لوگوں پر بھروسہ کر رہا ہو گا۔۔"

"ہاں۔۔ یہ بات عجیب تو ہے۔۔" ہیری نے بھوں اچکاتے ہوئے کہا۔۔ "میں نے اسے کریب سے یہ کہتے ہوئے سنا تھا کہ اس بات سے کریب کا کوئی لینا دینا نہیں کہ وہ آخر کر کیا رہا ہے۔۔ تو پھر آخر وہ ان باقی لوگوں سے کیا کہہ رہا ہو گا۔۔۔ اتنے سارے لوگوں۔۔۔۔"

ہیری کی آواز دھیمی ہوتے ہوتے خاموش ہو گئی۔۔ وہ آگ کی طرف گھورنے لگا۔۔

"اُف خدایا۔۔ میں بھی کتنا بے وقوف ہوں۔۔" اس نے آہستگی سے کہا۔۔ "یہ تو بالکل صاف بات ہے۔۔۔ ہے نا۔۔؟ تہہ خانہ میں تو اس کا پورا حوض موجود ہے۔۔ اس نے جماعت کے دوران بڑے آرام سے تھوڑا سا اڑا لیا ہو گا۔۔"

"کیا اڑا لیا ہو گا۔۔؟" رون نے کہا۔۔

"**بھیس بدل محلول**۔۔ اس نے اس **بھیس بدل محلول** میں سے تھوڑا سا چرا لیا ہو گا جو سلگ ہارن نے ہمیں ہماری پہلی جماعت کے دوران دکھایا تھا۔۔ میلفوائے کے لئے

پہرہ داری پر مختلف طالب علم نہیں کھڑے ہو رہے۔۔۔ وہ تو ہمیشہ کی طرح بس کریب اور گوئیل ہی ہیں۔۔۔ہاں یہ بات سمجھ آتی ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔وہ اچھل کر کھڑا ہوااور آگ کے سامنے ٹہلنے لگا۔۔۔ " وہ دونوں تو ہیں ہی اتنے بدھو۔۔۔کہ بنا سوچے سمجھے کچھ بھی کرنے پر تیار ہو جاتے ہیں۔۔۔ بھلے ہی اس نے انہیں یہ نہ بتایا ہو کہ وہ کر کیا رہا ہے۔۔۔ لیکن وہ یہ بھی نہیں چاہتا ہو گا کہ وہ دونوں حاجتی کمرہ کے پاس منڈلاتے ہوئے پکڑے جائیں۔۔۔ تو وہ انہیں **بھیس بدل** محلول پلوا رہا ہے۔۔۔تاکہ وہ دوسرے لوگوں جیسے نظر آئیں۔۔۔جب اس نے کوئیڈچ کا میچ چھوڑا تھا اس وقت میں نے اسے جن دو لڑکیوں کے ساتھ دیکھا تھا۔۔۔ ہاہاہاہا۔۔۔ وہ کریب اور گوئیل تھے۔۔۔"

"تو تم یہ کہنا چاہتے ہو کہ۔۔۔" ہرمائنی سرگوشی کے انداز میں بولی۔۔۔ " وہ چھوٹی لڑکی۔۔ جس کا ترازو میں نے جوڑا تھا۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ ظاہر ہے۔۔۔" ہیری نے بلند آواز میں کہا اور اس کی طرف گھور کر دیکھا۔۔ "ظاہر ہے۔۔۔ میلفوائے اس وقت کمرہ کے اندر ہو گا۔۔اسی لئے اس لڑکی نے۔۔۔ میں یہ کیا بول رہا ہوں۔۔۔؟ اسی لئے اس لڑکے نے وہ ترازو گرایا تھا تاکہ وہ میلفوائے کو متنبہ کر سکے کہ اسے ابھی باہر نہیں نکلنا۔۔۔کیوں کہ باہر کوئی موجود ہے۔۔۔اور وہیں پر وہ لڑکی بھی تھی جس نے مینڈک کے انڈوں کی بوتل گرادی تھی۔۔۔ ہم لوگ اس کے قریب سے کتنی بار گزرے ہیں لیکن ہمیں اس کی موجودگی کا احساس تک نہیں ہوا۔۔۔"

"وہ کریب اور گوئیل کا بھیس بدل کر انہیں لڑکیاں بنا رہا ہے۔۔۔؟" رون نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔" قسم سے یار۔۔۔اسی لئے وہ لوگ ان دنوں اتنے چڑ چڑے ہو رہے ہیں۔۔۔وہ اسے صاف منع کیوں نہیں کر دیتے۔۔۔؟"

ہیری نے کہا۔۔ "دیکھو۔۔۔ اگر اس نے انہیں اپنا موت کا نشان دکھایا ہوگا۔۔تب تو وہ اسے منع کرنے کی ہمت نہیں کر سکتے۔۔۔ہے نا۔۔؟"

"ہم۔۔۔ موت کے نشان کی موجودگی کا ہمارے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے۔۔۔" ہرمائنی نے سوچتے ہوئے انداز میں کہا۔۔ اس سے پہلے کہ رون کے مضمون کو کوئی اور نقصان پہنچے۔۔۔اس نے اسے آرام سے لپیٹا اور رون کو تھما دیا۔۔

"ہم دیکھیں گے۔۔۔" ہیری نے اعتماد سے کہا۔۔۔

"ہاں بالکل۔۔۔ ہم دیکھیں گے۔۔" ہرمائنی نے کھڑے ہو کر انگڑائی لیتے ہوئے کہا۔۔ "لیکن ہیری۔۔۔ اس سے پہلے کہ تم مزید پرجوش ہو جاؤ۔۔ مجھے ابھی بھی نہیں لگتا کہ تم حاجتی کمرے میں داخل ہو پاؤ گے۔۔۔ جب تک کہ تم یہ معلوم نہیں کر لیتے کہ اندر ہے کیا۔۔ اور مجھے نہیں لگتا کہ تمہیں یہ بات بھولنی چاہیے۔۔۔" اس نے اپنا بستہ اپنے کندھے پر لادا اور اس کو سنجیدہ نظروں سے گھورتی ہوئی بولی۔۔۔ "۔۔۔کہ اس وقت تمہاری پوری توجہ سلگ ہارن سے وہ یاد حاصل کرنے پر ہونی چاہیے۔۔۔شب بخیر۔۔۔"

ہیری شاکی نگاہوں سے اسے جاتے ہوئے دیکھتا رہا۔۔۔ جیسے ہی ہرمائنی کی پشت پر لڑکیوں کی خواب گاہ کا دروازہ بند ہوا۔۔ہیری رون کی طرف مڑ گیا۔۔۔

"تمہیں کیا لگتا ہے۔۔۔؟"

"کاش میں بھی گھریلو جن کی طرح ظہور اڑان بھر پاتا۔۔۔" رون اس جگہ کو گھورتے ہوئے بولا جہاں ابھی ابھی ڈوبی غائب ہوا تھا۔۔" پھر تو ظہور اڑان کا امتحان میرے بائیں ہاتھ کا کھیل ہوتا۔۔۔"

ہیری اس رات ٹھیک طرح سے نہیں سو پایا۔۔ نہ جانے کتنے گھنٹوں تک وہ کھلی ہوئی آنکھوں کے ساتھ لیٹا رہا۔۔ وہ یہ سوچ رہا تھا کہ میلفوائے حاجتی کمرے کا استعمال کس طرح کرتا ہوگا۔۔اور جب اگلے دن وہ کمرہ میں داخل ہوگا تو اسے وہاں کیا مل سکتا ہے۔۔۔ ہرمائنی کچھ بھی کہے لیکن ہیری کو یقین تھا کہ اگر میلفوائے ڈ۔ف۔ کے مرکز میں داخل ہو سکتا ہے تو پھر وہ بھی میلفوائے کے چھپنے کی جگہ دیکھ سکتا ہے۔۔ لیکن وہاں ہوگا کیا۔۔۔؟ایک ملاقات کا کمرہ۔۔۔؟ایک چھپنے کی جگہ۔۔۔؟ گودام۔۔۔؟ کارخانہ۔۔۔؟ ہیری کا دماغ سرپٹ دوڑتا رہا۔۔اور آخر کار جب اسے نیند آگئی تب بھی اس کے خواب میلفوائے کی تصویروں سے ٹوٹتے اور الجھتے رہے۔۔۔جو کبھی سلگ ہارن کی تصویر میں تبدیل ہو جاتی تھیں اور کبھی اسنیپ کی تصویر میں۔۔۔

اگلی صبح ناشتے کے وقت ہیری کا دل امید سے بھرا ہوا تھا۔۔ شیطانی جادو سے تحفظ کے فن کی جماعت سے پہلے اس کے پاس ایک گھنٹہ فارغ تھا اور اس نے اس ایک گھنٹے کو حاجتی کمرہ میں داخل ہونے کی کوشش میں خرچ کرنے کا تہیہ کیا ہوا تھا۔۔۔جب وہ ان دونوں کو کمرہ میں گھسنے کے منصوبوں کے بارے میں سرگوشی کرتے ہوئے بتانے لگا تو ہرمائنی نے اس میں نمائش کے طور پر بھی کوئی دلچسپی ظاہر نہیں کی۔۔ جس سے ہیری چڑ گیا۔۔کیوں کہ اس نے سوچا تھا کہ اگر ہرمائنی چاہے تو وہ اس معاملے میں اس کی کافی مدد کر سکتی ہے۔۔۔

"دیکھو۔۔۔" اس نے دھیمی آواز میں کہا اور آگے جھک کر روزنامہ جادوگر پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تاکہ ہرمائنی اسے کھول کر اس کے پیچھے غائب نہ ہو پائے۔۔ یہ اخبار ہرمائنی نے ابھی ابھی ڈاکیا الو کے پاؤں سے کھولا تھا۔۔ "میں سلگ ہارن کے بارے میں بھولا نہیں ہوں لیکن مجھے بالکل بھی اندازہ نہیں کہ میں ان سے وہ یاد کس طرح حاصل کر سکتا ہوں۔۔ تو جب تک مجھے کوئی اچھوتا خیال نہیں سوجھتا کیوں نہ تب تک میں میلفوائے کے ارادے معلوم کرنے کی کوشش کر لوں۔۔"

"میں تمہیں پہلے ہی بتا چکی ہوں کہ تمہیں صرف سلگ ہارن کو رضامند کرنے کی ضرورت ہے۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔۔ "سوال انہیں دھوکہ دینے یا ان پر جادو کرنے کا نہیں ہے۔۔۔ ورنہ ایسا تو ڈمبلڈور خود لمحوں میں کر لیتے۔۔۔ جاجتی کمرہ کے باہر فساد پھیلانے کے بجائے جاکر سلگ ہارن کو ڈھونڈو اور ان کی اچھی فطرت کو موم کرنے کی کوشش کرو۔۔۔" اس نے کھینچ کر روزنامہ جادوگر ہیری کی گرفت سے چھڑایا اور اسے کھول کر پہلا صفحہ دیکھنے لگی۔۔۔

جب ہرمائنی سرخیوں پر نظر ڈال رہی تھی تو رون نے پوچھا۔۔۔ "کوئی ایسا انسان جسے ہم جانتے ہوں۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔" ہرمائنی بولی۔۔۔ یہ سن کر ناشتہ کرتے ہوئے رون اور ہیری کو ٹھسکا لگ گیا۔۔۔ "لیکن اس میں گھبرانے والی کوئی بات نہیں۔۔۔ وہ مرا نہیں ہے۔۔۔ منڈنگس کو گرفتار کرکے ازکبان بھیج دیا گیا ہے۔۔۔ وہ **زندہ لاش** کا حلیہ بنا کر ڈاکہ ڈالنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔ اور آکٹیوئیس پیپر نام کا ایک بندہ غائب ہے۔۔۔ اوہ۔۔۔ کتنی ڈراؤنی خبر ہے۔۔۔ ایک نو سال کے بچے کو اپنے دادا دادی کا قتل کرنے کی کوشش پر گرفتار کر لیا گیا ہے۔۔۔ کہا جا رہا ہے کہ شاید اس پر **ذہن محصور وار** کا استعمال کیا گیا ہے۔۔۔"

انہوں نے خاموشی سے اپنا ناشتہ ختم کیا۔۔۔ جس کے فوراً بعد ہرمائنی قدیم زبانوں کی جماعت کی طرف چلی گئی۔۔۔ جبکہ رون گریفن ڈور بیٹھک کی طرف چل دیا جہاں اسے ابھی بھی اسنیپ کا عفریتوں کے اوپر دیئے گئے مضمون کا آخری حصہ مکمل کرنا تھا۔۔۔ اور ہیری ساتویں منزل کی راہداری کی طرف چل دیا۔۔۔ اس کی منزل اس دیوار گیر پردے کے سامنے والی خالی دیوار تھی۔۔۔ جس میں کوڑھ مغز برنابس بھدے دیوزادوں کو سنگت رقص کرنا سکھا رہا تھا۔۔۔

جیسے ہی ہیری کو ایک خالی رستہ ملا اس نے فوراً اپنی سلیمانی چادر اوڑھ لی۔۔ لیکن اسے ایسا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔۔۔ جب وہ اپنی منزل پر پہنچا تو وہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔ ہیری کو اس بات کا اندازہ تو نہیں تھا کہ اس کی حاجتی کمرہ میں داخل ہونے کی کوشش میلفوائے کی موجودگی میں کامیاب رہے گی یا اس کی غیر موجودگی میں۔۔ لیکن اسے خوشی ہوئی کہ کم از کم اسے اپنی پہلی کوشش کے دوران کریب اور گوئیل کو ایک گیارہ سال کی لڑکی کے روپ میں نہیں جھیلنا پڑے گا۔۔

اس جگہ کی طرف بڑھتے ہوئے اس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں جہاں حاجتی کمرہ کا دروازہ پوشیدہ تھا۔۔ وہ جانتا تھا کہ اسے کیا کرنا ہے۔۔۔ پچھلے سال اس کام میں اس نے کافی مہارت حاصل کر لی تھی۔۔۔اپنی پوری طاقت کے ساتھ توجہ دیتے ہوئے اس نے سوچا۔۔ "مجھے یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ میلفوائے اندر کیا کر رہا ہے۔۔۔مجھے یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ میلفوائے اندر کیا کر رہا ہے۔۔۔ مجھے یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ میلفوائے اندر کیا کر رہا ہے۔۔۔"

وہ تین دفعہ دروازے کے سامنے سے گزرا۔۔ پھر جوش سے دھڑکتے دل کے ساتھ اس نے اپنی آنکھیں کھولیں اور سامنے کی طرف دیکھا۔۔

لیکن اس کے سامنے ابھی بھی خالی دیوار کا ٹکڑا نظر آ رہا تھا۔۔

وہ آگے کی طرف بڑھا اور تجرباتی طور پر دیوار کو دھکا لگایا۔۔ پتھریلی دیوار ابھی بھی ٹھوس اور اپنی جگہ پر جمی ہوئی تھی۔۔۔

"ٹھیک ہے۔۔" ہیری نے اونچی آواز میں کہا۔۔ "ٹھیک ہے۔۔۔ میں نے غلط چیز سوچ لی تھی۔۔۔"

اس نے ایک لمحے کے لئے کچھ سوچا اور پھر دوبارہ چل دیا۔۔ اس نے اپنی آنکھیں بند کرلیں اور پوری قوت سے توجہ دیوار پر مرکوز کردی۔۔۔

"مجھے وہ جگہ دیکھنے کی ضرورت ہے۔ جہاں میلفوائے خفیہ طور پر آتا ہے۔۔۔ مجھے وہ جگہ دیکھنے کی ضرورت ہے۔ جہاں میلفوائے خفیہ طور پر آتا ہے۔۔۔"

تین دفعہ وہاں سے گزرنے کے بعد اس نے بڑی امید کیساتھ اپنی آنکھیں کھولیں۔۔۔

ابھی بھی وہاں کوئی دروازہ نہیں تھا۔۔۔

" اوہ۔۔۔ کھل بھی جاؤ۔۔۔" اس نے دیوار سے چڑ کر کہا۔۔ "یہ تو بالکل واضح ہدایت تھی۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔"

دوبارہ قدم بڑھانے سے پہلے وہ کئی منٹوں تک اچھی طرح غور کرتا رہا۔۔۔

"میں چاہتا ہوں کہ تم وہ جگہ بن جاؤ جو تم میلفوائے کے لئے بنتے ہو۔۔۔۔"

جب اس نے گشت ختم کرلیا تو اس نے فوراً اپنی آنکھیں نہیں کھولیں۔۔۔ وہ کان لگا کر غور سے سن رہا تھا۔۔۔ جیسے وہ واقعی دروازہ کھٹ کی آواز کے ساتھ نمودار ہونے کی آواز سن سکتا ہو۔۔۔ بہرحال دور کہیں باہر چڑیوں کے چہچہانے کی آواز کے علاوہ اسے کچھ سنائی نہیں دیا۔۔ اس نے اپنی آنکھیں کھولیں۔۔۔

ابھی بھی کوئی دروازہ نہیں تھا۔۔۔ ہیری نے ایک زوردار گالی دی۔۔۔ کسی کے چیخنے کی آواز سنائی دی۔۔۔ اس نے مڑ کر دیکھا تو اسے نظر آیا کہ پہلے سال کے کچھ بطخ کے بچوں کی طرح کے چھوٹے بچے واپس موڑ کی طرف بھاگ رہے تھے۔۔۔ شاید انہیں ایسا لگا تھا کہ ابھی ابھی ان کا سامنا کسی بدزبان بھوت سے ہوا ہے۔۔۔

پورے ایک گھنٹے تک ہیری "میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ میلفوائے تمہارے اندر کیا کر رہا ہے" جیسے جملے کی ہر ممکن ترتیب کو آزماتا رہا۔۔ لیکن تھک ہار کر اسے یہ ماننے پر مجبور ہونا پڑا کہ ہر مائنی کی بات میں دم تھا۔۔ کمرہ اتنی آسانی سے اس کے لئے کھلنے پر رضامند نہیں تھا۔۔ مایوسی اور چڑچڑے پن سے بوجھل ہو کر وہ شیطانی جادو سے تحفظ کے فن کی جماعت کی طرف چل پڑا۔۔ چلتے چلتے اس نے کھینچ کر اپنی سلیمانی چادر اتاری اور اسے واپس اپنے بستہ میں ٹھونس لیا۔۔

جب ہیری موم بتی سے روشن جماعت میں تیزی کے ساتھ گھسا تو اسنیپ سرد لہجے میں بولے۔۔" ایک بار پھر۔۔ تم دیر سے آئے ہو پوٹر۔۔ گریفن ڈور کے دس نمبر کاٹے جاتے ہیں۔۔۔"

رون کے برابر میں پڑی کرسی پر دراز ہوتے ہوئے ہیری نے منہ بنا کر اسنیپ کی طرف دیکھا۔۔ آدھی سے زیادہ جماعت ابھی بھی اپنے پیروں پر کھڑی ہوئی تھی۔۔ اور اپنی کتابیں بستہ سے باہر نکالتے ہوئے اپنی چیزیں ترتیب سے رکھ رہی تھی۔۔۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ سب بھی ابھی ابھی یہاں پہنچے تھے اور اسے آنے میں کوئی خاص دیر نہیں ہوئی تھی۔۔۔

"اس سے پہلے کہ ہم شروع کریں۔۔۔ مجھے تم لوگوں کے عفریتوں کے اوپر لکھے گئے مضامین چاہئیں۔۔" اسنیپ نے کاہلی سے اپنی چھڑی لہراتے ہوئے کہا۔۔۔ پچیس چرمئی کاغذ ہوا میں بلند ہوئے اور ترتیب سے ان کی میز پر ڈھیر ہو گئے۔۔۔ "تم لوگوں کے اپنے بھلے کے لئے مجھے امید ہے کہ یہ اس بکواس سے بہتر ہوں گے جو مجھے **ذہن محصور وار** کے مقابلہ کے اوپر لکھے گئے مضامین پر جھیلنی پڑی تھی۔۔۔ اب تم لوگ اپنی کتاب کا صفحہ نمبر۔۔۔۔ کیا بات ہے فنی گن۔۔۔؟"

"جناب۔۔۔" فنی گن نے کہا۔۔۔" میں سوچ رہا تھا کہ ہم ایک **زندہ لاش** یا بھوت میں فرق کس طرح بیان کر سکتے ہیں۔۔۔؟ کیوں کہ اخبار میں **زندہ لاش** کے بارے میں کچھ چھپا ہے۔۔۔"

"نہیں ایسی کوئی خبر نہیں چھپی۔۔۔" اسنیپ نے اکتائی ہوئی آواز میں کہا۔

"لیکن جناب میں نے لوگوں کو اس بارے میں بات کرتے ہوئے سنا ہے۔۔۔"

"فنی گن۔۔۔اگر تم نے خود مذکورہ خبر پڑھی ہوتی تو تمہیں یہ معلوم ہوتا کہ وہ نام نہاد **زندہ لاش** دراصل منڈنگس فلیچر نامی ایک بدبودار گھٹیا چور تھا۔۔۔۔"

"مجھے لگتا تھا کہ اسنیپ اور منڈنگس ایک ہی تھالی کے چٹے بٹے ہیں۔۔۔" ہیری نے رون اور ہرمائنی سے سرگوشی کی۔۔" اسے تو منڈنگس کی گرفتاری پر پریشان ہونا چاہیے تھا۔۔۔"

"لیکن لگتا ہے پوٹر کے پاس اس موضوع کے بارے میں کہنے کے لئے بہت کچھ ہے۔۔۔" اسنیپ نے اچانک کمرہ کے پچھلی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔ان کی کالی آنکھیں ہیری پر جمی ہوئی تھیں۔۔۔ "چلو پوٹر ہی سے پوچھ لیتے ہیں کہ ہم ایک **زندہ لاش** اور بھوت میں فرق کس طرح بیان کر سکتے ہیں۔۔۔"

پوری جماعت مڑ کر ہیری کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔ جو عجلت میں یہ یاد کرنے کی کوشش کرنے لگا کہ ڈمبلڈور نے اسے اس رات کو کیا بتایا تھا جب وہ لوگ سلگ ہارن سے ملنے گئے تھے۔۔۔

اس نے کہا۔۔۔"ارے۔۔۔دیکھیے۔۔۔ بھوت شفاف ہوتے ہیں۔۔۔ ہم ان کے آر پار دیکھ سکتے ہیں۔۔۔"

"اوہ۔۔۔ بہت خوب۔۔۔" اسنیپ نے اس کی بات کاٹ دی۔۔۔ ان کے ہونٹ سکڑ گئے تھے۔۔۔" ہاں۔۔۔ صاف نظر آرہا ہے کہ تقریباً چھ سال کی جادوئی تعلیم سے تم نے اتنا تو سیکھ ہی لیا ہے پوٹر۔۔۔"بھوت شفاف ہوتے ہیں ۔۔۔"

پینسی پارکنسن اونچے سر میں کھلکھلائی۔۔۔ کئی اور لوگ بھی مسکرانے لگے۔۔۔ ہیری نے ایک گہری سانس بھری اور بھلے ہی اندر اس کا خون کھول رہا تھا لیکن وہ پر سکون لہجے میں مزید بولا۔۔۔ "ہاں۔۔۔ بھوت شفاف ہوتے ہیں۔۔ لیکن **انفیری** یا **زندہ لاشیں** اصل میں مردہ جسم ہوتے ہیں۔۔۔ اس لئے یقینی طور پر وہ ٹھوس جسم کے مالک ہوتے ہیں۔۔۔"

"اتنا تو ہمیں ایک پانچ سال کا بچہ بھی بتا دیتا۔۔۔" اسنیپ نے پھنکارتے ہوئے کہا۔۔۔ "زندہ لاش ایک ایسا مردہ جسم ہوتا ہے جس میں ایک شیطانی جادوگر منتر پڑھ کر دوبارہ جان ڈال دیتا ہے۔۔۔ وہ زندہ نہیں ہوتا۔۔۔ اس کا استعمال تو بس ایک کٹھ پتلی کی طرح اس جادوگر کی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔۔۔ اس کے برعکس۔ مجھے بھروسہ ہے کہ تم لوگ اب تک سمجھ ہی چکے ہوگے۔۔۔ ایک بھوت دوسرے جہاں میں چلی جانے والی روح کا اس زمین پر چھوڑا ہوا ایک نشان ہوتا ہے۔۔۔ اور ظاہر ہے جیسا کہ پوٹر نے اتنی سمجھداری سے ہمیں بتایا ہی ہے۔۔۔ بھوت شفاف ہوتے ہیں۔۔۔"

"دیکھئے۔۔۔ اگر ہم ان دونوں میں فرق بتانے کی کوشش کر رہے ہیں تو بات تو وہی کام کی ہے جو ہیری نے کہی۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔ "اگر کسی اندھیری گلی میں ہمارا کسی اس طرح کی چیز سے سامنا ہو گیا۔۔ تو ہم سب سے پہلے تو یہی دیکھیں گے نا کہ وہ ٹھوس ہے یا نہیں۔۔۔؟ ہم اس سے یہ تو نہیں پوچھنے بیٹھ جائیں گے کہ ' معاف کیجیے گا ۔۔۔ کیا آپ دوسرے جہاں میں چلی جانے والی روح کا زمین پر چھوڑا ہوا نشان ہیں ۔۔؟ "

ہنسی کی لہر دوڑ گئی۔۔۔ جس نے اسنیپ کے غصے سے جماعت کو گھورنے پر فوراً ہی دم توڑ دیا۔۔۔

"گریفن ڈور کے دس اور نمبر کم۔۔۔" اسنیپ نے کہا۔۔۔ "مجھے تم سے اس سے زیادہ نفاست کی توقع تھی بھی نہیں رونالڈ ویزلی۔۔۔ اتنا ٹھوس لڑکا۔۔۔ جو ایک کمرہ کی دوسری طرف ایک انچ آگے تک کی ظہور اڑان بھی نہیں بھر سکتا۔۔۔"

ہیری غصے میں کچھ کہنے کے لئے اپنا منہ کھول ہی رہا تھا۔۔۔ کہ ہرمائنی نے اس کا بازو تھامتے ہوئے سرگوشی میں کہا۔۔۔ "نہیں۔۔۔ کوئی فائدہ نہیں ہے تمہیں ایک بار پھر نظر بندی کی سزا مل جائے گی۔۔۔ رہنے دو۔۔۔"

"اب اپنی کتاب کا صفحہ نمبر دو سو تیرہ کھولو۔۔۔" اسنیپ نے دل جلاتی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔۔" اور **قہر و ستم وار** کے بارے میں پہلے دو پیرائے پڑھو۔۔۔"

باقی پوری جماعت کے دوران رون گم صم رہا۔۔۔ جب جماعت کے اختتام پر گھنٹی بجی تو لیونڈر ہیری اور رون کی طرف چلی آئی۔۔۔ (اس کے آنے پر ہرمائنی پراسرار طور پر نگاہوں سے اوجھل ہو گئی) لیونڈر۔۔۔ رون کو ظہور اڑان کا طعنہ مارنے پر اسنیپ کو برا بھلا کہنے لگی۔۔۔ لیکن اس سے رون مزید چڑ چڑا لگنے لگا۔۔۔ اور اس نے ہیری کے ساتھ لڑکوں کے غسلخانے میں جانے کا بہانہ بنا کر لیونڈر سے اپنا پیچھا چھڑا لیا۔۔۔

"ویسے اسنیپ نے ٹھیک ہی کہا تھا۔۔۔ ہے نا۔۔؟" رون نے ایک دو منٹ خود کو چٹخے ہوئے آئینہ میں گھورنے کے بعد کہا۔۔۔ "مجھے نہیں لگتا کہ میں امتحان دینے کے قابل ہوں بھی یا نہیں۔۔۔ میں ظہور اڑان پر قابو ہی نہیں کر پا رہا۔۔۔"

"تم ہاگس میڈ میں ہونے والی اضافی مشقوں میں حصہ لے کر دیکھ لو کہ ان سے تمہیں کتنا فائدہ ہوتا ہے۔۔۔" ہیری نے سلجھی ہوئی بات کہی۔۔۔ "کم از کم وہ ایک بے وقوفانہ چھلے میں کودنے سے تو زیادہ مزیدار ہوگا۔۔ اور اگر پھر بھی تم اس میں۔۔۔ اتنی مہارت حاصل نہ کر پاؤ

تو۔۔ تم اس امتحان کو ٹال بھی سکتے ہو۔۔ چاہو تو گرمیوں کے بعد میرے ساتھ امتحان دے لینا۔۔ مارٹیل۔۔۔ یہ لڑکوں کا غسلخانہ ہے۔۔۔"

ایک لڑکی کا بھوت ان کے پیچھے والے حجرہ میں موجود بیت الخلا سے نمودار ہوا تھا۔۔ اور اب ہوا میں تیر رہا تھا۔۔ وہ لڑکی اپنے سفید موٹے گول چشمے سے انہیں گھور رہی تھی۔۔۔

"اوہ۔۔" اس نے افسردگی سے کہا۔۔" یہ تم دونوں ہو۔۔"

"تو تم کس کا انتظار کر رہی تھی۔۔؟ رون نے آئینہ میں اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

" کسی کا نہیں۔۔" مارٹیل نے اپنی ٹھوڑی سے ایک پھنسی نوچتے ہوئے کہا۔۔" اس نے کہا تھا وہ دوبارہ آئے گا۔۔۔ اور مجھ سے ملے گا۔۔ لیکن ایسا تو تم نے بھی کہا تھا کہ تم بھی کبھی کبھار مجھ سے ملنے آیا کرو گے۔۔۔" اس نے ہیری کو ملامتی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔" اور میں نے تمہیں کئی مہینوں سے نہیں دیکھا ہے۔۔۔ اب میں سیکھ چکی ہوں کہ لڑکوں سے زیادہ توقع نہیں رکھنی چاہیے۔۔"

"میرے خیال سے تم تو لڑکیوں کے غسلخانے میں رہتی تھی۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔ وہ کچھ سالوں سے اس بات کا خصوصی دھیان رکھتا تھا کہ اس جگہ کے آس پاس بھی نہ پھٹکے۔۔۔

"میں وہیں رہتی ہوں۔۔۔" مارٹیل نے چڑ کر جھرجھری لیتے ہوئے کہا۔۔ "لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں دوسرے مقامات پر نہیں گھوم سکتی۔۔۔ یاد ہے میں نے ایک دفعہ آکر تمہیں نہاتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔؟"

"بہت اچھی طرح یاد ہے۔۔" ہیری نے کہا۔۔

"لیکن مجھے لگا تھا کہ وہ مجھے پسند کرتا ہے۔۔۔" اس نے افسردہ انداز میں کہا۔۔۔" اگر تم دونوں یہاں سے چلے جاؤ تو شاید وہ یہاں واپس آ جائے۔۔۔ ہم دونوں کی بہت سی باتیں ملتی جلتی ہیں۔۔۔ مجھے یقین ہے وہ بھی ایسا ہی محسوس کرتا ہے۔۔۔"

اور اس نے امید بھری نگاہوں سے دروازے کی طرف دیکھا۔۔۔

"جب تم یہ کہتی ہو کہ تم دونوں کی بہت سی باتیں ملتی جلتی ہیں۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔ اس کی آواز میں مستی جھلک رہی تھی۔۔۔"۔۔۔ تو کیا تمہارا مطلب یہ ہے کہ وہ بھی بیت الخلا میں رہتا ہے۔۔۔؟"

"نہیں۔۔۔" مارٹیل بھڑک کر بولی۔۔۔ اس کی آواز پرانی سِل لگے ہوئے غسلخانہ میں گونج رہی تھی۔۔۔"میرے کہنے کا مطلب تھا کہ وہ بھی بہت حساس ہے۔۔۔ لوگ اسے بھی تنگ کرتے ہیں اور وہ بھی کافی اکیلا پن محسوس کرتا ہے۔۔۔ اس کے پاس بات کرنے کے لئے بھی کوئی دوست نہیں ہے۔۔۔ اور وہ اپنے احساسات مجھ سے بانٹتے وقت رونے سے بھی نہیں ڈرتا۔۔۔"

"ایک لڑکا یہاں آ کر روتا ہے۔۔۔؟" ہیری نے تجسس سے پوچھا۔۔۔ "ایک نوجوان لڑکا۔۔۔؟"

"تمہیں اس سے کیا مطلب۔۔۔" مارٹیل نے کہا۔۔۔ اس کی چھوٹی۔۔۔ چھلکتی آنکھیں اب رون پر جمی ہوئی تھیں۔۔۔ جواب یقیناً مسکرا رہا تھا۔۔۔ "میں نے وعدہ کیا تھا کہ میں یہ بات کسی کو نہیں بتاؤں گی۔۔۔ میں اس کا یہ راز اپنے ساتھ۔۔۔"

"یقیناً قبر میں تو نہیں لے جاؤ گی۔۔۔؟" رون نے ہنسی سے بھری آواز میں پوچھا۔۔۔

"ہاں گٹر میں ضرور لے جا سکتی ہو۔۔۔۔"

مارٹیل غصے سے چنگھاڑی۔۔اور اس نے دوبارہ بیت الخلا میں غوطہ مار دیا۔۔ جس سے پانی کناروں سے اچھل کر فرش پر آ گرا۔۔ مارٹیل کو تپانے کے بعد رون کی خوش دلی واپس لوٹ آئی۔۔۔

"تم بالکل درست تھے۔۔۔" اس نے اپنا اسکول کا بستہ دوبارہ اپنے کندھے پر لادتے ہوئے کہا۔۔"امتحان کے بارے میں کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے میں ہاگس میڈ میں ہونے والی اضافی مشقوں میں حصہ ضرور لوں گا۔۔۔"

تو پھر اگلے ہفتہ کے اختتام پر ہر مائنی اور چھٹے سال کے باقی طالب علموں کے ساتھ رون ہاگس میڈ کی طرف چل دیا۔۔۔وہ سبھی لوگ دو ہفتوں بعد ہونے والے امتحانات سے پہلے سترہ سال کے ہونے والے تھے۔۔۔ ہیری نے تھوڑی جلن کے ساتھ انہیں گاؤں جانے کی تیاری کرتے ہوئے دیکھا۔۔۔ اسے وہاں کی سیر یاد آتی تھی۔۔۔اور آج تو موسم بہار کا دن بھی بہت دلفریب تھا۔۔۔ کافی دنوں بعد ان لوگوں کو اتنا صاف آسمان نظر آ رہا تھا۔۔۔ بہر حال اس نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ اس وقت کا استعمال وہ حاجتی کمرہ پر ایک اور حملہ کرنے کی کوشش کے لئے کرے گا۔۔۔

جب اس نے داخلی ہال میں رون اور ہر مائنی کو اپنا منصوبہ بتایا تو ہر مائنی بولی۔۔۔" بہتر ہو گا کہ تم سیدھے سلگ ہارن کے دفتر میں جاؤ اور ان سے وہ یاد حاصل کرنے کی کوشش کرو۔۔۔"

"میں کوشش کر تو رہا ہوں۔۔۔" ہیری نے غصے سے کہا۔۔۔اور یہ بات سچ بھی تھی۔۔۔ اس پورے ہفتے کے دوران سلگ ہارن کو گھیرنے کی کوشش میں وہ روزانہ محلولات کی جماعت کے بعد سب سے آخر میں کمرہ سے باہر نکلتا تھا۔۔۔ لیکن سلگ ہارن اتنی تیزی سے تہہ خانے سے باہر نکل جاتے تھے کہ ہیری انہیں پکڑ ہی نہیں پاتا تھا۔۔۔ دو دفعہ ہیری ان کے دفتر بھی گیا

اور دروازہ کھٹکھٹایا۔۔ لیکن اندر سے کوئی جواب نہیں آیا۔۔ حالانکہ دوسری بار دستک دینے پر ہیری کو پکا یقین تھا کہ اپنی دستک پر اس نے اندر سے آتی پرانے گراموفون کی موسیقی کا گلا گھوٹنے کی آواز سنی تھی۔۔۔

" وہ مجھ سے بات ہی نہیں کرنا چاہتے ہرمائنی۔۔۔ انہیں شبہ ہے کہ میں ان سے بات اگلوانے کے چکر میں ہوں۔۔۔ اور وہ ایسا ہونے نہیں دیں گے۔۔۔"

"چلو۔۔۔ پھر تو تمہیں اپنی کوشش مزید تیز کر دینی چاہیے۔۔۔ ہے نا۔۔؟"

طالب علموں کی چھوٹی قطار فلچ کے پاس سے گزرنے کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔ جو معمول کے مطابق **خفیہ تلاشی آلہ** چھو چھو کر ان کی تلاشی لے رہا تھا۔۔ قطار کچھ قدم آگے بڑھی تو ہیری نے ہرمائنی کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا کہ کہیں فلچ ان کی بات نہ سن لے۔۔۔ اس نے رون اور ہرمائنی دونوں کو کامیابی کی دعا دی اور واپس مڑ کر ایک بار پھر سنگ مرمر کی سیڑھیاں چڑھنے لگا۔۔ ہرمائنی چاہے کچھ بھی کہے۔۔۔ اس نے تہیہ کر لیا تھا کہ ایک یا دو گھنٹے کا وقت تو وہ حاجتی کمرہ کو ہی دے گا۔۔۔

داخلی ہال سے دور پہنچتے ہی ہیری نے اپنے بستہ سے **لٹیروں کا نقشہ** اور اپنی سلیمانی چادر کھینچ کر باہر نکال لی۔ خود کو اچھی طرح چھپانے کے بعد اس نے نقشہ کو چھڑی سے ٹھوکا اور بڑبڑایا۔۔" **میں سنجیدگی سے قسم کھاتا ہوں کہ میری نیت ٹھیک نہیں ہے**۔۔" پھر وہ غور سے نقشہ کا جائزہ لینے لگا۔۔۔

چونکہ یہ اتوار کی صبح تھی اس لئے تقریباً تمام طالب علم اپنی اپنی بیٹھک میں موجود تھے۔۔۔ ایک مینار میں گریفن ڈور تھے اور دوسرے مینار میں ریون کلا۔۔۔ سلے درن اپنی کال کوٹھری میں موجود تھے جبکہ ہفل پف باورچی خانہ کے قریب والے تہہ خانہ میں۔۔ ایک آدھ شخص کتب خانہ یا راہداری میں چلتا پھرتا نظر آ رہا تھا۔۔ کچھ لوگ باہر میدان میں موجود

تھے۔۔ اور وہیں۔۔۔ ساتویں منزل کی راہداری میں گریگوری گوئیل اکیلا کھڑا تھا۔۔ نقشہ میں حاجتی کمرہ کا نام ونشان تک نہیں تھا۔۔ لیکن ہیری کو اس کی کوئی فکر نہیں تھی۔۔۔ اگر گوئیل باہر کھڑا پہرا دے رہا ہے تو کمرہ کھلا ہوا ہے۔۔۔ بھلے ہی نقشہ اس بارے میں کچھ جانتا ہو یا نہ جانتا ہو۔۔ وہ تیزی سے سیڑھیوں پر دوڑنے لگا۔۔ اس راہداری کے موڑ پر پہنچنے کے بعد ہی اس نے اپنی رفتار دھیمی کر دی۔۔ پھر وہ دبے پاؤں۔۔ بہت آہستہ رفتار سے اسی چھوٹی لڑکی کی طرف رینگنے لگا جو پیتل کا بھاری ترازو دبوچ کر کھڑی ہوئی تھی اور جس کی دو ہفتے پہلے ہرمائنی نے بہت رحم دلی کے ساتھ مدد کی تھی۔۔۔ اس نے اس وقت تک انتظار کیا جب تک وہ بالکل اس کے پیچھے نہیں پہنچ گیا۔۔ پھر وہ نیچے جھکا اور اس کے کان میں سرگوشی کی۔۔ "سلام۔۔۔ تم بہت خوبصورت ہو۔۔۔ ہے نا۔۔؟"

گوئیل نے دہشت بھری اونچی چیخ ماری اور ڈر کے مارے ترازو ہوا میں اچھال دیا۔۔ پھر وہ دوڑتا ہوا دور بھاگ گیا۔۔۔ اور اس سے پہلے کے زمین پر دھماکے سے گرنے والے ترازو کی آواز خالی راہداری میں گونجنا بند ہوتی۔۔۔ گوئیل بھاگتا ہوا نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔۔ ہیری ہنستے ہوئے پیچھے خالی دیوار کا معائنہ کرنے کے لئے پلٹا۔۔۔ اسے یقین تھا کہ دیوار کی دوسری طرف میلفوائے دہشت میں جما کھڑا ہو گا۔۔۔ اسے اچھی طرح احساس ہو گا کہ باہر کوئی ایسا شخص موجود ہے جسے وہاں نہیں ہونا چاہیے تھا۔۔۔ لیکن اس میں باہر نکلنے کی ہمت بھی نہیں ہو گی۔۔۔ اس سے ہیری کو طاقت کا دلفریب احساس ہوا۔۔ وہ یہ سوچنے کے لئے ذہن پر زور ڈالنے لگا کہ اس نے ابھی تک اندر جانے کے لئے الفاظ کی کس ترتیب کا استعمال نہیں کیا ہے۔۔۔

بہر حال یہ امید بھرا احساس زیادہ دیر برقرار نہیں رہ پایا۔۔۔ آدھے گھنٹے بعد۔۔ اس کی لاتعداد مختلف ترتیبات میں کی گئی درخواستوں کے باوجود کہ میلفوائے اندر کیا کر رہا ہے۔۔۔ دیوار ویسے کی ویسے بنا کسی دروازہ کے کھڑی رہی۔۔۔ ہیری کو بے پناہ مایوسی نے گھیر لیا۔۔۔ میلفوائے اس سے کچھ قدموں کے فاصلے پر موجود تھا لیکن ابھی بھی اس کے ہاتھ ایک چھوٹا ثبوت بھی نہیں لگا تھا کہ

وہ اندر کر کیا رہا ہے۔۔۔ ضبط کا دامن ہاتھ سے چھوڑتے ہوئے ہیری دوڑتا ہوا دیوار کی طرف گیا اور کس کر اس پر ایک لات دے ماری۔۔۔

"اُف۔۔۔"

اسے لگا کہ جیسے اس نے اپنا پنجہ توڑ دیا ہے۔۔۔ جب وہ اسے تھام کر درد کے مارے ایک پیر پر اچھلنے لگا۔۔ تو سلیمانی چادر اس کے اوپر سے سرک گئی۔۔۔

"ہیری۔۔۔؟"

وہ ایک پیر پر اچھلتے ہوئے ہی گھوما اور لڑکھڑا گیا۔۔ اسے یہ دیکھ کر بہت حیرانی ہوئی کہ وہ ٹونکس تھی۔۔۔ وہ اس کی طرف اس انداز میں چلی آ رہی تھی جیسے وہ اکثر ان راہداریوں میں گھومتی پھرتی ہو۔۔۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔؟" ہیری نے دوبارہ اپنے پیروں پر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔ وہ ہمیشہ اسے فرش پر گرا ہوا ہی کیوں ملتا ہے۔۔۔؟

"میں ڈمبلڈور سے ملنے آئی ہوں۔۔۔" ٹونکس نے کہا۔۔

ہیری کو محسوس ہوا کہ وہ قابل رحم اور پہلے سے زیادہ دبلی لگ رہی تھی۔۔۔ اس کے چوہے جیسے بال بھی بے جان لگ رہے تھے۔۔۔

"ان کا دفتر یہاں نہیں ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔ "وہ محل کے دوسری طرف ہے۔۔۔ حیوان کی شکل والے پرنالہ کے پیچھے۔۔۔"

"میں جانتی ہوں۔۔۔" ٹونکس نے کہا۔۔۔ " لیکن وہ وہاں نہیں ہیں۔۔ شاید وہ پھر کہیں چلے گئے ہیں۔۔۔"

"واقعی۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔ اور اپنے زخمی پاؤں کو نزاکت سے فرش پر رکھا۔۔ "سنو۔۔ میرے خیال سے تم یہ تو نہیں جانتی ہو گی کہ وہ کہاں جاتے ہیں۔۔؟"

"نہیں۔۔" ٹونکس نے کہا۔۔

"تم ان سے کیوں ملنا چاہتی تھی۔۔؟"

"کوئی خاص بات نہیں تھی۔۔"ٹونکس نے بے دھیانی سے اپنے چوغہ کی آستین کو کھینچتے ہوئے کہا۔۔ "میں نے صرف یہ سوچا تھا کہ شاید وہ جانتے ہوں کہ آخر ہو کیا رہا ہے۔۔ میں نے کچھ افواہیں سنی ہیں۔۔ لوگوں کے زخمی ہونے کے بارے میں۔۔"

"ہاں۔۔ میں جانتا ہوں۔۔ اخبار ایسی خبروں سے بھرا پڑا ہے۔۔" ہیری نے کہا۔۔ "جیسے وہ چھوٹا بچہ جو اپنے دادا دادی کو مارنا چاہتا تھا۔۔"

"روزنامہ جادوگر بہت پیچھے چل رہا ہے۔۔" ٹونکس نے کہا۔۔ لگا کہ جیسے اس نے اس کی بات سنی ہی نہیں تھی۔۔ "تمہیں حال فی الحال میں تنظیم کے کسی فرد کا خط ملا ہے۔۔؟"

"تنظیم کا کوئی بھی فرد اب مجھے خط نہیں لکھتا۔۔" ہیری نے کہا۔۔ "جب سے سیریئس۔۔"

اس نے دیکھا کہ ٹونکس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔۔

"اوہ معاف کرنا۔۔" وہ بھونڈے انداز میں بڑبڑایا۔۔ "میرا مطلب ہے۔۔ مجھے بھی اس کی یاد آتی ہے۔۔"

"کیا۔۔؟" ٹونکس نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔ جیسے اس نے اس کی بات سنی ہی نہ ہو۔۔ "چلو۔۔ پھر ملیں گے ہیری۔۔"

وہ تیزی سے پلٹی اور واپس راہداری میں چل دی۔۔۔ ہیری وہیں کھڑا اسے تکتا رہ گیا۔۔۔ ایک یا دو منٹ بعد اس نے دوبارہ سلیمانی چادر اوڑھ لی اور دوبارہ حاجتی کمرہ میں داخل ہونے کی کوشش میں لگ گیا۔۔۔ لیکن اب اس کا دل اس کام میں نہیں لگ رہا تھا۔۔۔ آخر کار۔۔۔ اسے اپنے پیٹ میں کھوکھلے پن کا احساس ہوا اور اسے یہ بھی معلوم تھا کہ جلد ہی رون اور ہرمائنی دوپہر کے کھانے تک واپس آ جائیں گے۔۔۔ اس لئے اس نے اپنی کوشش ترک کر دی اور راہداری کو میلفوائے کے لئے خالی چھوڑ دیا۔۔۔ اسے امید تھی کہ میلفوائے اتنا زیادہ ڈر گیا ہو گا کہ ابھی کچھ گھنٹوں تک تو وہ باہر آنے کی ہمت نہیں کر پائے گا۔۔۔

رون اور ہرمائنی اسے بڑے ہال میں ہی مل گئے۔۔۔ وہ دوپہر کا کھانا آدھا ختم کر چکے تھے۔۔۔

"میں نے کر دکھایا۔۔۔ لگ بھگ۔۔۔" رون نے ہیری کو دیکھتے ہی جوش بھرے انداز میں بتایا۔۔۔ "مجھے مادام پیڈی فٹ کی چائے کی دکان کے باہر ظہور اڑان بھرنی تھی۔۔۔ لیکن میں اس سے تھوڑا آگے نکل گیا۔۔۔ اور اسکرائیون شافٹ کی دکان کے باہر پہنچ گیا۔۔۔ لیکن کم از کم میں اپنی جگہ سے ہلا تو سہی۔۔۔"

"اچھا ہوا۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ "اور ہرمائنی تم نے کیسا کیا۔۔۔؟"

اس سے پہلے کہ ہرمائنی جواب دے پاتی رون بول اٹھا۔۔۔ "اوہ ظاہر ہے۔۔۔ وہ تو اس کام میں ماہر ہے۔۔۔ کامل منزل۔۔۔ مستقبل بینی اور مایوسی۔۔۔ یا جو بھی ہے۔۔۔ اس کے بعد ہم سب لوگ مشروب پینے تھری بروم اسٹکس بھی گئے تھے۔۔۔ اور تمہیں دیکھنا چاہیے تھا کہ ٹوئیکراس کس طرح اس کی تعریفوں کے پل باندھ رہے تھے۔۔۔ مجھے تو حیرانی ہو گی اگر جلد ہی وہ اس کا رشتہ نہ بھیج دیں۔۔۔"

"اور اپنے بارے میں تو بتاؤ۔۔۔" ہرمائنی نے رون کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔۔۔ "کیا تم نے یہ پورا وقت حاجتی کمرہ کے سامنے گزارا۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ " اور ذرا بوجھو تو صحیح وہاں میں کس سے ملا۔۔؟ ٹونکس۔۔۔"

"ٹونکس۔۔۔؟" رون اور ہرمائنی نے ایک ساتھ دہرایا۔۔۔ وہ دونوں ہی حیران لگ رہے تھے۔۔۔

"ہاں۔۔۔ اس نے کہا کہ وہ ڈمبلڈور سے ملنے آئی ہے۔۔۔"

جب ہیری نے انہیں ٹونکس کے ساتھ ہونے والی گفتگو کے بارے میں بتایا تو رون بولا۔۔۔ " مجھ سے پوچھو۔۔۔ تو وہ تھوڑی بکھر سی گئی ہے۔۔۔ وزارت میں جو کچھ بھی ہوا اس کے بعد سے وہ اپنے حواس کھو بیٹھی ہے۔۔۔"

"یہ تھوڑی عجیب بات لگتی ہے۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔۔ جو کسی وجہ سے بہت فکرمند لگ رہی تھی۔۔ "وہ اسکول کی حفاظت پر تعینات تھی تو ایسا کیا ہوا کہ وہ اچانک اپنا کام چھوڑ کر اسکول میں ڈمبلڈور سے ملنے چلی آئی جب کہ وہ یہاں تھے بھی نہیں۔۔؟"

"مجھے ایک خیال آیا تھا۔۔۔" ہیری نے سرسری انداز میں کہا۔۔ اسے اپنے خیالات کو الفاظ کا جامہ پہناتے ہوئے عجیب لگ رہا تھا۔۔ یہ تو ہرمائنی کی خاصیت تھی۔۔۔ "تمہیں ایسا تو نہیں لگتا۔۔۔ کہ شاید۔۔۔ شاید اسے سیریئس سے محبت ہو۔۔۔؟"

ہرمائنی حیرت کے عالم میں اسے گھورنے لگی۔۔۔

"تمہیں یہ بات کیسے سوجھی۔۔۔؟"

"پتہ نہیں۔۔۔" ہیری نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔۔ " لیکن جب میں نے اس کا نام لیا تو وہ تقریباً رو ہی پڑی تھی۔۔۔ اور اس کا نیا **سرپرستو** بھی چار ٹانگوں والا ایک جانور ہے۔۔۔ میں سوچ رہا تھا کہیں وہ۔۔۔ سیریئس کی شکل تو نہیں لے رہا۔۔۔؟"

"اس بارے میں بھی سوچا جا سکتا ہے۔۔" ہرمائنی نے دھیمی آواز میں کہا۔۔ "لیکن میں ابھی تک یہ نہیں سمجھ پائی کہ وہ اچانک ڈمبلڈور سے ملنے محل میں کیوں گھسی چلی آئی۔۔اگر وہ واقعی اسی کام کے لئے آئی تھی۔۔"

"تو بات پھر وہیں پہنچ جاتی ہے جو میں کہہ رہا تھا۔۔" رون نے کہا۔ وہ اب آلو کا بھرتہ اپنے منہ میں ٹھونس رہا تھا۔" وہ تھوڑی پاگل سی ہو گئی ہے۔۔ اپنے حواس کھو بیٹھی ہے۔۔ عورتیں۔۔ " اس نے ہیری کی طرف دیکھتے ہوئے دانشمندی سے کہا۔۔"وہ آسانی سے پریشان ہو جاتی ہیں۔۔"

"لیکن پھر بھی۔۔" ہرمائنی نے اپنے خیالات سے واپس ابھرتے ہوئے کہا۔۔ "مجھے نہیں لگتا کہ مجھے ایک بھی ایسی عورت مل سکتی ہے جو اس بات کو لے کر آدھا گھنٹہ پریشان رہے کہ مادام روزمیرٹا اس کے ڈائن۔۔ مرہم کار اور پھوڑے دار ناگ پھنی والے لطیفے پر ہنسی نہیں تھی۔۔"

رون نے غصے سے اپنی تیوریاں چڑھا لیں۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بائیسواں باب

تدفین کے بعد

محل کے برج کے اوپر گہرے نیلے آسمان کے ٹکڑے نظر آنے لگے تھے۔۔۔ لیکن آنے والی سہانی گرمی کے یہ واضح اشارے بھی ہیری کا مزاج خوشگوار نہیں کر پائے۔۔۔ وہ مسلسل اپنی دونوں کوششوں میں ناکامی کا سامنا کر رہا تھا۔۔۔ نہ تو اسے یہ پتہ چل رہا تھا کہ میلفوائے کن چکروں میں ہے۔۔۔ اور نہ ہی وہ سلگ ہارن کو ایسی گفتگو پر آمادہ کر پا رہا تھا جو شاید آگے چل کر سلگ ہارن کو وہ یاد دینے پر رضامند کر سکتی تھی۔۔۔ جو وہ کئی دہائیوں سے دبائے بیٹھے تھے۔۔۔

ہرمائنی نے ہیری سے نرمی سے کہا۔۔۔" آخری بار کہہ رہی ہوں۔۔۔ میلفوائے کو بھول جاؤ۔۔۔"

وہ لوگ دوپہر کے کھانے کے بعد۔۔۔ رون کے ساتھ احاطے کے اس کونے میں بیٹھے ہوئے تھے جہاں دھوپ چمک رہی تھی۔۔۔ ہرمائنی اور رون دونوں نے وزارت جادوگری کا ایک ہدایت نامہ تھاما ہوا تھا۔۔۔ **ظہور اڑان بھرتے وقت عام غلطیاں اور ان سے بچنے کے طریقے۔۔۔** کیوں کہ ان لوگوں کا امتحان اسی دوپہر تھا۔۔۔ بہر حال ابھی تک تو یہ ہدایت نامہ حواس کو قابو میں رکھنے میں کچھ زیادہ مددگار ثابت نہیں ہوا تھا۔۔۔

رون ہڑبڑا کر ہرمائنی کے پیچھے چھپنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔ موڑ سے ایک لڑکی ان کی طرف آرہی تھی۔۔۔

"وہ لیونڈر نہیں ہے۔۔۔" ہرمائنی نے تھکے ہوئے انداز میں کہا۔۔۔

"اوہ۔۔۔ پھر ٹھیک ہے۔۔۔" رون نے سکون کا سانس لیتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہیری پوٹر۔۔۔؟" لڑکی بولی۔۔۔" مجھ سے کہا گیا ہے کہ میں یہ تمہیں دے دوں۔۔۔"

"شکریہ۔۔۔"

وہ چھوٹا سا چرمئی کاغذ تھامتے ہوئے ہیری کا دل ڈوب گیا۔۔۔ جوں ہی وہ لڑکی ان سے دور گئی وہ بولا۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا تھا کہ جب تک میں وہ یاد حاصل نہیں کر لیتا مزید کوئی درس نہیں ہوگا۔۔۔"

جب ہیری چرمئی کاغذ کھول رہا تھا تو ہرمائنی نے اندازہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔" شاید وہ یہ پوچھنا چاہ رہے ہوں کہ تمہاری کوشش کتنی کامیاب رہی۔۔۔؟" بہر حال اسے کاغذ پر ڈمبلڈور کی لمبی سکڑی ہوئی۔ ترچھی لکھائی کے بجائے بے ڈھنگی۔۔۔ رینگتی ہوئی لکھائی نظر آئی۔۔۔ اسے پڑھنا کافی مشکل تھا کیوں کہ سیاہی پھیلنے کی وجہ سے چرمئی کاغذ پر بڑے بڑے دھبے لگے ہوئے تھے۔۔۔

پیارے ہیری۔ رون اور ہرمائنی

کل رات ایراگوگ کا انتقال ہو گیا۔۔۔ ہیری اور رون۔۔۔ تم لوگ تو اس سے ملے ہو۔۔۔ اور تم جانتے ہی ہو کہ وہ کتنا خاص تھا۔۔ ہرمائنی ہم جانتے ہیں کہ تم اسے ضرور پسند کرتی۔۔۔ ہمارے لئے یہ بات بہت معنی رکھتی ہے اگر تم لوگ آج شام کو اس کی تدفین پر آ سکو۔۔۔ ہم یہ کام شام کے دھندلکے کے وقت کرنے کا سوچ رہے ہیں۔۔۔ کیوں کہ دن کے اوقات میں یہ اس کا پسندیدہ وقت تھا۔۔۔ ہم جانتے ہیں کہ تمہیں اتنی رات کو باہر جانے کی اجازت نہیں ہے۔۔ لیکن تم سلیمانی چادر کا استعمال کر سکتے ہو۔۔۔ ہم تمہیں ایسا کرنے کے لئے کبھی نہیں کہتے۔۔۔ لیکن ہم اکیلے یہ سب برداشت نہیں کر پائیں گے۔۔۔

ہیگرڈ

"اسے دیکھو۔۔۔" ہیری نے ہرمائنی کو رقعہ تھماتے ہوئے کہا۔۔۔

"اوہ۔۔ خدا کا واسطہ۔۔۔" اس نے تیزی سے اس پر نظر دوڑا کر رقعہ رون کو تھماتے ہوئے کہا۔۔۔ جس نے لمحہ بہ لمحہ بڑھتی ہوئی بے یقینی کے انداز میں اسے مکمل پڑھا۔۔

"وہ پاگل ہو گیا ہے۔۔۔" رون نے غصے سے کہا۔۔۔ "اس چیز نے اپنے ساتھیوں کو کہا تھا کہ وہ ہیری اور مجھے کھا جائیں۔۔۔ اس نے انہیں کہا تھا کہ اپنی مدد آپ کرو۔۔۔ اور اب ہیگرڈ یہ امید کر رہا ہے کہ ہم نیچے جا کر اس کے بھیانک بال بھرے جسم پر جھک کر آنسو بہائیں گے۔۔۔"

"بات صرف اتنی سی نہیں ہے۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔۔ "وہ ہمیں رات کی تاریکی میں محل چھوڑ کر باہر جانے کے لئے بھی کہہ رہا ہے۔۔۔ جبکہ وہ اچھی طرح سے جانتا ہے کہ

حفاظتی انتظامات لاکھ گنا سخت ہو چکے ہیں۔۔۔اور اگر ہم پکڑے گئے تو کتنی بڑی مشکل میں پھنس جائیں گے۔۔۔"

"ویسے ہم پہلے بھی توراتے کے اوقات میں اس سے ملنے نیچے جا چکے ہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔

"ہاں۔۔۔ لیکن اس طرح کے کام کے لئے۔۔۔؟" ہرمائنی بولی۔۔۔ "ہم پہلے ہی ہیگرڈ کی مدد کرنے کے لئے بہت کچھ داؤ پر لگا چکے ہیں۔۔۔اور ویسے بھی۔۔۔ ایراگوگ مر چکا ہے۔۔۔ بات اگر اس کی جان بچانے کی ہوتی تو شاید۔۔۔"

" پھر تو میں بالکل بھی نہیں جاتا۔۔۔" رون نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔ " تم اس سے ملی نہیں ہو ہرمائنی۔۔۔ میرا یقین کرو۔۔۔ مردہ حالت میں وہ زیادہ اچھا لگ رہا ہوگا۔۔۔"

ہیری نے رقعہ واپس لے لیا اور نظریں جھکا کر پھیلی ہوئی سیاہی کے دھبوں کو گھورنے لگا۔۔۔ صاف لگ رہا تھا کہ کاغذ پر، ہیگرڈ کے موٹے آنسوؤں کی بارش ہوئی ہو گی۔۔۔

"ہیری۔۔۔ تم وہاں جانے کے بارے میں نہیں سوچ سکتے۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔۔ "اس فالتو کام کے لئے نظر بندی کا خطرہ اٹھانے کا کوئی مطلب نہیں ہوگا۔۔۔"

ہیری نے آہ بھری۔۔۔ " ہاں۔۔۔ میں جانتا ہوں۔۔۔" اس نے کہا۔۔۔ "لگتا ہے، ہیگرڈ کو ہمارے بنا ہی ایراگوگ کی تدفین کرنا پڑے گی۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ وہ کر لے گا۔۔۔" ہرمائنی نے سکون کا سانس لیتے ہوئے کہا۔۔۔ " دیکھو۔۔۔ آج دوپہر محلولات کی جماعت لگ بھگ خالی ہی ہو گی۔۔۔ کیوں کہ ہم سب لوگ امتحان دینے جا رہے ہیں۔۔۔ تو سلگ ہارن کو تھوڑا نرم کرنے کی کوشش کرنا۔۔۔"

"تو تمہیں لگتا ہے کہ ستاونویں کوشش کر کے میں خوش قسمت بن جاؤں گا۔۔؟" ہیری نے تلخ لہجے میں کہا۔۔

"خوش قسمت۔۔۔" رون اچانک بولا۔۔ "ہیری۔۔۔ بالکل ٹھیک۔۔۔ خوش قسمت بن جاؤ۔۔"

"کیا مطلب ہے تمہارا۔۔؟"

"اپنا خوش قسمتی محلول استعمال کرو۔۔۔"

"رون۔۔۔ یہ تو بالکل۔۔۔ یہ تو بالکل ٹھیک رہے گا۔۔" ہرمائنی نے سکتے کے عالم میں کہا۔۔ " بالکل۔۔۔ مجھے یہ خیال کیوں نہیں آیا۔۔؟"

ہیری نے ان دونوں کو گھور کر دیکھا۔۔ " **قسمت کی کنجی** محلول۔۔؟" اس نے کہا۔۔ "پتہ نہیں۔۔۔ اسے تو میں بچا کر رکھ رہا تھا۔۔"

"کس لئے۔۔؟" رون نے حیرانگی سے پوچھا۔۔

"ہیری۔۔ تمہارے لئے اس دنیا میں اس یاد سے زیادہ اہم چیز کیا ہو سکتی ہے۔۔؟" ہرمائنی نے پوچھا۔۔

ہیری نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔ اس چھوٹی سنہری شیشی کا خیال کچھ عرصے سے اس کے تصورات کی سرحد پر منڈلا رہا تھا۔۔ اس کے دماغ کی گہرائیوں میں ایسے کئی مبہم اور بکھرے ہوئے منصوبے انگڑائیاں لیتے رہتے تھے جن میں جینی ڈین سے ہر تعلق توڑ لیتی تھی۔۔۔ اور رون نہ جانے کیسے اسے کسی نئے محبوب کے ساتھ دیکھ کر بھی خوش نظر آتا تھا۔۔ ایسی کسی بھی سوچ کا اقرار وہ صرف خوابوں یا سونے اور اٹھنے کے بیچ کے دھندلے وقفہ میں ہی کیا کرتا تھا۔۔

"ہیری۔۔۔؟ کن خیالوں میں کھو گئے ہو۔۔۔؟ ہرمائنی نے پوچھا۔۔۔

"کیا۔۔۔؟ ہاں۔۔۔ ہاں بالکل۔۔۔" اس نے خود پر قابو پاتے ہوئے کہا۔۔۔ "چلو۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ اگر میں آج دوپہر سلگ ہارن کو بات کرنے پر آمادہ نہیں کر پایا۔۔۔ تو میں تھوڑی سی **قسمت کی کنجی** کا استعمال کر کے آج شام ایک اور کوشش کروں گا۔۔۔"

"تو بس۔۔۔ فیصلہ ہو گیا۔۔۔" ہرمائنی نے تیزی سے کہا۔۔۔ اور اپنے قدموں پر کھڑی ہو کر انگوٹھوں کے بل خوبصورت ناچ کا مظاہرہ کیا۔۔۔ ***"منزل۔۔۔ مقصد ۔۔۔ منصوبہ۔۔۔"*** وہ بڑبڑائی۔۔۔

"اوہ رہنے بھی دو۔۔۔" رون نے اس سے گزارش کرتے ہوئے کہا۔۔ "پہلے ہی مجھے اپنی طبعیت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی۔۔۔ جلدی۔۔۔ چھپاؤ مجھے۔۔۔"

جیسے ہی کچھ لڑکیوں کے احاطے میں آنے پر رون نے ہرمائنی کے پیچھے چھپنے کے لئے غوطہ لگایا۔۔۔ ہرمائنی بے صبری سے بولی۔۔۔ "یہ لیونڈر نہیں ہے۔۔۔"

"پھر ٹھیک ہے۔۔۔" رون نے جائزہ لینے کے لئے ہرمائنی کے کندھے کے پیچھے سے جھانکتے ہوئے کہا۔۔۔ "قسم سے یار۔۔۔ یہ لوگ خوش نہیں لگ رہیں۔۔۔"

"وہ مونٹگومری بہنیں ہیں۔۔۔ اور ظاہر ہے کہ وہ خوش نہیں لگ رہیں۔۔۔ تم نے سنا نہیں ان کے چھوٹے بھائی کے ساتھ کیا ہوا ہے۔۔۔؟" ہرمائنی نے کہا۔۔۔

۔۔۔ "سچ کہوں۔۔۔ اب تو مجھے یاد ہی نہیں رہتا کہ کس کے رشتہ داروں کے ساتھ کیا ہوا ہے۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔

"دیکھو ان کے چھوٹے بھائی پر ایک انسانی بھیڑیئے نے حملہ کیا تھا۔۔۔ ایسی افواہیں پھیلی ہوئی ہیں کہ ان کی والدہ نے مردار خوروں کی مدد کرنے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔ خیر۔۔۔ وہ لڑکا صرف پانچ سال کا تھا اور وہ سینٹ منگو ہسپتال میں انتقال کر گیا۔۔۔ وہ لوگ اسے بچا نہیں پائے۔۔۔"

"وہ مر گیا۔۔؟" ہیری نے صدمہ سے دہرایا۔۔ "لیکن انسانی بھیڑیئے جان سے تو نہیں مارتے۔۔۔وہ تو بس تمہیں اپنے جیسا بنا لیتے ہیں۔۔؟"

"کبھی کبھار وہ مار بھی دیتے ہیں۔۔" رون نے کہا۔۔جواب غیر معمولی طور پر افسردہ نظر آرہا تھا۔۔ "میں نے سنا ہے کہ جب انسانی بھیڑیوں کو خود پر قابو نہیں رہتا تو ایسا ہو جاتا ہے۔۔"

"اس انسانی بھیڑیئے کا نام کیا تھا۔۔؟" ہیری نے فوراً پوچھا۔۔

ہرمائنی بولی۔۔"دیکھو۔۔افواہ تو یہی ہے کہ یہ فینرر گرے بیک کا کام ہے۔۔"

"میں جانتا تھا۔۔ وہی پاگل جسے بچوں پر حملہ کرنا پسند ہے۔۔ وہی جس کے بارے میں لیوپن نے مجھے بتایا تھا۔۔" ہیری نے غصہ سے کہا۔۔

ہرمائنی نے اس کی طرف بے رخی سے دیکھا۔۔

"ہیری تمہیں وہ یاد حاصل کرنی ہی ہوگی۔۔" وہ بولی۔۔" اسکا مقصد والڈیمورٹ کو روکنا ہی تو ہے۔۔۔ہے نا۔۔؟ یہ خوفناک حادثات اسی کی وجہ سے ہی تو ہو رہے ہیں۔۔"

اوپر محل میں گھنٹی بجی۔۔ جسے سن کر رون اور ہرمائنی دونوں ہی اچھل کر اپنے قدموں پر کھڑے ہو گئے۔۔وہ دہشت زدہ لگ رہے تھے۔۔

جب وہ دونوں داخلی ہال کی طرف جانے لگے جہاں ظہور اڑان امتحان کے لئے جانے والے دوسرے طالب علم جمع ہو رہے تھے تو ہیری نے کہا۔۔ "تم لوگ بہترین مظاہرہ کرنا۔۔ کامیابی تمہارے قدم چومے۔۔"

"تمہارے بھی۔۔۔" جب ہیری کال کوٹھریوں کی طرف چل دیا تو ہرمائنی نے معنی خیز نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

اس دوپہر محلولات کی جماعت میں بس تین لوگ تھے۔۔۔ ہیری۔۔ ایرنی اور ڈریکو میلفوائے۔۔۔

"ظہور اڑان کے لئے ابھی بھی بہت چھوٹے ہو۔۔۔؟" سلگ ہارن پیار سے بولے۔۔۔ "ابھی تک سترہ سال کے نہیں ہوئے۔۔۔؟"

ان تینوں نے اپنا سر نفی میں ہلایا۔۔۔

"اوہ ٹھیک ہے۔۔۔" سلگ ہارن نے خوش دلی سے کہا۔۔۔ "چونکہ لوگ اتنے کم ہیں اس لئے ہم کچھ مزیدار کرتے ہیں۔۔۔ میں چاہتا ہوں کہ تم سب میرے لئے کچھ اچھوتا بناؤ۔۔۔"

"بات سننے میں تو مزیدار لگتی ہے جناب۔۔۔" ایرنی نے چاپلوسانہ انداز میں اپنے دونوں ہاتھ ملتے ہوئے کہا۔۔۔ دوسری طرف میلفوائے نے مسکرانے تک کی زحمت نہیں کی۔۔۔

"*کچھ اچھوتا* سے آپ کی کیا مراد ہے۔۔۔؟" اس نے چڑے ہوئے انداز میں کہا۔۔۔

"اوہ بس مجھے حیران کر دو۔۔۔" سلگ ہارن نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا۔۔۔

میلفوائے نے ناراض انداز میں اپنی **محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ)** کتاب کھولی۔۔۔ بلاشبہ صاف نظر آ رہا تھا کہ وہ یہ سوچ رہا ہے کہ اس جماعت میں اس کا وقت ہی ضائع ہو رہا ہے۔۔۔

ہیری نے اسے اپنی کتاب کے اوپر سے دیکھتے ہوئے سوچا کہ میلفوائے یقیناً اپنا یہ وقت برباد ہونے کا افسوس کر رہا ہو گا۔۔۔ جس کا استعمال وہ حاجتی کمرہ میں بھی کر سکتا تھا۔۔۔

کیا یہ صرف اس کا تصور تھا۔۔۔ یا میلفوائے بھی ٹونکس کی طرح کچھ زیادہ ہی دبلا لگ رہا تھا۔۔۔؟ وہ یقینی طور پر زیادہ پیلا تو لگ ہی رہا تھا۔۔ اس کی کھال میں بھوری چاشنی گھلی ہوئی تھی۔۔۔ شاید ایسا اس لئے تھا کیوں کہ آج کل وہ دن کی روشنی میں بہت کم باہر نکلتا تھا۔۔۔ لیکن اب اس میں خودپسندی۔۔۔ جوش اور برتری کا کوئی احساس نظر نہیں آرہا تھا۔۔ اس میں وہ اکڑ بھی نظر نہیں آرہی تھی جو ہوگورٹس ایکسپریس میں والڈیمورٹ کی طرف سے دی گئی مہم کے بارے میں کھلے عام بڑھانکتے وقت تھی۔۔۔ اور ہیری کی رائے میں تو اس کا ایک ہی مطلب نکلتا تھا۔۔۔وہ جس مہم پر بھی تھا۔۔۔ چاہے وہ کچھ بھی تھی۔۔۔۔ لیکن وہ کامیاب نہیں ہو رہی تھی۔۔۔

اس خیال سے خوش ہو کر ہیری نے اپنی **محلولات بناؤ(اعلی درجہ)** کتاب پر سرسری نظر ڈالی۔۔ اسے وہاں **راغب راحت اکسیر** بنانے کا طریقہ نظر آیا۔۔ جس میں کم ذات شہزادہ نے کئی تبدیلیاں کی ہوئی تھیں۔۔۔ یہ محلول نہ صرف سلگ ہارن کے معیار پر پورا اترتا تھا بلکہ ہو سکتا تھا کہ اگر ہیری انہیں تھوڑا سا محلول چکھنے پر آمادہ کر سکے تو شاید اس سے سلگ ہارن کا مزاج اتنا خوشدلانہ ہو جائے کہ وہ ہیری کو وہ یاد دینے پر مجبور ہو جائیں۔۔۔ (یہ خیال آتے ہی ہیری کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی)

ڈیڑھ گھنٹے بعد جب سلگ ہارن نے ہیری کی کڑھائی میں موجود دھوپ کی رنگت کے پیلے اجزاء دیکھے تو انہوں نے تالی بجاتے ہوئے کہا۔۔۔" واہ۔۔ دیکھو۔۔۔ یہ تو بالکل زبردست لگ رہا ہے۔۔۔ مجھے لگتا ہے راحت محلول بنایا ہے۔۔۔؟ اور یہ خوشبو کیسی ہے۔۔۔؟ ہمم۔۔۔ تم نے اس میں ذرا سی پودینے کی ٹہنی بھی ڈالی ہے۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟ آزاد خیالی۔۔۔ لیکن بہت متاثر کن ہیری۔۔۔ یقیناً اس سے اس محلول سے کبھی کبھار ہونے والے الٹ اثر کو روکنے میں مدد ملتی ہے۔۔۔ جیسے زیادہ گانے یا ناک سکیڑنے جیسے الٹ اثر۔۔ میرے بچے میں واقعی نہیں جانتا کہ تمہیں یہ اچھوتے خیالات آتے کہاں سے ہیں۔۔۔ لیکن شاید۔۔۔"

ہیری نے پاؤں مار کر کم ذات شہزادہ کی کتاب اپنے بستہ میں اور اندر کی طرف گھسیڑ دی۔۔۔

"لیکن شاید یہ صلاحیتیں تمہیں تمہاری ماں سے ملی ہیں۔۔۔"

"اوہ۔۔۔ہاں۔۔۔شاید۔۔۔" ہیری نے سکون کا سانس لیتے ہوئے کہا۔۔۔

ایرنی تھوڑا اچڑا ہوا الگ رہا تھا۔۔۔وہ ہیری سے ایک بار تو جیتنا ہی چاہتا تھا۔۔اس لئے اس نے بہت جلد بازی میں اپنا ہی ایک محلول ایجاد کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔ لیکن اس کا محلول اس کی کڑھائی کے پیندے میں جامنی حلوے کی طرح جم گیا تھا۔۔ میلفوائے پہلے ہی اپنا سامان سمیٹ رہا تھا۔۔۔اس کا چہرہ غصے میں تنا ہوا تھا۔۔سلگ ہارن نے اس کے **ہچکی محلول** کے لئے بس '*قابلِ قبول*' کا لفظ استعمال کیا تھا۔۔

گھنٹی بجتے ہی ایرنی اور میلفوائے فوراً وہاں سے باہر چلے گئے۔۔۔

"جناب۔۔" ہیری نے کہنا شروع کیا۔۔۔ لیکن سلگ ہارن نے تیزی سے پیچھے مڑ کر دیکھا اور جب انہیں نظر آیا کہ کمرہ میں صرف وہ اور ہیری اکیلے بچے ہیں۔۔ تو وہ جتنا تیزی سے ممکن تھا۔۔ باہر چلے گئے۔۔۔

"پروفیسر۔۔۔ پروفیسر۔۔۔ کیا آپ میرا محلول چکھنا نہیں چاہیں گے۔۔۔؟" ہیری نے بے تابی سے آواز لگائی۔۔۔

لیکن سلگ ہارن جا چکے تھے۔۔۔ مایوس ہو کر ہیری نے اپنی کڑھائی خالی کی۔۔ اپنا سامان لپیٹا اور کال کوٹھری سے نکل گیا۔۔۔اور آہستہ قدموں سے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے بیٹھک کی طرف چل دیا۔۔

دوپہر گئے رون اور ہرمائنی بھی لوٹ آئے۔۔

"ہیری۔۔۔" ہرمائنی نے تصویر کے سوراخ کو پھلانگ کر اندر آتے ہوئے سسکی بھری۔۔۔ "ہیری میں کامیاب ہوگئی۔۔۔"

"بہت خوب۔۔۔" اس نے کہا۔۔۔" اور رون۔۔۔؟"

"وہ۔۔۔ وہ ناکام ہوگیا۔۔۔" ہرمائنی نے سرگوشی کی۔۔۔ اسی وقت رون سر جھکائے اداس نظر آتے ہوئے کمرہ میں داخل ہوا۔۔۔" بس قسمت اچھی نہیں تھی۔۔ بالکل معمولی سی چیز۔۔۔ ممتحن کا دھیان اس پر چلا گیا کہ رون کی آدھی بَھوں پیچھے ہی چھوٹ گئی ہے۔۔ سلگ ہارن کے ساتھ کیسا رہا۔۔۔؟"

"کوئی خوشی کی بات نہیں ہوئی۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔ رون بھی ان کے پاس آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ "بد قسمتی تھی دوست۔۔۔ لیکن اگلی بار تم ضرور کامیاب ہو جاؤ گے۔۔۔ ہم ایک ساتھ بھی امتحان دے سکتے ہیں۔۔۔"

"ہاں مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے۔۔۔" رون نے چڑچڑے پن سے کہا۔۔۔ "لیکن بس آدھی بَھوں۔۔۔۔ جیسے اس سے کوئی فرق پڑتا ہو۔۔۔"

"میں جانتی ہوں۔۔۔" ہرمائنی نے تسلی دینے کے انداز میں کہا۔۔۔" یہ تو واقعی بہت زیادتی کی بات ہے۔۔۔"

رات کے کھانے کا زیادہ تر حصہ انہوں نے باری باری ظہور اڑان ممتحن کو گالیاں دیتے ہوئے گزارا۔۔۔ اور جب وہ لوگ بیٹھک کی طرف واپس جارہے تھے تو رون جزوی طور پر زیادہ خوش دل نظر آرہا تھا۔۔۔ اب وہ سلگ ہارن اور یاد کے مستقل مسئلہ کے بارے میں بات کر رہے تھے۔۔۔

رون نے پوچھا۔۔۔"تو ہیری تم **قسمت کی کنجی** کا استعمال کروگے یا نہیں۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔ مجھے لگتا ہے اب مجھے یہی کرنا پڑے گا۔۔" ہیری نے کہا۔۔" ویسے میرے خیال سے مجھے پوری شیشی کی ضرورت نہیں۔۔۔ اس کام میں بارہ گھنٹے تو نہیں لگنے والے۔۔۔اور نہ ہی اس میں پوری رات لگے گی۔۔۔ تو میں صرف ایک گھونٹ محلول پیوں گا۔۔۔ دو سے تین گھنٹے کافی ہوں گے۔۔۔"

"اسے پینے کے بعد بہت اچھا احساس ہوتا ہے۔۔" رون نے یادوں میں ڈوبتے ہوئے کہا۔۔"ایسا لگتا ہے جیسے تم کوئی غلطی کر ہی نہیں سکتے۔۔۔"

"تم کس بارے میں بات کر رہے ہو۔۔؟" ہرمائنی نے ہنستے ہوئے کہا۔۔" تم نے اسے کبھی پیا ہی نہیں ہے۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ لیکن مجھے ایسا لگا تو تھا کہ میں نے اسے پیا ہے۔۔ ہے نا۔۔؟" رون نے اس انداز میں کہا جیسے وہ کسی ثابت شدہ بات کی وضاحت کر رہا ہو۔۔ "یہ ایک ہی بات ہے۔۔۔"

چونکہ انہوں نے سلگ ہارن کو ابھی ابھی بڑے ہال میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا تھا اور انہیں معلوم تھا کہ وہ کھانا کھانے میں کافی دیر لگاتے ہیں۔۔۔ اس لئے وہ تینوں کچھ دیر تک بیٹھک میں ہی بیٹھے رہے۔۔۔ ان کا منصوبہ یہ تھا کہ جب سلگ ہارن اپنے دفتر میں پہنچ جائیں گے اسی وقت ہیری کو بھی وہاں پہنچ جانا چاہیے۔۔۔ جب ڈوبتا ہوا سورج ممنوعہ جنگل کے پیڑوں کے اوپری سرے تک آ گیا تو انہوں نے فیصلہ کیا کہ وقت آن پہنچا ہے۔۔۔اور اس بات کا اچھی طرح جائزہ لینے کے بعد کہ ڈین نیول اور سیمس ابھی تک بیٹھک ہی میں موجود ہیں۔۔۔ وہ لوگ دبے پاؤں اوپر لڑکوں کی خواب گاہ میں پہنچ گئے۔۔۔

ہیری نے اپنے صندوق کے نچلے حصے سے لپٹا ہوا موزہ باہر نکالا اور اس کے اندر سے چمکتی ہوئی چھوٹی شیشی نکالی۔۔۔

"چلو۔۔ تو پھر ٹھیک ہے۔۔۔" ہیری نے کہا اور چھوٹی بوتل کو بلند کر کے احتیاط سے ایک نپا تلا گھونٹ بھرا۔۔

"کیسا محسوس ہو رہا ہے۔۔۔؟" ہرمائنی نے سرگوشی کی۔۔

ایک لمحہ کے لیے ہیری نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔ پھر بہت دھیرے لیکن یقینی طور پر لا محدود موقع کا دلفریب احساس اس کے پورے جسم میں پھیل گیا۔۔ اسے ایسا محسوس ہوا کہ وہ کچھ بھی کر سکتا ہے۔۔ کوئی بھی کام۔۔۔ اور سلگ ہارن سے یاد لینا تو اچانک ہی نہ صرف ممکن بلکہ بہت ہی آسان کام لگنے لگا۔۔

وہ چھلکتے ہوئے اعتماد کے ساتھ مسکراتا ہوا اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا۔۔

"بہت خوب۔۔۔" اس نے کہا۔۔ "واقعی بہت خوب۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔ اب میں نیچے ہیگرڈ کے پاس جا رہا ہوں۔۔۔"

"کیا۔۔؟" رون اور ہرمائنی نے ایک ساتھ کہا۔۔ وہ دہشت زدہ لگ رہے تھے۔۔۔

ہرمائنی بولی۔۔۔ "نہیں ہیری۔۔۔ تمہیں جا کر سلگ ہارن سے ملنا ہے۔۔۔ یاد ہے۔۔۔؟"

"نہیں۔۔۔" ہیری نے اعتماد سے کہا۔۔ "میں ہیگرڈ کے پاس جا رہا ہوں۔۔۔ مجھے ہیگرڈ کے پاس جانے میں اچھا محسوس ہو رہا ہے۔۔۔"

"تمہیں ایک دیو مکڑے کو دفن کرنے کے بارے میں سوچ کر اچھا محسوس ہو رہا ہے۔۔۔؟" رون نے سکتہ کے عالم میں پوچھا۔۔۔

"ہاں۔۔۔" ہیری نے اپنے بستہ سے اپنی سلیمانی چادر کھینچ کر باہر نکالتے ہوئے کہا۔۔۔ "مجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ آج رات مجھے اسی جگہ موجود ہونا چاہیے۔۔۔ سمجھ رہے ہو نا کہ میں کیا کہہ رہا ہوں۔۔۔؟"

"نہیں۔۔۔" رون اور ہرمائنی نے ایک ساتھ کہا۔۔۔ وہ دونوں اب واقعی فکرمند لگ رہے تھے۔۔۔

"یہ **قسمت کی کنجی** ہی ہے نا۔۔۔؟" ہرمائنی نے شیشی کو روشنی میں اٹھا کر دیکھتے ہوئے تجسس سے پوچھا۔۔۔ "تمہارے پاس کہیں ایک اور چھوٹی شیشی تو نہیں تھی۔۔ جس میں کوئی اور محلول بھرا ہوا ہو۔۔۔؟ جیسے۔۔۔۔"

"***اکسیرِ پاگل پن۔۔۔؟***" رون نے لقمہ دیا۔۔۔ ہیری نے اپنی سلیمانی چادر اپنے کندھوں پر پھیلا لی۔۔۔

ہیری ہنس دیا۔۔۔ رون اور ہرمائنی پہلے سے بھی زیادہ فکرمند لگنے لگے۔۔۔

"مجھ پر بھروسہ کرو۔۔۔" اس نے کہا۔۔۔ "میں جانتا ہوں میں کیا کر رہا ہوں۔۔۔ یا کم از کم۔۔۔ **قسمت کی کنجی** تو جانتی ہی ہے" وہ دروازے کی طرف اعتماد سے چل دیا۔۔۔

اس نے سلیمانی چادر اپنے سر پر ڈالی اور سیڑھیوں سے نیچے کی طرف اترنے لگا۔۔۔ رون اور ہرمائنی دوڑتے ہوئے اس کے پیچھے پیچھے آ رہے تھے۔۔۔ سیڑھیوں کے آخری قدم سے ہیری کھلے دروازے سے باہر سرک گیا۔۔۔

"تم اس کے ساتھ اوپر کیا کر رہے تھے۔۔۔؟" لیونڈر براؤن چیخی۔۔۔ وہ ہیری کے آر پار رون اور ہرمائنی کو گھور رہی تھی۔۔۔ جو ابھی ابھی لڑکوں کی خواب گاہ سے نیچے نمودار ہوئے تھے۔۔۔ ہیری نے اپنے پیچھے

رون کو تھوک اڑاتے ہوئے غصے میں چیختے چلاتے سنا۔ پھر وہ کمرہ کی دوسری طرف ان سے دور چل دیا۔۔

تصویر کے سوراخ سے گزرنا بھی بالکل آسان رہا۔۔ جوں ہی وہ اس طرف بڑھا۔۔ باہر سے ڈین اور جینی اس سے اندر آرہے تھے۔۔ اور ہیری کو ان کے درمیان سے سرک کر باہر جانے کا موقعہ مل گیا۔۔ ایسا کرتے ہوئے اس نے حادثاتی طور پر جینی کو ٹکر ماردی۔۔

"مہربانی کر کے مجھے دھکا مت دو ڈین۔۔۔" جینی چڑ کر بولی۔۔ "تم ہمیشہ ایسا ہی کرتے ہو۔۔ میں اپنے بل بوتے پر بھی اندر جاسکتی ہوں۔۔"

تصویر ہیری کی پشت پر جھول کر بند ہو گئی۔۔ لیکن اس سے پہلے اس نے ڈین کو غصہ میں طعنہ زنی کرتے ہوئے سن لیا۔۔ اسکی خوشی کا احساس دگنا ہو گیا۔ ہیری تیز قدموں سے محل سے گزرنے لگا۔ اسے چھپ چھپا کر چلنے کی کوئی ضرورت نہیں پڑی کیوں کہ تمام رستہ اسے کوئی بھی نہیں ملا۔۔ لیکن اس بات سے اسے بالکل بھی حیرانگی نہیں ہوئی۔۔ آخر اس شام وہ ہوگورٹس کا سب سے خوش قسمت انسان جو تھا۔۔

وہ کیوں جانتا ہے کہ ہیگرڈ کے پاس جانا ہی ٹھیک کام ہے۔۔ اسے اس کا کوئی اندازہ نہیں تھا۔۔ شاید محلول ایک وقت میں اس کی منزل کی طرف جاتے رستے کے کچھ قدم ہی روشن کر رہا تھا۔۔ اسے اپنی آخری منزل تو نظر نہیں آرہی تھی اور نہ ہی اسے یہ سمجھ آرہا تھا کہ اس منظر میں سلگ ہارن کہاں آتے ہیں۔۔ لیکن وہ یہ ضرور جانتا تھا کہ یاد حاصل کرنے کے لئے وہ بالکل درست سمت میں قدم اٹھا رہا ہے۔۔ جب وہ داخلی ہال میں پہنچا تو اس نے دیکھا کہ فلچ سامنے والے دروازہ پر تالہ لگانا بھول گیا تھا۔۔ ہیری نے مسکراتے ہوئے کھینچ کر دروازہ کھولا۔۔ اور ایک لمحہ کے لئے باہر کی صاف ہوا اور گھاس کی خوشبو میں گہری سانس بھری۔۔ اور پھر دھندلکے میں سیڑھیاں اترنے لگا۔۔

آخری سیڑھی پر قدم رکھتے ہی اسے احساس ہوا کہ ہیگرڈ کے گھر کی طرف جانے کے لئے سبزیوں کی کیاری والا رستہ اختیار کرنا زیادہ خوشگوار رہے گا۔۔ کیاری سیدھے رستہ پر تو نہیں پڑتی تھی۔۔۔ لیکن ہیری صاف دیکھ سکتا تھا کہ اسے اس خیال پر عمل کرنا ہی چاہئے۔۔ تو اس نے فوراً اپنے قدم سبزیوں کی کیاری کی طرف موڑ لیے۔۔۔ جب اس نے وہاں پروفیسر سلگ ہارن کو پروفیسر اسپراؤٹ کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے دیکھا تو اسے حیرانی کے بجائے خوشی کا احساس ہوا۔۔ ہیری پتھر کی ایک نچلی دیوار کے پیچھے گھات لگا کر رک گیا۔۔ وہ بہت پر سکون محسوس کر رہا تھا۔۔ اور ان کی گفتگو سننے لگا۔۔۔

"وقت نکالنے کے لئے تمہارا بہت شکریہ پومونا۔۔" سلگ ہارن مہذب انداز میں کہہ رہے تھے۔۔۔ "مقتدر حلقوں کا ماننا ہے کہ اگر انہیں دھندلکے کے وقت توڑا جائے تو یہ کافی اثر انگیز ہوتے ہیں۔۔۔"

"اوہ۔۔ یہ بالکل صحیح بات ہے۔۔۔" پروفیسر اسپراؤٹ نے گرم جوشی سے کہا۔۔ "اتنا آپ کے لئے کافی ہوگا۔۔۔؟"

"بہت ہیں۔۔ بہت ہیں۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔۔ ہیری نے دیکھا کہ انہوں نے اپنے بازو میں پتوں والے پودے تھامے ہوئے تھے۔۔ "اس سے میرے تیسرے سال کے ہر طالب علم کو کچھ پتیاں مل جائیں گی۔۔۔ اور کچھ بچ بھی جائیں گی تاکہ اگر کوئی غلطی سے زیادہ پکا دے تو کام آسکیں۔۔۔ چلیں۔۔۔ شام بخیر۔۔۔ اور ایک بار پھر سے بہت بہت شکریہ۔۔۔۔"

پروفیسر اسپراؤٹ امڈتی تاریکی میں اپنے ہریاول گھر کی طرف چل دیں اور پروفیسر سلگ ہارن اس طرف جانے کے لئے مڑے جہاں ہیری غائب حالت میں کھڑا ہوا تھا۔۔۔

ہیری کے دل میں اچانک خود کو ظاہر کر دینے کی خواہش امڈ آئی۔۔ اس نے ایک جھٹکے سے اپنی سلیمانی چادر اتار دی۔۔

"شام بخیر پروفیسر۔۔۔"

"مرلن (ایک مشہور ساحر) کی ڈاڑھی کی قسم۔۔۔ ہیری۔۔۔ تم نے تو مجھے ڈرا ہی دیا۔۔" سلگ ہارن نے اچانک رکتے ہوئے کہا۔۔ وہ چونکنے لگنے لگے۔۔ "تم محل سے باہر کس طرح نکلے۔۔؟"

"میرے خیال سے لگتا ہے فلچ دروازوں کو تالہ لگانا بھول گیا ہے۔۔" ہیری نے چہکتے ہوئے کہا۔۔ اسے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ سلگ ہارن کی تیوریاں چڑھ گئی تھیں۔۔۔

"میں اس شخص کی شکایت کروں گا۔۔ میرے خیال سے اسے مناسب حفاظتی انتظامات کے بجائے کچرے کی زیادہ فکر رہتی ہے۔۔ لیکن تم یہاں باہر کیا کر رہے ہو ہیری۔۔۔؟"

"دیکھیں جناب۔۔۔ ہیگرڈ کی وجہ سے۔۔" ہیری نے کہا۔۔ کیوں کہ وہ جانتا تھا کہ سچ بتا دینا ہی ٹھیک رہے گا۔۔" وہ بہت پریشان ہے۔۔ لیکن آپ کسی کو بتائیں گے تو نہیں پروفیسر۔۔؟" میں اسے کسی مشکل میں نہیں ڈالنا چاہتا۔۔"

سلگ ہارن کا تجسس واضح طور پر بیدار ہو گیا۔۔ "دیکھو۔۔ میں کوئی وعدہ تو نہیں کر سکتا۔۔" انہوں نے روکھے لہجہ میں کہا۔۔" لیکن میں جانتا ہوں کہ ڈمبلڈور ہیگرڈ پر مکمل بھروسہ کرتے ہیں۔۔ تو مجھے یقین ہے کہ وہ کسی غلط کام میں تو ملوث نہیں ہو گا۔۔۔"

"دیکھیں۔۔۔ بات دراصل ایک دیو مکڑے کی ہے۔۔۔ جو اس کے پاس کئی سالوں سے تھا۔۔ وہ جنگل میں رہتا تھا۔۔ اور وہ بات بھی کر سکتا ہے۔۔۔"

"میں نے ایسی افواہیں تو سنی ہیں کہ جنگل میں آٹھ آنکھوں والی آدم خور دیو مکڑیاں رہتی ہیں۔۔" سلگ ہارن نے گھنے کالے جنگل کی طرف دیکھتے ہوئے دھیرے سے کہا۔۔"تو یہ سچ ہے۔۔؟"

"ہاں۔۔" ہیری نے کہا۔۔" لیکن یہ والا۔۔ ایراگوگ۔۔۔ یہ سب سے پہلا دیو مکڑا تھا جو ہیگرڈ نے پالا تھا۔۔ وہ کل رات مر گیا ہے۔۔۔ہیگرڈ بالکل ٹوٹ گیا ہے۔۔اور وہ چاہ رہا تھا کہ جب وہ اس مکڑے کی تدفین کرے تو کوئی اس کے ساتھ ہو۔۔ تو میں نے کہا کہ میں آجاؤں گا۔۔"

"دل چھو لینے والی بات۔۔ واہ۔۔" سلگ ہارن نے غائب دماغی سے کہا۔۔ ان کی بڑی بڑی غلافی آنکھیں دور ہیگرڈ کی جھونپڑی سے آتی روشنی پر جمی ہوئی تھیں۔۔ "لیکن آدم خور دیو مکڑی کا زہر تو بہت قیمتی ہوتا ہے۔۔ اگر وہ حیوان ابھی ابھی مرا ہے تو ابھی تک اس کا زہر سوکھا نہیں ہوگا۔۔ ظاہر ہے میں کوئی ایسا بے حسی بھرا قدم تو نہیں اٹھاؤں گا جس سے ہیگرڈ کے جذبات کو ٹھیس پہنچے۔۔ لیکن اگر ایسا موقعہ ملے جس سے میں تھوڑا سا زہر حاصل کر پاؤں۔۔ میرا مطلب ہے کہ ایک زندہ آدم خور دیو مکڑی کا زہر حاصل کرنا تو تقریباً ناممکن ہی ہے۔۔"

سلگ ہارن اب ہیری سے زیادہ خود سے باتیں کر رہے تھے۔۔

"اس زہر کو جمع نہ کرنا تو اس کو ضائع کرنے کے برابر ہوگا۔۔ ڈیڑھ پاؤ کی سو اشرفیاں تو آرام سے مل جائیں گی۔۔ سچ کہوں تو میری تنخواہ زیادہ نہیں ہے۔۔"

اور اب ہیری کو بالکل صاف نظر آرہا تھا کہ اسے کیا کرنا چاہیے۔۔

"دیکھیں۔۔" اس نے بالکل قائل کر دینے والی ہچکچاہٹ کے ساتھ کہا۔۔ "دیکھیں پروفیسر۔۔ اگر آپ ساتھ چلنا چاہتے ہیں تو۔۔ شاید ہیگرڈ کو بہت اچھا لگے۔۔ آپ ایراگوگ کو زیادہ بہترین الوداع بھی کہہ سکتے ہیں۔۔"

"ہاں۔۔۔ بالکل۔۔۔ کیوں نہیں۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔۔۔ ان کی آنکھیں اب جوش سے چمک رہی تھیں۔۔۔ پتہ ہے کیا ہیری۔۔۔ میں کچھ دیر میں تمہیں وہاں نیچے ملتا ہوں۔۔۔ میں ایک یا دو بوتلیں بھی لیتا آؤں گا۔۔۔ ہم اس بے چارے حیوان کی صحت کے لئے تو جام نہیں پی سکتے۔۔۔ لیکن اس کو دفن کرنے کے بعد کم از کم ہم اسے بہترین انداز میں الوداع تو کہہ ہی سکتے ہیں۔۔۔ اور میں اپنی ٹائی بھی بدل لیتا ہوں۔۔۔ یہ والی موقع کی مناسبت سے کچھ زیادہ ہی شوخ محسوس ہو رہی ہے۔۔۔"

وہ تیزی سے پھدکتے ہوئے واپس محل کی طرف چل دیئے۔۔۔ اور ہیری اپنے آپ سے خوش ہوتا ہوا تیز رفتار قدموں سے ہیگرڈ کے گھر کی طرف چل پڑا۔۔۔

"تم آ گئے۔۔۔" دروازہ کھولنے پر سلیمانی چادر کے نیچے سے ہیری کو نمودار ہوتا دیکھ کر ہیگرڈ مینڈک کی طرح ٹراتے ہوئے بولا۔۔۔

"ہاں۔۔۔ لیکن رون اور ہرمائنی نہیں آ پائے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ "لیکن اس کے لئے وہ بہت معذرت خواہ ہیں۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ کوئی بات نہیں۔۔۔ ہیری۔۔۔ اسے بہت اچھا لگے گا کہ تم آئے ہو۔۔۔"

ہیگرڈ نے گہری سسکاری بھری۔۔۔ اس نے اپنے لئے ایک کالا ماتمی بازو بند بنایا تھا۔۔۔ جو شاید بوٹ پالش میں کسی چیتھڑے کو ڈبو کر بنایا گیا تھا۔۔۔ اسکی آنکھیں پھولی ہوئی لال اور سوجی ہوئی لگ رہی تھیں۔۔۔ ہیری نے اسے تسلی دینے کے انداز میں اس کی کہنی تھپتھپائی۔۔۔ کیوں کہ ہیگرڈ کے جسم پر اس کا ہاتھ اس سے زیادہ بلندی پر نہیں پہنچ سکتا تھا۔۔۔

"تو ہم اسے کہاں دفنا رہے ہیں۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔۔ "جنگل میں۔۔۔؟"

"اوہ نہیں۔۔۔" ہیگرڈ نے اپنی قمیض کے نچلے حصے سے اپنی آنسو انڈیلتی آنکھوں کو پونچھا۔۔۔ "ایراگوگ کے جانے کے بعد باقی مکڑیاں ہمیں اپنے جال کے آس پاس بھی نہیں آنے دے رہیں۔۔۔ لگتا ہے صرف اسی کے حکم پر وہ مکڑیاں ہمیں نہیں کھاتی تھیں۔۔۔ کیا تمہیں اس بات پر یقین آتا ہے ہیری۔۔۔؟"

ایماندارانہ جواب تو "ہاں" ہی ہوتا۔۔۔ ہیری نے تکلیف دہ آسانی سے وہ منظر یاد کیا جب وہ اور رون ان آدم خور دیو مکڑیوں کے آمنے سامنے موجود تھے۔۔۔ اس وقت ان مکڑیوں نے یہ بات صاف قبول کی تھی کہ صرف ایراگوگ ہی انہیں ہیگرڈ کو کھانے سے روک رہا تھا۔۔۔

"کبھی بھی اس جنگل میں ایسا کوئی علاقہ نہیں رہا جہاں ہم نہیں جا سکتے ہوں۔۔۔" ہیگرڈ نے بے یقینی میں اپنا سر ہلایا۔۔۔ "تمہیں بتا دیں۔۔۔ ایراگوگ کا مردہ جسم وہاں سے نکالنے میں بھی ہمیں بہت مشکل پیش آئی۔۔۔ وہ لوگ عام طور پر اپنے مردہ ساتھیوں کو کھا جاتے ہیں۔۔۔ لیکن دیکھو۔۔۔ ہم چاہتے تھے کہ اس کی احترام کے ساتھ تدفین ہو۔۔۔ ایک مناسب الوداع۔۔۔"

وہ دوبارہ پھوٹ پھوٹ کر رو دیا۔۔۔ اور ہیری ایک بار پھر اس کی کہنی تھپتھپانے لگا۔۔۔ ساتھ ہی اس نے کہا۔۔ (کیوں کہ محلول نے اسے اشارہ دیا تھا کہ یہ کہنے کا یہی مناسب وقت ہے) یہاں نیچے آتے وقت مجھے پروفیسر سلگ ہارن ملے تھے ہیگرڈ۔۔۔"

"تم مشکل میں تو نہیں پڑ گئے۔۔۔؟" ہیگرڈ نے چونک کر نظریں اوپر اٹھاتے ہوئے پوچھا۔۔۔ "ہم جانتے ہیں کہ تمہیں شام کے وقت محل سے باہر آنے کی اجازت نہیں ہے۔۔۔ یہ سب ہماری غلطی ہے۔۔۔"

"نہیں نہیں۔۔۔ جب انہوں نے سنا کہ میں کیا کر رہا ہوں تو انہوں نے کہا کہ وہ بھی یہاں آکر ایراگوگ کے لئے الوداعی کلمات کہنا چاہیں گے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔ "میرے

خیال سے وہ موقعہ کی مناسبت سے کپڑے تبدیل کرنے گئے ہیں۔۔۔اور انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ کچھ بوتلیں بھی لیتے آئیں گے تاکہ ہم ایراگوگ کی یاد میں کچھ جام پی سکیں۔۔۔"

"واقعی۔۔۔انہوں نے ایسا کہا۔۔۔؟" ہیگرڈ نے حیرانگی سے کہا۔۔۔ صاف ظاہر تھا کہ یہ بات اس کے دل کو چھو گئی ہے۔۔۔" یہ تو۔۔۔یہ تو انہوں نے بہت اچھا کیا۔۔۔اور انہوں نے تمہاری شکایت بھی نہیں لگائی۔۔ہمارا پہلے کبھی ہوریس سلگ ہارن سے زیادہ پالا نہیں پڑا۔ پھر بھی وہ ایراگوگ کو الوداع کہنے آرہے ہیں۔۔۔ایراگوگ کو یہ بات بہت پسند آتی۔۔۔"

ہیری نے دل میں سوچا کہ ایراگوگ کو سلگ ہارن کے بارے میں بس یہی بات پسند آئی ہوتی کہ ان کے جسم میں کھانے کے قابل گوشت کا پہاڑ موجود تھا۔۔۔ لیکن وہ خاموشی سے ہیگرڈ کی جھونپڑی کی پچھلی کھڑکی کی طرف چلا گیا۔۔۔جہاں اسے پیٹھ کے بل پڑے ہوئے بہت بڑے مردہ مکڑے کا خوفناک نظارہ نظر آیا۔۔ جکی ٹانگیں مڑ کر آپس میں الجھ گئی تھیں۔۔۔

"کیا ہم اسے یہاں دفنانے والے ہیں ہیگرڈ۔۔۔؟ تمہارے باغیچہ میں۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔ ہم نے یہی سوچا ہے۔۔ کدو کی بیل سے تھوڑا سا آگے۔۔۔" ہیگرڈ نے روہانسی آواز میں کہا۔۔۔ ہم نے پہلے ہی۔۔۔قب۔۔۔قبر کھود لی ہے۔۔۔سوچا پہلے اس کے بارے میں کچھ اچھی باتیں کہہ لیں گے۔۔۔تم تو جانتے ہی ہو۔۔۔خوشنما یادیں۔۔۔"

اس کی آواز کانپنے لگی اور ٹوٹ گئی۔۔۔دروازے پر دستک سنائی دی۔۔۔اور ہیگرڈ اس کا جواب دینے کے لئے مڑ گیا۔۔ دروازہ کھولتے ہوئے ہیگرڈ نے اپنے بڑے چتکبرے رومال میں اپنی ناک پونچھی۔۔۔سلگ ہارن تیزی سے چوکھٹ کے اندر داخل ہوئے۔۔۔ان کے بازو میں کئی بوتلیں دبی ہوئی تھیں۔۔۔اور انہوں نے ایک اداس کالی نکٹائی لگائی ہوئی تھی۔۔۔

"ہیگرڈ۔۔۔" انہوں نے بھاری افسردہ آواز میں کہا۔۔ "تمہارے نقصان کا سن کر بہت افسوس ہوا۔۔۔"

"یہ آپ کا بڑکپن ہے۔۔۔" ہیگرڈ نے کہا۔۔۔ "بہت بہت شکریہ۔۔۔ اور ہیری کو نظر بندی کی سزا نہ دینے کے لئے بھی بہت بہت شکریہ۔۔۔"

"اوہ میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔۔۔ "اداس رات۔۔۔ بہت ہی اداس رات۔۔۔ کہاں ہے وہ بے چاری مخلوق۔۔۔؟"

"یہاں باہر ہے۔۔۔" ہیگرڈ نے کانپتی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔ "تو کیا۔۔۔ تو کیا۔۔ وقت آ گیا ہے۔۔۔؟"

وہ تینوں پیچھے والے باغیچہ میں پہنچ گئے۔۔۔ درختوں کی اوٹ میں پیلا چاند چمک رہا تھا۔۔۔ چاندنی کی شعائیں ہیگرڈ کی کھڑکی سے آتی روشنی میں مل کر ایراگوگ کی لاش کو روشن کر رہی تھیں۔۔۔ جو ایک بڑے گڑھے کے کنارے پر پڑی ہوئی تھی۔۔۔ ساتھ ہی ایک دس فٹ بلند تازہ کھدی ہوئی مٹی کا ڈھیر نظر آ رہا تھا۔۔۔

"عالی شان۔۔۔" سلگ ہارن نے مکڑے کے سر کی طرف جاتے ہوئے کہا۔۔۔ جہاں آٹھ دودھیا آنکھیں سونے پن سے آسمان کو گھور رہی تھیں۔۔ اور دو بے جان مڑے ہوئے آنکڑے چاندنی میں چمک رہے تھے۔۔۔ جب سلگ ہارن مکڑے کے بالوں بھرے بڑے سر کا معائنہ کرنے کے بہانے سے اس کے آنکڑوں پر جھکے تو ہیری نے سوچا کہ شاید اس نے بوتلوں کی کھنکھناہٹ سنی ہے۔۔۔

سلگ ہارن کے پیچھے کھڑے ہیگرڈ نے اپنی جھریوں بھری آنکھوں کے کناروں سے آنسو بہاتے ہوئے کہا۔۔ "ہر انسان اس کی خوبصورتی کی قدر نہیں کرتا ہے۔۔۔ ہمیں نہیں معلوم تھا ہوریس کہ آپ کو ایراگوگ جیسی مخلوق میں اتنی دلچسپی ہے۔۔۔"

"دلچسپی۔۔۔؟ میرے پیارے ہیگرڈ میں توان کی عزت کرتا ہوں۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔۔ وہ مردہ جسم سے دور ہو کر کھڑے ہو گئے۔۔۔ ہیری نے ان کے چوغے کے اندر غائب ہوتی ہوئی ایک بوتل کی جھلک دیکھی۔۔۔ بہر حال ایک بار پھر اپنی آنکھ پونچھتے ہیگرڈ نے کچھ نہیں دیکھا۔۔۔ "تو کیا اب ہم تدفین شروع کریں۔۔۔؟"

ہیگرڈ نے ہاں میں سر ہلایا اور آگے بڑھا۔۔۔ اس نے اس بڑے دیو مکڑے کو اپنے بازوؤں میں اٹھا لیا۔۔۔ ایک اور بھاری غراہٹ کے ساتھ اسے اندھیرے گڑھے میں لڑھکا دیا۔۔۔ لاش بھیانک تڑختی ہوئی آواز کے ساتھ نیچے جا کر گری۔۔۔ ہیگرڈ نے دوبارہ رونا شروع کر دیا۔۔۔

"ظاہر ہے یہ تمہارے لئے بہت مشکل کام ہے۔۔۔ آخر تم اسے اتنی اچھی طرح سے جانتے تھے۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔۔۔ وہ بھی ہیری کی طرح ہیگرڈ کی کہنی سے اوپر نہیں پہنچ پا رہے تھے۔۔۔ انہوں نے اس کی کہنی تھپتھپاتے ہوئے کہا۔۔ "کیوں نہ میں اس کی یاد میں دو لفظ کہوں۔۔۔؟"

ہیری نے سوچا کہ شاید سلگ ہارن کو ایراگوگ سے بہت اچھی قسم کا زہر حاصل ہوا ہے۔۔۔ کیوں کہ جب وہ قدم اٹھا کر قبر کے کنارے پر جا کر کھڑے ہوئے توان کے چہرے پر ایک مطمئن مسکراہٹ موجود تھی۔۔۔ انہوں نے ایک دھیمی اور متاثر کن آواز میں کہا۔۔۔" الوداع۔۔ ایراگوگ۔۔۔ مکڑوں کے شہنشاہ۔۔۔ وہ لوگ جو تمہیں جانتے تھے۔۔ وہ تمہاری لمبی اور وفادار دوستی کبھی نہیں بھول پائیں گے۔۔ تمہارا جسم ضرور ختم ہو جائے گا۔۔ لیکن تمہاری روح ہمیشہ جنگل میں موجود تمہارے پر سکون۔۔ جال والے گھر پر منڈلاتی رہے گی۔۔۔ تمہاری کئی آنکھوں والی

نسل ہمیشہ پھلتی پھولتی رہے گی۔۔۔ اور تمہارے انسانی دوست کو اس عظیم نقصان کو برداشت کرنے کا حوصلہ ملے۔۔۔"

"یہ تو۔۔۔ یہ تو۔۔۔ بہت ہی خوبصورت تھا۔۔۔" ہیگرڈ چیخا اور مٹی کے ڈھیر پر گر کر پہلے سے کہیں زیادہ شدت سے رونے لگا۔۔۔

"بس۔۔۔ بس۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔۔۔ اور اپنی چھڑی لہرائی۔۔۔ جس سے مٹی کا بڑا ٹکڑا ہوا میں بلند ہوا اور مرے ہوئے مکڑے کے اوپر دھماکہ سے گرا۔۔۔ جس سے ایک ستواں ٹیلا نمودار ہو گیا۔۔۔ "چلو اندر چل کر اس کی یاد میں ایک ایک جام پیتے ہیں۔۔۔ ہیری اسے دوسری طرف سے اٹھاؤ۔۔۔ چلو ٹھیک ہے۔۔۔ اٹھو چلو۔۔۔ ہیگرڈ۔۔۔ شاباش۔۔۔"

انہوں نے ہیگرڈ کو میز کے پاس رکھی ایک کرسی پر بٹھا دیا۔۔۔ فینگ جو تدفین کے دوران اپنی ٹوکری میں چھپا ہوا تھا۔۔۔ اب آرام سے اچھلتا ہوا ان کی طرف آیا اور معمول کے مطابق اپنا بھاری سر ہیری کی گود میں رکھ دیا۔۔۔ سلگ ہارن نے اپنے ساتھ لائی ہوئی شراب کی ایک بوتل کا ڈھکن کھولا۔۔۔

"میں نے ان سب کی جانچ کروالی ہے کہ ان میں زہر تو نہیں۔۔۔" انہوں نے ہیری کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔ انہوں نے پہلی بوتل تقریباً پوری ہی ہیگرڈ کے بالٹی کی جسامت والے پیالے میں انڈیل کر وہ پیالہ ہیگرڈ کو تھما دیا۔۔۔ "تمہارے دوست روپرٹ کے ساتھ جو حادثہ ہوا تھا اس کے بعد میں نے ایک ایک بوتل ایک گھریلو جن کو چکھوا کر جانچ کروائی ہے۔۔۔"

ہیری نے تصور کی آنکھ سے دیکھا کہ اگر ہرمائنی کو گھریلو جنوں کے ساتھ ہونے والی اس زیادتی کی بھنک بھی پڑ گئی تو اس کے چہرے کے تاثرات کیا ہوں گے۔۔۔ اور اس نے فوراً ہی یہ فیصلہ کیا کہ وہ کبھی بھی اس کے سامنے اس بات کا ذکر تک نہیں کرے گا۔۔۔

"ایک ہیری کے لئے۔۔" سلگ ہارن نے اگلی بوتل دو پیالوں میں برابر تقسیم کرتے ہوئے کہا۔۔" اور ایک میرے لئے۔۔۔۔ چلو۔۔" انہوں نے اپنا پیالہ ہوا میں بلند کیا۔۔ "ایراگوگ کے نام۔۔۔"

"ایراگوگ۔۔۔" ہیری اور ہیگرڈ نے ایک ساتھ دہرایا۔۔

سلگ ہارن اور ہیگرڈ نے فوراً ہی اپنے پیالے خالی کر دیئے۔۔ بہر حال ۔۔۔ ہیری کو قسمت کی کنجی اشارہ کر چکی تھی کہ اسے کسی حال میں شراب نہیں پینی ہے۔۔ اس لئے اس نے ایک گھونٹ بھرنے کا ناٹک کیا اور پھر پیالہ کو دوبارہ اپنے سامنے میز پر رکھ دیا۔۔

ہیگرڈ نے اداسی سے کہا۔۔ "جانتے ہیں۔۔ ہم نے اسے ایک انڈے سے پیدا کیا تھا۔۔ جب وہ باہر آیا تھا تو وہ اتنا چھوٹا منا سا تھا۔۔ بالکل بیجنگ کے شاہی کتے کے پلے کی طرح۔۔"

"واہ۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔۔

"ہم اسے اسکول کی ایک الماری میں رکھا کرتے تھے۔۔ جب تک کہ۔۔ اوہ خیر۔۔۔"

ہیگرڈ کا چہرہ تاریک ہو گیا۔۔۔ ہیری جانتا تھا کہ ایسا کیوں ہوا۔۔ ٹام رڈل نے سازش کر کے ہیگرڈ کو اسکول سے باہر پھنکوا دیا تھا۔۔ اس نے ہیگرڈ پر رازوں کا کمرہ کھولنے کا الزام لگایا تھا۔۔ بہر حال۔۔ سلگ ہارن شاید اسکی بات سن ہی نہیں رہے تھے۔۔ وہ تو اوپر چھت کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔ جہاں تانبے کے کئی برتن لٹکے ہوئے تھے۔۔ اور چمکدار ریشمی سفید بال کا ایک لمبا گتھا ہوا الجھا بھی لٹک رہا تھا۔۔

"ہیگرڈ یہ کہیں یک قرن کے بال تو نہیں ہیں۔۔؟"

"اوہ ہاں۔۔۔" ہیگرڈ نے غیر دلچسپی سے کہا۔۔ "ان کی دم سے نکل جاتے ہیں۔۔ آپ تو جانتے ہی ہیں۔۔ جنگل کی شاخوں میں الجھ کر ٹوٹ جاتے ہیں۔۔"

"لیکن میرے عزیز۔۔ تم جانتے بھی ہو کہ یہ کتنے قیمتی ہوتے ہیں۔۔۔؟"

"جب کوئی جانور زخمی ہو جاتا ہے تو میں ان کا استعمال پٹی کو باندھنے کے لئے کرتا ہوں۔۔" ہیگرڈ نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔۔" یہ بہت کام کی چیز ہے۔۔۔ کافی مضبوط ہوتا ہے۔۔"

سلگ ہارن نے اپنے پیالہ سے ایک اور لمبا گھونٹ بھرا۔۔ اور احتیاط سے اپنی نظر جھونپڑی میں چاروں اطراف دوڑائی۔۔۔ ہیری جانتا تھا کہ وہ مزید قیمتی چیزوں کو تلاش کر رہے ہیں۔۔ جن کو وہ پرانی شراب۔۔۔ اننا اس کی قاشوں اور مخملی کوٹی کے ذخیرے جمع کرنے کے لئے استعمال کر سکتے ہوں۔۔۔ انہوں نے اپنا اور ہیگرڈ کا پیالہ دوبارہ بھر دیا اور اس سے آج کل جنگل میں رہنے والی دوسری مخلوقات کے بارے میں سوال جواب کرنے لگے۔۔۔ کہ ہیگرڈ ان کی دیکھ بھال کس طرح کرتا ہے۔۔۔ ہیگرڈ شراب کے نشہ اور سلگ ہارن کی چاپلوسی بھری دلچسپی کی وجہ سے چوڑا ہو گیا تھا۔۔ اور اب وہ اپنی آنکھیں پونچھنا بھول کر خوشی خوشی **زندہ ٹہنی پودے** کی دیکھ بھال کے بارے میں تفصیلاً وضاحت کر رہا تھا۔۔۔

اس موقعہ پر **قسمت کی کنجی** نے ہیری کو ہلکا سا ٹھوکا دیا۔۔۔ اور اس کا دھیان اس بات پر گیا۔۔۔ کہ سلگ ہارن اپنے ساتھ جو شراب لائے تھے وہ بڑی تیزی سے ختم ہوتی جا رہی ہے۔۔ ہیری نے ابھی تک بنا اونچی آواز میں منتر پڑھے **دوبارہ بھرنے والے سحر** پر عبور حاصل نہیں کیا تھا۔۔۔ لیکن آج رات وہ ایسا نہیں کر پائے گا یہ تو سوچ کر بھی ہنسی آتی تھی۔۔۔ ہیگرڈ اور سلگ ہارن سے نظر بچا کر (جو کہ ایک دوسرے کو ڈریگن کے انڈوں کی غیر قانونی تجارت کی کہانیاں سنانے میں لگے ہوئے تھے) ہیری نے مسکراتے ہوئے اپنی چھڑی میز کے نیچے خالی بوتلوں کی طرف گھمائی اور فوراً ہی خالی بوتلیں بھرنے لگیں۔۔۔

تقریباً ایک گھنٹے بعد ہیگرڈ اور سلگ ہارن فضول میں مختلف لوگوں کے نام کے جام بھرنے لگے۔۔۔ : ہوگورٹس کے نام۔۔۔ ڈمبلڈور کے نام۔۔۔ گھریلو جنوں کی بنائی ہوئی شراب کے نام اور۔۔۔۔

"ہیری پوٹر کے نام۔۔۔" ہیگرڈ گرجا۔۔۔ اپنی شراب کی چودھویں بالٹی خالی کرتے ہوئے اس نے کچھ شراب اپنی تھوڑی پر چھلکا دی۔۔۔

"ہاں۔۔ یقیناً۔۔۔" سلگ ہارن تھوڑی بھاری آواز میں کراہے۔۔۔ "پیری اوٹر۔۔۔ **منتخب جادوگر**۔۔۔ دیکھو۔۔۔ کچھ ایسی ہی چیز ہے۔۔۔" وہ بڑبڑائے اور اپنا پیالہ بھی خالی کر دیا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ہیگرڈ دوبارہ رونے لگا۔۔۔ اور جذبات میں آکر یک قرن کی پوری دم سلگ ہارن کے ہاتھوں میں تھمادی۔۔۔ جسے انہوں نے روتے ہوئے اپنی جیب میں رکھ لیا اور چلائے۔۔۔" دوستی کے نام۔۔۔ سخاوت کے نام۔۔۔ ایک بال کے بدلے میں دس اشرفیوں کے نام۔۔۔"

اس کے بعد ہیگرڈ اور سلگ ہارن کچھ دیر کے لئے بانہوں میں بانہیں ڈالے بیٹھے رہے۔۔۔ اور ایک مرتے ہوئے جادوگر اوڈو کے بارے میں دھیمے سروں کا اداس گانا گانے لگے۔۔۔

"آہ۔۔۔ اچھے لوگ جلدی مر جاتے ہیں۔۔۔" ہیگرڈ بڑبڑایا۔۔۔ وہ میز پر ڈھے گیا۔۔۔ اس کی آنکھیں تھوڑی بھینگی ہو گئی تھیں۔۔۔ لیکن سلگ ہارن نے چہچہانا جاری رکھا۔۔۔ "ہمارے ڈیڈی کی بھی جانے کی عمر نہیں تھی۔۔۔ اور تمہارے امی ابو کی بھی جانے کی عمر نہیں تھی ہیری۔۔۔"

موٹے موٹے آنسو دوبارہ ہیگرڈ کی جھریوں بھری آنکھوں کے کونوں سے ٹپکنے لگے۔۔۔ اس نے ہیری کا بازو تھام کر جھنجھوڑتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہمارے مطابق وہ اپنے وقت کے سب سے بہترین جادوگر اور چڑیل تھے ۔۔۔ بھیانک حادثہ۔۔۔ بھیانک حادثہ۔۔"

سلگ ہارن دردناک انداز میں گا رہے تھے۔۔۔

اور اوڈو سورما ۔۔۔ وہ اسے اٹھا کر واپس گھر لائے

وہ جگہ جہاں اس نے اپنے بچن کے دن بتائے

انہوں نے اسکی ٹوپی الٹی کر کے اسے ابدی نیند سلا دیا

اور اس کی چھڑی کے دو ٹکڑے کر دئیے ۔۔ جس نے سب کو رلا دیا

"بھیانک۔۔۔" ہیگرڈ غرایا۔۔ اور اسکا کھچڑی بال والا سر اس کے بازو میں ایک طرف لڑھک گیا پھر وہ سو گیا۔۔۔اور اونچی آواز میں خراٹے لینے لگا۔۔۔

"اوہ معاف کرنا۔۔۔" سلگ ہارن ہچکی لیتے ہوئے بولے۔۔۔" میں جانتا ہوں کہ میں بہت بے سرا ہوں۔۔۔"

"ہیگرڈ آپ کے گانے کی بات نہیں کر رہے تھے۔۔۔" ہیری نے آہستگی سے کہا۔۔۔"وہ میرے والدین کی موت کے بارے میں بات کر رہے تھے۔۔۔"

"اوہ۔۔۔" سلگ ہارن نے ایک بڑی ڈکار کو دباتے ہوئے کہا۔۔۔" اوہ پیارے۔۔۔ ہاں۔۔۔ وہ واقعی۔۔۔ واقعی بہت بھیانک تھا۔۔۔ بھیانک۔۔۔ بھیانک۔۔۔۔"

انہیں سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اور کیا کہیں۔۔۔ وہ دوبارہ اپنا پیالہ بھرنے لگے۔۔۔۔

" مجھے ۔۔۔ مجھے نہیں لگتا ہیری کہ تمہیں وہ حادثہ یاد ہو گا ہیری۔۔۔؟" انہوں نے بھونڈے پن سے پوچھا۔۔۔

"نہیں۔۔۔ دیکھیں ۔۔۔ میں صرف ایک سال کا تھا جب انکا انتقال ہوا۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ اس کی نگاہیں ہیگرڈ کے خراٹوں سے پھڑکتی ہوئی موم بتی کی لو پر جمی ہوئی تھیں۔۔۔ "لیکن مجھے

تقریباً سب کچھ معلوم ہے کہ کیا ہوا تھا۔۔ میرے والد پہلے مرے تھے۔۔ کیا آپ یہ بات جانتے تھے۔۔؟"

"میں۔۔ میں نہیں جانتا تھا۔۔" سلگ ہارن نے سرگوشی نما آواز میں کہا۔۔

"ہاں۔۔ والڈیمورٹ نے پہلے انہیں قتل کیا۔۔ پھر ان کی بے جان لاش کے اوپر سے ہوتا ہوا وہ میری والدہ کی طرف بڑھا۔۔" ہیری نے کہا۔۔

سلگ ہارن نے ایک بڑی کپکپی بھری۔۔ لیکن وہ اپنی خوف میں ڈوبی ہوئی نگاہیں ہیری کے چہرے سے نہیں ہٹا پائے۔۔

"اس نے انہیں رستہ سے ہٹ جانے کو کہا۔۔" ہیری بے رحمی سے بولا۔۔"اس نے مجھے بتایا تھا کہ میری والدہ کی موت کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔۔ وہ صرف مجھے مارنا چاہتا تھا۔۔ وہ چاہتیں تو وہاں سے بھاگ سکتی تھیں۔۔"

"اوہ پیارے۔۔" سلگ ہارن نے آہ بھری۔۔ "وہ جا سکتی تھی۔۔ اسے مرنے کی ضرورت نہیں تھی۔۔ یہ تو بہت ہی افسوسناک بات ہے۔۔"

"ہاں۔۔ وہ تو ہے۔۔" ہیری نے کہا۔ اسکی آواز لگ بھگ سرگوشی نما تھی۔۔ "لیکن وہ وہاں سے ہلیں تک نہیں۔۔ ابو پہلے ہی مر چکے تھے۔۔ لیکن وہ نہیں چاہتی تھیں کہ میں بھی چلا جاؤں۔۔ انہوں نے والڈیمورٹ سے رحم کی بھیک مانگنے کی کوشش کی۔۔ لیکن وہ بس قہقہہ لگاتا رہا۔۔"

"بس۔۔۔ بس کرو۔۔۔" سلگ ہارن نے اچانک ایک کانپتا ہوا ہاتھ اٹھا کر کہا۔۔ "واقعی میرے بچے۔۔۔ بس کرو۔۔ میں ایک بوڑھا آدمی ہوں۔۔۔ مجھے یہ سب سننے کی ضرورت نہیں۔۔۔ میں یہ سب نہیں سننا چاہتا۔۔"

"اوہ میں بھول گیا تھا۔۔" ہیری نے **قسمت کی کنجی** کے اشارے پر جھوٹ بولا۔۔" آپ انہیں پسند کرتے تھے۔۔۔ ہے نا۔۔؟"

"پسند کرتا تھا۔۔؟" سلگ ہارن نے کہا۔۔ ان کی آنکھیں ایک بار پھر آنسوؤں سے بھر گئی تھیں۔۔" مجھے نہیں لگتا کہ اس سے ملنے والا کوئی بھی شخص اسے ناپسند کر سکتا ہوگا۔۔ بہت بہادر۔۔ بہت چلبلی۔۔۔ یہ ایک بہت ہی بھیانک حادثہ تھا۔۔"

"لیکن آپ ان کے بیٹے کی مدد نہیں کریں گے۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔ "جس کے لئے انہوں نے اپنی جان تک دے دی۔۔ لیکن آپ اسے ایک یاد نہیں دے سکتے۔۔۔"

ہیگرڈ کے تھرتھراتے ہوئے خراٹے جھونپڑی میں گونج رہے تھے۔۔ ہیری ٹکٹکی باندھ کر سلگ ہارن کی آنسو بھری آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔ محلولات کے استاد کسی اور طرف نہیں دیکھ پا رہے تھے۔۔

"ایسا نہیں کہو۔۔" انہوں نے سرگوشی کی۔۔" سوال یہ نہیں ہے۔۔ بات اگر تمہاری مدد کرنے کی ہوتی تو یقیناً میں تمہیں یہ یاد دے دیتا۔۔ لیکن ایسا کرنے سے کوئی مقصد حاصل نہیں ہوتا۔۔۔"

"اس کا مقصد ہے۔۔" ہیری نے صاف لہجے میں کہا۔۔ "ڈمبلڈور کو معلومات کی ضرورت ہے۔۔۔ مجھے معلومات کی ضرورت ہے۔۔"

وہ جانتا تھا کہ وہ محفوظ ہے۔۔۔**قسمت کی کنجی** اسے بتا رہی تھی کہ صبح سلگ ہارن کو ان میں سے کوئی بھی بات یاد نہیں رہے گی۔۔۔ سیدھا سلگ ہارن کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ہیری تھوڑا آگے کی طرف جھکا۔۔۔

"میں **منتخب جادوگر** ہوں۔۔۔ مجھے ہی اسے مارنا ہے۔۔۔ مجھے اس یاد کی ضرورت ہے۔۔۔"

سلگ ہارن خوف کے مارے پہلے سے زیادہ سفید پڑ گئے۔۔۔ ان کی چمکدار پیشانی پر پسینہ جھلملانے لگا۔۔۔

"تم **منتخب جادوگر** ہو۔۔۔؟"

"یقیناً میں ہی ہوں۔۔۔" ہیری نے آرام سے کہا۔۔۔

"لیکن پھر۔۔۔ میرے بچے۔۔۔ تم مجھ سے بہت بڑا تقاضہ کر رہے ہو۔۔۔ تم مجھ سے یہ چاہتے ہو۔۔۔ کہ میں تمہاری مدد کروں اسے تباہ و برباد کرنے میں۔۔۔؟"

"کیا آپ اس جادوگر سے چھٹکارہ حاصل نہیں کرنا چاہتے جس نے للی ایونس کو مارا تھا۔۔۔؟"

"ہیری۔۔۔ ہیری۔۔۔ یقیناً میں ایسا ہی چاہتا ہوں۔۔۔"

"تو کیا آپ اس لئے خوفزدہ ہیں کہ اسے پتہ چل جائے گا کہ آپ نے میری مدد کی ہے۔۔۔؟"

سلگ ہارن کچھ نہ بولے۔۔۔ وہ خوفزدہ لگ رہے تھے۔۔۔

"میری ماں کی طرح بہادر بنیں۔۔۔ پروفیسر۔۔۔"

سلگ ہارن نے اپنا موٹا ہاتھ اٹھا کر اپنی کانپتی ہوئی انگلیاں اپنے ہونٹوں پر رکھ لیں۔۔۔ ایک لمحہ کے لئے وہ بڑی جسامت کے چھوٹے بچہ کی طرح لگے۔۔۔

"مجھے فخر نہیں ہے۔۔۔" انہوں نے اپنی انگلیوں کے پیچھے سے سرگوشی کی۔۔۔ "وہ یاد جو کچھ بھی دکھاتی ہے مجھے اس پر شرمندگی ہے۔۔۔ مجھے لگتا ہے اس دن میں نے ایک بڑا نقصان کر دیا تھا۔۔۔"

"مجھے وہ یاد دے کر آپ اپنی کسی بھی غلطی کا ازالہ کر سکتے ہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ "یہ ایک بہت عظیم اور بہادرانہ کام ہوگا۔۔۔"

ہیگرڈ نیند میں کسمسایا اور پھر دوبارہ خراٹے لینے لگا۔۔۔ سلگ ہارن اور ہیری ایک دوسرے کو پگھلتی ہوئی موم بتی کی روشنی میں دیکھتے رہے۔۔۔ ایک لمبی خاموشی چھا گئی۔۔۔ لیکن **قسمت کی کنجی** نے ہیری کو خبردار کیا کہ وہ اس خاموشی کو نہ توڑے بلکہ انتظار کرے۔۔۔

پھر بہت آہستگی سے سلگ ہارن نے اپنا ہاتھ اپنی جیب میں ڈالا اور اپنی چھڑی باہر نکالی۔۔۔ پھر انہوں نے اپنا دوسرا ہاتھ اپنے چوغہ میں ڈالا اور ایک چھوٹی خالی شیشی نکالی۔۔۔ ہیری کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے۔۔۔ سلگ ہارن نے اپنی چھڑی کی نوک اپنے ماتھے پر لگائی اور اسے واپس کھینچ لیا۔۔۔ جس سے یاد کا ایک لمبا چاندی جیسا دھاگہ چھڑی کی نوک سے چپک کر باہر چلا آیا۔۔۔ وہ یاد کھینچ کر لمبی ہوتی چلی گئی۔۔۔ جب تک وہ ٹوٹ کر چھڑی سے لٹک نہیں گئی۔۔۔ سلگ ہارن نے اسے شیشی میں اتار دیا۔۔۔ جہاں پہلے اس نے کنڈلی ماری۔۔۔ پھر لہراتے ہوئے گیس کی طرح پھیل گئی۔۔۔ انہوں نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے شیشی پر ڈھکن لگایا اور پھر اسے میز پر دوسری جانب ہیری کی طرف بڑھا دیا۔۔۔

"بہت بہت شکریہ پروفیسر۔۔۔"

"تم ایک اچھے بچے ہو۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔۔ آنسو ان کے موٹے گالوں سے بہتے ہوئے ان کی گھنی مونچھوں میں گم ہو رہے تھے۔۔ "اور تمہاری آنکھیں بالکل اس کی طرح کی ہیں۔۔ بس جب اس یاد کو دیکھ لو۔۔ تو میرے بارے میں برا مت سوچنا۔۔۔"

پھر انہوں نے بھی اپنا سر اپنے بازوؤں میں رکھ کر ایک گہری سانس بھری۔۔ اور وہ بھی نیند کی آغوش میں ڈوب گئے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تیئسواں باب

کوزہاتِ روح

ہیری جب چوری چھپے واپس محل میں داخل ہوا تو وہ محسوس کر سکتا تھا کہ **قسمت کی کنجی** کا اثر ختم ہو رہا ہے۔۔ سامنے والے دروازہ پر ابھی بھی تالہ نہیں لگا ہوا تھا لیکن تیسری منزل پر اسے پیوس مل گیا۔۔۔ ہیری تیزی سے ایک طرف موجود خفیہ آسان راستہ میں چھلانگ لگا کر ہی اس سے بال بال بچ پایا۔۔ جب اس نے موٹی عورت کے پاس پہنچ کر اپنی سلیمانی چادر اتاری تو اسے یہ دیکھ کر بالکل حیرانی نہیں ہوئی کہ اس کا مزاج سخت گرم تھا۔۔

"یہ کوئی وقت ہے واپس آنے کا۔۔؟"

"معافی چاہتا ہوں۔۔۔ مجھے ایک بہت ضروری کام سے باہر جانا پڑا تھا۔۔"

"دیکھو۔۔۔خفیہ شناخت آدھی رات کے وقت تبدیل کر دی گئی ہے۔۔۔ تو معافی چاہتی ہوں لیکن تمہیں راہداری میں ہی سونا پڑے گا۔۔۔"

"تم مذاق کر رہی ہو۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔" بھلا آدھی رات کو خفیہ شناخت کیوں بدلے گی۔۔۔؟"

"ایسا ہی ہوتا ہے۔۔۔" موٹی عورت نے کہا۔۔۔" اگر تم ناراض ہو تو جا کر ہیڈ ماسٹر سے بات کرو۔۔۔ آخر انہوں نے ہی تو حفاظتی انتظامات سخت کیے ہیں۔۔۔"

"بہت خوب۔۔۔" ہیری نے سخت فرش پر اِدھر اُدھر نظر دوڑاتے ہوئے کہا۔۔۔"واہ کیا بات ہے۔۔۔ہاں۔۔۔اگر ڈمبلڈور یہاں ہوتے تو میں واقعی جا کر ان سے بات کرتا۔۔۔کیوں کہ وہی تو چاہتے تھے کہ میں۔۔۔"

"وہ یہیں ہیں۔۔۔" ہیری کے پیچھے ایک آواز نے کہا۔۔۔" پروفیسر ڈمبلڈور ایک گھنٹہ پہلے اسکول واپس لوٹ آئے ہیں۔۔۔"

لگ بھگ سر کٹا نک تیرتا ہوا ہیری کی طرف آ رہا تھا۔۔۔ اس کا سر ہمیشہ کی طرح اس کے گلوبند پر جھول رہا تھا۔۔۔

" مجھے یہ خونی نواب سے پتہ چلا ہے۔۔۔ جس نے انہیں آتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔" نک نے کہا۔۔۔" نواب کے مطابق ڈمبلڈور کا مزاج خوشگوار لگ رہا تھا۔۔۔ لیکن ظاہر ہے وہ تھوڑے تھکے ہوئے بھی تھے۔۔۔"

"وہ کہاں ہیں۔۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔۔اس کا دل جوش میں اچھل رہا تھا۔۔۔

"اوہ۔۔۔وہ فلکیات کے مینار پر آہ و بکا اور اٹھا پٹخ میں لگا ہوا ہے۔۔۔وقت گزارنے کا یہ اس کا پسندیدہ طریقہ ہے۔۔۔"

"میں خونی نواب کی نہیں۔۔۔ڈمبلڈور کی بات کر رہا ہوں۔۔۔"

"اوہ۔۔۔ وہ تو اپنے دفتر میں ہیں۔۔۔" نک نے کہا " میرے خیال سے خونی نواب کے کہنے کا مطلب تو یہی تھا کہ سونے سے پہلے انہیں کچھ اہم کام نپٹانے ہیں۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ کچھ اہم کام تو ہے انہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ یہ سوچ کر ہی اس کے سینے میں جوشیلی آگ بھڑک اٹھی کہ جب وہ ڈمبلڈور کو یہ بتائے گا کہ اس نے وہ یاد حاصل کر لی ہے تو کیا ہوگا۔۔۔ وہ الٹے قدموں پلٹا اور دوبارہ بھاگنے لگا۔۔۔ اس نے موٹی عورت کو بھی نظر انداز کر دیا جو اس کی پشت پر آوازیں لگا رہی تھی۔۔۔

"اچھا ٹھیک ہے۔۔ لوٹ آؤ۔۔۔ دیکھو میں نے جھوٹ کہا تھا۔۔۔ مجھے بس اس لئے غصہ آگیا تھا کیوں کہ تم نے مجھے جگا دیا تھا۔۔۔ خفیہ شناخت ابھی بھی **کیچوا** ہی ہے۔۔۔"

لیکن تب تک ہیری دھڑ دھڑاتا ہوا راہداری بھی پار کر چکا تھا۔۔۔ اور کچھ ہی منٹوں کے اندر وہ ڈمبلڈور کے حیوان کی شکل والے پرنالہ کے سامنے کھڑا چورن چٹنی بول رہا تھا۔۔۔ پرنالہ فوراً اچھل کر ایک طرف ہو گیا اور ہیری کو گھومتے ہوئے زینے میں چڑھنے کی اجازت دے دی۔۔۔

جب ہیری نے دستک دی تو ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ "آجاؤ۔۔۔" وہ آواز سے تھکے ہوئے لگ رہے تھے۔۔۔

ہیری نے دھکیل کر دروازہ کھول دیا۔۔۔ ڈمبلڈور کا دفتر ہمیشہ جیسا ہی تھا۔۔۔ لیکن کھڑکیوں کے پار ستاروں سے ڈھکا کالا آسمان نظر آرہا تھا۔۔۔

"خیریت تو ہے ہیری ۔۔۔" ڈمبلڈور نے حیرانگی سے کہا۔۔۔ "اتنی رات کو مجھے شرفِ ملاقات بخشنے کی کوئی خاص وجہ۔۔۔؟"

"جناب ۔۔۔ مجھے وہ مل گئی۔۔۔ مجھے سلگ ہارن سے وہ یاد مل گئی ہے۔۔۔"

ہیری نے چھوٹی کانچ کی شیشی نکال کر ڈمبلڈور کو دِکھائی۔۔ایک دو لمحہ کے لئے تو ہیڈ ماسٹر سکتہ میں ڈوبے نظر آئے۔۔پھر ان کے چہرہ پر ایک چوڑی مسکراہٹ نمودار ہو گئی۔۔۔

"ہیری۔۔۔ یہ تو بہت شاندار خبر ہے۔۔۔بہت خوب ہیری۔۔۔ میں جانتا تھا کہ تم یہ کام کر سکتے ہو۔۔۔"

آدھی رات ہو چکی ہے۔۔۔جیسے تمام خیالات کو فراموش کرتے ہوئے وہ تیزی سے اپنی میز کے پیچھے سے نکل کر سامنے آئے۔۔۔سلگ ہارن کی یادوالی شیشی اپنے ٹھیک ہاتھ میں تھام کر وہ تیز قدموں سے اس الماری کی طرف چل دیئے جہاں وہ **سوچ کی پرچھائی** کو رکھتے تھے۔۔۔

ڈمبلڈور نے پتھریلے طاس کو اپنی میز پر رکھ کر اس شیشی کے اجزاء اس میں خالی کر دیئے اور بولے۔۔۔" اور اب۔۔۔اب ہم دیکھیں گے۔۔۔ہیری۔۔۔ جلدی کرو۔۔۔"

ہیری فرمانبرداری سے **سوچ کی پرچھائی** پر جھک گیا۔۔۔اور اسے محسوس ہوا کہ اس کے پیروں نے دفتر کے فرش کو چھوڑ دیا ہے۔۔۔ایک بار پھر وہ تاریکی میں گرتا ہوا ہوریس سلگ ہارن کے کئی سال پہلے والے دفتر میں اتر آیا۔۔۔

وہاں تھوڑے نوجوان ہوریس سلگ ہارن موجود تھے۔۔ ان کے سر پر موٹے چمکدار بھوسے کی رنگت کے بال تھے اور ان کی مونچھ زرد رنگت کی سفیدی مائل تھی۔۔ وہ ایک بار پھر ایک اونچی آرام کرسی پر ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔اور ان کے چھوٹے پیر مخمل کے کشن پر دھرے ہوئے تھے۔۔۔انہوں نے ایک ہاتھ میں انگوری شراب کا جام تھاما ہوا تھا اور دوسرے ہاتھ سے اناس کی قاشوں کا ایک ڈبہ ٹٹول رہے تھے۔۔۔

سلگ ہارن کے ارد گرد تقریباً آدھا درجن نوجوان طالب علم موجود تھے۔۔۔ جن کے درمیان ٹام رڈل بھی بیٹھا ہوا تھا اور مارؤلو کی سنہری اور سیاہ انگوٹھی اسکی انگلی میں جگمگا رہی تھی۔۔۔

جیسے ہی ڈمبلڈور ہیری کے برابر میں اترے۔۔۔ اسی وقت رڈل نے پوچھا۔۔۔ " جناب۔۔۔ کیا یہ بات سچ ہے کہ پروفیسر میری تھاٹ اپنی ملازمت سے فارغ ہونے والی ہیں۔۔۔؟"

" ٹام۔۔۔ ٹام۔۔۔ میں اگر یہ بات جانتا بھی ہوں۔۔۔ تب بھی تمہیں نہیں بتا سکتا۔۔۔" سلگ ہارن نے اپنی چینی میں لتھڑی ہوئی انگلی تنبیہی انداز میں رڈل کی طرف لہراتے ہوئے کہا۔۔۔ بہر حال۔۔۔ یہ سب کہتے ہوئے انہوں نے آنکھ بھی ماری تھی۔۔ "کہنا ہی پڑے گا۔۔ میں یہ ضرور جاننا چاہوں گا کہ تمہیں یہ معلومات ملتی کہاں سے ہیں۔۔۔ بیٹا۔۔۔ تمہارے پاس تو آدھے عملے سے زیادہ معلومات ہوتی ہیں۔۔۔"

رڈل مسکرا دیا۔۔۔ باقی سبھی لڑکے ہنسنے لگے اور اس کی طرف تعریفی نظروں سے دیکھنے لگے۔۔۔

"ایسی چیزوں کے بارے میں معلومات رکھنے کی تمہاری پراسرار صلاحیت ۔۔۔ جن چیزوں کے بارے میں دراصل تمہیں لاعلم ہونا چاہیے۔۔۔ اور اہم لوگوں کی محتاط خوشامد کی تمہاری عادت۔۔۔ سے تو کچھ ایسا ہی لگتا ہے کہ تم درست کہہ رہے ہو۔۔۔ اور ہاں۔۔۔ اناناس کے لئے شکریہ۔۔۔ یہ مجھے واقعی بہت پسند ہیں۔۔۔"

بہت سے لڑکے ایک بار پھر کھلکھلا دیئے۔۔۔

" مجھے یقین ہے کہ آنے والے بیس سالوں میں تم جادو گر وزیر بن سکتے ہو۔۔۔ اگر اسی طرح مجھے اناناس بھیجتے رہے تو یہ مدت کم ہو کر پندرہ سال میں بھی بدل سکتی ہے۔۔۔ وزارت میں میرے بہت اچھے تعلقات ہیں۔۔۔"

ٹام رڈل دھیرے سے مسکرادیا جبکہ باقی طالب علم دوبارہ ہنس دیئے۔۔۔ ہیری کا دھیان اس بات پر گیا کہ وہ لڑکوں کے گروہ میں سب سے کم عمر تھا پھر بھی وہ تمام لڑکے ایک طرح سے اسے اپنا رہنما مان رہے تھے۔۔۔

جب ان کی ہنسی تھم گئی تو وہ بولا۔۔۔ "جناب ۔۔۔ مجھے نہیں لگتا کہ سیاست مجھے راس آئے گی۔۔۔ ایک وجہ تو یہ بھی ہوگی کہ میرا پس منظر کچھ مناسب نہیں ہے۔۔۔"

اس کے آس پاس موجود کچھ لڑکوں نے ایک دوسرے کی طرف مسکرا کر دیکھا۔۔۔ ہیری کو یقین تھا کہ وہ اپنے کسی ذاتی مذاق پر مسکرا رہے تھے۔۔ یقیناً وہ یہ بات اچھی طرح جانتے تھے یا کم از کم انہیں اس کا شک ضرور تھا کہ ان کے گروہ کے سرغنہ کے آباؤاجداد کتنے مشہور تھے۔۔۔

"بکواس۔۔۔" سلگ ہارن نے تیزی سے کہا۔۔۔ "تمہاری قابلیت کو دیکھتے ہوئے یہ بات تو بالکل واضح ہے کہ تم کسی اچھے خاندان سے ہو۔۔۔ نہیں۔۔۔ ٹام ۔۔۔ تم بہت دور تک جاؤ گے۔۔۔ میں آج تک کسی طالب علم کے بارے میں غلط ثابت نہیں ہوا ہوں۔۔۔"

سلگ ہارن کی میز پر رکھی چھوٹی گھڑی نے گیارہ بجنے کا گھنٹہ بجایا اور انہوں نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا۔۔

"اُف خدایا۔۔۔ اتنا وقت گزر گیا۔۔۔؟" سلگ ہارن نے کہا۔۔۔ "لڑکو اب تم لوگوں کو چلے جانا چاہیے۔۔۔ ورنہ ہم سبھی مشکل میں پڑ جائیں گے۔۔۔ لیسٹرینج۔۔ مجھے تمہارا مضمون کل صبح مل جانا چاہیے ورنہ نظر بندی کے لئے تیار رہو۔۔۔ اویری۔۔۔ تم بھی اس پر عمل کرو ورنہ تیار رہو۔۔۔"

ایک کے بعد ایک لڑکے کمرے سے نکلتے گئے۔۔ سلگ ہارن اپنی آرام کرسی سے اٹھے اور اپنا خالی گلاس لے کر میز تک پہنچ گئے۔۔۔ اپنے پیچھے حرکت کی آواز پر انہوں نے مڑ کر دیکھا۔۔ رڈل ابھی بھی وہیں کھڑا تھا۔۔۔

"ٹام تھوڑی چستی دکھاؤ۔۔ تم یہ تو ہرگز نہیں چاہو گے کہ رات گئے اپنے بستر سے باہر پکڑے جاؤ۔۔ آخر تم ایک مانیٹر ہو۔۔۔"

"جناب۔۔۔ میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا تھا۔۔۔"

"تو پھر پوچھو میرے بچے۔۔۔ پوچھو۔۔۔"

"جناب۔۔ میں سوچ رہا تھا کہ آپ۔۔۔ **کوزۂ روح** کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔۔۔؟"

سلگ ہارن نے اسے گھور کر دیکھا۔۔ وہ غائب دماغی کے ساتھ اپنی موٹی انگلیوں سے اپنی شراب کا پیالہ سہلا رہے تھے۔۔۔

"کیا اس کا تعلق شیطانی جادو سے تحفظ کے فن کی جماعت سے ہے۔۔۔؟"

لیکن ہیری بتا سکتا تھا کہ سلگ ہارن یہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ اسکول کا کام نہیں تھا۔۔۔

"نہیں جناب۔۔۔" رڈل نے کہا۔۔۔ "دراصل مطالعہ کے دوران میں نے اس لفظ کے بارے میں پڑھا۔۔ اور میں اسے مکمل طور پر سمجھ نہیں پایا ہوں۔۔۔"

سلگ ہارن نے کہا۔۔ "نہیں۔۔۔ دیکھو۔۔ ٹام۔۔۔ ہوگورٹس میں تمہیں ایسی کوئی بھی کتاب ملنا ناممکن ہے۔۔۔ جس میں **کوزہِ روح** کی تفصیل موجود ہو۔۔۔ یہ بہت ہی شیطانی عمل ہے۔۔۔ حد سے زیادہ شیطانی۔۔۔"

"لیکن جناب۔۔۔ یقیناً آپ اس کے بارے میں سب کچھ جانتے ہی ہوں گے۔۔۔؟ میرا مطلب ہے آپ کے پایہ کا ایک جادوگر۔۔۔ معاف کیجئے گا۔۔۔ میرا مطلب ہے۔۔۔ اگر آپ مجھے نہیں بتا سکتے۔۔۔ میں سمجھ سکتا ہوں۔۔۔ میں بس یہ جانتا تھا کہ اگر کوئی مجھے اس بارے میں بتا سکتا ہے تو وہ آپ ہی ہیں۔۔۔ تو میں نے صرف یہ سوچا کہ آپ سے پوچھ لوں۔۔۔"

ہیری نے سوچا کہ اس کا انداز بہت بہترین تھا۔۔۔ جھجک۔۔۔ سادہ لہجہ۔۔۔ محتاط چاپلوسی۔۔۔ کسی بھی چیز کی زیادتی نہیں تھی۔۔۔ ہیری کو خود بھی اڑیل لوگوں سے معلومات نکلوانے کا اتنا تجربہ تھا کہ وہ فوراً سمجھ گیا کہ رڈل بھی اس کاریگری میں ماہر تھا۔۔۔ وہ بتا سکتا تھا کہ رڈل کو بہت شدت سے یہ معلومات درکار ہیں۔۔۔ شاید اس خاص لمحہ کے لئے وہ کئی ہفتوں سے تیاری کر رہا تھا۔۔

"دیکھو۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔۔۔ وہ اب رڈل کی طرف نہیں دیکھ رہے تھے۔۔۔ بلکہ اننا س کی قاشوں کے ڈبے کے اوپر لگے فیتہ پر انگلیاں پھیر رہے تھے۔۔۔ "دیکھو۔۔ ظاہر ہے کہ چیدہ چیدہ باتیں بتانے سے تو کوئی نقصان نہیں ہو سکتا۔۔۔ صرف اس لئے تاکہ تم اس لفظ کا مطلب سمجھ جاؤ۔۔ **کوزہِ روح** کا لفظ ایک ایسی چیز کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جس کے اندر کوئی شخص اپنی روح کا ایک حصہ چھپا کر رکھتا ہو۔۔۔"

رڈل بولا۔۔۔" میں یہ نہیں سمجھ پایا کہ یہ عمل انجام کیسے دیا جاتا ہے جناب۔۔۔"

اس نے اپنی آواز پر بہت احتیاط کے ساتھ قابو رکھا ہوا تھا۔۔۔ لیکن ہیری اس کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کو محسوس کر سکتا تھا۔۔۔

"دیکھو۔۔۔ اس عمل میں روح کے دو ٹکڑے کر دیئے جاتے ہیں۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔۔۔ "اور پھر اس میں سے ایک ٹکڑا جسم سے باہر کسی اور چیز میں چھپا دیا جاتا ہے۔۔۔ پھر اگر کوئی تمہارے جسم پر حملہ کر دے یا اسے تباہ بھی کر دے۔۔۔ تب بھی تمہاری موت واقع نہیں ہو گی۔۔۔ کیوں کہ تمہاری روح کا دوسرا حصہ ابھی بھی اسی زمین سے جڑا ہے اور اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا ہے۔۔ لیکن ظاہر ہے۔۔۔ اس حالت میں بھی زندہ رہنا بہت کٹھن ہے۔۔۔"

سلگ ہارن کے چہرے پر سلوٹیں پڑ گئیں۔۔۔ ہیری کو وہ الفاظ یاد آ گئے جو اس نے تقریباً دو سال پہلے سنے تھے۔۔۔ "*میں اپنے جسم سے کھینچ کر الگ کر دیا گیا تھا۔۔۔ میں روح سے بھی کمتر بن گیا تھا۔۔۔ میں کمزور ترین بھوت سے بھی کمزور بن گیا تھا۔۔۔ لیکن پھر بھی۔۔۔ میں زندہ تھا۔۔۔*"

"بہت کم لوگ ایسی زندگی چاہیں گے ٹام۔۔۔ بہت کم۔۔۔ موت کو چننا کہیں زیادہ آسان ہے۔۔۔"

لیکن رڈل کے چہرے پر بھوک اب صاف نظر آ رہی تھی۔۔۔ اس کے تاثرات سے لالچی پن ٹپک رہا تھا۔۔۔ اب وہ اپنی حسرت چھپا نہیں پا رہا تھا۔۔

"روح کو کس طرح تقسیم کر سکتے ہیں۔۔۔؟"

"دیکھو۔۔۔" سلگ ہارن نے بے چینی سے کہا۔۔۔ "تمہیں یہ بات سمجھنی چاہیے کہ روح مکمل اور ثابت رہنے کے لئے ہی بنی ہے۔۔۔ اس کو تقسیم کرنا اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔۔۔ یہ قدرت کے خلاف ہے۔۔۔"

"لیکن ایسا کرتے کس طرح ہیں۔۔۔؟"

"ایک شیطانی عمل کے ذریعے۔۔۔ سب سے شیطانی عمل کے ذریعے۔۔۔ قتل کر کے۔۔۔ قتل کرنے سے روح ٹوٹ جاتی ہے۔۔۔ وہ جادوگر جو **کوزۂ روح** بنانا چاہتا ہے وہ اس نقصان کو اپنے فائدے کے لئے استعمال کرتا ہے۔۔۔ وہ اس تقسیم شدہ حصے کو کسی چیز میں داخل کر دیتا ہے۔۔۔"

"داخل کر دیتا ہے۔۔۔؟ لیکن کیسے۔۔۔؟"

"اس کا ایک منتر ہے۔۔۔ مجھ سے مت پوچھنا۔۔۔ میں نہیں جانتا۔۔۔" سلگ ہارن نے کہا۔۔۔ وہ اپنا سر کسی ایسے بوڑھے ہاتھی کی طرح انکار میں ہلانے لگے۔۔۔ جسے مچھر پریشان کر رہے ہوں۔۔۔ "کیا مجھے دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ میں نے ایسی کوئی کوشش کی ہو گی۔۔۔؟ کیا میں کوئی قاتل لگتا ہوں۔۔۔؟"

"نہیں جناب۔۔۔ بالکل بھی نہیں۔۔۔" رڈل نے فوراً کہا۔۔۔ "مجھے افسوس ہے۔۔۔ میں آپ کو ناراض نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔"

"نہیں نہیں۔۔۔ میں ناراض نہیں ہوا ہوں۔۔۔" سلگ ہارن نے روکھے پن سے کہا۔۔ "ان چیزوں کے بارے میں تجسس میں مبتلا ہو جانا قدرتی بات ہے۔۔۔ کچھ مخصوص صلاحیتوں کے حامل جادوگر جادوگری کے اس پہلو کی طرف ہمیشہ سے متوجہ ہوتے چلے آئے ہیں۔۔۔"

"جی جناب۔۔۔" رڈل نے کہا۔۔۔ "میں بس صرف ایک بات نہیں سمجھ پایا۔۔۔ صرف تجسس کے طور پر۔۔۔ میرا مطلب ہے کہ کیا ایک **کوزۂ روح** کافی ہوتا ہے۔۔۔؟ کیا روح کو صرف ایک بار تقسیم کیا جا سکتا ہے۔۔۔؟ کیا یہ زیادہ ٹھیک نہیں رہے گا۔۔ اگر روح کے کئی ٹکڑے

کر دیئے جائیں۔۔۔ تاکہ زیادہ طاقتور بنا جا سکے۔۔۔ میرا مطلب ہے۔۔ مثال کے طور پر۔۔۔ کیا سات کا ہندسہ سب سے طاقتور جادوئی ہندسہ نہیں مانا جاتا۔۔۔؟ تو کیا سات **کوزہاتِ روح**۔۔۔؟"

"مرلن کی ڈاڑھی کی قسم ٹام۔۔۔۔" سلگ ہارن چلائے۔۔۔ "سات۔۔۔ کیا کسی ایک شخص کو بھی مارنے کا تصور ہی کم گھناؤنا نہیں ہے۔۔۔؟ اور ویسے بھی۔۔۔ روح کی تقسیم بذات خود ایک انتہائی برا عمل ہے۔۔۔ کہاں کہ اس کو سات ٹکڑوں میں تقسیم کرنے کی باتیں کرنا۔۔"

سلگ ہارن اب بہت پریشان لگ رہے تھے۔۔۔ وہ رڈل کی طرف ایسے دیکھ رہے تھے جیسے انہوں نے پہلے اسے ٹھیک ڈھنگ سے دیکھا ہی نہ ہو۔۔۔ اور ہیری دیکھ سکتا تھا کہ اب وہ اس بحث کو شروع کرنے پر پچھتا رہے تھے۔۔۔

وہ بڑبڑائے۔۔۔ "لیکن ظاہر ہے۔۔۔ یہ ساری گفتگو جو ہم نے کی۔۔۔ یہ سب فرضی باتیں ہی تو تھیں۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟ تعلیمی گفتگو۔۔۔"

"جی جناب۔۔۔ ظاہر ہے۔۔۔" رڈل نے فوراً کہا۔۔۔

"لیکن پھر بھی ٹام۔۔۔ ان سب باتوں کو اپنے تک ہی رکھنا۔۔۔ جو بھی میں نے تمہیں بتایا ہے۔۔۔ یا پھر یہ کہہ لو کہ جو باتیں بھی ہمارے درمیان ہوئی ہیں۔۔۔ لوگ اس بات کو پسند نہیں کریں گے کہ ہم **کوزہِ روح** کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے۔۔۔ تم جانتے ہی ہو کہ یہ موضوع ہوگورٹس میں ممنوعہ ہے۔۔۔ ڈمبلڈور خصوصی طور پر اس کے بارے میں سنتے ہی بھڑک جاتے ہیں۔۔۔"

"میں اس بارے میں ایک لفظ تک نہیں کہوں گا جناب۔۔۔" رڈل نے کہا۔۔ پھر وہ وہاں سے چلا گیا۔۔۔ لیکن اس سے پہلے ہی ہیری نے اس کے چہرے کی جھلک دیکھ لی تھی۔۔۔

جس پر بے انتہا خوشی کا وہی تاثر چھایا ہوا تھا جو اس کے چہرہ پر تب امڈ آیا تھا جب اسے پہلی بار پتہ چلا تھا کہ وہ ایک جادوگر ہے۔۔۔ خوشی کا ایک ایسا تاثر جو اس کے خوبصورت نقوش کو واضح کرنے کے بجائے۔۔۔ نہ جانے کیسے۔۔۔ اسے ایک غیر انسانی روپ میں بدل رہا تھا۔۔۔

"بہت شکریہ ہیری۔۔۔" ڈمبلڈور نے آہستگی سے کہا۔۔۔ "چلو واپس چلتے ہیں۔۔۔"

جب ہیری دوبارہ دفتر کے فرش پر اترا تو ڈمبلڈور پہلے ہی اپنی میز کے پیچھے اپنی نشست پر بیٹھ چکے تھے۔۔۔ ہیری بھی بیٹھ گیا اور ڈمبلڈور کے بولنے کا انتظار کرنے لگا۔۔۔

"میں کافی لمبے عرصے سے اس ثبوت کی امید کر رہا تھا۔۔۔" آخر ڈمبلڈور نے کہا۔ "اس سے اس نظریہ کی تصدیق ہوتی ہے جس پر میں کام کر رہا ہوں۔۔۔ یہ ثبوت مجھے بتاتا ہے کہ میں درست ہوں۔۔۔ اور ساتھ ہی یہ بھی کہ ابھی مزید کتنا کام باقی ہے۔۔۔"

ہیری کو اچانک یہ احساس ہوا کہ دیواروں پر لگی تصویروں میں موجود تمام پرانے ہیڈ ماسٹر اور ہیڈ ماسٹرنیاں جاگے ہوئے تھے اور ان دونوں کی گفتگو پوری توجہ سے سن رہے تھے۔۔۔ لال ناک والے ایک موٹے جادوگر نے تو ایک آلۂ سماعت بھی نکالا ہوا تھا۔۔۔

"دیکھو ہیری۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔ "مجھے یقین ہے کہ ہم نے ابھی ابھی جو کچھ بھی سنا ہے تمہیں اس کی اہمیت کا اندازہ ہوگا۔۔۔ کچھ مہینوں کے فرق کو چھوڑ دیا جائے تو لگ بھگ تمہاری ہی عمر میں ٹام رڈل یہ معلوم کرنے کی کوششوں میں لگا ہوا تھا کہ وہ خود کو امر کس طرح کر سکتا ہے۔۔۔"

"تو جناب۔۔۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ کامیاب ہو گیا ہوگا۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔۔ "کیا اس نے ایک **کوزۂ روح** بنا لیا ہوگا۔۔۔ اور کیا اسی لئے وہ اس روز مرا نہیں

تھا جب اس نے مجھ پر حملہ کیا تھا۔۔؟ اس نے ایک **کوزۂ روح** کہیں چھپایا ہوا تھا۔۔؟ اس کی روح کا ایک حصہ محفوظ تھا۔۔؟"

"ایک ۔۔۔ یا ایک سے زیادہ حصے۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ "تم نے والڈیمورٹ کی بات سنی ہے۔۔ وہ سلگ ہارن سے خصوصی طور پر اس بارے میں رائے چاہتا تھا کہ اگر ایک جادوگر ایک سے زیادہ **کوزۂ روح** تخلیق کرے تو کیا ہوگا۔۔ اس جادوگر کے ساتھ کیا ہوگا جو موت کو دھوکہ دینے میں اتنا مگن ہو کہ وہ کئی بار قتل کرنے پر بھی آمادہ ہو جائے۔۔ بار بار اپنی روح کو تقسیم کرنے پر تیار ہو۔۔ تاکہ وہ ان ٹکڑوں کو مختلف جگہوں پر چھپے ہوئے **کوزۂ روح** میں محفوظ کر سکے۔۔۔ کوئی بھی کتاب اسے یہ معلومات فراہم نہیں کر پائی ہوگی۔۔ کیوں کہ جہاں تک میں جانتا ہوں۔۔ اور مجھے یقین ہے۔۔ کہ والڈیمورٹ بھی یہ بات جانتا ہوگا۔۔ کہ آج تک کسی اور جادوگر نے اپنی روح کو دو سے زیادہ حصوں میں تقسیم نہیں کیا ہے۔۔"

ڈمبلڈور ایک لمحے کے لئے اپنے خیالات کو ترتیب دینے کے لئے رکے۔۔ پھر بولے۔۔ "چار سال پہلے۔۔ مجھے ایک یقینی ثبوت ملا تھا۔۔ کہ والڈیمورٹ نے اپنی روح تقسیم کر لی ہے۔۔"

"کہاں۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔ "کیسے۔۔؟"

"وہ ثبوت تم نے ہی مجھے دیا تھا ہیری۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ "وہ ڈائری۔۔ رڈل کی ڈائری۔۔ وہی ڈائری جو یہ ہدایات دیتی پھر رہی تھی کہ رازوں کے کمرہ کو دوبارہ کس طرح کھولا جا سکتا ہے۔۔"

"میں سمجھا نہیں جناب۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔

"دیکھو۔۔ اگرچہ میں نے ڈائری سے باہر آنے والے رڈل کو نہیں دیکھا تھا۔۔ لیکن تم نے جس طرح اسکو میرے سامنے بیان کیا۔۔ وہ ایک ایسا کرشمہ تھا جو میں نے پہلے

کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔ صرف ایک یاد۔۔۔ جو اپنے آپ کام کرنے اور سوچنے لگے۔۔۔؟ صرف ایک یاد۔۔۔ جو اس لڑکی ہی کی زندگی چوسنے لگے جس کے ہاتھوں میں وہ تھی۔۔۔؟ نہیں۔۔۔ اس کتاب میں اس یاد سے بھی زیادہ بری کوئی چیز موجود تھی۔۔۔ مجھے پورا یقین ہے کہ وہ روح کا ایک ٹکڑا تھا۔۔۔ وہ ڈائری ایک **کوزۂ روح** تھی۔۔۔ لیکن اس ڈائری سے اتنے ہی سوال کھڑے ہو گئے جتنے جواب ہمیں اس ڈائری سے ملے۔۔۔"

"جس چیز نے مجھے سب سے زیادہ تجسس اور الجھن میں مبتلا کیا۔۔۔ وہ یہ تھی کہ وہ ڈائری ایک ہتھیار اور ایک ڈھال۔۔۔ دونوں ہی طرح کی شکل میں کام کر رہی تھی۔۔۔"

"میں ابھی بھی کچھ نہیں سمجھ پایا۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔

"دیکھو۔۔۔ اس ڈائری نے اسی طرح کام کیا جس طرح **کوزۂ روح** کرتا ہے۔۔۔ دوسرے الفاظ میں روح کا ایک ٹکڑا اس کے اندر حفاظت سے چھپا رہا۔۔۔ اور اس نے اپنے مالک کو موت سے بچانے میں اپنا کردار بھی ادا کیا۔۔۔ لیکن اس بات میں بھی کوئی شک نہیں کہ رڈل واقعی یہ چاہتا تھا کہ اس ڈائری کو پڑھا جائے۔۔۔ وہ چاہتا تھا کہ اس کی روح کا وہ ٹکڑا کسی اور کے جسم میں سما جائے یا اس پر قابو کر لے۔۔۔ تاکہ سلے درن حیوان دوبارہ کھلا چھوڑا جا سکے۔۔۔"

"دیکھیں۔۔۔ وہ یہ نہیں چاہتا ہوگا کہ اس کی کڑی محنت ضائع ہو جائے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ " وہ یقیناً لوگوں کو یہ بتانا چاہتا ہوگا کہ وہی سلے درن کا اصل وارث ہے۔۔۔ کیوں کہ پہلی بار میں تو وہ اس بات کے لئے نیک نامی نہیں بٹور پایا تھا۔۔۔"

"بالکل ٹھیک۔۔۔" ڈمبلڈور نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔۔ "لیکن کیا تم یہ نہیں دیکھ رہے ہیری۔۔۔ کہ اگر وہ یہ چاہتا تھا کہ ڈائری مستقبل میں ہوگورٹس کے کسی طالب علم کے ہاتھ لگ جائے یا اس تک پہنچا دی جائے۔۔۔ تو دراصل وہ اس ڈائری میں چھپے ہوئے اپنی روح

کے اس قیمتی ٹکڑے کے لئے غیر معمولی بے حسی کا مظاہرہ کر رہا تھا۔۔ جیسا کہ پروفیسر سلگ ہارن نے وضاحت کی تھی کہ ایک **کوزہِ روح** کا اصل مقصد ہی یہی ہے کہ وہ روح کے اس حصہ کو حفاظت سے اور چھپا کر رکھے۔۔ نہ کہ اسے کسی اور کی راہ پر چھوڑ دے اور یہ خطرہ مول لے کہ وہ شخص اسے تباہ و برباد کر سکتا ہو۔۔ جیسا کہ اس ڈائری کے ساتھ ہوا۔۔۔ روح کا وہ مخصوص ٹکڑا اب نہیں رہا۔۔ تم نے خود اسے تباہ کیا تھا۔۔"

"اس **کوزہِ روح** کے ساتھ والڈیمورٹ نے جس طرح کا غیر ذمہ دارانہ برتاؤ برتا اس سے مجھے انتہائی منحوس احساس ہوا۔۔ اس سے مجھے یہ تجویز ملی کہ یا تو اس نے یقیناً مزید **کوزہِ روح** بنا لیے ہیں۔۔ یا ان کو بنانے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔۔ تاکہ پہلے **کوزہِ روح** کی تباہی نقصان دہ ثابت نہ ہو۔۔ میں اس بات پر یقین تو نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن اس کے علاوہ کوئی اور وضاحت سمجھ بھی نہیں آتی۔۔۔"

"پھر دو سال بعد۔۔ تم نے مجھے بتایا۔۔ کہ جس رات والڈیمورٹ اپنے جسم میں واپس لوٹا۔۔ اس نے اپنے مردار خوروں کے سامنے ایک بے حد دہشتناک اور اہم بیان دیا۔۔ "میں ... جو امر ہونے کے راستے پر سب سے آگے نکل گیا۔۔" یہ وہ بات تھی جو تم نے مجھے بتائی کہ اس نے کہی ہے۔۔ "سب سے آگے۔۔" اور گرچہ مردار خور اس بات کا مطلب نہیں سمجھ پائے ہوں گے لیکن میں نے سوچا کہ شاید میں اس بات کا مطلب سمجھتا ہوں۔۔۔ وہ اپنے **کوزہاتِ روح** کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔۔ کوزہ کی جمع ہیری۔۔۔ جو مجھے یقین ہے آج تک کسی بھی جادوگر نے نہیں بنائے ہیں۔۔۔ لیکن یہ بات سمجھ بھی آتی ہے۔۔۔ لارڈ والڈیمورٹ گزرتے سالوں میں مسلسل غیر انسانی ہوتا چلا گیا ہے۔۔ اور تبدیلی کے اس عمل کی میرے نزدیک ایک ہی وضاحت ہو سکتی تھی۔۔۔ اسکی روح عام شیطانی عوامل کی سرحدوں سے بھی کہیں آگے مسخ ہو چکی تھی۔۔۔"

"تو اس نے دوسرے لوگوں کا قتل کر کے خود اپنی موت کو ناممکن بنا لیا۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔" اگر اسے امر بننے کا اتنا ہی شوق تھا تو اس نے ایک پارس پتھر کیوں نہیں بنا لیا۔۔ یا کہیں سے چرا ہی لیتا۔۔؟"

"دیکھو۔۔ ہم جانتے ہیں کہ آج سے پانچ سال پہلے۔۔ اس نے بالکل ایسا ہی کرنے کی کوشش کی تھی۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔" لیکن میرے خیال سے ایسی کئی وجوہات ہیں جن کی بنا پر والڈیمورٹ کو ایک پارس پتھر **کوزہِ روح** کے مقابلے میں کم اہمیت کا حامل لگا ہو گا۔۔"

"ویسے تو آب حیات واقعی زندگی لمبی کر دیتا ہے۔۔ لیکن امر زندگی حاصل کرنے کے لئے اسے زندگی بھر مستقل پینا پڑتا ہے۔۔ یعنی امر زندگی کے لئے والڈیمورٹ کو آب حیات پر انحصار کرنا پڑتا۔۔ لیکن اگر وہ ختم ہو جاتا یا سڑ جاتا۔۔ یا پھر اگر پارس پتھر ہی چرا لیا جاتا۔۔ تو اسے بھی کسی عام انسان کی طرح موت کا سامنا کرنا پڑتا۔ یاد رکھو۔۔ والڈیمورٹ اکیلے کام کرنا پسند کرتا ہے۔۔ میرے خیال سے وہ آب حیات پر انحصار کرنے کی سوچ کو ہی برداشت نہیں کر پایا ہو گا۔۔ ظاہر ہے تم پر حملہ کرنے کی سزا کے طور پر جس ٹوٹی بکھری حالت میں وہ زندہ تھا۔۔ اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے وہ آب حیات پینے پر بھی تیار ہو گیا۔۔ لیکن اس کا مقصد صرف ایک جسم کو حاصل کرنا تھا۔۔ لیکن اس کے بعد۔۔ مجھے یقین ہے کہ امر زندگی کے لئے وہ صرف **کوزہِ روح** پر ہی انحصار کرنا چاہتا تھا۔۔ انسانی جسم حاصل کرنے کے بعد اسے آب حیات کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔۔ وہ پہلے سے ہی امر تھا۔۔ یا کم از کم امر زندگی کے اتنے قریب تھا جتنا کوئی بھی انسان ہو سکتا ہے۔۔"

"لیکن اب ہیری۔۔ جس اہم یاد کو تم ہمارے لئے حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہو۔۔ اس سے حاصل ہونے والی ان معلومات سے۔۔ ہم اس راز کے انتہائی قریب پہنچ

چکے ہیں جس سے ہمیں لارڈ والڈیمورٹ کو ختم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔۔۔ کوئی بھی دوسرا فرد آج تک اس مقام تک نہیں پہنچ پایا۔۔ تم نے اس کی بات سنی ہے ہیری۔۔" کیا یہ زیادہ ٹھیک نہیں رہے گا۔۔ اگر روح کے کئی ٹکڑے کر دئیے جائیں۔۔ تاکہ زیادہ طاقتور بنا جا سکے۔۔میرا مطلب ہے۔۔ مثال کے طور پر۔۔ کیا سات کا ہندسہ سب سے طاقتور جادوئی ہندسہ نہیں مانا جاتا۔۔؟" کیا سات کا ہندسہ سب سے طاقتور جادوئی ہندسہ نہیں مانا جاتا۔۔؟ ہاں۔۔۔ مجھے لگتا ہے کہ سات حصوں والی روح کا خیال لارڈ والڈیمورٹ کو بہت دلچسپ لگا ہوگا۔۔۔"

"اس نے سات **کوزہاتِ روح** بنائے ہیں۔۔؟" ہیری نے دہشت میں آتے ہوئے کہا۔۔ جبکہ دیوار پر لگی کئی تصویروں نے بھی صدمہ اور دہشت بھری آوازیں نکالیں۔۔ "لیکن وہ تو دنیا میں کہیں بھی ہو سکتے ہیں۔۔۔ چھپے ہوئے۔۔۔ دفن کئے ہوئے یا پھر غیر مرئی۔۔"

"مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ تم مسئلہ کی شدت کو سمجھ پا رہے ہو۔۔۔" ڈمبلڈور نے پر سکون لہجہ میں کہا۔۔ " لیکن ہیری۔۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ ۔۔ سات نہیں چھ **کوزہاتِ روح**۔۔ چاہے کتنا بھی لولا لنگڑا ہو۔۔ لیکن اس کی روح کا ساتواں حصہ ابھی بھی اس کے دوبارہ پیدا کئے گئے جسم کے اندر محفوظ ہے۔۔۔ یہ اس کی روح کا وہی ٹکڑا ہے جو اس کی جلاوطنی کے اتنے سالوں کے دوران آسیبی حالت میں زندہ تھا۔۔ اس کے بنا اس کی کوئی حیثیت نہیں تھی۔۔۔ کوئی بھی شخص جو والڈیمورٹ کو مارنا چاہتا ہے اسے سب سے آخر میں روح کے اسی ساتویں ٹکڑے پر حملہ کرنا ہوگا۔۔ وہ ٹکڑا جو اس کے اپنے جسم میں رہتا ہے۔۔۔"

"لیکن پھر بھی۔۔۔ باقی کے چھ **کوزہاتِ روح**۔۔۔" ہیری نے تھوڑی بے چینی کے ساتھ کہا۔۔۔ "ہم انہیں ڈھونڈیں گے کیسے۔۔۔؟"

"تم بھول رہے ہو۔۔۔ تم پہلے ہی ان میں سے ایک کو تباہ کر چکے ہو۔۔۔ اور ایک میں نے تباہ کر دیا ہے۔۔۔"

"واقعی۔۔۔؟" ہیری نے تجسس میں کہا۔۔۔

"ہاں واقعی۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔انہوں نے اپنا کالا پڑا ہوا۔۔۔ جلا ہوا ہاتھ اوپر اٹھایا۔۔۔"وہ انگوٹھی ہیری۔۔۔ مارُولو کی انگوٹھی۔۔۔ اور اس پر ایک بھیانک ٹونا کیا گیا تھا۔۔۔ چھوٹا منہ اور بڑی بات لیکن اگر شدید زخمی حالت میں واپس ہوگورٹس پہنچنے پر میری حیرت انگیز مہارت اور پروفیسر اسنیپ کا بروقت رد عمل نہ ہوتا تو آج یہ کہانی سنانے کے لئے میں زندہ نہیں ہوتا۔۔۔ بہر حال والڈیمورٹ کی روح کے سات ٹکڑوں میں سے ایک کے بدلے میں اس مرجھائے ہوئے ہاتھ کی قیمت کچھ زیادہ نہیں ہے۔۔۔وہ انگوٹھی اب **کوزۂ روح** نہیں رہی۔۔۔"

"لیکن آپ نے اسے ڈھونڈا کس طرح۔۔۔؟"

"دیکھو۔۔۔ جیسا کہ اب تم جانتے ہی ہو۔۔۔ میں کئی سال سے والڈیمورٹ کی پچھلی زندگی کے پوشیدہ رازوں کو جاننے کی جستجو میں لگا ہوا ہوں۔۔۔ میں نے لمبی مسافتوں کا سفر کیا ہے۔۔۔ان جگہوں کا سفر جہاں کبھی وہ بھی گیا تھا۔۔۔ مجھے یہ انگوٹھی گونٹ گھرانے کے کھنڈر نما مکان میں چھپی ہوئی ملی تھی۔۔۔ ایسا لگتا ہے کہ جب والڈیمورٹ اس میں اپنی روح کا ایک ٹکڑا چھپانے میں کامیاب ہو گیا تو اس نے اسے پہنے رکھنے کا ارادہ ترک کر دیا۔۔۔ اس نے کئی طاقت ور ٹونے پڑھ کر اسے اس کھنڈر میں محفوظ کر دیا جہاں کبھی اس کے آباؤاجداد رہا کرتے تھے۔۔۔ (ظاہر ہے مورفن کو ازکبان میں قید کر دیا گیا تھا) اس نے سوچا بھی نہیں ہو گا کہ میں کبھی ان کھنڈرات میں جانے کی مصیبت میں پڑنے کا سوچ سکتا ہوں۔۔۔ یا جادوئی رازوں کی تلاش پر میری گہری نظر بھی ہو سکتی ہے۔۔۔"

"بہر حال۔۔۔ فی الحال ہمیں زیادہ خوش ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ تم نے ڈائری کو تباہ کیا اور میں نے انگوٹھی کو۔۔۔ لیکن۔۔۔ اگر ہمارا روح کے سات ٹکڑوں والا نظریہ درست ہے تو ابھی بھی چار **کوزہاتِ روح** باقی ہیں۔۔۔"

"اور وہ کچھ بھی ہو سکتے ہیں۔۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔" ٹن کے پرانے کنستر۔۔ یا پتہ نہیں۔۔ محلولات کی خالی شیشیاں۔۔۔؟"

"ہیری تم **منتقل کنجیوں** کے بارے میں سوچ رہے ہو۔۔۔ جنکا عام چیزوں پر مشتمل ہونا ضروری ہوتا ہے تاکہ کسی کا ان پر دھیان نہ جائے۔۔ لیکن کیا لارڈ والڈیمورٹ اپنی قیمتی روح کی حفاظت کے لئے ٹن کے کنستر یا پرانی محلولات کی شیشیوں کا استعمال کرے گا۔۔۔؟ تم وہ یادیں بھول رہے ہو جو میں نے تمہیں دِکھائی ہیں۔۔۔ لارڈ والڈیمورٹ کو نشانیاں اکٹھی کرنے کا شوق ہے۔۔۔ اور وہ ایسی چیزوں کو فوقیت دیتا ہے جو طاقت ور جادوئی تاریخ رکھتی ہوں۔۔ اس کا غرور۔۔۔ اپنی برتری پر اس کا یقین۔۔ جادوگروں کی تاریخ میں اپنی چونکا دینے والی جگہ بنانے کی اسکی جستجو۔۔۔ یہ سبھی باتیں مجھے یہ ماننے پر مجبور کرتی ہیں کہ لارڈ والڈیمورٹ نے اپنے لئے **کوزہاتِ روح** کا انتخاب بھی اتنا ہی دیکھ بھال کر کیا ہوگا۔۔۔ اس نے ان چیزوں کو فوقیت دی ہوگی جن کا کوئی رتبہ۔۔۔ کوئی مقام ہو۔۔۔"

"مگر وہ ڈائری تو کچھ خاص نہیں تھی۔۔۔"

"ہیری ۔۔۔ تم نے خود ہی کہا ہے کہ وہ ڈائری اس بات کا ثبوت تھی کہ والڈیمورٹ سلے درن کا وارث ہے۔۔۔ اور مجھے یقین ہے کہ وہ ڈائری والڈیمورٹ کے لئے بہت اہمیت کی حامل ہوگی۔۔۔"

"تو پھر باقی **کوزہاتِ روح**۔۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔" کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کیا چیزیں ہیں جناب۔۔؟"

"میں صرف اندازہ لگا سکتا ہوں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ "جو وجوہات میں پہلے ہی بتا چکا ہوں ۔۔۔ ان کی بنا پر میرا ماننا ہے کہ لارڈ والڈیمورٹ ایسی چیزیں پسند کرے گا جو خاص شان و شوکت کی مالک ہوں۔۔ اس لئے میں نے لارڈ والڈیمورٹ کے ماضی میں کئی جگہ گھات

لگائی تاکہ میں والڈیمورٹ کے ارد گرد اس طرح کے نوادرات کی گمشدگی کے ثبوت ڈھونڈ سکوں۔۔۔"

"وہ لاکٹ۔۔۔" ہیری اونچی آواز میں بولا۔۔۔"ہفل پف کا پیالہ۔۔۔۔"

"ہاں۔۔" ڈمبلڈور نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔ "میں اپنا دوسرا ہاتھ تو نہیں لیکن اپنی کچھ انگلیوں کی شرط لگانے کے لئے تیار ہوں کہ وہ **کوزہاتِ روح** نمبر تین اور چار بن گئے ہوں گے۔۔۔ لیکن یہ مانتے ہوئے کہ اس نے کل چھ **کوزہاتِ روح** بنائے ہیں۔۔۔ باقی بچے دو **کوزہاتِ روح** کے بارے میں کچھ کہنا بہت مشکل ہے۔۔۔ بہر حال میں ایک اندازہ لگانے کا جوا کھیلتا ہوں کہ ہفل پف اور سلے درن کے نوادرات حاصل کرنے کے بعد وہ گریفن ڈور اور ریون کلا کے نوادرات کی تلاش میں نکلا ہوگا۔۔۔ مجھے یقین ہے کہ چار بانیان کے چار نوادرات کو حاصل کرنے کے تصور نے والڈیمورٹ کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہوگا۔۔۔ کیا وہ کبھی ریون کلا کی کوئی نوادر چیز حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکا۔۔۔ اس سوال کا میرے پاس کوئی جواب نہیں ہے۔۔۔ لیکن بہر حال مجھے پورا بھروسہ ہے کہ گریفن ڈور کی اکلوتی یادگار ابھی بھی محفوظ ہے۔۔۔"

ڈمبلڈور نے اپنی سیاہ پڑی ہوئی انگلی سے اپنی پیچھے والی دیوار کی طرف اشارہ کیا۔۔۔ جہاں شیشے کے ایک ڈبے میں یاقوتِ احمر جڑی ایک تلوار ٹنگی تھی۔۔۔

"تو جناب۔۔۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ اسی لئے وہ ہوگورٹس واپس آنا چاہتا تھا۔۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔۔ " تاکہ وہ باقی بانیان کی کسی چیز کو ڈھونڈنے کی کوشش کر سکے۔۔۔؟"

"میں نے بالکل ایسا ہی سوچا تھا۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ "لیکن بد قسمتی سے۔۔۔ بات اس سے آگے نہیں بڑھی۔۔۔ کیوں کہ اسے واپس لوٹا دیا گیا تھا۔۔۔ یا جیسا کہ میں مانتا ہوں کہ اسے کچھ ڈھونڈنے کا موقعہ دیئے بغیر ہی لوٹا دیا گیا۔۔۔۔ میں اس نتیجہ پر پہنچنے پر مجبور ہوں کہ اسے

چاروں بانیان کے نوادرات کبھی ملے ہی نہیں۔۔ اس کے پاس دو نوادرات تو یقیناً تھے۔۔ اور ہو سکتا ہے کہ اسے تیسرا بھی مل گیا ہو۔۔۔ لیکن فی الحال ہمارے پاس اس سے زیادہ معلومات نہیں ہیں۔۔۔"

"اگر اسے ریون کلا یا گریفن ڈور کی کوئی ایک چیز ملی ہو گی۔۔۔ تب بھی چھٹا **کوزۂ روح** باقی بچ جاتا ہے۔۔" ہیری نے انگلیوں پر گنتے ہوئے کہا۔۔۔ "جب تک کہ اسے دونوں ہی نہ مل گئی ہوں۔۔۔؟"

"مجھے ایسا نہیں لگتا۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ "مجھے لگتا ہے میں جانتا ہوں کہ چھٹا **کوزۂ روح** کیا ہے۔۔۔ پتہ نہیں تم یہ سن کر کیا کہو گے لیکن کچھ عرصے سے ناگینی نام کے سانپ کے رویئے میں میری دلچسپی بہت بڑھ گئی ہے۔۔۔"

"وہ سانپ۔۔۔؟" ہیری نے حیرت میں کہا۔۔۔ "**کوزہ ِ روح** کے لئے جانوروں کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔۔۔؟"

"دیکھو۔۔۔ ایسا کرنا تو نہیں چاہیے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ "کیوں کہ کسی ایسی چیز میں اپنی روح کا ایک ٹکڑا رکھنا بہت خطرہ سے بھرپور کام ہے۔۔ جو چیز خود سوچ بھی سکتی ہو اور حرکت بھی کر سکتی ہو۔۔۔ بہر حال۔۔۔ اگر میرا حساب درست ہے تو جس وقت والڈیمورٹ تمہیں قتل کرنے کا ارادہ لئے تمہارے والدین کے گھر میں داخل ہوا تھا۔۔۔ وہ اس وقت بھی اپنے منصوبہ کے مطابق چھ **کوزہاتِ روح** میں سے ایک **کوزۂ روح** کی کمی کا شکار تھا۔۔۔"

"ایسا لگتا ہے کہ اس نے **کوزۂ روح** بنانے کے عمل کو کچھ خاص اموات کے لئے روک دیا تھا۔۔ ان میں سے ایک موت یقیناً تمہاری تھی۔۔۔ اسے یقین تھا کہ تمہیں مار کر وہ اس خطرہ کو ختم کر دے گا جو اس پیشن گوئی سے کھڑا ہوا تھا۔۔۔ اسے یقین تھا کہ وہ خود کو امر بنا رہا ہے۔۔۔ مجھے پورا یقین ہے کہ تمہاری موت سے وہ اپنا آخری **کوزہ ِ روح** بنانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔"

"اور جیسا کہ ہم جانتے ہی ہیں کہ وہ اس میں ناکام رہا۔۔ بہر حال کچھ سال کے وقفہ کے بعد اس نے ناگینی کا استعمال ایک بوڑھے ماگلو انسان کو مارنے کے لئے کیا۔۔ اور شاید اس وقت اسے یہ خیال آیا ہوگا کہ وہ اسے ہی اپنا آخری **کوزۂ روح** بنا دے۔۔ وہ پہلے ہی سلے درن کے ساتھ اسکے مضبوط تعلق کا منہ بولتا ثبوت تھی۔۔ اس کی موجودگی لارڈ والڈیمورٹ کی پراسراریت میں اضافہ کرتی ہے۔۔ مجھے لگتا ہے وہ اس سے بھی بے حد متاثر ہے۔۔ یقیناً وہ اسے اپنے قریب رکھنا پسند کرتا ہے۔۔ اور وہ اس پر سنپیلی زبان بولنے والے کسی دوسرے فرد سے کہیں زیادہ غیر معمولی طور پر قابو پانے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔۔"

ہیری بولا۔۔ "تو۔۔ ڈائری نہیں رہی۔۔ انگوٹھی بھی گئی۔۔ پیالہ۔۔ لاکٹ اور سانپ اب بھی بچے ہیں۔۔ اور آپ سمجھتے ہیں کہ ایک **کوزۂ روح** کوئی ایسی چیز ہو سکتا ہے جو کبھی ریون کلا یا گریفن ڈور کی ملکیت رہی ہو۔۔۔؟"

ڈمبلڈور نے احتراماً اپنا سر جھکاتے ہوئے کہا۔ "ایک قابلِ تعریف مختصر اور جامع خلاصہ۔۔ ہاں۔۔"

"تو۔۔ کیا آپ ابھی بھی ان کی تلاش کر رہے ہیں جناب۔۔؟ کیا جب آپ اسکول چھوڑ کر جاتے ہیں تو آپ وہیں جاتے ہیں۔۔؟"

"بالکل ٹھیک۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ "میں ایک لمبے عرصے سے اسی جستجو میں لگا ہوا ہوں۔۔ اور میرے خیال سے شاید میں ایک اور **کوزۂ روح** تلاش کرنے کے قریب پہنچ چکا ہوں۔۔ حوصلہ بڑھاتے کئی اشارے نظر آ رہے ہیں۔۔"

"اور اگر آپ ایسا کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔۔" ہیری نے جلدی سے کہا۔۔ "تو کیا میں آپ کے ساتھ چل سکتا ہوں اور اس سے چھٹکارہ حاصل کرنے میں آپ کی مدد کر سکتا ہوں۔۔؟"

ایک لمحہ کے لئے ڈمبلڈور نے ہیری کو بہت غور سے دیکھا۔۔ اور پھر بولے۔۔ "ہاں۔۔ مجھے لگتا ہے کہ تم میرے ساتھ چل سکتے ہو۔۔"

"واقعی۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔ وہ حیرت سے دنگ رہ گیا تھا۔۔

"اوہ ہاں۔۔" ڈمبلڈور نے تھوڑا مسکراتے ہوئے کہا۔۔ " مجھے لگتا ہے یہ حق تو تم نے حاصل کر ہی لیا ہے۔۔"

ہیری کا حوصلہ بلند ہو گیا۔۔ احتیاط اور حفاظت جیسے الفاظ نہ سن کر اسے بہت اچھا لگا۔۔ لیکن اطراف کی دیواروں پر موجود ہیڈ ماسٹر اور ہیڈ ماسٹرنیاں ڈمبلڈور کے اس فیصلہ سے کچھ خاص متاثر نہیں لگ رہے تھے۔۔ ہیری نے دیکھا کہ ان میں سے کچھ بے یقینی سے سر ہلا رہے تھے۔۔ فینئیس نیجیلس نے تو طنز بھرے انداز میں ناک سے کھڑکھڑاتی ہوئی آواز تک نکال دی۔۔

ہیری نے تصویروں کو نظر انداز کرتے ہوئے پوچھا۔۔ " جناب۔۔ جب کوئی **کوزۂ روح** تباہ کیا جاتا ہے تو کیا والڈیمورٹ کو اس کا پتہ چل جاتا ہے۔۔؟ کیا وہ اس بات کو محسوس کر سکتا ہے۔۔؟"

"ہیری یہ ایک بہت ہی دلچسپ سوال ہے۔۔ میرا ماننا ہے کہ ایسا نہیں ہوتا۔۔ مجھے لگتا ہے کہ والڈیمورٹ اب برائی کی دلدل میں اتنی گہرائی تک دھنس چکا ہے اور اس کے اپنے اہم حصے اس سے اتنے لمبے عرصے سے الگ ہیں کہ اسکی محسوس کرنے کی صلاحیت ہم سے بالکل الگ ہو چکی ہے۔۔ شاید موت کے نزدیک آنے پر اسے اپنے نقصان کا احساس ہو۔۔ لیکن فی الحال ایسا نہیں ہے۔۔ مثال کے طور پر اسے ڈائری کے تباہ ہونے کا تب تک پتہ ہی نہیں چلا جب تک اس نے خود یہ حقیقت لوسئیس میلفوائے سے اگلوا نہیں لی۔۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ جب والڈیمورٹ کو یہ بات

معلوم ہوئی کہ وہ ڈائری تباہ کر دی گئی ہے اور اس کی تمام طاقت ختم ہو چکی ہے تو اس کے غیض و غضب کی کوئی انتہا نہیں رہی تھی۔۔۔"

"لیکن میرے خیال سے تو وہ خود یہی چاہتا تھا کہ لوسئیس میلفوائے وہ ڈائری کسی طرح ہوگورٹس کے اندر پہنچا دے۔۔۔؟"

"ہاں کئی سال پہلے وہ ایسا ہی چاہتا تھا۔۔۔ جب اسے یقین تھا کہ وہ کئی اور **کوزہاتِ روح** بھی بنا سکتا ہے۔۔۔ لیکن پھر بھی لوسئیس کو والڈیمورٹ کی طرف سے یہ حکم دیئے جانے کا انتظار کرنا چاہیے تھا۔۔۔ لیکن اسے ایسا کوئی حکم کبھی ملا ہی نہیں۔۔۔ کیوں کے ڈائری اس کے حوالے کرنے کے کچھ ہی عرصے بعد والڈیمورٹ غائب ہو گیا تھا۔۔۔"

"اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ اس نے یہی سوچا تھا کہ لوسئیس احتیاط کے ساتھ اس **کوزہِ روح** کی حفاظت کرے گا اور اس کے ساتھ کسی بھی قسم کی چھیڑ چھاڑ کرنے کی ہمت نہیں کر پائے گا۔۔۔ لیکن وہ اس بات پر کچھ زیادہ ہی بھروسہ کر رہا تھا کہ لوسئیس کو ایک ایسے آقا کا خوف ہوگا جو کافی عرصہ سے غائب تھا اور جسے لوسئیس مرا ہوا بھی مان چکا تھا۔۔۔ ظاہر ہے لوسئیس یہ تو نہیں جانتا تھا کہ وہ ڈائری درحقیقت ہے کیا چیز۔۔۔ مجھے لگتا ہے کہ والڈیمورٹ نے اسے صرف یہ بتایا ہوگا کہ اس ڈائری کی مدد سے رازوں کا کمرہ دوبارہ کھل سکتا ہے کیوں کہ اس پر نہایت ہوشیاری سے سحر کیا گیا ہے۔۔۔ اگر لوسئیس یہ بات جانتا کہ اس کے ہاتھوں میں اس کے آقا کی روح کا ٹکڑا ہے تو یقیناً وہ اس کے ساتھ مزید ادب و احترام کے ساتھ پیش آتا۔۔۔ لیکن اس کے بجائے اس نے اپنی من مانی کرتے ہوئے پرانے منصوبے کو آگے بڑھایا۔۔۔ ایک تیر سے دو شکار کرنے کے چکر میں اس نے اس ڈائری کو آرتھر ویزلی کی بیٹی تک پہنچایا۔۔۔ اسے امید تھی کہ اس طرح آرتھر بھی بدنام ہو جائے گا اور ساتھ ہی ساتھ اسے اس مشکوک جادوئی چیز سے چھٹکارہ بھی مل جائے گا۔۔۔ اوہ بے چارہ لوسئیس۔۔۔ مجھے اس بات پر بالکل بھی

حیرانگی نہیں ہوگی اگر اپنے ذاتی مفاد کے لئے **کوزہِ روح** کے بے دھڑک استعمال پر والڈیمورٹ کے غیض وغضب اور پچھلے سال وزارت میں اپنی شرمناک ناکامی کا سوچ کر لوسئیس اس وقت خود کو ازکبان کی قید میں زیادہ محفوظ سمجھ رہا ہو۔۔"

ایک لمحہ کے لئے ہیری بیٹھا سوچتا رہا پھر اس نے پوچھا۔۔"تو اگر اس کے تمام **کوزہاتِ روح** کو تباہ کر دیا جائے۔۔ تو والڈیمورٹ کو مارا جا سکتا ہے۔۔؟"

"ہاں۔۔ مجھے ایسا ہی لگتا ہے۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " ان **کوزہاتِ روح** کے بنا والڈیمورٹ ایک فانی انسان بن جائے گا۔ جس کی روح ٹوٹی اور کچلی ہوئی ہوگی۔۔ لیکن یہ بات کبھی نہیں بھولنا کہ بھلے ہی اس کی روح ناقابل مرمت حالت تک برباد ہوگئی ہو۔۔ لیکن اس کا دماغ اور اس کی جادوئی طاقتیں برقرار ہیں۔۔۔ **کوزہاتِ روح** کے بغیر بھی۔۔ والڈیمورٹ جیسے جادوگر کو مارنے کے لئے غیر معمولی صلاحیت اور طاقت کی ضرورت پڑے گی۔۔"

"لیکن میرے پاس کوئی غیر معمولی صلاحیت اور طاقت نہیں ہے۔۔۔" اس سے پہلے کہ ہیری خود کو روک پاتا۔۔ الفاظ اس کے منہ سے نکل گئے۔۔

"ہاں۔۔ تم میں ہے۔۔" ڈمبلڈور نے نرمی سے کہا۔۔ " تمہارے پاس ایک ایسی طاقت ہے جو والڈیمورٹ کے پاس کبھی تھی ہی نہیں۔۔ تم۔۔"

"ہاں ہاں۔۔ جانتا ہوں۔۔" ہیری نے بے صبری سے کہا۔۔ " میں محبت کر سکتا ہوں۔۔" اس نے بہت مشکل سے خود کو یہ کہنے سے روکا کہ اس میں کون سی بڑی بات ہے۔۔

"ہاں ہیری۔۔ تم محبت کر سکتے ہو۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ ایسا لگ رہا تھا کہ وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہیری ابھی کیا کہتے کہتے رک گیا ہے۔۔ "تمہارے ساتھ جو بھی واقعات

پیش آئے ہیں انہیں دیکھتے ہوئے یہ ایک بہت ہی عظیم اور قابل ذکر چیز ہے۔۔۔ تم کتنے غیر معمولی ہو ہیری۔۔۔ یہ بات سمجھنے کے لئے تم ابھی بھی بہت کم عمر ہو۔۔۔"

ہیری نے تھوڑی مایوسی کے ساتھ کہا۔۔۔"تو جب پیشن گوئی یہ کہتی ہے کہ میرے پاس وہ طاقتیں ہوں گی جن کے بارے میں شیطانی شہنشاہ بھی نہیں جانتا ہوگا۔۔۔ تو اس کا مطلب۔۔۔ صرف۔۔۔ محبت ہے۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔ صرف محبت۔۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔" لیکن ہیری۔۔۔ یہ کبھی مت بھولنا کہ وہ پیشن گوئی جو کچھ بھی کہتی ہے وہ بات صرف اس لئے اہمیت رکھتی ہے کیوں کہ والڈیمورٹ نے اسے اہم بنایا ہے۔۔۔ یہ بات میں نے تمہیں پچھلے سال کے اختتام پر بتائی تھی۔۔۔ والڈیمورٹ نے خود تمہیں اس شخص کے روپ میں چنا جو اس کے لئے سب سے زیادہ خطرناک ثابت ہو سکتا تھا۔۔۔ اور ایسا کر کے اس نے تمہیں وہ شخص بنا دیا جو اس کے لئے سب سے زیادہ خطرناک ہوگا۔۔۔"

"لیکن بات تو ایک ہی ہوئی۔۔۔۔"

"نہیں یہ ایک بات نہیں ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ اب ان کی آواز میں بے صبری جھلک رہی تھی۔۔۔ وہ اپنے سیاہ سکڑے ہوئے ہاتھ سے ہیری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولے۔۔۔ " تم پیشن گوئی کو کچھ زیادہ ہی اہمیت دے رہے ہو۔۔۔"

"لیکن۔۔۔" ہیری نے جوش میں بڑبڑاتے ہوئے کہا۔۔۔" آپ نے ہی تو کہا تھا کہ پیشن گوئی کا مطلب ہے۔۔۔۔"

"اگر والڈیمورٹ نے کبھی پیشن گوئی کو سنا ہی نہیں ہوتا تو کیا وہ کبھی پوری ہوتی۔۔؟ کیا اس کا کوئی مطلب ہوتا۔۔؟ یقیناً کوئی مطلب نہیں ہوتا۔۔ کیا تمہیں یہ لگتا ہے کہ پیشن گوئیوں کے ہال میں موجود ہر پیش گوئی پوری ہوتی ہے۔۔؟"

"لیکن۔۔۔" ہیری نے چکراتے ہوئے کہا۔۔ "پچھلے سال آپ ہی نے تو کہا تھا کہ ہم میں سے ایک فرد کو دوسرے فرد کو مارنا ہوگا۔۔"

"ہیری۔۔ ہیری۔۔۔ صرف اس لئے کیوں کہ والڈیمورٹ نے ایک بہت بھیانک غلطی کی اور پروفیسر ٹریلونی کے الفاظ پر عمل کر بیٹھا۔۔ اگر اس نے کبھی تمہارے والد کا قتل کیا ہی نہیں ہوتا تو کیا اس نے تمہارے اندر بدلے کی آگ جلائی ہوتی۔۔۔؟ بالکل نہیں۔۔ اگر اس نے تمہاری ماں کو تمہاری جگہ اپنی جان قربان کرنے پر مجبور نہ کیا ہوتا تو کیا وہ تمہیں غلطی سے ایسی جادوئی حفاظت فراہم کرتا جسے وہ خود بھی نہ توڑ سکتا ہو۔۔؟ بالکل نہیں۔۔ ہیری۔۔ کیا تمہیں نظر نہیں آرہا۔۔؟ والڈیمورٹ نے خود ہی اپنا سب سے بڑا دشمن تخلیق کیا ہے۔۔۔ جس طرح باقی دنیا میں جابرانہ حکومتیں کرتی ہیں۔۔ کیا تمہیں اندازہ بھی ہے کہ ان جابرانہ حکومتوں کو ان لوگوں کا کتنا خوف ہوتا ہے جنہیں وہ دباتی اور کچلتی رہتی ہیں۔۔؟ ان سبھی کو یہ احساس ہوتا ہے کہ ایک دن انہی مظلوموں میں سے کوئی ایک ان کے خلاف اٹھ کھڑا ہوگا اور پلٹ کر وار کرے گا۔۔ والڈیمورٹ بھی انہی جیسا ہے۔۔ وہ ہمیشہ کسی ایسے شخص کی تلاش میں رہا جو اس کو للکار سکے۔۔ اس نے پیشن گوئی سنی اور فوراً اس پر اپنا ردعمل دکھایا۔۔ نتیجتاً اس نے نہ صرف اس شخص کو اپنے ہاتھوں سے چنا جو اس کو ختم کر سکتا ہے بلکہ اس نے اسے سب سے انوکھے خطرناک ہتھیار بھی نواز دیئے۔۔۔"

"لیکن۔۔۔"

"یہ بہت ضروری ہے کہ تم یہ بات سمجھو ہیری۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ وہ اٹھ کھڑے ہوئے اور کمرہ کے چکر کاٹنے لگے۔۔ ان کے قدموں کی حرکت کے ساتھ ان کا چمکیلا چوغہ بھی لہرانے لگا۔۔ ہیری نے پہلے کبھی انہیں اتنا بے قرار نہیں دیکھا تھا۔ "تمہیں قتل کرنے کی کوشش کرکے۔۔۔ والڈیمورٹ نے اس مخصوص آدمی کو چن لیا۔۔جو یہاں میرے سامنے بیٹھا ہے۔۔۔اور ساتھ ہی اس نے اسے اس کام کے لئے درکار آلات بھی فراہم کردیئے۔۔۔ یہ والڈیمورٹ ہی کی غلطی تھی کہ تم اس کے خیالات اور عزائم کو دیکھ پائے۔یا تم اس سنپیلی زبان کو سیکھ پائے جس میں وہ احکامات دیتا ہے۔۔ لیکن ہیری۔۔ والڈیمورٹ کی دنیا کے بارے میں تمہاری انوکھی معلومات کے باوجود۔۔(جو ایک ایسا اتفاقیہ تحفہ ہے جس کو پانے کے لئے کوئی مردار خور کسی کو مارنے سے بھی نہیں چوکے گا) تم کبھی بھی شیطانی جادو کی طرف مائل نہیں ہوئے۔۔۔ کبھی بھی۔۔۔ ایک لمحہ کے لئے بھی تم نے والڈیمورٹ کا پیروکار بننے میں کوئی دلچسپی نہیں دکھائی۔۔۔"

"ظاہر ہے میں نے ایسی کوئی دلچسپی نہیں دکھائی۔۔" ہیری نے غصہ سے کہا۔۔ "اس نے میرے امی ابو کا قتل کیا تھا۔۔"

"مختصر الفاظ میں۔۔۔ تم اپنی محبت کرنے کی صلاحیت کی وجہ سے محفوظ ہو۔۔۔" ڈمبلڈور نے بلند آواز میں کہا۔۔ "اکلوتی حفاظت ۔۔ جو والڈیمورٹ جیسے طاقتور جادوگر کے خلاف کام کر سکتی ہے۔۔ کئی بار اکسائے جانے پر بھی۔۔ کافی کچھ برداشت کرنے کے بعد بھی۔۔ تمہارا دل صاف رہا۔۔ اتنا ہی صاف جتنا اس وقت تھا جب تم گیارہ سال کے تھے۔۔۔ جب تم نے ایک ایسے آئینے میں جھانکا تھا جو تمہارے دل کی خواہشات کو دِکھاتا تھا۔۔۔اور اس آئینے نے تمہیں امر ہونے یا امیر بننے کے بجائے لارڈ والڈیمورٹ کو روکنے کا طریقہ دِکھایا تھا۔۔۔ ہیری تمہیں کوئی اندازہ بھی ہے کہ کتنے کم جادوگر اس آئینہ میں وہ دیکھ سکتے ہیں جو تم نے دیکھا

تھا۔۔؟ والڈیمورٹ کو تبھی معلوم ہو جانا چاہیے تھا کہ اس کا پالہ کس سے پڑا ہے۔۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔۔"

"لیکن اب وہ یہ بات جانتا ہے۔۔۔ تم بنا خود کو کوئی نقصان پہنچائے لارڈ والڈیمورٹ کے دماغ میں بھی چلے گئے تھے۔۔۔ لیکن وہ سخت تکلیف جھیلے بنا تمارے دماغ پر قابو نہیں پاسکتا۔۔۔ یہ بات اسے وزارت میں پتہ چلی۔۔۔ ہیری مجھے نہیں لگتا کہ وہ یہ سمجھ سکتا ہے کہ ایسا کیوں ہوا۔۔۔ لیکن اس وقت وہ اپنی روح کو تقسیم کرنے کی جلدی میں ایک ایسی روح کی لامحدود طاقت کو سمجھ ہی نہیں پایا جو بنا کسی داغ کے مکمل حالت میں قائم ہو۔۔۔"

"لیکن جناب۔۔۔۔" ہیری نے پوری کوشش کی کہ اس کا انداز بحث کرنے جیسا نہ لگے۔۔۔" بات تو وہی ہوئی۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟ مجھے اس کو مارنے کی کوشش کرنی ہوگی یا۔۔۔"

"کوشش کرنی ہوگی۔۔۔؟" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔" ظاہر ہے تمہیں ایسا ہی کرنا ہوگا ہیری۔۔۔ لیکن ہم دونوں ہی یہ بات جانتے ہیں۔۔۔ کہ ایسا اس پیشن گوئی کی وجہ سے نہیں ہوگا۔۔۔ بلکہ صرف اس لئے کہ تم۔۔۔ تم خود اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھ سکتے جب تک تم یہ کوشش نہ کرلو۔۔۔ مہربانی کرکے صرف ایک لمحہ کے لئے۔۔۔ تصور کرو۔۔۔۔ کہ تم نے وہ پیشن گوئی کبھی سنی ہی نہیں تھی۔۔۔ تب تم والڈیمورٹ کے بارے میں کس طرح محسوس کروگے۔۔۔؟ سوچو۔۔۔"

ہیری نے اپنے سامنے بے چینی سے ٹہلتے ڈمبلڈور کو دیکھا اور سوچنے لگا۔۔۔ اس نے اپنی امی۔۔۔ اپنے ابو۔۔۔ اور سیرئیس کے بارے میں سوچا۔۔۔ اسے سیڈرک ڈیگوری یاد آیا۔۔۔ اس نے والڈیمورٹ کے کئے ہوئے سبھی برے کاموں کے بارے میں سوچا۔۔۔ اس کے سینے میں ایک آگ بھڑک اٹھی۔۔۔ جس کے شعلے اس کے حلق کو جھلسانے لگے۔۔۔

"میں اسے مرا ہوا دیکھنا چاہتا۔۔۔" ہیری نے دھیمی آواز میں کہا۔۔۔" اور میں یہ کام خود کرنا چاہتا۔۔۔"

"ظاہر ہے تم یہی کرنا چاہتے۔۔" ڈمبلڈور چلائے۔۔ " دیکھا۔۔ اس پیشن گوئی کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تمہیں کچھ کرنا ہی ہوگا۔۔ بلکہ اس پیشن گوئی نے بس لارڈ والڈیمورٹ کو تمہیں اپنی برابری کا درجہ دینے پر مجبور کر دیا۔۔ دوسرے الفاظ میں تم اپنی راہ کے انتخاب کے لئے آزاد ہو۔۔ اس پیشن گوئی سے منہ موڑنے کے لئے آزاد ہو۔۔ لیکن والڈیمورٹ اس پیشن گوئی کو سچ ثابت کرنے پر تلا ہوا ہے۔۔ وہ ہمیشہ تمہارا پیچھا کرتا رہے گا۔۔ جس سے آخر کار یہ بات حقیقت میں تبدیل ہو جائے گی کہ۔۔۔"

"کہ اختتام پر ہم میں سے ایک۔۔ دوسرے کو مارے گا۔۔" ہیری نے کہا۔۔ "ٹھیک۔۔۔"

لیکن آخر کار وہ اس بات کو سمجھ گیا جو ڈمبلڈور اسے بتانے کی کوشش کر رہے تھے۔۔ اس نے سوچا کہ موت کی جنگ لڑنے کے لئے کسی کو اکھاڑے میں گھسیٹ کر تو لے جایا جا سکتا ہے۔۔ لیکن بات تو تب ہے جب اپنا سر بلند کر کے خود اس اکھاڑے میں داخل ہوا جائے۔۔ شاید کچھ لوگ یہ کہیں کہ ان دونوں طریقوں میں فرق ہی کیا ہے۔۔ لیکن ڈمبلڈور جانتے تھے۔۔۔ اور اب میں بھی جانتا ہوں۔۔ ہیری نے فخر کے ساتھ سوچا۔۔ اور میرے والدین بھی جانتے تھے۔۔ کہ یہ معمولی فرق ہی سب سے اہم چیز ہے۔۔۔۔

☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

چوبیسواں باب

دائمی کٹار

رات کی مصروفیت سے ہیری تھک تو گیا تھا۔۔۔ لیکن وہ بے حد خوش بھی تھا۔۔۔ اگلی صبح سحر کی جماعت کے دوران ہیری نے رون اور ہرمائنی کو رات میں ہونے والی ہر بات بتا دی۔۔۔(اس سے پہلے اس نے ان کے قریب بیٹھے لوگوں پر **بھنورہ سر** منتر پڑھ دیا تھا) جس طرح سے اس نے سلگ ہارن کو وہ یاد دینے پر رضامند کیا تھا یہ سن کر وہ دونوں بہت متاثر ہوئے۔۔۔ جب اس نے انہیں والڈیمورٹ کے **کوزہاتِ روح** اور ڈمبلڈور کے وعدہ کے بارے میں بتایا کہ اگر انہیں ایک اور **کوزہِ روح** ملا تو اس بار وہ ہیری کو بھی اپنے ساتھ لے جائیں گے۔۔۔ تو یہ سن کر وہ دونوں حیران رہ گئے۔۔

جب ہیری نے انہیں سب کچھ بتا دیا تو رون بولا۔۔ "واہ۔۔۔" وہ بنا سوچے سمجھے اپنی چھڑی چھت کی سمت اشارہ کرتے ہوئے لہرا رہا تھا۔۔ اور اسے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ وہ کر کیا رہا ہے۔۔۔ "واہ۔۔ تم واقعی ڈمبلڈور کے ساتھ جانے والے ہو۔۔ اور اسے تباہ کرنے کی کوشش کرنے والے ہو۔۔ واہ۔۔۔۔"

"رون تم برف باری کر رہے ہو۔۔" ہرمائنی نے اطمینان سے کہا اور رون کی کلائی پکڑ کر اس کی چھڑی چھت کی طرف سے دور ہٹا لی ۔۔ جہاں سے واقعی برف کے بڑے سفید گالے گرنا شروع ہو چکے تھے۔۔ ہیری نے دیکھا کہ برابر والی میز سے لیونڈر براؤن نے بہت سرخ آنکھوں کے ساتھ ہرمائنی کو گھورا۔۔ اور ہرمائنی نے فوراً رون کا بازو چھوڑ دیا۔۔

"اوہ ہاں۔۔" رون نے اپنے کندھوں پر نظر ڈالتے ہوئے تھوڑی حیرانی سے کہا۔ "معاف کرنا۔ ویسے اب لگ رہا ہے جیسے ہم سبھی کو خطرناک خشکی ہو گئی ہو۔"

اس نے ہرمائنی کے کندھے سے تھوڑی نقلی برف جھاڑی۔ لیونڈر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔ رون کے چہرے پر مجرمانہ تاثر چھا گیا اور وہ اس کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھ گیا۔

"ہم الگ ہو گئے ہیں" اس نے دبے ہونٹوں سے ہیری کو بتایا۔ "کل رات کو جب اس نے مجھے اور ہرمائنی کو لڑکوں کی خواب گاہ سے نیچے آتے دیکھا تھا۔ ظاہر ہے تمہیں تو وہ دیکھ ہی نہیں سکتی تھی۔ اس لئے اس نے سوچا کہ ہم دونوں اکیلے اوپر سے آ رہے تھے۔"

"اوہ۔۔۔" ہیری نے کہا۔ "ویسے تمہیں اس بات پر کوئی افسوس تو نہیں ہے نا۔۔؟"

"نہیں۔۔" رون نے قبول کیا۔۔ "ویسے تو جب وہ چلا رہی تھی تب بہت برا لگ رہا تھا۔ لیکن کم از کم بات ختم کرنے کی ذمہ داری مجھ پر تو نہیں آئی۔"

"بزدل۔۔۔" ہرمائنی بولی۔ بہرحال وہ خوش لگ رہی تھی۔ "چلو۔۔ کل کی رات پیار کرنے والوں کے لئے بری رہی۔۔۔ جینی اور ڈین بھی جدا ہوگئے ہیری۔"

ہیری کو لگا کہ یہ بتاتے وقت اس کی آنکھوں میں کچھ معلوم ہونے کا انداز جھلک رہا تھا۔ لیکن وہ بھلا یہ کیسے جان سکتی تھی کہ یہ بات سن کر اس کا دل بلیوں اچھلنے لگا تھا۔

اپنے چہرے کو سپاٹ اور اپنی آواز کو لاتعلق بنانے کی کوشش کرتے ہوئے اس نے پوچھا۔۔ "کیوں کیا ہوا۔۔؟"

"اوہ۔۔ بالکل بیکار سی بات تھی۔۔ وہ بتا رہی تھی کہ ڈین اسے ہمیشہ تصویر کے سوراخ سے دھکا دینے کی کوشش کرتا ہے۔ جیسے وہ خود اسے پھلانگ نہ سکتی ہو۔ لیکن ویسے بھی بہت دنوں سے ان کے درمیان گڑبڑ چل رہی تھی۔"

ہیری نے جماعت کی دوسری طرف بیٹھے ڈین پر نظر ڈالی۔ وہ یقینی طور پر اداس نظر آرہا تھا۔

"ظاہر ہے اس سے تمہاری مشکل دگنی ہوجائے گی۔۔۔ ہے نا۔۔؟" ہرمائنی نے کہا۔

"کیا مطلب ہے تمہارا۔۔؟" ہیری نے تیزی سے کہا۔

"کوئیڈچ کی ٹیم۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔ "اگر ڈین اور جینی آپس میں بات نہیں کریں گے تو مسئلہ تو ہوگا ہی۔۔۔"

"اوہ۔ اوہ ہاں۔۔" ہیری نے کہا۔

"فلٹ وک۔۔۔" رون نے تنبیہی انداز میں کہا۔ سحر کے چھوٹے قد والے استاد پھدکتے ہوئے ان کی طرف آرہے تھے۔ اور اب تک صرف ہرمائنی ہی اپنے سرکہ کو شراب

میں بدلنے میں کامیاب ہوئی تھی۔ اس کی کانچ کی صراحی گہرے لال مائع سے بھری ہوئی تھی۔ جبکہ ہیری اور رون کی صراحی میں موجود مائع ابھی بھی سیاہ بھوری رنگت کا تھا۔

پروفیسر فلٹ وک ڈانٹنے کے انداز میں منمنائے۔ "لڑکو۔۔۔ باتیں کم۔۔۔۔ کام زیادہ۔۔۔۔ چلو مجھے کوشش کرکے دکھاؤ۔"

ان دونوں نے ایک ساتھ اپنی چھڑیاں اٹھائیں اور اپنی پوری طاقت سے دھیان لگا کر چھڑیوں سے صراحیوں کی طرف اشارہ کیا۔ ہیری کا سرکہ برف میں تبدیل ہو گیا۔ جبکہ رون کی صراحی زوردار دھماکہ سے پھٹ گئی۔

دھماکہ سے نیچے گر جانے والے پروفیسر فلٹ وک نے میز کے نیچے سے نکل کر اپنی ٹوپی سے کانچ کے ٹکڑے نکالتے ہوئے کہا۔ " اچھا تو۔۔۔ کام کے طور پر اس کی مزید مشق کرو۔"

سحر کی جماعت کے بعد وہ سبھی ایک گھنٹے کے لیے فارغ تھے۔ ایسا کبھی کبھار ہی ہوتا تھا۔ وہ سب ایک ساتھ واپس بیٹھک کی طرف چل دیئے۔ لیونڈر کے ساتھ اپنا تعلق ختم ہونے پر رون بہت خوش لگ رہا تھا۔ ہرمائنی بھی خوش لگ رہی تھی۔ لیکن جب ہیری نے اس سے پوچھا کہ وہ کس بات پر مسکرا رہی ہے تو اس نے بس اتنا ہی کہا " دن سہانا ہے۔۔۔" ان دونوں ہی نے اس بات پر دھیان نہیں دیا تھا کہ ہیری کے دماغ میں ایک مستقل جنگ چھڑی ہوئی تھی۔

وہ رون کی بہن ہے۔

لیکن اس نے ڈین کو چھوڑ دیا ہے!

لیکن پھر بھی۔ وہ رون کی بہن ہے۔

میں اس کا پکا دوست ہوں!

اس سے تو بات اور بھی خراب ہو جاتی ہے۔

اگر میں پہلے اس سے بات کرلوں ــــــ

وہ تمہیں مارے گا۔

اور اگر مجھے اس سے کوئی فرق نہ پڑتا ہو تو۔۔۔؟

وہ تمہارا پکا دوست ہے!

ہیری نے اس بات پر بمشکل دھیان دیا کہ وہ تصویر کا سوراخ پھلانگ کر دھوپ سے روشن بیٹھک میں داخل ہو رہے تھے۔ اس نے دھندلی آنکھوں سے ساتویں سال کے طالب علموں کا ایک گروہ ایک ساتھ کھڑا ہوا دیکھا۔ اچانک ہرمائنی چلائی۔۔۔ "کیٹی۔ تم واپس آگئی۔ کیا تم ٹھیک ہوگئی ہو۔۔۔؟"

ہیری نے حیرت سے دیکھا۔ وہ واقعی کیٹی بیل ہی تھی۔ جو بالکل تندرست لگ رہی تھی اور جسے اس کے خوش و خرم دوستوں نے گھیرا ہوا تھا۔

"میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔" اس نے خوشی سے کہا۔

"سینٹ منگو والوں نے مجھے پیر کے دن ہی فارغ کر دیا تھا۔ یہ کچھ دن میں نے گھر پر امی ابو کے ساتھ بِتائے اور آج صبح ہی یہاں لوٹی ہوں۔ ہیری۔ لیئن مجھے ابھی ابھی مک لیگن اور پچھلے میچ کے بارے میں ہی بتا رہی تھی۔۔۔"

"ہاں۔۔۔" ہیری نے کہا۔ "چلو۔۔۔ اب تم واپس آگئی ہو اور رون بھی اچھا کھیل رہا ہے۔ تو ہمارے پاس ریون کلا کو کچلنے کا اچھا موقع ہے۔ اس کا مطلب ہے ہم اس سال بھی سالانہ کپ جیت سکتے ہیں۔ اچھا۔ سنو کیٹی۔۔۔"

اسے یہ سوال فوراً کیٹی سے پوچھنا تھا۔ اس کے تجسس نے وقتی طور پر جینی کے خیالات کو بھی اس کے دماغ سے نکال دیا تھا۔ کیٹی کے دوست اپنا سامان سمیٹنے لگے۔ شاید انہیں تبدیلیِ ہیئت جماعت کے لیے دیر ہو رہی تھی۔ ہیری نے اپنی آواز نیچی کرلی۔

"وہ ہار۔۔۔ کیا اب تمہیں یاد ہے کہ وہ ہار تمہیں کس نے دیا تھا۔۔۔؟"

"نہیں۔۔۔" کیٹی نے افسوس سے اپنا سر ہلاتے ہوئے کہا۔ "ہر کوئی مجھ سے یہی پوچھ رہا ہے۔ لیکن مجھے اس بات کا بالکل بھی اندازہ نہیں۔ آخری بات جو مجھے یاد ہے وہ یہ ہے کہ میں تھری بروم اسٹکس میں لڑکیوں کے غسلخانے کی طرف گئی تھی۔۔۔"

ہر مائنی نے پوچھا۔۔۔ "تو تم پھر یقیناً غسلخانے کے اندر گئی ہو گی۔۔۔؟"

"دیکھو۔ اتنا تو میں جانتی ہوں کہ میں نے دھکیل کر دروازہ کھولا تھا۔۔۔" کیٹی نے کہا۔ "تو مجھے تو ایسا ہی لگتا ہے کہ جس نے مجھ پر **ذہن محصور وار** کیا ہو گا۔۔ وہ دروازہ کے بالکل پیچھے ہی کھڑا ہو گا۔ اس کے بعد میری یادداشت بالکل مٹ چکی ہے۔ جب تک کہ مجھے دو ہفتہ پہلے سینٹ منگو میں ہوش نہیں آیا۔ سنو۔ اب مجھے جانا ہو گا۔۔۔ میں نہیں چاہتی کہ اسکول لوٹنے کے پہلے ہی دن پروفیسر مک گونیگل مجھے لائنیں لکھنے کی سزا دے دیں۔۔۔"

اس نے اپنا بستہ اور کتابیں اٹھائیں اور تیزی سے اپنے دوستوں کے پیچھے چل دی۔

ہیری رون اور ہر مائنی کھڑکی کے پاس والی میز پر بیٹھ کر اس کی کہی ہوئی باتوں پر گفتگو کرنے لگے۔

"تو یہ یقیناً کوئی لڑکی یا عورت ہو گی جس نے کیٹی کو وہ ہار دیا تھا۔۔۔" ہر مائنی نے کہا۔ "لڑکیوں کے غسلخانے میں تو لڑکیاں ہی ہو سکتی ہیں۔۔۔"

"یا پھر کوئی ایسا جو لڑکی یا عورت کی طرح نظر آتا ہو۔۔۔" ھیری نے کہا۔ "یہ مت بھولو کہ ہوگورٹس میں **بھیس بدل محلول** کی بھری ہوئی کڑھائی موجود ہے اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ اس میں سے تھوڑا سا محلول چرایا بھی گیا ہے۔۔" اس نے اپنی تصور کی آنکھ سے دیکھا کہ کریبوں اور گوئیلوں کی ایک فوج سلامی دینے کے انداز میں اس کے سامنے سے کودتے ہوئے گزر رہی ہے۔ ان سبھی نے لڑکیوں کا بھیس بدلا ہوا تھا۔

ھیری نے کہا۔۔ "میں سوچ رہا تھا کہ **قسمت کی کنجی محلول** کا ایک اور گھونٹ پی لوں اور دوبارہ حاجتی کمرہ میں جانے کی کوشش کروں۔۔"

"یہ تو محلول کو ضائع کرنے کے برابر ہوگا۔۔" ہرمائنی نے صاف لفظوں میں کہا اور اپنی **علاماتی حرفِ تہجی (اسپیل مین)** کتاب نیچے رکھ دی جو اس نے ابھی ابھی اپنے بستہ سے نکالی تھی۔

"قسمت ایک حد تک ہی تمہارا ساتھ دے سکتی ہے ھیری۔۔۔ سلگ بارن کی بات الگ تھی۔ تم میں ہمیشہ سے انہیں رضامند کرنے کی صلاحیت موجود تھی۔ تمہیں بس کچھ حالات کو اپنے حق میں کرنے کی ضرورت تھی۔ قسمت تمہیں کسی طاقتور سحر کے پار نہیں لے جا سکتی۔ اپنے باقی محلول کو ضائع مت کرو۔ اگر ڈمبلڈور تمہیں اپنے ساتھ لے جاتے ہیں تو تمہیں خوش قسمتی کی ضرورت پڑے گی۔۔" اس نے اپنی آواز کو سرگوشی میں تبدیل کر لیا۔

"کیا ہم تھوڑا اور محلول نہیں بنا سکتے۔۔؟" رون نے ہرمائنی کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔۔ "میرے خیال سے اس کا ذخیرہ کر لینا ہی ٹھیک رہے گا۔ ذرا کتاب میں دیکھو تو سہی۔۔۔"

ھیری نے اپنے بستہ سے اپنی **محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ)** کتاب باہر نکالی اور **قسمت کی کنجی** کا سبق کھولا۔

"قسم سے۔۔۔۔ یہ تو بہت ہی پیچیدہ عمل ہے۔۔۔" اس نے اجزاء کی فہرست پر نظر دوڑاتے ہوئے کہا۔ "اور اس میں چھ مہینے کا وقت لگے گا تب تک ہمیں اسے اچھی طرح پکانا پڑے گا۔"

"ہمیشہ ایسا ہی ہوتا ہے۔۔۔۔" رون نے کہا۔

ہیری اپنی کتاب واپس بستہ میں رکھ ہی رہا تھا کہ اس کا دھیان ایک مڑے ہوئے صفحے پر پڑا۔ وہ صفحہ کھولنے پر اسے **دائمی کٹار** منتر نظر آیا جس کے نیچے لکھا تھا "دشمنوں کے لیے" کچھ ہفتے پہلے ہی اس نے یہ صفحہ موڑا تھا۔ اسے ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوا تھا کہ یہ منتر کرتا کیا ہے۔ جس کی سب سے بڑی وجہ تو یہ ہی تھی کہ وہ یہ منتر ہرمائنی کی موجودگی میں نہیں آزمانا چاہتا تھا۔ لیکن وہ سوچ رہا تھا کہ اب کی بار اگر مک لیگن اس کے پیچھے بنا بتائے آیا تو وہ اس منتر کو اس کے اوپر ضرور آزمائے گا۔

ڈین تھامس وہ اکیلا بندہ تھا جو کیٹی بیل کی اسکول میں واپسی سے بالکل خوش نہیں تھا۔ کیوں کہ اب ٹیم میں کیٹی کی جگہ **متعاقب** کے طور پر اس کی کوئی جگہ نہیں تھی۔ جب ہیری نے اسے یہ بتایا تو اس نے بہت ضبط کے ساتھ یہ صدمہ برداشت کیا۔ خبر سنتے ہوئے وہ بس لاپرواہی سے کندھے اچکاتے ہوئے ہلکی غراہٹ کی آواز نکال رہا تھا۔ لیکن ہیری کو ایسا محسوس ہوا جیسے اس کے پیچھے پلٹتے ہی ڈین اور سیمس اس کی پیٹھ پیچھے آپس میں بڑبڑانے لگے تھے۔

اگلے دو ہفتوں کے دوران ہیری کی کپتانی میں ہونے والی سب سے اچھی کوئیڈچ مشقیں ہوئیں۔ مک لیگن کے جانے اور کیٹی کی واپسی سے ٹیم اتنی خوش تھی کہ سب بہت اچھی طرح اُڑ رہے تھے۔

جینی ڈین سے تعلق ٹوٹنے پر بالکل بھی پریشان نہیں لگ رہی تھی۔ اس کے بالکل الٹ وہ تو ٹیم کی جسم و جان بن گئی تھی۔ **سرخ آندھی** کے اپنی طرف آنے پر رون پریشانی کے عالم میں گول کے چھلوں کے سامنے اوپر نیچے اچھلنے لگتا تھا اور جس طرح **حملہ آور گولہ** لگ کر بے ہوش

ہونے سے پہلے ہیری مک لیگن کو چلا چلا کر ہدایات دے رہا تھا۔ جینی ان دونوں واقعات کی اتنی اچھی نقل اتارتی تھی کہ سبھی لوگ کھلکھلا کر ہنسنے لگتے تھے۔ دوسروں کے ساتھ ہنستا ہوا ہیری۔۔۔ جینی کی طرف دیکھ پانے کا یہ معصوم بہانہ ملنے پر ہی خوش ہو جاتا تھا۔

مشقوں کے دوران اسے **حملہ آور گولے** سے مزید کئی چوٹیں لگیں۔ کیوں کہ جینی کی وجہ سے وہ **سنہری چڑیا** کو پوری توجہ نہیں دے پا رہا تھا۔

اس کے دماغ میں ابھی بھی جنگ جاری تھی۔۔۔ جینی یا رون۔۔۔؟ کبھی کبھار وہ سوچتا کہ اگر وہ جینی سے ساتھ گھومنے کو پوچھے گا۔۔۔ تو شاید لیونڈر سے پیچھا چھڑانے کے بعد اب رون کو یہ بات زیادہ بری نہیں لگے گی۔ لیکن پھر اسے رون کے چہرے کے تاثرات یاد آ گئے جب اس نے جینی اور ڈین کو ایک دوسرے کو چومتے ہوئے دیکھا تھا۔ اسے یقین تھا کہ اگر ہیری نے جینی کا صرف ہاتھ بھی پکڑ لیا تو یہ بات بھی رون کو سیدھی سیدھی غداری لگے گی۔

لیکن پھر بھی ہیری خود کو جینی سے بات کرنے۔۔۔ یا اس کے ساتھ ہنسنے۔۔۔ یا مشقوں کے بعد اس کے ساتھ ٹہل کر واپس آنے سے روک نہیں پا رہا تھا۔ اگرچہ اس بات کے لیے اس کا ضمیر اسے ملامت کرتا تھا لیکن وہ اس کے ساتھ اکیلے رہنے کے بہانے ڈھونڈنے لگا۔ اگر اسی دوران سلگ ہارن اپنی چھوٹی سی دعوت دے دیں تو یہ ایک سنہری موقع ہو گا۔ کیونکہ دعوت میں ان کے ارد گرد رون موجود نہیں ہو گا۔

بد قسمتی سے سلگ ہارن نے ایسا کوئی بھی ارادہ ہی ترک کر دیا تھا۔ ایک دو دفعہ ہیری نے ہرمائنی سے مدد مانگنے کے بارے میں بھی سوچا۔ لیکن پھر اس کے چہرے پر نمودار ہونے والے چوری پکڑے جانے والے تاثر کو دیکھنے کی اسے ہمت نہ ہوئی۔ ایک دو بار جب وہ جینی کو گھور رہا تھا یا اس کے لطیفوں پر ہنس رہا تھا تو اس نے ہرمائنی کے چہرہ پر یہ تاثر دیکھا تھا۔ معاملہ کو اور گھمبیر بنانے کے لیے اسے ہر وقت یہ فکر بھی ستاتی رہتی تھی کہ اگر اس نے جلد ہی جینی سے ساتھ گھومنے کے لیے

نہیں پوچھا تو کوئی اور پوچھ لے گا۔ وہ اور رون کم از کم اس بات پر تو اتفاق کرتے ہی تھے کہ وہ بہت زیادہ مشہور تھی۔

اس لیے **قسمت کی کنجی محلول** پینے کی خواہش دن بدن بڑھتی ہی چلی جا رہی تھی۔ کیونکہ جیسا کہ ہرمائنی نے کہا تھا۔ یہ تو حالات کو اپنے حق میں موڑنے جیسا معاملہ ہی تھا۔۔۔؟ مئی کے پرسکون دن سست رفتاری سے سرکتے رہے۔ اور جب بھی ہیری جینی کو دیکھتا تھا۔۔۔ رون تو لگتا تھا جیسے اس کے سر پر ہی کھڑا رہتا ہو۔ ہیری قسمت کی ایسی مار کے لیے تڑپ رہا تھا جو رون کو یہ سوچنے پر مجبور کر دے کہ اس کے لیے اس سے اچھی بات کوئی ہو ہی نہیں سکتی کہ اس کا سب سے اچھا دوست اور اس کی بہن ایک دوسرے کی محبت میں مبتلا ہو جائیں اور اسے کچھ لمحوں سے زیادہ وقت کے لیے ان دونوں کو اکیلا چھوڑ دینا چاہیے۔ کوئیڈچ میچ بالکل سر پر آ جانے کی وجہ سے ان دونوں میں سے کسی بھی بات کی کوئی امید نہیں تھی۔ رون ہر وقت کھیل کی چالوں کے بارے میں ہیری سے بات کرتا رہتا تھا اور کسی اور بات پر توجہ دینے کے لیے تیار ہی نہیں تھا۔

ایک رون ہی ایسا انوکھا نہیں تھا۔ گریفن ڈور ریون کلا میچ میں پورے اسکول کی دلچسپی بڑھ گئی تھی۔ کیوں کہ یہ میچ اسکول میں اول مقام کا تعین کرنے والا تھا۔ اگر گریفن ڈور ریون کلا کو تین سو نمبروں سے ہرا دے تو وہ اول مقام پر پہنچ جائیں گے (یہ کام تھا تو بہت بڑا۔ لیکن ہیری نے اپنی ٹیم کو اتنے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا)۔ اگر وہ تین سو سے کم نمبروں سے جیتتے ہیں تو ریون کلا کے بعد دوئم مقام پر آئیں گے۔ اگر وہ سو نمبروں سے ہارے تو وہ ہفل پف کے بعد سوئم مقام پر آئیں گے۔ اور اگر وہ سو سے زیادہ نمبروں سے ہارے تو وہ چہارم مقام پر آئیں گے۔

ہیری نے سوچا کہ کوئی بھی۔ کبھی بھی اسے یہ بات بھولنے نہیں دے گا کہ اس کی کپتانی میں دو صدیوں میں پہلی دفعہ گریفن ڈور چوتھے درجہ پر آئے ہیں۔

اس اہم میچ سے پہلے ہمیشہ جیسی ہڑ بونگ مچی ہوئی تھی۔ حریف فریقین کے لوگ مخالف ٹیم کے کھلاڑیوں کو راہداریوں میں دھمکانے کی کوششیں کرنے لگے۔ انفرادی کھلاڑیوں کے پاس سے گزرتے وقت ان پر اونچی آواز میں طعنہ کسے جانے لگے۔ اتنی توجہ ملنے پر ٹیم کے کھلاڑی خود بھی یا تو سب کے سامنے گھمنڈ سے اتراتے رہتے تھے یا پھر جماعتوں کے دوران الٹی کرنے کے لیے غسلخانے کی طرف بھاگتے نظر آتے تھے۔ نہ جانے کیوں یہ میچ پیچیدہ انداز میں ہیری کے دماغ میں جینی کے بارے میں موجود منصوبوں کی کامیابی یا ناکامی سے جڑ گیا تھا۔ وہ یہ سوچنے سے خود کو روک نہیں پایا کہ اگر وہ تین سو سے زیادہ نمبروں سے جیت جاتے ہیں تو فتح کی سرشاری اور میچ کے بعد ہونے والا جشن ۔۔۔ **قسمت کی کنجی محلول** کے ایک گھونٹ جتنا ہی اثر انگیز ثابت ہو سکتا ہے۔

اپنی ان تمام مصروفیات کے باوجود ہیری یہ پتہ لگانے کی اپنی دوسری لگن کو نہیں بھولا تھا۔ کہ میلفوائے حاجتی کمرہ میں کر کیا رہا ہے۔ وہ اب بھی **لٹیروں کا نقشہ** ٹٹولتا رہتا تھا۔ اور کیوں کہ وہ ابھی تک میلفوائے کو نقشہ پر ڈھونڈنے میں ناکام رہا تھا۔ اس لیے اس نے یہی نتیجہ نکالا تھا کہ میلفوائے ابھی بھی حاجتی کمرہ میں کافی وقت گزارتا ہے۔ بہر حال اب رفتہ رفتہ ہیری یہ امید کھوتا جا رہا تھا کہ وہ کبھی بھی حاجتی کمرہ میں داخل ہونے میں کامیاب ہو پائے گا۔ جب بھی وہ اس علاقے میں جاتا وہ اسی کوشش میں لگ جاتا تھا۔ لیکن بھلے ہی اس نے کتنے ہی الگ الگ الفاظ میں اپنی درخواست بیان کی ہو۔۔۔ دیوار میں کبھی بھی کوئی دروازہ نمودار نہیں ہوا۔

ریون کلا کے خلاف میچ سے کچھ دن پہلے ہیری اکیلا بیٹھک سے نیچے کی طرف رات کے کھانے کے لیے جا رہا تھا۔ رون ابھی ابھی قریب کے غسلخانے میں الٹی کرنے گیا تھا۔ اور ہرمائنی پروفیسر ویکٹر سے ملنے کے لیے بھاگ گئی تھی۔ وہ ان سے اپنے پچھلے ریاضیاتی مضمون میں کی گئی ممکنہ غلطی کے بارے میں بات کرنے گئی تھی۔

عادت سے مجبور ہیری ساتویں منزل کی راہداری کا لمبا چکر کاٹ کر کھانا کھانے جا رہا تھا۔ چلتے چلتے اس نے **لٹیروں کے نقشہ** پر نظر دوڑائی۔ ایک لمحہ کے لیے تو اسے میلفوائے کہیں بھی نہیں ملا اور اس نے یہی سوچا کہ وہ اس وقت یقیناً حاجتی کمرہ کے اندر ہی ہو گا۔ لیکن پھر اس نے میلفوائے کے نام کی چٹ لگا ہوا چھوٹا کالا نقطہ نچلی منزل پر موجود لڑکوں کے غسلخانہ میں کھڑا دیکھا اور اس کے ساتھ کریب یا گوئیل نہیں۔ بلکہ مایوس مارٹیل کھڑی تھی۔

ہیری نے اس عجیب جوڑے کی طرف گھورنا تبھی بند کیا جب وہ ایک زرہ بکتر سے ٹکرا گیا۔ جس سے پیدا ہونے والے تیز دھماکے سے وہ خیالوں کی دنیا سے واپس ہوش میں لوٹ آیا۔ وہ جلدی سے وہاں سے بھاگ گیا کہ کہیں فلچ وہاں نہ پہنچ جائے۔ تیزی سے سنگِ مرمر کی سیڑھیوں سے اترتے ہوئے وہ نیچے والے راستے پر دوڑنے لگا۔ غسلخانے کے باہر پہنچ کر اس نے دروازے سے کان لگا دیئے۔ اسے کچھ سنائی نہیں دیا۔ اس لیے اس نے بہت آہستگی سے دروازہ کھولا۔

ڈریکو میلفوائے دروازے کی طرف پیٹھ کر کے کھڑا تھا۔ اس کے ہاتھوں نے دونوں اطراف سے بیسن کو تھاما ہوا تھا۔ اس کا سفید بالوں والا سر جھکا ہوا تھا۔

"ایسا مت کرو۔۔" ایک حجرے میں سے مایوس مارٹیل کی گنگناتی ہوئی آواز سنائی دی۔ "ایسا مت کرو۔۔۔۔ مجھے بتاؤ کیا مسئلہ ہے۔ میں تمہاری مدد کر سکتی ہوں۔۔"

"کوئی بھی میری مدد نہیں کر سکتا۔۔۔" میلفوائے نے کہا۔ اس کا پورا جسم کانپ رہا تھا۔ "میں یہ نہیں کر سکتا۔۔ میں یہ نہیں کر سکتا۔ یہ کام نہیں ہو گا۔ اور اگر میں نے جلد ہی یہ کام نہیں کیا تو وہ کہتا ہے۔۔ کہ وہ مجھے مار دے گا۔۔"

ہیری کو حیرت کا اتنا بڑا جھٹکا لگا کہ وہ وہیں جما کھڑا رہ گیا۔ اسے ابھی احساس ہوا تھا کہ میلفوائے رو رہا تھا۔ سچ مچ رو رہا تھا۔ آنسو اس کے سفید چہرے سے ہوتے ہوئے گندے بیسن

میں گر رہے تھے۔ میلفوائے نے سسکتے ہوئے آہ بھری اور پھر ایک بڑی جھر جھری بھر کر اپنا سر اٹھا کر ٹوٹے ہوئے شیشے میں دیکھنے لگا۔ اس نے دیکھا کہ ہیری اس کی پشت پر کھڑا اسے گھور رہا ہے۔

میلفوائے نے مڑ کر پلٹتے ہوئے اپنی چھڑی باہر نکال لی۔ ہیری نے بھی فوراً اپنی چھڑی باہر نکال لی۔ میلفوائے کا ٹونا ہیری سے کچھ انچ دوری پر ٹکرایا جس سے اس کے ساتھ والی دیوار پر لگا چراغ ٹوٹ گیا۔ ہیری نے ایک طرف چھلانگ لگا دی اور **لٹک بدن** سوچتے ہوئے اپنی چھڑی لہرا دی۔ لیکن میلفوائے نے اس کے ٹونے کو روک دیا اور ایک اور منتر پڑھنے کے لیے اپنی چھڑی بلند کر لی۔ "نہیں نہیں۔۔۔ رک جاؤ۔۔" مایوس مارٹیل چلائی۔ اس کی اونچی آواز سل لگے ہوئے غسلخانہ میں گونج رہی تھی۔ "رک جاؤ۔۔۔ رک جاؤ۔۔"

ایک زوردار دھماکہ ہوا اور ہیری کے پیچھے پڑا کچرہ کا ڈبہ پھٹ گیا۔ ہیری نے ٹانگ باندھنے والا ٹونا کرنے کی کوشش کی جو میلفوائے کے کان کے پیچھے والی دیوار سے ٹکرا کر لوٹا اور اس نے اس پانی کی ٹنکی کو چکنا چور کر دیا جس پر مایوس مارٹیل بیٹھی تھی۔ وہ حلق پھاڑ کر چلائی۔ ہر طرف پانی چھلک گیا جس سے ہیری بھی پھسل گیا۔ اسی وقت میلفوائے جس کا چہرہ غصے سے بگڑا ہوا تھا۔ چلایا۔ "قہر۔۔"

"دائمی کٹار۔۔۔" فرش پر پڑے پڑے ہی ہیری تیزی سے اپنی چھڑی لہراتے ہوئے گرجا۔

میلفوائے کے چہرے اور سینے سے خون پھوٹ پڑا۔۔۔ جیسے اسے کسی نہ نظر آنے والی تلوار نے کاٹ دیا ہو۔ وہ پیچھے کی طرف لڑکھڑایا اور پانی سے بھرے فرش پر زوردار چھپاک کی آواز کے ساتھ گرا۔ اس کے بے جان داہنے ہاتھ سے چھڑی گر گئی۔

"نہیں۔۔۔" ہیری نے ہانپتے ہوئے کہا۔

پھسلتے اور لڑکھڑاتے ہوئے ہیری اپنے قدموں پر کھڑا ہوا اور میلفوائے کی طرف لپکا۔ جس کا چہرہ اب لال چمک رہا تھا۔ اس کے سفید ہاتھ اس کے خون سے نہائے ہوئے سینے کو کرید رہے تھے۔

"نہیں۔۔۔ یہ میں نے نہیں کیا۔۔۔"

ہیری نہیں جانتا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ وہ میلفوائے کے پاس گھٹنوں کے بل گر گیا۔ جو اپنے ہی خون کے تالاب میں بری طرح جھٹپٹا رہا تھا۔ مایوس مارٹیل نے کان پھاڑتی ہوئی چیخ ماری۔

"قتل۔۔۔ غسلخانہ میں قتل۔۔۔ قتل۔۔۔"

ہیری کی پشت پر دروازہ دھڑام کی آواز کے ساتھ کھلا۔ اس نے دہشت بھری نگاہوں سے اوپر دیکھا۔ کمرے میں اِسنیپ داخل ہوئے تھے۔ ان کا چہرہ غصے سے تمتمار رہا تھا۔ ہیری کو لاپرواہی سے ایک طرف دھکیل کر وہ میلفوائے کے اوپر جھک گئے۔ انہوں نے اپنی چھڑی نکالی اور اسے ان گہرے زخموں کے اوپر پھیرا جو ہیری کے ٹونے کی وجہ سے بنے تھے۔ ساتھ ہی ساتھ وہ آہستہ آواز میں ایک منتر پڑھ رہے تھے جو سننے میں کسی گیت کی طرح لگ رہا تھا۔ خون کا بہاؤ ہلکا پڑنے لگا۔ اسنیپ نے میلفوائے کے چہرے پر لگا باقی خون صاف کیا اور اپنا منتر دہرانے لگے۔ اب زخم بُنائی کے انداز میں بند ہو رہے تھے۔

ہیری انہیں ایک ٹک دیکھے جا رہا تھا۔ وہ اپنے کئے پر دہشت زدہ تھا۔ اسے یہ احساس تک نہیں تھا کہ وہ خود بھی پانی اور خون سے لت پت ہے۔ مایوس مارٹیل ان کے سروں کے اوپر ابھی تک سسکیاں بھرتے ہوئے رونا پیٹنا مچائے ہوئی تھی۔ جب اسنیپ نے تیسری بار اپنا الٹ منتر پڑھ لیا تو انہوں نے سہارہ دے کر میلفوائے کو سیدھا کھڑا کر دیا۔

"تمہیں ہسپتال جانا ہوگا۔ ویسے تو کافی نشان رہ جائیں گے۔ لیکن اگر تم فوراً جنسی جڑی بوٹی لے لو تو اس سے بھی بچ سکتے ہو۔۔۔ آؤ میرے ساتھ۔۔۔"

اسنیپ میلفوائے کو سہارہ دے کر غسلخانہ سے باہر لے جانے لگے۔ دروازہ کے قریب پہنچ کر دہ مڑے اور غصے بھری سرد آواز میں بولے۔۔۔ "اور پوٹر تم۔۔۔ تم یہیں میرا انتظار کرو۔۔۔"

ہیری نے ایک لمحے کے لیے بھی نافرمانی کا نہیں سوچا۔ وہ آہستگی سے اٹھ کر کھڑا ہوا اور کانپتے ہوئے اس نے نیچے گیلے فرش پر نگاہ ڈالی۔ جس کی سطح پر خون کے دھبے لال پھولوں کی طرح تیر رہے تھے۔ اس میں اتنی ہمت بھی نہیں تھی کہ وہ مایوس مارٹیل کو چپ ہو جانے کا بول پاتا۔ وہ لگاتار سسکیاں بھرتی ہوئی چلاتی رہی۔ صاف لگ رہا تھا کہ اسے بہت مزا آرہا ہے۔

دس منٹ بعد اسنیپ لوٹ آئے۔ وہ غسلخانہ میں داخل ہوئے اور اپنے پیچھے دروازہ بند کر دیا۔

"جاؤ۔۔۔" انہوں نے مارٹیل سے کہا جو فوراً اپنے پیچھے گونجتی ہوئی خاموشی چھوڑ کر جھپٹتی ہوئی واپس اپنے بیت الخلاء کے اندر چلی گئی۔

"میں ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔" ہیری نے فوراً کہا۔ اس کی آواز ٹھنڈی سیلن زدہ جگہ پر گونج رہی تھی۔ "میں نہیں جانتا تھا کہ وہ منتر کیا کرتا ہے۔۔۔"

لیکن اسنیپ نے اس کی یہ بات نظر انداز کر دی۔ "شاید تمہارے بارے میں میرے اندازے غلط تھے پوٹر۔۔۔" انہوں نے آہستگی سے کہا۔۔۔ "کون سوچ سکتا ہے کہ تم اس طرح کا شیطانی جادو جانتے ہوگے۔۔۔؟ یہ منتر تمہیں کس نے سکھایا۔۔۔؟"

"میں نے۔۔۔ میں نے اسے کہیں پڑھا تھا۔۔۔"

"کہاں۔۔۔؟"

"شاید۔۔۔ کتب خانے کی کسی کتاب میں۔۔۔" ہیری نے جھوٹ گھڑتے ہوئے کہا۔۔۔ "مجھے اس کا نام یاد نہیں آ رہا۔۔۔۔"

"جھوٹے۔۔۔" اسنیپ نے کہا۔

ہیری کا حلق خشک پڑ گیا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ اب اسنیپ کیا کریں گے اور وہ کبھی انہیں ایسا کرنے سے روک نہیں پاتا تھا۔

غسلخانہ اس کی نگاہوں کے سامنے جھلملانے لگا۔ اس نے اپنے دماغ کو تمام خیالات سے خالی کرنے کی کوشش کی۔ لیکن ہزار ہا کوششوں کے باوجود بھی کم ذات شہزادہ کی **محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ)** کتاب اس کے دماغ کے پردے پر تیرتی رہی۔

اور ایک بار پھر وہ ٹوٹے ہوئے گیلے غسلخانے کے بیچوں بیچ کھڑا اسنیپ کو گھور رہا تھا۔ اس نے اسنیپ کی کالی آنکھوں میں گھور کر دیکھا۔ اور نا امیدی بھری امید کے ساتھ دعا کی کہ اسنیپ نے وہ نہ دیکھا ہو جس کا اسے ڈر تھا۔۔ لیکن۔۔۔

"اپنا اسکول کا بستہ میرے پاس لے کر آؤ۔۔۔" اسنیپ نے دھیرے سے کہا۔۔۔ "اور اپنی اسکول کی ساری کتابیں بھی۔۔۔ ساری۔ ۔۔۔ انہیں لے کر ابھی یہاں میرے پاس آؤ۔۔۔"

بحث کرنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔ ہیری فوراً مڑا اور چھپاک چھپاک پانی اڑاتا ہوا غسلخانہ سے باہر نکل گیا۔ راہداری میں پہنچتے ہی اس نے گریفن ڈور مینار کی طرف دوڑنا شروع کر دیا۔ زیادہ تر لوگ دوسری طرف جا رہے تھے۔۔۔ اسے پانی اور خون میں لت پت دیکھ کر حیرت سے ان کے منہ کھلے کے کھلے رہ گئے۔ لیکن بھاگتے ہوئے اس نے کسی بھی پوچھے جانے والے سوال کا جواب نہیں دیا۔

وہ سکتہ کی سی کیفیت میں تھا۔ یہ بالکل ایسا ہی تھا جیسے اس کا کوئی محبوب پالتو جانور اچانک وحشی ہو گیا ہو۔ اس طرح کا منتر اپنی کتاب میں لکھتے ہوئے شہزادہ آخر سوچ کیا رہا تھا۔۔؟ اور جب اسنیپ اسے دیکھیں گے تو کیا ہو گا۔۔؟ کیا وہ سلگ ہارن کو بتا دیں گے۔۔۔؟ ہیری کے پیٹ میں مروڑ اٹھا۔۔۔ کہ ہیری پورے سال محلولات کی جماعت میں اتنے اچھے نتائج کیسے حاصل کر رہا تھا۔۔۔؟ کیا وہ اس کتاب کو ضبط یا ضائع کر دیں گے۔۔۔۔؟ جس نے ہیری کو اتنا کچھ سکھایا تھا۔ وہ کتاب جو ایک طرح سے اس کی رہنما اور دوست بن گئی تھی۔ ہیری ایسا نہیں ہونے دے سکتا۔ وہ ایسا نہیں ہونے دے سکتا۔

"تم تھے کہاں۔۔۔۔؟ یہ تم اتنے گیلے کیوں ہو رہے ہو۔۔۔۔؟ کیا یہ خون ہے۔۔۔۔؟" رون سیڑھیوں پر اوپر کی طرف کھڑا تھا۔ وہ ہیری کو دیکھ کر چکرا گیا۔

"مجھے تمہاری کتاب چاہیے۔۔۔" ہیری نے ہانپتے ہوئے کہا۔ "تمہاری محلولات والی کتاب۔ جلدی۔۔۔۔ اسے مجھے دے دو۔۔۔"

"لیکن کم ذات والی کتاب کو کیا ہوا۔۔؟"

"میں بعد میں بتاؤں گا۔"

رون نے اپنے بستہ سے اپنی **محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ)** کتاب نکال کر اسے تھما دی۔ ہیری اس کے پاس سے ہوتا ہوا تیزی سے بھاگا اور بیٹھک میں پہنچ گیا۔ وہاں پہنچ کر اس نے ان طالب علموں کی حیران نگاہوں کو نظر انداز کر دیا جو اپنا رات کا کھانا ختم کر کے واپس پہنچ چکے تھے۔ اور اپنا اسکول کا بستہ نکالا۔ پھر وہ دوڑتا ہوا تصویر کے سوراخ سے باہر نکل گیا۔ اور ساتویں منزل کی راہداری کی طرف بھاگنے لگا۔

وہ ناچتے ہوئے بھدے دیو زادوں کے دیوار گیر پردے کے سامنے آ کر ایک جھٹکے سے رکا۔ اس نے اپنی آنکھیں بند کیں اور چل پڑا۔

"مجھے اپنی کتاب چھپانے کے لیے ایک جگہ کی ضرورت ہے۔۔۔ مجھے اپنی کتاب چھپانے کے لیے ایک جگہ کی ضرورت ہے۔۔۔ مجھے اپنی کتاب چھپانے کے لیے ایک جگہ کی ضرورت ہے۔۔۔"

تین بار وہ لمبی خالی دیوار کے سامنے سے گزرا۔ جب اس نے اپنی آنکھیں کھولیں تو آخر کار حاجتی کمرہ کا دروازہ اس کی نگاہوں کے سامنے تھا۔ ہیری نے کھینچ کر دروازہ کھولا اور اندر کی طرف کود گیا اور پھر اس نے دھڑام سے دروازہ بند کر لیا۔

اس نے حیرت بھری سانس کھینچی۔ وہ جتنی جلدی میں تھا۔ جتنی وحشت اس پر طاری تھی اور غسلخانہ میں جو اس کا انتظار کر رہا تھا۔ اس کے ڈر کے باوجود ہیری جو دیکھ رہا تھا اسے دیکھ کر حیران ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ وہ ایک بڑے گرجا گھر کی ساخت کے کمرہ میں کھڑا تھا۔ جس کی اونچی کھڑکیوں سے دھوپ چھن کر بلند و بالا دیواروں والے ایک شہر پر پڑ رہی تھی۔ ہیری جانتا تھا کہ دراصل یہ بلند و بالا دیواریں ان چیزوں سے وجود میں آئی ہیں جو ہوگورٹس میں رہنے والی کئی نسلوں نے یہاں چھپائی ہوں گی۔ وہاں کئی گلیاں اور سڑکیں تھیں۔ جن کے اطراف ٹوٹے اور خراب فرنیچر کے جھولتے ہوئے ڈھیر لگے تھے۔ شاید انہیں غلط جادو کے ثبوت مٹانے کے لیے یہاں رکھا گیا ہوگا۔ یا پھر محل پر فخر کرنے والے گھریلو جنوں نے یہ بے کار سامان چھپایا ہوگا۔۔۔ وہاں ہزاروں کتابیں بھی تھیں۔ جو یقیناً یا تو ممنوعہ تھیں یا ان پر منع کرنے کے باوجود نقش و نگار بنائے گئے تھے یا پھر وہ چوری کی گئی ہوں گی۔

اس کے علاوہ پروں والی غلیلیں اور **دنتیلی تھالیاں** بھی تھیں۔ جن میں سے کچھ میں ابھی بھی اتنی جان باقی تھی کہ وہ دوسرے ممنوعہ سامان کے پہاڑوں کے اوپر بے دلی سے منڈلا رہی

تھیں۔ جسم چپکے محلولات کی چٹخی ہوئی شیشیاں۔ ٹوپیاں۔ جواہرات۔ چوغے۔ ڈریگن کے انڈے کے چھلکے۔ سربمہر بوتلیں جن کے اندر اجزاء ابھی بھی شیطانی انداز میں چمک رہے تھے۔ بہت ساری زنگ لگی ہوئی تلواریں اور ایک خون آلود بھاری کلہاڑہ۔

اس سارے پوشیدہ خزانے کے بیچوں بیچ ہیری تیزی سے سامنے موجود ایک گلی کی طرف بھاگا۔ وہ ایک بھدے دیوزاد کے بڑے مجسمے کے پاس سے مڑا۔ تھوڑی دور بھاگا اور اس ٹوٹی ہوئی غائب کر دینے والی الماری سے الٹے ہاتھ پر مڑ گیا جس میں مونٹیگ پچھلے سال غائب ہو گیا تھا۔ آخر وہ ایک ایسی بڑی الماری کے پاس رک گیا جس کی پپڑی زدہ سطح دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے اس پر تیزاب پھینکا گیا ہو۔ اس نے الماری کا ایک چرچراتا ہوا دروازہ کھولا۔ اندر ایک پنجرہ رکھا ہوا تھا۔ جس کے اندر ایک ایسی چیز چھپائی گئی تھی جو نہ جانے کب کی مر گئی تھی۔ اس چیز کے ڈھانچے کے پانچ پیر تھے۔ اس نے کم ذات شہزادہ کی کتاب پنجرہ کے پیچھے گھسیڑ دی اور الماری بند کر دی۔ پھر وہ ایک لمحہ کے لیے رکا۔ اس کا دل خوفناک انداز میں دھڑک رہا تھا۔ اس نے ہر طرف پڑے بے ترتیب سامان کو دیکھا۔ کیا وہ اتنے کباڑ کے بیچ اس جگہ کو دوبارہ ڈھونڈ پائے گا۔۔۔؟ اس نے پاس والے ایک ٹوکرے کے اوپر سے ایک بدصورت بوڑھے جادوگر کے مجسمے کا ٹوٹا ہوا دھڑ اٹھا کر الماری کے اوپر رکھ دیا۔ جہاں اب کتاب چھپی ہوئی تھی۔ پھر اس نے جادوگر کے مجسمے کے سر کے اوپر دھول بھرے نقلی بال اور ایک گندہ تاج رکھ دیا۔ تاکہ وہ آسانی سے پہچان میں آ جائے۔ پھر وہ چھپے ہوئے کباڑ کی گلیوں میں تیزی سے بھاگتا ہوا واپس دروازے تک پہنچ گیا۔ راہداری میں پہنچ کر اس نے اپنی پشت پر دھڑام سے دروازہ بند کیا۔ جو فوراً دوبارہ پتھر کی دیوار میں بدل گیا۔

ہیری تیز قدموں سے نچلی منزل کے غسلخانے کی طرف بھاگا۔ بھاگتے بھاگتے اس نے رون کی **محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ)** کتاب اپنے بستہ میں ٹھونس لی۔ ایک منٹ بعد وہ دوبارہ اسنیپ کے سامنے کھڑا تھا۔ جنہوں نے بنا کچھ کہے ہیری کے اسکول کا بستہ لینے

کے لیے ہاتھ آگے بڑھا دیا۔ ہیری نے کانپتے ہوئے بستہ انہیں تھما دیا۔ اس کے سینے میں چبھتا ہوا درد ہو رہا تھا۔ پھر وہ انتظار کرنے لگا۔

ایک ایک کر کے اسنیپ نے ہیری کی تمام کتابیں باہر نکالیں اور ان کا معائنہ کرنے لگے۔۔۔ سب سے آخر میں صرف ایک کتاب باقی بچی۔ محلولات کی کتاب۔ جسکی طرف انہوں نے کچھ کہنے سے پہلے بہت غور سے دیکھا۔

"پوٹر یہ تمہاری محلولات بناؤ کتاب ہے۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔" ہیری نے کہا۔ وہ ابھی تک کانپ رہا تھا۔

"تمہیں پورا یقین ہے پوٹر۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔" ہیری نے تھوڑے جوش سے کہا۔

"یہ وہ **محلولات بناؤ (اعلیٰ درجہ)** کتاب ہے جسے تم نے فلوریش اور بلوٹ کی دکان سے خریدا تھا۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔" ہیری نے سپاٹ لہجے میں کہا۔

"تو پھر اس کے سامنے والے غلاف کی اندرونی طرف رونیل وازلب کیوں لکھا ہے۔۔۔؟" اسنیپ نے پوچھا۔

ہیری کا دل دھک سے رہ گیا۔۔۔ "یہ میری عرفیت ہے۔۔۔" اس نے کہا۔

"تمہاری عرفیت۔۔۔" اسنیپ نے دہرایا۔

"ہاں۔ میرے دوست مجھے اسی نام سے پکارتے ہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔

"میں عرفیت کا مطلب سمجھتا ہوں۔۔" اسنیپ نے کہا۔ان کی سرد کالی آنکھیں ایک بار پھر ہیری کی آنکھوں میں گڑی ہوئی تھیں۔ ہیری نے کوشش کی کہ وہ ان کی طرف نہ دیکھے۔*اپنا دماغ بند کر لو۔ اپنا دماغ بند کر لو۔* لیکن وہ کبھی بھی یہ صحیح طریقے سے کرنا نہیں سیکھ پایا تھا۔

"جانتے ہو مجھے کیا لگتا ہے پوٹر۔۔۔۔؟" اسنیپ نے نہایت دھیمی آواز میں کہا۔ "مجھے لگتا ہے کہ تم ایک نمبر کے جھوٹے اور دھوکے باز ہو۔اور تمہیں اس سال کے اختتام تک ہر ہفتہ کے دن میرے ساتھ نظر بندی کی سزا کاٹنی چاہیئے۔ تمہیں کیا لگتا ہے پوٹر۔۔۔؟"

"میں۔۔۔ میں اس بات سے متفق نہیں ہوں جناب۔۔" ہیری نے کہا۔وہ ابھی بھی اسنیپ کی آنکھوں میں دیکھنے سے انکاری تھا۔

"ٹھیک ہے۔۔۔۔ ہم دیکھتے ہیں کہ نظر بندی کے بعد تم کیا محسوس کرتے ہو۔۔" اسنیپ نے کہا۔ "ہفتہ کی صبح۔۔۔دس بجے پوٹر۔۔۔ میرے دفتر میں۔۔۔"

"لیکن جناب۔۔۔" ہیری نے نڈر ہو کر اوپر دیکھتے ہوئے کہا۔ "کوئیڈچ۔۔سال کا آخری میچ۔۔۔"

"دس بجے۔۔۔" اسنیپ نے سرگوشی کی۔ اور اس انداز میں مسکرائے جس سے ان کے پیلے دانت نظر آنے لگے۔ "بے چارہ گریفن ڈور۔۔۔ مجھے ڈر ہے اس سال چوتھے درجہ پر آئے گا۔۔۔"

اس کے بعد مزید ایک لفظ بھی کہے بنا۔۔۔ وہ غسلخانہ سے چلے گئے۔ ہیری چیختے ہوئے شیشے میں اپنا عکس دیکھتا رہا۔۔ اسے یقین تھا کہ اس وقت وہ جتنا بیمار محسوس کر رہا تھا اتنا تو کبھی رون نے اپنی پوری زندگی میں نہیں کیا ہوگا۔

"میں یہ نہیں کہوں گی کہ میں نے تو پہلے ہی کہا تھا۔۔" ایک گھنٹے بعد ہرمائنی نے بیٹھک میں کہا۔

"چھوڑو بھی ہرمائنی۔۔۔" رون غصے سے بولا۔

ہیری رات کے کھانے پر گیا ہی نہیں تھا۔ اس کی بھوک ہی مر گئی تھی۔ اس نے ابھی ابھی رون۔۔۔۔ ہرمائنی اور جینی کو بتایا تھا کہ کیا ہوا ہے۔ حالانکہ اس کی کوئی خاص ضرورت نہیں تھی۔ کیونکہ یہ خبر پہلے ہی بہت تیزی کے ساتھ پھیل چکی تھی۔ ایسا لگ رہا تھا کہ محل کے ہر غسلخانہ میں نمودار ہو کر یہ چٹخارے دار کہانی سنانا مایوس مارٹیل نے اپنا فرض سمجھ لیا تھا۔ پینسی پارکنسن پہلے ہی ہسپتال میں میلفوائے کی عیادت کر کے آ چکی تھی۔۔۔ اور اس نے ہیری کو برا بھلا کہنے میں بالکل دیر نہیں لگائی۔ اسنیپ نے بھی عملے کو ساری بات تفصیلاً بتا دی تھی۔ پروفیسر مک گونیگل پہلے ہی ہیری کو بیٹھک سے باہر بلا کر پندرہ منٹ تک ڈانٹ پھٹکار چکی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود کو خوش قسمت سمجھے کہ اسے اسکول سے نکالا نہیں گیا ہے۔ اور یہ بھی کہ وہ اسنیپ کی دی ہوئی سال کے اختتام تک ہر ہفتے نظر بندی کی سزا کی دل و جان سے حمایت کرتی ہیں۔

ہرمائنی آخر کار خود کو یہ کہنے سے روک نہیں پائی۔۔۔ "میں نے تمہیں کہا تھا نا کہ اس شہزادے کے ساتھ کوئی نہ کوئی مسئلہ ضرور ہے۔ اور میں درست تھی۔ ہے نا۔۔۔؟"

"نہیں۔ مجھے نہیں لگتا کہ تم درست تھی۔۔۔۔" ہیری نے ضدی لہجہ میں کہا۔

ہرمائنی کی چخ چخ کے بنا بھی اس کا وقت بہت برا گزر رہا تھا۔ جب اس نے گریفن ڈور ٹیم کو یہ بتایا کہ ہفتے کی صبح کو وہ میچ نہیں کھیل سکتا۔ تو انہوں نے جن نظروں سے اسے دیکھا وہ اس کے لیے کسی بھی سزا سے بڑی سزا تھی۔ وہ خود پر جینی کی نگاہیں محسوس کر سکتا تھا مگر اسے اس سے نگاہیں ملانے کی ہمت نہیں ہوئی۔ وہ ان نگاہوں میں اپنے لیے مایوسی اور غصہ نہیں دیکھ سکتا تھا۔ اس نے

ابھی ابھی اسے یہ بتایا تھا کہ وہ اس کی جگہ **متلاشی** کے طور پر کھیلے گی اور ڈین اس کی جگہ **متعاقب** کے طور پر دوبارہ ٹیم میں شامل ہو رہا ہے۔ شاید وہ اگر جیت گئے تو میچ کے بعد ہونے والے جشن کی گہما گہمی میں ڈین اور جینی پھر سے ایک بھی ہو سکتے ہیں۔ اس خیال نے ہیری کے دل میں برفیلا خنجر اتار دیا۔

"ہیری۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔ "اس منتر کے بعد بھی تم اس کتاب کی حمایت کس طرح کر سکتے ہو۔۔۔؟"

"تم اس کتاب کا پیچھا چھوڑو گی یا نہیں۔۔۔؟" ہیری نے جھڑک کر کہا۔ "شہزادہ نے اس منتر کو بس وہاں لکھا تھا۔ ایسا نہیں ہے کہ وہ کسی کو اسے استعمال کرنے کا مشورہ دے رہا تھا۔ کیا پتہ وہ محض ایک ایسی چیز کے بارے میں لکھ رہا ہو جو خود اس کے خلاف استعمال ہوئی ہو۔۔۔"

"مجھے یقین نہیں آرہا۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔ "تم اس کتاب کا دفاع کر رہے ہو۔۔۔؟"

"جو کچھ میں نے کیا میں اس کا دفاع نہیں کر رہا۔۔۔" ہیری نے فوراً کہا۔ "کاش میں ایسا نہ کرتا۔ اور میں ایسا اس لیے نہیں کہہ رہا ہوں کیوں کہ مجھے درجن بھر نظر بندی کی سزائیں ملی ہیں۔ لیکن تم بھی جانتی ہو کہ میں ایسے کسی منتر کا استعمال کبھی بھی نہیں کرتا۔ میلفوائے تک پر بھی نہیں۔ لیکن تم شہزادہ پر الزام نہیں لگا سکتی۔ اس نے کہیں ایسا نہیں لکھا تھا ''اس کا استعمال کرو۔ بہت مزہ آئے گا۔ ''وہ صرف خود کے لیے معلومات لکھ رہا تھا۔ کسی اور کے لیے بالکل بھی نہیں۔۔۔"

"کیا تم یہ کہہ رہے ہو۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔ "کہ تم وہاں دوبارہ جاؤ گے۔۔۔؟"

"اور وہ کتاب واپس لے آؤں گا۔۔۔؟ ہاں میں جاؤں گا۔۔۔" ہیری نے زور دے کر کہا۔۔ "دیکھو شہزادہ کے بغیر میں **قسمت کی کنجی** کبھی جیت نہیں پاتا۔ میں یہ کبھی نہیں جان پاتا کہ رون کو زہر سے کس طرح بچانا ہے۔اور میں کبھی بھی۔۔"

"محلولات میں قابلیت کی وہ ناموری حاصل نہیں کر پاتے جس کے تم حقدار ہو ہی نہیں۔۔" ہرمائنی نے زہر بجھے لہجے میں کہا۔

"اب چھوڑو بھی ہرمائنی۔۔۔" جینی نے کہا۔ ہیری کو شکریہ اور حیرت کا اتنا شدید احساس ہوا کہ اس نے سر اٹھا کر اوپر دیکھا۔۔ "سن کر تو ایسا لگتا ہے کہ میلفوائے اس پر **ناقابلِ معافی وار** استعمال کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ تمہیں تو شکر ادا کرنا چاہیے کہ ہیری کے پاس اپنے بچاؤ کے لیے کوئی منتر موجود تھا۔۔"

"ظاہر ہے۔۔۔مجھے خوشی ہے کہ ہیری کو وہ منتر نہیں لگا۔۔" ہرمائنی نے کہا۔ اس کی نیت پر شبہ کیے جانے پر وہ صدمہ میں لگ رہی تھی۔۔۔ "لیکن جینی۔۔۔تم اس **دائمی کٹار** منتر کو اچھا نہیں کہہ سکتی۔ دیکھو تو اس نے اسے کہاں لا کر کھڑا کر دیا ہے۔۔۔اور میں تو یہ بھی سوچ رہی تھی کہ اس سے تم لوگوں کے میچ پر بھی کتنا برا اثر پڑے گا۔۔۔۔"

"اوہ ۔۔۔ اب یہ مت ظاہر کرنے لگ جانا کہ تمہیں کوئیڈچ کے بارے میں بڑی معلومات ہیں۔۔۔" جینی نے تڑخ کر کہا۔ "تم کچھ بول کر خود کو ہی شرمندہ کرو گی۔۔۔"

ہیری اور رون انہیں حیرت سے گھورنے لگے۔۔۔ ہرمائنی اور جینی عام طور پر ایک دوسرے سے خوش دلی سے پیش آتی تھیں۔ لیکن اس وقت وہ دونوں ہاتھ باندھے بیٹھی تھیں اور غصے سے ایک دوسرے کی مخالف سمت میں گھور رہی تھیں۔ رون نے گھبرا کر ہیری کی طرف دیکھا۔۔۔ پھر بنا دیکھے ہاتھ مار کر ایک کتاب اٹھائی اور اس کے پیچھے غائب ہو گیا۔

ہیری جانتا تھا کہ وہ اس بات کا حقدار ہے تو نہیں۔۔۔ لیکن اچانک وہ بہت خوشی محسوس کرنے لگا۔ بہر حال۔ باقی پوری شام ان میں سے کوئی بھی پھر کچھ نہیں بولا۔

اس کی خوشی بہت کم وقت تک باقی رہ پائی۔ اگلے دن جھیلنے کے لیے سلے درن کے طعنہ بھی تھے اور گریفن ڈور کے ساتھیوں کا غصہ بھی۔ جو اس بات پر بہت ناراض تھے کہ ان کے کپتان نے سال کے آخری میچ کے وقت خود پر پابندی لگوالی ہے۔ چاہے وہ ہر مائنی سے کچھ بھی کہے۔۔۔ لیکن ہفتے کی صبح ہیری پوری دنیا میں موجود **قسمت کی کنجی** کے بدلہ میں بھی رون جینی اور باقی ساتھیوں کے ساتھ کوئیڈچ کے میدان میں جانا پسند کرتا۔۔۔ چمکدار دھوپ میں باہر جاتے ہوئے طالب علموں کے غول سے منہ موڑ کر واپس اندر کی طرف آنا ناقابل برداشت تھا۔ وہ تمام لوگ گلاب اور ٹوپیاں پہنے ہوئے تھے اور پھر یرے جھنڈے اور اسکارف لہراتے ہوئے باہر جا رہے تھے۔ وہ پتھریلی سیڑھیاں اتر کر کال کوٹھری کی طرف چل دیا۔ جب تک کہ بھیڑ کی دور سے آتی آوازیں دھیمی نہیں پڑ گئیں۔ وہ جانتا تھا کہ اب وہ آنکھوں دیکھے حال کا ایک بھی لفظ۔ کوئی تالی۔۔۔ یا شور۔ نہیں سن پائے گا۔

ہیری نے اسنیپ کے دروازے پر دستک دی اور اسی جانے پہچانے ناپسندیدہ دفتر میں داخل ہو گیا۔ حالانکہ اسنیپ اب کئی منزل اوپر پڑھانے لگے تھے۔ لیکن انہوں نے اپنے پرانے دفتر کو ابھی تک خالی نہیں کیا تھا۔

کمرہ ہمیشہ کی طرح آج بھی مدھم روشن تھا۔ اور ارد گرد کی دیواروں پر کئی مردہ چیچپے اجسام محلولات کی رنگ برنگی شیشیوں میں تیر رہے تھے۔ خصوصی طور پر ایک میز کے اوپر بہت سارے جالے لگے ہوئے ڈبے رکھے ہوئے تھے۔۔۔ یقیناً ہیری کو یہیں بیٹھنا تھا۔ وہ ڈبے چیخ چیخ کر کہہ رہے تھے کہ یہ ایک اکتا دینے والا۔ مشکل اور بے مقصد کام ہے۔

" فلچ ان پرانی فہرستوں کی صفائی کے لیے کسی کو ڈھونڈ رہے تھے۔۔۔" اسنیپ نے دھیرے سے کہا۔۔ "ان میں ہوگورٹس کے دوسرے برے کام کرنے والوں کے نام اور ان کی سزائیں قلم بند کی گئی ہیں۔۔۔ جہاں سیاہی مدہم پڑ گئی ہے یا جہاں چوہوں نے گتہ کو نقصان پہنچا دیا ہو۔۔۔۔ میں چاہتا ہوں تم ان تمام جرائم اور سزاؤں کی نئی فہرست تیار کرو۔اور دھیان رکھنا کہ یہ تمام کام حروفِ تہجی کے حساب سے کرنا۔ پھر انہیں حروفِ تہجی کی ترتیب سے واپس ڈبے میں رکھ دینا۔اس کام کے لیے تم جادو کا استعمال نہیں کرو گے۔۔۔"

"ٹھیک ہے پروفیسر۔۔" ہیری نے کہا۔اور جتنی حقارت وہ اپنے لہجے میں لا سکتا تھا۔ آخری لفظ اس نے اتنی ہی حقارت سے کہا۔

اسنیپ نے اپنے ہونٹوں پر زہریلی مسکراہٹ سجا کر کہا۔ "میرے خیال سے تمہیں ڈبہ نمبر ایک ہزار بارہ سے ایک ہزار چھپن تک سے اپنے کام کی شروعات کرنی چاہیئے۔۔۔ تمہیں وہاں کچھ جانے پہچانے نام ملیں گے۔اس سے اس کام میں تمہاری دلچسپی بڑھ جائے گی۔ یہ دیکھو یہاں۔۔۔"

انہوں نے ایک جھٹکے سے سب سے اوپر والے ڈبے سے ایک گتہ باہر نکالا اور پڑھنے لگے۔۔۔"جیمز پوٹر اور سیریئس بلیک۔۔۔۔۔ برٹرام اوبری پر غیر قانونی منتر کا استعمال کرتے ہوئے پکڑے گئے۔ اوبری کا سر عام حالت سے دوگنی جسامت کا ہو گیا تھا۔۔۔ دہری نظر بندی۔۔۔" اسنیپ مکاری سے ہنسے۔۔۔ "یہ سوچ کر ہی دل کو کتنا سکون ملتا ہے کہ بھلے ہی آج وہ ہمارے درمیان نہیں رہے لیکن ان کے عظیم کارناموں کی فہرستیں آج بھی موجود ہیں۔۔۔"

ہیری کو اپنے پیٹ میں کھولتا ہوا جانا پہچانا احساس ہوا۔ جواب دینے سے خود کو روکنے کے لیے اس نے دانتوں تلے زبان دبالی۔ وہ ڈبوں کے سامنے بیٹھ گیا اور ایک ڈبہ اپنی طرف کھینچ لیا۔

جیسا کہ ہیری کو امید تھی۔۔۔ یہ ایک بیکار اور اکتا دینے والا کام تھا۔۔۔ ساتھ ہی (اسنیپ کے منصوبے کے عین مطابق) جب وہ ہر تھوڑی دیر بعد گتے پر اپنے والد یا سیریئس کا نام پڑھتا تو اس کے پیٹ میں زوردار مروڑ اٹھنے لگتے۔۔۔ وہ دونوں عام طور پر بہت سے غلط کاموں میں ایک ساتھ ملوث نظر آرہے تھے۔۔۔ کبھی کبھار ان کے ساتھ ریمس لیوپن اور پیٹر پیٹی گریو کے نام بھی لکھے ملتے تھے۔۔۔ جب وہ وہاں بیٹھا ان کے مختلف جرائم کی فہرست بنا رہا تھا تو اس نے سوچا کہ باہر کیا ہو رہا ہوگا۔۔۔ جہاں ابھی ابھی میچ شروع ہوا ہوگا۔۔۔ جینی۔۔۔ چو۔۔۔ کے مقابلے میں **متلاشی** کے طور پر کھیل رہی ہوگی۔۔۔

ہیری بار بار دیوار پر ٹک ٹک کرتی بڑی گھڑی کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔ ایسا لگ رہا تھا کہ وہ عام گھڑی کے مقابلہ میں آدھی رفتار سے چل رہی ہو۔۔۔ شاید اسنیپ نے ہی اس پر بہت دھیمی رفتار سے چلنے کا جادو کیا ہوگا۔۔۔؟ ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ اسے یہاں آئے ہوئے صرف آدھا گھنٹہ ہوا ہوگا۔۔۔ صرف ایک گھنٹہ۔۔۔ صرف ڈیڑھ گھنٹہ۔۔۔

جب گھڑی نے ساڑھے بارہ بجائے تو ہیری کے پیٹ سے گڑگڑانے کی آواز آنے لگی۔۔۔ اسنیپ ہیری کو کام پر لگانے کے بعد سے ایک لفظ تک نہیں بولے تھے۔ آخر کار ایک بج کر دس منٹ پر انہوں نے سر اٹھا کر اوپر دیکھا۔

"میرے خیال میں اتنا کافی ہے۔۔" انہوں نے سرد لہجے میں کہا۔ "جہاں تک کام کر لیا ہے وہاں نشان لگا دو۔۔۔ اگلے ہفتے دس بجے وہیں سے شروع کرنا۔۔۔"

"جی جناب۔۔۔"

ہیری نے ایک مڑے ہوئے گتے کو بنا کسی ترتیب کے ڈبہ میں ٹھونس دیا اور اس سے پہلے کہ اسنیپ اپنا ارادہ بدلیں۔۔۔۔ وہ تیزی سے دروازے سے باہر نکل گیا۔ پتھر کے زینے پر تیزی

سے اوپر بھاگتے ہوئے وہ میدان کی طرف سے کوئی آواز سننے کے لئے اپنے کانوں پر زور دے رہا تھا۔ لیکن ہر طرف خاموشی چھائی ہوئی تھی۔۔۔۔ تو میچ ختم ہو چکا تھا۔۔۔

لوگوں سے کھچا کھچ بھرے ہوئے بڑے ہال کے سامنے وہ ایک لمحے کے لیے ہچکچایا۔ پھر تیزی سے سنگ مرمر کی سیڑھیاں چڑھنے لگا۔ چاہے گریفن ڈور جیتے یا ہارے۔۔۔ فتح کا جشن یا ہار کا سوگ وہ اپنی بیٹھک ہی میں مناتے تھے۔

"کیف حالک۔۔؟" اس نے بے قراری کے ساتھ موٹی عورت کو کہا۔ اور سوچنے لگا کہ اسے اندر کیا ملے گا۔ جب موٹی عورت نے جواب دیا تو اس کا چہرہ تاثرات سے خالی تھا۔۔۔ "تم دیکھ لوگے۔۔"

اور پھر وہ آگے کی طرف جھول گئی۔

تصویر کے پیچھے موجود سوراخ سے جشن کی دہاڑ باہر نکلی۔ ہیری آنکھیں پھاڑے دیکھ رہا تھا کہ اسے دیکھتے ہی لوگ چیخنے لگے تھے۔ کئی ہاتھوں نے اسے تھام کر کمرے کے اندر کھینچ لیا۔

"ہم جیت گئے۔۔۔" رون نے نگاہوں کے سامنے آکر ہیری کی طرف چاندی کا کپ لہراتے ہوئے کہا۔۔ "ہم جیت گئے۔۔۔ایک سو پچاس کے مقابلے میں چار سو پچاس نمبروں سے۔۔۔۔ ہم جیت گئے۔"

ہیری نے چاروں اطراف دیکھا۔ جینی اس کی طرف بھاگتی ہوئی آ رہی تھی۔۔۔ جینی کے چہرے پر ایک سلگتا ہوا احساس تھا۔۔۔۔ اس نے اپنی بانہیں ہیری کی گردن میں ڈال دیں۔۔۔۔ اور بنا کچھ سوچے بنا کچھ سمجھے اور بنا کسی خوف کے کہ پچاس سے زیادہ لوگ انہیں دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔ ہیری نے اسے چوم لیا۔

کئی طویل لمحات کے بعد۔۔۔ یا شاید آدھے گھنٹے کے بعد۔۔۔ یا شاید ہو سکتا ہے کئی دھوپ بھرے دنوں کے بعد۔۔۔۔ وہ ایک دوسرے سے الگ ہوئے۔۔۔ کمرے میں خاموشی چھا گئی تھی۔ پھر کئی لوگوں نے بھیڑیوں کی طرح سیٹی بجائی اور کچھ لوگ شرمیلی ہنسی ہنسنے لگے۔

ہیری نے جینی کے سر کے اوپر سے دیکھا کہ ڈین تھامس ایک ہاتھ میں ایک ٹوٹا ہوا گلاس تھامے کھڑا تھا۔۔۔ اور رومیلڈا وین کو دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا کہ وہ اٹھا کر کچھ دے مارے گی۔۔۔۔ ہرمائنی خوشی سے مسکرا رہی تھی لیکن ہیری کی نگاہیں تو رون کو ڈھونڈ رہی تھیں۔ آخر کار وہ اسے مل ہی گیا۔ وہ ابھی بھی کپ کو تھامے ہوئے تھا اور اس کے چہرے پر ایسا تاثر تھا جیسے کسی نے اس کے سر پر ہتھوڑا دے مارا ہو۔ لمحے کی ایک ساعت تک وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔۔۔ پھر رون نے ہلکے سے اپنے سر کو جھٹکا۔۔۔ جس کا ہیری نے یہ مطلب نکالا۔۔۔ "اچھا۔۔۔۔ اگر تم یہی چاہتے ہو تو۔۔۔"

اس کے سینے میں موجود جانور فاتحانہ انداز میں دھاڑنے لگا۔ ہیری نے جینی کی طرف مسکرا کر دیکھا اور بنا کچھ کہے تصویر کے سوراخ کی طرف اشارہ کیا۔ میدان میں ایک طویل چہل قدمی صاف نظر آ رہی تھی۔۔۔۔ جس کے دوران۔۔۔۔۔ اگر انہیں وقت ملتا۔۔۔۔ تو شاید وہ میچ کے بارے میں بھی بات کرتے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

پچیسواں باب

نجومی ۔۔۔ جس کی باتیں چھپ کر سن لی گئیں

ہیری پوٹر۔۔ جینی ویزلی کے ساتھ گھوم رہا تھا۔۔۔ اس بات میں بہت سے لوگ دلچسپی لے رہے تھے۔۔ خاص طور پر لڑکیاں۔۔۔ بہر حال۔۔۔ اگلے کچھ ہفتوں تک ہیری کو اس بات سے کوئی خاص فرق نہیں پڑا۔۔۔ بلکہ الٹا وہ بھی اس بات کے مزے اٹھاتا رہا کہ زندگی میں پہلی بار اس کے بارے میں کسی ایسی چیز کی وجہ سے بات کی جا رہی تھی۔۔۔۔ جو خود اس کے لئے بھی اتنی ہی خوشی کا باعث تھی جتنی اس نے کبھی بھی اپنی یادداشت میں محسوس نہیں کی تھی۔۔۔۔۔ ورنہ اب تک تو ہمیشہ کسی نہ کسی شیطانی جادو سے منسلک کام میں ہی اس کا نام لیا جاتا تھا۔۔۔

"لوگوں کو چٹخارے لینے کے علاوہ کوئی کام ہی نہیں ہے۔۔۔" جینی نے کہا۔۔ وہ بیٹھک کے فرش پر بیٹھی ۔۔ ہیری کے پیروں پر ٹکی **روزنامہ جادوگر** پڑھ رہی تھی۔۔ "ایک ہفتہ میں عفریتوں کے تین حملے ہو چکے ہیں۔۔ لیکن رومیلڈا وین کے پاس مجھ سے پوچھنے کے لئے صرف یہ سوال ہے کہ کیا یہ سچ ہے کہ تمہارے سینے پر **عنقا گھڑ** کا نشان گودا ہوا ہے۔۔؟"

رون اور ہرمائنی نے زوردار قہقہہ لگایا۔۔ ہیری نے انہیں نظر انداز کر دیا۔۔

"تو تم نے اسے کیا بتایا۔۔؟"

"میں نے اسے بتایا کہ وہاں ہنگری کے سینگ نما دم والے ڈریگن کا نشان گودا ہوا ہے۔۔" جینی نے بے فکری سے اخبار کا ایک صفحہ پلٹتے ہوئے کہا۔۔ " اس میں زیادہ مردانگی جھلکتی ہے۔۔۔"

"شکریہ۔۔۔" ہیری نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔ "اور رون کے گودے ہوئے نشان کے بارے میں تم نے اسے کیا بتایا۔۔۔؟"

"ایک **ملائم گالہ**۔۔۔ لیکن میں نے یہ نہیں بتایا کہ وہ کہاں گودا ہوا ہے۔۔"

رون کی تیوریاں چڑھ گئیں۔۔ جب کہ ہرمائنی ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہو گئی۔۔

"ذرا سنبھل کر۔۔" رون نے ہیری اور جینی کی طرف متنبہ کرنے کے انداز میں انگلی اٹھاتے ہوئے کہا۔۔ "اگر میں نے تمہیں ساتھ گھومنے کی اجازت دے دی ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں اسے واپس نہیں لے سکتا۔۔"

"تمہاری اجازت۔۔۔" جینی طنزیہ لہجے میں بولی۔۔ "تم کب سے مجھے کچھ بھی کرنے کی اجازت دینے لگے۔۔؟ ویسے بھی تم نے خود ہی کہا تھا کہ میرا۔۔ ڈین اور مائیکل کے بجائے ہیری کے ساتھ گھومنا تمہیں زیادہ قابل قبول ہو گا۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ مجھے یہ قبول ہے۔۔۔" رون نے بجھے دل سے کہا۔۔ " لیکن تب تک ہی جب تک تم لوگ کھلے عام بوس و کنار نہ کرنے لگو۔۔۔"

" گھٹیا۔۔ منافق انسان۔۔۔ اپنے اور لیونڈر کے بارے میں کیا خیال ہے۔۔۔ خود تو ہر جگہ بام مچھلی کی طرح ایک دوسرے سے لپٹے رہتے تھے۔۔۔؟" جینی نے سوال کیا۔۔

لیکن جون کے آتے آتے رون کی برداشت کی صلاحیت کا زیادہ امتحان نہیں لینا پڑا۔۔ کیوں کہ ہیری اور جینی بہت مختصر وقت کے لئے ایک ساتھ رہ پا رہے تھے۔۔۔ جینی کے **ع۔ج۔م** امتحانات کافی قریب آ رہے تھے۔۔۔ اور وہ رات گئے تک پڑھائی کرنے پر مجبور تھی۔۔۔ ایسی ہی ایک شام۔۔۔ جب جینی کتب خانہ میں محصور تھی۔۔۔ اور ہیری بیٹھک میں کھڑکی کے پاس بیٹھا ہوا بظاہر اپنا جادوئی جڑی بوٹیوں کا کام ختم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔ لیکن حقیقت میں وہ۔۔۔ دوپہر کے کھانے کے وقت نیچے جھیل کے پاس ۔۔۔ جینی کے ساتھ بتائے ہوئے لمحات کو یاد کر کے خوش ہو رہا تھا۔۔۔ اسی وقت ہرمائنی دھم سے اس کے اور رون کے درمیان پڑی کرسی پر بیٹھ گئی۔۔۔ اس کے چہرے پر کسی خاص مقصد کا انتہائی سڑا ہوا تاثر جھلک رہا تھا۔۔۔

"میں تم سے کچھ بات کرنا چاہتی ہوں ہیری۔۔۔"

"کس بارے میں۔۔۔؟" ہیری نے مشکوک لہجہ میں پوچھا۔۔۔ کیوں کہ گزشتہ روز ہی ہرمائنی نے اسے جینی کا دھیان بھٹکانے پر جھڑکا تھا۔۔۔ اسے لگتا تھا کہ جینی کو اپنے امتحانات کے لئے سخت محنت کرنے کی ضرورت ہے۔۔۔

"اس نام نہاد کم ذات شہزادہ کے بارے میں۔۔۔"

"اوہ۔۔۔ پھر سے نہیں۔۔۔" ہیری نے اکتائے ہوئے لہجہ میں کہا۔۔۔ "مہربانی کر کے اس کا پیچھا چھوڑ دو۔۔۔؟"

ابھی تک وہ اپنی کتاب واپس لانے کے لئے دوبارہ حاجتی کمرہ میں جانے کی ہمت نہیں کر پایا تھا۔۔ جس کی وجہ سے محلولات کی جماعت میں اس کی کارکردگی سخت متاثر ہو رہی تھی۔۔۔ (حالانکہ سلگ ہارن۔۔۔ جو جینی کو پسند کرتے تھے۔۔۔ انہوں نے مذاق میں اس صورتحال کو ہیری کے پیار میں پاگل ہونے سے جوڑ دیا تھا۔۔۔) لیکن ہیری کو مکمل یقین تھا کہ اسنیپ نے ابھی تک اس کتاب پر قبضہ جمانے کی آس نہیں چھوڑی ہے۔۔۔ اس لئے اس نے تہیہ کر لیا تھا کہ جب تک اسنیپ اس کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں تب تک وہ اس کتاب کو وہیں رہنے دے گا جہاں وہ اس وقت تھی۔۔۔

ہرمائنی نے تھوڑے سخت لہجہ میں کہا۔۔۔ " میں اس بات کا پیچھا تب تک نہیں چھوڑوں گی۔۔۔ جب تک کہ تم میری پوری بات نہیں سن لیتے۔۔۔ دیکھو میں یہ پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہوں کہ شیطانی منتر ایجاد کرنے کا شوق کسے ہو سکتا ہے۔۔۔"

"یہ اس لڑکے کا شوق نہیں تھا۔۔۔۔"

"لڑکا۔۔۔ لڑکا۔۔۔۔؟ کون کہتا ہے کہ وہ ایک لڑکا ہی ہے۔۔۔؟"

"ہم یہ بات پہلے بھی کر چکے ہیں۔۔۔۔" ہیری نے چڑ کر کہا۔۔۔ " شہزادہ ہرمائنی۔۔۔ شہزادہ۔۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔۔" ہرمائنی نے غصہ سے کہا۔۔۔ پھر اس نے اپنی جیب سے ایک بہت ہی پرانے بوسیدہ اخبار کا ٹکڑہ نکالا اور اسے ہیری کے سامنے میز پر پٹخ دیا۔۔۔ اس کے گال غصہ سے تمتما رہے تھے۔۔۔ "اس کی طرف دیکھو۔۔۔ اس تصویر کو دیکھو۔۔۔"

ہیری نے خستہ حال کاغذ اٹھایا اور اس پر حرکت کرتی ہوئی تصویر کو گھور کر دیکھا۔۔۔۔ جو کہ وقت گزرنے کے ساتھ پیلی پڑ چکی تھی۔۔۔ رون بھی اس کو دیکھنے کے لئے آگے کی طرف

جھک گیا۔۔ تصویر میں پندرہ سال کی ایک دبلی پتلی لڑکی نظر آرہی تھی۔۔۔جو بالکل بھی خوبصورت نہیں تھی۔۔ بلکہ بھاری بھوؤں اور پیلے پڑے چہرے کی وجہ سے وہ اجڑی ہوئی اور خفا نظر آرہی تھی۔۔۔ تصویر کے نیچے لکھا تھا۔۔ **ایلین شہزادہ۔۔۔ ہوگورٹس کے رال ٹپکاتے کنچوں کی ٹیم کی کپتان۔۔۔۔**

"تو۔۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔۔ ساتھ ہی وہ تصویر کے ساتھ موجود خبر پر بھی نظر دوڑا رہا تھا۔۔۔یہ اسکولوں کے مابین کسی مقابلہ کے بارے میں ایک بے کار سی خبر تھی۔۔۔

"اس کا نام ایلین شہزادہ تھا ہیری۔۔۔۔ شہزادہ۔۔۔"

انہوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔۔۔ اور تب جا کر ہیری کو احساس ہوا کہ ہرمائنی کیا کہنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔وہ زور سے ہنس پڑا۔۔۔

"ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔"

"کیا۔۔۔؟"

"تمہیں لگتا ہے کہ وہ کم ذات تھی۔۔۔۔؟ اوہ۔۔۔ چھوڑو بھی۔۔۔"

"دیکھو۔۔۔ ایسا کیوں نہیں ہو سکتا۔۔۔؟ ہیری۔۔۔ جادوئی دنیا میں کوئی اصل شہزادہ تو ہے ہی نہیں۔۔۔ یا تو یہ کوئی عرفیت ہے۔۔۔ ایک بنایا ہوا نام جو کسی نے خود کو دے رکھا تھا۔۔۔ یا یہ ان کا اصلی نام بھی ہو سکتا ہے۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟ نہیں۔۔۔ سنو میری بات۔۔۔ فرض کرو کہ اس کے والد ایک جادوگر تھے جن کا خاندانی نام شہزادہ تھا۔۔۔۔ اور اس کی والدہ ایک ماگلو تھیں۔۔۔ تو پھر تو وہ کم ذات شہزادہ ہی کہلائے گی۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ بہت عقل مندی کی بات کی ہرمائنی۔۔۔۔ واہ۔۔۔"

"لیکن ایسا ہو سکتا ہے۔۔۔۔ شاید اسے کم ذات شہزادہ ہونے پر فخر ہو۔۔۔"

"سنو ہرمائنی۔۔۔ میں جانتا ہوں کہ وہ ایک لڑکی نہیں ہے۔۔۔ مجھے اس کی وجہ تو نہیں معلوم۔۔۔ لیکن میں جانتا ہوں۔۔۔"

ہرمائنی نے غصے سے کہا۔۔۔ "سچ تو یہ ہے کہ تم یہ ماننا ہی نہیں چاہتے کہ کوئی لڑکی اتنی عقل مند بھی ہوسکتی ہے۔۔۔"

"تمہارے ساتھ پانچ سال رہنے کے بعد بھی میں یہ کیسے سوچ سکتا ہوں کہ لڑکیاں عقل مند نہیں ہوتیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ اسے یہ سن کر غصہ آگیا تھا۔۔۔ " جس طریقے سے وہ لکھتا ہے۔۔۔ میں بس جانتا ہوں۔۔۔ کہ شہزادہ ایک لڑکا ہے۔۔۔ میں جانتا ہوں کہ اس لڑکی کا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔۔۔ ویسے تمہیں یہ تراشہ ملا کہاں سے۔۔۔؟"

"کتب خانہ سے۔۔۔" ہرمائنی نے امید کے عین مطابق کہا۔۔۔ "وہاں پرانے **روزنامہ جادوگر** کا بہت بڑا ڈھیر پڑا ہے۔۔۔ چلو۔۔۔ میں اس ایلین شہزادہ کے بارے میں مزید چھان بین کرنے کی کوشش کروں گی۔۔۔"

"مزے کرو۔۔۔" ہیری نے چڑ کر کہا۔۔۔

"ہاں میں کروں گی۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔۔ پھر تصویر کے سوراخ کے قریب پہنچ کر اس نے شعلہ بار نگاہوں سے ہیری کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ " اور سب سے پہلے تو میں۔۔۔۔ محلولات کے پرانے انعامات کی فہرستیں دیکھوں گی۔۔۔۔"

ہیری نے ایک لمحہ کے لئے اسے تیوریاں چڑھا کر گھورا۔۔۔ پھر تاریک ہوتے آسمان کو دوبارہ دیکھتے ہوئے سوچ میں ڈوب گیا۔۔۔

"وہ صرف یہ برداشت نہیں کر پا رہی کہ تم محلولات کی جماعت میں اس سے اچھی کارکردگی دکھا رہے ہو۔۔" رون نے کہا۔۔ اور اپنی **ایک ہزار جادوئی جڑی بوٹیاں اور پھپھوند** نامی کتاب دوبارہ پڑھنے لگا۔۔۔

"تمہیں تو ایسا نہیں لگتا ناکہ اس کتاب کو دوبارہ حاصل کرنے کا سوچنا میرا پاگل پن ہے۔۔؟"

"بالکل بھی نہیں۔۔۔" رون نے جوش سے کہا۔۔ "وہ شہزادہ تو ایک ذہین انسان تھا۔۔ اور ویسے بھی۔۔ اس کی **زہر مہرہ** والی تجویز کے بنا تو۔۔۔" اس نے اپنی ہی انگلی سے اپنا گلا کاٹنے کا اشارہ کیا۔۔ "میں اس بارے میں بات کرنے کے لئے یہاں ہوتا ہی نہیں۔۔۔ ہے نا۔۔؟ میرا مطلب ہے۔۔۔ کہ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ تم نے میلفوائے پر جو منتر استعمال کیا۔۔ وہ کوئی بہت اچھا منتر تھا۔۔۔ لیکن۔۔۔"

"میں بھی ایسا نہیں کہہ رہا۔۔" ہیری نے فوراً کہا۔۔۔

"لیکن اسکی درست مرہم پٹی ہو گئی ہے۔۔۔ ہے نا۔۔؟ بنا وقت ضائع کئے وہ ایک بار پھر اپنے پیروں پر کھڑا ہو گیا ہے۔۔۔"

"ہاں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ اگرچہ اس کا ضمیر ابھی بھی اس کو برا بھلا سنا رہا تھا۔۔ لیکن۔۔ یہ بات بالکل سچ تھی۔۔۔" اسنیپ کی مہربانی سے۔۔۔"

"کیا تمہیں اس ہفتہ بھی اسنیپ کے ساتھ نظر بندی کی سزا کاٹنی ہو گی۔۔؟" رون نے اپنی بات جاری رکھی۔۔۔

"ہاں۔۔۔اور اس سے اگلے ہفتے کو بھی۔۔۔اور اس سے اگلے ہفتے کو بھی۔۔۔" ہیری نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔۔۔" اور اب وہ اشاروں میں مجھے یہ بھی بتا چکے ہیں کہ اگر سال کے اختتام تک میں نے تمام ڈبوں پر کام مکمل نہیں کیا۔۔۔ تو ہم یہ کام اگلے سال بھی جاری رکھیں گے۔۔۔"

اب نظر بندی کی یہ سزائیں اسے خاص طور پر پریشان کر رہی تھیں۔۔ کیوں کہ ان کی وجہ سے اس کے پاس جینی کے ساتھ بِتانے کے لئے بہت کم وقت بچتا تھا۔۔۔جو کہ پہلے ہی کافی مختصر تھا۔۔اب تو وہ مستقلاً یہ سوچنے پر مجبور تھا کہ کہیں اسنیپ بھی یہ بات تو نہیں جانتے۔۔۔ کیوں کہ اب وہ ہر دفعہ اسے جان بوجھ کر پچھلی بار سے بھی زیادہ دیر تک اپنے پاس روکنے لگے تھے۔۔۔ ساتھ ہی ساتھ وہ طنزیہ جملے بھی کستے رہتے تھے کہ ہیری اتنے اچھے موسم اور اس سے حاصل ہونے والے مواقع کا صحیح فائدہ نہیں اٹھا پا رہا ہے۔۔۔

جب جمی پیکس ایک لپٹا ہوا چرمئی کاغذ لے کر اس کے بالکل پاس آکر کھڑا ہو گیا تب ہی ہیری ان تلخ یادوں کی پرچھائی سے ہڑبڑا کر الگ ہوا۔۔۔

"شکریہ جمی۔۔۔ ارے یہ ڈمبلڈور نے بھیجا ہے۔۔۔" ہیری نے پرجوش لہجہ میں کہا۔۔۔اور چرمئی کاغذ کھول کر اس پر نگاہ دوڑائی۔۔۔" وہ چاہتے ہیں کہ میں جتنا جلدی ہو سکے ان کے دفتر میں پہنچوں۔۔۔"

ان لوگوں نے ایک دوسرے کی طرف گھور کر دیکھا۔۔۔

"قسم سے یار۔۔۔" رون نے سرگوشی کی۔۔۔" کہیں۔۔۔ایسا تو نہیں۔۔۔انہیں وہ مل گیا ہو۔۔۔؟"

"بہتر ہو گا کہ میں جا کر خود ہی دیکھ لوں۔۔۔" ہیری نے کود کر اپنے پیروں پر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ تیزی سے بیٹھک سے باہر نکلا اور جتنا جلدی ممکن ہو سکتا تھا ساتویں منزل والے رستے سے ہوتا ہوا گزرنے لگا۔۔۔ رستے میں اسے پیوس کے علاوہ کوئی اور نہیں ملا۔۔۔ جو مخالف سمت میں اڑتا ہوا جا رہا تھا۔۔۔ اس نے ہمیشہ کی طرح ہیری پر چاک کے ٹکڑے پھینکے اور ہیری کے محافظ منتر کو چکمہ دے کر وہ جم کر کھلکھلایا۔۔۔ جب پیوس وہاں سے غائب ہو گیا تو راہداری میں خاموشی چھا گئی۔۔۔ اب روزمرہ کے کرفیو میں صرف پندرہ منٹ باقی بچے تھے اس لئے زیادہ تر طالب علم اپنی بیٹھکوں میں واپس جا چکے تھے۔۔۔

تبھی ہیری کو ایک چیخ اور کسی کے گرنے کی آواز سنائی دی۔۔۔ وہ چلتے چلتے رک گیا اور سننے لگا۔۔۔

"تمہاری۔۔۔۔۔۔ ہمت۔۔۔۔۔۔ کیسے۔۔۔۔۔۔ ہوئی۔۔۔۔ آآآآآآآآہ۔۔۔"

شور کی آواز قریبی راہداری سے آ رہی تھی۔۔۔ ہیری اپنی چھڑی نکال کر الٹے قدموں اس طرف بھاگا۔۔۔ اگلا موڑ کاٹنے پر اس نے دیکھا کہ پروفیسر ٹریلونی پاؤں پھیلائے۔۔۔ پیٹ کے بل فرش پر پڑی ہوئی تھیں۔۔۔ ان کا سر ان کی بہت سی شالوں میں سے ایک میں لپٹا ہوا تھا۔۔۔ اور ان کے پاس انگوری شراب کی کئی بوتلیں بکھری پڑی تھیں۔۔۔ جن میں سے ایک ٹوٹ گئی تھی۔۔۔

"پروفیسر۔۔۔۔"

ہیری تیزی سے آگے بڑھا اور پروفیسر ٹریلونی کو اٹھنے میں مدد کی۔۔۔ ان کی مالا کے چمکتے ہوئے کچھ نگینے ان کے چشمہ میں الجھ گئے تھے۔۔۔ انہوں نے اونچی آواز میں ہچکی بھری۔۔۔ اپنے بال تھپتھپا کر سنوارے۔۔۔ اور ہیری کے مددگار بازوؤں کا سہارا لے کر کھڑی ہو گئیں۔۔۔

"کیا ہوا۔۔ پروفیسر۔۔۔؟"

"تم تو یہ پوچھو گے ہی۔۔۔" انہوں نے چیختی ہوئی آواز میں کہا۔۔" میں یہاں ٹہل رہی تھی۔۔۔ کچھ شیطانی فالوں کے خیالات میں ڈوبی۔۔۔ جن کی جھلک میں نے ابھی ابھی دیکھی تھی۔۔۔"

لیکن ہیری ان کی باتوں پر زیادہ دھیان نہیں دے رہا تھا۔۔اس نے ابھی ابھی دھیان دیا تھا کہ وہ لوگ کہاں کھڑے ہیں۔۔۔ ان کے سیدھی طرف ناچتے ہوئے بھدے دیو زادوں کا دیوار گیر پردہ تھا۔۔۔اور ان کے الٹی طرف ایک ایسی پتھریلی دیوار کھڑی تھی جس میں داخلہ ناممکن تھا اور جس کے پیچھے۔۔۔۔۔۔

"پروفیسر۔۔۔کیا آپ حاجتی کمرہ میں داخل ہونے کی کوشش کر رہی تھیں۔۔۔؟"

"۔۔۔جس بدشگونی کا الہام مجھے ابھی ابھی ہوا تھا۔۔۔ کیا۔۔۔؟" وہ اچانک ہکا بکا رہ گئیں۔۔۔

"حاجتی کمرہ۔۔۔۔" ہیری نے دہرایا۔۔۔"کیا آپ وہاں داخل ہونے کی کوشش کر رہی تھیں۔۔۔؟"

"میں۔۔۔ دیکھو۔۔۔ مجھے نہیں معلوم تھا کہ طالب علم بھی اس بارے میں جانتے ہیں۔۔۔"

"تمام طالب علم نہیں جانتے۔۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔" لیکن ہوا کیا۔۔۔۔؟ آپ چلائی تھیں۔۔۔ایسا لگا جیسے آپ کو چوٹ لگی ہو۔۔۔"

"میں۔۔۔ دیکھو۔۔۔۔" پروفیسر ٹریلونی نے کہا۔۔۔ انہوں نے اپنی شال اپنے گرد حفاظتی انداز میں کس لی۔۔۔اور اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے اسے گھورنے لگیں۔۔۔ "میں چاہ رہی تھی ہمم۔۔۔ کہ کچھ

چیزیں۔۔۔وہ۔۔۔کچھ ذاتی سامان کو۔۔اس کمرہ میں۔۔حفاظت سے رکھ دوں۔۔۔"اور پھر وہ جھوٹے الزامات کے بارے میں کچھ بڑبڑانے لگیں۔۔

"ٹھیک۔۔۔" ہیری نے زمین پر بکھری انگوری شراب کی بوتلوں پر نظر ڈالتے ہوئے کہا۔۔"لیکن آپ انہیں چھپانے کے لئے اندر داخل نہیں ہو پائیں۔۔؟"

اسے یہ بات بہت عجیب لگی۔۔جب وہ کم ذات شہزادہ کی کتاب چھپانا چاہتا تھا تب تو یہ کمرہ اس کے لئے کھل گیا تھا۔۔

"اوہ۔۔اندر تو میں آرام سے داخل ہو گئی تھی۔۔" پروفیسر ٹریلونی نے دیوار کی طرف غصہ سے گھور کر دیکھتے ہوئے کہا۔۔"لیکن وہاں پہلے سے ہی کوئی اور موجود تھا۔۔"

"کوئی اندر تھا۔۔؟ کون۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔" اندر کون تھا۔۔؟"

"مجھے کیا پتہ۔۔۔" پروفیسر ٹریلونی نے تھوڑی حیرت بھری آواز میں کہا۔۔کیوں کہ ہیری کی آواز میں بے چینی صاف جھلک رہی تھی۔۔"میں کمرہ میں داخل ہوئی تو مجھے ایک آواز سنائی دی۔۔ میں برسوں سے اس کمرہ میں سامان چھپا رہی ہوں۔۔ میرا مطلب ہے اس کمرہ کا استعمال کر رہی ہوں۔۔لیکن پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا۔۔۔"

"ایک آواز۔۔؟ وہ کیا کہہ رہی تھی۔۔۔؟"

"مجھے نہیں لگتا کہ وہ کچھ کہہ رہی تھی۔۔" پروفیسر ٹریلونی نے کہا۔۔" وہ تو قہقہہ لگا رہی تھی۔۔"

"قہقہہ۔۔۔؟"

"خوشی کا قہقہہ۔۔۔" انہوں نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔

ہیری انہیں گھورنے لگا۔۔

"وہ آواز مردانہ تھی یا زنانہ۔۔؟"

"میرا اندازہ تو یہی ہے کہ وہ آواز مردانہ ہی تھی۔۔۔" پروفیسر ٹریلونی نے کہا۔۔

"اور اس میں خوشی جھلک رہی تھی۔۔؟"

"بہت خوشی۔۔" پروفیسر ٹریلونی نے نک چڑھے انداز میں کہا۔۔

"جیسے کہ وہ جشن منا رہی ہو۔۔؟"

"بالکل ویسے ہی۔۔۔"

"اور پھر۔۔؟"

"اور پھر میں نے آواز لگائی۔۔'کون ہے وہاں۔۔؟' "

ہیری نے تھوڑا تپ کر پوچھا۔۔"کیا بنا آواز لگائے آپ یہ معلوم نہیں کر سکتی تھیں کہ وہاں کون تھا۔۔؟"

"من کی آنکھ۔۔" پروفیسر ٹریلونی نے وقار کے ساتھ اپنی شال اور جگمگاتے نگینوں کی کئی لڑیوں کو درست کرتے ہوئے کہا۔۔" قہقہوں کی آواز جیسی دنیاوی چیزوں سے کہیں دور دیکھ رہی تھی۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔" ہیری نے جلدی سے کہا۔۔ وہ پروفیسر ٹریلونی کی من کی آنکھ کے بارے میں پہلے بھی کئی بار سن چکا تھا۔۔"اور کیا آواز نے بتایا کہ وہاں کون تھا۔۔؟"

"نہیں۔۔ اس نے نہیں بتایا۔۔" انہوں نے کہا۔۔" ہر طرف اچانک اندھیرا چھا گیا۔۔اور اگلے ہی لمحہ کسی نے سر کے بل مجھے کمرہ سے باہر پھینک دیا۔۔۔"

"اور آپ یہ نہیں دیکھ پائیں کہ کیا ہونے والا ہے۔۔؟" ہیری یہ کہنے سے خود کو روک نہیں پایا۔۔

"نہیں ۔۔۔ میں نہیں دیکھ پائی۔۔۔ جیسا کہ میں نے کہا۔۔۔ وہاں گھپ اندھیرا۔۔۔" اچانک وہ رک گئیں اور اس کی طرف شک بھری نگاہوں سے گھورنے لگیں۔۔۔

"مجھے لگتا ہے کہ بہتر ہوگا آپ یہ بات ڈمبلڈور کو بتا دیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ "انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ میلفوائے جشن منا رہا ہے۔۔۔ میرا مطلب ہے۔۔۔ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ کسی نے آپ کو کمرہ سے باہر پھینک دیا ہے۔۔۔"

اسے یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ یہ مشورہ سن کر پروفیسر ٹریلونی مغرورانداز میں تن کر کھڑی ہو گئیں۔۔

"ہیڈ ماسٹر نے مجھے اطلاع بھجوائی تھی کہ وہ مجھ سے کم ملاقاتیں زیادہ پسند کرتے ہیں۔۔۔" انہوں نے سرد لہجہ میں کہا۔۔۔ "میں ان میں سے نہیں جو ان لوگوں پر اپنا آپ تھوپتے ہوں جنہیں آپ کی قدر ہی نہ ہو۔۔۔ اگر ڈمبلڈور تاش کے پتوں کی تنبیہ کو نظر انداز کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔" ان کا ہڈیوں بھرا ہاتھ اچانک ہیری کی کلائیوں پر کس گیا۔۔۔" بار بار۔۔۔ چاہے میں اسے کسی بھی ترتیب سے نکالوں۔۔۔" اور انہوں نے اپنی شال کے نیچے سے ڈرامائی انداز میں تاش کا ایک پتہ نکالا۔۔۔ " مینار پر گرتی بجلی۔۔۔" انہوں نے سرگوشی کی۔۔۔" آفت۔۔۔ تباہی۔۔۔ یہ چیزیں مسلسل قریب آ رہی ہیں۔۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔۔" ہیری نے دوبارہ کہا۔۔۔ " دیکھیں۔۔۔ مجھے ابھی بھی یہی لگتا ہے کہ آپ کو ڈمبلڈور کو اس آواز کے بارے میں بتانا چاہیے۔۔۔ اور۔۔۔ اس بارے میں بھی کہ ہر چیز تاریکی میں ڈوب گئی تھی اور آپ کو کمرہ سے باہر پھینک دیا گیا۔۔۔"

"تمہیں ایسا لگتا ہے۔۔؟" پروفیسر ٹریلونی نے لمحہ بھر کے لئے اس بارے میں سوچنے کا ڈرامہ کیا۔۔ لیکن ہیری دیکھ سکتا تھا کہ وہ اپنی اس چھوٹی سی مہم کو دہرانا پسند کریں گی۔۔

"میں ابھی انہی سے ملنے جا رہا ہوں۔۔" ہیری نے کہا۔۔ "ہماری ملاقات طے ہے۔۔ ہم دونوں ایک ساتھ وہاں چل سکتے ہیں۔۔"

"اچھا۔۔ تو پھر چلو۔۔" پروفیسر ٹریلونی نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔ وہ نیچے جھکیں اور لپک کر اپنی انگوری شراب کی بوتلیں اٹھالیں۔۔ اور بے تکلفی سے انہیں قریب کے طاق پر کھڑے نیلے اور سفید گملہ کے اندر ڈال دیا۔۔

جب وہ دونوں ایک ساتھ چلنے لگے تو پروفیسر ٹریلونی بھاری آواز میں بولیں۔۔ "ہیری۔۔ میری جماعت میں تمہاری کمی بہت محسوس ہوتی ہے۔۔ تم کبھی بھی بہت اچھے نجومی تو نہیں بن پائے۔۔ لیکن تم پر تجربہ کرنے میں بہت مزہ آتا تھا۔۔"

ہیری نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔ عذاب کے بارے میں پروفیسر ٹریلونی کی مستقل مزاج پیشن گوئیوں کے تجربہ کا مرکز بننے سے اسے سخت نفرت تھی۔۔

"مجھے ڈر ہے۔۔" انہوں نے مزید کہا۔۔ "کہ وہ گھوڑا۔۔ معاف کرنا۔۔ میرا مطلب ہے کہ وہ قنطور۔۔ تاش سے فال نکالنے کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔۔ میں نے اس سے بھی پوچھا تھا۔۔ جیسے ایک نجومی دوسرے کی رائے لیتا ہے۔۔ کہ کیا اسے بھی۔۔ آنے والی تباہی کی دور سے آتی کپکپاہٹ محسوس ہو رہی ہے۔۔؟ لیکن اسے تو شاید میں مسخرہ لگتی ہوں۔۔ ہاں ہاں۔۔ مسخرہ۔۔"

ان کی آواز اچانک پاگلوں کی طرح بلند ہو گئی۔۔ اور ہیری کو انگوری شراب کی بدبو کا تیز بھبھکا محسوس ہوا۔۔ حالانکہ بوتلیں تو بہت پیچھے رہ گئی تھیں۔۔

"شاید اس گھوڑے نے لوگوں کی وہ باتیں سن لی ہوں گی کہ مجھے ورثے میں میری پڑ پڑ نانی کی صلاحیتیں نہیں ملی ہیں۔۔۔ مجھ سے جلنے والے لوگ برسوں سے ایسی افواہیں پھیلا رہے ہیں۔۔۔ تم جانتے ہو ہیری۔۔ ایسے لوگوں کو میں کیا جواب دیتی ہوں۔۔۔؟ اگر میں نے خود کو ثابت نہیں کیا ہوتا تو کیا ڈمبلڈور مجھے اس عظیم اسکول میں پڑھانے دیتے۔۔۔؟ اور کیا اتنے برسوں تک وہ مجھ پر بھروسہ کرتے۔۔۔؟"

ہیری دھیرے سے کچھ بڑبڑایا۔۔

"مجھے آج بھی ڈمبلڈور کے ساتھ اپنی پہلی ملاقات اچھی طرح یاد ہے۔۔۔" پروفیسر ٹریلونی نے بھرائی ہوئی آواز میں اپنی بات جاری رکھی۔۔۔ "وہ بہت متاثر ہوئے تھے۔۔۔ ظاہر ہے۔۔۔ بہت ہی متاثر۔۔۔ میں ہاگس ہیڈ میں ٹھہری ہوئی تھی۔۔۔ ویسے میں کبھی بھی وہاں قیام کا مشورہ نہیں دوں گی۔۔۔ وہاں بہت کھٹمل ہیں۔۔ پیارے بچے۔۔۔ لیکن میرے پاس پیسے کم تھے۔۔۔ ڈمبلڈور نے مہربانی کرتے ہوئے سرائے میں میرے کمرہ تک آنے کی حامی بھری۔۔۔ انہوں نے مجھ سے کچھ سوال کئے۔۔۔ میں مانتی ہوں کہ شروعات میں تو وہ علم جوتش کے سخت مخالف لگ رہے تھے۔۔۔ اور مجھے یاد ہے کہ مجھے خود بھی تھوڑا عجیب محسوس ہو رہا تھا۔۔۔ اس روز میں نے کھانا بھی تو بہت کم کھایا تھا۔۔۔ لیکن پھر۔۔۔"

اور اب۔۔۔ پہلی دفعہ ہیری ان پر مکمل توجہ دے رہا تھا۔۔۔ کیوں کہ وہ جانتا تھا کہ اس کے بعد کیا ہوا تھا۔۔۔ پروفیسر ٹریلونی نے وہ پیشن گوئی کی تھی جس نے اس کی پوری زندگی کا رخ ہی بدل دیا تھا۔۔۔ وہ پیشن گوئی اس کے اور والڈیمورٹ کے بارے میں تھی۔۔۔

"لیکن پھر ہماری گفتگو کے بیچوں بیچ سیویرس اسنیپ بدتمیزی کے ساتھ ٹپک پڑے۔۔۔۔"

"کیا۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔ دروازہ کے باہر ہنگامہ ہوا اور پھر وہ کھل گیا۔۔۔ وہاں شراب خانہ کا گنوار مالک اسنیپ کے ساتھ کھڑا تھا۔۔۔ اسنیپ بہانے بنا رہے تھے کہ وہ غلطی سے سیڑھیوں پر اوپر آ گئے تھے۔۔۔ حالانکہ میرے حساب سے تو وہ ڈمبلڈور کے ساتھ میری بات چیت چوری چھپے سنتے ہوئے پکڑے گئے تھے۔۔۔ دراصل اس وقت وہ خود بھی ملازمت کی تلاش میں تھے۔۔۔ اور یقیناً وہ اندازہ لگانے کی کوشش کر رہے تھے کہ ڈمبلڈور کس طرح کے سوالات پوچھتے ہیں۔۔۔ خیر اس کے بعد تو ڈمبلڈور مجھے ہی وہ نوکری دینے پر تل گئے۔۔۔ ہیری۔۔۔ مجھے لگتا ہے کہ ایسا اس لئے ہوا کیوں کہ انہوں نے میرے سادہ مزاج اخلاق اور صلاحیتوں کو اس نوجوان کی دھکے باز۔۔ گھسے چلے آنے والی صلاحیتوں پر ترجیح دی ہوگی جو چابیوں کے سوراخ میں تاکہ جھانکی کرتے ہوئے پکڑا گیا تھا۔۔۔ ہیری۔۔۔ میرے بچے۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔؟"

انہوں نے پلٹ کر پیچھے دیکھا۔۔۔ انہیں ابھی ابھی احساس ہوا تھا کہ اب ہیری ان کے ساتھ نہیں چل رہا تھا۔۔۔ وہ چلتے چلتے رک گیا تھا اور اب ان کے درمیان تقریباً دس فٹ کا فاصلہ موجود تھا۔۔۔

"ہیری۔۔۔؟" انہوں نے بے یقینی سے دہرایا۔۔

شاید اس کا چہرہ اتنا سفید پڑ گیا تھا کہ اسے دیکھ کر وہ پریشان ہو کر ڈر گئی تھیں۔۔۔ ہیری بالکل ساکت کھڑا رہا۔۔۔ ایک کے بعد ایک صدمہ کی لہریں اس کے جسم سے ٹکرا رہی تھیں۔۔۔ جس نے ہر چیز کو مٹا دیا۔۔۔ سوائے اس معلومات کے۔۔۔ جو اتنے طویل عرصہ تک اس سے چھپا کر رکھی گئی تھی۔۔۔

وہ اسنیپ تھے۔۔۔ جنہوں نے چوری چھپے پیشن گوئی سنی تھی۔۔۔ وہ اسنیپ تھے جنہوں نے اس پیشن گوئی کی خبر والڈیمورٹ تک پہنچائی تھی۔۔۔ اسنیپ اور پیٹر پیٹی گریو نے مل کر والڈیمورٹ کو للی۔۔۔ جیمز۔۔۔ اور ان کے بیٹے کا شکار کرنے کے لئے بھیجا تھا۔۔۔

اس وقت کوئی اور چیز ہیری کے لئے کوئی معنی نہیں رکھتی تھی۔۔۔

"ہیری۔۔؟" پروفیسر ٹریلونی نے دوبارہ کہا۔۔ "ہیری مجھے لگا کہ ہم دونوں ایک ساتھ ہیڈ ماسٹر سے ملنے جا رہے ہیں۔۔۔"

"آپ یہیں رکئے۔۔" ہیری نے سُن پڑے ہونٹوں سے کہا۔۔

"لیکن پیارے بچے۔۔۔ میں تو انہیں یہ بتانے والی تھی کہ مجھ پر حاجتی کمرہ میں کس طرح حملہ کیا گیا تھا۔۔۔"

"آپ یہیں رکیں۔۔۔" ہیری نے غصہ سے دہرایا۔۔

جب وہ دوڑتا ہوا ان کے پاس سے نکلا تو وہ چوکنی لگ رہی تھیں۔۔۔ ہیری بھاگتا ہوا ڈمبلڈور کے دفتر کی راہداری کی طرف مڑ گیا۔۔۔ جہاں حیوان کی شکل والا پرنالہ پہرہ دے رہا تھا۔۔ ہیری نے چیخ کر پرنالہ کو خفیہ شناخت بتائی اور ایک وقت میں تین تین سیڑھیاں پھلانگتا ہوا گھومتے ہوئے بل کھاتے ہوئے زینہ پر اوپر چڑھ گیا۔۔ اس نے ڈمبلڈور کے دروازے پر دستک نہیں دی۔۔ بلکہ اس کو ہتھوڑے کی طرح بجا ڈالا۔۔ اندر سے پرسکون آواز میں جواب آیا۔۔۔ "اندر آجاؤ۔۔۔" لیکن ہیری پہلے ہی کمرہ کے اندر داخل ہو چکا تھا۔۔۔

ڈمبلڈور کے ققنس فاکس نے گردن گھما کر ہیری کی طرف دیکھا۔۔ اس کی روشن سیاہ آنکھوں میں کھڑکی کے پار ڈوبتے ہوئے سورج کی سنہری پرچھائی چمک رہی تھی۔۔۔ ڈمبلڈور کھڑکی کے پاس کھڑے ہوئے باہر میدانوں کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ انہوں نے ہاتھ میں ایک لمبا۔۔۔ سیاہ رنگت کا سفری چوغہ تھاما ہوا تھا۔۔۔

"دیکھو ہیری۔۔۔ میں نے وعدہ کیا تھا کہ تم میرے ساتھ چل سکتے ہو۔۔۔"

ایک دو لمحات کے لئے تو ہیری کو کچھ سمجھ ہی نہیں آیا۔۔ پروفیسر ٹریلونی کے ساتھ ہونے والی گفتگو نے اس کے ذہن سے باقی ساری باتیں بھلا دی تھیں۔۔ اور اس کا دماغ بہت سست رفتاری سے چل رہا تھا۔۔

"آپ کے ساتھ۔۔۔ چلوں۔۔۔؟"

"ظاہر ہے۔۔ لیکن صرف اگر تم ایسا چاہتے ہو تو۔۔"

"اگر میں چاہوں۔۔؟"

اور پھر ہیری کو اچانک یاد آ گیا کہ وہ ڈمبلڈور کے دفتر پہنچنے کے لئے اتنا اتاولا کیوں تھا۔۔

"آپ کو وہ مل گیا۔۔؟ آپ کو ایک اور **کوزۂ روح** مل گیا ہے۔۔؟"

"مجھے تو ایسا ہی لگتا ہے۔۔"

ہیری کے دماغ میں غصہ اور ناراضگی کے احساسات کی حیرت اور پر جوشی کے احساسات کے ساتھ کش مکش شروع ہو گئی۔۔ کئی لمحات کے لئے ہیری کچھ بول ہی نہیں پایا۔۔

ڈمبلڈور بولے۔۔ "ڈر لگنا فطری بات ہے۔۔"

"میں خوفزدہ نہیں ہوں۔۔" ہیری نے فوراً کہا۔۔ اور یہ بالکل سچ تھا۔۔ خوف ایک ایسا احساس تھا جو اس وقت اسے بالکل محسوس نہیں ہو رہا تھا۔۔ "یہ کون سا **کوزۂ روح** ہے۔۔؟ اور یہ ہے کہاں۔۔؟"

"میں یقین سے تو نہیں کہہ سکتا کہ یہ کیا ہے۔۔ ویسے میرے خیال سے ہم یہ تو جانتے ہی ہیں کہ کم از کم وہ سانپ تو نہیں ہو سکتا۔۔ لیکن مجھے یہ یقین ضرور ہے کہ یہ **کوزۂ روح** یہاں

سے میلوں دور سمندر کنارے ایک غار میں چھپا ہوا ہے۔۔ایک ایسا غار جسے میں کافی لمبے عرصے سے ڈھونڈ رہا ہوں۔۔۔وہی غار جس میں ٹام رڈل نے اپنے یتیم خانہ کی سالانہ سیر کے دوران دو بچوں کو دہشت زدہ کیا تھا۔۔۔ تمہیں یاد ہے۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔" اور اس کی حفاظت کس طرح کی گئی ہے۔۔۔؟"

"میں نہیں جانتا۔۔۔ مجھے کچھ شبہات تو ہیں لیکن ہو سکتا ہے کہ میں بالکل غلط ہوں۔۔۔" ڈمبلڈور تھوڑا ہچکچائے۔۔۔ پھر بولے۔۔۔" ہیری میں نے تم سے وعدہ کیا تھا کہ تم میرے ساتھ چل سکتے ہو۔۔۔ اور میں ابھی بھی اپنے وعدہ پر قائم ہوں۔۔۔ لیکن ایسا کرنا بالکل غلط ہوگا کہ اگر میں تمہیں متنبہ نہ کردوں کہ یہ کام بہت خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔۔۔"

"میں چل رہا ہوں۔۔۔" ڈمبلڈور کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی ہیری بول پڑا۔۔۔ پچھلے کچھ منٹوں میں اسنیپ کی وجہ سے غصہ میں کھولتے ہوئے اس کے اندر کچھ غنڈہ گردی اور خطروں سے بھرپور کام کرنے کی خواہش خطرناک حد تک بڑھ گئی تھی۔۔۔ شاید یہ احساس ہیری کے چہرے پر بھی جھلک رہا تھا۔۔ کیوں کہ ڈمبلڈور کھڑکی سے دور ہٹ گئے اور ہیری کے چہرے کی طرف غور سے دیکھنے لگے۔۔۔ان کی چاندی جیسی سفید بھؤں کے درمیان لکیریں پڑ گئیں۔۔۔

"تمہیں کیا ہوا ہے۔۔۔؟"

"کچھ نہیں۔۔۔" ہیری نے فوراً جھوٹ بول دیا۔۔

"تم کسی بات سے پریشان ہو۔۔۔؟"

"میں پریشان نہیں ہوں۔۔۔"

"ہیری تم کبھی بھی بہت اچھے **سوچ بندش ماہر** نہیں رہے۔۔۔"

سوچ بند شش کے لفظ نے ہیری کے غصہ کی آگ میں چنگاری بھڑکا دی۔۔۔

"اسنیپ۔۔۔" وہ زور دار آواز میں چلایا۔۔ اور فاکس نے بھی اس کی پشت میں نرمی سے تیز آواز نکالی۔۔ " ایسا اسنیپ کی وجہ سے ہے۔۔ انہوں نے والڈیمورٹ کو پیشن گوئی کے بارے میں بتایا تھا۔۔ وہی وہ شخص تھے جنہوں نے دروازے کے باہر کھڑے ہو کر وہ پیشن گوئی سنی تھی۔۔۔ مجھے ٹریلونی نے بتایا ہے۔۔"

ڈمبلڈور کے چہرے کے تاثرات ذرا بھی نہیں بدلے۔۔۔ لیکن ہیری کو لگا جیسے ڈھلتے سورج کی لالی تلے ان کا چہرہ تھوڑا سفید پڑ گیا ہو۔۔ ایک طویل لمحہ تک ڈمبلڈور کچھ نہیں بولے۔۔ آخر کار انہوں نے پوچھا۔۔" تمہیں اس بارے میں کب پتہ چلا۔۔؟"

" بالکل ابھی۔۔" ہیری نے کہا۔۔ وہ بڑی مشکل سے خود کو چلانے سے روک رہا تھا۔۔ اور پھر اچانک وہ خود کو مزید نہیں روک پایا۔۔"اور آپ نے انہیں یہاں پڑھانے کی اجازت دے دی جبکہ انہوں نے والڈیمورٹ کو میرے والدین پر حملہ کرنے کے لئے کہا تھا۔۔"

بری طرح سے ہانپتے ہوئے۔۔۔ جیسے ابھی ابھی اس نے کشتی لڑی ہو۔۔ وہ ڈمبلڈور سے منہ موڑ کر کھڑا ہو گیا۔۔ جو ابھی تک بالکل ساکت کھڑے تھے۔۔ اپنے ہاتھوں کے جوڑ مسلتے ہوئے ہیری کمرہ میں اِدھر اُدھر ٹہلنے لگا۔۔ وہ پوری کوشش کر کے خود کو چیزوں میں توڑ پھوڑ مچانے سے روک رہا تھا۔۔ وہ ڈمبلڈور پر غصہ میں چیخنا چلانا چاہتا تھا۔۔ لیکن وہ ان کے ساتھ جا کر **کوزہِ روح** کو تباہ کرنا بھی چاہتا تھا۔۔ وہ انہیں یہ بتانا چاہتا تھا کہ اسنیپ پر بھروسہ کر کے وہ یہ بات ثابت کر رہے ہیں کہ وہ ایک بے وقوف بوڑھے آدمی ہیں۔۔ لیکن اسے یہ ڈر بھی تھا کہ اگر اس نے اپنے غصہ پر قابو نہیں پایا تو ڈمبلڈور اسے اپنے ساتھ نہیں لے جائیں گے۔۔۔

"ہیری۔۔" ڈمبلڈور نے آہستہ سے کہا۔۔" مہربانی کر کے میری بات سنو۔۔"

چہل قدمی سے خود کو روکنا۔۔۔ چلانے سے خود کو روکنے جتنا ہی مشکل تھا۔۔۔ ہیری اپنے ہونٹ کاٹتا ہوا رکا اور ڈمبلڈور کے جھریوں بھرے چہرے کو دیکھنے لگا۔۔۔

"پروفیسر اسنیپ سے ایک خوفناک بھول۔۔۔۔"

"جناب۔۔۔ مجھ سے یہ مت کہیے کہ یہ ایک غلطی تھی۔۔۔ وہ دروازے کی اوٹ سے چھپ کر باتیں سن رہے تھے۔۔۔"

"مہربانی کر کے مجھے اپنی بات مکمل کر لینے دو۔۔۔" ڈمبلڈور نے ہیری کے بے رحمی سے ہاں میں سر ہلانے کا انتظار کیا اور پھر دوبارہ بولے۔۔۔ "پروفیسر اسنیپ سے ایک خوفناک بھول ہوئی۔۔۔ جس رات انہوں نے پروفیسر ٹریلونی کی پیشن گوئی کا پہلا حصہ سنا تھا۔۔۔ وہ اس وقت بھی لارڈ والڈیمورٹ کے ملازم تھے۔۔۔ قدرتی طور پر وہ یہ سنی ہوئی بات تیزی کے ساتھ اپنے آقا کو بتانے کے لئے چلے گئے۔۔۔ کیوں کہ ان باتوں کا ان کے آقا سے گہرا تعلق تھا۔۔۔ لیکن وہ یہ نہیں جانتے تھے۔۔۔ ایسا ممکن ہی نہیں ہے کہ انہیں یہ بات معلوم ہو۔۔۔ کہ اس کے بعد والڈیمورٹ کس لڑکے کے پیچھے جائے گا۔۔۔ یا وہ اپنی خونی جستجو میں جن والدین کو مارے گا۔۔ ان لوگوں کو اسنیپ جانتے ہوں گے۔۔۔ یا یہ کہ وہ تمہارے والدین ہوں گے۔۔۔"

ہیری نے ایک بے لطف طنزیہ قہقہہ لگایا۔۔۔

"وہ میرے والد سے اتنی ہی نفرت کرتے تھے جتنی نفرت انہیں سیریئس سے تھی۔۔۔ پروفیسر کیا آپ کا دھیان اس بات پر نہیں گیا کہ اسنیپ جن لوگوں سے نفرت کرتے ہیں۔۔ وہ کتنی جلدی مر جاتے ہیں۔۔۔؟"

"تمہیں اس بات کا اندازہ ہی نہیں ہے ہیری کہ جب اسنیپ کو یہ احساس ہوا کہ والڈیمورٹ نے اس پیشن گوئی کا کیا مطلب نکالا ہے۔۔۔ تو انہیں کتنا پچھتاوا ہوا تھا۔۔۔ میرا

ماننا ہے کہ انہیں زندگی بھر اس بات کا افسوس رہے گا۔۔ اور وہ لوٹ کر بھی اسی وجہ سے آئے ہیں۔۔۔"

"لیکن وہ بہت اچھے **سوچ بندش ماہر** ہیں جناب۔۔۔ ہے نا۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔ اس کی آواز۔۔ قابو میں رکھنے کی کوشش کی وجہ سے کانپ رہی تھی۔۔ "اور کیا ابھی بھی۔۔۔ والڈیمورٹ کو یہ یقین نہیں ہے کہ اسنیپ اس کی طرف ہیں۔۔۔؟ پروفیسر آپ اتنے یقین سے کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ اسنیپ ہماری طرف ہیں۔۔؟"

ڈمبلڈور ایک لمحہ کے لئے کچھ نہیں بولے۔۔ انہیں دیکھ کر ایسا لگا جیسے وہ نہ چاہتے ہوئے بھی کچھ کہنا چاہتے ہوں۔۔ آخر کار انہوں نے کہا۔۔ "مجھے یقین ہے۔۔۔ مجھے سیویرس اسنیپ پر مکمل اعتماد ہے۔۔۔"

ہیری نے خود پر قابو رکھنے کے لئے کچھ لمحات تک گہری سانسیں بھریں۔۔ لیکن ان کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔۔۔

"دیکھیں۔۔۔ مجھے ان پر بھروسہ نہیں۔۔" وہ پہلے کی طرح اونچی آواز میں بولا۔۔۔ "اس وقت بھی وہ ڈریکو میلفوائے کے ساتھ کسی چکر میں ہیں۔۔ بالکل آپ کی ناک کے نیچے۔۔۔ اور آپ ہیں کہ۔۔۔۔"

"ہم اس بارے میں کافی گفتگو کر چکے ہیں ہیری۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ اور اب ایک بار پھر ان کا لہجہ سخت ہو چکا تھا۔۔ "میں تمہیں اپنا نقطہِ نظر بتا چکا ہوں۔۔۔"

"آپ آج رات اسکول چھوڑ کر جا رہے ہیں۔۔۔ اور میں شرط لگا سکتا ہوں کہ آپ نے سوچا بھی نہیں ہو گا کہ اسنیپ اور میلفوائے مل کر کیا کر سکتے ہیں۔۔۔"

"کیا کر سکتے ہیں۔۔؟" ڈمبلڈور نے پوچھا۔۔ اور اپنی بھوں تان لیں۔۔ "ذرا مختصراً بتانا تو سہی۔۔ تمہیں کیا لگتا ہے۔۔وہ کیا کر سکتے ہیں۔۔؟"

"میں۔۔ وہ کسی نہ کسی چکر میں تو ضرور ہیں۔۔" ہیری نے کہا۔۔ اور یہ کہتے ہوئے اس کا ہاتھ مٹھی کی صورت میں جکڑ گیا۔۔ "پروفیسر ٹریلونی ابھی ابھی حاجتی کمرہ میں موجود تھیں۔۔ وہ وہاں اپنی انگوری شراب کی بوتلیں چھپانے کے لئے گئی تھیں۔۔ اور انہوں نے وہاں میلفوائے کو قہقہے لگاتے ہوئے سنا۔۔ وہ وہاں کسی خطرناک چیز کی مرمت کرنے میں لگا ہوا تھا۔۔ اور مجھ سے پوچھیں تو شاید آخر کار وہ اس کی مرمت میں کامیاب ہو گیا ہے۔۔ اور آپ بنا کسی حفاظت کے اسکول چھوڑ کر جانے کی بات کر رہے ہیں۔۔"

"بس۔۔ بہت ہوا۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ انہوں نے یہ بات بہت پرسکون انداز میں کہی تھی لیکن ہیری فوراً خاموش ہو گیا۔۔ وہ سمجھ گیا کہ آخر کار اس نے ایک نظر نہ آنے والی حد پار کر لی ہے۔۔ "کیا تمہیں ایسا لگتا ہے کہ اس سال اپنی غیر حاضریوں کے دوران میں ایک بار بھی اسکول کو بنا کسی حفاظت کے چھوڑ کر گیا ہوں گا۔۔؟ ایسا بالکل بھی نہیں ہے۔۔ اور آج رات بھی۔۔ جب میں یہاں سے جاؤں گا۔۔ تو اسکول کو ایک بار پھر اضافی تحفظ فراہم کیا جائے گا۔۔ مہربانی کر کے ایسا ظاہر کرنے کی کوشش مت کرو ہیری کہ میں اپنے طلباء کی حفاظت کو اہمیت نہیں دیتا ہوں۔۔۔۔"

"میں نے ایسا نہیں۔۔" ہیری شرمندگی سے بڑبڑایا۔۔ لیکن ڈمبلڈور نے اس کی بات کاٹ دی۔۔

"میں اب اس بارے میں مزید کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔۔"

ہیری نے اپنے دلائل منہ میں ہی روک لئے۔۔۔ اسے ڈر لگنے لگا تھا کہ وہ حد سے آگے بڑھ چکا ہے اور شاید اس نے ڈمبلڈور کے ساتھ جانے کا موقع بھی گنوا دیا ہے۔۔۔ لیکن ڈمبلڈور نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا۔۔۔ "کیا تم آج رات میرے ساتھ چلنا چاہتے ہو۔۔۔؟"

"جی ہاں۔۔۔" ہیری نے فوراً کہا۔۔۔

"بہت خوب۔۔۔ تو سنو۔۔۔" ڈمبلڈور تن کر کھڑے ہو گئے۔۔۔ "میں تمہیں ایک شرط پر ہی اپنے ساتھ لے جاؤں گا۔۔۔ کہ تم میرے کسی بھی حکم کو۔۔۔ جو میں تمہیں دوں گا۔۔۔ فوری اور بنا کوئی سوال پوچھے۔۔۔ مان جاؤ گے۔۔۔"

"جی بالکل۔۔۔"

"ہیری۔۔۔ میری بات اچھی طرح سے سمجھ لو۔۔۔ میرا مطلب ہے کہ تمہیں میرے ہر حکم کو ماننا ہوگا۔۔۔ جیسے کہ 'بھاگو' ۔۔۔ 'چھپ جاؤ' ۔۔۔ یا پھر 'واپس جاؤ' ۔۔۔ کیا تم مجھ سے وعدہ کرتے ہو۔۔۔؟"

"میں۔۔۔ جی ہاں۔۔۔ جی بالکل۔۔۔"

"اگر میں تمہیں چھپنے کا کہوں۔۔۔ تو تم ایسا ہی کرو گے۔۔۔؟"

"جی ہاں۔۔۔"

"اگر میں تمہیں بھاگ جانے کا کہوں۔۔ تو تم میری بات مانو گے۔۔۔؟"

"جی ہاں۔۔۔"

"اگر میں تمہیں کہوں کہ مجھے چھوڑو اور اپنی جان بچاؤ۔۔۔ تو کیا تم ویسا ہی کرو گے جیسا میں تم سے کہوں گا۔۔۔؟"

"میں۔۔۔"

"ہیری۔۔۔؟"

ان دونوں نے ایک لمحہ کے لئے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔۔

"جی ہاں۔۔ جناب۔۔۔"

"بہت خوب۔۔۔ تو میں چاہتا ہوں کہ تم جاؤ اور اپنی سلیمانی چادر لے آؤ اور پانچ منٹ کے اندر مجھے داخلی ہال میں ملو۔۔۔"

ڈمبلڈور شفق سے لال ہوتی کھڑکی سے باہر جھانکنے کے لئے مڑ گئے۔۔۔ سورج اب افق پر لال یاقوت کے گولہ کی مانند ڈوب رہا تھا۔۔۔ ہیری تیزی سے ڈمبلڈور کے دفتر سے باہر نکل گیا۔۔۔ اور چکر کھاتا ہوا زینہ اترنے لگا۔۔۔ ایک دم سے اس کا ذہن بالکل صاف ہو گیا تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ اسے کیا کرنا ہے۔۔۔

جب وہ واپس لوٹا تو رون اور ہر مائنی بیٹھک میں ایک ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔ ہر مائنی نے فوراً پوچھا۔۔۔ " ڈمبلڈور کیا چاہتے ہیں۔۔۔؟ ہیری۔۔۔ کیا تم ٹھیک ہو۔۔۔؟" اس نے تجسس سے پوچھا۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔" ہیری نے مختصراً کہا اور ان کے پاس سے بھاگتا ہوا گزر گیا۔۔۔ وہ تیز قدموں سے زینہ چڑھتے ہوئے اپنی خواب گاہ میں پہنچ گیا۔۔۔ جہاں اس نے لپک کر اپنا صندوق کھولا اور **لٹیروں کا نقشہ** اور لپیٹ کر رکھی ہوئی موزوں کی جوڑی باہر نکالی۔۔۔ پھر وہ دوبارہ تیزی سے زینہ اتر کر بیٹھک میں واپس پہنچ گیا۔۔۔ وہ ایک جھٹکے سے بالکل اسی جگہ آ کر رکا جہاں رون اور ہر مائنی ابھی تک سکتہ کے عالم میں بیٹھے تھے۔۔۔

"میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے۔۔۔" ہیری نے ہانپتے ہوئے کہا۔۔۔ "ڈمبلڈور کو لگ رہا ہو گا کہ میں اپنی سلیمانی چادر نکال رہا ہوں۔۔ سنو۔۔۔"

اس نے جلدی جلدی انہیں بتایا کہ وہ کیوں اور کہاں جا رہا ہے۔۔۔ وہ ہرمائنی کی خوف میں ڈوبی سانسیں کھینچنے پر بھی نہیں رکا اور نہ ہی رون کے ایک کے بعد ایک سوالوں پر۔۔۔ وہ بعد میں خود بھی ان سب باتوں کا مطلب نکال سکتے تھے۔۔۔

"تو سمجھ رہے ہو نا کہ ان باتوں کا کیا مطلب ہے۔۔۔؟" ہیری نے تیز رفتاری سے اپنی بات ختم کرتے ہوئے کہا۔۔۔ "ڈمبلڈور آج رات کو یہاں پر نہیں ہوں گے۔۔ میلفوائے اپنا کام کرنے کے لئے اس موقعہ کا پورا فائدہ اٹھائے گا۔۔ نہیں۔۔۔ میری بات سنو۔۔" وہ غصہ سے پھنکارہ۔۔۔ کیوں کہ رون اور ہرمائنی دونوں ہی اس کی بات کاٹنے کی پوری کوشش کر رہے تھے۔۔۔ "میں جانتا ہوں حاجتی کمرہ میں میلفوائے ہی جشن منا رہا تھا۔۔۔ یہ لو۔۔" اس نے **لٹیروں کا نقشہ** ہرمائنی کے ہاتھ میں تھما دیا۔۔۔ "تمہیں اس پر نظر رکھنی ہو گی۔۔۔ اور اسنیپ پر بھی۔۔۔ڈ۔ف۔ سے بھی کسی کی مدد لے سکتی ہو تو لے لینا۔۔۔ ہرمائنی وہ **رابطہ اشرفیاں** ابھی بھی کام کر رہی ہوں گی نا۔۔۔؟ ڈمبلڈور نے کہا ہے کہ انہوں نے اسکول پر اضافی حفاظت حصار باندھا ہے۔۔۔ لیکن اگر اسنیپ بھی اس معاملہ میں شامل ہے تو وہ جانتا ہو گا کہ ڈمبلڈور نے کیا حفاظت فراہم کی ہے۔۔۔ اور اس سے چھٹکارہ کیسے حاصل کیا جا سکتا ہے۔۔۔ لیکن کم از کم اسے یہ امید تو نہیں ہو گی کہ تم لوگ اس پر نظر رکھے ہوئے ہو۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟"

"ہیری۔۔۔" ہرمائنی نے کچھ کہنے کی کوشش کی۔۔۔ اس کی آنکھیں خوف سے چوڑی ہو رہی تھیں۔۔۔

"میرے پاس بحث کرنے کا وقت نہیں ہے۔۔۔" ہیری نے سنگ دلی سے کہا۔۔۔ "اور یہ بھی لے لو۔۔۔"

اس نے موزوں کی جوڑی رون کے ہاتھوں میں تھمادی۔۔۔

"شکریہ۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔ "ارے ۔۔۔ ویسے۔۔۔ مجھے موزوں کی کیا ضرورت پڑے گی۔۔۔؟"

"تمہیں اس چیز کی ضرورت پڑے گی جو اس میں لپٹی ہوئی ہے۔۔۔**قسمت کی کنجی**۔۔۔ اسے آپس میں بانٹ لو اور جینی کے ساتھ بھی۔۔ اور اسے میری طرف سے خدا حافظ بھی کہہ دینا۔۔۔اب مجھے چلنا چاہیے۔۔۔ڈمبلڈور انتظار کر رہے ہوں گے۔۔۔"

جیسے ہی حیران نظر آتے رون نے سنہرے محلول کی لپٹی ہوئی چھوٹی بوتل باہر نکالی۔۔ ہرمائنی چلائی۔۔۔" نہیں۔۔۔ ہمیں یہ نہیں چاہیے۔۔اسے تم لے جاؤ۔۔۔ خدا جانے تمہیں کس چیز کا سامنا کرنا پڑے گا۔۔۔؟"

"میں ٹھیک رہوں گا۔۔۔ کیوں کہ میں ڈمبلڈور کے ساتھ ہوں گا۔۔۔ میں بس یہ تسلی چاہتا ہوں کہ تم لوگ محفوظ ہو۔۔۔ اس طرح مجھے مت دیکھو ہرمائنی۔۔۔ چلو۔۔ بعد میں ملتا ہوں تم لوگوں سے۔۔۔"

اور وہ چل دیا۔۔۔ وہ تصویر کے سوراخ سے تیزی کے ساتھ باہر نکلا اور داخلی ہال کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔

ڈمبلڈور شاہ بلوط کی لکڑی سے بنے ہوئے۔۔۔ سامنے والے دروازے کے پاس انتظار کر رہے تھے۔۔۔ جیسے ہی ہیری تیزی سے بھاگتا ہوا پھسل کر سب سے اوپر والی پتھریلی سیڑھی پر ایک جھٹکے سے رکا تو انہوں نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا۔۔ ہیری ہانپ رہا تھا۔۔۔ اور اس کی پسلیوں میں شدید درد ہو رہا تھا۔۔۔

"میں چاہتا ہوں کہ مہربانی کرکے تم اپنی چادر پہن لو۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ پھر انہوں نے مزید کچھ کہنے سے پہلے انتظار کیا کہ ہیری اپنے سر کے اوپر ڈال کر چادر اوڑھ لے۔۔۔ "بہت خوب۔۔ تو اب چلیں۔۔۔؟"

ڈمبلڈور فوراً ہی پتھریلی سیڑھیوں سے نیچے اترنے لگے۔۔۔ان کا اپنا سفری چوغہ گرمیوں کی رکی ہوئی ہوا میں بمشکل لہرا رہا تھا۔۔ ہیری تیز قدموں سے ان کے ساتھ چلنے لگا۔۔ وہ سلیمانی چادر کے اندر ابھی بھی ہانپ رہا تھا اور اب تو وہ پسینہ سے بھی شرابور تھا۔۔۔

"لیکن جب لوگ آپ کو اس طرح جاتا ہوا دیکھیں گے تو وہ کیا سوچیں گے پروفیسر۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔۔اس کا دماغ ابھی بھی اسنیپ اور میلفوائے پر تھا۔۔۔

"یہی کہ میں ہاگس ہیڈ میں مشروب پینے جا رہا ہوں۔۔۔" ڈمبلڈور نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا۔۔۔ میں اکثر مشروب پینے کے لئے روزمیرٹا کو تکلیف دیتا ہوں یا تو پھر میں ہاگس ہیڈ چلا جاتا ہوں۔۔ یا کم از کم نظر تو ایسا ہی آتا ہے۔۔ یہ اپنی حقیقی منزل کو چھپانے کا ایک بہت ہی اچھا طریقہ ہے۔۔۔"

وہ بڑھتے ہوئے دھندلکے میں اپنا رستہ بناتے ہوئے راہ گزر پر آگے چلتے رہے۔۔۔ ہوا میں تازہ گھاس۔۔۔ جھیل کے پانی۔۔۔اور ہیگرڈ کی جھونپڑی سے آتے دھوئیں کی خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔۔۔یقین کرنا مشکل تھا کہ وہ کسی خطرناک اور ڈراؤنی مہم پر جا رہے ہیں۔۔۔

جب راہ گزر کے اختتام پر دروازہ نظر آنے لگا تو ہیری نے آہستگی سے کہا۔۔۔"پروفیسر۔۔۔ کیا ہم **ظہور اڑان** بھریں گے۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔" مجھے یقین ہے کہ اب تم **ظہور اڑان** بھر سکتے ہو۔۔۔؟"

"جی ہاں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ "لیکن ابھی تک مجھے اس کا اجازت نامہ نہیں ملا ہے۔۔۔"

اسے لگا کہ ایمانداری سے سچ بولنا ہی ٹھیک رہے گا۔۔۔ ایسا بھی تو ہو سکتا تھا کہ اسے جہاں پہنچنا چاہیے وہ وہاں سے سو میل دور پہنچ کر ساری بات ہی بگاڑ دے۔۔۔؟

"کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ "میں ایک بار پھر تمہاری رہ نمائی کر سکتا ہوں۔۔۔"

وہ دروازے سے باہر نکل کر ڈوبتے سورج کی روشنی میں۔۔۔ ہاگس میڈ جانے والی ویران سڑک کی طرف مڑ گئے۔۔۔ ان کے چلنے کے ساتھ ساتھ تیزی سے اندھیرا پھیل رہا تھا۔۔۔ اور جب تک وہ اونچی سڑک پر پہنچے تو واقعی رات ہو چکی تھی۔۔۔ دکانوں کے اوپر موجود کھڑکیوں میں روشنیاں ٹمٹمانے لگی تھیں۔۔۔ اور جب وہ تھری بروم اسٹکس کے قریب پہنچے تو انہیں دبے ہوئے لہجہ میں چلانے کی آوازیں سنائی دیں۔۔۔

"خبردار۔۔۔ اب جو تم اندر آئے۔۔۔" مادام روز میرٹا ایک گندے حلیہ والے جادوگر کو زبردستی باہر دھکیلتے ہوئے چلائیں۔۔۔ "اوہ۔۔۔ سلام ایلبس۔۔۔ آپ اتنی رات کو باہر کیسے۔۔۔؟"

"شام بخیر روز میرٹا۔۔۔ شام بخیر۔۔۔ معاف کرنا۔۔۔ میں ذرا ہاگس ہیڈ کی طرف جا رہا تھا۔۔۔ تم سے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔ لیکن آج رات میں تھوڑے خاموش ماحول میں وقت گزارنا چاہتا ہوں۔۔۔"

ایک منٹ بعد وہ ایک طرف موجود اس سڑک پر مڑ گئے جہاں ہاگس ہیڈ کا تختہ رہنمائی چوں چوں کرتی آواز کے ساتھ جھول رہا تھا۔۔۔ ویسے وہاں ہوا بالکل نہیں چل رہی تھی۔۔۔ تھری بروم اسٹکس سے بالکل الٹ یہ شراب خانہ مکمل طور پر خالی لگ رہا تھا۔۔۔

"ہمیں اندر داخل ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے سرگوشی کی۔۔۔ "جب تک کہ کوئی ہمیں غائب ہوتا ہوا نہ دیکھ لے۔۔۔اب اپنے ہاتھ سے میرا بازو تھام لو۔۔۔ زیادہ کس کر پکڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ میں صرف تمہیں رستہ دکھا رہا ہوں۔۔۔ تین تک گنیں گے۔۔۔ایک۔۔۔دو۔۔۔۔ تین۔۔۔"

ہیری پلٹا۔۔ فوراً ہی اسے وہی بھیانک احساس ہوا جیسے اسے کسی نے ربڑ کی تنگ نلکی میں گھسیڑ دیا ہو۔۔۔ وہ سانس تک نہیں لے پا رہا تھا۔۔۔ اس کے جسم کا ہر حصہ عجیب انداز سے دباؤ کا شکار تھا۔۔۔ اور جب اسے لگا کہ اس کا دم ہی گھٹ جائے گا تبھی۔۔۔ وہ نہ نظر آنے والی تنگ نلکی کھل گئی۔۔۔اور وہ سرد تاریکی میں کھڑا۔۔تازہ۔۔ نمکین ہواؤں میں سانس لے رہا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

چھبیسواں باب

غار

ہیری ہوا میں موجود نمک کو سونگھ سکتا تھا اور اسے لہروں کے ٹکرانے کی آواز بھی سنائی دے رہی تھی۔۔۔ جب اس نے چاندنی سے روشن سمندر اور ستاروں سے جگمگاتے آسمان پر نظر ڈالی۔۔۔ تب ٹھنڈی ہوا کے جھونکے اس کے چہرے سے ٹکرا رہے تھے۔۔۔ وہ اندھیرے میں ڈوبی ایک چٹان کے سمندر سے باہر نکلے ہوئے اونچے حصہ کے اوپر کھڑا ہوا تھا۔۔۔ اس کے قدموں تلے جھاگ بناتا ہوا پانی ہچکولے مار رہا تھا۔۔۔ اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔ ایک بلند و بالا سیاہ چٹان ان کے پیچھے کھڑی ہوئی تھی۔۔۔ جو بالکل سپاٹ تھی۔۔۔ پتھروں کے کچھ بڑے بڑے ٹکڑے ۔۔۔ جن میں سے ایک پر ہیری اور ڈمبلڈور کھڑے تھے۔۔۔ اس طرح اِدھر اُدھر بکھرے ہوئے تھے جیسے ماضی میں کبھی وہ اسی بلند و بالا چٹان سے ٹوٹ کر نیچے آ گرے ہوں۔۔۔ یہ ایک ویران اور بدمزہ

منظر تھا۔۔ سمندر اور چٹان کے آس پاس پیڑ۔۔ پودے۔۔ گھاس یا ریت کا نام و نشان تک نہیں تھا۔۔

"تمہیں کیا لگتا ہے۔۔؟" ڈمبلڈور نے پوچھا۔۔ شاید وہ ہیری سے اس کی رائے جاننا چاہتے تھے کہ یہ جگہ سیر و تفریح کے لئے اچھی ہے یا نہیں۔۔

"وہ یتیم خانہ کے بچوں کو یہاں لے کر آئے تھے۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔ وہ سیر و تفریح کے لئے اس سے برے مقام کا تصور بھی نہیں کر پا رہا تھا۔۔

"یقینی طور پر۔۔ یہاں پر تو نہیں۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ "ہمارے پیچھے موجود چٹان سے تھوڑے فاصلہ پر ایک گاؤں نما آبادی ہے۔۔ مجھے لگتا ہے کہ ان یتیم بچوں کو سمندر کی ہوا کھلانے اور لہروں کی اٹھکیلیاں دکھانے کے لئے وہاں لے جایا گیا ہوگا۔۔ نہیں۔۔ میرے خیال سے اس جگہ تک صرف ٹام رڈل اور اس کے دو نوجوان شکار ہی پہنچ پائے ہوں گے۔۔ کوئی بھی ماگلو اس چٹان تک نہیں پہنچ سکتا۔۔ جب تک کہ وہ کوئی ماہر کوہ پیما نہ ہو۔۔ اور نہ ہی کشتیاں اس چٹان تک پہنچ سکتی ہیں۔۔ کیوں کہ ارد گرد کا پانی بہت خطرناک ہے۔۔ میں صرف تصور ہی کر سکتا ہوں کہ رڈل کس طرح نیچے اترا ہوگا۔۔ اسے رسیوں سے کہیں زیادہ مدد جادو سے ملی ہو گی۔۔ اور وہ اپنے ساتھ ان دونوں چھوٹے بچوں کو بھی یقیناً صرف ستانے اور دہشت زدہ کرنے کے لئے ہی لایا ہوگا۔۔ میرے خیال سے صرف یہاں تک پہنچنے کے سفر ہی نے انہیں دہشت میں ڈال دیا ہوگا۔۔ تمہیں کیا لگتا ہے۔۔؟"

ہیری نے دوبارہ سر اٹھا کر چٹان کی طرف دیکھا اور اس کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔۔

"لیکن اس کی۔۔ اور ہماری۔۔ آخری منزل تھوڑا اور آگے کی طرف ہے۔۔ آؤ۔۔"

ڈمبلڈور نے اشارہ کرتے ہوئے ہیری کی توجہ چٹان کے کنارے کی طرف دلائی۔۔۔ جہاں پانی سے بھرے ہوئے کچھ آڑے ترچھے ناہموار گڈھے بنے ہوئے تھے۔۔۔ جن پر پیر جما کر نیچے پڑے گول چکنے پتھروں پر اترا جا سکتا تھا۔۔۔ چٹان کے قریب پڑے ہوئے یہ چکنے گول پتھر پانی میں آدھے ڈوبے ہوئے تھے۔۔۔ یہ ایک خطرناک ڈھلوان تھی۔۔۔ ڈمبلڈور کو اپنے مرجھائے ہوئے ہاتھ کی وجہ سے تھوڑی مشکل پیش آ رہی تھی اس لئے ان کی رفتار سست تھی۔۔۔ نچلی چٹانیں سمندر کے پانی کی وجہ سے پھسلواں تھیں۔۔۔ ہیری اپنے چہرے پر ٹھنڈی نمکین پھوار کے تھپیڑے محسوس کر سکتا تھا۔۔

چٹان کے سب سے نزدیکی چکنے گول پتھر پر پہنچ کر ڈمبلڈور بولے۔۔۔ "روشن اجالا۔۔۔" سنہری روشنی کی ہزاروں کرنیں کچھ فٹ نیچے موجود پانی کی تاریک سطح پر چمکنے لگیں۔۔۔ جہاں وہ جھک کر بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔ ان کے قریب موجود چٹان کی سیاہ دیوار بھی چمکنے لگی۔۔۔

"تم نے دیکھا۔۔۔؟" ڈمبلڈور نے آہستہ سے کہا۔۔۔ اور اپنی چھڑی کو تھوڑا بلند کر لیا۔۔۔ ہیری کو چٹان میں ایک دراڑ نظر آئی جس میں سیاہ پانی چکر کھا رہا تھا۔۔۔

"تھوڑا بھیگنے میں تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں ہے۔۔۔؟"

"نہیں۔۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔

"تو پھر اپنی سلیمانی چادر اتار دو۔۔۔ اب اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ اور چلو۔۔۔ چھلانگ لگاتے ہیں۔۔۔"

اور اچانک کسی جوان مرد کے جیسی پھرتی کے ساتھ ڈمبلڈور چکنے گول پتھر سے پھسل کر سمندر میں جا اترے اور تیرنا شروع کر دیا۔۔۔ وہ جوانمردی سے چٹان کی تاریک دراڑ کی

طرف تیر رہے تھے۔۔۔ ان کی روشن چھڑی ان کے دانتوں تلے دبی ہوئی تھی۔۔۔ ہیری نے اپنی سلیمانی چادر اتار کر اسے اپنی جیب میں ٹھونس لیا۔۔ اور ان کے پیچھے پیچھے تیرنے لگا۔۔۔

پانی برفیلا تھا۔۔۔ ہیری کے پانی سے بھیگے ہوئے کپڑے اس کے ارد گرد پانی میں لہرا رہے تھے اور پانی سے بھاری ہو کر اسے بھی نیچے کی طرف کھینچ رہے تھے۔۔۔ اس نے گہری سانس کھینچی ۔۔۔ جس سے اس کے نتھنوں میں نمک اور سمندری گھاس کی بدبو سما گئی۔۔۔ وہ اس چمکدار سکڑتی ہوئی روشنی کی طرف ہاتھ پاؤں مارنے لگا جو اب چٹان کی گہرائیوں کی طرف جا رہی تھی۔۔۔

دراڑ جلد ہی ایک اندھیری سرنگ میں جا کر کھل گئی۔۔۔ اس کی حالت دیکھ کر ہیری بتا سکتا تھا کہ جب اونچی لہریں اس دراڑ سے ٹکراتی ہوں گی تو یہاں پانی بھر جاتا ہوگا۔۔۔۔ سیلن زدہ دیواروں کے درمیان مشکل سے تین فٹ کا فاصلہ ہوگا۔۔۔ اور وہ ڈمبلڈور کی چھڑی کی ہلتی ہوئی روشنی میں گیلے تارکول کی طرح چمک رہی تھیں۔۔۔ تھوڑا اندر کی طرف جا کر رستہ الٹے ہاتھ پر مڑ گیا۔۔۔ ہیری نے دیکھا کہ وہ رستہ چٹان کے اندر کافی دور تک پھیلا ہوا تھا۔۔۔ وہ ڈمبلڈور کے پیچھے پیچھے تیرتا رہا۔۔۔ اس کی سن پڑی ہوئی انگلیاں بار بار کھردرے گیلے پتھروں سے ٹکرا رہی تھیں۔۔۔

پھر اس نے دیکھا کہ آگے موجود ڈمبلڈور پانی سے باہر نمودار ہو رہے تھے۔۔۔ ان کے چاندی جیسے بال اور گہری رنگت والا چوغہ چمک رہا تھا۔۔۔ جب ہیری اس جگہ پہنچا تو اسے سیڑھیاں نظر آئیں جو ایک بڑی غار کی طرف جا رہی تھیں۔۔۔ وہ ان سیڑھیوں سے اوپر چڑھنے لگا۔۔۔ پانی اس کے گیلے کپڑوں سے ٹپک رہا تھا۔۔۔ اور وہ رکی ہوئی۔۔۔ اور خون جما دینے والی ہوا میں کانپتا ہوا پانی سے باہر نکلا۔۔۔

ڈمبلڈور غار کے بیچوں بیچ کھڑے تھے۔۔۔ ان کی چھڑی بلند تھی اور وہ اسے آہستگی سے گھماتے ہوئے دیواروں اور چھت کا جائزہ لے رہے تھے۔۔۔

"ہاں۔۔۔ یہی وہ جگہ ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔

"یہ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں۔۔۔؟" ہیری نے دھیمی سرگوشی میں پوچھا۔۔۔

"یہاں جادو کئے جانے کے سراغ ہیں۔۔۔" ڈمبلڈور نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔

ہیری اس بارے میں کچھ کہہ نہیں سکتا تھا۔۔۔ کہ جو کپکپاہٹ اسے محسوس ہو رہی ہے اس کی وجہ ریڑھ کی ہڈیوں تک اترتی ہوئی سردی ہے۔۔۔ یا اسے بھی یہاں جادو کا احساس ہو رہا ہے۔۔۔ وہ وہیں کھڑے کھڑے ڈمبلڈور کو اِدھر اُدھر گھومتے ہوئے دیکھتا رہا۔۔۔ یقیناً وہ ایسی چیزوں کی طرف متوجہ تھے جنہیں ہیری نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔۔

ایک دو لمحات بعد ڈمبلڈور بولے۔۔۔ "یہ تو صرف داخلی دالان ہے۔۔۔ جیسے داخلی ہال۔۔۔ ہمیں اندرونی جگہ تک پہنچنا ہو گا۔۔۔ اب قدرت کے بجائے لارڈ والڈیمورٹ کی کھڑی کی ہوئی رکاوٹیں ہمارا راستہ روکیں گی۔۔۔"

ڈمبلڈور غار کی دیوار کے پاس گئے اور اسے اپنی سیاہ پڑی ہوئی انگلیوں کی پور سے سہلایا۔۔۔ وہ ایک ایسی اجنبی زبان میں کچھ الفاظ بڑبڑا رہے تھے جسے ہیری بالکل سمجھ نہیں پایا۔۔۔ ڈمبلڈور نے پورے غار کے دو چکر کاٹے۔۔۔ جس کے دوران انہوں نے ہر اس کھردرے پتھر کو چھوا جہاں تک ان کا ہاتھ جا سکتا تھا۔۔۔ وہ بیچ بیچ میں رک کر کسی خاص مقام پر اپنی انگلیاں بار بار آگے پیچھے دوڑاتے۔۔۔ یہاں تک کہ وہ ایک جگہ رک گئے۔۔۔ ان کا ہاتھ دیوار پر سیدھا رکھا ہوا تھا۔۔۔

"یہاں۔۔۔" انہوں نے کہا۔۔۔" ہم یہاں سے اندر داخل ہوں گے۔۔۔داخلی دروازہ یہاں چھپا ہوا ہے۔۔۔"

ہیری نے یہ نہیں پوچھا کہ ڈمبلڈور یہ بات کس طرح جانتے ہیں۔۔۔اس نے کبھی بھی کسی جادوگر کو اس طرح صرف دیکھ اور چھو کر کام کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔۔۔ لیکن ہیری بہت عرصہ پہلے ہی یہ بات جان چکا تھا کہ دھماکے اور دھویں کے بادل۔۔۔ مہارت کے بجائے چھچھورپن کی علامت ہوتے ہیں۔۔۔

ڈمبلڈور غار کی دیوار سے پیچھے ہٹ گئے۔۔۔اور چٹان پر اپنی چھڑی تان لی۔۔۔ ایک لمحہ کے لئے وہاں ایک محراب نما لکیر ابھر آئی۔۔۔ جو سفید چمک رہی تھی۔۔۔ جیسے کہ اس دراڑ کے دوسری طرف بہت طاقتور روشنی موجود ہو۔۔۔

" آپ نے کر دکھایا۔۔۔" ہیری نے سردی سے بجتے ہوئے دانتوں کے ساتھ بامشکل کہا۔۔۔ لیکن اس سے پہلے کہ الفاظ اس کے ہونٹوں سے ادا ہوتے۔۔۔روشنی کی وہ لکیر غائب ہوگئی۔۔۔ اور چٹان پہلے کی طرح سپاٹ اور ٹھوس نظر آنے لگی۔۔۔ ڈمبلڈور نے مڑ کر دیکھا۔۔۔

"ہیری۔۔۔ معاف کرنا۔۔۔ میں بھول ہی گیا تھا۔۔۔" یہ کہتے ہوئے انہوں نے اپنی چھڑی سے ہیری کی طرف اشارہ کیا۔۔۔اور فوراً ہی ہیری کے کپڑے اتنے خشک اور گرم ہوگئے جیسے وہ بہت دیر سے دہکتی ہوئی آگ کے سامنے لٹکے ہوئے ہوں۔۔۔

"شکریہ۔۔۔" یہ آواز ہیری کے دل سے آئی تھی۔۔۔ لیکن ڈمبلڈور پہلے ہی دوبارہ غار کی ٹھوس دیوار کی طرف متوجہ ہو چکے تھے۔۔۔ انہوں نے مزید جادو کرنے کی کوشش نہیں کی۔۔۔ بلکہ سکون کے ساتھ کھڑے ہو کر غور سے اسے اس طرح گھورنے لگے۔۔۔ جیسے اس پر کوئی بہت

ہی دلچسپ بات لکھی ہوئی ہو۔۔۔ ہیری چپ چاپ کھڑا رہا۔۔ وہ ڈمبلڈور کا دھیان بانٹنا نہیں چاہتا تھا۔۔ پھر دو منٹ بعد ڈمبلڈور خود ہی بولے۔۔۔"اوہ نہیں۔۔۔ نہایت بچکانہ۔۔۔۔"

"کیا ہوا پروفیسر۔۔۔؟"

ڈمبلڈور نے اپنا صحیح سلامت ہاتھ اپنے چوغہ کے اندر ڈالا اور چاندی کا ایک چھوٹا چاقو باہر نکالا۔۔۔ ایسا چاقو ہیری محلولات کے مختلف اجزاء کاٹنے کے لئے استعمال کیا کرتا تھا۔۔۔ پھر ڈمبلڈور بولے۔۔۔" مجھے لگتا ہے کہ ہمیں یہاں سے گزرنے کی قیمت چکانی ہوگی۔۔۔"

"قیمت۔۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔۔" ہمیں دروازہ کو کچھ دینا ہوگا۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔" اور اگر میں غلطی پر نہیں ہوں تو اسے خون چاہیے۔۔۔"

"خون۔۔۔؟"

"میں نے کہا نا۔۔۔ بہت ہی بچکانہ حرکت ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ ان کے لہجہ میں حقارت اور مایوسی جھلک رہی تھی۔۔۔ شاید والڈیمورٹ ان کی امید سے کہیں زیادہ گھٹیا نکلا تھا۔۔۔" مجھے امید ہے کہ تم اس کا مقصد سمجھ گئے ہوگے۔۔۔ وہ یہ چاہتا ہے کہ اندر داخل ہونے کی کوشش کرنے والا اس کا دشمن (مرد یا عورت۔۔۔۔) اندر جانے کی کوشش میں کمزور ہو جائے۔۔۔ ایک بار پھر لارڈ والڈیمورٹ یہ بات سمجھنے میں ناکام رہا کہ جسمانی زخموں سے بھی زیادہ خطرناک چیزیں موجود ہوتی ہیں۔۔۔"

"جی ہاں۔۔۔ لیکن پھر بھی۔۔۔ بہتر ہوتا کہ ایسا کرنے کی نوبت ہی نہ آتی۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ وہ اتنی زیادہ تکلیف برداشت کر چکا تھا کہ اب اسے مزید درد سہنے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔۔۔

"بہر حال۔۔ بعض دفعہ ایسی صورتحال سے بچنا ناممکن ہوتا ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ اور اپنے چوغہ کی آستین کو ہلکا سا جھٹکا دے کر اپنے زخمی ہاتھ کی کلائی باہر نکال لی۔۔۔

جیسے ہی ڈمبلڈور نے اپنا چاقو ہوا میں بلند کیا۔۔ ہیری دوڑتا ہوا آگے بڑھا اور احتجاجاً بولا۔۔"پروفیسر۔۔۔ یہ کام میں کروں گا۔۔ میں۔۔"

وہ نہیں جانتا تھا کہ یہاں اسے کون سا لفظ استعمال کرنا چاہیے۔۔۔ زیادہ جوان۔۔۔ یا زیادہ تندرست۔۔۔؟ لیکن ڈمبلڈور بس مسکرادیئے۔۔ چاندی کی لہراتی ہوئی جھلک نظر آئی اور لال رنگ کی پھوار بلند ہوئی۔۔ چٹان کے چہرے پر گہرے رنگ کی بوندیں چمکنے لگیں۔۔

" تم بہت نرم دل ہو ہیری۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ وہ اب اپنی چھڑی کی نوک اس گہرے زخم پر پھیر رہے تھے جو ابھی انہوں نے خود اپنی کلائی پر ڈالا تھا۔۔ زخم بالکل اسی طرح فوراً بھر گیا۔۔ جس طرح اسنیپ نے میلفوائے کے زخم بھرے تھے۔۔ "لیکن تمہارا خون۔۔۔ میرے خون سے کہیں زیادہ قیمتی ہے۔۔ اوہ۔۔ لگتا ہے اس سے کام بن گیا ہے۔۔؟"

ایک بار پھر دیوار میں محراب دار چاندی جیسی چمکدار لکیر نمودار ہو گئی تھی۔۔ اور اس دفعہ وہ لکیر مدھم پڑ کر اوجھل نہیں ہوئی۔۔ اس کے درمیان موجود خون کے چھینٹے پڑی چٹان غائب ہو گئی۔۔ اور اپنے پیچھے ایک خالی رستہ چھوڑ گئی۔۔ جہاں گھپ اندھیرا چھایا ہوا تھا۔۔

"مجھے لگتا ہے کہ پہلے مجھے اندر جانا چاہیے۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ اور وہ محراب دار راستے سے اندر چل دیئے۔۔ ہیری بھی تیز قدموں سے ان کے پیچھے چل دیا۔۔ چلتے چلتے اس نے ہڑبڑاتے ہوئے اپنی چھڑی بھی روشن کر لی۔۔

انہیں ایک عجیب منظر نظر آیا۔۔ وہ ایک بہت بڑی سیاہ جھیل کے کنارے کھڑے تھے۔۔ یہ جھیل اتنی وسیع تھی کہ ہیری کو دور موجود کنارہ بھی صاف نظر نہیں آرہا تھا۔۔ اس کے اوپر موجود کھوکھلا غار اتنا اونچا تھا کہ چھت بھی نظر نہیں آرہی تھی۔۔ بہت دور۔۔ جھیل کے بیچوں بیچ دھندلی ہری روشنی چمک رہی تھی۔۔ جسکا عکس ٹھہرے ہوئے پانی

میں صاف جھلک رہا تھا۔۔۔ ہری چمک اور دو چھڑیوں کی روشنی ہی ارد گرد موجود مخملی تاریکی کو توڑ رہی تھی۔۔۔ حالانکہ ان سے نمودار ہونے والی شعائیں اتنی دور نہیں جا پا رہی تھیں جتنی کہ ہیری کو امید تھی۔۔۔ ان کے ارد گرد موجود تاریکی عام حالات سے کچھ زیادہ ہی گہری محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

"چلو چلتے ہیں۔۔۔" ڈمبلڈور نے دھیرے سے کہا۔۔۔ "ہوشیار رہنا کہ پانی میں پیر نہ چلا جائے۔۔۔ میرے قریب ہی رہنا۔۔۔"

وہ جھیل کے کنارے کے ساتھ ساتھ چلنے لگے۔۔۔ اور ہیری ان کے بالکل پیچھے چلنے لگا۔۔۔ پانی سے گھری چٹانوں کے تنگ کناروں پر ان کے پانی اڑاتے قدموں کی آہٹ گونج رہی تھی۔۔۔ نہ جانے وہ کب تک چلتے رہے لیکن منظر تبدیل نہیں ہوا۔۔۔ ان کے ایک طرف کھوکھلے غار کی کھردری دیوار تھی اور دوسری طرف چکنے کانچ جیسا کالا پن۔۔۔ جس کی کوئی سرحد نہیں تھی۔۔۔ اور جس کے بیچوں بیچ وہ پراسرار ہری دھند چھائی ہوئی تھی۔ یہ جگہ اور یہاں چھائی ہوئی پراسرار خاموشی ہیری کو خوف میں مبتلا کر رہی تھی۔۔۔

آخر وہ بول اٹھا۔۔۔ "پروفیسر۔۔۔؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ **کوزۂ روح** یہیں موجود ہے۔۔۔؟"

"اوہ ہاں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ "ہاں۔۔۔ مجھے یقین ہے کہ وہ ہے تو یہیں پر۔۔۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ہم اس تک پہنچیں گے کیسے۔۔۔؟"

ہیری بولا۔۔۔ "کیا ہم۔۔۔ کیا ہم **پروانۂ طلبی سحر** کا استعمال نہیں کر سکتے۔۔۔؟" اسے معلوم تھا کہ یہ ایک انتہائی بے وقوفانہ مشورہ ہے۔۔۔ لیکن سچ تو یہی تھا کہ بھلے ہی وہ اس بات کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں تھا۔۔۔ مگر وہ جلد سے جلد اس جگہ سے واپس چلے جانا چاہتا تھا۔۔۔

"یقیناً۔۔۔ ہم ایسا کر سکتے ہیں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ اور وہ چلتے چلتے اتنا اچانک رکے کہ ہیری ان سے ٹکراتے ٹکراتے بچا۔۔۔ "تم خود ہی یہ کوشش کر کے کیوں نہیں دیکھ لیتے۔۔۔؟"

"میں۔۔۔؟ اچھا ٹھیک ہے۔۔۔"

ہیری کو اس کی بالکل بھی امید نہیں تھی۔۔۔ لیکن اس نے اپنا گلا صاف کیا اور اپنی چھڑی بلند کر کے اونچی آواز میں بولا۔۔۔ "**کوزۂ روح** حاضر ہو۔۔۔۔"

دھماکہ جیسی ایک آواز کے ساتھ ایک بڑی سی۔۔۔ سفید پڑی ہوئی چیز۔۔۔ ان سے بیس فٹ کی دوری پر سیاہ پانی سے اچھل کر باہر نکلی۔۔۔ اس سے پہلے کہ ہیری یہ دیکھ پاتا کہ وہ کیا تھا۔۔۔ وہ چیز ایک زوردار چھپاکے کے ساتھ دوبارہ پانی میں جا گری جس سے ساکت کھڑے کانچ جیسے پانی کی سطح پر گہرے بھنور نمودار ہو گئے۔۔۔ دہشت کے مارے ہیری پیچھے کی طرف لڑکھڑا کر دیوار سے ٹکرا گیا۔۔۔ جب وہ ڈمبلڈور کی طرف مڑا۔۔۔ تب بھی اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔۔۔

"وہ کیا تھا۔۔۔؟"

"میرے خیال سے اگر ہم نے **کوزہ ِ روح** کو دبوچنے کی کوشش بھی کی تو وہ چیز ہم پر حملہ کرنے کے لئے تیار ہے۔۔۔"

ہیری نے دوبارہ پانی کی طرف دیکھا۔۔۔ جھیل کی سطح ایک بار پھر شیشے کی طرح چمک رہی تھی۔۔۔ لہریں غیر فطری طور پر بہت تیزی سے غائب ہو گئی تھیں۔۔۔ بہر حال۔۔۔ ہیری کا دل ابھی تک دھڑ دھڑا رہا تھا۔۔۔

" جناب کیا آپ کو معلوم تھا کہ ایسا ہی ہو گا۔۔۔؟"

"مجھے لگا تھا کہ اگر ہم **کوزۂ روح** پر قبضہ کرنے کی کوئی واضح کوشش کریں گے تو کچھ نہ کچھ تو ضرور ہو گا۔۔۔ ویسے یہ بہت بہترین مشورہ تھا ہیری۔۔ اس سے ہمیں بہت آسانی سے یہ پتہ چل گیا کہ ہم کس طرح کے خطرے کا سامنا کر رہے ہیں۔۔۔"

ہیری نے پانی کی بدنیتی سے بھری ہموار سطح کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔ " لیکن ہم یہ نہیں جانتے کہ وہ کیا چیز تھی۔۔۔۔"

"تمہیں کہنا چاہئے کہ وہ کیا چیزیں تھیں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔" مجھے شک ہے کہ وہاں اس جیسی اور چیزیں بھی موجود ہیں۔۔۔ تو اب ہم آگے چلیں۔۔۔؟"

"پروفیسر۔۔۔؟"

"ہاں۔۔ ہیری۔۔۔۔؟"

"کیا آپ کو لگتا ہے کہ ہمیں جھیل کے پانی کے اندر جانا ہو گا۔۔۔؟"

"اندر۔۔۔؟ صرف اس صورت میں ہیری۔۔ اگر ہم بہت ہی زیادہ بدقسمت ہوں۔۔۔"

"آپ کو ایسا تو نہیں لگتا کہ **کوزۂ روح** جھیل کی نچلی سطح میں موجود ہے۔۔۔؟"

"اوہ نہیں۔۔۔ مجھے لگتا ہے کہ **کوزہ ِ روح** درمیان میں موجود ہے۔۔۔"

اور ڈمبلڈور نے جھیل کے بیچوں بیچ موجود دھندلی ہری روشنی کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

"تو اس تک پہنچنے کے لئے ہمیں جھیل کو پار کرنا ہو گا۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔ مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے۔۔۔"

ہیری نے مزید کچھ نہیں کہا۔۔ اس کے خیالات پر سمندری بلائیں۔۔۔ دیو سانپ۔۔۔ بدروحیں۔۔۔ جادوئی سمندری گھوڑے اور وحشی جل پریاں چھا گئی تھیں۔۔۔

"آہا۔۔" ڈمبلڈور چلائے اور ایک بار پھر اچانک سے رک گئے۔۔۔ اس بار ہیری واقعی ان سے ٹکرا گیا۔۔ لمحہ بھر کو تو ایسا لگا کہ جیسے وہ سیاہ پانی کے کنارے سے لڑکھڑا کر اندر جا گرے گا لیکن پھر ڈمبلڈور کا وہ ہاتھ۔۔۔ جو زخمی نہیں تھا۔۔ اس کے بازو کے گرد جکڑ گیا اور اسے اپنی طرف کھینچ لیا۔۔ "معافی چاہتا ہوں ہیری۔۔ مجھے متنبہ کرنا چاہیے تھا۔۔ برائے مہربانی دیوار کے ساتھ لگ کر کھڑے ہو جاؤ۔۔ مجھے لگتا ہے کہ میں نے صحیح جگہ ڈھونڈ لی ہے۔۔۔"

ہیری کو بالکل اندازہ نہیں تھا کہ ڈمبلڈور کی اس بات کا کیا مطلب ہے۔۔۔ تاریک کنارے کا یہ ٹکڑہ بھی باقی تمام جگہ کی طرح ہی نظر آ رہا تھا۔۔ لیکن شاید ڈمبلڈور نے اس کے بارے میں کوئی خاص سراغ حاصل کر لیا تھا۔۔ اس بار وہ اپنا ہاتھ پتھریلی دیوار کے بجائے ہوا میں پھیر رہے تھے۔۔ جیسے کسی نظر نہ آنے والی چیز کو ڈھونڈ کر دبوچنا چاہ رہے ہوں۔۔۔

"اوہو۔۔" کچھ لمحات کے بعد ڈمبلڈور نے خوشی سے کہا۔۔ ان کا ہاتھ بیچ ہوا میں کسی چیز پر کس گیا۔۔ جسے ہیری نہیں دیکھ پا رہا تھا۔۔۔ ڈمبلڈور پانی کے نزدیک چلے گئے۔۔۔ جب ڈمبلڈور کے بکل والے جوتوں کی نوک پتھریلے کنارے کے آخری سرے تک پہنچ گئی تو ہیری نے گھبرا کر ان کی طرف دیکھا۔۔ بیچ ہوا میں اپنے ہاتھ کو جکڑے ہوئے ڈمبلڈور نے دوسرے ہاتھ سے اپنی چھڑی بلند کی اور اس کی نوک سے اپنی بھینچی ہوئی مٹھی کو ٹھوکا۔۔۔

فوراً ہی ہری رنگت والی ایک تانبے جیسی موٹی زنجیر ہوا میں نمودار ہو گئی۔۔۔ جو پانی کی گہرائیوں سے ڈمبلڈور کے بھینچے ہوئے ہاتھوں تک پھیلی ہوئی تھی۔۔۔ ڈمبلڈور نے زنجیر کو ٹھوکا۔۔۔ زنجیر نے فوراً

سانپ کی طرح ڈمبلڈور کی مٹھی سے پھسلنا شروع کر دیا۔۔ اور پھر وہ سیاہ پانی کی گہرائیوں سے کسی چیز کو بلند کرتی ہوئی تیزی سے ڈمبلڈور کے قدموں کے پاس زمین پر لچھے کی صورت میں ڈھیر ہونے لگی۔۔۔ چٹان پر گرتی ہوئی زنجیر کی کھڑکھڑاتی ہوئی آواز پتھریلی دیواروں سے ٹکرا کر گونج رہی تھی۔۔۔ جیسے ہی ایک چھوٹی سی کشتی کی ڈراؤنی کمان پانی کی سطح پر نمودار ہوئی۔۔۔ ہیری کی آہ نکل گئی۔۔۔ کشتی کی کمان بھی زنجیر کی طرح ہری روشنی کی چمک دے رہی تھی۔۔۔ بنا پانی میں لہریں بنائے وہ کشتی تیرتی ہوئی کنارے پر موجود اس جگہ کی طرف آ رہی تھی۔۔ جہاں ہیری اور ڈمبلڈور کھڑے ہوئے تھے۔۔۔

"آپ کیسے جانتے تھے کہ یہ یہاں ہے۔۔۔؟" ہیری نے حیرانی سے پوچھا۔۔۔

"جادو ہمیشہ اپنے نشان چھوڑ جاتا ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ اسی وقت کشتی ایک ہلکے دھکے کے ساتھ کنارے سے ٹکرائی۔۔۔ "کئی بار بہت ہی مخصوص نشان۔۔۔ میں نے ٹام رڈل کو پڑھایا ہے۔۔۔ اس لئے میں اس کا انداز جانتا ہوں۔۔۔"

"کیا یہ۔۔۔ کیا یہ کشتی محفوظ ہے۔۔۔؟"

"اوہ ہاں۔۔۔ مجھے تو ایسا ہی لگتا ہے۔۔۔ اپنے **کوزہ روح** کو دیکھنے یا اسے یہاں سے لے جانے کے لئے والڈیمورٹ کو خود بھی ایک ایسا رستہ بنانے کی ضرورت تھی۔۔۔ جس کے ذریعہ وہ جھیل میں اپنے ہی ہاتھوں چھپائی گئی مخلوق کے قہر کا سامنا کیے بنا حفاظت کے ساتھ جھیل پار کر سکتا ہو۔۔۔ "

"یعنی اگر ہم والڈیمورٹ کی کشتی میں جھیل پار کریں گے تو پانی میں موجود چیزیں ہمیں کچھ نہیں کہیں گی۔۔۔؟"

"میرے خیال سے ہمیں ذہنی طور پر اس بات کے لیے تیار رہنا چاہئے کہ کسی نہ کسی مقام پر انہیں یہ احساس ہو سکتا ہے کہ ہم لارڈ والڈیمورٹ نہیں ہیں۔۔۔ لیکن ابھی تک تو ہم اچھا کام ہی کر رہے ہیں۔۔۔ انہوں نے ہمیں کشتی نکالنے کی اجازت تو دے ہی دی ہے۔۔۔"

"لیکن انہوں نے ہمیں ایسا کیوں کرنے دیا۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔۔ جس کے ذہن میں نہ چاہتے ہوئے بھی یہی منظر ابھر ا جا رہا تھا کہ جیسے ہی وہ لوگ کنارے سے دور پہنچیں گے تو جھیل میں ان کے چاروں اطراف لہراتی ہوئی سونڈیں نمودار ہو جائیں گی۔۔۔

"والڈیمورٹ کو اس بات پر مکمل یقین ہو گا کہ کوئی بہت بڑا جادوگر ہی یہ کشتی ڈھونڈ سکتا ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔" مجھے لگتا ہے کہ وہ یہ خطرہ اٹھانے کے لئے تیار تھا۔۔۔ کیوں کہ اس کی سوچ کے مطابق اس بات کی بہت کم امید تھی کہ کوئی اور شخص یہ کشتی ڈھونڈ سکتا ہے۔۔۔ اس کے علاوہ وہ یہ بھی جانتا تھا کہ آگے اس نے کئی اور مصیبتیں بھی کھڑی کی ہیں۔۔۔ جن سے صرف وہی بچ کر نکل سکتا ہے۔۔۔ تو چلو دیکھتے ہیں کہ کیا وہ صحیح سوچ رہا تھا۔۔۔"

ہیری نے نیچے کشتی کی طرف دیکھا۔۔۔ وہ تو بہت ہی چھوٹی تھی۔۔۔

"لگتا تو نہیں ہے کہ یہ کشتی دو لوگوں کے لئے بنائی گئی ہے۔۔۔ کیا یہ ہم دونوں کو سنبھال پائے گی۔۔۔؟ کہیں ہم دونوں ایک ساتھ بہت وزنی تو نہیں ہو جائیں گے۔۔۔؟"

ڈمبلڈور کھلکھلا کر ہنس دیئے۔۔۔

"والڈیمورٹ کو وزن کی کوئی پرواہ نہیں ہو گی۔۔۔ اسے تو اپنی جھیل پار کرنے والی جادوئی طاقت کی مقدار کی فکر ہو گی۔۔۔ مجھے لگتا ہے کہ اس کشتی پر سحر کیا گیا ہو گا۔۔ تاکہ ایک وقت میں ایک ہی جادوگر اس پر جھیل کو پار کر سکے۔۔۔"

"لیکن پھر۔۔۔؟"

"مجھے نہیں لگتا کہ تمہیں گنا جائے گا ہیری۔۔۔ تم ابھی بھی نابالغ ہو۔۔۔اور مکمل جادو گر بھی نہیں بنے ہو۔۔۔والڈیمورٹ کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہو گا کہ ایک سولہ سال کا لڑکا اس جگہ تک پہنچ جائے گا۔۔۔مجھے لگتا ہے کہ میرے مقابلے میں تمہاری طاقتوں کو زیادہ اہمیت ملنے کی کوئی امید نہیں ہے۔۔۔"

ان الفاظ سے ہیری کا حوصلہ کچھ خاص بلند نہیں ہوا۔۔۔شاید ڈمبلڈور بھی یہ جان گئے تھے۔۔۔کیوں کہ انہوں نے فوراً کہا۔۔۔"والڈیمورٹ کی غلط فہمی ہیری۔۔۔والڈیمورٹ کی غلط فہمی۔۔۔جوانی کو کمتر سمجھ کر عمر کی فکر کرنا بے وقوفی اور بھلکڑپن ہوتا ہے۔۔۔اب۔۔۔اس دفعہ پہلے تم آگے چلو۔۔۔اور دھیان رکھنا۔۔۔پانی کو مت چھونا۔۔۔"

ڈمبلڈور ایک طرف ہٹ گئے اور ہیری احتیاط سے کشتی پر سوار ہو گیا۔۔۔ڈمبلڈور بھی اندر آ گئے اور زنجیر کو چھلے کی صورت فرش پر سمیٹ دیا۔۔۔ وہ اب ایک ساتھ ٹھنسے بیٹھے تھے۔۔۔ ہیری کو آرام سے بیٹھنے کی جگہ نہیں ملی تھی بلکہ وہ اکڑوں حالت میں بیٹھا تھا۔۔۔اس کے گھٹنے کشتی کے کناروں پر ٹکے ہوئے تھے۔۔۔ کشتی ان کے بیٹھتے ہی حرکت میں آ گئی۔۔۔ کشتی کے کمان کی پانی چیرنے کی ہلکی آواز کے علاوہ کوئی اور آواز نہیں آ رہی تھی۔۔۔ کشتی بنا ان کی مدد کے چلی جا رہی تھی۔۔۔ جیسے کوئی نہ نظر آنے والی رسی اسے درمیان میں موجود روشنی کی طرف آگے کھینچ رہی ہو۔۔۔ بہت جلد انہیں کھوکھلے غار کی دیواریں نظر آنا بند ہو گئیں۔۔۔ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ سمندر میں ہوں۔۔۔فرق صرف اتنا تھا کہ یہاں لہریں نہیں اٹھ رہی تھیں۔۔۔

ہیری نے نیچے کی طرف جھانکا اور دیکھا کہ ان کی حرکت کے ساتھ ساتھ اس کی چھڑی کی روشنی کا سنہرا عکس سیاہ پانی میں چمکتا ہوا جھلملا رہا ہے۔۔۔ کشتی شیشے جیسی سطح پر گہرے بھنور بنا رہی تھی۔۔۔جو بالکل سیاہ شیشے پر پڑی ہوئی دراڑوں کی طرح نظر آ رہے تھے۔۔۔

اور پھر ہیری کی نظر سطح سے کچھ انچ نیچے موجود۔۔۔سنگ مرمر سی سفید کسی چیز پر پڑی۔۔۔

"پروفیسر۔۔" اس نے کہا۔۔ خاموش پانی کے اوپر اس کی دہشت ناک آواز زور سے گونجی۔۔۔

"ہیری۔۔۔؟"

"مجھے لگا جیسے میں نے پانی میں کوئی ہاتھ دیکھا ہو۔۔انسانی ہاتھ۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ مجھے یقین ہے تم نے ایسا ہی دیکھا ہوگا۔۔۔" ڈمبلڈور نے پرسکون لہجہ میں کہا۔۔۔

ہیری نے نیچے پانی کی طرف گھور کر دیکھا۔۔ اور اوجھل ہو چکے ہاتھ کی تلاش کی۔۔۔اس کے حلق میں متلی سی اٹھ رہی تھی۔۔۔۔

"تو یہی چیز پانی سے باہر اچھلی تھی۔۔۔؟"

لیکن ڈمبلڈور کے جواب دینے سے پہلے ہی ہیری کو اپنا جواب مل گیا۔۔ چھڑی کی روشنی اب پانی کے تازہ ٹکڑے پر پڑ رہی تھی اور اس دفعہ۔۔۔وہاں ہیری کو ایک مردہ انسان نظر آیا جو پانی کی سطح سے کچھ انچ نیچے ۔۔۔۔ آسمان کی طرف منہ کئے لیٹا ہوا تھا۔۔۔ اس کی کھلی ہوئی آنکھیں اس طرح دھندلی ہو رہی تھیں جیسے ان میں مکڑی کے جالے بھر گئے ہوں۔۔ اس کے بال اور اس کا چوغہ اس کے ارد گرد دھوئیں کی طرح لہرا رہا تھا۔۔

"یہاں پر تو لاشیں ہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔اس کی آواز عام حالت سے زیادہ بلند تھی۔۔۔بلکہ یہ تو اس کی آواز ہی نہیں لگ رہی تھی۔۔۔

"ہاں۔۔۔" ڈمبلڈور نے سکون سے کہا۔۔۔ " لیکن اس وقت ہمیں ان کے بارے میں فکرمند ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"

"اس وقت۔۔۔؟" ہیری نے دہرایا۔۔ اور پانی سے اپنی نگاہیں ہٹا کر ڈمبلڈور کے چہرے پر ٹکالیں۔۔۔

"تب تک نہیں۔۔۔ جب تک وہ سکون کے ساتھ ہمارے نیچے تیر رہی ہیں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ "ہیری۔۔۔ جس طرح اندھیرے سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ بالکل اسی طرح لاش سے خوفزدہ ہونے کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔ ظاہر ہے خفیہ طور پر لارڈ والڈیمورٹ ان دونوں ہی چیزوں سے ڈرتا ہے۔۔۔ اس لئے وہ یہ بات ماننے سے انکاری ہے۔۔۔ لیکن ایک بار پھر۔۔۔ اس سے اس کی کم عقلی کا ثبوت ملتا ہے۔۔۔ اندھیرے اور موت کو دیکھتے ہوئے ہم انجان چیزوں سے ڈرتے ہیں۔۔۔ اس سے زیادہ اور کچھ نہیں ہوتا۔۔۔"

ہیری نے کچھ نہیں کہا۔۔۔ وہ بحث نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔ لیکن اسے یہ سوچ کر ہی ڈر لگ رہا تھا کہ ان کے ارد گرد اور نیچے لاشیں تیر رہی ہیں۔۔۔ اور اس سے بھی اہم بات تو یہ تھی کہ اسے رتی بھر بھروسہ نہیں تھا کہ یہ لاشیں خطرناک نہیں ہیں۔۔۔

"لیکن ان میں سے ایک اچھلی تھی۔۔۔" اس نے اپنی آواز ڈمبلڈور کی طرح پر سکون اور ہموار رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔۔ "جب میں نے **کوزۂ روح** کو طلب کرنے کی کوشش کی تھی۔۔ تو جھیل سے ایک لاش اچھل کر باہر آئی تھی۔۔۔"

"ہاں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ "مجھے یقین ہے کہ ایک بار جب ہم **کوزۂ روح** کو اٹھا لیں گے تو یہ لاشیں اتنی پر سکون نہیں رہیں گی۔۔ بہر حال ٹھنڈ اور تاریکی میں بھٹکنے والی کئی اور مخلوقات کی طرح وہ بھی روشنی اور گرمی سے ڈرتی ہیں۔۔۔ جسکا استعمال ضرورت پڑنے پر ہم اپنی حفاظت کے لئے کر سکتے ہیں۔۔۔ آگ ہیری۔۔۔" ہیری کے حیران و پریشان چہرے کو دیکھ کر ڈمبلڈور نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔۔

"اوہ۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔" ہیری نے فوراً کہا۔۔ اس نے اپنا سر اس ہری روشنی کی طرف دیکھنے کے لئے موڑ لیا۔۔۔ جس کی طرف کشتی ابھی بھی تیرتی ہوئی جا رہی تھی۔۔۔ اب وہ مزید یہ ڈرامہ نہیں کر سکتا تھا کہ اسے ڈر نہیں لگ رہا۔۔ بڑی۔۔ سیاہ جھیل۔۔۔ جو لب لب لاشوں سے بھری ہوئی تھی۔۔۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے پروفیسر ٹریلونی سے ملے ہوئے کئی گھنٹے بیت چکے ہوں۔۔۔ رون اور ہرمائنی کو **قسمت کی کنجی** دیئے ہوئے بھی زمانہ بیت چکا تھا۔۔۔ اچانک اسے پچھتاوا محسوس ہوا کہ کاش اس نے انہیں ٹھیک ڈھنگ سے خدا حافظ کہہ دیا ہوتا۔۔ اور جینی کو تو اس نے دیکھا تک نہیں تھا۔۔۔۔

"بس پہنچ ہی گئے۔۔۔" ڈمبلڈور نے خوشی سے کہا۔۔۔

یقینی طور پر۔۔۔ ہری روشنی اب زیادہ بڑی اور واضح نظر آ رہی تھی۔۔۔ اور کچھ ہی منٹوں بعد کشتی ایک نرم جھٹکے سے کسی ایسی چیز سے ٹکرا کر رک گئی۔۔۔ جسے ہیری پہلی نظر میں نہیں دیکھ پایا۔۔ لیکن جب اس نے اپنی روشن چھڑی بلند کی۔۔۔ تو اس نے دیکھا کہ وہ جھیل کے بیچوں بیچ ایک ہموار چٹانوں والے چھوٹے سے جزیرے پر پہنچ چکے ہیں۔۔

جب ہیری چھلانگ مار کر کشتی سے اترنے لگا تو ڈمبلڈور نے ایک بار پھر کہا۔۔۔" دھیان رکھنا۔۔ پانی کو مت چھونا۔۔"

جزیرہ ڈمبلڈور کے دفتر سے کچھ زیادہ بڑا نہیں تھا۔۔ دراصل یہ ایک ہموار سیاہ پتھر کا بڑا ٹکڑہ تھا۔۔ جس پر سوائے ہری روشنی کے ایک مرکز کے۔۔۔ اور کچھ بھی نہیں تھا۔۔ قریب سے دیکھنے پر وہ روشنی اور بھی چمکدار لگ رہی تھی۔۔۔ ہیری نے آنکھیں میچ کر اس کی طرف دیکھا۔۔ پہلے تو اسے لگا کہ شاید یہ کسی طرح کا کوئی چراغ ہے۔۔۔ لیکن پھر اس نے دیکھا کہ روشنی **سوچ کی پرچھائی** جیسے ایک پتھریلے طاس سے باہر آ رہی تھی۔۔۔ جو ایک ستون نما پایہ کے اوپر رکھا ہوا تھا۔۔

ڈمبلڈور طاس کی طرف بڑھ گئے اور ہیری ان کے پیچھے چل دیا۔۔ اس کے اطراف کھڑے ہو کر ان دونوں نے طاس کے اندر جھانکا۔۔ اس میں زمردی رنگت کا مائع بھرا ہوا تھا جس سے اندھیرے میں چمکتی ہوئی تابناک ہری روشنی نکل رہی تھی۔۔

"یہ کیا چیز ہے۔۔؟" ہیری نے آہستہ سے پوچھا۔۔

"کچھ کہہ نہیں سکتا۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ "لیکن بہرحال۔۔ یہ خون اور لاشوں سے زیادہ پریشان کن چیز ہے۔۔"

ڈمبلڈور نے اپنے سیاہ پڑے ہاتھ کی آستین پیچھے کی طرف موڑی اور محلول کی سطح کی طرف اپنی جلی ہوئی انگلیوں کی پور بڑھائی۔۔

"جناب۔۔ نہیں۔۔ اسے چھوئیے گا مت۔۔"

"میں چھو بھی نہیں سکتا۔۔" ڈمبلڈور نے مدھم مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔ "دیکھا۔۔؟ میں اس سے زیادہ قریب نہیں پہنچ سکتا۔۔ تم کوشش کر کے دیکھو۔۔"

ہیری نے گھورتے ہوئے اپنا ہاتھ طاس کے اندر ڈالا۔۔ اور محلول کو چھونے کی کوشش کی۔۔ اس کا ہاتھ ایک نہ نظر آنے والی رکاوٹ سے ٹکرایا۔۔ جس نے اسے محلول سے ایک انچ کی دوری پر ہی روک دیا۔۔ چاہے اس نے جتنا بھی زور لگالیا لیکن اس کی انگلیاں ٹھوس اور بے لچک ہوا سے ہی ٹکراتی رہیں۔۔

"مہربانی کر کے راستہ سے ہٹ جاؤ ہیری۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ انہوں نے اپنی چھڑی بلند کی اور بنا آواز کے کچھ بڑبڑاتے ہوئے اسے محلول کی سطح کے اوپر پیچیدہ اشکال کی صورت میں ہلایا۔۔ کچھ بھی نہیں ہوا۔۔ بلکہ شاید الٹا محلول ہی کچھ اور زیادہ چمکنے لگا۔۔ جب ڈمبلڈور اس کام

میں لگے ہوئے تھے تو ہیری چپ چاپ کھڑا رہا۔۔ لیکن کچھ دیر بعد ڈمبلڈور نے اپنی چھڑی دور ہٹالی۔۔۔اور ہیری کو لگا کہ اب دوبارہ بات کرنے میں کوئی خطرہ نہیں ہے۔۔۔

"جناب۔۔۔آپ کے خیال سے **کوزۂ روح** اس کے اندر ہے۔۔۔؟"

"اوہ ہاں۔۔۔" ڈمبلڈور نے اور قریب سے طاس کے اندر جھانکا۔۔ ہرے محلول کی ہموار سطح میں ہیری کو ان کے چہرے کا الٹا عکس نظر آیا۔۔ "لیکن اس تک پہنچیں کس طرح۔۔؟ اس محلول میں ہاتھ داخل نہیں کیا جا سکتا۔۔ اسے غائب بھی نہیں کر سکتے۔۔نہ ہی اسے اس طاس سے الگ کر سکتے ہیں۔۔۔ چلو میں بھر کر نکال بھی نہیں سکتے۔۔اور نہ ہی اسے کسی چیز میں جذب کیا جا سکتا ہے۔۔۔نہ ہی اس کی ہیئت تبدیل کر سکتے ہیں۔۔۔اور نہ ہی اس پر سحر کیا جا سکتا ہے۔۔۔ یا اسے اپنی ساخت تبدیل کرنے پر بھی مجبور نہیں کیا جا سکتا۔۔۔"

لگ بھگ غائب دماغی کے ساتھ ڈمبلڈور نے ایک بار پھر اپنی چھڑی بلند کی۔۔۔اور بیچ ہوا میں اسے گول لہرایا۔۔۔اور پھر اس بلوری پیالہ کو تھام لیا جسے انہوں نے ابھی ابھی نہ جانے کہاں سے نمودار کیا تھا۔۔۔

"میں صرف اس نتیجہ پر پہنچ سکتا ہوں کہ یہ محلول پینا پڑے گا۔۔۔"

"کیا۔۔۔؟" ہیری بولا۔۔۔ "نہیں۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ مجھے تو ایسا ہی لگتا ہے۔۔۔ صرف اسے پی کر ہی میں اس طاس کو خالی کر سکتا ہوں اور دیکھ سکتا ہوں کہ اس کی تہہ میں کیا چیز موجود ہے۔۔۔"

"لیکن۔۔۔لیکن اگر۔۔۔ لیکن اگر اس نے آپ کی جان لے لی۔۔۔؟"

"اوہ مجھے نہیں لگتا کہ ایسا کچھ ہوگا۔۔" ڈمبلڈور نے نرمی سے کہا۔۔ "لارڈ والڈیمورٹ اس جزیرہ تک پہنچ جانے والے شخص کو مارنا نہیں چاہے گا۔۔"

ہیری کو اپنے کانوں پر یقین ہی نہیں ہوا۔۔ کیا ڈمبلڈور ہر معاملہ میں اچھائی ڈھونڈ نکالنے کی اپنی پاگلوں والی عادت سے مجبور تھے۔۔؟

"جناب۔۔" ہیری نے اپنی آواز کو مناسب رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔ "جناب۔۔ ہم والڈیمورٹ کی بات کر رہے ہیں۔۔۔"

"معاف کرنا ہیری۔۔ مجھے یہ کہنا چاہیے تھا۔۔ کہ وہ اس جزیرہ تک پہنچ جانے والے شخص کو فوراً نہیں مارنا چاہے گا۔۔" ڈمبلڈور نے اپنا جملہ درست کرتے ہوئے کہا۔۔ "وہ اس کو اس وقت تک زندہ رکھنا چاہے گا جب تک اسے یہ نہ معلوم ہوجائے کہ وہ اس کے حفاظتی انتظامات کو توڑتے ہوئے یہاں تک پہنچنے میں کیسے کامیاب ہوا۔۔ اور سب سے اہم بات جو وہ معلوم کرنا چاہے گا وہ یہ ہے کہ وہ شخص اس طاس کو خالی کرنے کے پیچھے کیوں پڑا ہوا تھا۔۔ یہ مت بھولو۔ کہ لارڈ والڈیمورٹ کو یقین ہے کہ صرف وہی اپنے **کوزہاتِ روح** کے بارے میں جانتا ہے۔۔"

ہیری نے مزید کچھ کہنے کی کوشش کی۔۔ لیکن اس بار ڈمبلڈور نے اپنا ہاتھ اٹھا کر خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔۔ وہ تیوریاں چڑھا کر زمردی محلول کو گھورنے لگے۔۔ شاید وہ کسی گہری سوچ میں ڈوبے ہوئے تھے۔۔

"کوئی شک نہیں۔۔" آخر کار وہ بولے۔۔" یہ محلول یقیناً اس انداز میں کام کرے گا جس سے یہ مجھے **کوزہِ روح** کو حاصل کرنے سے روک سکے۔۔ شاید اسے پی کر مجھے لقوہ مار جائے۔۔ یا شاید اسے پی کر میں یہ بھول جاؤں کہ میں یہاں آیا ہی کیوں تھا۔۔ یا پھر یہ مجھے اتنی تکلیف میں مبتلا کر سکتا ہے کہ میرا دھیان بھٹک جائے۔۔ میں کسی اور طریقے سے معذور بھی ہو

سکتا ہوں۔۔۔ ایسی صورت میں ہیری۔۔۔ تمہارا کام یہ ہو گا کہ تم اس بات کو یقینی بناؤ کہ میں یہ محلول مستقل پیتا رہوں۔۔۔ بھلے ہی تمہیں یہ محلول میرے احتجاج کرتے ہوئے منہ میں زبردستی ہی کیوں نہ ٹپکانا پڑے۔۔۔ تم سمجھ رہے ہو۔۔۔؟"

طاس کے اوپر ان دونوں کی نگاہیں ملیں۔۔۔ دونوں کے سفید پڑے چہرے عجیب ہری روشنی میں چمک رہے تھے۔۔۔ ہیری کچھ نہ بولا۔۔۔ کیا اسی مقصد کے لئے اسے ساتھ آنے کی دعوت دی گئی تھی۔۔۔؟ تاکہ وہ ڈمبلڈور کو زبردستی ایک ایسا محلول پینے پر مجبور کر سکے جو انہیں شدید تکلیف میں مبتلا کر سکتا ہے۔۔۔؟

"تمہیں یاد ہے۔۔؟" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ "میں تمہیں کس شرط پر اپنے ساتھ لے کر آیا تھا۔۔۔؟"

ان نیلی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ہیری ہچکچایا۔۔۔ جو طاس سے آتی روشنی کی وجہ سے ہری نظر آ رہی تھیں۔۔۔

"لیکن۔۔۔ اگر۔۔۔؟"

"تم نے قسم کھائی تھی۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟ کہ میں تمہیں جو حکم دوں گا تم اسے مانو گے۔۔۔؟"

"جی ہاں۔۔۔ لیکن۔۔۔"

"کیا میں نے تمہیں متنبہ نہیں کیا تھا کہ وہاں خطرہ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔؟"

"جی ہاں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ "لیکن۔۔۔"

"چلو پھر۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ اور ایک بار پھر اپنی آستین موڑ کر خالی پیالہ ہوا میں بلند کر لیا۔۔۔ "میں تمہیں حکم دیتا ہوں۔۔۔"

"لیکن آپ کی جگہ میں یہ محلول کیوں نہیں پی سکتا۔۔؟" ہیری نے بے تابی سے پوچھا۔۔

"کیوں کہ میں زیادہ بوڑھا۔۔ زیادہ عقل مند اور کہیں زیادہ غیر اہم ہوں۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ " آخری بار پوچھ رہا ہوں ہیری۔۔ کیا تم یہ وعدہ کرتے ہو کہ تم اپنی پوری کوشش کرو گے کہ میں یہ محلول پیتا رہوں۔۔؟"

"کیا ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔؟"

"تم وعدہ کرتے ہو یا نہیں۔۔؟"

"لیکن۔۔"

"وعدہ کرو ہیری۔۔"

"میں۔۔ اچھا ٹھیک ہے۔۔ لیکن۔۔۔"

اس سے پہلے کہ ہیری مزید احتجاج کر پاتا۔۔ ڈمبلڈور نے بلوری پیالہ کو محلول پر جھکا دیا۔۔ لمحہ کی ایک ساعت کے لئے ہیری نے امید باندھ لی کہ شاید وہ پیالہ سے بھی محلول کو چھونے میں کامیاب نہیں ہو پائیں گے۔۔ لیکن بلوری پیالہ بنا کسی رکاوٹ کے سطح کو چیرتا ہوا اندر داخل ہو گیا۔۔ جب پیالہ پوری طرح بھر گیا تو ڈمبلڈور نے اسے اپنے ہونٹوں سے لگا لیا۔۔

"تمہاری صحت کے نام ہیری۔۔۔"

اور انہوں نے پورا پیالہ خالی کر دیا۔۔ ہیری دہشت بھری نگاہوں سے انہیں دیکھتا رہا۔۔ اس کے ہاتھوں نے طاس کے کنارے کو اتنا کس کر تھاما ہوا تھا کہ اس کی انگلیاں سن پڑ گئی تھیں۔۔

جب ڈمبلڈور نے خالی پیالہ نیچے کیا تو ہیری نے پریشانی سے پوچھا۔۔ "پروفیسر۔۔ آپ کیا محسوس کر رہے ہیں۔۔۔؟"

ڈمبلڈور نے اپنا سر ہلایا۔۔ ان کی آنکھیں بند تھیں۔۔۔ ہیری نے سوچا کہ کیا انہیں تکلیف محسوس ہو رہی ہو گی۔۔۔ ڈمبلڈور نے اندھوں کی طرح بنا آنکھیں کھولے پیالہ واپس طاس میں ڈبویا۔۔ اسے دوبارہ بھرا۔۔ اور ایک بار پھر اسے پی لیا۔۔

خاموشی کے ساتھ ڈمبلڈور نے محلول سے بھرے ہوئے تین پیالہ پی لئے۔۔۔ اور پھر۔۔۔ ابھی انہوں نے چوتھا پیالہ آدھا ہی خالی کیا تھا کہ وہ لڑکھڑائے اور طاس کا سہارا لیتے ہوئے آگے کی طرف گر پڑے۔۔۔ ان کی آنکھیں ابھی بھی بند تھیں اور ان کی سانسیں بھاری ہو چکی تھیں۔۔۔

"پروفیسر ڈمبلڈور۔۔۔؟" ہیری چلایا۔۔ اس کی آواز کھوکھلی ہو گئی تھی۔۔۔ "کیا آپ مجھے سن سکتے ہیں۔۔۔؟"

ڈمبلڈور نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔ ان کا چہرہ اس طرح پھڑک رہا تھا جیسے وہ بہت گہری نیند میں کوئی بہت ہی بھیانک خواب دیکھ رہے ہوں۔۔۔ پیالہ پر ان کی پکڑ کمزور پڑ رہی تھی۔۔۔ محلول اس میں سے چھلک کر گرنے ہی والا تھا۔۔ ہیری آگے بڑھا اور اس نے لپک کر بلوری پیالہ تھام کر اسے مضبوطی سے پکڑ لیا۔۔۔

"پروفیسر۔۔۔ کیا آپ مجھے سن سکتے ہیں۔۔۔؟" اس نے اونچی آواز میں دہرایا۔۔۔ اس کی آواز کھوکھلے غار میں گونج رہی تھی۔۔۔

ڈمبلڈور ہانپے۔۔۔ اور پھر ایسی آواز میں بولے جسے ہیری پہچان ہی نہیں پایا۔۔ کیوں کہ اس نے کبھی بھی ڈمبلڈور کی اتنی خوفزدہ آواز نہیں سنی تھی۔۔۔

"میں ایسا نہیں کرنا چاہتا... مجھے ایسا کرنے پر مجبور مت کرو..."

ہیری نے حیران نظروں سے سفید پڑے ہوئے اس چہرے کو گھورا جسے وہ بہت اچھی طرح سے جانتا تھا... ان کی مڑی ہوئی ناک... ان کے آدھے چاند کی ساخت والے چشمے... اسے سمجھ ہی نہیں آیا کہ اب وہ کیا کرے....

"مجھے یہ پسند نہیں... میں اسے روکنا چاہتا ہوں..." ڈمبلڈور کراہے...

"آپ... آپ رک نہیں سکتے پروفیسر..." ہیری نے کہا... "آپ کو پیتے رہنا ہے... یاد ہے...؟ آپ نے مجھ سے کہا تھا کہ آپ کو پیتے رہنا ہوگا... یہ لیں..."

وہ جو کر رہا تھا... اس پر بری طرح چڑتے ہوئے اور خود سے نفرت کرتے ہوئے ہیری نے پیالہ زبردستی دوبارہ ڈمبلڈور کے ہونٹوں سے لگایا... اور اسے جھکا دیا... اس طرح ڈمبلڈور نے اندر موجود باقی محلول بھی پی لیا...

جیسے ہی ہیری نے پیالہ کو واپس طاس میں ڈال کر اسے ان کے لئے دوبارہ بھر دیا... ڈمبلڈور کراہے... "نہیں... میں ایسا نہیں چاہتا... میں ایسا نہیں چاہتا... مجھے جانے دو..."

"سب ٹھیک ہے پروفیسر..." ہیری بولا... اس کے ہاتھ کپکپا رہے تھے... "سب ٹھیک ہے... میں یہیں ہوں..."

"اسے روکو... اسے روکو..." ڈمبلڈور کراہے...

"جی ہاں... جی ہاں... اسے پی لیں پھر سب کچھ رک جائے گا..." ہیری نے جھوٹ بولا... اس نے پیالہ کا محلول ڈمبلڈور کے کھلے ہوئے منہ میں ٹپکا دیا...

ڈمبلڈور نے اونچی آواز میں چیخ ماری۔۔۔ ان کی چیخ سیاہ پانی کے پار پورے غار میں گونج اٹھی۔۔۔

"نہیں۔۔۔ نہیں نہیں نہیں۔۔۔ میں نہیں کر سکتا۔۔۔ میں نہیں کر سکتا۔۔۔ مجھے ایسا کرنے پر مجبور مت کرو۔۔ میں ایسا نہیں کرنا چاہتا۔۔۔"

"سب ٹھیک ہے پروفیسر۔۔۔ سب ٹھیک ہے۔۔۔۔" ہیری نے اونچی آواز میں کہا۔۔۔ اس کے ہاتھ اب اتنی بری طرح سے کانپ رہے تھے کہ اس کو محلول سے بھرا چھٹا پیالہ باہر نکالنے میں سخت مشکل پیش آرہی تھی۔۔۔ طاس اب آدھا خالی ہو چکا تھا۔۔۔" آپ کو کچھ بھی تو نہیں ہو رہا۔۔۔ آپ بالکل محفوظ ہیں۔۔۔ یہ حقیقت نہیں ہے۔۔۔ میں قسم کھاتا ہوں کہ یہ حقیقت نہیں ہے۔۔۔ اسے پکڑیں۔۔۔ چلیں اب اسے پکڑیں۔۔۔"

اور فرمانبرداری کے ساتھ ڈمبلڈور نے وہ پیالہ بھی اس طرح پی لیا جیسے ہیری نے انہیں کوئی زہر توڑ محلول پینے کے لیے دیا ہو۔۔ لیکن پیالہ کو خالی کرتے ہی وہ گھٹنوں کے بل نیچے گر گئے۔۔ اور بری طرح کانپنے لگے۔۔۔

"یہ سب میری غلطی ہے۔۔۔ سب میری غلطی ہے۔۔۔۔" انہوں نے سسکیاں لیتے ہوئے کہا۔۔۔ "مہربانی کر کے اسے روک دو۔۔۔۔ مجھے پتہ ہے کہ میں نے ٹھیک نہیں کیا۔۔۔ اوہ۔۔ مہربانی کرکے اسے روک دو۔۔۔ اور میں پھر کبھی نہیں۔۔۔ دوبارہ کبھی نہیں۔۔۔"

"یہ ان سب چیزوں کو روک دے گا پروفیسر۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ محلول سے بھرے ساتویں پیالہ کو ڈمبلڈور کے منہ میں خالی کرتے ہوئے اس کی آواز لڑکھڑا رہی تھی۔۔۔

ڈمبلڈور نے اس طرح جھٹپٹانا شروع کر دیا جیسے نظر نہ آنے والے تشدد نے انہیں چاروں اطراف سے گھیر لیا ہو۔۔۔ ان کے لہراتے ہاتھوں نے ہیری کے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے

دوبارہ بھرے ہوئے پیالہ کو لگ بھگ گرا ہی دیا۔۔ وہ کراہے۔۔ "انہیں تکلیف مت دو۔۔ انہیں تکلیف مت دو۔۔ مہربانی کرو۔۔ مہربانی کرو۔۔ یہ میری غلطی ہے۔۔ ان کی جگہ مجھے تکلیف دو۔۔"

"یہ لیجئے۔۔ اسے پی لیں۔۔ اسے پی لیں۔۔ آپ بالکل ٹھیک ہو جائیں گے۔۔" ہیری نے بے تابی سے کہا۔۔ اور ایک بار پھر ڈمبلڈور نے فرمانبرداری سے اس کی بات مانتے ہوئے اپنا منہ کھول دیا۔۔ حالانکہ ان کی آنکھیں کس کر بند تھیں اور وہ سر سے پیر تک کانپ رہے تھے۔۔۔۔

اور اب وہ آگے کی طرف گر پڑے اور دوبارہ چیخنے لگے۔۔ اب وہ اپنی کلائیوں سے فرش پر مکے مار رہے تھے۔۔ ہیری نے نواں پیالہ بھر لیا۔۔

"مہربانی کرو۔۔ مہربانی کرو۔۔ مہربانی کرو۔۔ نہیں۔۔ یہ مت کرنا۔۔ یہ مت کرنا۔۔ میں کچھ بھی کروں گا۔۔"

"بس پی لیں پروفیسر۔۔ بس پی لیں۔۔"

ڈمبلڈور نے پیاس سے مرتے ایک بچہ کی طرح یہ پیالہ بھی پی لیا۔۔ لیکن جب انہوں نے اسے ختم کر لیا۔۔ تو وہ ایک بار پھر اس طرح چلائے جیسے ان کے اندر آگ بھڑک اٹھی ہو۔۔ "اب اور نہیں۔۔ مہربانی کرو۔۔ اب اور نہیں۔۔"

ہیری نے محلول کا دسواں پیالہ بھرا اور ایسا کرتے ہوئے اسے پیالہ طاس کی بلوری سطح سے ٹکراتا ہوا محسوس ہوا۔۔

"ہم بس پہنچ ہی گئے ہیں پروفیسر۔۔ اسے پی لیں۔۔ اسے پی لیں۔۔"

اس نے ڈمبلڈور کے کاندھوں کو سہارا دیا اور ایک بار پھر ڈمبلڈور نے پیالہ خالی کر دیا۔۔ ہیری ایک بار پھر اپنے پیروں پر کھڑا ہو گیا اور پیالہ کو دوبارہ بھرنے لگا۔۔ لیکن تبھی ڈمبلڈور نے پہلے سے بھی زیادہ اذیت بھری آواز میں چلانا شروع کر دیا۔۔ "میں مر جانا چاہتا ہوں۔ میں مر جانا چاہتاہوں۔ اسے روکو۔۔ روکو اسے۔۔ میں مر جانا چاہتا ہوں۔۔"

"اسے پی لیں پروفیسر۔۔ اسے پی لیں۔۔۔"

ڈمبلڈور نے پی لیا۔۔ اور جیسے ہی انہوں نے پیالہ خالی کیا وہ چلائے۔۔ "مار دو مجھے۔۔۔"

"یہ۔۔ یہ والا آپ کو مار دے گا۔۔۔" ہیری نے آہ بھری۔۔ "بس یہ والا پی لیں۔۔ یہ سب ختم ہو جائے گا۔۔ سب ختم ہو جائے گا۔۔"

ڈمبلڈور نے پیالہ کو جیسے نگل ہی لیا۔۔ اور اس کا آخری قطرہ تک پی گئے۔۔ پھر کھڑکھڑاتی ہوئی آہ بھر کر انہوں نے چہرے کے بل لوٹ لگا دی۔۔۔

"نہیں۔۔" ہیری چلایا۔۔ وہ پیالہ دوبارہ بھرنے کے لئے کھڑا ہو چکا تھا۔۔ اس کے بجائے اس نے پیالہ طاس کے اندر پھینک دیا اور ڈمبلڈور کے پاس چھلانگ لگا کر انہیں دھکیلتے ہوئے ان کی پیٹھ کے بل لٹا دیا۔۔ ڈمبلڈور کا چشمہ ترچھا ہو گیا تھا۔۔ ان کا منہ عجیب انداز میں کھلا ہوا تھا اور ان کی آنکھیں بند تھیں۔۔ "نہیں۔۔" ہیری نے ڈمبلڈور کو جھنجھوڑتے ہوئے کہا۔۔ " نہیں۔۔ آپ مر نہیں سکتے۔۔ آپ نے کہا تھا کہ یہ زہر نہیں ہے۔۔ اٹھیں۔۔ اٹھیں۔۔ ہوش بحال" وہ سسکی لیتے ہوئے چلایا۔۔ اس کی چھڑی ڈمبلڈور کے سینے پر تنی ہوئی تھی۔۔ لال روشنی چمکی۔۔ لیکن کچھ بھی نہیں ہوا۔۔ "ہوش بحال جناب۔۔ مہربانی کریں۔۔ اٹھ جائیں۔۔"

ڈمبلڈور کے پپوٹے پھڑ پھڑائے۔۔۔ ہیری کا دل اچھلنے لگا۔۔۔

"جناب۔۔۔ کیا آپ ٹھیک ہیں۔۔۔؟"

"پانی۔۔۔" ڈمبلڈور نے ٹوٹی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔

"پانی۔۔۔" ہیری نے ہانپتے ہوئے کہا۔۔ "جی۔۔ ہاں۔۔۔"

وہ لپک کر اپنے پیروں پر کھڑا ہو گیا اور اس پیالہ کو دبوچ لیا جو اس نے ابھی طاس میں گرا دیا تھا۔۔ اس کا دھیان اس بات پر بھی نہیں گیا کہ اس کے نیچے ایک سنہرا لاکٹ لچھہ کی صورت پڑا ہوا تھا۔۔۔

"پانی پھوار۔۔" وہ چلایا اور اپنی چھڑی پیالہ میں گھسیڑ دی۔۔۔

پیالہ شفاف پانی سے بھر گیا۔۔ ہیری ڈمبلڈور کے برابر میں اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔۔ اس نے ان کا سر اونچا کیا اور پیالہ ان کے ہونٹوں سے لگا دیا۔۔ لیکن وہ خالی تھا۔۔۔ ڈمبلڈور کراہے اور پھر ہانپنے لگے۔۔۔

"لیکن ابھی تو اس میں پانی تھا۔۔۔ اوہ رکیں ذرا۔۔ پانی پھوار۔۔" ہیری نے دوبارہ اپنی چھڑی سے پیالہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔ ایک بار پھر۔۔۔۔ ایک لمحہ کے لئے۔۔۔ شفاف پانی اس کے اندر جھلملایا۔۔۔ لیکن جیسے ہی اس نے پیالہ ڈمبلڈور کے ہونٹوں سے لگایا۔۔ پانی دوبارہ غائب ہو گیا۔۔۔

"جناب۔۔ میں کوشش کر رہا ہوں۔۔ میں کوشش کر رہا ہوں۔۔" ہیری نے بے تابی سے کہا۔۔ لیکن اسے نہیں لگا کہ ڈمبلڈور اس کی بات سن پا رہے ہوں گے۔۔۔ وہ ایک بار پھر کروٹ کے بل لڑھک گئے تھے اور کھڑ کھڑاتی ہوئی گہری سانسیں بھر رہے تھے جیسے ان کا تن بدن جل رہا ہو۔۔" پانی پھوار۔۔۔ پانی پھوار ۔۔۔ پانی پھوار۔۔۔ "

پیالہ دوبارہ بھر کر ایک بار پھر خالی ہو گیا۔۔ اب ڈمبلڈور کی سانسیں ٹوٹنے لگی تھیں۔۔ ہیری کا دماغ گھبراہٹ میں پھٹنے کے قریب تھا۔۔ ہیری جانتا تھا کہ پانی لانے کا اب ایک ہی راستہ بچا تھا۔۔ وہی راستہ جس کا منصوبہ والڈیمورٹ نے بنایا ہو گا۔۔

وہ لپک کر چٹان کے کنارے پر پہنچ گیا۔۔ اور پیالہ جھیل کے پانی میں ڈبو دیا۔۔ جب اس نے پیالہ واپس باہر نکالا تو وہ لبالب ٹھنڈے برفیلے پانی سے بھرا ہوا تھا جو اب کی بار غائب نہیں ہوا۔۔

"جناب۔۔۔ یہ لیں۔۔" ہیری چلایا۔۔ اور آگے کی طرف لپکا۔۔ اس نے اناڑی پن سے پانی ڈمبلڈور کے چہرے پر پھینک دیا۔۔

وہ اس سے زیادہ کچھ کر بھی نہیں سکتا تھا۔۔ کیوں کہ جس ہاتھ سے اس نے پیالہ نہیں تھاما ہوا تھا۔۔ اس ہاتھ پر ہونے والے ٹھنڈے احساس کا پانی کی برفیلی ٹھنڈک سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔۔ ایک چپچپے سفید ہاتھ نے اس کی کلائی تھامی ہوئی تھی۔۔۔ اور وہ اس ہاتھ کی مالک مخلوق اسے آہستہ آہستہ چٹان سے واپس پانی میں کھینچ رہی تھی۔۔۔ جھیل کی سطح اب بالکل بھی شیشے کی طرح ہموار نہیں رہی تھی۔۔۔ اس میں ہچکولے اٹھ رہے تھے۔۔۔ اور جہاں جہاں ہیری کی نظر گئی۔۔ وہاں سیاہ پانی سے سفید چہرے اور ہاتھ نمودار ہوتے ہوئے نظر آئے۔۔ آدمی۔۔ عورتیں۔۔ اور بچے۔۔۔ جن کی دھنسی ہوئی بے نور آنکھیں چٹان کی طرف گھوم رہی تھیں۔۔۔ مردہ لاشوں کی ایک پوری فوج سیاہ پانی سے نمودار ہو رہی تھی۔۔

"صمم - بکم۔۔" ہیری چلایا۔۔ اور جزیرہ کی ہموار اور چکنی سطح سے چمٹے رہنے کی کوشش کرنے لگا۔۔ اس نے اس زندہ لاش کی طرف اپنی چھڑی سے اشارہ کیا جو اس کا بازو تھامے ہوئے تھی۔۔۔ اس لاش نے اسے چھوڑ دیا۔۔ اور چھپاک کی آواز کے ساتھ واپس پانی میں جا گری۔۔۔ ہیری لڑکھڑاتے ہوئے اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا۔۔۔ لیکن پہلے ہی کئی اور زندہ لاشیں

چٹان پر چڑھ چکی تھیں۔۔۔ ان کے ڈھانچہ نما ہاتھ چٹان کی پھسلوان سطح پر ٹکے رہنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔ ان کی بے نور۔۔۔ دھند بھری آنکھیں ہیری پر جمی ہوئی تھیں۔۔۔ ان کی پشت پر پانی سے بھیگے ہوئے چیتھڑے لہرا رہے تھے۔۔۔ان کے دھنسے ہوئے چہروں پر بھدی مسکراہٹ تھی۔۔

" صمم — بکمہ۔۔" ہیری دوبارہ گرجا۔۔۔ اور اپنی چھڑی ہوا میں لہراتا ہوا پیچھے کی طرف ہٹ گیا۔۔۔ان میں سے چھ سات لاشیں چرمرا کر نیچے گر گئیں۔۔۔ لیکن کئی اور اب بھی اس کی طرف چلی آرہی تھیں۔۔۔ "رکاوٹم ۔۔۔ گانٹھم ۔۔۔"

ان میں سے کچھ لاشیں لڑکھڑا گئیں۔۔۔ اکا دکا لاشیں رسیوں میں جکڑ گئیں۔۔۔ لیکن ان کے پیچھے چٹان پر چڑھنے والی لاشیں ان لاشوں کو پھلانگتے ہوئے یا انہیں روندتے ہوئے آگے آگئیں۔۔۔ اب بھی تیزی سے ہوا کو اپنی چھڑی سے کاٹتے ہوئے ہیری زور سے چلایا۔۔۔ " دائمی کٹار ۔۔۔ دائمی کٹار ۔۔۔"

حالانکہ ان لاشوں کے گیلے کپڑوں اور برفیلی کھال میں گہرے زخم نمودار ہو گئے۔۔۔ لیکن چھلکنے کے لئے ان کے اندر خون ہی نہیں تھا۔۔۔ وہ بنا کچھ محسوس کئے آگے بڑھتی رہیں۔۔۔ ان کے سکڑے ہوئے ہاتھ اس کی طرف پھیلے ہوئے تھے۔۔۔ اور جیسے ہی وہ مزید پیچھے کی طرف کھسکا ۔۔۔ اسے محسوس ہوا کہ پیچھے کی طرف سے بھی کئی بازوؤں نے اسے تھام لیا ہے۔۔۔ پتلے۔۔۔ بنا گوشت والے بازو۔۔۔ جو موت کی طرح ٹھنڈے تھے۔۔۔ اس کے قدموں نے زمین چھوڑ دی۔۔۔ کیوں کہ زندہ لاشیں اسے اٹھا کر آہستگی کے ساتھ۔۔۔ لیکن یقینی طور پر واپس پانی میں لے جا رہی تھیں۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ اب ان سے چھٹکارہ مشکل ہے۔۔۔ اب اسے ڈبو دیا جائے گا۔۔۔ اور اس طرح وہ بھی والڈیمورٹ کی تقسیم شدہ روح کے اس ٹکڑے کا مردہ بے جان محافظ بن جائے گا۔۔۔

لیکن تبھی تاریکی میں آگ بھڑک اٹھی۔۔۔ آگ کے تیز لال اور سنہری چھلہ نے پوری چٹان کو گھیر لیا۔۔۔ جس سے ہیری کو سخت گرفت میں پکڑنے والی زندہ لاشیں لڑکھڑا کر گر گئیں۔۔۔ انہوں نے آگ کی لپٹوں کو پار کر کے واپس پانی میں جانے کی ہمت بھی نہیں دکھائی۔۔۔ انہوں نے ہیری کو نیچے گرادیا۔۔۔ وہ زمین سے ٹکرایا۔ چٹان پر پھسلا اور نیچے گر گیا۔۔۔ جس سے اس کے ہاتھ چھل گئے۔۔۔ لیکن وہ جدوجہد کر کے اپنے پیروں پر کھڑا ہو گیا۔۔۔ اور اپنی چھڑی بلند کرتے ہوئے اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔۔۔

ڈمبلڈور دوبارہ اپنے قدموں پر کھڑے ہو چکے تھے۔۔۔ وہ انہی زندہ لاشوں کی طرح سفید پڑے ہوئے تھے۔۔۔ جنہوں نے انہیں گھیرا ہوا تھا۔۔۔ لیکن وہ ان سب سے بلند قامت بھی تھے۔۔۔ آگ کے شعلے ان کی نگاہوں میں ناچ رہے تھے۔۔۔ ان کی چھڑی ایک مشعل کی طرح بلند تھی۔۔۔ اور اس کی نوک سے بھڑکیلے شعلے چمڑے کے ایک بڑے پھندے کی طرح نمودار ہو رہے تھے۔۔۔ جو ان کے گرد گھیرہ بنا کر انہیں گرمی پہنچا رہا تھا۔۔۔

زندہ لاشیں ایک دوسرے سے ٹکرانے لگیں۔۔۔ وہ اندھوں کی طرح اس آگ کی گرفت سے فرار ہونے کی کوشش کر رہی تھیں۔۔۔ جس نے انہیں گھیر لیا تھا۔۔۔

ڈمبلڈور نے ہاتھ مار کر پتھریلے طاس کی نچلی تہہ سے لاکٹ نکال لیا اور اسے اپنے چوغہ کے اندر ٹھونس لیا۔۔۔ بنا کچھ بولے انہوں نے ہیری کو اپنے قریب آنے کا اشارہ کیا۔۔۔ آگ کے شعلوں سے پریشان زندہ لاشوں نے اس بات پر کوئی دھیان نہیں دیا کہ ان کا شکار وہاں سے واپس جا رہا تھا۔۔۔ ڈمبلڈور نے واپس کشتی تک پہنچنے میں ہیری کی راہنمائی کی۔۔۔ آگ کا چھلہ ان کے ساتھ ساتھ حرکت کر رہا تھا۔۔۔ اس کے ارد گرد۔۔۔ حیران و پریشان زندہ لاشیں پانی کے کنارے تک ان کے ساتھ ساتھ چلیں۔۔۔ جہاں آخر کار خدا کا شکر۔۔۔ کہ وہ ایک بار پھر واپس تاریک پانیوں میں لوٹ گئیں۔۔۔

سر سے پاؤں تک کانپتے ہوئے ہیری نے سوچا کہ شاید ڈمبلڈور کشتی میں نہ چڑھ پائیں۔۔ایسا کرنے کی کوشش میں وہ تھوڑے لڑکھڑا گئے۔۔ان کی تمام تر قوت۔۔۔آگ کے شعلوں کے چھلہ کو ان کے گرد برقرار رکھنے میں خرچ ہو رہی تھی۔۔۔ہیری نے انہیں تھام لیا اور واپس ان کی جگہ پر بیٹھنے میں ان کی مدد کی۔۔۔جب وہ دونوں ایک بار پھر حفاظت کے ساتھ اندر ٹھنس کر بیٹھ گئے۔۔۔کشتی دوبارہ سیاہ پانی کو چیرتی ہوئی۔۔۔چٹان سے دور۔۔۔واپسی کے سفر پر چل پڑی۔۔۔انہیں ابھی بھی آگ کے چھلہ نے گھیرا ہوا تھا۔۔۔اور ایسا لگ رہا تھا کہ ان کے نیچے پانی میں منڈلاتی ہوئی زندہ لاشیں دوبارہ سطح پر نمودار ہونے کی ہمت نہیں کر پا رہی تھیں۔۔۔

"جناب۔۔۔" ہیری نے ہانپتے ہوئے کہا۔۔۔" میں آگ کے بارے میں بھول ہی گیا تھا جناب۔۔۔وہ میری طرف بڑھی چلی آ رہی تھیں۔۔۔ اور میں دہشت زدہ ہو گیا تھا۔۔۔"

"میں سمجھ سکتا ہوں۔۔۔" ڈمبلڈور بڑبڑائے۔۔۔ہیری ان کی غش کھاتی ہوئی دھیمی آواز سن کر چونک اٹھا۔۔۔

ایک ہلکے دھکے کے ساتھ وہ کنارے پر رک گئے۔۔۔ہیری اچھل کر باہر نکلا اور فوراً ڈمبلڈور کو سہارا دینے کے لئے پلٹ گیا۔۔۔جس لمحہ ڈمبلڈور کنارے پر اترے انہوں نے اپنا چھڑی والا ہاتھ ڈھیلا چھوڑ دیا۔۔۔آگ کا چھلہ غائب ہو گیا۔۔۔لیکن زندہ لاشیں دوبارہ پانی سے باہر نہیں نکلیں۔۔۔ چھوٹی کشتی ایک بار پھر پانی کے اندر ڈوب گئی۔۔۔کھڑکھڑاتے ہوئے۔۔۔بجتے ہوئے اس کی زنجیر بھی دوبارہ جھیل کی گہرائیوں میں گم ہو گئی۔۔۔ڈمبلڈور نے ایک گہری آہ بھری اور غار کی دیوار سے اپنی پیٹھ ٹکا لی۔۔۔

"میں کمزور ہوں۔۔۔" انہوں نے کہا۔۔۔

"پریشان مت ہوں جناب۔۔۔" ہیری نے فوراً کہا۔۔ وہ خود بھی ڈمبلڈور کے چہرے پر چھائی ہوئی نقاہت اور تھکان کی وجہ سے پریشان تھا۔۔ " بالکل پریشان مت ہوں۔۔ میں ہم دونوں کو واپس لے جاؤں گا۔۔ میرا سہارا لے لیجئے جناب۔۔۔"

ڈمبلڈور کا صحت مند ہاتھ اپنے کندھے پر رکھ کر انہیں سہارا دیتا ہوا۔۔ ہیری اپنے ہیڈ ماسٹر کو جھیل کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے واپس لے جانے لگا۔۔ وہ ان کا اچھا خاصا وزن برداشت کر رہا تھا۔۔۔

"حفاظتی انتظامات۔۔۔ واقعی میں۔۔۔ بہت اچھے تھے۔۔۔" ڈمبلڈور نے غشی کی کیفیت میں کہا۔۔ "ایک اکیلا آدمی کبھی بھی کامیاب نہ ہو پاتا۔۔ تم نے بہت اچھا کام کیا۔۔۔بہت خوب ہیری۔۔۔"

"ابھی بات مت کریں۔۔" ہیری نے کہا۔۔ اسے ڈر لگ رہا تھا کہ ڈمبلڈور کی آواز کتنی کمزور پڑ چکی ہے۔۔۔ اور وہ کتنی مشکل سے اپنے پیر گھسیٹ رہے تھے۔۔۔ "اپنی طاقت بچا کر رکھیں جناب۔۔۔ ہم بہت جلد یہاں سے نکل جائیں گے۔۔۔"

"محراب دار رستہ دوبارہ بند ہو گیا ہوگا۔۔ میرا چاقو۔۔۔"

"اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ چٹان پر مجھے زخم لگ گیا تھا۔۔ بس آپ مجھے یہ بتائیں کہ مجھے ہاتھ کہاں رکھنا ہے۔۔۔" ہیری نے نرمی سے کہا۔۔

"یہاں۔۔۔"

ہیری نے اپنا چھلا ہوا بازو پتھر پر پونچھ دیا۔۔۔ خون کی قربانی وصول کرتے ہی۔۔۔ محراب دار رستہ فوراً دوبارہ کھل گیا۔۔ وہ باہر موجود غار میں پہنچ گئے۔۔۔ اور ہیری نے چٹان کی دراڑ میں بھرے ہوئے برفیلے اور نمکین پانی میں اترنے میں ڈمبلڈور کی مدد کی۔۔۔

"سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا جناب۔۔۔" ہیری بار بار بول رہا تھا۔۔اسے اب ڈمبلڈور کی کمزور آواز سے زیادہ ان کی خاموشی سے پریشانی ہو رہی تھی۔۔۔" ہم بس پہنچنے ہی والے ہیں۔۔ میں ہم دونوں کو لے کر ظہور اڑان بھر سکتا ہوں۔۔۔پریشان مت ہوں۔۔"

"میں پریشان نہیں ہوں ہیری۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ برفیلے پانی کے باوجود ان کی آواز اب قدرے مستحکم تھی۔۔۔" میں تمہارے ساتھ ہوں۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ستائیسواں باب

مینار پر گرتی بجلی

ستاروں بھرے آسمان کے نیچے واپس لوٹتے ہی ہیری نے ڈمبلڈور کو سب سے قریبی چکنے پتھر کے اوپر دھکیلتے ہوئے ان کے پیروں پر کھڑا کر دیا۔۔ پانی سے شرابور۔۔۔ کانپتے ہوئے۔۔۔اور ڈمبلڈور کا پورا وزن سنبھالے ہوئے ہیری نے اپنی منزل پر پوری شدت کے ساتھ دھیان مرکوز کیا۔۔ ہاگس میڈ۔۔ اپنی آنکھیں بند کر کے اس نے پوری طاقت سے ڈمبلڈور کا بازو تھام لیا۔۔اور اسی جانے پہچانے بھیانک دباؤ کے احساس کی طرف قدم بڑھا دیئے۔۔

آنکھیں کھولنے سے پہلے ہی وہ یہ جان گیا کہ وہ کامیاب ہو گیا ہے۔۔ کیوں کہ نمک اور سمندری ہوا کی خوشبو غائب ہو گئی تھی۔۔ وہ اور ڈمبلڈور کپکپاتے ہوئے ہاگس میڈ کی تاریک اونچی سڑک کے بیچوں بیچ کھڑے تھے۔۔ ان کے کپڑوں سے پانی ٹپک رہا تھا۔۔ ایک بھیانک لمحہ کے لئے

ہیری نے تصور کیا کہ دکانوں کے برابر سے مڑ کر کچھ زندہ لاشیں دبے پاؤں اس کی طرف آ رہی ہیں۔۔۔ لیکن پلکیں جھپکتے ہی اس نے دیکھا کہ کوئی بھی چیز نہیں ہل رہی تھی۔۔۔ سب کچھ ساکت تھا۔۔۔ ہر طرف تاریکی چھائی ہوئی تھی صرف کچھ اسٹریٹ لائٹس اور دکانوں کے اوپر موجود کھڑکیوں ہی سے تھوڑی بہت روشنی آ رہی تھی۔۔۔

"ہم نے کر دکھایا پروفیسر۔۔۔" ہیری نے کافی مشکل سے سرگوشی کی۔۔۔ اسے ابھی ابھی احساس ہوا تھا کہ اس کے سینے میں ایک پھانس سی چبھ رہی ہے۔۔۔" ہم نے یہ کر دکھایا۔۔۔ ہم نے **کوزۂ روح** حاصل کر لیا۔۔۔"

اس کے ساتھ کھڑے ڈمبلڈور لڑکھڑائے۔۔۔ ایک لمحہ کے لئے تو ہیری نے سوچا کہ شاید اس کی اناڑی ظہور اڑان کی وجہ سے ڈمبلڈور کا توازن بگڑ گیا ہے۔۔ پھر اس کی نظر ان کے چہرے پر پڑی۔۔۔ دور سے آتی اسٹریٹ لائٹس کی روشنی میں ان کا چہرہ بہت سفید اور بے رونق لگ رہا تھا۔۔۔

"جناب۔۔۔۔ آپ ٹھیک تو ہیں۔۔۔؟"

"پہلے سے بہتر ہوں۔۔۔" ڈمبلڈور نے نقاہت سے کہا۔۔۔ حالانکہ ان کے ہونٹوں کے کنارے کپکپا رہے تھے۔۔۔" وہ محلول۔۔۔ کوئی جام صحت تو تھا نہیں۔۔۔"

ہیری یہ دیکھ کر دہشت زدہ ہو گیا کہ ڈمبلڈور زمین پر بیٹھ گئے ہیں۔۔۔

"جناب۔۔۔۔ سب ٹھیک ہے۔۔۔۔ جناب۔۔۔ آپ بالکل ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔ پریشان مت ہوں۔۔۔"

اس نے بے تابی سے مدد کی تلاش میں اِدھر اُدھر دیکھا۔۔۔ لیکن کوئی بھی نظر نہیں آیا۔۔۔ اس کے ذہن میں بس یہی خیال سوار تھا کہ اسے کسی بھی طرح ڈمبلڈور کو جلد از جلد ہسپتال تک پہنچانا چاہیے۔۔۔

"ہمیں آپ کو فوراً اوپر اسکول لے کر جانا ہوگا جناب۔۔۔ مادام پومفری۔۔۔"

"نہیں۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ "مجھے اس وقت پروفیسر اسنیپ کی ضرورت ہے۔۔۔ لیکن مجھے نہیں لگتا کہ۔۔۔۔ کہ اس وقت میں اتنی دور پیدل چل کر جانے کی حالت میں ہوں۔۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔ جناب۔۔۔ سنیں۔۔۔ میں کسی دروازہ پر دستک دے کر۔۔۔ کوئی ایسی جگہ ڈھونڈتا ہوں جہاں آپ رک سکیں۔۔۔ پھر میں دوڑ کر مادام کو لے آتا ہوں۔۔۔"

"سیویرس۔۔۔" ڈمبلڈور نے دھیرے سے کہا۔۔۔ "مجھے سیویرس کی ضرورت ہے۔۔۔"

"اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ اسنیپ۔۔۔ لیکن مجھے کچھ لمحات کے لئے آپ کو اکیلا چھوڑنا ہوگا تاکہ میں۔۔۔۔"

بہرحال۔۔۔ اس سے پہلے کہ ہیری کچھ کر پاتا۔۔۔ اسے دوڑتے قدموں کی آواز سنائی دی۔۔۔ اس کا دل تیزی سے دھڑکا۔۔۔ کسی نے انہیں دیکھ لیا تھا۔۔۔ کوئی جان گیا تھا کہ انہیں مدد کی ضرورت ہے۔۔۔ پیچھے مڑنے پر اس نے دیکھا کہ مادام روزمیرٹا اونچی ایڑی والے نرم و ملائم جوتے پہنے تاریک سڑک پر نیچے ان کی طرف بھاگتی ہوئی چلی آ رہی تھیں۔۔۔ انہوں نے ریشمی پوشاک پہنی ہوئی تھی جس پر دھاگوں کی کڑھائی سے ڈریگن بنے ہوئے تھے۔۔۔

"میں اپنی خواب گاہ کی کھڑکیوں پر پردہ ڈال رہی تھی۔۔۔ تبھی میں نے تم لوگوں کو ظہور اڑان بھر کر نمودار ہوتے ہوئے دیکھا۔۔۔ شکر ہے خدا کا۔۔۔ شکر ہے خدا کا سب ٹھیک ہے۔۔۔ لیکن ڈمبلڈور کے ساتھ کیا مسئلہ ہے۔۔۔؟"

وہ بولتے بولتے رک گئیں اور ہانپتے ہوئے۔۔۔ آنکھیں پھاڑ کر ڈمبلڈور کو گھورنے لگیں۔۔۔

"وہ زخمی ہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ ۔" مادام روز میرٹا۔۔۔ کیا یہ کچھ دیر کے لئے تھری بروم اسٹکس میں بیٹھ سکتے ہیں۔۔۔ جب تک میں اوپر اسکول میں جاکر ان کے لئے مدد لے آتا ہوں۔۔۔؟"

"تم اوپر اکیلے نہیں جا سکتے۔۔۔ تمہیں احساس بھی ہے۔۔۔ کیا تم نے دیکھا نہیں۔۔۔؟"

"اگر آپ انہیں سہارا دینے میں میری مدد کریں تو۔۔۔" ہیری نے ان کی بات سنی ہی نہیں۔۔۔" تو مجھے لگتا ہے ہم انہیں اندر لے جا سکتے ہیں۔۔۔"

"کیا ہوا۔۔۔؟" ڈمبلڈور نے پوچھا۔۔۔" روز میرٹا۔۔۔ کیا مسئلہ ہے۔۔۔؟"

"**موت کا نشان** ۔۔۔ ایلبس۔۔۔"

اور انہوں نے آسمان پر ہوگورٹس کی سمت میں اشارہ کیا۔۔۔ ان الفاظ کو سن کر ہیری کے دل میں خوف امڈ آیا۔۔۔ اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔

وہ وہیں تھا۔۔۔ اسکول کے بالکل اوپر آسمان میں لٹکتا ہوا۔۔۔ تابناک چمکتا ہوا ہری کھوپڑی اور اس کے منہ سے نکلتی سانپ کی زبان کا نشان۔۔۔ وہ نشان جو مردار خور اپنے پیچھے چھوڑ جاتے تھے۔۔۔ جب بھی وہ کسی عمارت میں داخل ہوتے تھے۔۔۔ جہاں وہ کوئی قتل کرتے تھے۔۔۔

"یہ کس وقت نمودار ہوا ہے۔۔؟" ڈمبلڈور نے پوچھا۔۔اور ہیری کے کندھے پر کس کر ہاتھ بھینچتے ہوئے وہ زور لگا کر اپنے قدموں پر کھڑے ہو گئے۔۔

"مشکل سے کچھ ہی منٹ ہوئے ہوں گے۔۔۔جب میں نے بلی کو گھر سے باہر نکالا تھا اس وقت یہ نظر نہیں آیا تھا۔۔ لیکن جب میں زینہ چڑھ کر اوپر گئی تو۔۔۔"

"ہمیں فوراً واپس محل میں پہنچنا ہو گا۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔اور ویسے تو وہ تھوڑا لڑکھڑا رہے تھے لیکن حالات پر اب ان کی گرفت مضبوط لگ رہی تھی۔۔۔"روز میرٹا۔۔ ہمیں سفر کے لئے اڑن جھاڑوؤں کی ضرورت ہے۔۔۔"

"میرے پاس شراب خانے کے پیچھے کچھ اڑن جھاڑوئیں موجود ہیں۔۔" انہوں نے کہا۔۔وہ بہت خوفزدہ لگ رہی تھیں۔۔" کیا میں بھاگ کر انہیں لے آؤں۔۔؟"

"نہیں۔۔۔ہیری یہ کام کر سکتا ہے۔۔۔"

ہیری نے فوراً اپنی چھڑی بلند کر لی۔۔۔

"روز میرٹا کی اڑن جھاڑو حاضر ہو۔۔"

ایک لمحہ بعد ہی انہیں ایک زوردار دھماکہ سنائی دیا۔ شراب خانہ کا سامنے والا دروازہ ایک دھماکہ کے ساتھ کھل گیا تھا۔۔ دو اڑن جھاڑوئیں گولی کی رفتار سے باہر سڑک پر اڑتی ہوئیں ایک دوسرے کو پیچھے چھوڑتی ہوئیں ہیری کی طرف چلی آ رہی تھیں۔۔۔وہ ہیری کے برابر میں آکر رک گئیں۔۔۔اور کمر تک کی اونچائی پر آہستہ آہستہ ہلتے ہوئے ہوا میں معلق ہو گئیں۔۔

"روز میرٹا۔۔۔ مہربانی کر کے وزارت کو خبر کر دو۔۔۔" ڈمبلڈور نے اپنے قریب موجود اڑن جھاڑو پر سوار ہوتے ہوئے کہا۔۔۔"ہو سکتا ہے کہ ہوگورٹس کے اندر ابھی تک کسی کو احساس نہ ہوا ہو کہ کچھ گڑبڑ ہوئی ہے۔۔۔ہیری۔۔۔اپنی سلیمانی چادر اوڑھ لو۔۔۔"

ہیری نے اپنی جیب سے کھینچ کر چادر باہر نکالی اور اڑن جھاڑو پر سوار ہونے سے پہلے اسے اپنے اوپر ڈال کر اوڑھ لیا۔۔۔ مادام روز میرٹا پہلے ہی دوڑتی ہوئی اپنے شراب خانہ کی طرف جا رہی تھیں۔۔۔ ہیری اور ڈمبلڈور زمین پر پاؤں مار کر ہوا میں بلند ہو گئے۔۔۔ محل کی طرف تیزی سے اڑتے ہوئے ہیری نے کنکھیوں سے ڈمبلڈور کی طرف دیکھا۔ ان کے گرنے کی صورت میں وہ انہیں پکڑنے کے لئے تیار تھا۔۔۔ لیکن لگتا تھا کہ **موت کے نشان** نے ڈمبلڈور میں نئی طاقت بھر دی تھی۔۔۔ وہ اپنی اڑن جھاڑو پر آگے کی طرف جھکے ہوئے تھے اور ان کی آنکھیں **موت کے نشان** پر جمی ہوئی تھیں۔۔۔ ان کے لمبے۔۔۔ چاندی جیسے بال اور ڈاڑھی رات کی ہوا میں لہرا رہے تھے۔۔۔ ہیری نے بھی آگے موجود کھوپڑی کے نشان کی طرف دیکھا۔۔۔ اور اس کے اندر خوف کسی زہریلے پھوڑے کی طرح پنپنے لگا۔۔۔ اور اس کے پھیپھڑوں پر دباؤ ڈالنے لگا۔۔۔ جس سے اس کے دماغ سے باقی تمام پریشانیاں نکل گئیں۔۔۔

وہ لوگ کتنی دیر سے غائب تھے۔۔۔؟ کیا رون۔ ہرمائنی۔ اور جینی کی خوش قسمتی اب تک ختم ہو چکی ہو گی۔۔۔؟ کیا ان میں سے ہی کسی کی موت کی وجہ سے یہ نشان اسکول کے اوپر نمودار ہوا ہے۔۔۔ یا اس کی وجہ نیول۔۔۔ لونا۔۔۔ یا ڈ۔ف۔ کا کوئی اور رکن ہے۔۔۔؟ اور اگر ایسا ہی تھا۔۔۔ تو اسی نے انہیں راہداریوں میں پہرہ داری کرنے کے لئے کہا تھا۔۔۔ اسی نے انہیں اپنے محفوظ بستروں سے باہر نکلنے کو کہا تھا۔۔۔ کیا ایک بار پھر وہ اپنے کسی دوست کی موت کا ذمہ دار ٹھہرے گا۔۔۔؟"

جب وہ اڑتے ہوئے اس بل کھاتی گلی کے اوپر سے گزرے جہاں سے پہلے وہ چل کر گئے تھے۔۔۔ تو اپنے کانوں میں سیٹی بجاتی ہوئی رات کی ہوا کے ساتھ ہیری نے ایک اور آواز سنی۔۔۔ ڈمبلڈور دوبارہ کسی اجنبی زبان میں کچھ بڑبڑا رہے تھے۔۔۔ اسے اب سمجھ آیا کہ جب وہ میدان کی سرحدی دیوار کے اوپر سے گزرے تھے تو اس کی جھاڑو آہستگی سے کیوں کانپی تھی۔۔۔ ڈمبلڈور اس جادو کو ہٹا رہے تھے جو انہوں نے خود محل کے ارد گرد کیا تھا۔۔۔ تاکہ وہ رفتار کے ساتھ محل کی حدود میں داخل ہو سکیں۔۔۔ **موت کا نشان** علم جوتش کے مینار کے ٹھیک اوپر جگمگا رہا تھا۔۔۔ یہ محل کا سب

سے اونچا مینار تھا۔۔ تو کیا اس کا مطلب یہ تھا کہ اسی مینار میں کسی کی موت واقع ہوئی ہے۔۔؟

ڈمبلڈور پہلے ہی مینار کی کنگورے دار حفاظتی مورچہ کو پار کر چکے تھے۔۔ اب وہ اڑن جھاڑو سے نیچے اتر رہے تھے۔۔ کچھ لمحات بعد ہیری بھی ان کے برابر میں جا اترا اور ادھر اُدھر دیکھنے لگا۔۔

حفاظتی مورچہ بالکل خالی تھا۔۔ اس بل دار زینہ کا دروازہ بھی بند تھا جو نیچے محل میں جاتا تھا۔۔ وہاں کسی طرح کی کشمکش۔۔ یا کسی خونی لڑائی کے آثار بھی نظر نہیں آرہے تھے۔۔ اور نہ ہی وہاں کوئی لاش تھی۔۔

"اس کا کیا مطلب ہوا۔۔؟" ہیری نے ان کے اوپر معلق شیطانی انداز میں چمکتی کھوپڑی اور اس کی سانپ نما زبان کو دیکھتے ہوئے ڈمبلڈور سے پوچھا۔۔ "کیا یہ اصلی نشان ہے۔۔؟ کیا واقعی کسی کی موت۔۔۔۔۔ پروفیسر۔۔؟"

نشان کی مدھم ہری روشنی میں ہیری نے دیکھا کہ ڈمبلڈور نے اپنے سیاہ پڑے ہاتھ سے اپنا سینہ جکڑا ہوا تھا۔۔

"جاؤ۔۔ جا کر سیویرس کو جگاؤ۔۔" ڈمبلڈور نے دم توڑتے ہوئے لیکن واضح الفاظ میں کہا۔۔ "انہیں بتا دینا کہ کیا ہوا ہے۔۔ اور انہیں میرے پاس لے آؤ۔۔ اور کوئی کام مت کرنا۔۔ کسی اور سے بات کرنے کی بھی ضرورت نہیں۔۔ اور اپنی چادر کے اندر ہی رہنا۔۔ میں یہیں تمہارا انتظار کروں گا۔۔"

"لیکن۔۔۔"

"تم نے میرا حکم ماننے کی قسم کھائی ہے ہیری۔۔ جاؤ۔۔"

ہیری تیزی سے بل کھاتے زینے کی طرف جانے والے دروازہ کی طرف بڑھا۔۔۔ لیکن ابھی اس کے ہاتھوں نے بامشکل دروازے کے آہنی دستہ کو چھوا ہی تھا کہ اس نے دوسری طرف سے دوڑتے ہوئے قدموں کی آواز سنی۔۔۔ اس نے مڑ کر ڈمبلڈور کی طرف دیکھا۔۔۔ جنہوں نے اسے پیچھے ہٹ جانے کا اشارہ کیا۔۔۔ ہیری پیچھے ہٹ گیا۔۔۔ ایسا کرتے ہوئے اس نے اپنی چھڑی بھی باہر نکال لی۔۔۔

دروازہ دھماکہ سے کھلا اور کوئی دھڑ دھڑاتا ہوا اندر داخل ہوا اور چلایا۔۔۔" *نہتا شد*۔۔۔"

ہیری کا جسم فوراً منجمد اور ساکت ہو گیا۔۔۔ اسے محسوس ہوا کہ اسکا جسم کسی ڈگمگاتی ہوئی مورتی کی طرح مینار کی دیوار سے ٹک گیا ہے۔۔۔ وہ نہ ہل پا رہا تھا اور نہ بول پا رہا تھا۔۔۔ وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ ایسا کیسے ہوا۔۔۔ **نہتا شد** ایک منجمد سحر تو نہیں ہوتا۔۔۔

پھر۔۔۔ نشان کی ہری روشنی میں اس نے دیکھا کہ ڈمبلڈور کی چھڑی حفاظتی مورچہ کے کنگوروں کے اوپر سے قوس قزح کی طرح زاویہ بنا کر اڑتی ہوئی نیچے باہر گر گئی۔۔۔ اور وہ سمجھ گیا۔۔۔ ڈمبلڈور نے ان کہا جادو کر کے ہیری کو منجمد کر دیا تھا۔۔۔ اور اس سحر کو کرنے میں انہیں جو لمحہ لگا تھا اس میں انہوں نے خود کو بچانے کا موقعہ گنوا دیا تھا۔۔۔

حفاظتی مورچہ کی دیوار سے ٹک کر کھڑے ڈمبلڈور کا چہرہ سفید پڑا ہوا تھا۔۔۔ لیکن اس پر دہشت یا پریشانی کی کوئی جھلک نہیں تھی۔۔۔ انہوں نے بس اس شخص کی طرف دیکھا جس نے انہیں نہتا کیا تھا اور بولے۔۔۔" شام بخیر ڈریکو۔۔۔"

میلفوائے تیزی سے اِدھر اُدھر دیکھتا ہوا آگے بڑھا۔۔۔ شاید وہ یہ تسلی کرنا چاہ رہا تھا کہ وہ اور ڈمبلڈور اکیلے تھے۔۔۔ اس کی نظر دوسری اڑن جھاڑو پر پڑی۔۔۔

"اور کون ہے یہاں۔۔۔؟"

"ایک ایسا سوال۔۔۔ جو مجھے تم سے پوچھنا چاہیے تھا۔۔ یا پھر تم اکیلے ہی کام کر رہے ہو۔۔۔؟"

نشان کی ہری روشنی کے دھندلکے میں ہیری نے دیکھا کہ میلفوائے کی پیلی آنکھیں واپس ڈمبلڈور پر ٹک گئی تھیں۔۔۔

"نہیں۔۔۔" اس نے کہا۔۔۔" میرے ساتھ اور لوگ بھی ہیں۔۔۔ آج رات آپ کے اسکول میں مردار خور بھی موجود ہیں۔۔۔"

" اچھا۔۔۔ اچھا۔۔۔" ڈمبلڈور نے اس طرح کہا جیسے میلفوائے انہیں اسکول کے کام کا کوئی بہت ہی اعلیٰ مقام منصوبہ دکھا رہا ہو۔۔۔ "واقعی بہت خوب۔۔۔ تم نے انہیں اندر گھسانے کا کوئی رستہ ڈھونڈ ہی لیا۔۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔" میلفوائے نے ہانپتے ہوئے کہا۔۔۔" عین آپ کی ناک کے نیچے۔۔۔ اور آپ کو پتہ بھی نہیں چلا۔۔۔"

"بہت عقل مندی دکھائی۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔" لیکن پھر بھی۔۔۔ معاف کرنا۔۔۔ اس وقت وہ لوگ کہاں ہیں۔۔۔؟ تم تو یہاں اکیلے کھڑے ہو۔۔۔۔"

"انہیں آپ کے کچھ پہرہ داروں نے روک لیا ہے۔۔۔ وہ لوگ نیچے لڑ رہے ہیں۔۔۔ لیکن انہیں زیادہ وقت نہیں لگے گا۔۔۔ میں پہلے اوپر آ گیا ہوں۔۔۔ مجھے ایک ذمہ داری پوری کرنی ہے۔۔۔"

"اچھا۔۔۔ تو پھر آگے بڑھو اور وہ کام پورا کرو۔۔۔ میرے پیارے بچے۔۔۔" ڈمبلڈور نے نرمی سے کہا۔۔۔

خاموشی چھا گئی۔۔۔ ہیری اپنے ہی غیر مرئی۔۔ اور مفلوج جسم میں قید وہیں کھڑا ان دونوں کو گھورتا رہا۔۔۔ اس کے کان مرداروں خوروں کی کہیں دور ہوتی ہوئی لڑائی کی آوازیں سننے کے لئے زور لگا رہے

تھے۔۔ اور اس کے سامنے کھڑا ڈریکو میلفوائے اپنی جگہ سے ہلا تک نہیں۔۔۔ وہ بس وہیں کھڑا ہوا ایلبس ڈمبلڈور کو گھور رہا تھا۔۔۔ جو حیرت انگیز طور پر مسکرا دیئے۔۔۔

"ڈریکو۔۔۔ ڈریکو۔۔۔ تم قاتل نہیں ہو۔۔۔"

"آپ کو کیسے پتہ۔۔۔؟" میلفوائے نے فوراً کہا۔۔۔

اسے شاید خود بھی احساس ہو گیا تھا کہ اس کا جملہ کتنا بچکانہ تھا۔۔۔ نشان کی ہری روشنی میں ہیری نے اس کا چہرہ شرم سے سرخ پڑتے دیکھا۔۔۔

"آپ نہیں جانتے کہ میں کیا کچھ کر سکتا ہوں۔۔۔" میلفوائے نے تھوڑی زیادہ خود اعتمادی کے ساتھ کہا۔۔۔" آپ نہیں جانتے کہ میں کیا کر چکا ہوں۔۔۔؟"

"اوہ ہاں۔۔۔ میں جانتا ہوں۔۔۔" ڈمبلڈور نے نرم لہجہ میں کہا۔۔۔ " تم نے کیٹی بیل اور رون کو لگ بھگ مار ہی دیا تھا۔۔۔ تم پورے سال کے دوران۔۔۔ دن بدن بڑھتی ہوئی بے تابی کے ساتھ مجھے مارنے کی کوشش کرتے رہے ہو۔۔۔ معاف کرنا ڈریکو۔۔۔ مگر وہ تمام کوششیں تو نہایت ہی بھونڈی تھیں۔۔۔ اتنی بھونڈی کہ کئی بار تو مجھے یہ شک بھی ہوا کہ اپنی مرضی سے تم یہ کام کرنا ہی نہیں چاہتے تھے۔۔۔"

"میں دل سے یہ کام کرنا چاہتا تھا۔۔۔" میلفوائے نے سخت لہجہ میں کہا۔۔۔ " میں پورا سال اسی کام میں مصروف رہا ہوں۔۔۔ اور آج رات۔۔۔۔"

تبھی محل میں بہت نیچے کہیں سے ایک دبی ہوئی چیخ کی آواز سنائی دی۔۔۔ میلفوائے اکڑ گیا اور اس نے مڑ کر پیچھے کی طرف دیکھا۔۔۔

"کوئی جم کر مقابلہ کر رہا ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے بات آگے بڑھانے کے انداز میں کہا۔۔۔ "تو تم کیا کہہ رہے تھے۔۔۔ اوہ ہاں۔۔۔ تم آج مردار خوروں کو میرے اسکول میں لانے میں

کامیاب ہو گئے۔۔۔ میں قبول کرتا ہوں کہ مجھے اس کی بالکل بھی امید نہیں تھی۔۔۔ تو تم نے یہ کام کیا کیسے۔۔۔؟"

لیکن میلفوائے کچھ نہیں بولا۔۔۔ وہ ابھی بھی کان لگا کر نیچے سے آتی آوازیں سننے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔ اور وہ بھی لگ بھگ ہیری جتنا ہی منجمد لگ رہا تھا۔۔۔

"شاید تمہیں اپنا کام اکیلے ہی پورا کرنا پڑے گا۔۔۔" ڈمبلڈور نے مشورہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔ "اگر میرے پہرہ داروں نے تمہارے حامیوں کو روک دیا تو کیا ہوگا۔۔۔۔۔؟ جیسا کہ اب تمہیں احساس ہو ہی گیا ہوگا۔۔۔ آج رات یہاں ققنس تنظیم کے ارکان بھی موجود ہیں۔۔۔ اور ویسے بھی تمہیں مدد کی کوئی خاص ضرورت تو ہے نہیں۔۔۔ اس وقت میرے پاس میری چھڑی نہیں ہے۔۔۔ میں اپنی حفاظت بھی نہیں کر سکتا۔۔۔"

میلفوائے بس انہیں گھورتا رہا۔۔۔

جب میلفوائے نہ تو ہلا اور نہ ہی کچھ بولا تو ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ "اوہ اچھا۔۔۔ تو تم تب تک کچھ بھی کرنے سے ڈر رہے ہو جب تک کہ وہ تمہارے ساتھ شامل نہ ہو جائیں۔۔۔"

"مجھے ڈر نہیں لگ رہا۔۔۔" میلفوائے پھنکارا۔۔۔ بہر حال اس نے ابھی بھی ڈمبلڈور کو نقصان پہنچانے کی کوئی کوشش نہیں کی۔۔۔ "ڈرنا تو آپ کو چاہیے۔۔۔"

"لیکن کیوں۔۔۔؟ مجھے نہیں لگتا کہ تم مجھے مار دو گے ڈریکو۔۔۔ کسی کا قتل کرنا اتنا آسان نہیں ہوتا جتنا کچھ معصوم لوگ سمجھتے ہیں۔۔۔ تو جب تک ہم تمہارے دوستوں کا انتظار کر رہے ہیں تم مجھے یہ کیوں نہیں بتاتے۔۔۔ کہ تم انہیں اندر گھسانے میں کس طرح کامیاب ہو گئے۔۔۔؟ تمہیں اس کام میں کامیابی حاصل کرنے میں بہت لمبا عرصہ لگ گیا۔۔۔"

میلفوائے کو دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ چلانے یا الٹی کرنے کی خواہش کو دبا رہا ہو۔۔ اس نے ہنکارہ بھرا اور کئی گہری سانسیں لیں۔۔۔ ڈمبلڈور کی طرف غصے سے گھورتے ہوئے اس نے اپنی چھڑی ان کے سینے کی طرف تان رکھی تھی۔۔۔ پھر جیسے وہ خود کو روک نہیں پایا۔۔ اس نے کہا۔۔ "مجھے اس غائب کر دینے والی ٹوٹی الماری کی مرمت کرنی تھی۔۔۔ جسے کسی نے بھی برسوں سے استعمال نہیں کیا تھا۔۔۔ وہی الماری جس میں مونٹیگ پچھلے سال غائب ہو گیا تھا۔۔"

"اوہ۔۔۔" ڈمبلڈور کی آہ درد سے بھری تھی۔۔۔ انہوں نے ایک لمحے کے لئے آنکھیں موند لیں۔۔۔ "یہ بہت چالاک قدم تھا۔۔ میرے خیال سے اس الماری کی ایک اور جوڑی بھی موجود ہے۔۔۔؟"

"دوسری الماری بورگن اور بورک کی دکان میں ہے۔۔" میلفوائے نے کہا۔۔ "اور ان دونوں کے درمیان ایک طرح کا رستہ بنا ہوا ہے۔۔۔ یہ بات مجھے مونٹیگ نے بتائی تھی۔۔۔ جب وہ ہوگورٹس والی الماری میں پھنس گیا تھا۔۔ ویسے تو وہ اس کے اندر ہی قید تھا لیکن بعض اوقات اسے اسکول کی آوزیں سنائی دیتی تھیں اور کبھی کبھار اسے دکان میں ہونے والی باتیں بھی سنائی دیتی تھیں۔۔۔ جیسے الماری اسکول اور دکان کے بیچ سفر کرتی رہتی ہو۔۔۔ لیکن کوئی اور اس کی آواز نہیں سن پاتا تھا۔۔۔ آخر کار وہ اس سے باہر ظہور اڑان بھرنے میں کامیاب ہو گیا۔۔۔ حالانکہ تب تک اس نے ظہور اڑان کا امتحان بھی پاس نہیں کیا تھا۔۔۔ ایسا کرتے ہوئے وہ مرتے مرتے بچا تھا۔۔۔ سب کو یہ کہانی بہت چٹخارے دار لگی۔۔۔ لیکن صرف میں ہی ایک ایسا شخص تھا جسے اس بات کا مطلب سمجھ آیا تھا۔۔۔ یہاں تک کہ بورگن بھی یہ بات نہیں جانتا تھا۔۔۔ صرف مجھے ہی یہ احساس ہوا تھا کہ اگر میں ٹوٹی ہوئی الماری کی مرمت کر لوں تو شاید ان الماریوں کے ذریعے ہوگورٹس میں داخل ہونے کا رستہ بنایا جا سکتا ہے۔۔۔"

"بہت خوب۔۔۔" ڈمبلڈور بڑبڑائے۔۔ "تو اس طرح مردار خور بورگن اور بورک کی دکان سے اندر داخل ہو کر تمہاری مدد کرنے کے لئے اسکول میں آسکتے تھے۔۔۔ ایک چالاک منصوبہ۔۔ایک بہت ہی چالاک منصوبہ۔۔۔اور جیسا کہ تم نے کہا۔۔۔ بالکل میری ناک کے نیچے۔۔۔"

"ہاں۔۔۔" میلفوائے نے کہا۔۔۔ عجیب بات تھی کہ شاید ڈمبلڈور کی تعریف سن کر میلفوائے کے اعتماد اور اطمینان میں اضافہ ہو گیا تھا۔۔۔" ہاں۔۔ بالکل ایسا ہی تھا۔۔۔"

"لیکن کئی ایسے مواقع بھی آئے۔۔۔" ڈمبلڈور نے اپنی بات آگے بڑھائی۔۔۔" جب تمہیں خود بھی یقین نہیں تھا کہ تم اس الماری کی مرمت کرنے میں کامیاب ہو گے بھی یا نہیں۔۔۔؟ اور تب تم بیکار اندازے لگا کر گھٹیا کاموں کے چکر میں پڑ گئے۔۔۔ جیسے کہ مجھے وہ بد دعا پڑھا ہوا ہار بھیجنے کا منصوبہ۔۔۔ جب کہ تم اچھی طرح جانتے ہو گے کہ اس ہار کا غلط ہاتھوں میں بھی پہنچنا طے ہے۔۔۔ زہریلی شراب۔۔۔ جس کی مجھ تک پہنچنے کی امید بہت کم تھی۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ دیکھئے۔۔۔ پھر بھی آپ کو یہ احساس نہیں ہوا کہ ان سب کاموں کے پیچھے کون تھا۔۔۔ہے نا۔۔۔؟" میلفوائے پھنکارا۔۔ڈمبلڈور حفاظتی مورچہ کا سہارا لیتے ہوئے تھوڑا سا جھک گئے۔۔۔ یقینی طور پر اب ان کے پیر ان کا بوجھ اٹھانے سے انکاری تھے۔۔۔ ہیری خاموشی سے اس سحر سے آزاد ہونے کی بیکار کوشش کرتا رہا جس نے اسے جکڑ رکھا تھا۔۔

"سچ کہوں تو مجھے یہ احساس ہو گیا تھا۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔" مجھے یقین تھا کہ یہ تمہارا ہی کام ہے۔۔۔"

"تو پھر آپ نے مجھے روکا کیوں نہیں۔۔۔؟" میلفوائے نے پوچھا۔۔

"میں نے کوشش کی تھی ڈریکو۔۔۔ پروفیسر اسنیپ نے میرے ہی احکامات پر تم پر نظر رکھی ہوئی تھی۔۔۔"

"وہ آپ کے احکامات نہیں مان رہے تھے۔۔۔ انہوں نے میری ممی سے وعدہ کیا تھا۔۔۔"

"ظاہر ہے ڈریکو۔۔۔ تمہیں تو انہوں نے یہی بتایا ہوگا۔۔۔ لیکن۔۔۔"

"بے وقوف بوڑھے آدمی۔۔۔ وہ ایک مخبر ہیں۔۔۔ وہ آپ کے لئے کام نہیں کر رہے۔۔۔ یہ صرف آپ کی سوچ ہے۔۔۔"

"اس معاملہ پر ہماری سوچ نہیں ملتی ڈریکو۔۔۔ بات صرف اتنی سی ہے کہ مجھے پروفیسر اسنیپ پر پورا بھروسہ ہے۔۔۔"

"تب تو آپ پورے پاگل ہو چکے ہیں۔۔۔۔" میلفوائے نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔۔" وہ مستقل مجھے مدد کرنے کی پیشکش کر رہے تھے۔۔۔ وہ ساری تعریف خود سمیٹنا چاہتے تھے۔۔۔ اس کام میں حصہ داری چاہتے تھے۔۔۔ تم کیا کر رہے ہو۔۔۔؟ کیا اس ہار کے معاملہ میں تمہارا ہی ہاتھ ہے۔۔۔؟ یہ بہت ہی بے وقوفانہ حرکت تھی۔۔۔ اس سے سب کچھ تباہ ہو سکتا تھا۔۔۔۔ لیکن میں نے انہیں بالکل نہیں بتایا کہ میں حاجتی کمرہ میں کیا کر رہا ہوں۔۔۔ کل صبح جب وہ نیند سے اٹھیں گے اور یہ سب ختم ہو چکا ہوگا۔۔ تو وہ شیطانی شہنشاہ کے چہیتے نہیں رہیں گے۔۔۔ میرے مقابلہ میں ان کی کوئی حیثیت نہیں ہوگی۔۔۔ کوئی نہیں۔۔۔"

"سن کر اچھا لگا۔۔" ڈمبلڈور نے نرمی سے کہا۔۔ " ظاہر ہے ہم سبھی لوگ اپنی کڑی محنت کے لئے اپنی تعریف سننا پسند کرتے ہیں۔۔ لیکن ان سب کاموں میں تمہارا کوئی نہ کوئی مددگار بھی تو ہوگا۔ہاؤس میڈ میں کوئی تو ہوگا جس نے کیٹی کو وہ ہار۔۔اوہ۔۔"

ڈمبلڈور نے ایک بار پھر اپنی آنکھیں موند لیں اور سر ہلایا۔۔ جیسے انہیں نیند آ رہی ہو۔۔ "ظاہر ہے۔۔ روز میرٹا۔۔ وہ کتنے عرصے سے **ذہن محصور وار** کے سحر میں قید ہے۔۔؟"

"تو آخر آپ وہاں تک پہنچ ہی گئے۔۔؟" میلفوائے نے طعنہ مارتے انداز میں کہا۔۔

نیچے سے ایک اور چیخ سنائی دی۔۔ جو پچھلی چیخ سے زیادہ بلند تھی۔۔ میلفوائے نے گھبرا کر دوبارہ پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔ پھر ڈمبلڈور کی طرف مڑا۔۔ جنہوں نے اپنی بات جاری رکھی۔۔ "تو بے چاری روز میرٹا کو اپنے ہی غسلخانہ میں چھپ کر۔۔ وہ ہار ہوگورٹس کی کسی ایسی طالبہ کو دینے پر مجبور ہونا پڑا جو غسلخانہ میں اکیلی داخل ہوئی ہو۔۔؟ اور زہر ملی شراب۔۔ قدرتی طور پر روز میرٹا نے تمہارے کہنے پر سلگ ہارن کو وہ بوتل بھیجنے سے پہلے اس میں زہر ملا دیا ہوگا۔۔ یہ سوچ کر کہ یہ شراب میرے لئے کرسمس کا تحفہ ہوگی۔۔ ہاں۔۔ بہت نفیس منصوبہ۔۔ بہت ہی نفیس۔۔ ظاہر ہے بے چارے فلچ نے یہ سوچا بھی نہیں ہوگا کہ انہیں روز میرٹا کی بھیجی ہوئی بوتل کی جانچ کرنے کی کوئی ضرورت ہے۔۔ مجھے یہ بتاؤ کہ تم روز میرٹا سے گفتگو کس طرح کر رہے تھے۔۔؟ میرے خیال سے تو اسکول سے اندر اور باہر۔۔ رابطہ کے تمام ذرائع پر ہماری کڑی نظر تھی۔۔"

"**سحر زدہ سکے**۔۔" میلفوائے نے کہا۔۔ جیسے وہ بولتے رہنے پر مجبور ہو۔۔ حالانکہ اس کا چھڑی والا ہاتھ بری طرح کپکپا رہا تھا۔۔ " ایک سکہ میرے پاس تھا اور دوسرا سکہ اس کے پاس۔۔ اس طرح میں اسکو پیغامات بھیج سکتا تھا۔۔"

"کیا یہ رابطہ کا وہی خفیہ طریقہ نہیں ہے جو پچھلے سال خود کو ڈمبلڈور کی فوج کہنے والے کچھ طالب علموں کے گروہ نے استعمال کیا تھا۔۔؟" ڈمبلڈور نے پوچھا۔۔ ان کی آواز ہلکی اور معمول کے مطابق تھی لیکن ہیری نے دیکھا کہ یہ کہتے ہوئے وہ دیوار پر ٹکے ٹکے ہی ایک انچ نیچے پھسل گئے۔۔

"ہاں۔۔ یہ خیال مجھے انہیں دیکھ کر ہی آیا تھا۔۔" میلفوائے نے ایک چڑا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔ "شراب میں زہر ملانے کا خیال بھی مجھے اس بدذات گرینجر کی وجہ سے ہی آیا تھا۔۔ میں نے اسے کتب خانہ میں یہ کہتے سنا تھا کہ فلچ کو محلولات کی کوئی پہچان نہیں ہے۔۔"

"مہربانی کر کے میرے سامنے اس ناشائستہ لفظ کا استعمال مت کرو۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔

میلفوائے نے ایک بے رحم قہقہہ لگایا۔۔ "میں آپ کو قتل کرنے والا ہوں اور اس وقت بھی آپ کو بدذات کا لفظ استعمال کرنے پر اعتراض ہے۔۔؟"

"ہاں مجھے ہے۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ اور ہیری نے دیکھا کہ لڑکھڑا کر سیدھے کھڑے رہنے کی کوشش میں ان کے پیر فرش پر تھوڑا اور پھسل گئے۔۔ "لیکن جہاں تک مجھے قتل کرنے کی بات ہے۔۔ ڈریکو۔۔ اب تک تمہارے پاس کئی لمبے منٹ موجود تھے۔۔ ہم بالکل اکیلے بھی ہیں۔۔ میں اتنا ہی غیر محفوظ ہوں جتنا تم نے کبھی تصور بھی نہیں کیا ہو گا۔۔ اور پھر بھی تم نے ابھی تک کوئی قدم نہیں اٹھایا۔۔"

نہ چاہتے ہوئے بھی میلفوائے کا منہ بن گیا۔۔ جیسے اس نے کوئی بہت ہی کڑوی چیز چکھ لی ہو۔۔

"اور اب آج رات کے بارے میں۔۔۔" ڈمبلڈور نے آگے کہا۔۔ "مجھے تھوڑی حیرانی ہے کہ یہ ہوا کیسے۔۔۔ تم جانتے تھے کہ میں اسکول چھوڑ کر جا چکا ہوں۔۔۔؟ لیکن ظاہر ہے۔۔۔" انہوں نے خود ہی اپنے سوال کا جواب دے دیا۔ "روز میرٹا نے مجھے جاتے ہوئے دیکھا تھا۔۔ مجھے یقین ہے کہ اس نے تمہارے خفیہ سکوں کی مدد سے تمہیں آگاہ کر دیا ہوگا۔۔"

"بالکل ٹھیک۔۔۔" میلفوائے نے کہا۔۔ "لیکن اس نے کہا تھا کہ آپ صرف شراب کا ایک جام پینے جا رہے ہیں۔۔۔ اور جلد لوٹ آئیں گے۔۔۔"

"دیکھو۔۔ جام تو میں نے یقیناً پیا تھا۔۔ اور ایک طرح سے میں لوٹ بھی آیا ہوں۔۔۔ ڈمبلڈور بڑبڑائے۔۔۔ "تو تم نے میرے لئے ایک جال بچھانے کا فیصلہ کیا۔۔۔؟"

"ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم مینار کے اوپر **موت کا نشان** بناتے ہیں تاکہ آپ سیدھے یہ دیکھنے کے لئے یہاں بھاگے چلے آئیں۔۔۔ کہ کس کی موت ہوئی ہے۔۔۔" میلفوائے نے کہا۔۔۔ "اور ہمارا منصوبہ کام کر گیا۔۔۔"

"دیکھو۔۔۔ ہاں بھی اور نہیں بھی۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔ "خیر۔۔ تو کیا اس سے میں یہ سمجھوں کہ کسی کی موت واقع نہیں ہوئی ہے۔۔۔؟"

"کوئی نہ کوئی تو مرا ہے۔۔۔" میلفوائے نے کہا۔۔۔ اور یہ کہتے ہوئے اس کی آواز ہیجانی انداز میں بلند ہو گئی۔۔۔ "آپ کا کوئی آدمی۔۔۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہ کون تھا۔۔۔ ہر طرف تاریکی چھائی ہوئی تھی۔۔۔ لیکن یہاں آتے وقت میں کسی لاش کو پھلانگ کر آیا ہوں۔۔۔ آپ کے لوٹنے سے پہلے ہی میں یہاں آپ کا انتظار کر رہا ہوتا۔۔ لیکن آپ کی ققنس تنظیم کے لوگوں نے اپنی ٹانگ اڑا دی۔۔۔"

"ہاں۔۔ یہ ان کی پرانی عادت ہے۔۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔۔

نیچے سے ایک دھماکہ اور چیخ کی آواز سنائی دی۔۔۔ جو پہلے سے بھی تیز تھی۔۔۔ اس کی آواز سے ایسا لگا جیسے لوگ اب اس بل کھاتے زینہ کے اوپر ہی لڑ رہے تھے۔۔۔ جو اس جگہ تک آتا تھا جہاں ڈمبلڈور۔ میلفوائے اور ہیری کھڑے تھے۔۔۔ ہیری کا دل اس کے غیر مرئی سینہ کے اندر تیزی سے دھڑک رہا تھا۔۔ کوئی مر گیا تھا۔۔ میلفوائے کسی لاش کو پھلانگ کر آیا تھا۔۔ لیکن کون تھا وہ۔۔؟"

"چاہے جو بھی۔۔۔ آر یا پار۔۔۔ وقت بہت کم ہے۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔ "تو اب تمہارے اختیار میں کیا رہ گیا ہے۔۔ اس بارے میں بات کر لیتے ہیں۔۔"

"میرے اختیار میں۔۔؟" میلفوائے نے اونچی آواز میں کہا۔ "میں یہاں ایک چھڑی کے ساتھ کھڑا ہوں۔۔ اور میں آپ کا قتل کرنے والا ہوں۔۔"

"میرے پیارے بچے۔۔ اس بارے میں بیان بازی بیکار ہے۔۔ اگر تم مجھے قتل کرنے والے ہوتے تو تم یہ کام اسی وقت کر گزرتے جب تم نے مجھے نہتا کیا تھا۔۔ تم یہاں کھڑے طریقات اور راستوں کے بارے میں یہ مزیدار گفتگو نہیں کر رہے ہوتے۔۔"

"میرے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہے۔۔" میلفوائے نے کہا۔۔ اور اچانک وہ بھی ڈمبلڈور کی طرح سفید پڑ گیا۔۔" مجھے یہ کرنا ہی ہوگا۔۔ ورنہ وہ مجھے مار دے گا۔۔ وہ میرے پورے خاندان کو مار دے گا۔۔"

"مجھے تمہاری مشکل کا احساس ہے۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ "ورنہ تم خود ہی سوچو کہ آج سے پہلے میں نے تم سے سوال جواب کیوں نہیں کیے۔۔؟ کیوں کہ میں جانتا تھا کہ اگر لارڈ والڈیمورٹ کو یہ احساس بھی ہو گیا کہ مجھے تم پر شک ہے تو وہ تمہیں قتل کروا دیتا۔۔"

میلفوائے نے وہ نام سن کر جھرجھری بھری۔۔

"میں جانتا تھا کہ تمہیں کیا ذمہ داری سونپی گئی ہے۔۔ لیکن میں تم سے اس بارے میں بات چیت کرنے کی ہمت ہی نہیں کر پایا۔۔ کیوں کہ اگر وہ تم پر **سوچ عکس علم** کا استعمال کرتا تو اسے اس بارے میں پتہ چل جاتا۔۔" ڈمبلڈور نے اپنی بات جاری رکھی۔۔ "لیکن اب آخر کار ہم دونوں ایک دوسرے سے سیدھی بات کر سکتے ہیں۔۔ ابھی تک کوئی نقصان نہیں ہوا ہے۔۔ تم نے کسی کو چوٹ نہیں پہنچائی ہے۔۔ حالانکہ تمہاری قسمت بہت اچھی تھی کہ غیر ارادی طور پر تمہارا شکار بننے والے لوگ بچ گئے۔۔ میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں ڈریکو۔۔۔"

"نہیں۔۔ آپ نہیں کر سکتے۔۔" میلفوائے نے کہا۔۔ اس کا چھڑی والا ہاتھ اب بری طرح سے کانپ رہا تھا۔۔ "کوئی بھی میری مدد نہیں کر سکتا۔۔ اس نے مجھ سے صاف کہا ہے۔۔ **کرو یا مرو**۔۔ میرے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔۔"

"درست لوگوں کی طرف آجاؤ ڈریکو۔ ہم تمہاری سوچ سے بھی زیادہ بہترین طریقے سے تمہیں روپوش کروا سکتے ہیں۔ اور اس سے بھی بڑھ کر میں آج رات ہی ققنس تنظیم کے کچھ لوگوں کو بھیج کر تمہاری ماں کی بھی چھپنے میں مدد کر سکتا ہوں۔ فی الحال تمہارے والد ازکبان میں محفوظ ہیں۔۔ لیکن وقت آنے پر ہم ان کی حفاظت بھی کر سکتے ہیں۔۔ درست لوگوں کی طرف آجاؤ ڈریکو۔ تم قاتل نہیں ہو۔۔"

میلفوائے ڈمبلڈور کو گھورنے لگا۔۔

"لیکن میں اتنی دور آچکا ہوں۔۔" اس نے دھیرے سے کہا۔۔ "انہیں لگتا تھا کہ اس کوشش میں مجھے اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑے گا۔۔ لیکن دیکھ لیں۔۔ میں یہاں ہوں۔۔ اور آپ میرے قابو میں ہیں۔۔ میرے پاس چھڑی ہے۔۔ اور آپ میرے رحم و کرم پر ہیں۔۔"

"نہیں ڈریکو۔۔" ڈمبلڈور نے آہستگی سے کہا۔۔" اس وقت تمہاری نہیں۔۔ میری رحم دلی معنی رکھتی ہے۔۔"

میلفوائے نے کچھ نہیں کہا۔۔ اس کا منہ کھلا ہوا تھا۔ اور اس کی چھڑی ابھی بھی کپکپارہی تھی۔۔ ہیری کو لگا کہ اس کی چھڑی تھوڑی نیچے کی طرف جھک گئی ہے۔۔

لیکن اسی وقت زینہ پر دوڑتے ہوئے قدموں کی آوازیں آنے لگیں۔۔ اور ایک لمحہ بعد میلفوائے کو رستہ سے دھکیل کر ہٹا دیا گیا۔۔ کالے چوغوں میں ملبوس چار لوگ دروازہ سے حفاظتی مورچہ میں داخل ہوئے تھے۔۔ مفلوج حالت میں۔۔ بنا پلکیں جھپکائے۔۔ ہیری کی آنکھیں ان اجنبیوں کو گھور رہی تھیں۔۔ ہیری نے دہشت کے عالم میں ان چار اجنبیوں کی طرف دیکھا۔۔ لگتا تھا کہ مردار خور نیچے ہونے والی لڑائی جیت چکے ہیں۔۔

گانٹھ دار حلیہ والے ایک عجیب ترچھی نگاہوں والے آدمی نے گھبرایا ہوا قہقہہ لگایا۔۔

"ڈمبلڈور پھنس گئے۔۔" اس نے کہا۔۔ اور ایک موٹی۔۔ چھوٹے قد والی عورت کی طرف مڑا جو شکل سے اس کی بہن لگ رہی تھی اور بے وقوفوں کی طرح مسکرا رہی تھی۔۔ "ڈمبلڈور بنا چھڑی کے۔۔ ڈمبلڈور بالکل اکیلے۔۔ بہت خوب ڈریکو۔۔ بہت خوب۔۔"

"شام بخیر ایمی کس۔۔" ڈمبلڈور نے سکون سے کہا۔۔ جیسے اس شخص کو شام کی چائے پر خوش آمدید کہہ رہے ہوں۔۔ "اور تم اپنے ساتھ الیکٹو کو بھی لائے ہو۔۔ واہ کیا بات ہے۔۔"

عورت غصہ بھرے انداز میں کھی کھی کرنے لگی۔۔ " تو آپ کو لگتا ہے کہ بسترِ مرگ پر بھی آپ کی یہ لطیفہ بازی آپ کے کسی کام آنے والی ہے۔۔؟" اس نے طعنہ مارا۔۔

"لطیفہ بازی۔۔؟ نہیں۔۔ نہیں۔۔ یہ تو اخلاق ہے۔۔" ڈمبلڈور نے جواب دیا۔۔

"کام تمام کردو۔۔" ہیری کے سب سے قریب کھڑے اجنبی نے کہا۔۔ وہ کافی لمبا چوڑا تھا۔۔ اس کے بھورے بال اور مونچھیں گندگی سے الجھی ہوئی تھیں۔۔ اس کا سیاہ مردار خور چوغہ کافی تنگ تھا۔۔ ہیری نے اس جیسی آواز پہلے کبھی نہیں سنی تھی۔۔ اس کا انداز بالکل بھونکنے جیسا تھا۔۔ ہیری کو اس کے پاس سے دھول۔۔ پسینہ اور خون کی تیز بدبو آرہی تھی۔۔ اس کے گندے ہاتھوں کے ناخن لمبے اور پیلے تھے۔۔

"کیا تم ہو فینرر۔۔؟" ڈمبلڈور نے پوچھا۔۔

"صحیح پہچانا۔۔" وہ شخص دوبارہ بھونکا۔ "مجھے دیکھ کر خوشی ہوئی ڈمبلڈور۔۔؟"

"نہیں۔۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ تمہیں دیکھ کر مجھے خوشی ہوئی۔۔"

گرے بیک مسکرادیا۔۔ جس سے اس کے نوکیلے دانت نظر آنے لگے۔۔ خون اس کے دانتوں سے بہتا ہوا اس کی ٹھوڑی پر ٹپکنے لگا۔۔ اور اس نے انتہائی گھٹیا انداز میں آہستگی سے اپنے ہونٹ چاٹ لئے۔۔

"لیکن ڈمبلڈور۔۔ آپ تو جانتے ہی ہیں کہ مجھے بچے کتنے پسند ہیں۔۔"

"تو کیا میں اس سے یہ سمجھوں کہ اب تم چودھویں کے چاند کے علاوہ عام دنوں میں بھی حملہ کرنے لگے ہو۔۔؟ یہ تو بہت ہی غیر معمولی بات ہے۔۔ تمہیں انسانی گوشت کی ایسی بری لت لگ گئی ہے جس کی پیاس مہینہ میں ایک بار میں بھی نہیں بجھ پاتی۔۔؟"

"بالکل ٹھیک۔۔" فینرر گرے بیک نے کہا۔۔ "یہ سن کر تمہیں دھچکہ لگا ڈمبلڈور۔۔؟ ڈر لگ رہا ہے۔۔؟"

"دیکھو میں یہ تو نہیں کہوں گا کہ مجھے یہ سن کر گھن نہیں آرہی۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔" اور ہاں۔۔ یہ سوچ کر مجھے تھوڑا دھچکہ تو لگا ہے کہ باقی سب لوگوں کو چھوڑ کر ڈریکو نے تمہیں یہاں بلایا ہے۔۔اس اسکول میں جہاں اس کے اپنے دوست بھی موجود ہیں۔۔"

"اسے میں نے نہیں بلایا۔۔" میلفوائے نے فوراً کہا۔۔ وہ فینرر سے نظریں نہیں ملا رہا تھا۔۔لگ رہا تھا کہ اس کے دل میں اس کی طرف دیکھنے تک کی خواہش نہیں ہے۔۔" مجھے نہیں معلوم تھا کہ یہ بھی یہاں آنے والا ہے۔۔"

"ہوگورٹس کی سیر کا موقعہ میں کیسے گنوا سکتا تھا ڈمبلڈور۔۔" گرے بیک نے دانت کچکچاتے ہوئے کہا۔۔"یہاں اتنے سارے نازک نرخرے جو موجود ہیں۔۔ جنہیں میں بھنبھوڑ سکتا ہوں۔۔مزیدار۔۔مزیدار۔۔"

اور پھر اس نے اپنی پیلے ناخن والی انگلی اٹھا کر اپنے سامنے والے دانتوں میں پھنسا گوشت کا ایک ریشہ نکالا اور ڈمبلڈور کی طرف دیکھ کر ہنسنے لگا۔۔"کھانے کے بعد میٹھے کے طور پر میں آپ کو بھی چکھ سکتا ہوں ڈمبلڈور۔۔"

"نہیں۔۔" چوتھے مردار خور نے سخت لہجہ میں کہا۔۔ اسکا چہرہ بھاری اور سخت گیر تھا۔۔" ہمارے پاس صاف احکامات موجود ہیں۔۔ یہ کام ڈریکو کو ہی کرنا ہے۔۔ چلو ڈریکو۔۔اب جلدی کرو۔۔"

ڈریکو کے چہرے پر اب پہلے سے بھی کم دلچسپی نظر آرہی تھی۔۔ جب اس نے ڈمبلڈور کے چہرے کی طرف گھورا تو وہ دہشت میں آگیا۔۔ڈمبلڈور کا چہرہ اب مزید سفید پڑ چکا تھا۔۔ اور وہ تھوڑا جھکا ہوا بھی تھا کیوں کہ اب وہ حفاظتی مورچہ کی دیوار پر کافی نیچے کی طرف ڈھے چکے تھے۔۔

"اگر مجھ سے پوچھو۔۔ تو لگتا نہیں ہے کہ یہ زیادہ دنوں کے مہمان ہیں۔۔" عجیب سے آدمی نے کہا۔۔ اس کی بہن اس کی اس بات پر کھڑکھڑاتی ہوئی ہنسی ہنسنے لگی۔۔ "ذرا ان کی طرف دیکھو تو صحیح۔۔ ڈمبو پیارے۔۔ آپ کو ہوا کیا ہے۔۔۔؟"

"اوہ ایمی کس۔۔ کمزور مزاحمتی نظام۔۔ ہاتھ پیر کی سستی۔۔" ڈمبلڈور نے کہا۔۔ "مختصراً بڑی عمر کے نقصانات۔۔ شاید ایک دن۔۔ تمہارے ساتھ بھی ایسا ہی ہوگا۔۔ اگر تم خوش قسمت رہے۔۔"

"اس کا کیا مطلب ہے۔۔؟ ہیں۔۔؟ کیا مطلب ہے اس کا۔۔؟" مردار خور غصہ سے چلایا۔۔ اچانک ہی وہ بھڑک گیا تھا۔۔ "ہمیشہ ایسے ہی رہو گے۔۔ ہے ناڈمبو۔۔؟ باتیں باتیں اور صرف باتیں۔۔ کرنا دھرنا کچھ نہیں۔۔ مجھے تو سمجھ ہی نہیں آتا کہ شیطانی شہنشاہ تم کو قتل کروانے کی زحمت بھی کیوں کر رہے ہیں۔۔ چلو ڈریکو۔۔ اب ختم کرو اسے۔۔"

لیکن اسی وقت نیچے سے ہاتھا پائی کی نئی آوازیں آنا شروع ہو گئیں۔۔ اور ایک آواز چلائی۔۔ "انہوں نے زینہ میں رکاوٹیں کھڑی کر دی ہیں۔۔تہس نہس شد۔۔ تہس نہس شد"

ہیری کے دل نے قلابازی کھائی۔۔ تو ان چاروں نے تمام مخالفین کو ختم نہیں کیا تھا۔۔ بلکہ وہ تو بس لڑائی چھوڑ کر اوپر مینار میں گھسے چلے آئے تھے۔۔ اور شاید انہوں نے اپنے پیچھے رستہ میں کوئی رکاوٹ کھڑی کر دی تھی۔۔

"جلو ڈریکو۔۔ جلدی کرو۔۔" سخت گیر چہرے والے آدمی نے غصہ سے کہا۔۔

لیکن میلفوائے کے ہاتھ اتنی شدت سے کانپ رہے تھے کہ وہ نشانہ ہی نہیں لگا پا رہا تھا۔۔

"یہ کام میں کرتا ہوں۔۔" فینر غرایا۔۔ اور اپنے نوکیلے دانت نکال کر۔۔ ہاتھ پھیلا کر ڈمبلڈور کی طرف بڑھا۔۔

"میں نے کہا۔۔ نہیں۔۔۔" سخت گیر چہرے والا آدمی چلایا۔۔ روشنی چمکی اور انسانی بھیڑیا دھماکہ کے ساتھ رستہ سے دور جا گرا۔۔ وہ حفاظتی مورچہ کی دیوار سے ٹکرایا اور لڑکھڑاتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔۔ وہ غضبناک لگ رہا تھا۔۔ ہیری کا دل اتنی تیزی سے دھڑک رہا تھا کہ یہ بات ناممکن لگ رہی تھی کہ کسی کو اس کی آواز سنائی نہیں دے رہی ہو گی۔۔ اور یہ کہ وہ وہیں کھڑا ہے۔۔ ڈمبلڈور کے سحر میں قید۔۔ اگر وہ ہل پاتا۔۔ تو وہ سلیمانی چادر کے اندر ہی سے ان لوگوں کو اپنے نشانہ پر لے سکتا تھا۔۔

"ڈریکو۔۔ یہ کام کرو۔۔ یا پھر ایک طرف ہٹ جاؤ تاکہ ہم میں سے کوئی۔۔۔" عورت چلائی۔۔ لیکن اسی لمحہ حفاظتی مورچہ پر لگا دروازہ دھڑام کی آواز کے ساتھ ایک بار پھر کھل گیا۔۔ وہاں اسنیپ کھڑے تھے۔۔ انہوں نے اپنے ہاتھ میں اپنی چھڑی تھامی ہوئی تھی۔۔ ان کی کالی آنکھوں نے پورے منظر کا جائزہ لیا۔۔ ڈمبلڈور۔۔ چار مردار خوروں۔۔ جن میں ایک غصہ سے بھرا بھیڑیا بھی شامل تھا۔۔ اور میلفوائے کے گھیرے میں۔۔ دیوار سے چپکے کھڑے تھے۔۔

"ایک مسئلہ ہو گیا ہے اسنیپ۔۔۔" گانٹھ دار ایمی کس نے کہا۔۔ جس کی آنکھیں اور چھڑی ڈمبلڈور پر تنی ہوئی تھیں۔۔ "لگتا ہے لڑکے میں اتنی ہمت نہیں ہے۔۔"

لیکن کسی اور نے بھی نہایت نرمی سے اسنیپ کا نام پکارا تھا۔۔

"سیویرس۔۔"

اس شام کی تمام خوف میں مبتلا کر دینے والی آزمائشوں کے بعد۔۔ اس آواز نے ہیری کو سب سے زیادہ خوف میں مبتلا کر دیا۔۔ پہلی بار۔۔ ڈمبلڈور رحم کی بھیک مانگ رہے تھے۔۔

اسنیپ نے کچھ نہیں کہا۔۔۔ بلکہ وہ آگے بڑھے اور لاپرواہی سے میلفوائے کو ایک طرف دھکیل کر رستہ سے دور ہٹا دیا۔۔۔ تینوں مردار خور بنا کچھ کہے پیچھے ہٹ گئے۔۔۔ یہاں تک کہ انسانی بھیڑیا بھی بکری بن گیا تھا۔۔۔

اسنیپ ایک لمحہ تک ڈمبلڈور کو گھورتے رہے۔۔۔ اسنیپ کے چہرے کی کرخت لکیروں میں حقارت اور نفرت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔۔۔

"سیویرس۔۔۔ مہربانی کرو۔۔۔"

اسنیپ نے اپنی چھڑی بلند کی اور اسے سیدھا ڈمبلڈور پر تان لیا۔۔۔

"نیست و نابود شد۔۔۔"

ہری روشنی کی ایک لہر اسنیپ کی چھڑی کی نوک سے نمودار ہوئی اور ڈمبلڈور کے سینے سے ٹکرائی۔۔۔ ہیری کی دہشت بھری چیخ اس کے سینے میں ہی دبی رہ گئی۔۔۔ خاموشی سے منجمد حالت میں کھڑا وہ یہ دیکھنے پر مجبور تھا کہ ڈمبلڈور دھماکہ سے ہوا میں اچھل گئے تھے۔۔۔ لمحہ کی ایک ساعت کے لئے وہ چمکتی ہوئی کھوپڑی کے نشان کے عین نیچے ہوا میں معلق ہوئے۔۔۔ اور پھر آہستگی سے سر کے بل الٹے ہو کر۔۔۔ کپڑے سے بنی کسی بڑی گڑیا کی طرح۔۔۔ برج سے نیچے گر کر نگاہوں سے اوجھل ہو گئے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اٹھائیسواں باب

شہزادہ کا فرار

ہیری کو محسوس ہوا جیسے وہ بھی زناٹے کے ساتھ خلا میں گرتا چلا جا رہا ہو۔۔۔یہ نہیں ہوا تھا۔۔۔ایسا ہو ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔

"نکلو یہاں سے۔۔۔جلدی۔۔۔۔" اسنیپ نے کہا۔

اس نے میلفوائے کی گردن کو گدی کے بل پکڑا اور اسے زبردستی سب سے پہلے دروازے سے باہر دھکیل دیا۔۔۔اسنیپ کے پیچھے پیچھے گرے بیک اور چھوٹے قد والے بھائی بہن بھی نکل گئے۔۔۔وہ دونوں ہی جوش کے مارے ہانپ رہے تھے۔۔۔ جیسے ہی وہ لوگ دروازے سے اوجھل ہوئے۔۔۔ ہیری کو احساس ہوا کہ اب وہ دوبارہ حرکت کر سکتا تھا۔۔۔اب ہیری دیوار سے مفلوج حالت میں جادو کی وجہ سے نہیں بلکہ خوف اور دہشت کی وجہ سے ٹکا ہوا تھا۔۔۔ جب مینار کی اونچائی

سے سب سے آخر میں نکلنے والا۔۔ کرخت چہرے والا مردار خور دروازے سے باہر نکلنے لگا تو ہیری نے اپنی سلیمانی چادر اتار کر ایک طرف پھینک دی۔۔۔

"صمم۔۔۔ بکم۔۔۔"

مردار خور اس طرح جھکا جیسے اس کی پیٹھ سے کوئی ٹھوس چیز ٹکرائی ہو۔۔ اور پھر وہ موم کی کسی سخت گٹھڑی کی طرح زمین پر گر گیا۔۔ وہ ابھی زمین سے ٹکرایا ہی تھا کہ ہیری اسے پھلانگتا ہوا تاریک سیڑھیوں سے نیچے اترنے لگا۔۔

دہشت نے ہیری کے دل کو چیر کر رکھ دیا تھا۔۔ اسے ڈمبلڈور کے پاس پہنچنا تھا اور ساتھ ہی اسے اسنیپ کو بھی پکڑنا تھا۔۔ نہ جانے کیوں ان دونوں چیزوں میں ایک تعلق موجود تھا۔۔ اگر وہ ان دونوں کو ایک ساتھ لے آتا تو شاید وہ اس واقعہ کو الٹ پاتا جو ابھی ہوا تھا۔۔ شاید ڈمبلڈور نہیں مرتے۔۔۔

اس نے بل کھاتے زینہ کی آخری دس سیڑھیوں سے چھلانگ لگا دی۔۔ اور وہیں رک گیا جہاں اس کے قدم اترے تھے۔۔ اس کی چھڑی بلند تھی۔۔ مدھم روشنی میں نہائی ہوئی راہداری دھول سے اٹی ہوئی تھی۔۔ چھت کا آدھے سے زیادہ حصہ گر چکا تھا۔۔ اس کے بالکل سامنے ایک جنگ جاری تھی۔۔ لیکن جب وہ یہ پتہ چلانے کی کوشش کر رہا تھا کہ کون کس سے لڑ رہا ہے۔۔ تبھی اسے ایک نفرت سے بھری چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔۔ "کام پورا ہو گیا ہے۔۔ چلنے کا وقت ہو گیا ہے۔۔" اور اسے راہداری کے آخری کنارے پر اسنیپ موڑ کاٹتے ہوئے نظر آیا۔۔ وہ اور میلفوائے لڑائی کے بیچ سے بچ کر نکلنے میں کامیاب ہو گئے تھے۔۔ جب ہیری ان کے پیچھے لپکا تو پاس میں لڑتا ایک آدمی اپنے مخالف سے الگ ہو کر اس پر حملہ آور ہو گیا۔۔ وہ انسانی بھیڑیا فینر تھا۔۔ اس سے پہلے کہ ہیری اپنی چھڑی بلند کر پاتا وہ چھلانگ لگا کر ہیری کے اوپر چڑھ گیا۔۔ ہیری پیٹھ کے بل گر گیا۔۔ گندے الجھے بال اس کے چہرے پر لٹک رہے تھے۔۔ پسینہ اور خون کی بدبو اس

کی ناک اور منہ میں بھری جا رہی تھی۔۔۔ اسے اپنے گلے پر گرم لالچی سانسیں محسوس ہو رہی تھیں۔۔۔

"صمم ۔۔۔ بکم۔۔۔۔۔"

ہیری کو فینرر اپنے ہی اوپر ڈھیر ہوتا ہوا محسوس ہوا۔۔ اس نے کافی جدوجہد کے بعد انسانی بھیڑیئے کو خود پر سے ہٹایا۔۔ اور فرش پر گرا دیا۔۔ اسی وقت ہری روشنی کی ایک لہر تیزی سے اڑتی ہوئی اس کی طرف بڑھی۔۔ اس نے غوطہ لگایا اور سر جھکا کر بھاگتا ہوا لڑائی میں شامل ہو گیا۔۔ اس کے پیر فرش پر کسی پھسلن بھری اور موٹی چیز سے ٹکرائے جس سے وہ لڑ کھڑا گیا۔۔ وہاں خون کے تالاب میں دو جسم پڑے ہوئے تھے۔۔۔ لیکن وہ کون تھے۔۔۔ اس کے پاس یہ معلوم کرنے کا وقت بالکل بھی نہیں تھا۔۔ ہیری کو ابھی اپنے سامنے لال بال آگ کے شعلوں کی طرح لہراتے ہوئے نظر آئے تھے۔۔ جینی۔۔۔ گانٹھ دار جسم والے مردار خور۔۔ ایمی کس سے مقابلہ کر رہی تھی۔۔۔ وہ ایک کے بعد ایک ٹونا اس پر مار رہا تھا۔۔ اور وہ ہر ٹونے کو غچہ دے رہی تھی۔۔۔ ایمی کس کھلکھلا رہا تھا۔۔ اسے اس کھیل میں بہت مزہ آرہا تھا۔۔ "قہر و ستم۔۔۔ قہر و ستم۔۔۔ تم ہمیشہ تو نہیں ناچ سکتی جانِ من۔۔۔"

" رکاوٹم۔۔۔" ہیری چلایا۔۔۔

اس کا ٹونا ایمی کس کے سینے سے ٹکرایا۔۔ وہ درد سے سور کی طرح چنگھاڑا۔۔۔ ٹونے نے اسے اس کے قدموں سے اچھال کر مخالف دیوار پر دے مارا تھا۔۔ دیوار سے ٹکرا کر وہ پھسلا اور۔۔۔ رون۔۔۔ پروفیسر مک گونیگل اور پروفیسر لیوپن کی پشت پر او جھل ہو گیا۔۔ وہ تینوں مختلف مردار خوروں سے لڑ رہے تھے۔۔۔ ہیری نے دیکھا کہ ان کی پشت پر ٹونکس ایک لمبے چوڑے ۔۔۔ جادوگر سے لڑ رہی تھی۔۔۔ اس جادوگر کے بال سنہرے تھے اور وہ ہر طرف منتر مار رہا تھا۔۔۔ اس کے منتر دیواروں سے

ٹکرا کر چاروں اطراف اڑ رہے تھے۔۔۔ دیواروں سے پتھر ٹوٹ ٹوٹ کر نیچے گر رہے تھے۔۔۔ قریب والی کھڑکی بھی چکنا چور پڑی ہوئی تھی۔۔۔

"ہیری۔۔۔ تم کہاں سے آگئے۔۔۔؟" جینی چلائی۔۔۔ لیکن اسے جواب دینے کا وقت نہیں تھا۔۔۔ اس نے اپنا سر جھکایا اور آگے کی طرف دوڑ لگا دی۔۔۔ وہ ایک دھماکہ سے بال بال بچا تھا جو ابھی ابھی اس کے سر کے اوپر ہوا تھا۔۔۔ اس کی وجہ سے ان سبھی کے اوپر دیوار کے ٹکڑوں کی بوچھاڑ ہو گئی۔۔۔ اسنیپ کو بھاگنے نہیں دینا۔۔۔ اسے فوراً اسنیپ تک پہنچنا ہوگا۔۔۔

"یہ لو۔۔۔" پروفیسر مک گونیگل چلائیں۔۔۔ اور ہیری کو خاتون مردار خور الیکٹو کی جھلک نظر آئی جو اپنے ہاتھ سر پر رکھے ہوئے راہداری میں بھاگی چلی جا رہی تھی۔۔۔ اس کا بھائی اس کے ٹھیک پیچھے تھا۔۔۔ ہیری ان کے تعاقب میں دوڑا۔۔۔ لیکن اس کا پیر کسی چیز میں الجھ گیا۔۔ اور اگلے ہی لمحہ وہ کسی کے قدموں میں جا گرا۔۔۔ پیچھے مڑنے پر اس نے دیکھا کہ نیول کا سفید پڑا ہوا گول چہرہ فرش پر ٹکا ہوا تھا۔۔۔

"نیول۔۔۔ تم ٹھیک تو ہو۔۔۔؟"

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔" نیول بڑبڑایا۔۔۔ اس نے اپنا پیٹ پکڑا ہوا تھا۔۔۔ "ہیری۔۔۔ اسنیپ اور میلفوائے ابھی ابھی یہاں سے بھاگے ہیں۔۔۔"

"مجھے معلوم ہے۔۔۔ میں انہی کا پیچھا کر رہا ہوں۔۔۔" ہیری نے کہا اور فرش پر پڑے پڑے ہی ایک ٹونا اس لمبے چوڑے۔۔۔ سنہرے بال والے مردار خور پر مارا جو سب سے زیادہ فساد پھیلا رہا تھا۔۔۔ جب ٹونا اس کے چہرے سے ٹکرایا تو اس نے درد کے مارے واویلا مچانا شروع کر دیا۔۔۔ پھر وہ لڑکھڑاتا ہوا گھوما اور دونوں بہن بھائی کے پیچھے پیچھے بھاگ گیا۔۔۔ ہیری جدوجہد کر کے فرش سے اٹھا اور راہداری میں بھاگنے لگا۔۔۔ اس نے اپنی پشت پر ہونے والے دھماکوں کو بالکل نظر انداز کر دیا۔۔۔ باقی لوگ چلا چلا کر اسے واپس بلا رہے تھے لیکن اس نے ان کی پکار کو بھی

ان سنا کر دیا۔۔ اس نے زمین پر گرے ہوئے لوگوں کی خاموش التجاؤں پر بھی کوئی دھیان نہیں دیا۔۔ جن کی قسمت کے بارے میں ابھی وہ کچھ بھی نہیں جانتا تھا۔۔

موڑ کاٹتے ہوئے وہ پھسل گیا۔۔ خون کی وجہ سے اس کے جوتے پھسلواں ہو چکے تھے۔۔ اسنیپ کو کافی آگے نکلنے کا موقعہ مل گیا تھا۔۔ کیا یہ ممکن تھا کہ وہ اب تک حاجتی کمرہ میں پہنچ کر غائب کر دینے والی الماری میں گھس بھی چکا ہو۔۔ یا ققنس تنظیم کے ارکان نے اس رستہ پر قبضہ کر لیا ہو گا۔۔ تاکہ مردار خور اس راستے سے واپس نہ بھاگ پائیں۔۔ ؟ جب اس نے دوڑتے ہوئے اگلی ویران راہداری پار کی تو اسے اپنے ہی دوڑتے قدموں اور دھڑکتے ہوئے دل کے علاوہ کوئی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی۔۔ لیکن پھر اسے خون میں لت پت پیر کا ایک نشان نظر آیا۔۔ جس سے یہ بات تو ثابت ہو گئی کہ جان بچانے کے لئے بھاگنے والے مردار خوروں میں سے کوئی ایک تو سامنے والے دروازے کی طرف گیا ہے۔۔ شاید حاجتی کمرہ والا راستہ واقعی بند کر دیا گیا تھا۔۔

ایک اور موڑ کاٹتے ہوئے وہ دوبارہ پھسلا۔۔ ایک بددعا اس کے بالکل قریب سے گزری۔۔ اس نے پناہ لینے کے لئے ایک آہنی زرہ بکتر کے پیچھے چھلانگ لگائی جو دھماکہ سے پھٹ گیا۔۔ اس نے دونوں بہن بھائی کو سنگ مرمر کی سیڑھیوں سے نیچے بھاگتے ہوئے دیکھا اور ان پر ٹونوں کی برسات کر دی۔۔ لیکن اس کے ٹونے سیڑھیوں کے نچلے حصہ کے پاس موجود نقلی بال لگائی ہوئی چڑیلوں کی تصویر سے ٹکرائے۔۔ جو چیختی چلاتی ہوئی اپنے برابر والی تصویروں میں بھاگ گئیں۔۔ آہنی زرہ بکتر کے ملبہ سے باہر نکلتے ہی ہیری کو مزید چیخنے اور چلانے کی آوازیں سنائی دیں۔۔ شاید محل کے باقی لوگ بھی جاگ گئے تھے۔۔

وہ اس امید پر ایک آسان رستہ کی طرف بھاگا کہ شاید وہ ان دونوں بھائی بہن کو پکڑنے میں کامیاب ہو جائے اور ہو سکتا ہے کہ اسی طرح وہ اسنیپ اور میلفوائے کے قریب بھی پہنچ جائے۔۔ جو اب تک یقیناً نیچے میدانوں میں پہنچ گئے ہوں گے۔۔ چھپے ہوئے زینہ کو آدھا پار کر لینے

کے بعد اس نے غائب ہو جانے والا زینہ کود کر پار کیا۔۔ اور نیچے موجود دیوار گیر پردہ کے پار پہنچ گیا۔۔ وہ ایک ایسی راہداری میں باہر آیا تھا جہاں شب خوابی کا لبادہ پہنے۔۔ کئی حیران و پریشان ہفل پف کھڑے تھے۔۔۔

"ہیری۔۔۔ ہم نے شور سنا تھا۔۔ اور کوئی **موت کے نشان** کے بارے میں بھی کچھ کہہ رہا تھا۔۔" ایرنی مک ملان نے کہنا شروع کیا۔۔۔

"رستہ سے ہٹ جاؤ۔۔" ہیری چلایا۔۔ اور دو لڑکوں کو دھکیلتا ہوا نیچے کی طرف بھاگا۔۔ باقی کی سیڑھیاں اس نے لپک کر پار کیں۔۔۔ سامنے والا شاہ بلوط کا دروازہ دھماکہ سے اڑا کر کھول دیا گیا تھا۔۔۔ فرش کی سلوں پر خون کے چھینٹے پڑے ہوئے تھے اور کئی دہشت زدہ طالب علم دیواروں سے چپکے ہوئے کھڑے تھے۔۔۔ اکا دکا نے ابھی تک اپنے چہرے اپنے بازوؤں میں چھپائے ہوئے تھے۔۔۔ گریفن ڈور کی عظیم ریت گھڑی سے شاید کوئی بددعا ٹکرائی تھی۔۔۔ اور چھوٹے چھوٹے یاقوت ابھی تک ٹوٹی ہوئی ریت گھڑی سے نکل کر ٹن ٹن کی آواز کے ساتھ نیچے فرش کی سلوں پر گر رہے تھے۔۔۔

ہیری نے تقریباً اڑتے ہوئے داخلی ہال پار کیا اور باہر تاریک میدانوں میں نکل آیا۔۔۔ اسے بامشکل تین ہیولے تیزی سے باغیچہ میں بھاگتے ہوئے نظر آئے۔۔۔ جو دوسری طرف موجود دروازہ کی طرف جا رہے تھے۔۔۔ جس کے دوسری طرف وہ ظہور اڑان بھر سکتے تھے۔۔۔ ان کے قد کاٹھ کو دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا کہ سب سے پیچھے والا وہی سنہرے بال والا لمبا چوڑا مردار خور ہے اور اس سے تھوڑا آگے اسنیپ اور میلفوائے تھے۔۔۔

جیسے ہی ہیری نے ان کے تعاقب میں بھاگنا شروع کیا۔۔ رات کی ٹھنڈی ہوا چیرتی ہوئی اس کے پھیپھڑوں میں داخل ہو گئی۔۔۔ اسے دور کہیں روشنی کا ایک جھماکہ نظر آیا جس نے اس کے شکاروں کا حلیہ واضح کر دیا۔۔۔ اسے نہیں معلوم تھا کہ یہ کیسی روشنی تھی۔۔ لیکن وہ دوڑتا رہا۔۔ ابھی تک وہ اتنا نزدیک نہیں پہنچا تھا کہ ان پر نشانہ لگا سکے۔۔۔

ایک اور روشنی کا جھماکہ۔۔۔ چلانے کی آوازیں۔۔۔اور جوابی روشنی کی شعائیں۔۔۔اور ہیری سمجھ گیا۔۔۔ہیگرڈ اپنی جھونپڑی سے باہر نکل آیا تھا۔۔۔اور فرار ہوتے ہوئے مردار خوروں کو روکنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔ حالانکہ ہر سانس ہیری کے پھیپھڑوں کو چھلنی کر رہی تھی اور اس کے سینے کی پھانس اب جلن میں بدل چکی تھی۔۔۔ پھر بھی ہیری نے اپنی رفتار تیز کر دی۔۔۔اس کے ذہن میں ایک بن بلائی آواز گونج رہی تھی۔۔۔" نہیں ہیگرڈ نہیں۔۔۔ نہیں ہیگرڈ بھی نہیں۔۔۔"

ہیری کی پشت سے کوئی چیز بہت شدت سے ٹکرائی ۔۔۔ جس سے وہ آگے کی طرف گر گیا۔۔۔اس کا چہرہ زمین سے ٹکرایا اور اس کے دونوں نتھنوں سے خون ٹپکنے لگا۔۔۔جب وہ لڑھکتے ہوئے پلٹا تو اس کی چھڑی حملہ کرنے کے لئے تیار تھی۔۔۔وہ سمجھ گیا تھا کہ جن بہن بھائی کو وہ آسان رستہ کا استعمال کر کے پیچھے چھوڑ آیا تھا وہ یقیناً اس کے پیچھے پہنچ گئے تھے۔۔۔

ایک اور دفعہ لڑھکنے کے بعد اندھیرے میدان میں اکڑوں حالت میں بیٹھتے ہوئے وہ چلایا۔۔۔ " رکاوٹم۔۔۔ " کرشماتی طور پر اس کا ٹونا ان میں سے ایک کو جا لگا۔۔۔جو لڑکھڑایا اور گر گیا۔۔۔ جس سے ٹکرا کر دوسرا بندہ بھی لڑکھڑا گیا۔۔۔ ہیری اچھل کر اپنے قدموں پر کھڑا ہوا اور دوبارہ اسنیپ کے پیچھے بھاگنے لگا۔۔۔

اچانک بادلوں کی اوٹ سے نیا چاند نمودار ہو گیا تھا۔۔۔ جس کی روشن چاندنی میں ہیری کو ہیگرڈ کا عظیم ہیولہ نظر آیا۔۔۔ سنہرے بال والا مردار خور شکار گاہوں کے محافظ پر ایک کے بعد ایک بد دعائیں مار رہا تھا۔۔۔ لیکن ہیگرڈ کی زبردست طاقت اور اپنی دیو ماں سے ورثہ میں ملنے والی موٹی چمڑی ابھی تک اس کی حفاظت کر رہی تھی۔۔۔۔ بہر حال۔۔۔اسنیپ اور میلفوائے ابھی تک بھاگ رہے تھے۔۔۔کچھ ہی دیر میں وہ دروازے کے دوسری طرف پہنچنے میں کامیاب ہونے والے تھے۔۔۔ جس کے بعد وہ ظہور اڑان بھر سکتے تھے۔۔۔

ہیری بھاگتا ہوا ہیگرڈ اور اس کے مخالف کے پاس سے گزرا۔۔ اس نے اسنیپ کی پیٹھ کا نشانہ لیا اور چلایا۔۔" ہوش گم۔۔۔"

اس کا نشانہ چوک گیا۔۔ لال روشنی کی لہر اسنیپ کے سر کے پاس سے نکل گئی۔۔۔ اسنیپ چلایا۔۔"بھاگو ڈریکو۔۔" اور پیچھے مڑ گیا۔۔ بیس گز کے فاصلہ پر۔۔ اس نے اور ہیری نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔۔ اور ایک ساتھ اپنی چھڑیاں بلند کر لیں۔۔

" قہر۔۔۔۔"

لیکن اسنیپ نے اس بد دعا کو روک دیا۔۔ اس سے پہلے کہ ہیری کے منہ سے مکمل لفظ نکل پاتا۔۔ اسنیپ نے اسے الٹ کر پیچھے کی طرف دھکیل دیا۔۔ ہیری لڑھک گیا اور ڈگمگاتے قدموں سے دوبارہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔ اسی وقت اس کے پیچھے موجود لمبا چوڑا مر دار خور چلایا۔۔ " آتِشَم ۔۔۔" ہیری نے ایک زوردار دھماکہ کی آواز سنی اور ان سب کے اوپر ناچتی ہوئی نارنجی روشنی چھا گئی۔۔۔ ہیگرڈ کی جھونپڑی میں آگ لگ گئی تھی۔۔۔

ہیگرڈ دہاڑا۔۔۔" شیطان کے بچے۔۔۔ فینگ اندر ہے۔۔۔"

" قہر۔۔۔۔" ہیری ناچتی ہوئی آگ کی روشنی میں سامنے موجود چمکتے ہوئے ہیولہ کی طرف نشانہ لگا کر دوسری دفعہ چلایا۔۔ لیکن اسنیپ نے دوبارہ اس کا منتر روک دیا۔۔۔ ہیری دیکھ سکتا تھا کہ اس کے ہونٹوں پر طنزیہ مسکراہٹ ہے۔۔۔

" **ناقابل معافی وار** استعمال کرنے کی تمہاری حیثیت ہی نہیں ہے پوٹر۔۔۔" کڑکتی ہوئی آگ۔۔۔ ہیگرڈ کی چیخ و پکار اور پھنسے ہوئے کتے کے بے تحاشا بھونکنے کے شور میں وہ اونچی آواز میں چلایا۔۔"نہ تم میں اتنی ہمت ہے اور نہ ہی صلاحیت۔۔۔"

"گانٹھ۔۔۔۔" ہیری گرجا۔۔ لیکن اسنیپ نے لاپرواہی سے ہاتھ کے ہلکے اشارہ سے اس منتر کو دوسری طرف موڑ دیا۔۔

"مقابلہ کرو۔۔" ہیری اس پر چلایا۔۔ " لڑو مجھ سے۔۔۔ بزدل کہیں کے۔۔"

"تم نے مجھے بزدل کہا۔۔ پوٹر۔۔؟" اسنیپ چلایا۔۔ "جب تک تین آدمی ساتھ نہ ہوں۔۔ تمہارے باپ میں بھی کبھی مجھ پر حملہ کرنے کی ہمت نہیں ہوتی تھی۔۔۔ اسکو کیا کہہ کر بلاؤ گے۔۔۔ بولو۔۔۔؟"

"صمم۔۔۔ "

"ایک بار پھر روک دیا۔۔ اور پھر روک دوں گا۔۔ جب تک کہ تم اپنا منہ اور دماغ بند کرنا نہیں سیکھ لو گے پوٹر۔۔" اسنیپ ایک بار پھر اس کا منتر موڑتے ہوئے پھنکارا۔۔ "اب چلو۔۔" اس نے ہیری کی پشت پر موجود لمبے چوڑے مردار خور سے کہا۔۔" اس سے پہلے کہ وزارت کے لوگ یہاں پہنچیں۔۔۔ یہاں سے چلے جانے کا وقت ہو گیا ہے۔۔"

"رکاو۔۔۔"

لیکن اس سے پہلے کہ وہ یہ منتر پورا کر پاتا۔۔ شدید تکلیف نے ہیری کو جکڑ لیا۔۔۔ وہ گھاس پر لڑھک گیا۔۔ کوئی چلا رہا تھا۔۔ وہ اس جلن سے مر ہی جائے گا۔۔ اسنیپ اسے موت یا پاگل پن کی حد تک تڑپاتا رہے گا۔۔

"نہیں۔۔" اسنیپ کی چلاتی ہوئی آواز آئی۔۔۔ اور درد اتنا ہی اچانک رک گیا۔۔۔ جتنا اچانک وہ شروع ہوا تھا۔۔ ہیری گھاس پر اندھیرے میں پڑا رہا۔۔ اس کی چھڑی اس کے ہاتھ میں تھی اور وہ ہانپ رہا تھا۔۔ اس کے اوپر کھڑا اسنیپ چلا رہا تھا۔۔۔ "کیا تم وہ احکامات بھول

گئے ہو جو ہمیں ملے تھے۔۔؟ پوٹر شیطانی شہنشاہ کا شکار ہے۔۔ ہمیں اسے نہیں چھیڑنا۔۔ جاؤ۔۔ جاؤ۔۔"

اور ہیری کو اپنے نیچے موجود زمین کانپتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔ کیوں کہ دونوں بھائی بہن اور لمبے چوڑے مردار خور نے اسنیپ کے حکم کو مان لیا تھا اور وہ تیزی سے دروازے کی طرف بھاگ گئے۔۔ ہیری کے منہ سے غصہ کے مارے ایک بے ڈھنگی چیخ نکل گئی۔۔ اس لمحہ اسے اس بات کی کوئی فکر نہیں تھی کہ وہ زندہ بچتا ہے یا مر جاتا ہے۔۔ اپنے قدموں پر زور دیتے ہوئے وہ ایک بار پھر اٹھ کھڑا ہوا۔۔ اور اندھوں کی طرح لڑکھڑاتا ہوا اسنیپ کی طرف بڑھا۔۔ وہ شخص جس سے اب اسے اتنی ہی نفرت تھی جتنی وہ خود والڈیمورٹ سے کرتا تھا۔۔

"دائمی ک۔۔۔۔۔"

اسنیپ نے اپنی چھڑی لہرائی اور منتر ایک بار پھر پسپا ہو گیا۔۔ لیکن ہیری اب مشکل سے ایک فٹ کے فاصلہ پر کھڑا تھا۔۔ اور اب آخر کار وہ اسنیپ کے چہرے کو صاف دیکھ سکتا تھا۔۔ اسنیپ کے چہرے پر اب طعنہ دیتی ہوئی۔۔۔ طنزیہ ہنسی نہیں تھی۔۔ بھڑکتی ہوئی آگ کی روشنی میں اس کے چہرے پر غصہ کا طوفان ٹھاٹھیں مار رہا تھا۔۔ اپنی تمام طاقت کو یکجا کرتے ہوئے ہیری نے سوچا۔۔ "لٹک۔۔۔"

"نہیں پوٹر۔۔" اسنیپ چلایا۔۔ ایک زور دار دھماکہ کی آواز ہوئی اور ہیری ہوا میں اڑتا ہوا پیچھے جا گرا۔۔ ایک بار پھر وہ شدت کے ساتھ زمین سے ٹکرایا۔۔ اور اس بار اس کی چھڑی اس کے ہاتھ سے نکل کر دور جا گری۔۔ اسے ہیگرڈ کے چیخنے اور فینگ کے بھونکنے کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔۔ اسنیپ اس کے قریب آگیا اور جھک کر اسے وہاں پڑا ہوا دیکھنے لگا۔۔ ہیری کے پاس بھی اسکی چھڑی نہیں تھی۔۔ اور وہ بھی اتنا ہی غیر محفوظ تھا۔۔ جتنے ڈمبلڈور تھے۔۔ شعلوں

میں لپٹی جھونپڑی کی روشنی میں اسنیپ کے چہرے پر وہی نفرت نظر آ رہی تھی جو ڈمبلڈور پر وار کرنے سے پہلے اس کے چہرے پر تھی۔۔۔

"پوٹر۔۔۔ تمہاری اتنی ہمت۔۔۔ کہ تم میرے بنائے ہوئے منتر مجھ ہی پر استعمال کرو۔۔۔؟ وہ میں تھا جس نے یہ منتر بنائے تھے۔۔۔ میں۔۔۔۔ میں ہی ہوں ... کم ذات شہزادہ۔۔۔۔ اور تم میری ایجاد میرے ہی خلاف استعمال کرو گے۔۔۔ بالکل اپنے گھٹیا باپ کی طرح۔۔۔؟ نہیں۔۔۔۔ مجھے ایسا نہیں لگتا۔۔۔"

ہیری نے اپنی چھڑی اٹھانے کے لئے چھلانگ لگائی۔۔۔ اسنیپ نے چھڑی پر ایک منتر مارا اور وہ اندھیرے میں کچھ فٹ دور اچھل کر نگاہوں سے اوجھل ہو گئی۔۔۔

"تو مجھے مار ڈالو۔۔۔" ہیری نے ہانپتے ہوئے کہا۔۔۔ اسے بالکل بھی خوف محسوس نہیں ہو رہا تھا۔۔۔ اس کے دل میں بس غصہ اور نفرت بھری تھی۔۔۔ "مجھے بھی اسی طرح مار دو جیسے تم نے انہیں مار ڈالا۔۔۔۔ بزدل کہیں کے۔۔۔"

"مجھے بزدل مت کہو۔۔۔" اسنیپ چیخا۔۔۔ اور اس کا چہرہ اچانک پاگل وحشی کی طرح بگڑ گیا۔۔۔ جیسے اسے بھی اتنی ہی تکلیف ہو رہی ہو جتنی تکلیف ان کے پیچھے جلتے ہوئے مکان میں پھنسے بھونکتے اور شور مچاتے کتے کو ہو رہی تھی۔۔۔

اس نے ہوا میں چھڑی لہرائی۔۔۔ ہیری کو محسوس ہوا کہ کوئی گرم سفید چابک نما چیز اس کے چہرہ سے ٹکرائی ہو۔۔۔ اور وہ زمین پر پیچھے کی طرف جا گرا۔۔۔ اس کی آنکھوں کے سامنے تارے ناچنے لگے۔۔۔ اور ایک لمحہ کے لئے اس کا دم ہی گھٹ گیا۔۔۔ پھر اسے اپنے اوپر پروں کی آواز سنائی دی۔۔۔ اور کسی بڑی چیز نے ستاروں کو ڈھانپ لیا۔۔۔ بک بیک نے اڑ کر اسنیپ پر حملہ کر دیا تھا۔۔۔ استرے جیسے نوکیلے پنجوں کے زخم لگتے ہی اسنیپ پیچھے کی طرف لڑکھڑا گیا۔۔۔ ہیری جیسے تیسے ہمت کر کے بیٹھ گیا۔۔۔ لیکن اس کا سر ابھی تک زمین سے ٹکرانے کی

وجہ سے چکرا رہا تھا۔۔۔ اس نے دیکھا کہ اسنیپ پورا زور لگا کر بھاگ رہا تھا۔۔۔ اور عظیم درندہ اپنے پر پھڑپھڑاتے ہوئے چیختا ہوا اس کے پیچھے اڑ رہا تھا۔۔۔ ہیری نے پہلے کبھی اسے ایسی آواز نکالتے ہوئے نہیں سنا تھا۔۔۔

ہیری کوشش کر کے اپنے قدموں پر کھڑا ہوا اور مدہوش انداز میں اپنی چھڑی ڈھونڈنے لگا۔۔۔ تاکہ وہ دوبارہ پیچھا کر سکے۔۔۔ لیکن انگلیوں سے گھاس کو ٹٹول کر ٹہنیاں ہٹاتے وقت بھی وہ جانتا تھا کہ بہت دیر ہو چکی ہے۔۔۔ اور واقعی۔۔۔ جب تک اسے اپنی چھڑی ملی اور وہ واپس مڑا تو اسے دروازے کے اوپر گول گول چکر مار کر اڑتے ہوئے **عنقا گھڑ** کے علاوہ کوئی اور نظر نہیں آیا۔۔۔ اسنیپ اسکول کی حدود سے باہر نکل کر ظہور اڑان بھرنے میں کامیاب ہو گیا تھا۔۔۔

"ہیگرڈ۔۔۔" ہیری چکراتے ہوئے سر کے ساتھ چاروں اطراف دیکھتے ہوئے بڑبڑایا۔۔۔ "ہیگرڈ۔۔۔؟"

وہ لڑکھڑاتے قدموں سے جلتے ہوئے مکان کی طرف بڑھا۔ اسی وقت فینگ کو اپنے کاندھے پر لادا ہوا ایک عظیم جسامت کا ہیولہ آگ کی لپٹوں سے باہر نکلا۔۔ خوشی کے آنسوؤں کے ساتھ ہیری گھٹنوں کے بل نیچے گر گیا۔۔۔ اس کا ایک ایک عضو کانپ رہا تھا۔۔ اس کے پورے جسم میں درد ہو رہا تھا۔۔ اور درد کے مارے اس کی سانس گھٹ گھٹ کر آ رہی تھی۔۔

"تم ٹھیک ہو ہیری۔۔۔؟ تم ٹھیک ہو۔۔۔؟ ہم سے بات کرو ہیری۔۔۔"

ہیگرڈ کا بڑا۔۔۔ بالوں بھرا چہرہ ہیری کی نگاہوں کے سامنے تیر رہا تھا۔۔۔ اس کی اوٹ میں تارے تک چھپ گئے تھے۔۔۔ ہیری جلی ہوئی لکڑی اور کتے کے بال کی ملی جلی خوشبو سونگھ سکتا تھا۔۔۔ اس نے ایک ہاتھ آگے بڑھایا اور فینگ کے گرم اور زندہ جسم کو اپنے پاس تھرتھراتا ہوا محسوس کیا۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔" ہیری نے ہانپتے ہوئے کہا۔۔۔ "تم ٹھیک ہو۔۔؟"

"ہاں ہم بھی ٹھیک ہیں۔۔۔ ہمیں مارنا اتنا آسان نہیں ہے۔۔۔"

ہیگرڈ نے اپنے ہاتھ ہیری کے بازوؤں کے نیچے ڈالے اور اسے اتنی طاقت سے اٹھا کر کھڑا کیا کہ کچھ لمحات کے لئے ہیری کے پاؤں زمین سے اٹھ گئے۔۔۔ہیگرڈ نے اسے اٹھا کر کھڑا کر دیا۔۔۔ ہیری کو ہیگرڈ کے گال پر خون بہتا ہوا نظر آیا۔۔ اس کی ایک آنکھ کے نیچے ایک گہرا زخم تھا جو تیزی سے سوج رہا تھا۔۔۔

"ہمیں تمہارے گھر کی آگ بجھانی چاہیے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ "منتر ہے" پانی پھوار" ۔۔۔"

"ہم جانتے تھے کہ ایسا ہی کچھ ہوگا۔۔" ہیگرڈ بڑبڑایا۔۔۔ اور اس نے شوخ گلابی۔۔ پھولوں والی چھتری ہوا میں بلند کی اور بولا۔۔۔" پانی پھوار۔۔۔"

چھتری کی نوک سے پانی کا ایک فوارہ باہر نکلا۔۔۔ ہیری نے بھی اپنا چھڑی والا ہاتھ اٹھایا۔۔۔ جو سیسے کی طرح سخت محسوس ہو رہا تھا۔۔۔اور بڑبڑایا۔۔۔" پانی پھوار۔۔۔" آخری چنگاری کے بجھنے تک وہ اور ہیگرڈ جھونپڑی پر پانی ڈالتے رہے۔۔۔

"یہ زیادہ برا نہیں لگ رہا۔۔۔" کچھ منٹ بعد ہیگرڈ نے سلگتے ہوئے ملبہ کو دیکھتے ہوئے امید بھرے لہجہ میں کہا۔۔ "کوئی بھی ایسی چیز نہیں ہے۔۔۔ جسے ڈمبلڈور ٹھیک نہ کر سکیں۔۔۔"

یہ نام سنتے ہی ہیری کے پیٹ میں شدید درد کا احساس اٹھنے لگا۔۔۔ارد گرد چھائی خاموشی اور سناٹے میں اس کے اندر خوف سر اٹھانے لگا۔۔۔

"ہیگرڈ۔۔۔"

"ہم کچھ زندہ ٹہنی پودوں کی ٹانگیں باندھ رہے تھے۔۔ جب ہم نے انہیں آتے ہوئے سنا۔۔" ہیگرڈ نے دکھ بھرے لہجہ میں کہا۔۔ وہ ابھی بھی اپنی جھونپڑی کے ملبہ کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔ "وہ بے چارے بھی جھونپڑی کے ساتھ جل کر مر گئے ہوں گے۔۔۔ بے چارے ننھے منے پودے۔۔۔"

"ہیگرڈ۔۔۔"

"لیکن ہوا کیا تھا ہیری۔۔۔؟ ہم نے بس ان مردار خوروں کو محل سے بھاگ کر نیچے آتے ہوئے دیکھا تھا۔۔ لیکن یہ کمبخت اسنیپ ان کے ساتھ کیا کر رہا تھا۔۔؟ وہ کہاں چلا گیا۔۔ کیا وہ ان کے تعاقب میں گیا ہے۔۔۔؟"

"اس نے۔۔" ہیری نے اپنا گلا صاف کیا۔۔ جو دہشت اور دھوئیں کی وجہ سے سوکھ گیا تھا۔۔ "ہیگرڈ۔۔۔ اس نے مار دیا۔۔"

"مار دیا۔۔؟' ہیگرڈ نے اونچی آواز میں کہا۔۔ اور نیچے ہیری کی طرف گھورنے لگا۔۔ " اسنیپ نے مار دیا۔۔؟ کیا کہنا چاہ رہے ہو ہیری۔۔۔؟"

"ڈمبلڈور۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔" اسنیپ نے ڈمبلڈور کو مار دیا۔۔"

ہیگرڈ اس کی طرف دیکھتا ہی رہ گیا۔۔ اس کے چہرے پر نظر آنے والا چھوٹا سا حصہ احساسات سے خالی تھا۔۔ جیسے اسے کچھ سمجھ ہی نہ آرہا ہو۔۔

"ڈمبلڈور کو کیا ہیری۔۔؟"

"وہ مر چکے ہیں۔۔۔ اسنیپ نے انہیں مار دیا۔۔"

"ایسا مت کہو۔۔" ہیگرڈ نے کھردرے لہجہ میں کہا۔۔ اسنیپ نے ڈمبلڈور کو مار دیا ہے۔۔۔بے وقوف مت بنو ہیری۔۔۔ تم ایسا کیسے کہہ سکتے ہو۔۔؟"

"میں نے اپنی آنکھوں سے یہ ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔۔"

"تم ایسا نہیں دیکھ سکتے۔۔۔"

"میں نے یہی دیکھا ہے، ہیگرڈ۔۔"

ہیگرڈ نے انکار میں اپنا سر ہلایا۔ اس کے چہرے پر بے یقینی مگر رحم کا تاثر تھا۔۔ اور ہیری جانتا تھا کہ ہیگرڈ یہی سمجھ رہا ہے کہ دماغ پر چوٹ لگنے کی وجہ سے ہیری ایسی مدہوش باتیں کر رہا ہے یا شاید یہ سب کسی ٹونے کے اثر کا نتیجہ ہے۔۔

"دیکھو۔ ہوا یہ ہو گا کہ ڈمبلڈور نے اسنیپ کو مردار خوروں کے ساتھ جانے کا حکم دیا ہو گا۔۔" ہیگرڈ نے اعتماد کے ساتھ کہا۔۔ "ہمیں لگتا ہے کہ اسے ابھی بھی اپنا بہروپ اپنائے رکھنے کی ضرورت ہے۔۔ دیکھو۔۔۔ چلو اب تمہیں اسکول واپس لے کر چلتے ہیں۔۔۔ چلو آؤ ہیری۔۔۔"

ہیری نے بحث کرنے یا وضاحت دینے کی کوئی کوشش نہیں کی۔۔۔ وہ ابھی بھی بری طرح سے کانپ رہا تھا۔۔ بہت جلد ہیگرڈ کو خود ہی حقیقت پتہ چل جائے گی۔۔۔ بہت جلد۔۔۔ جب انہوں نے اپنے قدم واپس محل کی طرف موڑ لئے تو ہیری نے دیکھا کہ بہت سی کھڑکیاں اب روشن ہو رہی تھیں۔۔۔ وہ تصور کی آنکھ سے اندر کا منظر صاف دیکھ سکتا تھا۔۔ لوگ ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں جا کر ایک دوسرے کو بتا رہے تھے کہ مردار خور محل کے اندر گھس آئے تھے۔۔۔ اور ہوگورٹس کے اوپر **موت کا نشان** جھلملا رہا ہے۔۔۔ جس کا مطلب یہی ہے کہ یقیناً کوئی نہ کوئی مارا گیا ہے۔۔۔

شاہ بلوط کا سامنے والا دروازہ ان کے سامنے کھلا ہوا تھا۔۔ اندر سے آتی روشنی باہر راہ گزر اور باغیچہ پر پڑ رہی تھی۔۔ پوشاک پہنے ہوئے بہت سے طالب علم آہستگی کے ساتھ سیڑھیوں سے نیچے جھانک رہے تھے۔۔۔ وہ گھبراتے ہوئے ان مردار خوروں کو دیکھنے کی کوشش کر رہے تھے جو رات کے اندھیرے میں کہیں گم ہو گئے تھے۔۔۔ بہر حال۔۔۔ ہیری کی نگاہیں۔۔۔ سب سے بلند مینار کے نیچے والے میدان پر جمی ہوئی تھیں۔۔۔ اس نے تصور کی آنکھ سے دیکھا کہ وہاں اسے گھاس پر کالی رنگت کا ٹیڑھا میڑھا ڈھیر پڑا ہوا نظر آ رہا ہے۔۔ گرچہ وہ ابھی بھی اتنے زیادہ فاصلہ پر موجود تھا کہ ایسی کسی بھی چیز کا نظر آنا ناممکن تھا۔۔۔ جب وہ چپ چاپ اس جگہ کو گھور رہا تھا جہاں اس کے خیال میں ڈمبلڈور کا بے جان جسم پڑا ہوگا۔۔ تو اس نے دیکھا کہ بہت سے لوگ اس طرف جانا شروع ہو گئے ہیں۔۔۔

ہیگرڈ اور ہیری محل کے سامنے والے حصہ کی طرف جانے لگے۔۔۔ فینگ ان کے قدموں کے نشان پر چل رہا تھا۔۔۔ ہیگرڈ بولا۔۔۔ " وہ لوگ کیا دیکھ رہے ہیں۔۔۔؟ وہ گھاس پر کیا پڑا ہوا ہے۔۔۔؟" اب ہیگرڈ جوتش مینار کے نچلے احاطہ کی طرف جانے لگا۔۔ جہاں اب لوگوں کی ایک چھوٹی سی بھیڑ اکٹھی ہو گئی تھی۔۔۔ "دیکھو ہیری۔۔۔ مینار کے قدموں میں۔۔۔؟ نشان کے بالکل نیچے۔۔۔ قسم سے۔۔۔ تمہیں ایسا تو نہیں لگتا کہ کسی کو مینار سے نیچے پھینک دیا گیا ہے۔۔۔؟"

ہیگرڈ اچانک خاموش ہو گیا۔۔ شاید یہ سوچ تھی ہی اتنی ڈراؤنی کہ اسے اونچی آواز میں بولنا تک مشکل تھا۔۔ ہیری اس کے ساتھ ساتھ چلتا رہا۔۔۔ اسے اپنے چہرے اور ٹانگوں کے ان حصوں میں درد محسوس ہو رہا تھا جہاں پچھلے کچھ گھنٹوں کے دوران اس نے کئی بددعائیں۔۔۔ اور کئی ٹونے جھیلے تھے۔۔۔ لیکن یہ ایک عجیب احساس تھا۔۔ جیسے یہ سارا درد اس کے قریب کھڑا کوئی اور شخص برداشت کر رہا ہو۔۔۔ اصل اور ناقابل برداشت درد تو اس کے سینہ میں لگے ہوئے پھندے میں محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

وہ اور ہیگرڈ۔۔۔ خوابناک انداز میں۔۔۔ سرگوشیاں کرتی ہوئی بھیڑ سے ہوتے ہوئے مجمع کے بالکل سامنے والے حصہ میں پہنچ گئے۔۔ جہاں گم صم طلباء اور اساتذہ نے کچھ حصہ خالی چھوڑا ہوا تھا۔۔۔

ہیری کو ہیگرڈ کی درد اور صدمہ بھری چیخ سنائی دی۔۔۔ لیکن وہ رکا نہیں۔۔۔ وہ آہستہ قدموں سے آگے کی طرف چلتا رہا۔۔۔ یہاں تک کہ وہ اس جگہ پہنچ گیا جہاں ڈمبلڈور پڑے ہوئے تھے۔۔۔ وہ ان کے پاس اکڑوں بیٹھ گیا۔۔۔ جس وقت اسے ڈمبلڈور کی جانب سے کئے گئے **مکمل جسم جکڑ سحر** سے نجات ملی تھی۔۔۔ وہ اسی لمحہ سے جانتا تھا کہ اب کوئی امید باقی نہیں بچی ہے۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ ایسا صرف تبھی ہو سکتا ہے جب سحر کرنے والا خود زندہ نہ بچا ہو۔۔۔ لیکن پھر بھی وہ ان کو اس طرح یہاں ٹوٹی بکھری حالت میں پڑے ہوئے دیکھنے کے لئے ذہنی طور پر تیار نہیں تھا۔۔۔ دنیا کے سب سے عظیم جادوگر۔۔۔ جن سے ہیری کبھی ملا تھا۔۔۔ ان جیسا کبھی کوئی نہیں آئے گا۔۔۔

ڈمبلڈور کی آنکھیں بند تھیں۔۔۔ لیکن ان کے ہاتھ پاؤں اس انداز میں بکھرے ہوئے تھے جیسے وہ پرسکون نیند میں ڈوبے ہوئے ہوں۔۔۔ ہیری نے آگے بڑھ کر ان کی خم دار ناک پر ان کا آدھے چاند کی ساخت والا چشمہ سیدھا کیا۔۔۔ اور ان کے منہ سے نکل کر بہتی ہوئی خون کی لکیر کو اپنی آستین سے پونچھ دیا۔۔۔ پھر اس نے ان کے بوڑھے دانش مند چہرے پر اپنی نگاہیں جما لیں۔۔۔ اور اس بڑی اور سمجھ سے باہر سچائی کو ہضم کرنے کی کوشش کرنے لگا کہ ڈمبلڈور اب کبھی بھی اس سے دوبارہ بات نہیں کریں گے۔۔۔ اور نہ ہی اب کبھی وہ اس کی مدد کر پائیں گے۔۔۔

ہیری کی پشت پر کھڑی بھیڑ سرگوشیاں کر رہی تھی۔۔۔ بہت دیر بعد اسے احساس ہوا کہ وہ کسی سخت چیز پر جھکا ہوا تھا۔۔۔ اس نے نیچے دیکھا۔۔۔

گھنٹوں پہلے جس لاکٹ کو چرانے میں انہیں کامیابی ملی تھی وہ ڈمبلڈور کی جیب سے نکل کر نیچے گر گیا تھا۔۔ شاید زمین سے زور کے ساتھ ٹکرانے کی وجہ سے ہی وہ کھل چکا تھا۔۔ اور حالانکہ ہیری اب مزید صدمہ۔۔ دکھ یا دہشت محسوس کرنے سے قاصر تھا۔۔ پھر بھی اسے اٹھاتے ہی اسے احساس ہوا کہ کچھ گڑ بڑ تھی۔۔۔

اس نے لاکٹ کو اپنے ہاتھوں میں الٹ کر دیکھا۔۔ یہ **سوچ کی پرچھائی** میں دیکھے ہوئے لاکٹ جتنا بڑا نہیں تھا۔۔ اور نہ ہی اس پر سلے درن کے **س** کا سانپ نما نشان بنا ہوا تھا۔۔ اس کے علاوہ۔۔ اس کے اندر ایک مڑے ہوئے چرمئی کاغذ کے علاوہ کچھ بھی نہیں تھا۔۔ جو اس جگہ پر کس کر پھنسا ہوا تھا جہاں عام طور پر تصویر لگی ہوتی ہے۔۔۔

وہ کیا کر رہا ہے۔۔ یہ سوچے سمجھے بنا۔۔ ہیری نے مشینی انداز میں چرمئی کاغذ کو باہر نکالا۔۔ اسے کھولا۔۔ اور ان بہت ساری چھڑیوں کی روشنی میں اسے پڑھنے لگا۔۔ جواب اس کی پشت پر روشن ہو گئی تھیں۔۔۔

شیطانی شہنشاہ کے نام

میں جانتا ہوں کہ جب تم یہ پڑھ رہے ہو گے اس سے پہلے ہی میں مر چکا ہوں گا۔۔۔

لیکن میں چاہتا ہوں کہ تم یہ جان لو۔۔۔ کہ وہ میں تھا۔۔ جس نے تمہارے راز سے پردہ اٹھایا تھا۔۔۔

میں اصل کوزۂ روح چرا چکا ہوں۔۔ اور میرا ارادہ ہے کہ میں اسے جلد از جلد تباہ کر دوں گا۔۔۔

میں اس امید کے ساتھ موت کو گلے لگا رہا ہوں کہ ایک دن جب تمہیں تمہاری ٹکر کا ہی کوئی شخص ملے گا۔۔

تب تم ایک بار پھر فانی بن چکے ہو گے۔۔۔

ر ے ۔۔۔ الف ۔۔۔ بے۔۔۔

ہیری اس پیغام کو نہ تو سمجھ پایا اور نہ ہی اسے اس کی کوئی پرواہ تھی۔۔۔ صرف ایک چیز معنی رکھتی تھی۔۔۔ یہ اصلی **کوزہِ روح** نہیں تھا۔۔ ڈمبلڈور نے بلاوجہ اس خوفناک محلول کو پی کر اپنے آپ کو کمزور کیا تھا۔۔ ہیری نے اس چرمئی کاغذ کو اپنی مٹھی میں بھینچ لیا۔۔ اور اس کی آنکھیں آنسوؤں سے جل اٹھیں۔۔ اس کی پشت پر موجود فینگ بھی دردناک آواز میں رونے لگا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

انتیسواں باب

ققنس کا نوحہ

"یہاں آؤ ہیری۔۔۔"

"نہیں۔۔۔"

"تم یہاں نہیں رک سکتے ہیری۔۔۔ چلو اب۔۔۔"

"نہیں۔۔۔"

وہ ڈمبلڈور کے پاس سے ہٹنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔ وہ کہیں نہیں جانا چاہتا تھا۔۔۔ اس کے کندھے پر رکھا ہیگرڈ کا ہاتھ کانپ رہا تھا۔۔۔ پھر ایک اور آواز نے کہا۔۔۔ "چلو آؤ ہیری۔۔۔"

ایک نسبتاً چھوٹے اور گرم ہاتھ نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔۔ اور اسے اوپر کی طرف اٹھایا۔۔ اس نے اس ہاتھ کے دباؤ کو بنا سوچے سمجھے قبول کر لیا۔۔ جب وہ بھیڑ میں بنا کسی کی طرف دیکھے واپسی کے لئے چلنے لگا ۔۔ تب جا کر اسے ہوا میں پھیلی پھولوں کی خوشبو سے احساس ہوا کہ وہ جینی تھی۔۔۔ جو اسے واپس محل کی طرف لے جا رہی تھی۔۔ اسے سمجھ سے باہر آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔۔ سسکیوں۔۔۔ چیخوں اور رونے پیٹنے کی آوازیں رات کا سینہ چاک کر رہی تھیں۔۔۔ لیکن ہیری اور جینی چلتے رہے۔۔۔ وہ داخلی ہال کی سیڑھیوں پر چڑھ گئے۔۔۔ ہیری کی نگاہوں کے سامنے کچھ دھندلے چہرے ابھر آئے۔۔۔ لوگ اس کی طرف غور سے دیکھ کر سرگوشیاں کرتے ہوئے اندازے لگا رہے تھے۔۔۔ اور گریفن ڈور ریت گھڑی کے یاقوت فرش پر خون کے قطروں کی طرح چمک رہے تھے۔۔۔ وہ رستہ بناتے ہوئے سنگ مرمر کی سیڑھیوں کی طرف جانے لگے۔۔

"ہم ہسپتال جا رہے ہیں۔۔۔" جینی نے کہا۔۔

"میں زخمی نہیں ہوں۔۔۔" ہیری بولا۔۔

"یہ مک گونیگل کا حکم ہے۔۔۔" جینی نے کہا۔۔۔ "تمام لوگ وہیں ہیں۔۔۔ رون۔۔ ہرمائنی۔۔۔ لیوپن اور باقی سبھی لوگ۔۔۔"

ایک بار پھر ہیری کے سینے میں خوف امڈ آیا۔۔ وہ ان بے حرکت اجسام کو تو بھول ہی گیا تھا جنہیں وہ اپنے پیچھے چھوڑ گیا تھا۔۔۔

"جینی۔۔ اور کون مرا ہے۔۔۔؟"

"پریشان مت ہو۔۔۔ ہم میں سے کوئی نہیں مرا ہے۔۔۔"

"لیکن **موت کا نشان**۔۔ میلفوائے نے کہا تھا کہ وہ کسی کے جسم کو پھلانگ کر آیا تھا۔۔"

"اس نے بل کو پھلانگا تھا۔۔ لیکن سب ٹھیک ہے۔۔۔ وہ زندہ ہے۔۔۔"

بہر حال۔۔ اس کی آواز میں کچھ ایسا ضرور تھا جسے سن کر ہیری برے شگن کو بھانپ گیا۔۔

"تمہیں پورا یقین ہے۔۔۔؟"

"اس میں یقین نہ کرنے کی کیا بات ہے۔۔ بس اس کی۔۔۔ اس کی حالت تھوڑی خراب ہے۔۔ باقی سب ٹھیک ہے۔۔۔ گرے بیک نے اس پر حملہ کر دیا تھا۔۔ مادام پومفری کا کہنا ہے کہ اب وہ کبھی بھی۔۔۔ اب وہ کبھی بھی پہلے جیسا نظر نہیں آئے گا۔۔۔"

جینی کی آواز تھوڑی کپکپا گئی۔۔۔

"ہم دراصل یہ نہیں جانتے کہ اس کا اثر کیا پڑے گا۔۔ میرا مطلب ہے کہ ۔۔۔ گرے بیک ایک انسانی بھیڑیا ہے۔۔ لیکن اس وقت وہ بھیڑیئے کے روپ میں نہیں تھا۔۔"

"لیکن باقی لوگ۔۔۔ وہاں زمین پر اور لوگ بھی تو پڑے ہوئے تھے۔۔۔"

"نیول ہسپتال میں ہے۔۔۔ لیکن مادام پومفری کا کہنا ہے کہ وہ ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ پروفیسر فلٹ وک کو بے ہوش کر دیا گیا تھا مگر اب وہ ٹھیک ہیں۔۔۔ بس تھوڑا چکرائے ہوئے ہیں لیکن پھر بھی انہوں نے ریون کلا کی دیکھ بھال کے لئے جانا زیادہ ضروری سمجھا۔۔۔ اور ایک مردار خور مارا گیا ہے۔۔ وہ ایک موت کے وار کا شکار ہو گیا جو وہ لمبا چوڑا سنہرے بال والا مردار خور ہر طرف مار رہا تھا۔۔ ہیری اگر ہمارے پاس تمہاری **قسمت کی کنجی** نہیں ہوتی۔۔ تو مجھے لگتا ہے کہ ہم

سبھی مارے جاتے۔۔۔ لیکن اس محلول کی وجہ سے ہر منتر ہم سے ٹکرائے بنا ہمارے قریب سے گزر گیا۔۔۔"

وہ لوگ ہسپتال پہنچ گئے تھے۔۔۔ دھکیل کر دروازہ کھولنے پر ہیری نے دیکھا کہ نیول دروازے کے ساتھ والے بستر پر سو رہا تھا۔۔۔ رون ۔ ہرمائنی۔ لونا۔ ٹونکس اور لیوپن شعبۂ حادثات کے دوسرے کنارے پر لگے ایک بستر کے ارد گرد جمع تھے۔۔۔ دروازہ کھلنے کی آواز پر انہوں نے نگاہیں اٹھا کر اوپر دیکھا۔۔۔ ہرمائنی بھاگتی ہوئی ہیری کے پاس آئی اور اسے گلے سے لگا لیا۔۔۔ لیوپن بھی آگے بڑھ آئے تھے ان کے چہرے پر تجسس جھلک رہا تھا۔۔

"تم ٹھیک ہو ہیری۔۔۔؟"

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔ بل کیسا ہے۔۔۔؟"

کسی نے جواب نہیں دیا۔۔۔ ہیری نے ہرمائنی کے کندھے کے اوپر سے جھانکا۔۔۔ اسے بل کے تکیہ کے اوپر ایک انجان چہرہ نظر آیا۔۔۔ اس چہرہ کو اتنی بری طرح سے کاٹا پیٹا اور نوچا کھسوٹا گیا تھا کہ وہ حد سے زیادہ بد شکل ہو چکا تھا۔۔۔ مادام پومفری اس کے زخموں پر ایک تیز بدبودار ہرے رنگ کا مرہم تھپتھپاتے ہوئے لگا رہی تھیں۔۔۔ ہیری کو یاد آیا کہ اسنیپ نے میلفوائے کے **دائمی کٹار** والے زخموں کو اپنی چھڑی کی مدد سے کتنی آسانی سے ٹھیک کر دیا تھا۔۔۔

اس نے آیا سے پوچھا۔۔۔ "کیا آپ کسی سحر یا ایسی ہی کسی چیز سے ان زخموں کو ٹھیک نہیں کر سکتیں۔۔۔؟"

"ان زخموں پر کوئی سحر کام نہیں کرے گا۔۔۔" مادام پومفری نے کہا۔۔۔ "میں جتنا جانتی ہوں۔۔۔ وہ سب آزما کر دیکھ چکی ہوں۔۔۔ لیکن انسانی بھیڑیئے کے کاٹے کا کوئی علاج نہیں ہے۔۔۔"

"لیکن اسے چودہویں کے چاند کی رات تو نہیں کاٹا گیا۔۔" رون نے کہا۔۔ جو اپنے بھائی کے چہرے کو اس طرح دیکھ رہا تھا۔۔ جیسے صرف گھورنے سے ہی اس کے زخم ٹھیک ہو جائیں گے۔۔ "گرے بیک نے اپنا روپ نہیں بدلا تھا۔۔ تو پھر یقیناً بل بھی ایک اصلی۔۔ اصلی بھیڑیا تو نہیں۔۔۔؟"

اس نے بے یقینی سے لیوپن کی طرف دیکھا۔۔

"نہیں۔۔۔ مجھے نہیں لگتا کہ بل ایک حقیقی انسانی بھیڑیا بنے گا۔۔" لیوپن نے کہا۔۔ "لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس کی زندگی زہر آلود نہیں ہو گی۔۔۔ ان زخموں پر بد دعا ہے۔۔۔ مشکل ہی ہے کہ یہ زخم کبھی پوری طرح سے بھر پائیں گے۔۔۔ اور ہو سکتا ہے کہ آج کے بعد بل میں بھیڑیوں جیسی کچھ خصوصیات پیدا ہو جائیں۔۔۔"

"شاید ڈمبلڈور کوئی چیز جانتے ہوں جو کام آ جائے۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔ "وہ ہیں کہاں۔۔۔؟ بل ڈمبلڈور کے حکم پر ان پاگلوں کے منہ لگا تھا۔۔۔ ڈمبلڈور اس کے مقروض ہیں۔۔۔ وہ اسے ایسی حالت میں نہیں چھوڑ سکتے۔۔۔"

"رون۔۔۔ ڈمبلڈور مر چکے ہیں۔۔۔" جینی نے کہا۔۔۔

"نہیں۔۔۔" لیوپن نے وحشت کے عالم میں جینی سے ہیری کی طرف دیکھا۔۔۔ جیسے امید کر رہے ہوں کہ ہیری اس کی بات کاٹ دے گا۔۔۔ لیکن جب ہیری نے ایسا نہیں کیا تو لیوپن بل کے بستر کے پاس رکھی ایک کرسی پر گر گئے۔۔۔ ان کے ہاتھوں نے ان کا چہرہ ڈھانپ لیا۔۔۔ ہیری نے پہلے کبھی لیوپن کو اس طرح ہوش کھوتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔۔۔ اسے محسوس ہوا جیسے وہ کسی کے ذاتی لمحہ میں دخل دینے کی گستاخی کر رہا ہے۔۔۔ وہ دوسری طرف مڑ گیا۔۔۔ اور اس کی نظر رون پر پڑی۔۔۔ آنکھوں ہی آنکھوں میں اس نے اس بات کی تصدیق کر دی جو جینی نے کہی تھی۔۔۔

"ان کا انتقال کیسے ہوا۔۔۔؟" ٹونکس نے سرگوشی میں پوچھا۔۔" یہ کیسے ہوا۔۔؟"

"انہیں اسنیپ نے مار ڈالا۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔" میں وہیں تھا۔۔ میں نے یہ اپنی آنکھوں سے دیکھا۔۔ ہم لوگ جوتش مینار پر واپس پہنچے کیوں کہ نشان وہیں تھا۔۔ ڈمبلڈور بیمار تھے۔۔ وہ کمزور تھے۔۔ لیکن مجھے لگتا ہے کہ جب ہم نے دوڑ کر زینہ سے اوپر آتے ہوئے قدموں کی آواز سنی تو انہیں احساس ہو گیا تھا کہ یہ ایک جال تھا۔۔ انہوں نے مجھے منجمد کر دیا۔۔ میں کچھ بھی نہیں کر پایا۔۔ میں سلیمانی چادر کے نیچے تھا۔۔ اور پھر میلفوائے دروازے سے اندر داخل ہوا اور انہیں نہتا کر دیا۔۔"

ہرمائنی نے دہشت سے اپنے منہ پر اپنے ہاتھ رکھ لئے۔۔ رون نے افسوس بھری آواز نکالی۔۔ لونا کے ہونٹ کپکپا رہے تھے۔۔

"۔۔ پھر مزید مردار خور وہاں پہنچ گئے۔۔ پھر اسنیپ آیا۔۔ اور اس نے یہ کام کیا۔۔ ***نیست و نابود شد۔۔۔۔*** " ہیری آگے نہیں بول پایا۔۔

مادام پومفری پھوٹ پھوٹ کر رو دیں۔۔ کسی نے ان کی طرف بالکل دھیان نہیں دیا۔۔ صرف جینی نے ہلکی سرگوشی کی۔۔ "شش۔۔ چپ چاپ سنیں۔۔"

ہچکیاں لیتی ہوئی مادام پومفری نے انگلیوں سے اپنا منہ بھینچ لیا۔۔ ان کی آنکھیں چوڑی ہو رہی تھیں۔۔ باہر اندھیرے میں کہیں ایک ققنس اس انداز میں گنگنا رہا تھا جیسا ہیری نے پہلے کبھی نہیں سنا تھا۔۔ ایک خوبصورت دکھ بھرا نوحہ۔۔ اور جیسا کہ ہیری نے پہلے بھی ققنس کے گیت کو سن کر محسوس کیا تھا۔۔ اسے وہی احساس دوبارہ ہوا۔۔ کہ یہ موسیقی اس کے باہر نہیں بلکہ اندر سے آ رہی تھی۔۔ یہ اس کا اپنا غم تھا جو جادوئی انداز میں سُروں کی شکل میں تبدیل ہو کر میدانوں کے پار اور اسکول کی کھڑکیوں سے باہر گونج رہا تھا۔۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ لوگ کتنی دیر تک کھڑے کھڑے اس موسیقی کو سنتے رہے۔۔۔اور وہ یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ اس آہ وزاری کی آواز کو سن کر اس کے سینہ کا بوجھ تھوڑا ہلکا کیوں ہو گیا تھا۔۔۔ بہر حال ایسا لگا کہ ہسپتال کا دروازہ ایک بار پھر کھلنے تک بہت سا وقت بیت گیا تھا۔۔۔ پروفیسر مک گونیگل شعبۂ حادثات میں داخل ہوئی تھیں۔۔۔ باقی سب لوگوں کی طرح ان کے اوپر بھی ہال میں ہوئی لڑائی کے نشان موجود تھے۔۔۔ان کے چہرے پر کھرونچیں تھیں اور ان کا چوغہ کئی جگہوں سے پھٹ چکا تھا۔۔۔

"مولی اور آرتھر رستہ میں ہیں۔۔۔" انہوں نے کہا۔۔ جس سے موسیقی کا سحر ٹوٹ گیا۔۔۔ ہر کوئی اس طرح چوکنا ہو گیا جیسے ابھی ابھی ان کا سکتہ ٹوٹا ہو۔۔۔ وہ لوگ دوبارہ بل کو دیکھنے۔۔۔ اپنی آنکھیں خشک کرنے۔۔۔ یا بے یقینی سے اپنا سر ہلانے کے لئے مڑ گئے۔۔۔ "ہیری۔۔۔ ہوا کیا ہے۔۔۔؟ ہیگرڈ کے مطابق۔۔۔ تم ڈمبلڈور کے ساتھ تھے۔۔۔ جب وہ۔۔۔ جب یہ ہوا۔۔۔وہ کہتا ہے کہ اس معاملہ میں پروفیسر اسنیپ ملوث ہیں۔۔۔"

"اسنیپ نے ڈمبلڈور کو مار ڈالا۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔

ایک لمحہ تک اسے گھورنے کے بعد۔۔۔ وہ ڈرا دینے والے انداز میں لہرائیں۔۔۔ مادام پومفری۔۔۔ جو خود پر قابو پانے میں کامیاب ہو گئیں تھیں۔۔۔ دوڑتے ہوئے آگے بڑھیں۔۔۔ اور ہوا سے ایک کرسی نمودار کر کے اسے پروفیسر مک گونیگل کے نیچے سرکا دیا۔۔۔

"اسنیپ۔۔۔" مک گونیگل نے کرسی پر گرتے ہوئے ٹوٹے لہجہ میں دہرایا۔۔۔ "ہم سبھی حیران ہوتے تھے۔۔۔ مگر انہیں پورا بھروسہ تھا۔۔۔ ہمیشہ۔۔۔ اسنیپ۔۔۔ مجھے یقین نہیں آرہا۔۔۔"

"اسنیپ ایک قابل سوچ بندش ماہر تھا۔۔۔" لیوپن نے کہا۔۔۔ان کی آواز ان کے مزاج کے بالکل الٹ۔۔۔کڑوی ہو رہی تھی۔۔۔ "ہم ہمیشہ سے ہی یہ جانتے تھے۔۔۔"

"لیکن ڈمبلڈور نے قسم کھائی تھی کہ وہ ہماری طرف ہے۔۔۔" ٹونکس نے سرگوشی کی۔۔۔ "میں ہمیشہ یہی سوچتی تھی کہ ڈمبلڈور اسنیپ کے بارے میں کوئی ایسی بات ضرور جانتے ہیں جو ہم نہیں جانتے تھے۔۔۔"

"وہ ہمیشہ یہی ظاہر کرتے تھے کہ ان کے پاس اسنیپ پر بھروسہ کرنے کی ٹھوس وجہ موجود ہے۔۔۔" پروفیسر مک گونیگل بڑبڑائیں۔۔۔ وہ اب چار سوتی کپڑے کے کنارے والے رومال سے اپنی بہتی آنکھوں کے کونے پونچھ رہی تھیں۔۔۔ "میرا مطلب ہے۔۔۔ اسنیپ کے ماضی کو دیکھتے ہوئے لوگوں کا حیران ہونا جائز بھی تھا۔۔۔ لیکن ڈمبلڈور نے مجھے صاف کہا تھا کہ اسنیپ کا پچھتاوا بالکل حقیقی ہے۔۔۔ وہ اس کے خلاف ایک لفظ بھی سننے کو تیار نہیں تھے۔۔۔"

"میں یہ جاننا چاہوں گی کہ آخر اسنیپ نے انہیں بھروسہ دلانے کے لئے کہا کیا تھا۔۔۔؟" ٹونکس نے کہا۔۔۔

"میں جانتا ہوں۔۔۔" ہیری بولا۔۔۔ اور وہ سب مڑ کر اس کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔ "اسنیپ نے والڈیمورٹ کو وہ معلومات فراہم کی تھیں جن کی وجہ سے والڈیمورٹ میرے امی ابو کو ڈھونڈ کر مارنے گیا تھا۔۔۔ پھر اسنیپ نے ڈمبلڈور کو بتایا کہ اسے احساس ہی نہیں تھا کہ اس نے کیا کر دیا ہے۔۔ اور اس کے لئے وہ واقعی دل سے شرمندہ ہے۔۔۔ اسے افسوس ہے کہ وہ مر گئے۔۔۔"

وہ سب اس کی طرف گھورتے رہے۔۔۔

"اور ڈمبلڈور نے اس بات پر یقین کر لیا۔۔۔" لیوپن نے حیرانی سے کہا۔۔۔ "ڈمبلڈور نے یقین کر لیا کہ اسنیپ کو جیمز کے مرنے پر افسوس ہے۔۔۔؟ اسنیپ نے اپنی پوری زندگی جیمز سے نفرت کی ہے۔۔۔"

"اور اس کے نزدیک میری ماں کی بھی کوئی حیثیت نہیں تھی۔۔" ہیری نے کہا۔۔ " کیوں کہ وہ ماگلو گھرانے میں پیدا ہوئی تھیں۔۔۔ اس نے انہیں۔۔۔ **'بدذات'** کہہ کر پکارا تھا۔۔"

کسی نے بھی یہ نہیں پوچھا کہ ہیری یہ سب باتیں کس طرح جانتا ہے۔۔۔ وہ سبھی دہشت ناک صدمہ میں کھوئے ہوئے تھے۔۔۔ اور جو ہو چکا تھا۔۔۔ اس بھیانک سچائی کو ہضم کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔

"یہ سب میری غلطی ہے۔۔۔" پروفیسر مک گونیگل نے اچانک کہا۔۔۔ وہ پریشان لگ رہی تھیں اور اپنے گیلے رومال کو اپنے ہاتھوں میں مروڑ رہی تھیں۔۔۔ "میری غلطی۔۔۔ میں نے ہی فیلئس کو آج رات اسنیپ کو بلانے کے لئے بھیجا تھا۔۔۔ دراصل میں نے اسے ہماری مدد کرنے کے لئے بلایا تھا۔۔ اگر میں نے اسنیپ کو چوکنا نہ کیا ہوتا کہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔ تو شاید وہ کبھی آکر مردار خوروں کے ساتھ شامل ہی نہیں ہوتا۔۔۔ مجھے نہیں لگتا کہ فیلئس کے بتانے سے پہلے اسے اس بارے میں کچھ پتہ ہو گا۔۔۔ مجھے نہیں لگتا کہ اسے ان کی آمد کا علم ہو گا۔۔۔"

"اس میں تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے مینروا۔۔۔" لیوپن نے نرمی سے کہا۔۔۔ "ہم سبھی کو مزید مدد کی ضرورت تھی۔۔۔ ہم سبھی یہ سوچ کر خوش تھے کہ اسنیپ بھی ہماری مدد کے لئے آ رہا ہے۔۔۔"

"تو جب وہ لڑائی کی جگہ پہنچا تو وہ مردار خوروں کے ساتھ شامل ہو گیا۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔۔ وہ اسنیپ کے دوغلے پن اور رسوائی کی داستان تفصیل سے سننا چاہتا تھا۔۔۔ تاکہ وہ اس سے مزید نفرت کرنے کی وجوہات بٹور سکے۔۔۔ اور بدلہ لینے کی قسم اٹھا سکے۔۔۔

"مجھے ٹھیک سے تو نہیں معلوم کہ ہوا کیا تھا۔۔۔" پروفیسر مک گونیگل نے بدحواسی سے کہا۔۔۔ " ہر چیز اتنی الجھی ہوئی تھی۔۔۔ ڈمبلڈور نے ہم سے کہا تھا کہ وہ کچھ گھنٹوں کے لئے اسکول چھوڑ کر

جا رہے ہیں۔۔۔اور اس دوران ہمیں احتیاطاً راہداریوں میں گشت لگانا ہوگا۔۔ ریمس۔۔۔ بل اور ٹمفیڈورا ہمارے ساتھ شامل ہونے والے تھے۔۔۔ تو ہم نے گشت لگانا شروع کر دیا۔۔۔ ہر چیز پر سکون لگ رہی تھی۔۔۔اسکول سے باہر جانے والے تمام خفیہ راستوں پر نظر رکھی جا رہی تھی۔۔۔ ہم جانتے تھے کہ کوئی بھی اڑ کر اندر داخل نہیں ہو سکتا۔۔۔ محل کے ہر داخلی راستہ پر طاقتور سحر کیا گیا تھا۔۔۔ مجھے ابھی بھی نہیں معلوم کہ مردار خور اسکول کے اندر داخل ہونے میں کس طرح کامیاب ہو گئے۔۔۔"

"میں جانتا ہوں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔اور اس نے مختصراً انہیں غائب ہونے والی الماریوں کی جوڑی اور ان کے درمیان وجود میں آنے والے جادوئی راستے کے بارے میں بتایا۔۔۔"تو اس طرح وہ حاجتی کمرہ کے ذریعہ محل میں داخل ہو گئے۔۔۔"

نہ چاہتے ہوئے بھی اس نے رون اور ہرمائنی پر نظر ڈالی۔۔۔ ان دونوں کے چہرے پر ویرانی چھائی ہوئی تھی۔۔۔

"مجھ سے گڑبڑ ہو گئی تھی ہیری۔۔۔" رون نے اداسی سے کہا۔۔۔" ہم نے بالکل وہی کیا جیسا تم نے کہا تھا۔۔۔ جب **لٹیروں کے نقشہ** کی تلاشی لینے پر ہمیں اس میں میلفوائے نظر نہیں آیا۔۔۔ تو ہم نے سوچا کہ وہ یقیناً حاجتی کمرہ کے اندر ہوگا۔۔۔ تو میں۔۔۔ جینی اور نیول اس پر نظر رکھنے کے لئے وہاں چلے گئے۔۔۔ لیکن میلفوائے ہم سے بچ کر نکل گیا۔۔۔"

"ہمارے نگرانی شروع کرنے کے ٹھیک ایک گھنٹہ بعد وہ کمرہ سے باہر نکلا۔۔۔" جینی نے کہا۔۔۔"وہ اکیلا چلا آ رہا تھا اور اس نے وہ عجیب سا مرجھایا ہوا ہاتھ تھاما ہوا تھا۔۔۔"

"اسکا **قسمت کا دھنی ہاتھ**۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔" یاد ہے۔۔۔ وہی ہاتھ جو صرف اپنے پکڑنے والے کو روشنی فراہم کرتا ہے۔۔۔"

"خیر۔۔" جینی نے اپنی بات جاری رکھی۔۔ "وہ ضرور یہ دیکھنے کے لئے آیا ہوگا کہ مردار خوروں کے باہر نکلنے کے لئے رستہ صاف ہے یا نہیں۔۔ کیوں کہ جیسے ہی اس کی نظر ہم پر پڑی اس نے ہوا میں کوئی چیز اچھالی جس سے ہر طرف گہری تاریکی چھا گئی۔۔"

" فریڈ اور جارج کا پیرو سے درآمد شدہ **فوری تاریکی سفوف**۔۔۔" رون نے تلخی سے کہا۔۔ " میں ان سے اس بارے میں بات کرنے والا ہوں کہ وہ اپنا سامان کس طرح کے لوگوں کو بیچتے ہیں۔۔"

"ہم نے ہر چیز آزمائی۔۔ ***روشن اجالا۔۔۔ آتِشم۔۔۔*** " جینی نے کہا۔۔ "لیکن کوئی بھی چیز تاریکی کو ختم نہیں کر پائی۔۔ ہم صرف یہی کر سکتے تھے کہ ٹٹولتے ہوئے اس راہداری سے باہر نکل جائیں۔۔ اور اس دوران ہم نے کئی لوگوں کو تیزی سے اپنے پاس سے گزرتے ہوئے محسوس کیا۔۔ ظاہر ہے میلفوائے اس ہاتھ کی وجہ سے اندھیرے میں بھی دیکھ سکتا تھا اور وہ ان لوگوں کو رستہ دکھا رہا تھا۔۔ لیکن ہمیں کسی منتر کو استعمال کرنے کی ہمت اس لئے نہیں ہوئی کہ کہیں ہم ایک دوسرے کو ہی نہ مار ڈالیں۔۔ اور جب تک ہم ایک ایسی راہداری میں پہنچے جہاں روشنی تھی۔۔ تب تک وہ لوگ جا چکے تھے۔۔"

لیوپن بھرائی ہوئی آواز میں بولے۔۔ "خوش قسمتی سے رون۔۔ جینی اور نیول فوراً ہی ہم سے ٹکرا گئے۔۔ اور انہوں نے ہمیں بتا دیا کہ کیا ہو چکا ہے۔۔ کچھ منٹوں کے اندر ہی ہم نے مردار خوروں کو جوتش مینار کی طرف جانے کی کوشش کرتے ہوئے ڈھونڈ لیا۔۔ یقینی طور پر میلفوائے کو اس بات کی امید نہیں تھی کہ اور لوگ بھی پہرہ دے رہے ہوں گے۔۔ شاید اس کے تاریکی پھیلانے والے سفوف کا ذخیرہ بھی ختم ہو گیا تھا۔۔ جو بھی ہو۔۔ لڑائی پھوٹ پڑی۔۔ وہ بکھر گئے اور ہم نے ان کا پیچھا کرنا شروع کر دیا۔۔ ان میں سے ایک۔۔ گبون۔۔ لڑائی چھوڑ کر مینار کا زینہ چڑھنے میں کامیاب ہو گیا۔۔"

" تاکہ وہ وہاں **موت کا نشان** بنا سکے۔۔۔؟" ہیری نے پوچھا۔۔

"ہاں شاید اسی کے لئے۔۔۔انہوں نے حاجتی کمرہ سے باہر نکلنے سے پہلے ہی یہ طے کر لیا ہو گا۔۔ " لیوپن نے کہا۔۔ "لیکن مجھے نہیں لگتا کہ گبون کو وہاں اکیلے ڈمبلڈور کا انتظار کرنے کا منصوبہ پسند آیا ہو گا۔۔ کیوں کہ وہ لڑائی میں دوبارہ شامل ہونے کے لئے دوڑتا ہوا سیڑھیوں سے واپس نیچے اتر آیا۔۔ لیکن نیچے آتے ہی وہ ایک ایسے موت کے وار کا شکار ہو گیا جس کا اصل نشانہ میں تھا۔۔"

ہیری نے ہرمائنی کی طرف مڑتے ہوئے کہا۔۔ " تو اگر رون۔۔۔ جینی اور نیول کے ساتھ حاجتی کمرہ کی نگرانی کر رہا تھا۔۔۔ تو کیا تم۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔ میں اسنیپ کے دفتر کے باہر تھی۔۔۔" ہرمائنی نے سرگوشی میں کہا۔۔اس کی آنکھیں آنسوؤں سے جھلملا رہی تھیں۔۔۔ " میرے ساتھ لونا تھی۔۔۔ ہم کافی دیر۔۔ باہر منڈلاتے رہے۔۔ لیکن کچھ بھی نہیں ہوا۔۔۔ ہمیں نہیں معلوم تھا کہ اوپری منزل پر کیا ہو رہا ہے۔۔۔ کیوں کہ نقشہ تو رون لے گیا تھا۔۔۔ تقریباً آدھی رات کے وقت پروفیسر فلٹ وک اچھلتے ہوئے نیچے کال کوٹھڑیوں کی طرف آئے۔۔۔وہ محل میں مردار خوروں کی موجودگی کے بارے میں چلا رہے تھے۔۔۔ مجھے نہیں لگتا کہ انہوں نے اس بات پر دھیان بھی دیا ہو گا کہ میں اور لونا بھی وہیں موجود تھے۔۔۔وہ بس دوڑتے ہوئے اسنیپ کے دفتر میں داخل ہو گئے۔۔۔ ہم نے انہیں کہتے سنا کہ اسنیپ کو مدد کرنے کے لئے ان کے ساتھ واپس چلنا ہو گا۔۔۔اور پھر ہمیں زور سے ڈنڈہ مارنے کی آواز آئی۔۔۔اور اسنیپ ہڑبڑاتے ہوئے اپنے کمرہ سے باہر آئے اور انہوں نے ہمیں دیکھ لیا۔۔۔اور۔۔۔اور۔۔۔"

"اور کیا۔۔۔؟" ہیری نے کہا۔۔۔

"میں کتنی بے وقوف تھی ہیری۔۔۔" ہرمائنی نے ایک چیختی ہوئی سرگوشی میں کہا۔۔۔ "انہوں نے کہا کہ پرفیسر فلٹ وک گر گئے ہیں۔۔۔اور ہمیں جا کر انہیں سنبھالنا چاہیے۔۔۔ جب

تک وہ جا کر مردار خوروں سے لڑائی کرنے میں مدد کرتے ہیں۔۔" اس نے شرمندگی کے مارے اپنا چہرہ ہاتھوں سے چھپا لیا۔۔ اب اس کی دبی ہوئی آواز اس کی انگلیوں کے رستہ باہر آ رہی تھی۔۔ "ہم اسنیپ کے دفتر میں یہ دیکھنے کے لئے گئے کہ کیا ہم پروفیسر فلٹ وک کی مدد کر سکتے ہیں۔۔ وہاں پروفیسر فلٹ وک فرش پر بے ہوش پڑے تھے۔۔ اور۔۔ اوہ۔۔ اب یہ بات کتنی صاف نظر آ رہی ہے۔۔ کہ اسنیپ نے یقیناً فلٹ وک کو ساکت کر دیا ہوگا۔۔ لیکن ہمیں اس کا احساس تک نہیں ہوا۔۔ ہم نے اسنیپ کو وہاں سے جانے دیا۔۔"

"اس میں تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے ہرمائنی۔۔" لیوپن نے نرمی سے کہا۔۔ "اگر تم اسنیپ کی بات نہیں مانتی اور رستہ سے نہ ہٹتی۔۔ تو ہو سکتا تھا کہ وہ تمہیں اور لونا کو جان سے مار ڈالتا۔۔"

"تو پھر وہ اوپر والی منزل پر پہنچ گیا۔۔" ہیری نے کہا۔۔ وہ تصور کی آنکھ سے اسنیپ کو بھاگ کر سنگ مرمر کا زینہ چڑھتے ہوئے دیکھ سکتا تھا۔۔ اس کا سیاہ چوغہ ہمیشہ کی طرح اس کے پیچھے لہرا رہا تھا۔۔ اور اوپر جاتے ہوئے وہ اپنے چوغہ میں سے اپنی چھڑی باہر نکال رہا تھا۔۔" اور اس نے وہ جگہ ڈھونڈ لی جہاں آپ سب لڑائی کر رہے تھے۔۔"

"ہم مشکل میں تھے۔۔ کیوں کہ ہم ہار رہے تھے۔۔" ٹونکس نے دھیمی آواز میں کہا۔۔ "گبون تو مر گیا تھا لیکن باقی مردار خور بھی آخری دم تک لڑنے پر آمادہ لگ رہے تھے۔۔ نیول زخمی ہو چکا تھا۔۔ بل گرے بیک کے ظلم کا شکار بن گیا تھا۔۔ گھپ اندھیرا چھایا ہوا تھا۔۔ ہر طرف بددعائیں اڑ رہی تھیں۔۔ میلفوائے بھی غائب ہو چکا تھا۔۔ وہ یقیناً بھاگ کر زینہ سے اوپر چڑھ گیا ہوگا۔۔ پھر ان میں سے مزید لوگ اس کے پیچھے بھاگے۔۔ لیکن ان میں سے ایک نے اپنے پیچھے زینہ پر کسی منتر کے ذریعہ رکاوٹ کھڑی کر دی۔۔ نیول نے بھاگ کر اس میں سے گزرنے کی کوشش کی لیکن وہ ہوا میں اڑتا ہوا نیچے آ گرا۔۔"

""""ہم میں سے کوئی بھی وہ رکاوٹ پار نہیں کر پایا۔۔" رون نے کہا۔۔" اور وہ لمبا چوڑا مردار خور ہر طرف منتروں کی بوچھاڑ کر رہا تھا۔۔ جو دیواروں سے ٹکرا کر ہمارے آس پاس گزر رہے تھے۔۔۔"

"اور پھر اسنیپ وہاں آگیا۔۔۔" ٹونکس نے کہا۔۔ "لیکن اگلے ہی لمحہ وہ نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔۔۔"

"میں نے اسے بھاگ کر ہماری طرف آتے ہوئے دیکھا۔۔۔" جینی نے کہا۔۔۔ "لیکن اسی لمحہ اس لمبے چوڑے مردار خور نے مجھ پر ایک ٹونا مارا۔۔ اس سے بچنے کے لئے میں نیچے جھک گئی۔۔ جس سے میرا دھیان بھٹک گیا۔۔"

"میں نے اسے سیدھا اس بددعا والی رکاوٹ سے گزرتے ہوئے دیکھا تھا جیسے وہاں کوئی رکاوٹ ہو ہی نہیں۔۔" لیوپن بولے۔۔۔ "میں نے اس کے پیچھے اندر داخل ہونے کی کوشش کی۔۔ لیکن نیول ہی کی طرح میں بھی اڑ کر دور جا گرا۔۔۔"

"وہ ضرور ایسا کوئی منتر جانتا ہو گا جو ہم نہیں جانتے تھے۔۔" مک گونیگل نے سرگوشی کی۔۔۔ "آخر وہ شیطانی جادو سے تحفظ کے فن کا استاد تھا۔۔ میں نے خود ہی سے یہ فرض کر لیا تھا کہ وہ مینار کے اوپر فرار ہونے والے مردار خوروں کو پکڑنے کی جلدی میں ہے۔۔۔"

"جلدی میں تو تھا وہ۔۔۔" ہیری نے بے رحمی سے کہا۔۔۔ " لیکن انہیں روکنے کی نہیں بلکہ ان کی مدد کرنے کی جلدی میں۔۔۔ اور میں شرط لگانے کے لئے تیار ہوں کہ اس رکاوٹ کو پار کرنے کے لئے آپ کے ہاتھ پر **موت کا نشان** ہونا ضروری ہو گا۔۔ تو جب وہ واپس نیچے آیا تب کیا ہوا۔۔۔؟"

"دیکھو۔۔اس لمبے چوڑے مردار خور نے اسی وقت ایک ٹونامارا تھا جسکی وجہ سے آدھی سے زیادہ چھت نیچے آ گری۔۔اور اس کی وجہ سے وہ سحر بھی ٹوٹ گیا جو زینہ پر رکاوٹ بنا ہوا تھا۔" لیوپن نے کہا۔۔" ہم فوراً آگے بڑھے۔۔میرا مطلب ہے ہم میں سے جو لوگ ابھی بھی کھڑے ہوئے تھے وہ آگے بڑھے۔۔اور پھر دھول کی چادر سے اسنیپ اور وہ لڑکا نمودار ہوئے۔۔ظاہر ہے۔۔ہم میں سے کسی نے ان پر حملہ نہیں کیا۔۔"

"ہم نے انہیں نکل جانے کا رستہ دے دیا۔۔" ٹونکس نے کھوکھلی آواز میں کہا۔۔"ہم نے سوچا کہ مردار خور ان کا پیچھا کر رہے ہوں گے۔۔اور پھر فوراً ہی باقی مردار خور اور گرے بیک وہاں لوٹ آئے اور ہم دوبارہ لڑنے لگے۔۔میرے خیال سے میں نے اسنیپ کو چلا کر کچھ کہتے ہوئے سنا تھا۔۔لیکن میں نہیں جانتی کہ وہ کیا کہہ رہا تھا۔۔"

"اس نے چلا کر کہا تھا۔۔'کام پورا ہو گیا ہے' " ہیری نے کہا۔۔" وہ جو کام کرنے آیا تھا۔۔وہ کام کر چکا تھا۔۔"

سبھی لوگ خاموش ہو گئے۔۔باہر تاریک میدانوں میں ابھی بھی ققنس کا نوحہ گونج رہا تھا۔۔ ہوا میں گونجتی ہوئی موسیقی کے ساتھ ہیری کے دماغ میں نہ چاہتے ہوئے بھی کئی ناپسندیدہ۔۔بن بلائے خیالات امڈ آئے۔۔کیا انہوں نے اب تک ڈمبلڈور کی لاش کو مینار کے قدموں کے پاس سے ہٹا دیا ہوگا۔۔؟ اب اس لاش کے ساتھ کیا ہوگا۔۔؟ انہیں کہاں دفنایا جائے گا۔۔؟ اس نے اپنی جیب میں اپنی مٹھیاں بھینچ لیں۔۔وہ اپنی داہنی مٹھی کی انگلیوں میں نقلی **کوزہ روح** کا ٹھنڈا ٹھوس احساس محسوس کر سکتا تھا۔۔

ہسپتال کے دروازے ایک دھماکہ سے کھلے۔۔جس سے وہ سبھی لوگ اچھل پڑے۔۔ویزلی صاحب اور ان کی بیگم بھاگتے ہوئے شعبہِ حادثات میں داخل ہوئے۔۔ان کے بالکل پیچھے فلیور چلی آ رہی تھی۔۔اس کا خوبصورت چہرہ دہشت میں ڈوبا ہوا تھا۔۔

پروفیسر مک گونیگل اچھل کر کھڑی ہوئیں اور ان کا استقبال کرنے کے لئے آگے بڑھیں۔۔۔
"مولی۔۔۔آرتھر۔۔۔۔مجھے بہت افسوس ہے۔۔۔"

بل کے دھجی دھجی چہرے پر نظر پڑتے ہی بیگم ویزلی نے سرگوشی کے انداز میں کہا۔۔۔
"بل۔۔۔" اور گولی کی رفتار سے پروفیسر مک گونیگل کے پاس سے بھاگتی ہوئی اس کے پاس پہنچ گئیں۔۔۔"اوہ بل۔۔۔۔"

لیوپن اور ٹونکس جلدی سے اٹھ کر پیچھے ہٹ گئے۔۔۔تاکہ ویزلی صاحب اور ان کی بیگم۔۔۔ بستر کے نزدیک آسکیں۔۔۔ بیگم ویزلی اپنے بیٹے کے اوپر جھکیں اور اس کی لہولہان پیشانی پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے۔۔۔

"آپ نے بتایا کہ گرے بیک نے اس پر حملہ کیا ہے۔۔۔؟" ویزلی صاحب نے بدحواس لہجہ میں پروفیسر مک گونیگل سے پوچھا۔۔۔"لیکن اس وقت اس نے روپ نہیں بدلا تھا۔۔۔؟ تو اس کا کیا مطلب ہے۔۔۔؟ اب بل کے ساتھ کیا ہوگا۔۔۔؟"

"اس وقت کچھ بھی کہنا مشکل ہے۔۔۔" پروفیسر مک گونیگل نے بے بسی سے لیوپن کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"اس کی زندگی کچھ حد تک تو زہر آلود ضرور ہو گی آرتھر۔۔۔۔" لیوپن نے کہا۔۔۔" لیکن یہ ایک عجیب نوعیت کا معاملہ ہے۔۔۔ ممکن حد تک انوکھا۔۔۔ جاگنے کے بعد وہ کس طرح برتاؤ کرے گا۔۔۔اس بارے میں کچھ بھی کہنا مشکل ہے۔۔۔"

بیگم ویزلی نے مادام پومفری سے تیز بدبودار مرہم لے لیا۔۔۔اور بل کے زخموں کو تھپتھپانے لگیں۔۔۔

"اور ڈمبلڈور۔۔۔۔؟" ویزلی صاحب نے کہا۔۔۔ "مینروا۔۔۔ کیا یہ سچ ہے۔۔۔؟ کیا وہ واقعی۔۔۔؟"

پروفیسر مک گونیگل نے ہاں میں سر ہلا دیا۔۔ ہیری نے محسوس کیا کہ جینی اس کے قریب سرک آئی ہے۔۔۔ اس کی سکڑی ہوئی آنکھیں فلیور پر جمی ہوئی تھیں۔۔۔ جو سر جھکائے ایک ٹک بل کو گھورے جا رہی تھی۔۔۔

"ڈمبلڈور نہیں رہے۔۔۔؟" ویزلی صاحب نے سرگوشی کی۔۔۔ لیکن بیگم ویزلی کی آنکھوں میں تو بس ان کا بڑا بیٹا ہی سمایا ہوا تھا۔۔۔ وہ سسکنے لگیں۔۔۔ ان کے آنسو بل کے بگڑے ہوئے چہرے پر ٹپکنے لگے۔۔۔

"ظاہر ہے۔۔۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کیسا نظر آتا ہے۔۔۔ اس بات کی واقعی کوئی اہمیت نہیں۔۔۔ لیکن میرا بچہ بہت ہی خوبصورت لڑکا تھا۔۔۔ ہمیشہ سے خوبصورت۔۔۔ اور اس کی تو شادی بھی ہونے والی تھی۔۔۔"

" اس بات سے آپ کا کیا مطلب اے۔۔۔؟" فلیور نے اچانک اونچی آواز میں کہا۔۔۔"آپ کا مطلب کیا اے۔۔۔ ' اس کی تو شادی بی اونے والی تی۔' ؟"

بیگم ویزلی نے اپنا آنسوؤں سے بھیگا ہوا چہرہ اوپر اٹھایا۔۔۔ وہ گھبرائی ہوئی لگ رہی تھیں۔۔۔ "دیکھو۔۔ میں صرف یہ کہنا چاہ رہی تھی۔۔۔"

"آپ کو لگتا اے کے اب بیل مجھ سے شادی نئیں کرنا چائے گا۔۔۔؟" فلیور نے پوچھا۔۔" آپ کو لگتا اے کے ان کاٹنے کے نشانوں کی وجہ سے وہ موجھ سے پیار نئیں کرے گا۔۔۔؟"

"نہیں۔۔۔ میرا یہ مطلب نہیں تھا۔۔۔"

"لیکن وہ کرے گا۔۔۔" فلیور نے کہا۔۔۔ پھر وہ تن کر کھڑی ہو گئی اور اپنے چاندی جیسے بالوں کی لمبی لٹ جھٹک کر پیچھے اچھال دی۔۔۔ "انسانی بھیڑیئے کا املہ بیل کو موجھ سے پیار کرنے سے نئیں روک سکتا۔۔۔"

"ہاں مجھے یقین ہے۔۔" بیگم ویزلی نے کہا۔۔" لیکن میں نے سوچا۔۔ شاید۔۔ اس کی حالت کو دیکھ کر۔۔ کہ وہ کیسا لگ۔۔۔"

"آپ نے سوچا تا کے میں اس سے شادی کرنے سے انکار کردوں گی۔۔؟ یا شاید۔۔ آپ کو یہی امید تی۔۔؟" فلیور نے کہا۔۔ غصے سے اس کے نتھنے پھڑک رہے تھے۔۔" موجھے اس بات کی کوئی پروا نئیں اے کے وہ کیسا نظر آتا اے۔۔؟ موجھے لگتا اے کے میرا حسن ام دونوں کے لئے کافی اے۔۔ یہ زخم اس بات کا ثبوت ایں کے میرا شوہر کتنا بہادر اے۔۔ اور یہ میں کروں گی۔۔" اس نے غصے سے کہا اور بیگم ویزلی کو ایک طرف دھکیل کر ان کے ہاتھ سے مرہم چھین لیا۔۔

بیگم ویزلی۔۔ پیچھے اپنے شوہر کے پاس ہٹ گئیں۔۔ اور چہرے پر عجیب سا تاثر لئے فلیور کو بل کے زخم صاف کرتے ہوئے دیکھنے لگیں۔۔ کسی نے کچھ بھی نہیں کہا۔۔ ہیری نے تو ہلنے تک کی ہمت نہیں دکھائی۔۔ باقی سب کی طرح وہ بھی دھماکہ ہونے کا انتظار کر رہا تھا۔۔

کافی دیر بعد بیگم ویزلی بولیں۔۔"ہماری نانی کی بہن۔۔ میورل۔۔ ان کے پاس ایک بہت خوبصورت تاج ہے۔۔ اسے بونوں نے بنایا ہے۔۔ مجھے یقین ہے کہ میں انہیں اس بات کے لئے منالوں گی کہ وہ یہ تاج تمہیں شادی میں پہننے کے لئے دے دیں۔۔ جانتی ہو انہیں بل سے بہت محبت ہے۔۔ اور تمہارے بال اس تاج کو پہن کر بہت خوبصورت لگیں گے۔۔۔"

" شکریہ۔۔" فلیور نے سخت لہجہ میں کہا۔۔" موجھے یقین اے کے وہ بوت خوبصورت او گا۔۔"

اور پھر۔۔ ہیری یہ نہیں دیکھ پایا کہ یہ ہوا کیسے۔۔ لیکن دونوں عورتیں روتی ہوئی ایک دوسرے کے گلے لگ گئیں۔۔۔ پوری طرح چکراتے ہوئے۔۔ جیسے اس بات پر حیران ہو کہ کیا پوری

دنیا پاگل ہو گئی ہے۔۔۔اس نے مڑ کر دیکھا۔۔۔رون بھی ہیری کی طرح سکتہ میں تھا۔۔۔جینی اور ہرمائنی حیرانی بھری نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔

"دیکھا۔۔۔؟" ایک تناؤ بھری آواز آئی۔۔۔ٹونکس لیوپن کو غصہ سے گھور رہی تھی۔۔۔"وہ اب بھی اس سے شادی کرنا چاہتی ہے۔۔۔بھلے ہی اسے انسانی بھیڑیئے نے کاٹ لیا ہے۔۔۔اسے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔۔۔"

"یہ مختلف بات ہے۔۔۔" لیوپن نے کہا۔۔۔ان کے ہونٹ بامشکل ہل رہے تھے اور وہ اچانک بہت پریشان لگنے لگے تھے۔۔۔"بل کبھی بھی مکمل انسانی بھیڑیا نہیں بنے گا۔۔۔دونوں معاملے بالکل مختلف ہیں۔۔۔"

"لیکن مجھے بھی اس بات کی کوئی پرواہ نہیں۔۔۔مجھے بالکل بھی پرواہ نہیں ہے۔۔۔" ٹونکس نے لیوپن کے چوغہ کا سامنے والا حصہ تھام کر اسے جھنجھوڑتے ہوئے کہا۔۔۔"میں تمہیں لاکھوں بار یہ کہہ چکی ہوں۔۔۔"

اور اچانک ہیری کے سامنے ٹونکس کے **سرپرستو** اور اس کے چوہے جیسی رنگت والے بال کا مطلب واضح ہو گیا۔۔۔وہ یہ بھی سمجھ گیا تھا کہ جب اس نے یہ افواہ سنی تھی کہ گرے بیک نے کسی پر حملہ کیا ہے تو وہ بھاگتی ہوئی ڈمبلڈور کو ڈھونڈنے کیوں چلی آئی تھی۔۔۔تو درحقیقت ٹونکس سیریئس کے پیار میں بالکل بھی پاگل نہیں تھی۔۔۔

"اور میں بھی تمہیں لاکھ مرتبہ بتا چکا ہوں۔۔۔" لیوپن نے اس سے آنکھیں چراتے ہوئے فرش پر نظریں گاڑ کر کہا۔۔۔"کہ میں تمہارے لئے بہت بوڑھا۔۔۔بہت غریب۔۔۔اور بہت ہی خطرناک بھی ہوں۔۔۔"

"میں تو کب سے تمہیں یہ کہہ رہی ہوں ریمس کہ اس معاملہ میں تم عقلمندی نہیں دکھا رہے۔۔" بیگم ویزلی نے فلیور کے گلے لگے لگے اس کے کندھے کے اوپر سے کہا۔۔ وہ اس کی پیٹھ تھپتھپا رہی تھیں۔۔۔

"میں بے وقوفی نہیں کر رہا۔۔۔" لیوپن نے سپاٹ لہجہ میں کہا۔۔ "ٹونکس کو کسی جوان۔۔۔ اور مکمل آدمی سے شادی کرنی چاہیے۔۔"

"لیکن وہ تم سے شادی کرنا چاہتی ہے۔۔" ویزلی صاحب نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔ "اور ریمس۔۔۔ یہ ضروری تو نہیں کہ جوان اور مکمل آدمی ہمیشہ ایسے ہی رہ پائیں۔۔"

انہوں نے افسوس کے ساتھ اپنے بیٹے کی طرف اشارہ کیا۔۔ جوان دونوں کے درمیان لیٹا ہوا تھا۔۔۔

"یہ وقت اس معاملہ پر بات کرنے کا نہیں ہے۔۔۔" لیوپن نے چاروں اطراف پریشانی سے دیکھتے ہوئے۔۔۔ اور باقی سب سے نظریں چراتے ہوئے کہا۔۔ "ڈمبلڈور کا انتقال ہو چکا ہے۔۔"

"ڈمبلڈور کو اس بات سے سب سے زیادہ خوشی ملتی کہ دنیا میں تھوڑی اور محبت بڑھ گئی ہے۔۔" پروفیسر مک گونیگل نے تلخی سے کہا۔۔ اسی وقت ہسپتال کا دروازہ ایک بار پھر کھلا اور ہیگرڈ اندر داخل ہوا۔۔

ہیگرڈ کے چہرہ کا جو حصہ بالوں اور ڈاڑھی سے نہیں ڈھکا ہوا تھا۔۔ وہ گیلا اور سوجا ہوا تھا۔۔ وہ آنسوؤں کی شدت سے کانپ رہا تھا اور اس کے ہاتھ میں ایک بڑا۔۔ دھبوں بھرا رومال تھا۔۔

"ہم نے۔۔۔ ہم نے وہ کام کر دیا ہے پروفیسر۔۔۔" اس نے گھٹی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔ "انہیں وہاں سے ہٹا دیا ہے۔۔۔ پروفیسر اسپراؤٹ بچوں کو واپس بستروں پر لے گئی ہیں۔۔۔ پروفیسر فلٹ وک لیٹے ہوئے ہیں۔۔۔ لیکن وہ کہتے ہیں کہ وہ کچھ ہی دیر میں بالکل ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔ اور پروفیسر سلگ ہارن نے کہا ہے کہ وزارت کو اطلاع کر دی گئی ہے۔۔۔"

"شکریہ ہیگرڈ۔۔۔" پروفیسر مک گونیگل فوراً اٹھ کھڑی ہوئیں۔۔۔ اور بل کے بستر کے پاس کھڑی بھیڑ کی طرف مڑ کر بولیں۔۔۔ "جب وزارت کے افراد یہاں آئیں گے تو مجھے ان سے ملنا ہو گا۔۔۔ ہیگرڈ مہربانی کر کے تمام فریقین کے سربراہوں کو بتا دو کہ میں ان سے فوراً اپنے دفتر میں ملنا چاہتی ہوں۔۔۔ سلگ ہارن سلے درن فریق کی سربراہی کر سکتے ہیں۔۔۔ اور میں چاہتی ہوں کہ تم بھی وہاں موجود رہو۔۔۔"

جب ہیگرڈ سر ہلاتے ہوئے مڑا۔۔۔ اور پیر گھسیٹتا ہوا کمرہ سے باہر چلا گیا تو مک گونیگل نے ہیری کی طرف دیکھا۔۔۔ "وزارت کے لوگوں کو ملنے سے پہلے میں جلدی سے تم سے کچھ بات کرنا چاہتی ہوں ہیری۔۔۔ میرے ساتھ چلو۔۔۔"

ہیری اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔ اس نے رون۔ ہرمائنی اور جینی سے بڑبڑا کر کہا۔۔۔ "تھوڑی دیر میں ملتے ہیں۔۔۔" اور پروفیسر مک گونیگل کے پیچھے پیچھے شعبۂ حادثات سے باہر نکل گیا۔۔۔ باہر کی راہداریاں ویران تھیں۔۔۔ صرف دور کہیں ققنس کے گیت کی آواز آ رہی تھی۔۔۔ کئی منٹ گزرنے کے بعد ہیری کو یہ احساس ہوا کہ وہ پروفیسر مک گونیگل کے دفتر کی طرف نہیں بلکہ ڈمبلڈور کے دفتر کی طرف جا رہے تھے۔۔۔ اور اگلے کچھ لمحات میں اسے احساس ہوا کہ ظاہر ہے۔۔۔ نائب ہیڈ ماسٹرنی ہونے کی بنا پر۔۔۔ اب پروفیسر مک گونیگل ہی اسکول کی نئی ہیڈ ماسٹرنی تھیں۔۔۔ اسی لئے پرنالہ کے دوسری طرف موجود کمرہ اب ان کا تھا۔۔۔

خاموشی کے ساتھ وہ گھومتے ہوئے بل کھاتے زینے پر اوپر چڑھ گئے۔۔۔اور دائروی دفتر میں داخل ہوئے۔۔۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ اسے کس بات کی توقع تھی۔۔۔ کہ شاید کمرہ کالے پردوں سے ڈھکا ہوا ہوگا۔۔۔ یا ڈمبلڈور کی لاش وہاں رکھی ہوئی ہوگی۔۔۔ لیکن کمرہ بالکل اسی حالت میں تھا جس حالت میں اسے کچھ گھنٹے قبل اس نے اور ڈمبلڈور نے چھوڑا تھا۔۔۔ لکڑی کے نوکیلے پایوں والی میز پر رکھے ہوئے چاندی کے نازک آلات تیزی سے گھر گھراتے ہوئے دھواں اڑا رہے تھے۔ گریفن ڈور کی تلوار اپنے شیشے کے ڈبے کے اندر چاندنی کی روشنی میں جگمگا رہی تھی۔۔۔ میز کے پیچھے والی مچان پر چھانٹنی ٹوپی رکھی ہوئی تھی۔۔۔ لیکن فاکس کی ڈالی خالی پڑی تھی۔۔۔ وہ ابھی بھی میدانوں میں اپنا نوحہ گنگنا رہا تھا۔۔۔ ہوگورٹس کے انتقال کر چکے ہیڈ ماسٹروں اور ہیڈ ماسٹرنیوں کی تصاویر کی قطار میں ایک نئی تصویر کا اضافہ ہو چکا تھا۔۔۔ میز کے اوپر موجود ایک سنہرے فریم میں ڈمبلڈور سو رہے تھے۔۔۔ ان کا آدھے چاند کی ساخت والا چشمہ ان کی مڑی ہوئی ناک پر ٹکا ہوا تھا۔۔۔اور وہ پر سکون اور فکر سے آزاد لگ رہے تھے۔۔۔

اس تصویر پر ایک نظر ڈالنے کے بعد پروفیسر مک گونیگل نے ایک عجیب سی حرکت کی۔۔۔ جیسے وہ خود کو مضبوط کر رہی ہوں۔۔۔ پھر گھوم کر میز کے پیچھے جاتے ہوئے انہوں نے ہیری کی طرف دیکھا۔۔۔ان کا جھریوں بھرا چہرہ تنا ہوا تھا۔۔۔

"ہیری۔۔۔" انہوں نے کہا۔۔۔ "میں یہ جاننا چاہوں گی کہ آج شام جب تم اور پروفیسر ڈمبلڈور اسکول چھوڑ کر گئے تھے تو تم کیا کر رہے تھے۔۔۔؟"

"میں یہ آپ کو نہیں بتا سکتا پروفیسر۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔اسے اس سوال کی امید تھی ۔۔۔ اور اس کا جواب پہلے سے ہی تیار تھا۔۔۔ بالکل اسی جگہ۔۔۔ اسی کمرہ میں۔۔۔۔ ڈمبلڈور نے اس سے کہا تھا کہ وہ اپنے ان دروس کے بارے میں رون اور ہرمائنی کے علاوہ کسی اور کو کچھ نہیں بتا سکتا۔۔۔

"ہیری۔۔۔ ہو سکتا ہے کہ اس بات کی بہت اہمیت ہو۔۔۔" پروفیسر مک گونیگل نے کہا۔۔۔

"جی بالکل۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔" ایسا ہی ہے۔۔۔ لیکن وہ نہیں چاہتے تھے کہ میں کسی کو اس بارے میں کچھ بتاؤں۔۔۔"

پروفیسر مک گونیگل نے اسے غصہ سے گھور کر دیکھا۔۔۔"پوٹر۔۔۔" ہیری کو محسوس ہوا کہ اب وہ اسے اس کے خاندانی نام سے پکار رہی ہیں۔۔ " پروفیسر ڈمبلڈور کے انتقال کے بعد۔۔۔ مجھے لگتا ہے کہ تمہیں یہ احساس ہو جانا چاہیے کہ صورتحال کافی حد تک بدل چکی ہے۔۔۔"

" مجھے ایسا نہیں لگتا۔۔۔" ہیری نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔۔۔" پروفیسر ڈمبلڈور نے مجھے کبھی ایسا نہیں کہا کہ اگر ان کا انتقال ہو جائے تو میں ان کے احکامات ماننا چھوڑ دوں۔۔۔"

"لیکن۔۔۔"

"وزارت کے لوگوں کے یہاں پہنچنے سے پہلے آپ کو ایک ضروری بات معلوم ہونی چاہیے۔۔۔ مادام روز میرٹا **ذہن محصور وار** کے اثر میں ہیں۔۔۔ وہ میلفوائے اور مردار خوروں کی مدد کر رہی تھیں۔۔۔ انہی کے ذریعہ وہ ہار اور زہریلی شراب اسکول تک پہنچائے گئے تھے۔۔۔"

"روز میرٹا۔۔۔؟" پروفیسر مک گونیگل نے بے یقینی سے کہا۔۔۔ لیکن اس سے پہلے کہ مزید کچھ بول پاتیں۔۔۔ ان کے پیچھے دروازے پر دستک ہوئی اور پروفیسر اسپراؤٹ۔۔۔ فلٹ وک اور سلگ ہارن چلتے ہوئے اندر داخل ہو گئے۔۔۔ ان کے پیچھے پیچھے ہیگر ڈ اندر آیا۔۔ جو ابھی بھی رو رہا تھا۔۔۔ غم کی شدت سے اس کا پورا جسم کپکپا رہا تھا۔۔۔

"اسنیپ۔۔" سلگ ہارن بے ساختہ بول اٹھے۔۔ان کا رنگ پیلا پڑا ہوا تھا اور وہ پسینہ میں شرابور تھے۔۔ "اسنیپ۔۔ میں نے اسے پڑھایا تھا۔۔ مجھے لگتا تھا کہ میں اسے جانتا ہوں۔۔"

لیکن اس سے پہلے کہ کوئی بھی ان کی اس بات پر کوئی رائے دے پاتا۔۔ دیوار پر اوپر کی طرف سے ایک تیکھی آواز سنائی دی۔۔ ایک پیلے چہرے والا جادوگر۔۔ جس نے چھوٹی سیاہ جھالر پہنی ہوئی تھی۔۔ابھی ابھی اپنے خالی فریم میں واپس آیا تھا۔۔

"مینروا۔۔ جادوئی وزیر کچھ لمحات میں یہاں پہنچنے والے ہیں۔۔ انہوں نے ابھی ابھی وزارتِ جادوگری سے ظہور اڑان بھری ہے۔۔"

"شکریہ ایورارڈ۔۔" پروفیسر مک گونیگل نے کہا۔۔ پھر وہ تیزی سے اپنے اساتذہ کی طرف مڑ گئیں۔۔

انہوں نے جلدی سے کہا۔۔ "ان کے یہاں پہنچنے سے پہلے میں اس بارے میں بات کرنا چاہوں گی۔۔ کہ اب ہوگورٹس کا کیا ہوگا۔۔ ذاتی طور پر مجھے نہیں لگتا کہ اسکول کو اگلے سال دوبارہ کھولنا چاہیے۔۔ ہمارے ہی ایک ساتھی استاد کے ہاتھوں ہیڈ ماسٹر کا قتل۔۔ ہوگورٹس کی تاریخ پر ایک شرمناک دھبہ ہے۔۔ یہ بہت ہی خوفناک بات ہے۔۔"

"مجھے یقین ہے کہ ڈمبلڈور یہی چاہتے کہ اسکول کھلا رہے۔۔" پروفیسر اسپراؤٹ نے کہا۔ "میں مانتی ہوں کہ اگر ایک بھی شاگرد اس اسکول میں آنا چاہتا ہے۔۔ تو یہ اسکول اس ایک شاگرد کے لئے بھی کھولا جانا چاہیے۔۔"

"لیکن اس سب کے بعد ہمیں ایک شاگرد بھی کہاں ملے گا۔۔؟" سلگ ہارن نے اپنی پسینہ میں ڈوبی بھوں کو ایک ریشمی رومال سے تھپتھپاتے ہوئے کہا۔۔ "والدین اپنے بچوں کو گھر پر ہی

رکھنا چاہیں گے۔۔۔اور میں انہیں الزام نہیں دے سکتا۔۔ذاتی طور پر مجھے نہیں لگتا کہ ہمیں ہوگورٹس میں باقی جگہوں سے زیادہ خطرہ ہے۔۔۔ لیکن ایک ماں سے ایسا سوچنے کی امید کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔وہ اپنے خاندان کو ایک ساتھ ہی رکھنا چاہے گی۔۔۔جو بالکل قدرتی بات ہے۔۔۔"

"میں متفق ہوں۔۔۔" پروفیسر مک گونیگل نے کہا۔۔۔" اور چاہے جو بھی ہو۔۔۔یہ کہنا بھی سچ نہیں ہوگا کہ خود ڈمبلڈور نے بھی کبھی ہوگورٹس کو بند کرنے کے بارے میں نہیں سوچا تھا۔۔۔ جب رازوں کا کمرہ دوبارہ کھولا گیا تھا تو انہوں نے اسکول بند کرنے کے بارے میں سوچا تھا۔۔۔اور میں یہ ضرور کہوں گی کہ میرے نزدیک ڈمبلڈور کا قتل۔۔۔ محل کے نیچے گٹر کی نالیوں میں کسی سلے درن درندہ کی موجودگی سے زیادہ پریشان کن بات ہے۔۔۔"

"ہمیں اسکول کی مجلسِ عاملہ سے رابطہ کرنا چاہیے۔۔۔" پروفیسر فلٹ وک نے اپنی منمناتی ہوئی باریک آواز میں کہا۔۔۔ ان کی پیشانی پر ایک بڑا گومڑ نکلا ہوا تھا۔۔۔ لیکن اس کے علاوہ۔۔۔اسنیپ کے دفتر میں گرنے کی کوئی اور نشانی نظر نہیں آرہی تھی۔۔۔"ہمیں محکمہ جاتی نظم وضبط پر عمل کرنا چاہیے۔۔۔جلد بازی میں فیصلہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"

"ہیگرڈ۔۔۔ تم نے کچھ نہیں کہا۔۔۔" پروفیسر مک گونیگل نے کہا۔۔۔"اس بارے میں تمہارا کیا خیال ہے۔۔۔کیا ہوگورٹس کو کھلا رکھنا چاہیے۔۔۔؟"

ہیگرڈ جو اس تمام گفتگو کے دوران خاموشی سے اپنے بڑے دھبہ دار رومال میں آنسو بہا رہا تھا۔۔۔سوجی ہوئی لال آنکھیں اوپر اٹھا کر ہچکیاں لیتے ہوئے بولا۔۔۔" ہمیں نہیں معلوم پروفیسر۔۔۔۔یہ فیصلہ کرنے کا اختیار فریقین کے سربراہوں اور ہیڈ ماسٹرنی کے پاس ہے۔۔۔"

"پروفیسر ڈمبلڈور ہمیشہ تمہاری رائے کی قدر کرتے تھے۔۔۔" پروفیسر مک گونیگل نے شفقت سے کہا۔۔۔" اور میں بھی کرتی ہوں۔۔۔"

"دیکھیں۔۔۔ ہم تو رکیں گے۔۔۔" ہیگرڈ نے کہا۔۔ آنسو کے موٹے موٹے قطرے اس کی آنکھوں کے کناروں سے بہتے ہوئے اس کی الجھی ہوئی ڈاڑھی میں ٹپک رہے تھے۔۔ "یہ ہمارا گھر ہے۔۔ تیرہ سال کی عمر سے یہ ہمارا گھر ہے۔۔ اور اگر کوئی بچہ چاہتا ہے کہ ہم اسے پڑھائیں۔۔ تو ہم اسے پڑھائیں گے۔۔ لیکن ۔۔ ہم نہیں جانتے۔۔ ڈمبلڈور کے بنا ہوگورٹس۔۔" اس نے ایک زور دار ہچکی بھری اور ایک بار پھر اپنے رومال کے پیچھے غائب ہو گیا۔۔ خاموشی چھا گئی۔۔

"تو ٹھیک ہے۔۔" پروفیسر مک گونیگل نے کھڑکی سے باہر میدان کی طرف جھانکا۔۔ وہ یہ دیکھ رہی تھیں کہ جادو گروزیر ابھی تک پہنچے تھے یا نہیں۔۔ "تب تو مجھے فیلیئس کی بات سے متفق ہونا پڑے گا کہ صحیح کام مجلسِ عاملہ سے رائے لینا ہوگا۔ وہی لوگ حتمی فیصلہ کریں گے۔۔"

"اب۔۔ جہاں تک طلباء کے گھر جانے کا سوال ہے۔۔ اس بات پر بھی بحث کی جا سکتی ہے کہ یہ کام دیر سے کرنے کے بجائے جلد ہی کر لیا جائے۔۔ اگر ضرورت ہو تو ہم ہوگورٹس ایکسپریس کو کل صبح ہی بلوا سکتے ہیں۔۔"

"اور ڈمبلڈور کا جنازہ۔۔؟" آخر ہیری بول ہی اٹھا۔۔

"دیکھو۔۔" پروفیسر مک گونیگل نے کہا۔۔ اور بہت دیر بعد ان کی آواز تھوڑی کانپ گئی۔۔ "میں جانتی ہوں کہ ڈمبلڈور کی یہ خواہش تھی کہ انہیں یہیں ۔۔ ہوگورٹس میں ہی دفنایا جائے۔۔"

"تو پھر ایسا ہی ہوگا۔۔ ہے نا۔۔؟" ہیری نے بھڑکتے ہوئے کہا۔۔

"اگر وزارتِ جادوگری کو یہ بات مناسب لگے۔۔" پروفیسر مک گونیگل نے کہا۔۔ "آج تک یہاں کسی اور ہیڈ ماسٹر یا ہیڈ ماسٹرنی کو نہیں دفنایا گیا۔۔"

"کسی اور ہیڈ ماسٹر یا ہیڈ ماسٹرنی نے اسکول کو اتنا سب کچھ دیا بھی تو نہیں ہے۔۔" ہیگرڈ غرایا۔۔

"ہوگورٹس ہی ڈمبلڈور کی آخری آرام گاہ ہونی چاہیے۔۔" پروفیسر فلٹ وک نے کہا۔۔

"بالکل۔۔۔" پروفیسر اسپراؤٹ بولیں۔۔

"اور ایسی صورت میں۔۔" ہیری بولا۔۔" آپ کو طلباء کو جنازہ کے اختتام سے پہلے گھر نہیں بھیجنا چاہیے۔۔۔وہ سب بھی ڈمبلڈور کو۔۔"

آخری الفاظ اس کے گلے میں اٹک گئے۔۔ لیکن پروفیسر اسپراؤٹ نے اس کے لئے اس کا جملہ مکمل کر دیا۔۔

"الوداع۔۔ کہنا چاہیں گے۔۔"

"ٹھیک کہا۔۔" پروفیسر فلٹ وک منمنائے۔۔" بالکل ٹھیک کہا۔۔ ہمارے طالب علم خراج تحسین پیش کرنا چاہیں گے۔۔ اس کے بعد ہم انہیں گھر بھیجنے کے لئے سواری کا بندوبست کر سکتے ہیں۔۔"

"بالکل۔۔" پروفیسر اسپراؤٹ نے اونچی آواز میں کہا۔۔

جب ہیگرڈ نے بھی دبی ہوئی سسکی کے ساتھ حامی بھری تو پروفیسر سلگ ہارن نے احتجاجی لہجہ میں کہا۔۔" مجھے بھی لگتا ہے۔۔ ہاں۔۔"

"وہ آ رہے ہیں۔۔" پروفیسر مک گونیگل نے نیچے میدان کی طرف دیکھتے ہوئے اچانک کہا۔۔"جادوئی وزیر۔۔ اور لگتا ہے وہ اپنے ساتھ پورا وفد لے کر آئے ہیں۔۔"

"کیا میں جا سکتا ہوں پروفیسر۔۔؟" ہیری نے فوراً کہا۔۔

اسے آج کی رات روفس اسکر میجیور کو دیکھنے۔۔۔ یا ان کے سوالوں کا جواب دینے کی کوئی خواہش نہیں تھی۔۔۔

"ہاں تم جا سکتے ہو۔۔۔" پروفیسر مک گونیگل نے کہا۔۔۔" جلدی کرو۔۔۔"

وہ تیز قدموں سے دروازے کی طرف گئیں۔۔۔ اور اسے اس کے لئے کھول کر کھڑی ہو گئیں۔۔۔ وہ تیزی سے بل کھاتے ہوئے زینہ سے نیچے اترا اور خالی راہداری میں چلنے لگا۔۔۔ اس کی سلیمانی چادر۔۔ابھی بھی جو تش مینار کے اوپری حصہ میں پڑی ہوئی تھی۔۔۔ لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔۔۔ راہداری میں کوئی بھی نہیں تھا جو اسے وہاں سے گزرتے ہوئے دیکھ پاتا۔۔۔ یہاں تک کہ فلچ۔۔۔ بیگم نورس یا پیوس بھی نہیں۔۔۔ گریفن ڈور بیٹھک کی طرف جانے والے رستہ پر پہنچنے تک اس کا کسی سے بھی سامنا نہیں ہوا۔۔۔

جیسے ہی وہ موٹی عورت کے قریب پہنچا۔۔۔اس نے سرگوشی میں پوچھا۔۔۔" کیا یہ سچ ہے۔۔۔؟ کیا یہ واقعی سچ ہے۔۔۔؟ ڈمبلڈور۔۔۔۔ مر چکے ہیں۔۔۔؟"

"ہاں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔

موٹی عورت نے درد بھری چیخ ماری اور خفیہ شناخت کا انتظار کیے بغیر۔۔۔ اسے اندر جانے کا رستہ دینے کے لئے آگے کی طرف جھول گئی۔۔۔

جیسا کہ ہیری کو شک تھا۔۔۔ پوری بیٹھک کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔۔۔ جیسے ہی وہ تصویر کا سوراخ پھلانگ کر اندر داخل ہوا۔۔۔ کمرہ میں خاموشی چھا گئی۔۔۔ اس نے قریب ہی ڈین اور سیمس کو سر جوڑے بیٹھے دیکھا۔۔۔ اس کا مطلب تھا کہ خواب گاہ خالی ہو گی۔۔۔ کسی اور سے کوئی بات کئے بنا۔۔۔ اور کسی سے بھی نظریں ملائے بنا۔۔۔ ہیری کمرہ پار کر کے سیدھا لڑکوں کی خواب گاہ کے دروازہ کی طرف پہنچ گیا۔۔۔

جیسا کہ اسے امید تھی۔۔۔ رون اس کا انتظار کر رہا تھا۔۔ اس نے ابھی بھی پورے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور وہ بستر پر بیٹھا ہوا تھا۔۔ ہیری خود بھی اپنی چارپائی پر بیٹھ گیا۔۔ اور ایک لمحہ کے لئے وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔۔۔

"وہ اسکول کو بند کرنے کی باتیں کر رہے ہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔

"لیوپن کہہ رہے تھے کہ ایسا ہی ہوگا۔۔۔" رون نے کہا۔۔

ایک لمحہ کی خاموشی چھا گئی۔۔۔

"تو۔۔۔؟"

رون نے بہت ہی دھیمی آواز میں کہا۔۔۔ جیسے فرنیچر بھی کان لگا کر ان کی باتیں سن رہا ہو۔۔۔ "کیا تمہیں ملا۔۔۔؟ کیا تمہیں وہ مل گیا۔۔۔؟ ایک **کوزۂ روح**۔۔۔؟"

ہیری نے انکار میں سر ہلایا۔۔ اس سیاہ جھیل کے ارد گرد ہونے والے واقعات اب ایک ڈراؤنا خواب لگ رہے تھے۔۔۔ کیا واقعی ایسا ہوا تھا۔۔۔ اور وہ بھی صرف کچھ گھنٹہ پہلے ہی۔۔۔؟"

"تمہیں وہ نہیں ملا۔۔۔؟" رون نے ہمت ہارتے ہوئے کہا۔۔۔ "وہ وہاں تھا ہی نہیں۔۔؟"

"نہیں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ "کوئی اور اسے پہلے ہی وہاں سے لے جا چکا تھا۔۔ اور اس کی جگہ ایک نقلی **کوزۂ روح** رکھ گیا تھا۔۔۔"

"پہلے ہی لے جا چکا تھا۔۔۔؟"

بنا کچھ بولے۔۔ ہیری نے نقلی لاکٹ اپنی جیب سے باہر نکالا۔۔۔ اسے کھولا۔۔۔ اور رون کو تھما دیا۔۔۔ مکمل کہانی بعد میں بھی سنائی جا سکتی تھی۔۔۔ آج رات اس سے کوئی فرق نہیں پڑنے والا

تھا۔۔اس وقت صرف اس کہانی کا اختتام معنی رکھتا تھا۔۔ان کی بے مقصد مہم کا اختتام۔۔۔ڈمبلڈور کا اختتام۔۔۔

"رے ... الف... بے..." رون نے سرگوشی کی۔۔" لیکن وہ کون تھا۔۔؟"

"پتہ نہیں۔۔۔" ہیری نے پورے کپڑوں کے ساتھ ہی اپنے بستر پر لیٹتے ہوئے کہا۔۔۔ اور خالی نگاہوں سے چھت کو گھورنے لگا۔۔ اسے رے.. الف.. بے .. کے بارے میں کوئی فکر نہیں تھی۔۔۔اسے تو شک تھا کہ اب اسے کبھی کسی بات کی فکر ہو گی بھی کہ نہیں۔۔وہاں لیٹے لیٹے ہی اسے اچانک احساس ہوا کہ میدانوں میں اب خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔ فاکس نے گانا بند کر دیا تھا۔۔۔

اور وہ جان گیا۔۔ حالانکہ اسے یہ نہیں پتہ تھا کہ وہ یہ بات کیسے جانتا ہے۔۔۔کہ ققنس جا چکا ہے۔۔۔وہ ہوگورٹس کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر چلا گیا تھا۔۔۔ بالکل ویسے ہی جیسے ڈمبلڈور اسکول کو چھوڑ کر چلے گئے تھے۔۔۔دنیا چھوڑ کر چلے گئے تھے۔۔۔ہیری کو چھوڑ کر چلے گئے تھے۔۔۔۔

☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تیسواں باب

سنگِ مرمر کا مقبرہ

سبھی جماعتیں معطل کر دی گئی تھیں۔۔۔ تمام امتحانات ملتوی کر دیئے گئے تھے۔۔۔ اگلے کچھ دنوں کے دوران کچھ طالبعلموں کو ان کے والدین افراتفری کے عالم میں اسکول سے لے گئے۔۔۔ پٹیل جڑواں بہنیں توڈمبلڈور کے انتقال کی اگلی صبح ناشتے سے پہلے ہی واپس چلی گئی تھیں۔۔۔ اور زکریا اسمتھ کو اس کے گھمنڈی والد اپنے ساتھ محل سے واپس لے گئے تھے۔۔۔ دوسری طرف سیمس فنی گن نے اپنی والدہ کے ساتھ گھر واپس جانے سے صاف انکار کر دیا تھا۔۔ ان کے درمیان داخلی ہال میں کافی گرما گرم بحث ہوئی۔۔ آخر کار بات تب سلجھی جب اس کی والدہ اس بات پر راضی ہو گئیں کہ وہ تدفین تک وہاں رک سکتا ہے۔۔۔ سیمس نے ہیری اور رون کو بتایا کہ اس کی والدہ کو ٹھہرنے کے لئے ہاگس میڈ میں کمرہ ڈھونڈنے میں سخت مشکل پیش آئی

ہے۔۔۔ کیوں کہ دور دور سے کئی جادو گر اور چڑیلیں ڈمبلڈور کو آخری سلام پیش کرنے کے لئے گاؤں پہنچ رہے تھے۔۔۔

تدفین سے ایک دن پہلے۔۔۔ بھری دوپہر میں۔۔ آسمان سے گھر کی جسامت کا ایک نیلا چھکڑا اڑتا ہوا آیا۔۔ جسے ایک درجن کے قریب سفید ایال اور بڑے پروں والے دیو گھوڑے کھینچ رہے تھے۔۔۔ ان کم عمر طلباء کو یہ سب بہت دلچسپ لگا۔۔۔ جنہوں نے یہ منظر پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔ چھکڑا جنگل کے کنارے زمین پر اتر گیا۔۔ ہیری نے محل کی کھڑکی سے دیکھا کہ زیتونی رنگت اور کالے بال والی۔۔۔ ایک خوبصورت اور دیو قامت عورت چھکڑے کی سیڑھیوں پر قدم رکھ کر نیچے اتری اور ہیگرڈ کی منتظر بانہوں میں سما گئی۔۔۔ اسی دوران وزارت کے ارکان کا ایک وفد محل کے اندر ٹھہرایا گیا تھا۔۔ اس وفد میں جادو گر وزیر بھی شامل تھے۔۔۔ ہیری ان میں سے کسی سے بھی ملنے سے بچنے کی سر توڑ کوشش کر رہا تھا۔۔۔ اسے پورا یقین تھا کہ جلد یا بدیر اس سے یہ ضرور پوچھا جائے گا کہ ڈمبلڈور آخری بار ہوگورٹس سے باہر کیا کرنے گئے تھے۔۔۔

ہیری۔ رون۔ ہرمائنی اور جینی اپنا سارا وقت ایک ساتھ بتا رہے تھے۔۔۔ سہانا موسم انہیں طعنہ مارتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔ ہیری بس یہ تصور ہی کر سکتا تھا کہ اگر ڈمبلڈور نہیں مرے ہوتے تو ابھی کیسا لگ رہا ہوتا۔۔۔ وہ اس وقت سال کے اختتام پر ایک ساتھ ہوتے۔۔۔ جینی کے امتحانات ختم ہو چکے ہوتے۔۔۔ اور اسکول کے کام کا بوجھ بھی ہٹ چکا ہوتا۔۔۔ وہ ایک کے بعد ایک گھنٹہ گزار کر اس بات کو ٹالتا رہا۔ جو وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ اسے کہنا ہی ہوگی۔۔۔ کیوں کہ یہی کرنا ٹھیک رہے گا۔۔۔ بہر حال وہ ٹال مٹول سے کام لیتا رہا کیوں کہ اپنی راحت کے اس اکلوتے ذریعہ کو خود سے دور کرنا بہت مشکل تھا۔۔۔

وہ دن میں دو دفعہ ہسپتال کا چکر لگاتے تھے۔۔۔ نیول کو ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا تھا۔۔۔ لیکن بل ابھی بھی مادام پومفری کی دیکھ بھال میں رہ رہا تھا۔۔ اس کے زخم کے نشانات پہلے

جیسے ہی تھے۔۔۔ بلکہ سچ کہیں تو۔۔۔اب اس کی شکل پگلے نین موڈی سے ملنے لگی تھی۔۔۔ پھر بھی خدا کا شکر تھا کہ اس کی دونوں آنکھیں اور ٹانگ ابھی بھی سلامت تھیں۔۔۔ بہر حال اس کی شخصیت میں زیادہ تبدیلی نہیں آئی تھی۔۔۔ صرف ایک واضح تبدیلی یہ تھی کہ اب وہ ادھ پکے کچے گوشت کے قتلے بہت مزے لے کر کھاتا تھا۔۔۔

" یہ خوش قسمتی کی بات اے کے اس کی شادی موجھ سے او رئی اے۔۔۔" فلیور نے خوشی سے کہا اور بل کے تکیوں کو گود کر موٹا کرنے لگی۔۔۔"کیوں کے برطانوی لوگ امیشہ گوشت کو بوت زیادہ پکاتے ایں۔۔۔ میں تو امیشہ سے یہی کہتی تھی۔۔۔"

اسی روز شام کو جب جینی۔۔۔ ہیری۔۔۔ رون۔۔۔اور ہرمائنی گریفن ڈور کی بیٹھک میں کھڑکی کے پاس بیٹھے باہر دھند لکے بھرا آسمان دیکھ رہے تھے تو جینی بولی۔۔۔ "مجھے لگتا ہے کہ اب مجھے یہ بات مان ہی لینی چاہیے کہ وہ اس سے شادی کر رہا ہے۔۔۔"

"وہ اتنی بری بھی نہیں ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔"ہاں تھوڑی بدصورت ضرور ہے۔۔۔" اس نے ہڑبڑاتے ہوئے جملہ جوڑا۔۔۔کیوں کہ جینی کی تیوریاں چڑھ گئی تھیں۔۔۔وہ ناراضگی میں ہنس دی۔۔۔

"چلو۔۔۔ اگر امی اسے برداشت کر سکتی ہیں۔۔۔ تو میں بھی کر سکتی ہوں۔۔۔"

"کوئی جان پہچان والا مرا ہے کیا۔۔۔؟" رون نے ہرمائنی سے پوچھا۔ **شام ڈھلے جادوگر** پڑھ رہی تھی۔۔۔

ہرمائنی اس کی آواز میں جھلکتی سنگ دلی پر چڑ گئی۔۔۔"نہیں۔۔۔" اس نے جھڑکتے ہوئے کہا اور اخبار کو لپیٹ دیا۔۔۔" وہ ابھی بھی اسنیپ کو ڈھونڈ رہے ہیں۔۔۔ لیکن ابھی تک کوئی سراغ نہیں مل سکا ہے۔۔۔"

"ظاہر ہے کوئی سراغ نہیں ملے گا۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔ ہر دفعہ اس ذکر کے چھڑنے پر وہ چڑ جاتا تھا۔۔ "انہیں اسنیپ تب تک نہیں ملنے والا۔۔۔جب تک وہ والڈیمورٹ کو نہیں ڈھونڈ لیں گے۔۔۔اور کیوں کہ اب تک وہ والڈیمورٹ کو نہیں ڈھونڈ پائے ہیں اس لئے۔۔۔"

"میں تو سونے جا رہی ہوں۔۔۔" جینی نے جمائی لیتے ہوئے کہا۔۔ "میں تب سے ٹھیک طرح سے سو نہیں پائی۔۔۔جب سے۔۔۔ خیر۔۔۔ مجھے نیند کی ضرورت ہے۔۔۔"

اس نے ہیری کو چوما۔۔ (رون جان بوجھ کر دوسری طرف دیکھنے لگا) باقی دونوں کی طرف ہاتھ ہلایا۔۔۔اور لڑکیوں کی خواب گاہ کی طرف چلی گئی۔۔۔ جیسے ہی اس کی پشت پر دروازہ بند ہوا۔۔ ہرمائنی ہیری کی طرف آگے جھک آئی۔۔۔ اس کے چہرہ پر مخصوص ہرمائنی نما تاثر چھایا ہوا تھا۔۔۔

"ہیری۔۔۔آج صبح کتب خانہ میں مجھے کچھ ملا ہے۔۔۔"

"ر ۔۔۔ الف۔۔۔ بے۔۔۔؟" ہیری نے اٹھ کر سیدھا بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

اسے پر جوشی۔۔۔ تجسس۔۔۔ یا معاملہ کی تہہ تک پہنچنے کے لئے بے چینی کا ایسا کوئی احساس نہیں ہوا۔۔۔ جیسا اسے پہلے محسوس ہوا کرتا تھا۔۔۔اسے بس اتنا معلوم تھا کہ آگے آنے والے تاریک اور گھماؤدار راستہ میں قدم بڑھانے سے پہلے اسے اصلی **کوزہِ روح** کی سچائی معلوم کرنے کی ذمہ داری نبھانی ہی ہو گی۔۔۔ اس خطرناک رستہ پر اس نے اور ڈمبلڈور نے ایک ساتھ سفر شروع کیا تھا۔۔۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ اب یہ سفر اسے اکیلے ہی طے کرنا ہو گا۔۔ ابھی بھی کہیں چار **کوزہاتِ روح** چھپے ہوئے تھے۔۔۔ اور ان سبھی کو ڈھونڈ کر ختم کرنا تھا۔۔۔تب جا کر ہی والڈیمورٹ کو مارنا ممکن ہو گا۔۔۔ وہ دل ہی دل میں ان کے نام دہراتا رہتا تھا۔۔۔ جیسے ان کے نام سن کر ان تک پہنچنا آسان ہو جائے گا۔۔۔ لاکٹ۔۔۔ پیالہ۔۔۔ سانپ۔۔۔ گریفن ڈور یا ریون کلا کی کوئی چیز۔۔۔لاکٹ۔۔۔پیالہ۔۔۔ سانپ۔۔۔ گریفن ڈور یا ریون کلا کی کوئی چیز۔۔۔

جب ہیری رات کو سونے جاتا تھا تب بھی یہ منتر اس کے دماغ کی رگوں میں دھڑکتا رہتا تھا۔۔ اسے خوابوں میں پیالے ۔۔۔ لاکٹ اور پراسرار چیزیں نظر آتی تھیں۔۔۔ جن تک وہ کبھی نہیں پہنچ پاتا تھا۔۔ حالانکہ ہر بار ڈمبلڈور اس کی مدد کے لئے اسے رسیوں سے بنی سیڑھی تھماتے تھے۔۔۔ لیکن اس پر قدم رکھتے ہی وہ سیڑھی سانپ میں بدل جاتی تھی۔۔۔

ڈمبلڈور کے انتقال کی اگلی صبح اس نے ہرمائنی کو لاکٹ میں موجود چٹ دکھائی تھی۔۔ حالانکہ ایسا تو نہیں ہوا تھا کہ وہ اس مخفف نام کو دیکھتے ہی فوراً پہچان گئی ہو کہ یہ نام تو ایک انجان جادوگر سے تعلق رکھتا ہے۔۔۔ جس کے بارے میں وہ آج کل کسی کتاب میں پڑھ رہی ہے۔۔۔ لیکن پھر بھی اس سلسلہ میں آج کل وہ کتب خانہ کے بہت زیادہ چکر کاٹ رہی تھی۔۔۔ حالانکہ اب اسکول کا کام نہ ہونے کی وجہ سے کتب خانہ جانے کی کوئی خاص ضرورت تو بچی نہیں تھی۔۔۔

"نہیں۔۔۔" اس نے افسوس سے کہا۔۔ "میں کوشش کر رہی ہوں ہیری۔۔۔ لیکن ابھی تک مجھے کوئی سراغ نہیں ملا ہے۔۔۔ کچھ بہت جانے مانے مشہور جادوگر تو موجود ہیں جن کے نام کا مخفف بھی یہی ہے۔۔۔ روزالنڈ۔۔ اینٹی گون۔۔ بنگز۔۔۔ اور روپرٹ۔۔۔ ایگزبینگر۔۔ بروکس ٹینٹون۔۔۔ لیکن۔۔۔ اس چٹ کے مطابق۔۔۔ جس شخص نے وہ **کوزۂ روح** چرایا تھا وہ والڈیمورٹ کو جانتا تھا۔۔۔ اور مجھے رتی بھر ثبوت نہیں ملا کہ بنگز یا ایگزبینگر کا اس سے کبھی بھی کوئی لینا دینا رہا ہوگا۔۔ یہ دونوں افراد اس معیار پر پورے نہیں اترتے۔۔۔ نہیں۔۔۔ دراصل یہ بات۔۔۔۔ اسنیپ کے بارے میں ہے۔۔۔"

وہ دوبارہ اسنیپ کا نام تک لینے سے گھبرا رہی تھی۔۔۔

"اس کے بارے میں کیا۔۔۔؟" ہیری نے بھاری لہجہ میں کہا اور واپس اپنی کرسی پر ڈھے گیا۔۔۔

"دیکھو۔۔ بات صرف اتنی سی ہے کہ ایک طرح سے میں کم ذات شہزادہ کے بارے میں صحیح تھی۔۔۔" اس نے ڈرتے ڈرتے کہا۔۔

"کیا طعنہ مار مار کر تمہارا دل نہیں بھرا ہرمائنی۔۔؟ تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں اس بارے میں اب کیا محسوس کرتا ہوں۔۔۔؟"

"نہیں نہیں ہیری۔۔۔ میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔" اس نے ہڑبڑاتے ہوئے کہا۔۔۔ اور ارد گرد دیکھا کہ کہیں کوئی ان کی بات تو نہیں سن رہا۔۔ "بات صرف یہ ہے کہ میں صحیح تھی کہ ایلین شہزادہ کبھی اس کتاب کی مالکن تھی۔۔۔ دیکھو۔۔۔ وہ اسنیپ کی ماں تھی۔۔۔"

"مجھے بھی لگا تھا کہ وہ تو شکل ہی سے منحوس ہے۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔ ہرمائنی نے اسے نظر انداز کر دیا۔۔۔

"میں **روزنامہ جادوگر** کے پرانے اخبارات پڑھ رہی تھی اور وہاں ایک چھوٹی سی اطلاع لگی ہوئی تھی کہ ایلین شہزادہ نے ٹوبیاس اسنیپ نام کے آدمی سے شادی کر لی ہے۔۔۔اور بعد میں ایک اور اطلاع کے مطابق اس کے ہاں ولادت ہوئی۔۔۔۔"

"ایک قاتل کی۔۔۔۔" ہیری نے زہر بجھے لہجہ میں کہا۔۔

"دیکھو۔۔۔ ہاں۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔۔ "تو۔۔ میں ایک طرح سے صحیح تھی۔۔۔ اسنیپ خود کو کم ذات شہزادہ کہنے میں فخر محسوس کرتا ہو گا۔۔۔ کیوں کہ **روزنامہ جادوگر** کے مطابق ٹوبیاس اسنیپ ایک ماگلو تھا۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ یہ بات سمجھ آتی ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔ "وہ خالص خون ہونے کا ناٹک کرتا تھا تاکہ وہ لوسئیس میلفوائے اور باقی لوگوں کے ساتھ شامل ہو سکے۔۔۔ جبکہ وہ بالکل والڈیمورٹ جیسا ہے۔۔۔ خالص خون والی ماں۔۔۔ ماگلو باپ۔۔۔ اپنے والد کے خاندان پر شرمندہ۔۔۔ اور

شیطانی جادو کے ذریعے لوگوں کو خود سے ڈرنے پر مجبور کرنے کا شوقین۔۔۔ خود کو ایک نیا متاثر کن نام دینا۔۔۔ لارڈ والڈیمورٹ۔۔۔ کم ذات شہزادہ۔۔۔ یہ بات ڈمبلڈور کی نگاہوں سے کیسے چوک گئی۔۔۔۔؟"

اس کی آواز ٹوٹ گئی۔۔ اور وہ کھڑکی سے باہر دیکھنے لگا۔۔۔ وہ خود کو بار بار یہ بات یاد کرنے سے نہیں روک پا رہا تھا کہ ڈمبلڈور کو اسنیپ پر بلاوجہ کتنا زیادہ بھروسہ تھا۔۔ لیکن جیسا کہ ہرمائنی نے ابھی انجانے میں اسے جتایا تھا۔۔۔ کہ ۔۔۔ خود ہیری سے بھی تو اسی طرح کی بھول ہوئی تھی۔۔۔ ان لکھے ہوئے منتروں میں دن بدن بڑھتے ہوئے تشدد کے باوجود۔۔ وہ اس لڑکے کے بارے میں کچھ بھی برا سوچنے سے انکاری تھا۔۔۔ جو چالاک تھا اور جس نے اس کی اتنی مدد کی تھی۔۔۔

مدد کی تھی۔۔۔ اب یہ سوچ بھی ناقابل برداشت تھی۔۔۔

" مجھے ابھی تک یہ سمجھ نہیں آیا کہ اس نے اس کتاب کو استعمال کرنے پر تمہیں پکڑوایا کیوں نہیں۔۔۔؟" رون نے کہا۔۔۔ "وہ یہ تو یقیناً جانتا ہی ہو گا کہ تم یہ سب کہاں سے کر رہے ہو۔۔۔"

"وہ جانتا تھا۔۔۔" ہیری نے تلخی سے کہا۔۔۔ " جب میں نے **دائمی کٹار** منتر استعمال کیا تھا۔۔۔ اسے **سوچ عکس** منتر استعمال کرنے کی کوئی خاص ضرورت نہیں تھی۔۔۔ ہو سکتا ہے کہ وہ اس سے بھی پہلے سے جانتا ہو۔۔۔ جب سلگ ہارن اس بارے میں بات کر رہے تھے کہ میں محلولات کی جماعت میں کتنا بہترین ہوں۔۔۔ وہ یہی سوچتا ہو گا کہ اسے اپنی پرانی کتاب اسکول کی الماری کے نچلے خانے میں نہیں چھوڑنی چاہیے تھی۔۔۔؟"

"لیکن اس نے تمہیں پکڑوایا کیوں نہیں۔۔۔؟"

" مجھے نہیں لگتا کہ وہ اس کتاب سے اپنا تعلق ظاہر کرنا چاہتا ہو گا۔۔۔" ہرمائنی نے کہا۔۔۔ " مجھے نہیں لگتا کہ اگر یہ بات ڈمبلڈور کو پتہ چلتی تو انہیں اچھا لگتا۔۔۔ اور اگر اسنیپ

ایسا ناٹک بھی کرتا کہ وہ کتاب اس کی نہیں ہے تب بھی سلگ ہارن دیکھتے ہی اس کی لکھائی پہچان جاتے۔۔۔اور ویسے بھی۔۔۔وہ کتاب اسنیپ کے پرانے کمرہ جماعت میں پڑی ہوئی تھی۔۔۔اور میں شرط لگاتی ہوں کہ ڈمبلڈور یہ جانتے ہوں گے کہ اس کی ماں کا خاندانی نام شہزادہ تھا۔۔۔"

"مجھے وہ کتاب ڈمبلڈور کو دکھا دینی چاہیے تھی۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔"ہر اس لمحہ۔۔۔جب وہ مجھے یہ دکھا رہے تھے کہ والڈیمورٹ اسکول کے زمانے میں بھی شیطانی ذہن کا مالک تھا۔۔۔تب میرے پاس ایسا ثبوت موجود تھا کہ اسنیپ بھی شیطانی ذہن کا مالک تھا۔۔۔۔"

"شیطانی۔۔۔ایک سخت لفظ ہے۔۔۔" ہرمائنی نے آہستگی سے کہا۔۔۔

"وہ تم ہی تو تھی جو ہر وقت مجھے یہ کہتی رہتی تھی کہ وہ کتاب خطرناک ہے۔۔۔"

"میں یہ کہنے کی کوشش کر رہی ہوں ہیری کہ تم خود کو بہت زیادہ قصوروار ٹھہرا رہے ہو۔۔مجھے ایسا ضرور لگتا تھا کہ شہزادہ کا مذاق انتہائی گھٹیا ہوتا ہے۔۔۔لیکن میں نے بھی کبھی ایسا نہیں سوچا تھا کہ اس میں قتل کرنے کی بھی صلاحیت ہو سکتی ہے۔۔۔"

"ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں سوچ سکتا تھا کہ اسنیپ ایسا کریں گے۔۔۔سمجھ رہے ہو نا۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔

ان کے درمیان خاموشی چھا گئی۔۔۔ان میں سے ہر ایک اپنے ہی خیالوں میں کھو گیا تھا۔۔۔لیکن ہیری کو یقین تھا کہ اس کی طرح وہ لوگ بھی اگلی صبح کے بارے میں سوچ رہے ہوں گے۔۔۔جب ڈمبلڈور کی لاش ان کی آخری آرام گاہ تک پہنچائی جائے گی۔۔۔اس نے آج سے پہلے کبھی بھی کسی جنازے میں شرکت نہیں کی تھی۔۔۔سیریئس کے انتقال کے وقت۔۔۔تدفین کے لئے کوئی لاش ہی نہیں تھی۔۔۔تو اسے بالکل نہیں پتہ تھا کہ اسے کس چیز کی امید ہونی چاہیے۔۔۔اور وہ اس بات کو لے کر تھوڑا پریشان بھی تھا کہ اسے کیا دیکھنے کو ملے گا۔۔۔اور وہ اس

وقت کیا محسوس کرے گا۔۔ وہ سوچ رہا تھا کہ کیا تدفین کے بعد آخر کار اسے ڈمبلڈور کی موت کا یقین ہو جائے گا۔۔۔ حالانکہ کچھ لمحات ایسے بھی گزرے تھے جب یہ بھیانک سوچ اس پر حاوی ہو جاتی تھی۔۔ کبھی کبھی اچانک اسے سونا اور خالی پن محسوس ہونے لگتا تھا۔۔ اگرچہ پورے محل میں لوگ اس کے علاوہ کسی اور بارے میں بات ہی نہیں کر رہے تھے۔۔۔ پھر بھی اس کے لئے یہ یقین کرنا مشکل تھا کہ ڈمبلڈور واقعی جا چکے ہیں۔۔۔ سیریئس کی موت کے بعد اس نے جس طرح کے حیلہ بہانے تراشنے کی کوشش کی تھی۔۔۔ ایسی کوئی بھی کوشش اس نے ڈمبلڈور کے معاملہ میں نہیں کی۔۔۔ کہ کاش ڈمبلڈور کہیں سے واپس آ جائیں۔۔۔ اس نے اپنی جیب میں پڑے نقلی **کوزۂ روح** کی ٹھنڈی زنجیر کو محسوس کیا۔۔ وہ اب یہ **کوزۂ روح** ہر جگہ اپنے ساتھ رکھتا تھا۔۔۔ تعویز کی طرح نہیں۔۔۔ بلکہ اس بات کی یاد دلاتے رہنے کے لئے کہ اس کی کیا قیمت چکائی گئی تھی۔۔۔ اور ابھی بھی کتنا کام باقی ہے۔۔۔

اگلی صبح ہیری اپنا سامان سمیٹنے کے لئے جلدی اٹھ گیا۔۔ ہوگورٹس ایکسپریس جنازہ کے ایک گھنٹے بعد نکلنے والی تھی۔۔۔ نچلی منزل پر پہنچنے پر اسے بڑے ہال کے ماحول میں افسردگی کا احساس ہوا۔۔۔ سبھی لوگوں نے اپنے چوغے پہنے ہوئے تھے اور کوئی بھی بہت زیادہ بھوکا نہیں لگ رہا تھا۔۔ پروفیسر مک گونیگل نے عملے کی میز کے بیچوں بیچ رکھی تخت نما کرسی خالی چھوڑ دی تھی۔۔۔ ہیگرڈ کی کرسی بھی خالی تھی۔۔۔ ہیری نے سوچا کہ شاید وہ ناشتہ پر آنے کی ہمت نہیں کر پایا ہوگا۔۔۔ لیکن اسنیپ کی جگہ اب نامناسب انداز میں روفس اسکر میجیور بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔ ہیری نے ان کی ہال کا جائزہ لیتی ہوئی پیلی آنکھوں سے بچنے کی کوشش کی۔۔ اسے یہ الجھن بھرا احساس ہو رہا تھا کہ اسکر میجیور کو اسی کی تلاش تھی۔۔۔ اسکر میجیور کے وفد کے درمیان ہیری کو پرسی ویزلی کے لال بال اور سینگ کے فریم والے چشمہ کی جھلک نظر آئی۔۔ رون نے ایسا کوئی اشارہ نہیں دیا کہ وہ پرسی کی موجودگی کے بارے میں جانتا ہے۔۔ وہ تو بس وہاں بیٹھا زہریلے انداز میں سالمن مچھلی کے ٹکڑوں میں چاقو گھونپ رہا تھا۔۔۔

سلے درن کی میز پر کریب اور گوئیل آپس میں سرگوشیاں کر رہے تھے۔۔۔ حالانکہ ان کی جسامت بھاری بھر کم تھی۔۔۔ لیکن ان کے درمیان میلفوائے کے حکم چلاتے ہوئے۔۔ دبلے پتلے اور پیلے جسم کی غیر موجودگی کی وجہ سے وہ بہت اکیلے اکیلے لگ رہے تھے۔۔۔ ہیری کی دشمنی صرف اسنیپ سے تھی۔۔۔ اس کو میلفوائے میں کچھ خاص دلچسپی نہیں تھی۔۔۔ کیوں کہ وہ مینار کی اونچائی پر میلفوائے کی آواز میں موجود خوف کو نہیں بھولا تھا۔۔۔ اور اسے یہ بھی یاد تھا کہ دوسرے مردار خوروں کے آنے سے پہلے اس نے اپنی چھڑی نیچے کرلی تھی۔۔۔ ہیری کو یقین تھا کہ میلفوائے ڈمبلڈور کی جان کبھی نہیں لیتا۔۔۔ وہ میلفوائے سے بس اس کی شیطانی جادو میں دلچسپی کی وجہ سے نفرت کرتا تھا۔۔۔ لیکن اب اس ناپسندیدگی کے ساتھ رحم دلی کا احساس بھی جڑ گیا تھا۔۔۔ ہیری نے سوچا کہ اس وقت میلفوائے کہاں ہوگا۔۔ اور اب والڈیمورٹ اسے اور اس کے ماں باپ کو مار دینے کی دھمکی دے کر اس سے کون سا نیا کام کروا رہا ہوگا۔۔۔؟

ہیری کے خیالات کا سلسلہ تبھی ٹوٹا جب جینی نے اس کی پسلیوں میں کہنی ماری۔۔۔ پروفیسر مک گونیگل اپنے پیروں پر کھڑی ہو چکی تھیں۔۔۔ ہال میں بین کرتی ہوئی بھنبھناہٹ فوراً تھم گئی۔۔۔

"وقت آچکا ہے۔۔۔" انہوں نے کہا۔۔۔ "مہربانی کر کے اپنے اپنے فریقین کے سربراہوں کے پیچھے میدانوں میں چلیں۔۔۔ گریفن ڈور میرے پیچھے آئیں۔۔۔"

وہ تقریباً خاموشی کے ساتھ اپنی میزوں کے پیچھے سے قطار بناتے ہوئے باہر نکلے۔۔۔ ہیری کو سلے درن طالب علموں کی قطار کے آگے سلگ ہارن نظر آئے۔۔۔ انہوں نے شاندار۔۔۔ لمبا۔۔۔ ہری رنگت کا چوغہ پہنا ہوا تھا۔۔۔ جس پر چاندی کے تاروں کی کڑھائی بنی ہوئی تھی۔۔۔ اس نے کبھی بھی ہفل پف فریق کی سربراہ۔۔۔ پروفیسر اسپراؤٹ کو اتنا صاف ستھرا نہیں دیکھا تھا۔۔۔ ان کی ٹوپی پر ایک بھی پیوند نہیں تھا۔۔۔ اور جب وہ لوگ داخلی ہال میں پہنچے تو انہیں فلچ

کے ساتھ مادام پنس کھڑی ہوئی نظر آئیں۔۔ مادام پنس نے ایک موٹا کالا نقاب ڈالا ہوا تھا جو ان کے گھٹنوں تک آرہا تھا۔۔۔ فلچ ایک پرانے لبادے اور نکٹائی میں ملبوس تھا جس سے کافور کی بدبو آرہی تھی۔۔۔

جب ان لوگوں نے سامنے والے دروازے سے ہو کر پتھریلے زینہ پر قدم رکھا تو ہیری نے دیکھا کہ وہ لوگ جھیل کی طرف جا رہے تھے۔۔۔ خاموشی کے ساتھ پروفیسر مک گونیگل کے پیچھے پیچھے چلتے ہوئے سورج کی گرمی اس کے چہرے کو سہلا رہی تھی۔۔۔ وہ اس جگہ کی طرف جا رہے تھے جہاں سینکڑوں کرسیاں قطار در قطار لگائی گئی تھیں۔۔۔ کرسیوں کے درمیان چلنے کے لئے ایک رستہ بنا ہوا تھا۔۔۔ سامنے کی طرف سنگ مرمر کی ایک میز رکھی ہوئی تھی۔۔۔ تمام کرسیوں کا رخ اسی میز کی طرف تھا۔۔۔ یہ گرمیوں کا ایک انتہائی خوبصورت دن تھا۔۔۔

غیر معمولی لوگوں کی کچھ ٹولیاں پہلے ہی آدھی سے زیادہ کرسیوں پر بیٹھ چکی تھیں۔۔ موٹے تھل تھل اور خوبصورت۔۔۔ بوڑھے اور جوان۔۔۔ زیادہ تر لوگوں کو ہیری نہیں جانتا تھا۔۔۔ لیکن کچھ جان پہچان والے بھی موجود تھے۔۔۔ جن میں ققنس تنظیم کے ارکان۔۔۔ کنگسلے شیکلبولٹ۔۔۔ پگلے نین موڈی اور ٹونکس شامل تھے۔۔۔ حیران کن طور پر اس کے بال ایک بار پھر شوخ گلابی رنگت کے ہو چکے تھے۔۔۔ ریمس لیوپن۔۔۔ جن کا اس نے ہاتھ تھاما ہوا تھا۔۔۔ ویزلی صاحب اور ان کی بیگم۔۔۔ بل۔۔۔ جس کو فلیور نے سہارا دیا ہوا تھا۔۔۔ اور ان کے پیچھے فریڈ اور جارج۔۔۔ جنہوں نے کالے ڈریگن کی کھال سے بنی کوٹیاں پہنی ہوئی تھیں۔۔۔ وہاں مادام میکسیم بھی تھیں۔۔۔ جنہوں نے بیٹھنے کے لئے اڑھائی کرسیاں گھیری ہوئی تھیں۔۔۔ لندن میں موجود **رستی کڑھائی** کا ساقی۔۔ ٹام۔۔۔ ہیری کی ناکارہ پڑوسن۔۔۔ ارابیلا فگ۔۔۔ جادوگر موسیقی گروہ **اول جلول بہنیں** کا بال سے بھرا۔۔۔ ڈھول بجانے والا۔۔۔ **سورماؤں کی سواری** کا ڈرائیور۔۔۔ ایرنی پرانگ۔۔۔ **جادوئی بازار گلی** میں چوغوں کی دکان کی مالکن۔۔۔ مادام میلکن۔۔۔ اور کچھ لوگ جنہیں ہیری صرف چہرے

سے پہچانتا تھا۔۔۔ جیسے کہ ہاگس ہیڈ کا ساقی اور وہ چڑیل جو ہوگورٹس ایکسپریس میں کھانے کا ٹھیلا دھکیلتی تھی۔۔۔ وہاں محل کے بھوت بھی موجود تھے۔۔۔ جو سورج کی چمکدار روشنی میں مشکل سے نظر آ رہے تھے۔۔۔ وہ صرف ہوا کے رخ پر جھلملاتی ہوئی چمک کے ساتھ ہلتے جلتے ہوئے نظر آ رہے تھے۔۔۔

ہیری ۔۔ رون۔۔۔ ہرمائنی اور جینی ۔۔۔ جھیل کے ساتھ والی قطار میں سب سے آخری کرسیوں پر بیٹھ گئے۔۔۔ لوگ ایک دوسرے سے سرگوشیوں میں باتیں کر رہے تھے۔۔۔ ان کی آوازیں گھاس پر چلنے والی ہوا جیسی لگ رہی تھیں۔۔۔ لیکن پرندوں کی چہچہاہٹ ان سے بھی بلند تھی۔۔۔ بھیڑ بڑھنے لگی تھی۔۔۔ لونا ایک کرسی پر بیٹھنے کے لئے نیول کی مدد کر رہی تھی۔۔۔ ہیری نے محبت بھری نظروں سے ان دونوں کی طرف دیکھا۔۔۔ جس رات کو ڈمبلڈور کا انتقال ہوا تھا۔۔۔ اس رات ہرمائنی کے بلاوے پر **ڈ-ف۔** کے ارکان میں سے صرف لونا اور نیول ہی مدد کے لئے آئے تھے۔۔۔ ہیری اس کی وجہ جانتا تھا۔۔۔ صرف انہیں ہی **ڈ۔ف۔** والے دنوں کی یاد ستاتی تھی۔۔۔ اور شاید صرف وہی روزانہ باقاعدگی سے اس امید کے ساتھ اپنے سکوں کو دیکھا کرتے تھے کہ شاید **ڈ۔ف۔** کی ایک اور ملاقات طے ہو گئی ہو۔۔۔

کورنیلیئس فج ان کے پاس سے ہوتے ہوئے سامنے والی قطار کی طرف بڑھ گئے۔۔۔ ان کے چہرے پر افسوس چھایا ہوا تھا۔۔۔ وہ ہمیشہ کی طرح اپنی ہری گول ٹوپی گھما رہے تھے۔۔ ہیری نے بعد میں ریٹا اسکیٹر کو بھی پہچان لیا۔۔۔ وہ یہ دیکھ کر آگ بگولہ ہو گیا کہ اس نے اپنے لال ناخنوں والے ہاتھ میں لکھنے کے لئے ایک کاپی دبوچی ہوئی تھی۔۔۔ اور پھر غصہ کی ایک شدید لہر کے ساتھ اس کی نظر ڈولریس عمبرج پر پڑی۔۔۔ جو اپنے مینڈک جیسے چہرے پر دکھ کا بناوٹی تاثر لانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ اور اس کے گھنگھریالے بالوں کے اوپر کالے مخمل کا پھندنا لگا ہوا تھا۔۔۔ پانی کے کنارے فرینز نامی قنطور کسی پہرہ دار سنتری کی طرح کھڑا ہوا تھا۔۔۔ اس پر نظر پڑتے ہی عمبرج چونک گئی اور تیزی سے کافی فاصلہ پر دور جا کر بیٹھ گئی۔۔۔

آخر کار عملہ بھی اپنی نشستوں پر بیٹھ گیا۔۔ ہیری دیکھ سکتا تھا کہ سب سے آگے والی قطار میں اسکر میجیور افسردہ اور باوقار انداز میں پروفیسر مک گونیگل کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔۔ اسے خیال آیا کہ کیا اسکر میجیور یا یہاں بیٹھے دوسرے اہم افراد میں سے کسی ایک کو بھی۔۔ اس بات پر واقعی افسوس ہوگا کہ ڈمبلڈور کا انتقال ہو چکا ہے۔۔ لیکن تبھی اسے موسیقی سنائی دی۔۔ عجیب سی۔۔ کسی اور جہاں کی موسیقی۔۔ جسے سنتے ہی وہ وزارت کے لئے اپنی ناپسندیدگی کو بھول گیا اور موسیقی کے ذریعہ کی تلاش میں اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔۔ وہ اکیلا نہیں تھا۔۔ کئی اور سر بھی مڑ کر اِدھر اُدھر دیکھ رہے تھے۔۔ وہ سبھی چوکنے ہو گئے تھے۔۔

"وہاں اندر۔۔" جینی نے ہیری کے کان میں سرگوشی کی۔۔

اور اس نے دھوپ سے چمکتے ہرے پانی کی شفاف سطح پر دیکھا۔۔ سطح سے کچھ انچ نیچے کچھ لوگ تیر رہے تھے۔۔ جنہیں دیکھ کر اسے زندہ لاشوں کی بھیانک یاد آ گئی۔۔ جل مانسوں کا ایک گروہ عجیب زبان میں گانا گا رہا تھا۔۔ جو اسے بالکل سمجھ نہیں آئی۔۔ ان کے بے رونق چہرے ہل کر پانی کی سطح پر لہریں بنا رہے تھے۔۔ اور ان کے جامنی بال ان کے چاروں اطراف بہہ رہے تھے۔۔ اس گیت نے ہیری کی گردن پر رونگٹے کھڑے کر دیئے۔۔ لیکن پھر بھی یہ گیت کانوں کو برا نہیں لگ رہا تھا۔۔ اس میں صاف طور پر نقصان اور تنہائی کا ذکر کیا گیا تھا۔۔ جب اس نے گانے والوں کے جنگلی چہروں کی طرف دیکھا تو اسے احساس ہوا کہ کم از کم وہ تو ڈمبلڈور کے انتقال پر سچے دل سے غمزدہ تھے۔۔ پھر جینی نے اسے دوبارہ کہنی ماری۔۔ اور اس نے مڑ کر دیکھا۔۔

ہیگرڈ دھیمی رفتار سے کرسیوں کے درمیان موجود رستہ پر چلا آ رہا تھا۔۔ وہ خاموشی سے رو رہا تھا۔۔ اس کا چہرہ آنسوؤں سے جگمگا رہا تھا۔۔ اس کے بازوؤں میں ڈمبلڈور کا جسم تھا۔۔ جو جامنی مخمل میں لپٹا ہوا تھا۔۔ جس پر سنہرے ستارے کڑھے ہوئے تھے۔۔ یہ منظر دیکھ کر ہیری کے حلق میں درد بھری ٹیس اٹھی۔۔ عجیب موسیقی اور ڈمبلڈور کے جسم کے اتنے قریب

ہونے کے خیال نے ایک لمحہ کے لئے گرمی کے احساس کو دگنا کر دیا۔۔ رون سفید پڑ چکا تھا۔۔ وہ صدمہ میں لگ رہا تھا۔۔ ہرمائنی اور جینی۔۔ دونوں کی گود میں موٹے موٹے آنسو تیزی کے ساتھ ٹپک رہے تھے۔۔

وہ صاف طور پر نہیں دیکھ پا رہے تھے کہ سامنے کی طرف کیا ہو رہا ہے۔۔ ہیگرڈ نے مردہ جسم کو احتیاط کے ساتھ میز پر رکھ دیا تھا۔۔ پھر وہ اسی رستہ پر واپس پلٹ گیا۔۔ اس نے باجا بجاتی آواز کے ساتھ زور زور سے اپنی ناک صاف کی۔۔ جس پر کئی لوگوں نے چڑ کر اس کی طرف دیکھا۔۔ ان میں ڈولریس عمبرج بھی شامل تھی۔۔ لیکن ہیری جانتا تھا کہ ڈمبلڈور کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔ جب ہیگرڈ ان کے قریب سے گزرا تو اس نے دوستانہ انداز میں ہیگرڈ کو اشارہ کرنے کی کوشش کی۔۔ لیکن ہیگرڈ کی آنکھیں اتنی سوجی ہوئی تھیں کہ یہ بات ہی بہت حیران کن تھی کہ وہ اپنے سامنے موجود رستہ دیکھ پا رہا تھا۔۔ ہیری نے پیچھے والی قطار کو دیکھا۔۔ جس کی طرف ہیگرڈ جا رہا تھا۔۔ تب جا کر اسے احساس ہوا کہ ہیگرڈ کو کیا چیز رستہ دکھا رہی تھی۔۔ وہاں گراپ نامی دیو۔۔ ایک کوٹ اور ایک چھوٹے خیمہ نما پتلون پہنے بیٹھا تھا۔۔ اس کا بڑا بدصورت گول چکنے پتھر جیسا چہرہ بالکل تربیت یافتہ انداز میں۔۔ لگ بھگ انسانوں کی طرح۔۔ جھکا ہوا تھا۔۔ ہیگرڈ اپنے سوتیلے بھائی کے پاس بیٹھ گیا۔۔ اور گراپ نے زور سے ہیگرڈ کا سر تھپتھپایا۔۔ جس سے اس کی کرسی کے پائے زمین میں دھنس گئے۔۔ ہیری کے دل میں ہنسنے کی زور دار خواہش نے سر اٹھایا۔۔ لیکن اسی وقت موسیقی تھم گئی اور وہ دوبارہ سامنے کی طرف دیکھنے کے لئے پلٹ گیا۔۔

سادے۔۔ سیاہ چوغے میں ملبوس۔۔ گچھے دار بال والا ایک چھوٹے قد کا آدمی اب ڈمبلڈور کی لاش کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا تھا۔۔ ہیری یہ نہیں سن پایا کہ وہ کیا کہہ رہا تھا۔۔ سینکڑوں سروں کے اوپر سے عجیب الفاظ ٹکڑوں میں تیرتے ہوئے ان کی طرف آ رہے تھے۔۔ "عظیم روح" ۔۔۔ "دانشورانہ اعانت" ۔۔۔ "دل کی عظمت" ۔۔۔ یہ سبھی الفاظ بے معنی تھے۔۔

جہاں تک ہیری ان کو جانتا تھا۔۔ بھلا ان الفاظ سے ڈمبلڈور کا کیا لینا دینا۔۔ ہیری کو اچانک ڈمبلڈور کے کچھ پسندیدہ الفاظ یاد آ گئے۔۔۔"باولہ" ۔۔۔ "بچا کھچا" ۔۔۔ "بلبلانا" اور "اکھاڑ پچھاڑ" اور ایک بار پھر اس نے اپنی ہنسی دبالی۔۔۔اسے ہو کیا گیا تھا۔۔؟

اس کے بائیں طرف ہلکے چھپاکہ کی دھیمی آواز آئی۔۔اور اس نے دیکھا کہ جل مانسوں نے بھی یہ تقریر سننے کے لئے اپنے سر سطح سے باہر نکالے ہوئے تھے۔۔اسے دو سال پہلے کا وہ دن یاد آ گیا جب ڈمبلڈور اکڑوں بیٹھ کر جل بولی میں جل چڑیل رانی سے گفتگو کر رہے تھے۔۔ ہیری نے سوچا کہ ڈمبلڈور نے جل بولی کہاں سے سیکھی ہو گی۔۔۔ کتنی ساری باتیں تھیں جو اس نے ان سے کبھی نہیں پوچھی تھیں۔۔۔اور کتنی ساری باتیں وہ ان سے کبھی نہیں کہہ پایا۔۔

اور تبھی۔۔۔اچانک۔۔۔ یہ بھیانک سچائی پوری طرح سے اس پر حاوی ہو گئی کہ ڈمبلڈور مر چکے تھے۔۔۔وہ جا چکے تھے۔۔۔وہ اب تک اس بات کو جھٹلائے جا رہا تھا۔۔ لیکن اب اور نہیں۔۔۔ اس نے ٹھنڈے لاکٹ کو اپنے ہاتھ میں اتنی مضبوطی سے جکڑ لیا کہ اسے درد محسوس ہونے لگا۔۔ لیکن پھر بھی وہ اپنی آنکھوں سے بہنے والے آنسوؤں کو روک نہیں پایا۔۔ سیاہ چوغے میں ملبوس چھوٹے قد والا آدمی لگاتار بول رہا تھا۔۔اس نے جینی اور باقی لوگوں سے نگاہیں چراتے ہوئے جھیل کے پار جنگل کی طرف دیکھا۔۔ درختوں کے درمیان ہل چل نظر آ رہی تھی۔۔۔ قنطور خراج تحسین پیش کرنے پہنچ گئے تھے۔۔۔ وہ کھلی فضا میں تو نہیں آئے۔۔۔ لیکن ہیری نے دیکھا کہ وہ بالکل ساکت کھڑے تھے۔۔ درختوں کے سایہ میں چھپے ہوئے وہ جادوگروں کی طرف غور سے دیکھ رہے تھے۔۔۔ان کی کمانیں ان کے کندھوں پر ٹکی ہوئی تھیں۔۔۔اور ہیری کو جنگل میں۔۔۔ڈراؤنے خواب جیسا۔۔۔اپنا پہلا سفر یاد آ گیا۔۔ پہلی دفعہ۔۔۔جب وہ اس چیز سے ملا تھا جسے والڈیمورٹ کے نام سے جانا جاتا تھا۔۔۔کیسے اس نے اس کا سامنا کیا تھا۔۔۔اور کس طرح اس نے اور ڈمبلڈور نے کچھ ہی عرصہ کے بعد ایک ہاری ہوئی جنگ لڑنے کے بارے میں گفتگو کی تھی۔۔۔ ڈمبلڈور نے کہا تھا کہ یہ بات بہت ضروری ہے۔۔۔ کہ لڑا

جائے۔۔۔ پھر لڑا جائے۔۔۔ اور لڑتے رہا جائے۔۔۔ حالانکہ برائی کو کبھی بھی پوری طرح ختم نہیں کیا جا سکتا۔۔۔ لیکن صرف اسی طرح اسے خود سے دور رکھا جا سکتا ہے۔۔۔

اور گرم دھوپ تلے بیٹھے بیٹھے ہیری کو یہ بالکل صاف نظر آیا کہ اس کی پرواہ کرنے والے لوگ ایک ایک کر کے اس کی حفاظت کرنے کے لئے اس کے سامنے ڈٹ کر کھڑے ہو گئے تھے۔۔۔ اس کے ابو۔۔۔ اس کی امی۔۔۔ اس کا کفیل۔۔۔ اور آخر کار ڈمبلڈور بھی۔۔۔ لیکن اب یہ سلسلہ ختم ہو چکا تھا۔۔۔ اب وہ کسی اور کو اپنے اور والڈیمورٹ کے درمیان کھڑے ہونے نہیں دے سکتا تھا۔۔۔ اسے اب اس بھرم کو چھوڑنا ہو گا۔۔۔ جو اسے ایک سال کی عمر میں ہی چھوڑ دینا چاہیے تھا۔۔۔ کہ والدین کی بانہوں کے حصار کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ اب اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔۔۔ اب اسے اس کے ڈراؤنے خوابوں سے جگانے والی کوئی امید نہیں تھی۔۔۔ اندھیرے میں راحت بھری کوئی سرگوشی نہیں تھی کہ وہ محفوظ ہے اور یہ سب اس کے خیال کا حصہ ہے۔۔۔ اس کا سب سے آخری۔۔۔ اور سب سے بڑا محافظ مر چکا تھا۔۔۔ اور اب وہ جتنا اکیلا تھا۔۔۔ اتنا وہ پہلے کبھی بھی نہیں تھا۔۔۔

سیاہ چوغے میں ملبوس چھوٹے قد والا آدمی آخر کار چپ ہو گیا اور دوبارہ اپنی کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔ ہیری نے انتظار کیا کہ شاید اب کوئی اور کھڑا ہو گا۔۔۔ اسے لمبی تقاریر کی امید تھی۔۔۔ شاید اب جادو گروزیر کی باری ہو۔۔۔ لیکن کوئی بھی اپنی جگہ سے نہیں ہلا۔۔۔

پھر کئی لوگ چیخ اٹھے۔۔۔ ڈمبلڈور کے جسم اور جس میز پر وہ لیٹے تھے۔۔۔ اس کے چاروں اطراف سفید رنگ کے شعلوں کی لپٹیں اٹھنے لگیں۔۔۔ وہ بلند ہوتی گئیں اور ان کے پورے جسم کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔۔۔ سفید دھوئیں کے بھنور آسمان میں چکراتے ہوئے بلند ہوئے اور عجیب اشکال بنانے لگے۔۔۔ ایک دل بند کر دینے والے لمحہ کے لئے ہیری نے سوچا کہ اس نے ایک ققنس کو لطف اندوز ہوتے ہوئے آگ کے نیلے شعلوں کے درمیان پرواز

کرتے ہوئے دیکھا ہے۔۔ لیکن اگلے ہی لمحہ آگ غائب ہو گئی۔۔ اور اس کی جگہ سفید سنگ مر مر کا مقبرہ نمودار ہو گیا۔۔ جس میں ڈمبلڈور کا جسم اور وہ میز سما گئی۔۔ جس پر وہ آرام کر رہے تھے۔۔

اچانک ہوا میں تیروں کی اڑتی ہوئی بوچھاڑ نمودار ہوئی۔۔ جس سے صدمہ بھری کچھ اور چیخیں سنائی دیں۔۔ لیکن وہ تیر بھیڑ سے کچھ فاصلہ پر نیچے جا گرے۔۔ ہیری جانتا تھا کہ یہ قنطوروں کی طرف سے ڈمبلڈور کو خراجِ تحسین تھا۔۔ اسے ان کی پلٹ کر دوبارہ درختوں میں غائب ہوتی ہوئی دُمیں نظر آئیں۔۔ بالکل اسی طرح جل مانس بھی دوبارہ ہرے پانی کی سطح کے نیچے آہستگی سے غوطہ لگا کر نگاہوں سے اوجھل ہو گئے۔۔

ہیری نے جینی۔۔ رون اور ہرمائنی کی طرف دیکھا۔۔ رون کا چہرہ اس طرح تنا ہوا تھا جیسے دھوپ اسے اندھا کر رہی ہو۔۔ ہرمائنی کا چہرہ آنسوؤں سے بھیگا ہوا تھا۔۔ لیکن جینی اب رو نہیں رہی تھی۔۔ اس نے ہیری سے بالکل اسی طرح سخت دہکتے ہوئے انداز میں آنکھ ملائی۔۔ جس طرح اس نے اسکی غیر موجودگی میں کوئیڈچ کپ جیتنے پر اس سے گلے ملتے ہوئے ملائی تھیں۔۔ اور وہ جان گیا کہ اس لمحہ وہ اچھی طرح سے ایک دوسرے کو سمجھ سکتے ہیں۔۔ اور جب وہ اسے وہ بات بتائے گا کہ وہ کیا کرنے جا رہا ہے تو وہ یہ نہیں کہے گی کہ "اپنا دھیان رکھنا" یا "ایسا مت کرو" بلکہ وہ اس کا فیصلہ قبول کرے گی۔۔ کیوں کہ اسے ہیری کی جانب سے اس سے کم کی امید بھی نہیں ہو گی۔۔ اس لئے اس نے دل کڑا کر کے وہ بات کہہ دی جو ڈمبلڈور کی موت کے بعد سے ہی اسے معلوم تھی کہ کہنی ہی ہو گی۔۔

"جینی۔۔ سنو۔۔" اس نے بہت آہستگی سے کہا۔۔ ان کے چاروں اطراف گفتگو کی بھنبھناہٹ تیز ہو گئی تھی اور لوگ اٹھ کر اپنے پیروں پر کھڑے ہونا شروع ہو گئے تھے۔۔ "میں

اب تمہارے ساتھ مزید تعلق نہیں رکھ سکتا۔۔ ہمیں ایک دوسرے سے ملنا بند کرنا ہوگا۔۔ ہم ایک ساتھ نہیں رہ سکتے۔۔۔"

جینی نے ایک عجیب سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔ " اور اس بات کا تعلق کسی بے وقوفانہ۔۔۔ عظیم مقصد سے ہوگا۔۔۔ہے نا۔۔؟"

"دیکھو۔۔ایسا لگتا ہے کہ تمہارے ساتھ بتائے پچھلے کچھ ہفتے۔۔ کسی اور کی زندگی سے چرائے گئے ہوں۔۔" ہیری نے کہا۔۔ "لیکن اب میں ایسا نہیں کر سکتا۔ ہم ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔ مجھے کچھ کام اکیلے سرانجام دینے ہوں گے۔۔۔"

وہ روئی نہیں۔۔۔بس اس کی طرف دیکھتی رہی۔۔۔

"والڈیمورٹ ان لوگوں کا استعمال کرتا ہے جو اس کے دشمنوں کے دل کے قریب ہوتے ہیں۔۔۔ وہ پہلے بھی ایک دفعہ تمہیں چارے کے طور پر استعمال کر چکا ہے۔۔۔کیوں کہ تب تم میرے سب سے اچھے دوست کی بہن تھی۔۔۔ لیکن ذرا سوچو۔۔۔اگر ہم نے یہ سلسلہ جاری رکھا تو تم کتنے شدید خطرہ میں پڑ جاؤ گی۔۔۔ وہ جان جائے گا۔۔ اسے معلوم ہو ہی جائے گا۔۔۔ وہ تمہارے ذریعہ مجھے قابو کرنے کی کوشش کرے گا۔۔۔"

"اور اگر اس سے مجھے کوئی فرق نہ پڑتا ہو تو۔۔۔؟" جینی نے بھڑکتے ہوئے کہا۔۔

"مجھے فرق پڑتا ہے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔" تمہیں کیا لگتا ہے۔۔۔اگر یہ تمہارا جنازہ ہوتا۔۔۔اور اس کی وجہ میں ہوتا۔۔۔ تو مجھے کیسا محسوس ہوتا۔۔۔؟"

جینی نے اس سے منہ موڑ کر جھیل کے پار دیکھا۔۔۔

"میں نے تمہارے ساتھ کی امید کبھی نہیں چھوڑی تھی۔۔۔" اس نے کہا۔۔۔ "کبھی بھی نہیں۔۔۔ مجھے ہمیشہ امید تھی۔۔۔ ہرمائنی نے مجھے زندگی میں آگے بڑھنے کا مشورہ دیا تھا۔۔۔

کہ میں دوسرے لوگوں کے ساتھ گھوموں پھروں۔۔۔ تاکہ تمہارے سامنے پر سکون رہ سکوں۔۔۔ یاد ہے جب ہم ایک کمرہ میں ہوتے تھے تو میری آواز بند ہو جاتی تھی۔۔۔؟ اور اسے لگا تھا کہ اگر میں اپنے آپ میں گم رہوں تو شاید تم میری طرف تھوڑا زیادہ دھیان دو گے۔۔۔"

"یہ ہرمائنی بھی نا۔۔۔ بڑی چالاک ہے۔۔۔" ہیری نے مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔۔ "کاش میں تم سے تھوڑا جلدی پوچھ لیتا۔۔۔ تو ہمارے پاس ساتھ بتانے کے لئے عمر پڑی ہوتی۔۔۔ کچھ اور مہینے۔۔۔ یا شاید کچھ اور سال۔۔۔"

"لیکن تم جادوئی دنیا کو بچانے میں اتنے مصروف جو تھے۔۔۔۔" جینی نے آنسوؤں بھری کلکاری مارتے ہوئے کہا۔۔۔ "دیکھو۔۔۔ میں یہ تو نہیں کہوں گی کہ یہ سن کر مجھے حیرانی ہوئی ہے۔۔۔ میں جانتی تھی کہ آخر میں یہی ہونا ہے۔۔۔ میں جانتی تھی کہ جب تک تم والڈیمورٹ کو ڈھونڈ نہیں لو گے تم چین سے نہیں بیٹھو گے۔۔۔ تمہاری یہی ادا تو مجھے پسند ہے۔۔۔"

ہیری میں یہ باتیں سننے کی ہمت نہیں تھی۔۔۔ اور نہ ہی اسے بھروسہ تھا کہ اگر وہ تھوڑی دیر اور اس کے پاس بیٹھا رہا تو اس کا خود سے کیا ہوا عہد زیادہ دیر برقرار رہ پائے گا۔۔۔ اس نے دیکھا کہ رون نے اب ہرمائنی کو تھاما ہوا تھا۔۔۔ ہرمائنی اس کے کندھے پر اپنا سر ٹکائے سسکیاں بھر رہی تھی۔۔۔ اور وہ اس کے بال سہلا رہا تھا۔۔۔ اس کی اپنی لمبی ناک پر بھی آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔ افسردگی کے عالم میں ہیری اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔ جینی اور ڈمبلڈور کے مقبرے کی طرف اپنی پیٹھ کر کے وہ جھیل کے کنارے چلنے لگا۔۔۔ ایک جگہ بیٹھے رہنے سے چلنا زیادہ قابل برداشت تھا۔۔۔ جیسے **کوزہاتِ روح** کی تلاش میں فوراً نکل کر والڈیمورٹ کو مارنا۔۔۔ اس بات کا انتظار کرنے سے زیادہ بہتر تھا۔۔۔

"ہیری۔۔۔"

وہ پلٹا۔۔ روفس اسکر میجیور جھیل کے کنارے لنگڑاتے ہوئے اپنی چلنے والی چھڑی پر زور دیتے ہوئے تیزی سے اس کی طرف آرہے تھے۔۔۔

"میں تم سے کچھ بات کرنا چاہ رہا تھا۔۔۔ اگر میں تمہارے ساتھ تھوڑی دور تک چلوں تو برا تو نہیں مانو گے۔۔۔؟"

"نہیں۔۔۔۔" ہیری نے اداسی سے کہا اور آگے چل دیا۔۔

"ہیری۔۔۔ یہ ایک بہت ہی بھیانک سانحہ تھا۔۔" اسکر میجیور نے آہستگی سے کہا۔۔۔" میں تمہیں بتا نہیں سکتا کہ یہ سن کر میں کتنا حیران ہوا تھا۔۔۔ ڈمبلڈور ایک بہت ہی عظیم جادو گر تھے۔۔۔ جیسا کہ تم جانتے ہی ہو کہ ہمارے درمیان کچھ اختلافات ضرور موجود تھے۔۔۔ لیکن مجھ سے بہتر کون جانتا ہو گا کہ۔۔۔۔"

"آپ کیا چاہتے ہیں۔۔۔؟" ہیری نے سپاٹ لہجہ میں پوچھا۔۔۔

اسکر میجیور کے چہرہ پر غصہ امڈ آیا۔۔ لیکن پہلے کی طرح انہوں نے تیزی کے ساتھ اپنے تاثرات کو دکھ بھری سمجھ کے انداز میں بدل دیا۔۔

"ظاہر ہے۔۔ تم صدمہ میں ہو۔۔۔" انہوں نے کہا۔۔۔" میں جانتا ہوں کہ تم ڈمبلڈور کے بہت قریب تھے۔۔۔ میرے خیال سے تم ان کے اب تک کے سب سے پسندیدہ شاگرد رہے ہو۔۔ تم دونوں کے بیچ کا باہمی تعلق۔۔۔۔"

"آپ کیا چاہتے ہیں۔۔۔؟" ہیری نے اپنی جگہ پر رکتے ہوئے دوبارہ پوچھا۔۔۔

اسکر میجیور بھی رک گئے تھے۔۔۔ وہ اپنی چھڑی پر زور دے کر کھڑے ہو گئے اور ہیری کو گھورنے لگے۔۔۔ ان کے چہرے پر چالاکی امڈ آئی تھی۔۔۔

"کچھ لوگ کہہ رہے ہیں کہ جس رات ان کا قتل ہوا۔۔ اور وہ اسکول چھوڑ کر گئے تھے۔۔۔ اس رات تم ان کے ساتھ تھے۔۔۔"

"کون لوگ کہہ رہے ہیں۔۔؟' ہیری نے کہا۔۔۔

"ڈمبلڈور کی موت کے بعد کسی نے مینار کے اوپر ایک مردار خور کو ساکت کیا تھا۔۔ وہاں اوپر دو اڑن جھاڑوئیں ملی ہیں۔۔۔وزارت **دو اور دو... چار** کرنا جانتی ہے ہیری۔۔۔"

"یہ سن کر اچھا لگا۔۔" ہیری نے کہا۔۔" دیکھیں ۔۔۔ میں ڈمبلڈور کے ساتھ کہاں گیا تھا۔۔ اور وہاں ہم نے کیا کرا۔۔ یہ میرا ذاتی معاملہ ہے۔۔۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ لوگوں کو اس بارے میں کچھ پتہ چلے۔۔۔"

"ظاہر ہے۔۔۔ اتنی وفاداری قابلِ تعریف ہے۔۔۔" اسکر میجیور نے کہا۔۔ اب انہیں اپنی جھنجھلاہٹ چھپانے میں مشکل پیش آ رہی تھی۔۔۔ "لیکن ڈمبلڈور جا چکے ہیں ہیری۔۔۔ وہ جا چکے ہیں۔۔۔"

"وہ اس اسکول سے تب ہی جائیں گے جب یہاں ان کا ایک بھی وفادار باقی نہیں بچے گا۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ اور نہ چاہتے ہوئے بھی مسکرا دیا۔۔۔

"میرے پیارے بچے۔۔۔ خود ڈمبلڈور بھی موت سے واپس نہیں پلٹ سکتے۔۔۔"

"میں یہ نہیں کہہ رہا کہ وہ ایسا کر سکتے ہیں۔۔۔ آپ سمجھ بھی نہیں سکتے۔۔۔ لیکن خیر میرے پاس آپ کو بتانے کے لئے کچھ نہیں ہے۔۔۔"

اسکر میجیور ہچکچائے۔۔۔ اور پھر نزاکت بھرے انداز میں بولے۔۔۔ " جانتے ہو ہیری۔۔۔ وزارت تمہیں ہر طرح کی حفاظت فراہم کر سکتی ہے۔۔۔ مجھے تمہاری خدمت میں کچھ ناشر تعینات کرنے میں بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔"

ہیری ہنس دیا۔۔ " والڈیمورٹ مجھے اپنے ہاتھوں سے مارنا چاہتا ہے۔۔اور آپ کے خاشرا سے نہیں روک سکتے۔۔ تو پیشکش کرنے کا شکریہ۔۔ مگر شکریہ اس کی کوئی ضرورت نہیں۔۔"

"تو۔۔" اسکر میجیور بولے۔۔ان کی آواز اب سرد پڑ چکی تھی۔۔ "کرسمس کے دوران میں نے تم سے جو گزارش کی تھی۔۔"

"کون سی گزارش۔۔؟ اوہ ہاں۔۔۔ وہ گزارش کہ میں دنیا کو یہ بتاؤں کہ آپ لوگ کتنا اچھا کام کر رہے ہیں۔۔تا کہ۔۔"

" تا کہ لوگوں کا حوصلہ بلند ہو۔۔" اسکر میجیور غرائے۔۔

ہیری نے ایک لمحہ کے لئے ان کی طرف تولتی نگاہوں سے دیکھا۔۔

"اسٹین شن پائیک کو رہا کر دیا ہے۔۔؟"

اسکر میجیور کا چہرہ گندی جامنی رنگت میں بدل گیا۔۔ جسے دیکھ کر ہیری کو ورنن خالو یاد آ گئے۔۔۔

"اوہ۔۔ تو تم اب بھی۔۔"

"ڈمبلڈور کا جانثار ہوں۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔"بالکل ٹھیک۔۔"

اسکر میجیور نے ایک لمحہ کے لئے اسے غصہ سے گھورا۔۔ پھر پلٹے۔۔اور بنا ایک لفظ اور کہے لنگڑاتے ہوئے دور چلے گئے۔۔۔ ہیری دیکھ سکتا تھا کہ پرسی اور وزارت کے وفد کے دوسرے ارکان ان کا انتظار کر رہے تھے۔۔ وہ بار بار بوکھلائی ہوئی نظروں سے سسکتے ہوئے ہیگرڈ اور گراپ کی طرف بھی دیکھ رہے تھے۔۔جو ابھی بھی اپنی نشستوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔۔رون اور ہرمائنی تیز

قدموں سے ہیری کی طرف آ رہے تھے۔۔۔ وہ اسکرمیجیور کے پاس سے گزرے جو مخالف سمت میں جا رہے تھے۔۔۔ ہیری پلٹا اور آہستہ رفتار سے دوبارہ چلنے لگا۔۔۔ وہ ان دونوں کے ساتھ آجانے کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔ آخر کار ایک درخت کی چھاؤں تلے وہ اس کے پاس پہنچ ہی گئے۔۔۔ جس کی چھاؤں میں وہ پہلے اچھے وقتوں میں بیٹھا کرتے تھے۔۔۔

"اسکرمیجیور کیا چاہتے تھے۔۔۔؟" ہرمائنی نے سرگوشی کی۔۔۔

"وہی جو انہیں کرسمس میں چاہیے تھا۔۔۔" ہیری نے جھرجھری بھری۔۔۔ "وہ چاہتے تھے کہ میں انہیں ڈمبلڈور کی تمام خفیہ معلومات دے دوں اور وزارت کا نیا چہرہ بن کر سامنے آؤں۔۔۔"

رون ایک لمحہ کے لئے خود سے لڑتا ہوا نظر آیا۔۔۔ پھر وہ اونچی آواز میں ہرمائنی سے بولا۔۔۔ "دیکھو۔۔۔ مجھے واپس جا کر پرسی کو ایک لات تو لگانے دو۔۔۔"

"نہیں۔۔۔" وہ اس کا بازو پکڑتے ہوئے نرمی سے بولی۔۔۔

"اس سے مجھے اچھا محسوس ہو گا۔۔۔"

ہیری ہنس پڑا۔۔۔ یہاں تک کہ ہرمائنی بھی مسکرادی۔۔۔ لیکن جیسے ہی اس نے نظر اٹھا کر محل کو دیکھا۔۔۔ اس کی مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔۔

"میں یہ سوچ بھی نہیں سکتی کہ شاید اب ہم کبھی یہاں واپس نہیں آپائیں گے۔۔۔" اس نے نرمی سے کہا۔۔۔ "ہوگورٹس بند کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔؟"

"شاید ایسا نہ ہو۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔ "ہم یہاں اپنے گھروں سے زیادہ خطرہ میں تو نہیں ہیں۔۔۔ ہے نا۔۔۔؟ اب ہر جگہ ایک جیسی ہی ہے۔۔۔ میں تو یہ کہوں گا کہ ہوگورٹس زیادہ محفوظ

ہے۔۔۔یہاں اندر اتنے سارے جادوگر موجود ہیں جو اس جگہ کی حفاظت کر سکتے ہیں۔۔۔ تمہیں کیا لگتا ہے ہیری۔۔۔؟"

"یہ اگر واپس کھلا بھی۔۔۔تب بھی میں یہاں واپس نہیں آرہا۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔

رون منہ کھول کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔ لیکن ہر مائنی افسردگی سے بولی۔۔۔ "میں جانتی تھی تم یہی کہنے والے ہو۔۔۔ لیکن پھر تم کرو گے کیا۔۔؟"

"میں پہلے ایک بار پھر ڈرسلی خاندان کے پاس واپس جاؤں گا۔۔۔کیوں کہ ڈمبلڈور ایسا چاہتے تھے۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔ "لیکن یہ ایک مختصر دورہ ہوگا۔۔۔اور اس کے بعد میں وہاں سے ہمیشہ کے لئے چلا جاؤں گا۔۔۔"

"لیکن اگر تم اسکول واپس نہیں آؤ گے۔۔۔ تو تم جاؤ گے کہاں۔۔۔؟"

"میں سوچ رہا تھا کہ شاید میں گوڈرک کی کھوہ میں واپس جاؤں۔۔۔" ہیری بڑبڑایا۔۔۔ یہ خیال اس کے ذہن میں ڈمبلڈور کی موت والی رات سے ہی تھا۔۔۔ "میرے لئے۔۔۔ سب کچھ وہیں شروع ہوا تھا۔۔۔ مجھے بس ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مجھے وہاں جانا چاہیے۔۔۔ میں اپنے والدین کی قبروں پر بھی جا سکتا ہوں۔۔۔ مجھے اچھا لگے گا۔۔۔"

"اور اس کے بعد۔۔۔؟" رون نے کہا۔۔۔

"پھر مجھے باقی کے **کوزہاتِ روح** کی تلاش میں نکلنا ہوگا۔۔۔" ہیری نے کہا۔۔۔اس کی آنکھیں ڈمبلڈور کے سفید مقبرہ پر جمی ہوئی تھیں۔۔۔ جس کا عکس جھیل کے دوسرے کنارے پر پانی میں جھلملا رہا تھا۔۔۔" وہ یہی چاہتے تھے۔۔ تبھی تو انہوں نے مجھے اس کے بارے میں سب کچھ بتایا تھا۔۔۔اور اگر ڈمبلڈور درست تھے۔۔۔ جو میں جانتا ہوں کہ وہ تھے۔۔۔ تو ابھی بھی چار **کوزہاتِ روح** باقی ہیں۔۔۔ مجھے انہیں ڈھونڈنا ہوگا اور انہیں برباد کرنا ہوگا۔۔۔ اور پھر میں

والڈیمورٹ کی روح کے اس ساتویں ٹکڑے کے پیچھے جاؤں گا۔۔۔ جو ابھی بھی اس کے جسم میں موجود ہے۔۔۔ اور میں ہی وہ شخص ہوں جو اس کو مارنے والا ہے۔۔۔ اور اگر اس رستہ میں سیویرس اسنیپ مجھ سے ٹکرایا۔۔۔ تو اس کی بھی خیر نہیں ہے۔۔۔"

ایک طویل خاموشی چھا گئی۔۔۔ بھیڑ اب لگ بھگ چھٹ چکی تھی۔۔۔ باقی بچے ہوئے لوگ ابھی بھی گراپ کی لمبی چوڑی جسامت سے بچ کر چل رہے تھے۔۔۔ جواب ہیگرڈ کو گلے لگا کر بیٹھا تھا۔۔۔ ہیگرڈ کے بین کرنے کی اونچی آوازیں ابھی بھی جھیل کے پانیوں کے پار تک گونج رہی تھیں۔۔۔

"ہم بھی تمہارے ساتھ ہوں گے ہیری۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔

"کیا۔۔۔؟"

"تمہارے خالہ خالو کے گھر۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔ "اور پھر ہم تمہارے ساتھ چلیں گے۔۔۔ جہاں بھی تم جاؤ۔۔۔"

"نہیں۔۔۔" ہیری نے فوراً کہا۔۔۔ اس کو یہ امید نہیں تھی۔۔۔ اسے لگا تھا کہ وہ یہ بات سمجھ جائیں گے کہ اس خطروں سے بھرے رستہ پر وہ اکیلا ہی آگے جانے والا ہے۔۔۔

"تم نے ایک دفعہ پہلے بھی ہم سے کہا تھا۔۔۔" ہرمائنی نے خاموشی سے کہا۔۔۔ "کہ اگر ہم واپس جانا چاہیں تو ہمارے پاس وقت ہے۔۔۔ وہ وقت گزر چکا ہے ہیری۔۔۔"

"چاہے جو بھی ہو۔۔۔ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔۔۔" رون نے کہا۔۔۔ "لیکن دوست۔۔۔ اس سے پہلے کہ ہم کوئی اور کام کریں۔۔۔ تمہیں ایک بار تو میرے امی ابو کے گھر آنا ہی ہوگا۔۔۔ گوڈرک کی کھوہ جانے سے بھی پہلے۔۔۔"

"کیوں۔۔۔؟"

"بل اور فلیور کی شادی۔۔۔ یاد نہیں۔۔۔؟"

ہیری حیرت سے اسے دیکھتا ہی رہ گیا۔۔ یہ خیال۔۔ کہ شادی جیسی معمول کے مطابق کسی چیز کے بارے میں ابھی بھی سوچا جا سکتا ہے۔۔۔ بہت ہی دلفریب اور خوبصورت تھا۔۔

"ہاں۔۔ اس شادی کو تو ہم نہیں بھول سکتے۔۔" آخر وہ بول اٹھا۔۔

غیر ارادی طور پر اس کا ہاتھ نقلی **کوزہ۔ روح** پر بھینچ گیا۔۔ لیکن چاہے کچھ بھی ہو۔۔ بھلے ہی اس کے سامنے ایک تاریک اور پیچ دار رستہ اس کا انتظار کر رہا ہو۔۔ بھلے ہی اختتام پر اسے والڈیمورٹ کا سامنا کرنا پڑے۔۔ جو وہ جانتا تھا کہ اسے کرنا ہی ہوگا۔۔ چاہے ایک مہینہ لگے یا ایک سال یا شاید دس سال۔۔ لیکن اس کا دل اس بات سے جھوم اٹھا۔۔ کہ ابھی بھی۔۔ رون اور ہرمائنی کے ساتھ لطف اندوز ہونے کے لئے۔۔ ایک اطمینان بھرا سنہرا دن باقی ہے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆